صحیح بخاری، تفسیر ابن کثیر

اور تفسیر قرطبی سے ماخوذ

تفسیر احسن الکلام

(اردو)

انتخاب:

ڈاکٹر محمد محسن خان

ترجمۂ قرآن

حافظ صلاح الدین یوسف

مولانا محمد عبد الجبار

دارالسلام پبلشرز

DARUSSALAM

Marfat.com

صحیح بخاری، تفسیر ابن کثیر اور تفسیر قرطبی سے ماخوذ

تفسیر

احسن الکلام

(اردو)

انتخاب

ڈاکٹر محمد محسن خان حفظہ اللہ

ترجمہ قرآن

حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ

مولانا محمد عبدالجبار حفظہ اللہ

دارالسلام
DARUSSALAM

Marfat.com

حُقوق الطّبع وَالنّشر محفُوظة للنّاشر

قرآن مجید کے اس نسخے کی کتابت اور ڈیزائننگ کا مکمل یا کوئی بھی حصہ کسی طرح بھی نقل نہیں کیا جاسکتا۔ اشاعت کی غرض سے مکمل یا جزوی طور پر اس کی فوٹو کاپی بھی نہیں کی جاسکتی۔ خلاف ورزی کرنے والے کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ (ادارہ)

ALL RIGHTS RESERVED

Calligraphy of this Holly Quran, It's ornament designs or any part of them may not be reproduced or utilized in any form or by any means, electronic or mechanical, including photocopying and recording, or by any information storage and retrieval system, without written permission of the publisher. Trespassers will be prosecuted.

Marfat.com

سعُودی عرَب (هیڈآفس)

پوسٹ بکس:22743 الرّیاض:11416 سعودی عرب فون:4033962-4043432 1 00966

فیکس:4021659 E-mail: darussalam@awalnet.net.sa

Website: www.dar-us-salam.com

---

❶ طریقِ مکّہ-العُلیا-الرّیاض فون:4614483 1 00966 فیکس:4644945

❷ شارع الاربعین-المصلّٰی-الرّیاض فون:4735220 فیکس:4735221

❸ جدّہ فون: 6879254 2 00966 فیکس: 6336270

❹ الخُبر فون:8692900 3 00966 فیکس:8691551

شارجہ: فون: 5632623 6 00971

فیکس: 5632624

لندن: فون: 85394885 20 0044

فیکس: 020 85394889

امریکہ: ❶ ہوسٹن فون: 7220419 713 001

فیکس: 7220431

❷ نیویارک فون: 6255925 718 001

فیکس: 6251511

پاکستان (هیڈآفس ومَرکزی شورُوم)

❶ 36-لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور

فون: 7354072-7232400-7111023-7110081 0092 42 فیکس: 7354072

Website: www.darussalampk.com E-mail: info@darussalampk.com

❷ غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور فون: 7120054 فیکس: 7320703

❸ مُون مارکیٹ اِقبال ٹاؤن-لاہور فون: 7846714

کراچی شورُوم: Z-110,111 (D.C.H.S) مین طارق روڈ (بالمقابل فری پورٹ شاپنگ مال) کراچی

فون: 4393936-21-0092 فیکس: 4393937

Email: darussalamkhi@darussalampk.com

اِسلام آباد شورُوم: F-8 مرکز، اِسلام آباد فون: 051-2500237

Marfat.com

297.6
م ق ت ف
١٢٥٧٩٣

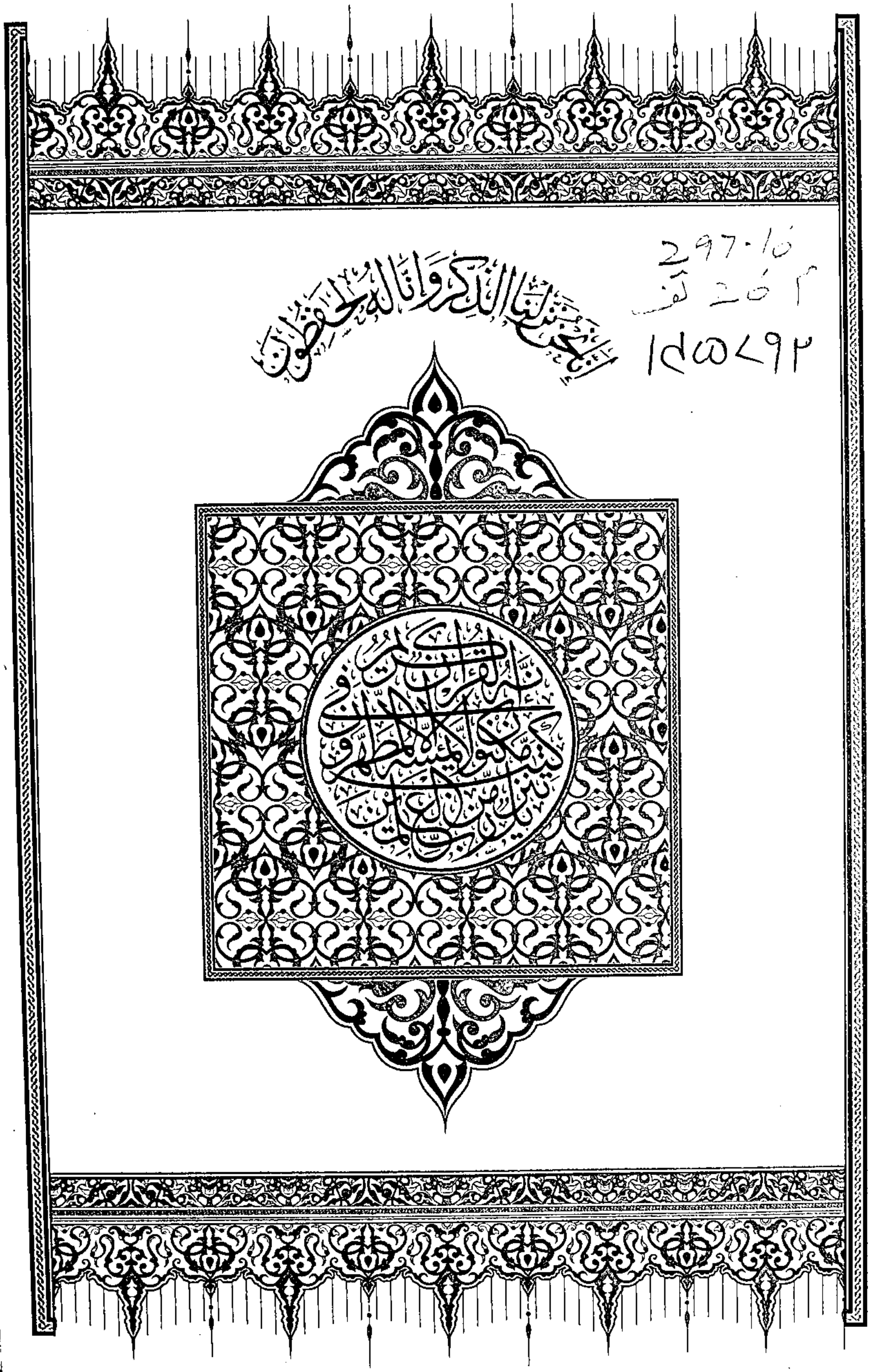

Marfat.com

صحیح بخاری، تفسیر ابن کثیر اور تفسیر قرطبی سے ماخوذ

تفسیر
احسن الکلام
(اردو)

انتخاب
ڈاکٹر محمد محسن خان حفظہ اللہ

ترجمہ قرآن
حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ
مولانا محمد عبدالجبار حفظہ اللہ

DARUSSALAM

Marfat.com

۱۴۱۹ - ۷۸ - ۵۱

پبلشرز / پبلشرز

سطیہ

عرض ناشر

اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لیے وحی کا سلسلہ جاری کیا جس کی تعلیم اور تشریح وتفسیر کے لیے اللہ کے برگزیدہ بندے یعنی انبیاء علیہم السلام مبعوث کیے جاتے رہے۔ قرآن مجید اسی سلسلۂ وحی کا نقطۂ اختتام اور انسانی ہدایت کا آخری صحیفہ ہے جس کی توضیح، تشریح اور تفسیر کا لوازمہ نقوشِ سنت میں محدثانہ طریق پر محفوظ کیا گیا ہے۔ یہی باعث ہے کہ امت مسلمہ کے اکابر علماء اور مفسرین نے ہر دور میں قرآن مجید کے ترجمہ وتفسیر کی سعادت کو حاصل کیا ہے۔ عہد حاضر میں تفسیر ماثورہ کی قدیم روایت کو جدید اسلوب میں پیش کرنے کا امتیاز ''دارالسلام'' کو حاصل ہے۔ قرآن مجید کے علوم اور تفسیری مباحث کے لیے اس ادارے کی خدمات کو اللہ تعالیٰ نے بے پناہ مقبولیت عطا کی ہے۔ دارالسلام کی طرف سے اب تک عربی، انگریزی، ہندی، بنگلہ، پشتو، ہسپانوی، فرنچ، البانوی اور مالاباری زبانوں میں تراجم وحواشی کا کام مقبول ہو چکا ہے جبکہ روسی، فارسی اور ترکی زبانوں میں تراجم کا کام آخری مراحل میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اُردو زبان میں بھی دارالسلام کی دو مختصر تفاسیر کو قبولیت عامہ حاصل ہوئی ہے۔

دارالسلام کی ترجمہ وحواشی میں اوّلین کوشش انگریزی زبان میں ''دی نوبل قرآن'' کی صورت میں ہوئی ہے۔ اس مختصر تفسیر کی تکمیل کی سعادت اللہ تعالیٰ نے ڈاکٹر تقی الدین الہلالی رحمہ اللہ اور ڈاکٹر محمد محسن خاں حفظہ اللہ کو عطا کی۔ دورِ حاضر میں یہ انگریزی زبان میں مقبول ترین کاوش ہے۔

UNIVERSITY LIBRARY

Marfat.com

پیش نظر تفسیر ''احسن الکلام'' انھیں انگریزی حواشی کا آسان اور عام فہم اُردو ترجمہ ہے جسے جامعۃ الامام محمد بن سعود الاسلامیہ ریاض کے ایک فاضل ڈاکٹر محمد اَمین حفظہ اللہ نے مکمل کیا، موجودہ ایڈیشن میں تفسیری حواشی میں بیشتر مفید اضافے بھی شامل کیے گئے ہیں جو ادارے کی معروف تفسیر ''احسن البیان'' سے ماخوذ ہیں۔ اس پر نظر ثانی اور تنقیح وتہذیب کی نازک اور گرانقدر ذمہ داری ادارے کے ریسرچ فیلو مولانا سلیم اللہ زمان حفظہ اللہ نے سرانجام دی ہے۔

قرآن مجید کے اُردو ترجمے کی اہم ترین اور گرانبار ذمہ داری ادارے کے ریسرچ سکالرز محترم حافظ صلاح الدین یوسف حفظہ اللہ اور مولانا محمد عبدالجبار حفظہ اللہ نے انجام دی ہے۔

چند نمایاں خصوصیات:

- قرآن مجید کا متن رسمِ عثمانی کے مطابق ہے جو خطاطی اور کتابت کا شاہکار ہے۔
- 15 سطری قرآنی متن الحمدللہ ہر قسم کی اغلاط سے پاک ہے جس کا ہر صفحہ آیت پر ختم ہوتا ہے۔
- یہ ایڈیشن تلاوت اور ترجمہ کے لیے نہایت مفید ہے جس میں متن اور ترجمے کا پوائنٹ بہت نمایاں ہے۔
- ادارے کی طرف سے ''بابا سلام'' کے نام سے ڈیجیٹل ڈیوائسز میں سے اہم ترین ایجوکیشنل سیریز ''قاریٔ الکتب'' (The Book Reader) کے لیے بطور خاص یہ ایڈیشن تیار کیا گیا ہے جس کے ذریعے سے آپ تلاوت اور ترجمہ سن اور سیکھ بھی سکتے ہیں۔
- تفسیری احادیث میں سے بیشتر کا تعلق صحیحین سے ہے۔
- تفسیری حواشی میں تفسیر ابن کثیر، فتح القدیر اور تفسیر قرطبی سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔
- تفسیر میں تمام احادیث واقوال کی تخریج، تنقیح اور نظر ثانی کر دی گئی ہے۔

Marfat.com

''احسن الکلام'' میں نہ تو اسرائیلی روایات کے باعث اُکتا دینے والی تفصیل ہے اور نہ اس قدر اختصار کہ مطالب اور معانی تشنہ رہ جائیں۔ یہ اختیار بہت جاذب اور دورِ حاضر کے مصروف حضرات کے لیے ایک نادر ہدیہ ہے۔ نئی سطر سے دارالسلام، لاہور کے منیجر حافظ عبدالعظیم اسد نے اس تازہ طباعت کی پیش کش میں جہاں علمی اور تحقیقی لوازم کا خیال رکھا ہے وہاں طباعت کی فنی ضرورتوں کا ادراک بھی کیا، جس کے باعث اُردو زبان کے ذخیرۂ تفسیر میں یہ ایک مفید، نافع اور مستند کاوش کا درجہ اختیار کر گئی ہے۔ فنی مراحل کمپوزنگ، ڈیزائننگ میں ہارون الرشید نے اسے خوب سے خوب تر بنانے میں بھرپور محنت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ اس کاوش کے لیے دارالسلام کے جملہ علماء، محققین اور معاونین کو اَجر جزیل عطا فرمائے اور اسے عامۃ المسلمین میں قرآن فہمی کا مؤثر ذریعہ بنائے۔ آمین یارب العالمین!

خادم کتاب وسنت

عبدالمالک مجاہد

مدیر: دارالسلام۔ الریاض، لاہور

جمادی الثانیۃ 1428ھ اگست 2007ء

Marfat.com

رُموزِ اَوقافِ قرآنِ مجید

ہر زبان میں کلام کرتے وقت وقف اور عدم وقف کا خیال رکھا جاتا ہے کیونکہ اگر ایسا نہ کیا جائے تو بعض اوقات کلام کا مفہوم بدل یا بگڑ جاتا ہے۔ اس کا اظہار گفتگو یا تقریر میں کہیں ٹھہر کر اور کہیں کلام جاری رکھتے ہوئے اور تحریر میں کوموں اور وقفوں وغیرہ کی صورت میں ہوتا ہے۔ قرآن پاک بھی رحمٰن ورحیم ذات کا معجز نما کلام ہے اس میں بھی کئی مقامات ایسے ہیں کہ اگر وقف کرنے کی صورت میں ان پر وقف نہ کیا جائے یا نہ ٹھہرنے کی صورت میں وقف کر لیا جائے تو مفہوم صحیح نہیں رہتا۔

اسی طرح کی خامیوں سے بچنے کے لیے آیات کے درمیان یا آخر میں ایسی علامات لگائی جاتی ہیں جنھیں ائمۂ مفسرین اور وقف ووصل کے ماہرین نے معانی کو مدنظر رکھتے ہوئے وجود بخشا ہے۔ اوران رموز وعلامات کی تعداد مختلف چلی آرہی ہے۔ چونکہ ہم نے اس قرآن پاک کی کتابت میں مُجَمَّعُ الْمَلِك فهد (فہد قرآن کمپلیکس) کی علمی کمیٹی کی مجوّزہ علامات کوملحوظ رکھا ہے، لہٰذا قارئین کی سہولت کے پیش نظر ذیل میں ان رموز کو مع امثلہ درج کیا جارہا ہے تاکہ عام لوگ بھی قرآن پاک کی تلاوت یا تفہیم میں اس قسم کی غلطی سے محفوظ رہ سکیں۔

قرآن پاک کو اس لحاظ سے بھی نمایاں اور انفرادی حیثیت حاصل ہے کہ اس کی رموز وعلامات بھی اپنی نظیر نہیں رکھتیں۔

م یہ علامت وقفِ لازم کی ہے۔ اس پر ضرور ٹھہرنا چاہیے، جیسے آیت کریمہ: ﴿ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ يَسْمَعُوْنَ ۘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ..... ﴾ (الأنعام 36:6) ''حق کو قبول تو صرف وہ کرتے ہیں جو سنتے ہیں، اور مُردوں (کافروں) کو اللہ تعالیٰ اٹھائے گا .....'' میں اگر ﴿ يَسْمَعُوْنَ ۘ ﴾ پر نہ ٹھہرا جائے تو مفہوم بالکل بگڑ جائے گا، یعنی حق کو قبول وہ کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور مردے (بھی قبول کرتے ہیں۔) لہٰذا ایسے مقامات پر ٹھہرنا ضروری ہے۔

ج یہ وقفِ جائز کی علامت ہے۔ یہاں ٹھہرنا اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے، جیسے آیت: ﴿ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ۚ اِنَّهُمْ فِتْيَةٌ .... ﴾ (الکھف 13:18) ''ہم ان کا حال ٹھیک ٹھیک آپ سے بیان کرتے ہیں، بے شک وہ چند نوجوان تھے .....'' میں ﴿ بِالْحَقِّ ۚ ﴾ پر ٹھہرنا اور نہ ٹھہرنا بھی جائز ہے۔

صلے یہ علامت الوصل أولیٰ کا اختصار ہے، یعنی یہاں ملا کر پڑھنا بہتر ہے، جیسے آیت: ﴿ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۖ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ .... ﴾ (الأنعام 17:6) ''اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف

Marfat.com

پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں، اور اگر وہ آپ کو کوئی بھلائی پہنچائے .....'' میں ﴿ اِلَّا هُوَ ۖ ﴾ کو بعد والے الفاظ سے ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

قلے یہ علامت الوقف أولیٰ کا اختصار ہے، یعنی یہاں ٹھہرنا بہتر ہے، جیسے آیت: ﴿ قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا یَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِیْلٌ ۬ۛ قلے فَلَا تُمَارِ فِیْهِمْ ..... ﴾ (الکھف 22:18) ''آپ کہہ دیجیے: میرا رب ہی ان کی گنتی خوب جانتا ہے بہت تھوڑے لوگ ہی ان (کے حال) کو جانتے ہیں، لہٰذا آپ ان کی بابت بحث نہ کریں .....'' میں ﴿ اِلَّا قَلِیْلٌ ۬ۛ قلے ﴾ پر ٹھہرنا بہتر ہے۔

ۛ یہ تین نقطوں والے دو وقف قریب قریب آتے ہیں۔ ان کو معانقہ کہتے ہیں۔ ان کا حکم یہ ہے کہ ان دو وقفوں میں سے ایک پر ٹھہرا جائے، جیسے آیت: ﴿ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ ۛ فِیْهِ ۛ هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝ ﴾ ''یہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، ہدایت ہے متقین کے لیے۔'' میں ﴿ لَا رَیْبَ ۛ ﴾ اور ﴿ فِیْهِ ۛ ﴾ میں سے کسی ایک پر ٹھہرنا جائز ہے۔

○ یہ گول دائرہ آیۃ کا مخفف ہے۔ آیۃٌ کے آخر میں گول تاء (مدوّرہ) ہے جو وقف کی صورت میں (ہ) پڑھی جاتی ہے، جیسے آیۂ۔ صرف "ہ" کو علامت وقف قرار دے دیا گیا ہے جو دائرے "○" کی صورت میں لکھی جاتی ہے۔ یہاں وقف کرنا چاہیے۔

نوٹ: مجمع ملک فہد کے قدیم نسخوں میں ایک علامت "لا" کا بھی ذکر ہے، چونکہ یہ علامت 1424ھ کے نئے نسخے میں نہیں ہے، اس لیے ہم نے بھی اسے استعمال نہیں کیا۔

Marfat.com

سُورتوں کی فہرست

شُمار سُورت	نام سُورت	شُمار پارہ	صفحہ نمبر
1	سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ		1
2	سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ	1-2-3	2
3	سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ	3-4	50
4	سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ	4-5-6	77
5	سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ	6-7	106
6	سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ	7-8	128
7	سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ	8-9	151
8	سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ	9-10	177
9	سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ	10-11	187
10	سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ	11	208
11	سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ	11-12	221
12	سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ	12-13	235
13	سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ	13	249
14	سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ	13	255
15	سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ	13-14	261
16	سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ	14	267
17	سُوْرَةُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مَكِّيَّةٌ	15	282
18	سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ	15-16	293
19	سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ	16	305
20	سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ	16	312
21	سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ	17	322
22	سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ	17	331
23	سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ	18	342
24	سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ	18	350
25	سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ	18-19	359
26	سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ	19	366
27	سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ	19-20	376
28	سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ	20	385
29	سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ	20-21	396
30	سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ	21	404
31	سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ	21	411
32	سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ	21	415
33	سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ	21-22	418
34	سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّيَّةٌ	22	428
35	سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ	22	434
36	سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ	22-23	440
37	سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ	23	445
38	سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ	23	452
39	سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ	23-24	458
40	سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ	24	467
41	سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ	24-25	477
42	سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ	25	483
43	سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ	25	489
44	سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ	25	495
45	سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ	25	498
46	سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ	26	502
47	سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ	26	506
48	سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ	26	511
49	سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ	26	515
50	سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ	26	518
51	سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ	26-27	520
52	سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ	27	523
53	سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ	27	526
54	سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ	27	528
55	سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ	27	531
56	سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ	27	534

Marfat.com

شمار سورت	نام سورت	شمار پارہ	صفحہ نمبر
57	سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ	27	537
58	سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ	28	542
59	سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ	28	545
60	سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ	28	549
61	سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ	28	551
62	سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ	28	553
63	سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ	28	554
64	سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ	28	556
65	سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ	28	558
66	سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ	28	560
67	سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ	29	562
68	سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ	29	564
69	سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ	29	567
70	سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ	29	569
71	سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ	29	571
72	سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ	29	573
73	سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ	29	576
74	سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ	29	578
75	سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ	29	580
76	سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ	29	582
77	سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ	29	584
78	سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ	30	586
79	سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ	30	587
80	سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ	30	589
81	سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ	30	590
82	سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ	30	591
83	سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ	30	592
84	سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ	30	594
85	سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ	30	595
86	سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ	30	596
87	سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ	30	597
88	سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ	30	597
89	سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ	30	598
90	سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ	30	600
91	سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ	30	600
92	سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ	30	601
93	سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ	30	602
94	سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ	30	602
95	سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ	30	603
96	سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ	30	603
97	سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ	30	604
98	سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ	30	604
99	سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ	30	605
100	سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ	30	605
101	سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ	30	606
102	سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ	30	606
103	سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ	30	607
104	سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ	30	607
105	سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ	30	607
106	سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ	30	608
107	سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ	30	608
108	سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ	30	608
109	سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ	30	608
110	سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ	30	609
111	سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ	30	609
112	سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ	30	609
113	سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ	30	610
114	سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ	30	610

Marfat.com

جب بھی آپ قرآن پڑھنے لگیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگیں

Marfat.com

(اٰيَاتُهَا 7) سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (رُكُوْعُهَا 1)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ②

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ③ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ④

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ⑤ اِهْدِنَا

الصِّرٰطَ الْمُسْتَقِيْمَ ⑥ صِرٰطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ⑦

Marfat.com

سورۂ فاتحہ [1]

شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے ① تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو سارے جہانوں کا رب [2] ہے ② نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے ③ بدلے کے دن کا مالک ہے ④ ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ⑤ دکھا ہمیں سیدھا راستہ [3] ⑥ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام کیا، [4] جن پر تیرا غضب نہیں ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے [5] ⑦

---

① رسول اللہ ﷺ نے ابوسعید بن معلیٰ رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

''میں تمھیں ایک سورت بتاؤں گا جو قرآن میں سب سورتوں سے زیادہ عظمت والی ہے ..... وہ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ﴾ یعنی سورۂ فاتحہ ہے۔ اس میں سات آیات ہیں جو (نماز کی ہر رکعت میں) دہرائی جاتی ہیں۔'' (البخاری، التفسیر، باب:1)

اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ہر نماز میں سورۂ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''جو شخص نماز میں سورۂ فاتحہ نہ پڑھے، اس کی نماز ہی نہیں۔'' (البخاری، الاذان، باب:95، حدیث : 756)

② [رَبّ] اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں سے ہے۔ اس کے معنی ہیں: تمام کائنات کا پروردگار، خالق، مالک، منتظم، رازق، آقا، مدبر، داتا، نگہدار اور محافظ۔

③ یعنی ہدایت دے۔ ہدایت کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو محض اللہ کی توفیق سے میسر آتی ہے اور دوسری وہ جو انبیاء علیہم السلام اور اللہ کے مخلص اور نیک بندوں کی تعلیم و تبلیغ کے ذریعے سے حاصل ہوتی ہے۔ یہاں ہدایت سے مراد اللہ تعالیٰ سے صراط مستقیم کی رہنمائی اور اس پر استقامت کی دعا ہے۔

④ یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کا راستہ جیسا کہ سورۂ نساء کی آیت:69 میں وضاحت ہے۔

⑤ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

''جب امام ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ﴾ کہے تو تم ''آمین'' کہو۔ جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے ہم آہنگ ہوگئی، اس کے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔''

(البخاری، الاذان، باب : 113، حدیث : 782)

Marfat.com

(آیاتها 286) سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ (رکوعاتها 40)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ① ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ② الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ③
وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ
هُمْ يُوْقِنُوْنَ ④

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓمّٓ① یہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں، ہدایت ہے متقین[1] کے لیے② وہ جو غیب[2] پر ایمان لاتے اور نماز قائم کرتے ہیں[3] اور ہم نے ان کو جو کچھ دیا ہے اس میں سے وہ انفاق (خرچ) کرتے ہیں[4]③ اور وہ لوگ جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں④

---

① ❁ [مُتَّقِیْن] سے مراد وہ لوگ ہیں جو صرف اللہ سے ڈرتے ہیں، اس کے احکامات کو بجالاتے اور اس کے منع کردہ کاموں سے باز رہتے ہیں۔ ❁ ویسے تو یہ کتاب تمام انسانوں کی ہدایت کے لیے ہے لیکن اس چشمۂ فیض سے سیراب صرف وہی لوگ ہوں گے جن کے دلوں میں اللہ کا خوف ہوگا کیونکہ جنھیں مرنے کے بعد جواب دہی کا احساس ہی نہیں وہ ہدایت کی طلب یا گمراہی سے بچنے کا جذبہ ہی نہیں رکھتے۔

② [غَیب] میں وہ تمام چیزیں داخل ہیں جن کا ادراک اس دنیا میں عقل اور حواس سے نہیں ہوسکتا۔ جیسے کہ وجود باری تعالیٰ، ملائکہ، حیات بعد الممات وغیرہ۔ ایمان بالغیب سے مراد، اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بتائی ہوئی ان تمام باتوں پر یقین رکھنا ہے جو عقل وحواس سے ماوراء ہیں، مثلاً: اللہ پر ایمان لانا، فرشتوں کو اور کتب آسمانی کو ماننا، رسولوں کو تسلیم کرنا، قیامت اور اس کی تفصیلات کو حقیقی سمجھنا اور تقدیر پر اعتقاد رکھنا۔ اسی طرح ماضی، حال اور مستقبل کے امور کو بالکل برحق ماننا بھی ایمان بالغیب کا ایک حصہ ہے۔

③ [اِقَامَتِ صَلوٰۃ] کا مطلب ہے کہ ہر مسلمان مرد وعورت دن بھر میں پانچ نمازیں ان کے مقررہ اوقات میں باقاعدگی سے ادا کرے۔ مرد مسجد میں باجماعت اور عورت اپنے گھر میں ادا کرے۔ ہر صاحب اختیار اپنے دائرۂ اختیار میں سب لوگوں کو بھی نماز کی پابندی کروائے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ نماز اس طرح پڑھو جیسے تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے۔ (البخاری، الاذان، باب :18، حدیث : 631)

④ [اِنْفَاق] سے مراد اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔ اس میں زکاۃ بھی آجاتی ہے اور عام صدقہ وخیرات بھی حتیٰ کہ بیوی بچوں اور دیگر اہل خانہ کی کفالت بھی۔ بشرطیکہ حاصل کردہ مال صرف حلال ذرائع پر مبنی ہو۔ زکاۃ سے مراد یہ ہے کہ ایک مسلمان کا ملکیتی مال و جائیداد وغیرہ جب ایک مخصوص نصاب کو پہنچ جائے اور اس پر پورا سال گزر جائے تو اس کا ایک متعین حصہ مسلمان معاشرے کے غرباء ومساکین کا حق ہے جسے ان تک پہنچانا واجب ہے۔

Marfat.com

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑤
إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑥ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ۖ وَعَلٰٓى
اَبْصَارِهِمْ غِشٰوَةٌ ۖ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ⑦ وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ⑧
يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ
وَمَا يَشْعُرُوْنَ ⑨ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ⑩ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ⑪
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ⑫ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ
السُّفَهَآءُ ۗ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ⑬
وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى
شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ⑭
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ⑮

Marfat.com

یہ لوگ ہدایت پر ہیں اپنے رب کی طرف سے اور یہی فلاح پانے والے ہیں ⑤ بے شک وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا، آپ انھیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ان کے لیے برابر ہے، وہ ایمان نہیں لائیں گے [1] ⑥ اللہ نے ان کے دلوں اور ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے، اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ⑦ اور بعض لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے، حالانکہ وہ مومن نہیں ہیں ⑧ وہ اللہ کو اور ان لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں جو ایمان لائے مگر وہ اپنے آپ کے سوا کسی کو دھوکا نہیں دیتے اور وہ شعور نہیں رکھتے ⑨ ان کے دلوں میں (نفاق کی) بیماری ہے، پس اللہ نے ان کی بیماری بڑھا دی اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے اس بنا پر کہ وہ جھوٹ بولتے تھے ⑩ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو تو وہ کہتے ہیں کہ ہم تو صرف اصلاح کرنے والے ہیں ⑪ سن لو! بے شک وہی فساد کرنے والے ہیں لیکن وہ شعور نہیں رکھتے ⑫ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے ہیں تو وہ کہتے ہیں: کیا ہم ایمان لائیں جیسے بیوقوف ایمان لائے ہیں؟ سن لو! بے شک وہی بیوقوف ہیں لیکن وہ نہیں جانتے ⑬ اور جب وہ ان سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں: ہم ایمان لے آئے اور جب وہ اپنے شیطانوں کے پاس تنہا ہوتے ہیں تو کہتے ہیں: یقیناً ہم تمھارے ساتھ ہیں، ان لوگوں سے تو ہم صرف مذاق کرتے ہیں ⑭ اللہ ان سے مذاق کرتا ہے اور انھیں ان کی سرکشی میں ڈھیل دیتا ہے، وہ (اس میں) بھٹکتے پھرتے ہیں ⑮

---

[1] یہ ان کے عدم ایمان کی وجہ بیان کی گئی ہے کہ چونکہ کفر و معصیت کے مسلسل ارتکاب کی وجہ سے ان کے دلوں سے قبول حق کی استعداد ختم ہو چکی ہے۔ ان کے کان حق بات سننے کے لیے آمادہ نہیں اور ان کی نگاہیں کائنات میں پھیلی ہوئی رب کی نشانیاں دیکھنے سے محروم ہیں تو اب وہ ایمان کس طرح لا سکتے ہیں؟ ایمان تو انھی لوگوں کے حصے میں آتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی صلاحیتوں کا صحیح استعمال کرتے ہیں اور ان سے معرفتِ کردگار حاصل کرتے ہیں۔ مزید دیکھیں (سورۂ مطففین: 14/83) اسی کیفیت کو قرآن نے ''مہر لگ جانے'' سے تعبیر فرمایا ہے جو ان کی مسلسل بداعمالیوں کا منطقی نتیجہ ہے۔

Marfat.com

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿16﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا
فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ
ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿17﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿18﴾
اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَّجْعَلُوْنَ
اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوٰعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۚ وَاللّٰهُ
مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ
اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿20﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿21﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرٰشًا
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ
الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿22﴾
وَاِنْ كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ
مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿23﴾

Marfat.com

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے گمراہی خرید لی ہدایت کے بدلے، تو ان کی تجارت نے انھیں کوئی نفع نہ دیا اور وہ ہدایت یافتہ نہ ہوئے ⑯ ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے آگ جلائی، پھر جب آگ نے اس کے اردگرد کو روشن کر دیا تو اللہ ان کی روشنی لے گیا اور انھیں اندھیروں میں چھوڑ دیا، پس وہ دیکھ نہیں پاتے ⑰ (وہ) بہرے، گونگے اور اندھے ہیں، پس وہ نہیں لوٹیں گے ⑱ یا (ان کی مثال) زوردار بارش کی سی ہے جو آسمان سے (آتی) ہے، اس میں اندھیرے، گرج اور بجلی ہوتی ہے، وہ بجلی کے کڑکے سن کر موت کے ڈر سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیتے ہیں، اور اللہ کافروں کو گھیرنے والا ہے ⑲ قریب ہے کہ بجلی اُچک لے جائے ان کی آنکھیں۔ جب بجلی ان پر چمکتی ہے تو وہ اس (کی روشنی) میں چلنے لگتے ہیں اور جب ان پر اندھیرا ہوتا ہے تو ٹھہر جاتے ہیں، اور اگر اللہ چاہے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں چھین لے، یقیناً اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ⑳ اے لوگو! تم اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمھیں پیدا کیا اور ان لوگوں کو بھی جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ ㉑ وہ (رب) جس نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور آسمان کو چھت (بنایا) اور اس نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر اس کے ذریعے سے (کئی قسم کے) پھلوں سے تمھارے لیے رزق نکالا۔ پس تم اللہ کے ساتھ شریک [1] نہ ٹھہراؤ، اس حال میں کہ تم جانتے ہو ㉒ اور اگر تم اس (قرآن) کے متعلق شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے پر نازل کیا تو تم اس جیسی ایک سورت لے آؤ اور اللہ کے سوا اپنے مددگاروں کو بھی بلا لو اگر تم سچے ہو ㉓

---

[1] حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ اللہ کے ہاں کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ آپ نے فرمایا: ''یہ کہ تو اللہ کا کوئی شریک ٹھہرائے حالانکہ اس نے تجھے پیدا کیا۔'' اس پر میں نے کہا: بے شک یہ گناہ عظیم ہے۔ پھر میں نے دریافت کیا: اس کے بعد کون سا گناہ بڑا ہے؟ فرمایا: ''یہ کہ تو اپنی اولاد کو اس ڈر سے قتل کرے کہ اسے کھلانا پڑے گا۔'' میں نے پھر عرض کیا: اس کے بعد کس گناہ کا درجہ ہے؟ ارشاد ہوا: ''یہ کہ تو پڑوسی کی بیوی سے زنا کرے۔'' (صحیح بخاری، التفسیر، باب : 3 حدیث :4477)

Marfat.com

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا
النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ ۖ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿24﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۖ
كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا
مِنْ قَبْلُ ۖ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ۖ وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۖ
وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسْتَحْيٖٓ اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا
مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّهِمْ ۖ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ
بِهٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ
اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾ الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ
وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿27﴾ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا
فَاَحْيَاكُمْ ۖ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿28﴾
هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى
السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿29﴾ ع

وقف لازم

Marfat.com

پس اگر تم (یہ کام) نہ کر سکو اور تم کر بھی نہیں سکو گے تو اس آگ سے بچو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور (وہ) کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ③ اور ان لوگوں کو خوشخبری دے دیجیے جو ایمان لائے اور انھوں نے اچھے عمل کیے، یقیناً ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ جب بھی انھیں اس میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ یہ تو وہی ہے جو ہمیں اس سے پہلے دیا گیا تھا اور ان کو اس سے ملتا جلتا (پھل بھی) دیا جائے گا، اور ان کے لیے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ ان باغوں میں ہمیشہ رہیں گے ④ یقیناً اللہ اس بات سے نہیں شرماتا کہ وہ کوئی بھی مثال بیان کرے مچھر کی ہو یا اس سے بھی بڑھ کر (حقیر) ہو۔ پھر جو لوگ ایمان لائے وہ تو جانتے ہیں کہ بے شک یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے لیکن جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ ایسی مثالیں پیش کرنے سے اللہ کی مراد کیا ہے؟ اللہ اس سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت دیتا ہے اور وہ ان سے نافرمانوں کے سوا کسی کو گمراہ نہیں کرتا ⑤ جو لوگ اللہ کا عہد پکا کر لینے کے بعد اسے توڑتے ہیں اور جن (رشتوں) کو اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے انھیں کاٹتے ہیں[1] اور زمین میں فساد کرتے ہیں، وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں ⑥ تم اللہ کے ساتھ کیسے کفر کرتے ہو؟ حالانکہ تم مردے تھے پھر اس نے تمھیں زندہ کیا پھر تمھیں موت دے گا پھر وہی تمھیں زندہ کرے گا پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ⑦ وہی ہے (اللہ) جس نے تمھارے لیے پیدا کیا سب کا سب جو کچھ زمین میں ہے پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا، پھر ٹھیک کر کے سات آسمان بنا دیے، اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ⑧

---

① اس سے مراد قطع رحمی ہے یعنی رشتوں کو توڑنا اور رشتے داروں کے ساتھ بدسلوکی کرنا۔ اس کی بڑی سخت وعید حدیث میں ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے: "قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔" (صحیح بخاری، الادب، باب: 11 حدیث: 5984) قطع رحمی کے مقابلے میں صلہ رحمی ہے یعنی رشتوں کو جوڑنا اور رشتے داروں کے ساتھ اچھا سلوک کرنا۔ اس کی تاکید بھی ہے اور فضیلت بھی۔

Marfat.com

وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا
اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ
بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾ وَعَلَّمَ
اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ
بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿31﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ
اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿32﴾ قَالَ یٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ
بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ
اِنِّیْٓ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا
كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿33﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا
اِلَّآ اِبْلِیْسَ ؕ اَبٰی وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿34﴾ وَقُلْنَا یٰٓاٰدَمُ
اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا
وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿35﴾ فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ
عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ ۪ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ ﴿36﴾ فَتَلَقّٰۤی اٰدَمُ
مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿37﴾

Marfat.com

اور (یاد کرو) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: بے شک میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ انھوں نے کہا: کیا تو زمین میں اس کو بنائے گا جو اس میں فساد کرے گا اور خون بہائے گا؟ اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔ اللہ نے کہا: بے شک میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿30﴾ اور اس نے آدم کو سب کے سب نام سکھا دیے پھر انھیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور کہا: اگر تم سچے ہو تو مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ ﴿31﴾ انھوں نے کہا: تو پاک ہے، ہمیں علم نہیں سوائے اس کے جو تو نے ہمیں سکھا دیا، بے شک تو ہی خوب جاننے والا، بڑا حکمت والا ہے ﴿32﴾ اللہ نے کہا: اے آدم! تو انھیں ان چیزوں کے نام بتا دے، چنانچہ جب اس نے انھیں ان چیزوں کے نام بتا دیے تو اللہ نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ بے شک میں آسمانوں اور زمین کے غیب جانتا ہوں اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو ﴿33﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا: تم آدم کو سجدہ کرو، تو سوائے ابلیس کے سب نے سجدہ کیا، اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا ﴿34﴾ اور ہم نے کہا: اے آدم! تو اور تیری بیوی جنت میں رہو اور اس میں سے سیر ہو کر کھاؤ جہاں سے چاہو، (لیکن) اس درخت کے قریب مت جانا ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے ﴿35﴾ پھر شیطان نے ان کو اس سے پھسلا دیا اور انھیں اس سے نکلوا دیا جس میں وہ تھے اور ہم نے کہا: یہاں سے اترو، تم میں سے بعض لوگ بعض کے دشمن ہیں اور تمھارے لیے زمین میں ٹھکانا ہے اور تمھیں ایک (خاص) وقت تک اس سے فائدہ اُٹھانا ہے ﴿36﴾ پھر آدم نے اپنے رب سے چند کلمے [1] سیکھ لیے تو (اللہ نے مہربانی کرتے ہوئے) اس پر توجہ دی، بے شک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿37﴾

---

[1] ان سے مراد وہ کلمات استغفار ہیں، جن کے ذریعے سے حضرت آدم علیہ السلام نے دعا کی، وہ کلمات استغفار سورۂ اعراف (23/7) میں بیان ہوئے ہیں۔

Marfat.com

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ
هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿38﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿39﴾ ع 4 10 4
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِيْٓ
اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ وَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿40﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا
لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍ بِهٖ ۚ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا
قَلِيْلًا وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوْنِ ﴿41﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿42﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ
الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ
تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿44﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ
وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿45﴾ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ
مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿46﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا 5 7 5 الربع
نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ
مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿48﴾

Marfat.com

ہم نے کہا: تم سب یہاں سے اترو، پھر اگر تمھارے پاس میری طرف سے کوئی ہدایت آئے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی تو ان پر کوئی خوف ہوگا نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿38﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿39﴾ اے بنی اسرائیل! تم میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور تم میرا عہد پورا کرو، میں تمھارے عہد پورے کروں گا اور مجھ ہی سے ڈرو ﴿40﴾ اور اس (کتاب) پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کی جبکہ وہ اس کتاب کی تصدیق کرنے والی ہے جو تمھارے پاس ہے اور تم اس کا سب سے پہلے انکار کرنے والے نہ بنو اور تم میری آیتوں کو تھوڑی قیمت میں نہ بیچو، اور مجھ ہی سے ڈرو ﴿41﴾ اور حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط نہ کرو اور حق کو مت چھپاؤ حالانکہ تم جانتے ہو[1] ﴿42﴾ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو ﴿43﴾ کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو، حالانکہ تم کتاب پڑھتے ہو پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿44﴾ اور تم صبر اور نماز کے ذریعے سے اللہ کی مدد طلب کرو اور بے شک یہ بہت بھاری ہے مگر عاجزی کرنے والوں پر (بھاری نہیں) ﴿45﴾ جو لوگ اس بات کا یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے رب سے ضرور ملنے والے ہیں اور یہ کہ بے شک وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿46﴾ اے بنی اسرائیل! تم میری وہ نعمت یاد کرو جو میں نے تم پر اِنعام کی اور بے شک میں نے تمھیں فضیلت دی تھی جہانوں پر ﴿47﴾ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی جان کسی جان کو کچھ فائدہ نہیں دے گی اور نہ اس سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ اس سے کوئی عوض لیا جائے گا اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی ﴿48﴾

---

[1] مراد نبی ﷺ کی وہ صفات ہیں جو تورات و انجیل میں موجود تھیں مثلاً: ''اے نبی! ہم نے تجھے اظہار حق کرنے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا اور اُمیوں (عربوں) کو (عذاب آخرت سے) بچانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تو میرا بندہ اور میرا رسول ہے۔ میں نے تیرا نام متوکل رکھا ہے۔..... اللہ اسے دنیا سے اس وقت تک نہیں اٹھائے گا جب تک کہ وہ اس بگڑی ہوئی قوم کو سیدھا نہ کر لے یعنی یہ لوگ [لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ] نہ کہنے لگیں اور اس کی برکت سے اَندھی آنکھیں، بہرے کان اور غلاف چڑھے دل کھل نہ جائیں۔'' (البخاری، البیوع، باب :50)

Marfat.com

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿49﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ
اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿50﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى اَرْبَعِيْنَ
لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿51﴾
ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿52﴾ وَاِذْ
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿53﴾ وَاِذْ
قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ
الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۚ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ﴿54﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى
اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿55﴾ ثُمَّ
بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿56﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ
الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا رَزَقْنٰكُمْ ۚ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿57﴾

Marfat.com

اور (یاد کرو) جب ہم نے تمھیں آل فرعون سے نجات دی وہ تمھیں سخت عذاب دیتے تھے، تمھارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمھاری بیٹیوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے، اور اس میں تمھارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی ﴿49﴾ اور جب ہم نے تمھارے لیے سمندر کو پھاڑ دیا، پھر ہم نے تمھیں نجات دی اور ہم نے آل فرعون کو غرق کر دیا جبکہ تم دیکھ رہے تھے ﴿50﴾ اور جب ہم نے موسیٰ سے وعدہ کیا چالیس راتوں کا، پھر موسیٰ کے (طور پر) جانے کے بعد تم نے بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ظالم تھے ﴿51﴾ پھر اس کے بعد ہم نے تمھیں معاف کر دیا تا کہ تم شکر کرو ﴿52﴾ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب اور فرقان (حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی) دی تا کہ تم ہدایت پاؤ ﴿53﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! بے شک تم نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے بچھڑے کو (معبود) بنا کر، لہٰذا اب تم اپنے پیدا کرنے والے کے حضور توبہ کرو اور تم اپنے آپ کو قتل کرو، یہ تمھارے لیے تمھارے پیدا کرنے والے کے نزدیک بہت بہتر ہے۔ پھر اللہ نے تم پر توجہ کی، بے شک وہی بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿54﴾ اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم ہرگز تجھ پر ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں تو تمھیں بجلی نے پکڑ لیا اور تم دیکھ رہے تھے ﴿55﴾ پھر ہم نے تمھیں زندہ کیا تمھاری موت کے بعد تا کہ تم شکر کرو ﴿56﴾ اور ہم نے تم پر سایہ کیا بادلوں کا اور (کھانے کے لیے) تم پر من وسلوی اتارا[1] (اور کہا کہ) ان پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمھیں عطا کیں اور انھوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنے آپ ہی پر ظلم کرتے تھے ﴿57﴾

---

[1] مجاہد رحمہ اللہ نے کہا: [مَنّ] ایک قسم کی میٹھی گوند ہے اور [سَلْوٰی] بٹیر کی طرح کا ایک پرندہ۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کھنبی'' (جو خود رو ہوتی ہے) [مَنّ] کی قسم سے ہے (کیونکہ وہ بھی بلا مشقت حاصل ہو جاتی ہے) اور اس کے پانی میں آنکھ کے لیے شفا ہے۔'' (صحیح بخاری، التفسیر، باب :4 حدیث :4478)

Marfat.com

وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ
رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ
خَطٰيٰكُمْ ؕ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا
غَيْرَ الَّذِىْ قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رِجْزًا مِّنَ
السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿59﴾ ع وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ ع 13 6
فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ
عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ
رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿60﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ
يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ
لَنَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ مِنْۢ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا
وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِىْ هُوَ اَدْنٰى بِالَّذِىْ
هُوَ خَيْرٌ ؕ اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ وَضُرِبَتْ
عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ
بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿61﴾ ع 7 2 7

Marfat.com

اور جب ہم نے کہا: تم اس بستی میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے تم چاہو جی بھر کر کھاؤ اور تم دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور کہنا: اے اللہ! ہمیں بخش دے، تو ہم تمھاری خطائیں معاف کر دیں گے اور عنقریب ہم احسان کرنے والوں کو زیادہ دیں گے ﴿58﴾ تو جن لوگوں نے ظلم کیا، انھوں نے بات بدل دی، سوائے اس کے جو ان سے کہی گئی تھی، پھر ہم نے ان ظالم لوگوں پر آسمان سے عذاب نازل کیا، [1] اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے ﴿59﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے کہا: اپنی لاٹھی پتھر پر مار، چنانچہ اس (پتھر) سے بہہ نکلے بارہ چشمے، ہر قبیلے نے اپنا اپنا گھاٹ پہچان لیا۔ (ہم نے کہا:) کھاؤ اور پیو اللہ کے رزق سے اور تم زمین میں فساد کرتے ہوئے نہ پھرو ﴿60﴾ اور جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز صبر نہیں کر سکتے، لہٰذا ہمارے لیے اپنے رب سے دعا مانگ کہ وہ ہمارے لیے وہ چیزیں نکال دے جو زمین اُگاتی ہے، (یعنی) اس کی ترکاری، ککڑی، گندم، مسور اور پیاز۔ موسیٰ نے کہا: کیا تم کمتر چیز لینا چاہتے ہو بدلے اس چیز کے جو بہتر ہے؟ اُترو کسی شہر میں، تو بے شک وہاں تمھارے لیے وہی کچھ ہے جس کا تم نے سوال کیا، اور ان پر ذلت اور محتاجی مسلط کر دی گئی اور وہ اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹے۔ یہ اس لیے ہوا کہ بے شک وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور قتل کرتے تھے نبیوں کو ناحق یہ اس سبب سے کہ انھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے بڑھ جانے والے تھے ﴿61﴾

---

[1] اس سے مراد طاعون ہے۔ جیسا کہ حدیث میں ہے: ''طاعون ایک طرح کا عذاب ہے جو پہلے پہل بنی اسرائیل کے ایک گروہ پر نازل کیا گیا تھا۔'' یا یوں فرمایا: ''اگلے لوگوں پر۔'' (یہاں راوی کو شبہ ہے) ''پھر جب تم سنو کہ کسی ملک میں طاعون پھیلا ہوا ہے تو وہاں مت جاؤ اور اگر وہ زمین اس کی لپیٹ میں آ جائے جہاں تمھارا قیام ہے تو وہاں سے فرار ہونے کی نیت سے نہ نکلو۔'' (صحیح بخاری، احادیث الانبیاء، باب: 54 حدیث: 3473)

Marfat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٕيْنَ مَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا
مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ
وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿64﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِى السَّبْتِ
فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿65﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى
لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ۖ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا
هُزُوًا ۖ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾ قَالُوا
ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِىَ ۚ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا
بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوْا
مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿68﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ
اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾

Marfat.com

بے شک جولوگ ایمان لائے، اور جو یہودی، عیسائی اور صابی (بے دین) ہوئے، [1] ان میں سے جو بھی اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے، نہ تو انھیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے [2] ﴿62﴾ اور جب ہم نے تم سے پختہ وعدہ لیا اور تم پر طور پہاڑ کو بلند کیا (اور کہا:) ہم نے تمھیں جو دیا ہے اسے قوت سے پکڑ لو، اور جو کچھ اس (کتاب) میں ہے اسے یاد رکھو تا کہ تم متقی بن جاؤ ﴿63﴾ پھر اس کے بعد تم پھر گئے، تو اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم ضرور خسارہ پانیوالوں میں سے ہو جاتے ﴿64﴾ اور یقیناً تمھیں ان لوگوں کا علم ہے جنھوں نے تم میں سے ہفتے (کے دن) میں زیادتی کی تو ہم نے ان سے کہا: تم ذلیل بندر بن جاؤ ﴿65﴾ پھر ہم نے اس (واقعے) کو ان کے لیے عبرت بنا دیا جو اس زمانے میں تھے اور جو اس کے بعد آنے والے تھے اور پرہیزگار لوگوں کے لیے (اسے) نصیحت (بنا دیا) ﴿66﴾ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ تم ایک گائے ذبح کرو، انھوں نے کہا: کیا تو ہم سے مذاق کرتا ہے؟ موسیٰ نے کہا: میں اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں سے ہو جاؤں ﴿67﴾ انھوں نے کہا: تو ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر کہ وہ ہمارے لیے بیان کرے کہ وہ (گائے) کیسی ہو؟ موسیٰ نے کہا: بے شک اللہ کہتا ہے کہ وہ گائے بوڑھی ہو نہ بچھیا، ان کے درمیان عمر کی ہو، چنانچہ تم کرو جو تمھیں حکم دیا جاتا ہے ﴿68﴾ انھوں نے کہا: تو ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر کہ وہ ہمارے لیے بیان کرے اس کا رنگ کیسا ہو؟ موسیٰ نے کہا: اللہ فرماتا ہے بے شک وہ (گائے) زرد رنگ کی ہو، اس کا رنگ خوب گہرا ہو، دیکھنے والوں کو خوش کر دے ﴿69﴾

---

[1] [صَابِئِيْنَ، صَابِئٌ] کی جمع ہے۔ یہ قوم نہ یہودی تھی نہ نصرانی بلکہ یہ موصل (عراق) کے باشندے تھے اور زبور پڑھا کرتے تھے۔

[2] اس آیت اور سورۂ مائدہ کی آیت:69 سے بعض لوگوں نے وحدت اَدیان کا مفہوم اَخذ کیا ہے یعنی تمام مذاہب برحق ہیں، لیکن یہ صحیح نہیں۔ آیت سے قطعاً یہ مفہوم نہیں نکلتا۔ علاوہ ازیں یہ بات قرآن و حدیث کی تصریحات کے بھی منافی ہے۔ اور فرمان الٰہی ہے: ''جو شخص دین اسلام کے علاوہ کسی اور دین کا متمنی ہے تو وہ اس سے قبول ◄◄

Marfat.com

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا
وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿70﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ
قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿71﴾ ع
وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ
تَكْتُمُوْنَ ﴿72﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْىِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿73﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ
لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ
الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ
بِغٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿74﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ
مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا
اٰمَنَّا ۚ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا
فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿76﴾

Marfat.com

انھوں نے کہا: ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر وہ ہمارے لیے (مزید) بیان کرے کہ وہ گائے کس قسم کی ہو؟ بے شک گائیں ہم پر مشتبہ ہوگئی ہیں اور یقیناً اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور راہ پالیں گے ⑦⓪ موسیٰ نے کہا: بے شک اللہ فرماتا ہے کہ وہ گائے مشقت کرنے والی نہ ہو کہ زمین میں ہل چلاتی ہو اور نہ کھیتی کو پانی دیتی ہو، بے عیب ہو، اس میں کوئی داغ دھبا نہ ہو، انھوں نے کہا: اب تو حق لایا ہے پھر انھوں نے اسے ذبح کیا اور لگتے نہیں تھے کہ وہ یہ کام کریں گے ⑦① اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا، پھر تم نے اس کے بارے میں جھگڑا کیا اور اللہ اسے ظاہر کرنے والا تھا جسے تم چھپاتے تھے ⑦② چنانچہ ہم نے کہا: تم اس (گائے کے گوشت) کا ایک ٹکڑا اس مردے کو مارو، اللہ اسی طرح مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ تمھیں دکھاتا ہے اپنی (قدرت کی) نشانیاں تاکہ تم سمجھو ⑦③ پھر اس کے بعد تمھارے دل سخت ہو گئے، چنانچہ وہ پتھروں کے مانند ہیں یا ان سے بھی زیادہ سخت، اور بے شک کچھ پتھر وہ ہیں کہ ان سے نہریں پھوٹتی ہیں، اور بے شک ان میں سے کچھ وہ ہیں کہ پھٹ پڑتے ہیں پھر ان سے پانی نکلتا ہے، اور بے شک ان میں سے کچھ وہ ہیں کہ اللہ کے ڈر سے گر پڑتے ہیں اور اللہ اس سے غافل نہیں جو تم عمل کرتے ہو ⑦④ (مسلمانو!) کیا پھر تم توقع رکھتے ہو کہ وہ تمھاری خاطر ایمان لے آئیں گے، حالانکہ ان میں سے ایک فریق ایسا ہے کہ وہ اللہ کا کلام سنتے ہیں پھر وہ اسے سمجھ لینے کے بعد اس میں تحریف کر دیتے ہیں حالانکہ وہ جانتے ہیں ⑦⑤ اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں: ہم بھی ایمان لائے ہیں، اور جب وہ ایک دوسرے کے ساتھ تنہا ہوتے ہیں تو (آپس میں) کہتے ہیں: کیا تم مسلمانوں کو وہ باتیں بتلاتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں تاکہ وہ تمھارے رب کے ہاں تمھارے خلاف ان باتوں کو بطور حجت پیش کریں؟ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ⑦⑥

نہیں کیا جائے گا اور وہ شخص آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا۔" (سورۂ آل عمران: 85/3) اور نبی ﷺ کا یہودیوں اور عیسائیوں کے متعلق فرمان ہے: "میری لائی ہوئی شریعت پر ایمان نہ لانے والا جہنمی ہے۔" (مسلم، الایمان، حدیث:153)

Marfat.com

اَوَ لَا يَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿77﴾
وَمِنْهُمْ اُمِّيُّوْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ الْكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِيَّ وَاِنْ هُمْ
اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿78﴾ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ
ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا
قَلِيْلًا ؕ فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا
يَكْسِبُوْنَ ﴿79﴾ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ؕ
قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ
عَهْدَهٗٓ ؕ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿80﴾ بَلٰى ۚ مَنْ
كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿81﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾ ع وَاِذْ
اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ
وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿83﴾

Marfat.com

کیا وہ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ (سب کچھ) جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور جو ظاہر کرتے ہیں؟ ﴿77﴾ اور ان میں سے کچھ اَن پڑھ ہیں، وہ کتاب کو نہیں جانتے سوائے جھوٹی آرزوؤں کے اور بس وہ صرف گمان کرتے ہیں ﴿78﴾ چنانچہ ان لوگوں کے لیے ہلاکت ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں، پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس کے بدلے میں تھوڑی سی قیمت لے لیں، چنانچہ ان کے ہاتھوں نے جو لکھا اس کی وجہ سے ان کے لیے ہلاکت ہے، اور جو وہ کماتے ہیں اس کی وجہ سے ان کے لیے ہلاکت ہے ﴿79﴾ اور انھوں نے کہا: آگ ہمیں گنتی کے چند دنوں کے سوا ہرگز نہیں چھوئے گی۔ کہہ دیجیے: کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لیا ہے؟ [1] پھر تو اللہ اپنے عہد کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا، کیا تم وہ بات کہتے ہو اللہ کے بارے میں جو تم نہیں جانتے؟ ﴿80﴾ کیوں نہیں! جس نے کوئی برائی کمائی اور اسے اس کی برائی نے گھیر لیا، تو وہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿81﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک کام کیے، وہی جنتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿82﴾ اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے پکا وعدہ لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور والدین، رشتے داروں، یتیموں اور مسکینوں [2] سے نیک سلوک کرنا اور تم لوگوں سے اچھی باتیں کہنا اور نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا، پھر تم اس (وعدے) سے پھر گئے مگر تم میں سے تھوڑے (اس کے پابند رہے) اور تم تو پھر جانے والے ہی ہو ﴿83﴾

---

[1] یہود کہتے تھے کہ دنیا کی کل عمر سات ہزار سال ہے اور ہم ہزار سال کے بدلے ایک دن جہنم میں رہیں گے، اس حساب سے صرف سات دن جہنم میں رہیں گے۔ کچھ کہتے تھے کہ ہم نے چالیس دن بچھڑے کی عبادت کی تھی، چالیس دن جہنم میں رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کیا تم نے اللہ سے عہد لیا ہے؟ یہ استفہام انکاری ہے یعنی یہ غلط کہتے ہیں اللہ کے ساتھ اس قسم کا کوئی عہد و پیمان نہیں ہے۔

[2] حدیث میں مسکین کی تعریف یوں کی گئی ہے: ''مسکین وہ نہیں ہے جو لوگوں کے گھروں کے چکر لگاتا رہے، ایک لقمے اور دو لقمے اور ایک کھجور اور دو کھجور کی خواہش اِسے دربدر پھراتی رہے۔ بلکہ مسکین تو وہ ہے جس کے پاس اتنا مال نہ ہو جو اسے کفایت کر جائے اور کوئی اس کا حال بھی نہ جانتا ہو کہ اسے خیرات دے اور نہ وہ خود لوگوں سے سوال کرے۔'' (صحیح بخاری، الزکوٰۃ، باب:53 حدیث:1479)

Marfat.com

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ
اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿84﴾
ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا
مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ
وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ
اِخْرَاجُهُمْ ۚ اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ
فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ
وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿85﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا
بِالْاٰخِرَةِ ۖ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿86﴾ ع 10 A 10
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ۖ
وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۗ
اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ
فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿87﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا
غُلْفٌ ۚ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾

Marfat.com

اور جب ہم نے تم سے پکا وعدہ لیا کہ تم آپس میں ایک دوسرے کا خون نہ بہاؤ گے اور نہ نکالو گے اپنے لوگوں کو اپنے وطن سے پھر تم نے اقرار کیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو ﴿84﴾ پھر تم ہی وہ لوگ ہو کہ اپنوں کو قتل کرتے ہو اور اپنوں میں سے ایک فریق کو ان کے گھروں سے نکال دیتے ہو، تم ان کے خلاف گناہ اور زیادتی کے ساتھ دوسروں کی مدد کرتے ہو اور اگر وہ تمھارے پاس قیدی ہو کر آئیں تو تم انھیں فدیہ دے کر چھڑاتے ہو، حالانکہ تم پر ان کا نکال دینا ہی حرام کر دیا گیا تھا، کیا تم کتاب کے ایک حصے پر ایمان لاتے ہو اور دوسرے حصے کا انکار کرتے ہو؟[1] پھر تم میں سے جو شخص یہ کام کرے گا اس کی سزا اس کے سوا کوئی نہیں کہ رسوائی ہو دنیاوی زندگی میں اور قیامت کے دن وہ سخت ترین عذاب کی طرف دھکیلے جائیں گے اور تم جو عمل کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے ﴿85﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے زندگانیٔ دنیا کو آخرت کے عوض خرید لیا ہے، لہٰذا نہ تو ان سے عذاب ہلکے ہوں گے اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی ﴿86﴾ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اس کے بعد اس کے پیچھے پے در پے رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو کھلے معجزات دیے اور اسے روح القدس (جبریل) کے ساتھ قوت دی، کیا پھر جب کبھی تمھارے پاس کوئی رسول وہ چیز لایا جسے تمھارے نفس نہ چاہتے تھے، تو تم نے تکبر کیا، پھر تم نے ایک فریق کو جھٹلایا اور دوسرے فریق کو تم قتل کر دیتے رہے ﴿87﴾ اور انھوں نے کہا: ہمارے دل غلافوں میں ہیں (نہیں) بلکہ ان کے کفر کے باعث اللہ نے ان پر لعنت کی ہے، لہٰذا کم لوگ ہی ایمان لاتے ہیں ﴿88﴾

---

[1] نبی کریم ﷺ کے زمانے میں انصار (جو اسلام سے قبل مشرک تھے) کے دو قبیلے تھے اوس اور خزرج، ان کی آپس میں آئے دن جنگ رہتی تھی۔ اس طرح یہود مدینہ کے تین قبیلے تھے بنوقینقاع، بنونضیر اور بنوقریظہ۔ یہ بھی آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ بنوقریظہ اوس کے حلیف (ساتھی) جبکہ بنوقینقاع اور بنونضیر، خزرج کے حلیف تھے۔ جنگ میں یہ اپنے اپنے حلیفوں کی مدد کرتے اور اپنے ہم مذہب یہودیوں کو قتل کرتے، ان کے گھروں کو لوٹتے اور انھیں جلاوطن کر دیتے۔ دراں حالیکہ تورات کے مطابق ایسا کرنا ان کے لیے حرام تھا، لیکن پھر انھی یہودیوں کو ◄◄

Marfat.com

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ
وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَلَمَّا
جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۚ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾
بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ ۖ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ۚ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ﴿90﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا
نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ
الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ
اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿91﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ
مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ
وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿92﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
الطُّوْرَ ۗ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ۗ قَالُوْا سَمِعْنَا
وَعَصَيْنَا وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ۚ قُلْ
بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿93﴾

Marfat.com

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب آ گئی جو اس (کتاب) کی تصدیق کرتی ہے جو ان کے پاس ہے، اور اس سے پہلے وہ ان لوگوں کے خلاف فتح مانگتے تھے جنھوں نے کفر کیا، پھر جب ان کے پاس وہ (حق) آ گیا جسے انھوں نے پہچان لیا تو انھوں نے اس کا انکار کر دیا، لہٰذا کافروں پر اللہ کی لعنت ہے ﴿89﴾ وہ چیز بہت بری ہے جس کے بدلے انھوں نے اپنے نفس بیچ دیے، یہ کہ وہ اس چیز کا انکار کرتے ہیں جو اللہ نے نازل کی، صرف اس حسد کی بنا پر کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنا فضل نازل کرے، پس وہ غضب در غضب کے ساتھ لوٹے اور کافروں کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہے ﴿90﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی اتاری ہوئی (کتاب) پر ایمان لاؤ تو کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی ہے، اور وہ اس کے ماسوا کا انکار کرتے ہیں، حالانکہ وہ (قرآن) حق ہے اس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو ان کے پاس ہے، کہہ دیجیے: پھر اس سے پہلے تم اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کرتے رہے اگر تم مومن تھے؟ ﴿91﴾ اور بے شک موسیٰ تمھارے پاس کھلے معجزات لے کر آئے، پھر اس کے بعد تم نے بچھڑے کو پوجنا شروع کر دیا اور تم ہو ہی ظالم ﴿92﴾ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پکا وعدہ لیا اور ہم نے تم پر طور پہاڑ کو بلند کیا (اور کہا:) ہم نے تم کو جو دیا ہے اسے قوت کے ساتھ پکڑو اور سنو! انھوں نے کہا: ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی، اور ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلا (ڈال) دی گئی، کہہ دیجیے: اگر تم مومن ہو تو وہ کام برا ہے جسے کرنے کا تمھارا ایمان تمھیں حکم دیتا ہے ﴿93﴾

◄◄ جب وہ مغلوب ہونے کی وجہ سے قیدی بن جاتے تو فدیہ دے کر چھڑاتے اور کہتے کہ ہمیں تورات میں یہی حکم دیا گیا ہے۔ ان آیات میں یہودیوں کے اسی کردار کو بیان کیا گیا ہے کہ انھوں نے شریعت کو موم کی ناک بنا لیا تھا۔ کسی حکم پر عمل کر لیتے اور کسی وقت شریعت کے حکم کو کوئی اہمیت نہ دیتے۔ قتل، اخراج اور ایک دوسرے کے خلاف مدد کرنا، ان کی شریعت میں بھی حرام تھا، ان امور کا تو انھوں نے بے حساب ارتکاب کیا اور فدیہ دے کر چھڑا لینے کا جو حکم تھا اس پر عمل کر لیا، حالانکہ اگر پہلے تین امور کا وہ لحاظ رکھتے تو فدیہ دے کر چھڑانے کی نوبت ہی نہ آتی۔

Marfat.com

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً
مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿94﴾
وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿95﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۛ وَّمِنَ
الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ ع قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ
عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى
وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿97﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا
الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ۚ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ
عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾

Marfat.com

کہہ دیجیے اگر اللہ کے ہاں آخرت کا گھر، خاص تمھارے ہی لیے ہے اوروں کو چھوڑ کر تو تم موت کی تمنا کرو، اگر تم سچے ہو ﴿94﴾ اور وہ اپنے ان گناہوں کی وجہ سے، جو اپنے ہاتھوں کما کر آگے بھیج چکے ہیں، اس (موت) کی کبھی تمنا نہیں کریں گے، اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے ﴿95﴾ اور یقیناً آپ ان (یہودیوں) کو سب لوگوں سے بڑھ کر جینے کے حریص پائیں گے اور ان لوگوں سے بھی زیادہ جنھوں نے شرک کیا، ان میں سے ہر ایک چاہتا ہے کاش! اسے ایک ہزار سال کی عمر مل جائے، حالانکہ اس قدر عمر کا ملنا بھی اسے عذاب سے بچانے والا نہیں اور جو عمل وہ کرتے ہیں اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے ﴿96﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: جو کوئی جبریل کا دشمن ہے، تو اُسی نے اِس قرآن کو اللہ کے حکم سے آپ کے دل پر نازل کیا ہے، یہ اس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے نازل ہوئی اور مومنوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے [1] ﴿97﴾ جو کوئی اللہ کا، اس کے فرشتوں کا، اس کے رسولوں کا اور جبریل اور میکائیل کا دشمن ہے تو بے شک اللہ بھی کافروں کا دشمن ہے ﴿98﴾ اور یقیناً ہم نے نازل کیں آپ کی طرف واضح آیتیں اور نافرمانوں کے سوا کوئی اُن کا انکار نہیں کرتا ﴿99﴾ کیا (ایسا نہیں ہوتا رہا کہ) جب بھی انھوں نے کوئی عہد کیا تو ان میں سے ایک گروہ نے اسے پھینک دیا بلکہ ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے ﴿100﴾ اور جب بھی اللہ کی طرف سے ان کے پاس کوئی رسول آیا جو ان کے پاس موجود کتاب کی تصدیق کرتا تھا، تو جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی ان میں سے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا گویا وہ جانتے ہی نہیں ﴿101﴾

---

[1] احادیث میں ہے کہ چند یہودی علماء نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا کہ اگر آپ نے ان کا صحیح جواب دے دیا تو وہ ایمان لے آئیں گے کیونکہ نبی کے علاوہ کوئی ان کا جواب نہیں دے سکتا۔ جب آپ ﷺ نے ان کے سوالوں کا صحیح جواب دے دیا تو انھوں نے پوچھا کہ آپ پر وحی کون لاتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جبریل۔ یہود کہنے لگے: جبریل تو ہمارا دشمن ہے، وہی تو حرب وقتال اور عذاب لے کر اُترتا رہا ہے۔ پھر انھوں نے اس بہانے سے آپ کی نبوت ماننے سے انکار کر دیا۔ (ابن کثیر و فتح القدیر)

Marfat.com

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ
سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ
السِّحْرَ ۚ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هٰرُوْتَ وَمَارُوْتَ ۚ
وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ
فَلَا تَكْفُرْ ۚ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ
الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۚ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۚ وَلَقَدْ
عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۚ
وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿102﴾ وَلَوْ
اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ۚ لَوْ
كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿103﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا
وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ۗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿104﴾
مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ
اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ
بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿105﴾

ع 12 7 12

Marfat.com

اورانھوں نے اس کی پیروی کی جسے شیطان، سلیمان کی بادشاہت میں پڑھتے تھے، اور سلیمان نے کفر نہیں کیا تھا بلکہ شیطانوں نے کفر کیا تھا، وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے[1] اورانھوں نے اس کی پیروی کی جو بابل میں ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر نازل کیا گیا تھا، وہ دونوں فرشتے جادو سکھانے سے پہلے کہہ دیتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش ہیں، لہٰذا تو کفر نہ کر، چنانچہ لوگ ان دونوں سے وہ جادو سیکھتے جس کے ذریعے سے وہ مرد اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈالتے، اور وہ اس جادو سے اللہ کے حکم کے سوا کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے۔ اور لوگ ان سے وہ علم سیکھتے تھے جو انھیں نقصان پہنچاتا تھا، ان کو نفع نہیں دیتا تھا، حالانکہ وہ بالیقین جانتے تھے کہ جس نے اس (جادو) کو خریدا، آخرت میں اس کے لیے کوئی حصہ نہیں، اور البتہ وہ بہت بری چیز تھی جس کے بدلے میں انھوں نے اپنی جانیں بیچ ڈالیں، کاش! وہ جانتے ہوتے ﴿102﴾ اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو بے شک اللہ کے ہاں سے بہت اچھا ثواب ملتا، کاش! وہ جانتے ہوتے ﴿103﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم (نبی سے یہ) نہ کہو: [رَاعِنَا] بلکہ تم کہو: [اُنْظُرْنَا][2] اور تم غور سے سنو اور کافروں کے لیے بہت دردناک عذاب ہے ﴿104﴾ اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ نہیں چاہتے اور نہ مشرکین ہی چاہتے ہیں کہ تم پر تمھارے رب کی طرف سے کوئی خیر نازل کی جائے اور اللہ اس کے لیے اپنی رحمت خاص کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور اللہ فضل عظیم کا مالک ہے ﴿105﴾

---

[1] یعنی ان یہودیوں نے اللہ کی کتاب اور اس کے عہد کی تو کوئی پرواہ نہیں کی، البتہ شیاطین کے پیچھے لگ کر نہ صرف جادوٹونے پر عمل کرتے رہے بلکہ یہ دعویٰ کیا کہ حضرت سلیمان علیہ السلام بھی (نعوذ باللہ) اللہ کے پیغمبر نہیں تھے بلکہ ایک جادوگر تھے اور جادو کے زور سے ہی حکومت کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: حضرت سلیمان علیہ السلام جادو کا عمل نہیں کرتے تھے کیونکہ عملِ سحر تو کفر ہے۔ اس کفر کا ارتکاب حضرت سلیمان علیہ السلام کیونکر کر سکتے تھے؟

[2] ﴿رَاعِنَا﴾ کے لفظی معنی ہیں: ''ہمارا لحاظ کرو۔'' لیکن یہود اس لفظ کو بگاڑ کر [رَاعِيْنَا] ''ہمارے چرواہے'' یا ''احمق'' کہتے تھے اور اس طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین و تنقیص کا پہلو نکال لیا کرتے تھے۔ مسلمانوں کے ◄◄

Marfat.com

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿106﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ
وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿107﴾ اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا
سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمٰنِ
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿108﴾ وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ
اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ؕ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا
حَتّٰى يَاْتِىَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿109﴾
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ
مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿110﴾ وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا
اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿111﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ
اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿112﴾ ع

الثلثة — 13 ع 9 13

Marfat.com

جو آیت ہم منسوخ کرتے ہیں یا اسے بھلوا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا اس کی مثل ہی لے آتے ہیں۔ ① کیا آپ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے؟ ﴿106﴾ کیا آپ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی، اور تمھارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی حمایتی ہے اور نہ کوئی مددگار؟ ﴿107﴾ (اے مسلمانو!) کیا تم چاہتے ہو کہ تم اپنے رسول سے سوال کرو جیسے اس سے پہلے موسیٰ سے سوال کیے گئے تھے؟ اور جس نے ایمان کے بدلے کفر اختیار کیا تو بیشک وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا ﴿108﴾ اہل کتاب میں سے بہت سے یہ چاہتے ہیں کاش کہ وہ تمھارے ایمان لانے کے بعد تمھیں پھیر کر کافر بنا دیں، اپنے دلوں میں حسد کرتے ہوئے، اس کے بعد کہ ان کے سامنے حق واضح ہو چکا، پس معاف کر دو اور جانے دو، یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لے آئے، بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿109﴾ اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو، اور تم اپنے لیے جو بھی بھلائی آگے بھیجو گے، اسے اللہ کے ہاں پاؤ گے، بے شک تم جو عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے ﴿110﴾ اور انھوں نے کہا: جنت میں صرف وہی جائے گا جو یہودی یا نصرانی ہوگا۔ یہ اُن کی (باطل) آرزوئیں ہیں، کہہ دیجیے: لاؤ تم اپنی دلیل، اگر تم سچے ہو ﴿111﴾ کیوں نہیں، بلکہ جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لیے جھکا دیا، اس حال میں کہ وہ نیکی کرنے والا ہے، تو اس کے لیے اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے اور انھیں کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿112﴾

◄◄ لیے اس کلمے کا استعمال ممنوع کر دیا گیا اور ایسے موقعوں کے لیے ﴿اُنْظُرْنَا﴾ کہنے کا حکم دیا گیا جس کا مطلب ہے ''ہماری طرف توجہ فرمائیں۔''

① نسخ کے لغوی معنیٰ تو نقل کرنے کے ہیں لیکن شرعی اصطلاح میں ایک حکم کو بدل کر دوسرا حکم نازل کرنے کے ہیں۔ یہ نسخ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوا ہے جیسے آدم کے زمانے میں سگے بہن بھائیوں کا آپس میں نکاح جائز تھا، بعد میں اسے حرام کر دیا گیا وغیرہ، اس طرح قرآن میں بھی اللہ تعالیٰ نے بعض احکام منسوخ فرمائے اور ان کی جگہ نیا حکم نازل فرمایا، ان کی تعداد میں اختلاف ہے۔ شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے ''الفوز الکبیر'' میں ان کی تعداد صرف پانچ بیان کی ہے، یہ نسخ تین قسم کا ہے ایک تو مطلقاً نسخِ حکم، دوسرا نسخ مع التلاوت یعنی پہلے حکم کے الفاظ قرآن مجید میں موجود رکھے گئے اور دوسرا حکم بھی قرآن مجید میں نازل کر دیا گیا اور تیسرا نسخ یہ ہے کہ ان کی تلاوت منسوخ کر دی گئی ►►

Marfat.com

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى
لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۖ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ
قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿113﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ
مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ
اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ
فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿114﴾ وَلِلّٰهِ
الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
وٰسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿115﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا قف سُبْحٰنَهٗ صلے بَلْ لَّهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ صلے كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿116﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ صلے وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿117﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ قف
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ
قُلُوْبُهُمْ قف قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿118﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا صلے وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿119﴾

Marfat.com

اور یہودیوں نے کہا: عیسائی کسی چیز پر نہیں اور عیسائیوں نے کہا: یہودی کسی چیز پر نہیں، حالانکہ وہ دونوں کتاب پڑھتے ہیں۔ اسی طرح جو لوگ علم نہیں رکھتے، انھوں نے بھی ان کے قول سے ملتی جلتی بات کہی، پھر قیامت کے دن اللہ ان کے درمیان اس چیز کا فیصلہ فرمائے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے ﴿113﴾ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوسکتا ہے جس نے لوگوں کو اس بات سے روکا کہ اللہ کی مسجدوں میں اللہ کا نام ذکر کیا جائے اور انھیں اجاڑنے کی کوشش کی؟ ان (روکنے والوں) کے لائق تو یہ تھا کہ ان میں ڈرتے ہوئے داخل ہوں۔ ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے ﴿114﴾ اور مشرق و مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں، لہٰذا تم جس طرف بھی منہ کرو گے وہیں ہے اللہ کا چہرہ، بے شک اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے ﴿115﴾ اور انھوں نے کہا: اللہ نے اولاد[1] بنالی ہے۔ اللہ اس سے پاک ہے، بلکہ اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، سب اسی کے فرماں بردار ہیں ﴿116﴾ (وہ) آسمانوں اور زمین کا انوکھا موجد ہے اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے متعلق یہی کہتا ہے کہ ''ہو جا'' تو وہ ہو جاتا ہے ﴿117﴾ اور ان لوگوں نے کہا جو علم نہیں رکھتے: اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ اسی طرح، ان کے قول سے ملتی جلتی بات، ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو ان سے پہلے تھے، ان کے دل یکساں ہو گئے، تحقیق ہم نے یقین کرنے والوں کے لیے نشانیاں بیان کر دی ہیں ﴿118﴾ بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور دوزخیوں کے بارے میں آپ سے سوال نہیں ہوگا[2] ﴿119﴾

◂◂ لیکن ان کا حکم باقی رکھا گیا جیسے شادی شدہ مرد و عورت کی زنا کاری پر سنگساری کا حکم ہے۔

[1] حدیث قدسی ہے: ''ابن آدم مجھے (اللہ کو) جھٹلاتا ہے، حالانکہ اسے یہ حق نہیں پہنچتا اور وہ مجھے گالی دیتا ہے حالانکہ اسے یہ حق نہیں پہنچتا، اس کا مجھے جھٹلانا یہ ہے کہ وہ دعویٰ کرتا ہے کہ میں اسے پہلی بار کی طرح دوبارہ زندہ کرنے پر قادر نہیں ہوں اور اس کا مجھے گالی دینا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ میری اولاد ہے حالانکہ میں بیوی یا اولاد رکھنے سے پاک ہوں۔'' (البخاری، التفسیر، باب: 8، حدیث: 4482)

[2] ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ آل عمران: 85/3)

Marfat.com

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ
هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِيْ جَآءَكَ
مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿120﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿121﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ
اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿122﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا
لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا
شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿123﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ
فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ
لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿124﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ
وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿125﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ
الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿126﴾

Marfat.com

اور یہودی اور عیسائی آپ سے ہرگز راضی نہ ہوں گے یہاں تک کہ آپ ان کی ملت کی پیروی کریں۔ کہہ دیجیے: بے شک اللہ کی ہدایت ہی حقیقی ہدایت ہے اور آپ کے پاس جو علم آ گیا اس کے بعد اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی تو آپ کو اللہ (کی پکڑ) سے بچانے والا نہ کوئی حمایتی ہوگا اور نہ کوئی مددگار ﴿120﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس کی تلاوت کرتے ہیں جس طرح اس کی تلاوت کا حق ہے، وہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں اور جو کوئی اس کا انکار کرتا ہے تو وہی ہیں خسارہ پانے والے ﴿121﴾ اے بنی اسرائیل! تم میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور بے شک میں نے تمھیں سارے جہانوں پر فضیلت دی تھی ﴿122﴾ اور اس دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور نہ اس سے کوئی بدل قبول کیا جائے گا اور نہ اسے کوئی سفارش نفع دے گی اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی ﴿123﴾ اور جب ابراہیم کو اس کے رب نے چند کلمات [1] کے ساتھ آزمایا تو اس نے انھیں پورا کر دیا۔ اللہ نے کہا: بے شک میں تجھے سب لوگوں کے لیے امام بنانے والا ہوں۔ (ابراہیم نے) کہا: اور میری اولاد میں سے بھی، اللہ نے کہا: میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچے گا ﴿124﴾ اور جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لیے بار بار لوٹ کر آنے کی اور امن کی جگہ بنایا اور (حکم دیا کہ) تم مقام ابراہیم کو جائے نماز بناؤ، اور ہم نے حکم دیا ابراہیم اور اسمٰعیل کو کہ تم دونوں میرا گھر پاک کرو طواف کرنے والوں، اعتکاف کرنے والوں اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لیے ﴿125﴾ اور جب ابراہیم نے کہا: اے میرے رب! اس (جگہ) کو امن والا شہر بنا اور اس کے باشندوں میں سے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے، انھیں پھلوں سے رزق دے۔ اللہ نے کہا: اور جس نے کفر کیا، تو میں اسے تھوڑا سا فائدہ دوں گا پھر میں اسے آگ کے عذاب کی طرف مجبور کر دوں گا اور وہ لوٹنے کی بری جگہ ہے ﴿126﴾

---

[1] کلمات سے مراد احکامِ شریعت، مناسکِ حج، ذبحِ پسر، ہجرت، نارِ نمرود وغیرہ وہ تمام آزمائشیں ہیں جن سے حضرت ابراہیم علیہ السلام گزارے گئے اور ہر آزمائش میں کامیاب و کامران رہے جس کے صلے میں "امام الناس" کے منصب پر فائز کیے گئے، چنانچہ مسلمان ہی نہیں، یہودی عیسائی حتی کہ مشرکین عرب سب ہی میں ان کی شخصیت محترم اور پیشوا سمجھی جاتی ہے۔

Marfat.com

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ
مِنَّا ۭ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿127﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۠ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ
اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿128﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ ۭ
اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿129﴾ ع وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ
اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ ج وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ
فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿130﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ
اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿131﴾ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ
وَيَعْقُوْبُ ۭ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ
اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿132﴾ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَاۗءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ
الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ۭ قَالُوْا نَعْبُدُ
اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَاۗىِٕكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ
وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿133﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔـلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿134﴾

Marfat.com

اور (یاد کرو) جب ابراہیم اور اسمٰعیل بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (اور دعا کر رہے تھے:)
اے ہمارے رب! تو ہم سے (یہ نیکی) قبول کر لے، بیشک تو ہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا
ہے [1] ﴿127﴾ اے ہمارے رب! اور ہم دونوں کو اپنا فرمانبردار بنا اور ہماری اولاد میں سے ایک جماعت کو
بھی اپنا فرمانبردار (بنا) اور ہمیں ہماری عبادت [2] کے طریقے سکھا اور ہم پر توجہ فرما، بیشک تو ہی بہت
توبہ قبول کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿128﴾ اے ہمارے رب! اور ان لوگوں کے لیے انھی میں
سے ایک رسول بھیج، وہ ان کے سامنے تیری آیتیں تلاوت کرے، اور انھیں کتاب اور حکمت کی تعلیم
دے، اور انھیں پاک کرے، بیشک تو ہی غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿129﴾ اور کون بے رغبتی کر سکتا
ہے ملت ابراہیم سے سوائے اس کے جس نے اپنے نفس کو احمق بنا لیا اور بیشک ہم نے ابراہیم کو دنیا
میں چن لیا اور یقیناً وہ آخرت میں ضرور نیکوکاروں میں سے ہوگا ﴿130﴾ اور جب ابراہیم سے اس کے
رب نے کہا: فرمانبردار ہو جا! تو اس نے کہا: میں رب العالمین کا فرمانبردار ہو گیا ﴿131﴾ ابراہیم نے اپنے
بیٹوں کو اسی (کلمۂ حق) کی وصیت کی اور یعقوب نے بھی کہ اے میرے بیٹو! بیشک اللہ نے
تمھارے لیے یہ دین چن لیا ہے، پس تمھیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان
ہو ﴿132﴾ کیا جب یعقوب کو موت آئی اس وقت تم موجود تھے؟ جب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا:
میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ انھوں نے کہا: ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادا ابراہیم،
اسماعیل اور اسحٰق کے معبود کی عبادت کریں گے جو ایک معبود ہے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں ﴿133﴾
یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی۔ اسی کے لیے ہے جو اس نے کمایا اور تمھارے لیے ہے جو تم نے
کمایا، اور ان کے عملوں کی بابت تم سے سوال نہیں کیا جائے گا ﴿134﴾

---

[1] ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ ابراہیم: 37/14)
[2] مراد حج کے ارکان اور طریقے ہیں، تفصیل کے لیے دیکھیں: (البخاری، ابواب الحج و العمرة)

Marfat.com

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ
حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿135﴾ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِىَ
النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ ﴿136﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ
وَّاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿137﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۚ
وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿138﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا
وَرَبُّكُمْ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿139﴾
اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿140﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿141﴾ ع

Marfat.com

اور انھوں نے کہا: تم یہودی یا عیسائی ہو جاؤ تو ہدایت پا جاؤ گے۔ کہہ دیجیے: (نہیں) بلکہ ہم تو ملت ابراہیم کی پیروی کرتے ہیں جو حق کا پرستار تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا ﴿135﴾ تم کہو: ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر بھی جو ہماری طرف نازل کیا گیا اور جو ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب اور انکی اولاد کی طرف نازل کیا گیا، اور جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا اور جو نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا، ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان تفریق نہیں کرتے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں ﴿136﴾ پھر اگر وہ (اہل کتاب) اس چیز پر ایمان لے آئیں جس پر تم ایمان لائے ہو تو بے شک وہ ہدایت پا جائیں گے اور اگر وہ منہ موڑیں تو پھر وہی ہیں مخالفت میں، سو ان کے مقابلے میں تمھارے لیے اللہ کافی ہے اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿137﴾ اللہ کا رنگ اختیار کرو! اور رنگ کے لحاظ سے اللہ سے زیادہ اچھا کون ہے؟ اور ہم اسی کی عبادت کرتے ہیں ﴿138﴾ کہہ دیجیے: کیا تم ہم سے اللہ کی بابت جھگڑتے ہو؟ حالانکہ وہ ہمارا بھی رب ہے اور تمھارا بھی رب ہے اور ہمارے لیے ہمارے عمل ہیں اور تمھارے لیے تمھارے عمل اور ہم خالص اسی کے لیے عمل کرنے والے ہیں [1] ﴿139﴾ کیا تم کہتے ہو کہ بے شک ابراہیم، اسمٰعیل، اسحٰق، یعقوب اور (ان کی) اولاد یہودی یا عیسائی تھے؟ کہہ دیجیے: کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ؟ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے وہ گواہی چھپائی جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے؟ اور اللہ اس سے غافل نہیں جو تم عمل کرتے ہو ﴿140﴾ یہ ایک جماعت تھی جو گزر گئی، اسی کے لیے ہے جو اس نے کمایا اور تمھارے لیے ہے جو تم نے کمایا، اور تم سے ان کے بارے میں سوال نہیں کیا جائے گا جو وہ عمل کرتے تھے ﴿141﴾

---

[1] اس میں اخلاص کی اہمیت واضح کی گئی ہے یعنی ہر کام صرف اللہ کی رضا کے لیے کرنا، ایسا ہی عمل نجات کا باعث ہے۔ رسول اللہ ﷺ (رات کو) اس قدر لمبی نماز پڑھتے کہ پائے مبارک پر ورم آ جاتے۔ عرض کی گئی کہ آپ اتنی مشقت کیوں اٹھاتے ہیں؟ تو فرمایا: ''کیا میں (اللہ کا) شکر گزار بندہ نہ بنوں!'' (البخاری، الرقاق، باب:20) مزید فرمایا: ''محض اچھے اعمال کسی کو جنت میں نہیں لے جائیں گے۔'' پوچھا گیا: آپ کو بھی؟ فرمایا: ''ہاں! مگر یہ کہ مجھے بھی اللہ ﷻ اپنی رحمت میں ڈھانپ لے۔'' (البخاری، الرقاق، باب : 18 حدیث:6463)

Marfat.com

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا
عَلَيْهَا ؕ قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ؕ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿142﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى
النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ؕ وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ
كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ؕ
وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿143﴾ قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ
وَجْهِكَ فِي السَّمَآءِ ۖ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا ۪ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ وَاِنَّ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
يَعْمَلُوْنَ ﴿144﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا
قِبْلَتَكَ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ۚ
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا
لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿145﴾ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ
اَبْنَآءَهُمْ ؕ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿146﴾

١٢٥٧٩٣

Marfat.com

جلد ہی بیوقوف لوگ (یہ) کہیں گے کہ ان (مسلمانوں) کو ان کے اس قبلے سے کس چیز نے پھیر دیا جس پر یہ تھے؟ کہہ دیجیے: مشرق اور مغرب اللہ ہی کے لیے ہیں، وہ جسے چاہتا ہے سیدھی راہ کی طرف ہدایت دیتا ہے ﴿142﴾ اور (جیسے تمھیں ہدایت دی) اسی طرح ہم نے تمھیں افضل اُمت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو اور رسول تم پر گواہ ہوں۔ [1] اور (اے نبی!) جس قبلے (بیت المقدس) پر آپ پہلے تھے، اسے تو ہم نے صرف یہ جاننے کے لیے مقرر کیا تھا کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اپنی اِیڑیوں کے بل پھر جاتا ہے اور بے شک یہ (قبلہ کی تبدیلی) بہت بھاری ہے (کافروں پر) مگر اُن لوگوں پر (نہیں) جنھیں اللہ نے ہدایت دی اور اللہ ایسا نہیں کہ تمھارا اِیمان ضائع کر دے۔ بے شک اللہ لوگوں پر بہت نرمی کرنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿143﴾ ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اُٹھنا دیکھ رہے ہیں، تو ہم ضرور آپ کو اس قبلے کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں پھر آپ اپنا منہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں، اور جہاں کہیں بھی تم ہو اپنے منہ اس کی طرف پھیر لو اور بے شک وہ لوگ جنھیں کتاب دی گئی وہ ضرور جانتے ہیں کہ بے شک یہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ اس سے غافل نہیں جو وہ عمل کرتے ہیں ﴿144﴾ اور (اے نبی!) اگر آپ ان لوگوں کے پاس ہر قسم کی نشانی لے آئیں جنھیں کتاب دی گئی، تو بھی وہ آپ کے قبلے کی پیروی نہیں کریں گے اور نہ آپ ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں، اور ان میں سے کوئی گروہ دوسرے گروہ کے قبلے کی پیروی کرنے والا نہیں، اور اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی، اس علم کے بعد جو آپ کے پاس آ چکا ہے تو یقیناً اس وقت آپ ظالموں میں سے ہو جائیں گے ﴿145﴾ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اس (رسول) کو ایسے پہچانتے ہیں جیسے وہ اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں [2] اور بے شک ان میں سے ایک گروہ ضرور حق کو چھپاتا ہے، حالانکہ وہ جانتے ہیں ﴿146﴾

---

[1] حدیث میں ہے قیامت کے دن حضرت نوح علیہ السلام کو بلا کر اللہ تعالیٰ پیغام پہنچانے کی بابت پوچھے گا: وہ عرض کریں گے: ''ہاں میرے رب!'' پھر ان کی قوم سے پوچھا جائے گا: وہ جواب دیں گے: ''ہمارے پاس تو کوئی ◄◄

Marfat.com

اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿147﴾ وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ ع 17 ع 6 1
مُوَلِّيْهَا صلے فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۚ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۚ
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿148﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ صلے وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ قلے وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿149﴾ وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ
وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ۙ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ
حُجَّةٌ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِيْ وَلِاُتِمَّ
نِعْمَتِيْ عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿150﴾ كَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا
مِّنْكُمْ يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿151﴾ فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا
لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ﴿152﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۚ 18 ع 5 2
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿153﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۚ
بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿154﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ
وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ قلے وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ﴿155﴾
الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿156﴾

Marfat.com

یہ حق ہے تمھارے رب کی طرف سے، لہٰذا (اس کے متعلق) تم ہرگز شک میں نہ پڑنا ﴿147﴾ اور ہر ایک کے لیے ایک سمت ہے جسکی طرف وہ منہ پھیرتا ہے، لہٰذا تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے، اللہ تم سب کو لے آئیگا بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿148﴾ اور (اے نبی!) آپ جہاں سے بھی نکلیں، اپنا منہ مسجد حرام کی جانب پھیر لیں اور بے شک وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے اور اللہ اس سے غافل نہیں جو تم عمل کرتے ہو ﴿149﴾ اور آپ جہاں سے بھی نکلیں، اپنا منہ مسجد حرام کی جانب پھیر لیں اور (اے مسلمانو!) تم جہاں کہیں بھی ہو، اپنے منہ اسی کی جانب پھیر لو تا کہ تمھارے خلاف لوگوں کے لیے کوئی حجت نہ رہے، ہاں ان میں سے جنھوں نے ظلم کیا (وہ باتیں کرتے رہیں گے) پس تم ان سے مت ڈرو اور صرف مجھ سے ڈرو تا کہ میں تم پر اپنی نعمت پوری کروں اور تا کہ تم ہدایت پاؤ ﴿150﴾ جیسے ہم نے تمھارے لیے تمھی میں سے ایک رسول بھیجا، وہ تم پر ہماری آیتیں تلاوت کرتا ہے اور تمھیں پاک کرتا ہے اور تمھیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور تمھیں وہ (باتیں) سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے ﴿151﴾ چنانچہ تم مجھے یاد کرو، [1] میں تمھیں یاد کرونگا اور تم میرا شکر کرو اور میری ناشکری نہ کرو ﴿152﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو۔ بے شک اللہ صبر کرنیوالوں کیساتھ ہے ﴿153﴾ اور جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیے جائیں، انھیں تم مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے ﴿154﴾ اور ہم تمھیں کسی قدر خوف اور بھوک سے اور مالوں، جانوں اور پھلوں میں کمی کر کے ضرور آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجیے ﴿155﴾ وہ لوگ کہ جب انھیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ کہتے ہیں: بے شک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور بے شک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿156﴾

◄◄ ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔'' پھر اللہ ﷻ نوح علیہ السلام سے کوئی گواہ مانگے گا تو وہ حضرت محمد ﷺ اور ان کی امت کو بطور گواہ پیش کریں گے۔ پھر اُمت محمدیہ کتابِ الٰہی کی بنیاد پر شہادت دے گی اور فیصلہ ہوگا .....اور اسی طرح (اے اُمت مسلمہ!) رسول اللہ ﷺ تم پر گواہ ہوں گے..... یہی مطلب ہے اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا۔ (البخاری، التفسیر، باب:13، حدیث : 4487). ② دیکھیے حاشیہ (سورۂ بقرہ:42/2 رسول اکرم ﷺ کی صفات)

① ❁ ملاحظہ ہو (سورۃ الرعد:28/13) ❁ حدیث قدسی ہے کہ میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ◄◄

Marfat.com

اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُهْتَدُوْنَ ﴿157﴾ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ
الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَنْ تَطَوَّعَ
خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ﴿158﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا
مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ
اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ﴿159﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا
وَاَصْلَحُوْا وَبَيَّنُوْا فَاُولٰٓئِكَ اَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿160﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ
وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿161﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ
عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿162﴾ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿163﴾ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِىْ تَجْرِىْ فِى الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ
النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۖ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ
وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿164﴾

Marfat.com

یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے رب کی طرف سے بخشش اور رحمت ہے اور یہی ہدایت یافتہ ہیں ﴿157﴾ بے شک صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، [1] پس جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے، اور جو شخص خوشی سے کوئی نیکی کرے تو بے شک اللہ قدر کرنے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿158﴾ بے شک جو لوگ ہمارے نازل کردہ صریح دلائل اور ہدایت کی باتوں کو چھپاتے ہیں اس کے بعد کہ ہم نے لوگوں کے لیے ان کو کتاب میں کھول کر بیان کر دیا ہے، وہی لوگ ہیں جن پر اللہ لعنت کرتا ہے اور سب لعنت کرنیوالے لعنت کرتے ہیں ﴿159﴾ مگر وہ لوگ کہ جنھوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی اور (حق کو) کھول کر بیان کیا تو وہی لوگ ہیں جن کی میں توبہ قبول کرتا ہوں اور میں بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہوں ﴿160﴾ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اس حال میں مر گئے کہ وہ کافر ہی تھے تو وہی لوگ ہیں جن پر اللہ کی، فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے ﴿161﴾ وہ اس (لعنت) میں ہمیشہ رہیں گے، نہ تو ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا اور نہ انھیں مہلت ہی دی جائیگی ﴿162﴾ اور تمھارا معبود ایک ہی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ نہایت مہربان، رحم کرنے والا ہے ﴿163﴾ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں اور ان کشتیوں میں جو سمندر میں ان چیزوں کو لیے چلتی ہیں جو لوگوں کو نفع دیتی ہیں اور اللہ کے نازل کردہ آسمانی پانی میں کہ پھر اس کے ذریعے سے زمین کو، جو مردہ ہو چکی تھی، زندہ کیا اور ان ہر قسم کے جانوروں میں جو اس نے زمین میں پھیلائے ہیں اور ہواؤں کے پھیرنے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان پابند کر دیے گئے ہیں، عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿164﴾

◄◄ ہوتا ہوں، جب وہ مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے دل میں یاد کرے تو میں بھی اسے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ کسی مجلس میں میرا ذکر کرے تو میں اس سے بہتر مجلس میں اس کا ذکر کرتا ہوں اور اگر وہ ایک بالشت میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آئے تو میں دونوں ہاتھوں کے پھیلاؤ کے برابر اس کے قریب آجاتا ہوں اور اگر وہ میری طرف چل کر آئے تو میں اس کی طرف دوڑ کر آتا ہوں۔" (البخاری، التوحید، باب:15، حدیث : 7405). [1] ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ ابراہیم:37/14)

Marfat.com

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ
كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعَذَابِ ﴿165﴾ اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا
الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿166﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ
اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ
اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿167﴾ ع 20 4 4
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿168﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ
وَالْفَحْشَآءِ وَاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿169﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ
اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ
كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿170﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ
بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿171﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ
طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿172﴾

Marfat.com

اور بعض لوگ وہ ہیں جو اللہ کے سوا، دوسروں کو شریک ٹھہراتے ہیں، وہ ان سے یوں محبت کرتے ہیں جیسے اللہ سے محبت (کرنی چاہیے) اور ایمان والے اللہ کی محبت میں زیادہ سخت ہیں، اور جن لوگوں نے ظلم کیا اگر وہ (اسوقت کو دنیا ہی میں) دیکھ لیں جب وہ عذاب دیکھیں گے (تو جان لیں کہ) بے شک ساری قوت اللہ ہی کے لیے ہے اور یہ کہ بے شک اللہ شدید عذاب والا ہے [1] ﴿165﴾ جب وہ لوگ جن کی پیروی کی گئی تھی، ان لوگوں سے بیزار ہو جائیں گے جنھوں نے پیروی کی تھی اور وہ عذاب دیکھیں گے اور ان کے تمام تعلقات کٹ جائیں گے ﴿166﴾ اور جن لوگوں نے پیروی کی تھی، وہ کہیں گے: کاش کہ ہمارے لیے ایک بار (دنیا میں) واپسی ہو تو ہم بھی ان لوگوں سے اسی طرح بیزار ہو جائیں جس طرح وہ ہم سے بیزار ہو گئے ہیں۔ اللہ ان کے اعمال کو ناکام خواہش بنا کر ان کے سامنے اسی طرح دکھائے گا اور وہ آگ کے عذاب سے نکلنے والے نہیں ہوں گے ﴿167﴾ اے لوگو! تم ان چیزوں میں سے کھاؤ جو زمین میں حلال اور پاکیزہ ہیں اور مت پیروی کرو شیطان کے قدموں کی، بے شک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے ﴿168﴾ بس وہ تو تمھیں صرف برائی اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور یہ کہ تم اللہ کے بارے میں وہ باتیں کہو جو تم نہیں جانتے ﴿169﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس (قرآن) کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کیا ہے، تو کہتے ہیں: (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا۔ کیا (وہ پیروی کریں گے) اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ نہ سمجھتے ہوں اور نہ انھوں نے راہ ہدایت ہی پائی ہو ﴿170﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا، ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو اس (جانور) کو پکارتا ہے جو پکارنے اور چلانے کے سوا کچھ نہیں سنتا۔ وہ بہرے، گونگے اور اندھے ہیں، اس لیے وہ عقل نہیں رکھتے ﴿171﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ان پاکیزہ چیزوں [2] میں سے کھاؤ جو ہم نے تمھیں رزق کے طور پر دی ہیں اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو ﴿172﴾

---

① ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو شخص اس حال میں مرگیا کہ کسی کو اللہ کا شریک سمجھتا رہا تو وہ داخلِ جہنم ہوگا'' اور میں (عبداللہ بن مسعود اس کی تشریح میں) کہتا ہوں: ''جس شخص کو موت اِس حال ◄◄

Marfat.com

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ
لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۚ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿173﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ
الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ
بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿174﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ
بِالْهُدٰى وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ اَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿175﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ نَزَّلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا
فِي الْكِتٰبِ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿176﴾ ع لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ
قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ
ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ
وَفِي الرِّقَابِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَالْمُوْفُوْنَ
بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ
وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿177﴾

Marfat.com

اللہ نے تو تم پر صرف مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور وہ چیز حرام کی ہے جس پر اللہ کے سوا کسی کا نام پکارا جائے، پھر جو شخص مجبور ہو جائے جبکہ وہ سرکشی کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿173﴾ بے شک جو لوگ اللہ کی نازل کی گئی کتاب میں سے کچھ (باتیں) چھپاتے ہیں اور اس کے بدلے تھوڑا سا مول لیتے ہیں، وہ اپنے پیٹوں میں آگ کے سوا کچھ نہیں بھرتے اور قیامت کے دن اللہ ان سے کلام نہیں کرے گا اور نہ انھیں پاک ہی کرے گا اور ان کے لیے بہت دردناک عذاب ہے ﴿174﴾ وہی لوگ ہیں جنھوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی اور بخشش کے بدلے عذاب خریدا، چنانچہ وہ آگ پر کس قدر صبر کرنے والے ہیں! ﴿175﴾ یہ اسلیے کہ بے شک اللہ نے حق کیساتھ کتاب نازل فرمائی اور بے شک جن لوگوں نے کتاب میں اختلاف کیا، وہ مخالفت میں بہت دور تک چلے گئے ہیں ﴿176﴾ نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو بلکہ نیکی تو اس شخص کی ہے جو اللہ پر، آخرت کے دن پر، فرشتوں پر، (آسمانی) کتابوں پر اور نبیوں پر ایمان لائے [1] اور مال سے محبت کے باوجود اُسے رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں اور گردنیں چھڑانے کے لیے خرچ کرے، اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور (نیکی ان کی بھی ہے جو) جب عہد کر لیں تو اپنا عہد پورا کریں اور تنگدستی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کریں، وہی لوگ سچے اور وہی پرہیزگار ہیں ﴿177﴾

◄◄ میں آئی کہ اس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کیا تو وہ جنت میں جائے گا۔" (البخاری، حدیث: 4497)

② مراد وہ حلال چیزیں ہیں جن کی حِلّت واضح ہے کیونکہ حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی اور ان کے درمیان بعض چیزیں مشتبہ ہیں جنھیں بہت سے لوگ نہیں جانتے جو ان چیزوں سے بچ گیا، اس نے اپنے دین اور عزت کو بچا لیا..... اور جو ان میں پڑ گیا وہ اس چرواہے کی طرح ہے جس نے اپنے مویشیوں کو کسی کی چراگاہ کے پاس رکھا ہے اور قریب ہے کہ وہ اس کے اندر گھس جائیں۔ خبردار! ہر بادشاہ کا ایک رکھ (ممنوعہ علاقہ) ہے۔ سن لو کہ اللہ کا رکھ اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں۔ (البخاری، الإیمان، باب: 39، حدیث: 52)

① ایمانیات کے لیے ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ آل عمران: 85/3)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ
وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ
شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ ۢ بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿178﴾
وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿179﴾
كُتِبَ عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۖ الْوَصِيَّةُ
لِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿180﴾ فَمَنْ
بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿181﴾ فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا
فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿182﴾ ع 22 ع 6 6
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿183﴾ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ
كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ؕ وَعَلَى
الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ؕ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا
فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ؕ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿184﴾

Marfat.com

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! قتل ہو جانے والوں (کے معاملے) میں تمھارے لیے برابر کا بدلہ لینا فرض کر دیا گیا ہے۔ آزاد، آزاد کے بدلے، غلام، غلام کے بدلے اور عورت، عورت کے بدلے، پھر جس (قاتل) کو اس کا بھائی (مقتول کا ولی) کچھ (قصاص) معاف کر دے تو معروف طریقے سے اتباع (دیت کا مطالبہ) ہو اور اچھے طریقے سے (دیت کی) ادائیگی ہو۔ یہ تمھارے رب کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے، پھر اس کے بعد جس شخص نے زیادتی کی، اس کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿178﴾ اور اے عقل والو! تمھارے لیے برابر کا بدلہ لینے ہی میں زندگی ہے تاکہ تم (قتل و غارت سے) بچو ﴿179﴾ تم پر فرض کر دیا گیا ہے کہ جب تم میں سے کسی کو موت آنے لگے، اگر وہ مال چھوڑے جا رہا ہو تو والدین اور رشتے داروں کے لیے معروف طریقے سے وصیت کرے، یہ متقیوں پر لازم ہے ﴿180﴾ پھر جو شخص اس (وصیت) کو سن لینے کے بعد بدل دے تو اس کا گناہ انھی لوگوں پر ہوگا جو اسے بدلیں گے، بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿181﴾ پھر اگر کسی کو وصیت کرنیوالے کی طرف سے حق تلفی یا کسی گناہ کا ڈر ہو اور وہ ان میں صلح کرا دے تو اس پر کوئی گناہ نہیں، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿182﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر صوم [1] (روزہ رکھنا) اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی بن جاؤ ﴿183﴾ (روزے) گنتی کے چند دن ہیں پھر تم میں سے کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی پوری کر لے اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں (پھر نہ رکھیں) تو اس کا فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے [2] پھر اگر کوئی اپنی خوشی سے (زیادہ) نیکی کرے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے اور تمھارا روزہ رکھنا تمھارے لیے کہیں بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو ﴿184﴾

---

[1] [صَوْمٌ] لغت میں ''رکنے'' کو اور شرعی اصطلاح میں ''صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے پینے اور جماع سے رکے رہنے'' کو کہتے ہیں۔

[2] یہ حکم اگلی آیت :185 سے منسوخ ہو گیا ہے۔ تاہم زیادہ بوڑھے، دائمی مریض کے لیے اب بھی یہی حکم ہے کہ وہ فدیہ دے دیں۔ حاملہ اور مرضعہ (دودھ پلانے والی) عورتیں اگر مشقت محسوس کریں تو وہ مریض کے حکم میں ہوں گی یعنی وہ روزہ نہ رکھیں اور بعد میں روزے کی قضا دیں۔ (تحفۃ الاحوذی شرح الترمذی)

Marfat.com

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ
وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ
فَلْیَصُمْهُ ؕ وَمَنْ كَانَ مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ
اُخَرَ ؕ یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا
الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿185﴾
وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ
الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ؕ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ
یَرْشُدُوْنَ ﴿186﴾ اُحِلَّ لَكُمْ لَیْلَةَ الصِّیَامِ الرَّفَثُ اِلٰی نِسَآىِٕكُمْ ؕ
هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَاَنْتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ؕ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ
كُنْتُمْ تَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَیْكُمْ وَعَفَا عَنْكُمْ ؕ
فَالْـٰٔنَ بٰشِرُوْهُنَّ وَابْتَغُوْا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوْا وَاشْرَبُوْا
حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَكُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ
مِنَ الْفَجْرِ ؕ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ ۚ وَلَا تُبٰشِرُوْهُنَّ
وَاَنْتُمْ عٰكِفُوْنَ فِی الْمَسٰجِدِ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَقْرَبُوْهَا ؕ
كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ اٰیٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ ﴿187﴾

Marfat.com

رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو انسانوں کے لیے ہدایت ہے اور اس میں ہدایت کی واضح اور حق کو باطل سے جدا کرنیوالی دلیلیں ہیں، پھر تم میں سے جو شخص اس مہینے کو پائے تو اسے چاہیے کہ اس کے روزے رکھے [1] اور جو شخص بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے۔ اللہ تمھارے لیے آسانی چاہتا ہے اور وہ تمھارے لیے تنگی نہیں چاہتا اور تا کہ تم گنتی پوری کرو اور اس پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمھیں ہدایت دی اور تا کہ تم شکر کرو ﴿185﴾ اور (اے نبی!) جب میرے بندے آپ سے میرے بارے میں سوال کریں تو بے شک میں قریب ہوں، میں دعا کرنیوالے کی دعا قبول کرتا ہوں، جب بھی وہ مجھ سے دعا کرے، پس چاہیے کہ وہ بھی میرے حکموں کو مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں ﴿186﴾ تمھارے لیے روزے کی رات کو اپنی عورتوں کیساتھ صحبت کرنا حلال کر دیا گیا ہے، وہ تمھارے لیے لباس ہیں اور تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ نے جان لیا کہ بے شک تم اپنے آپ سے خیانت کرتے تھے، چنانچہ اس نے تم پر توجہ فرمائی اور تمھیں معاف کر دیا، اس لیے اب تم ان سے ہم بستری کر سکتے ہو اور اللہ نے تمھارے لیے جو لکھ رکھا ہے وہ تلاش کرو، اور کھاؤ اور پیو حتیٰ کہ تمھارے لیے صبح کی سفید دھاری کالی دھاری سے واضح (روشن) ہو جائے، پھر تم روزے کو رات تک پورا کرو اور جب تم مسجدوں میں اعتکاف بیٹھو تو اپنی عورتوں سے ہم بستری نہ کرو، یہ اللہ کی حدیں ہیں، لہٰذا تم ان کے قریب مت جاؤ، اللہ لوگوں کے لیے اپنی آیتیں اسی طرح بیان فرماتا ہے تا کہ وہ متقی بنیں ﴿187﴾

---

[1] ایک اعرابی نے نبی کریم ﷺ سے یہ پوچھا: مجھ پر کتنی نمازیں فرض ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''پانچ، البتہ تو نوافل پڑھنا چاہے تو تیری مرضی۔'' پھر پوچھا: ''کتنے روزے فرض ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''ماہ رمضان کے اِلَّا یہ کہ تو نفلی روزے بھی رکھنا چاہے۔'' پھر اس نے زکاۃ کی فرضیت کا بھی سوال کیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے اسے اسلام کے اُصول بتائے۔ تو اَعرابی نے کہا: ''اُس اللہ کی قسم! جس نے آپ کو عزت سے نوازا ہے میں نہ تو کوئی نفلی عبادت کروں گا اور نہ اس میں ذرہ بھر کمی کروں گا جو اللہ نے مجھ پر فرض کی ہے۔'' اس پر رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اگر یہ اپنے قول میں سچا ہے تو جنت میں داخل ہو گیا۔'' (البخاری، الصوم، باب:1، حدیث : 1891)

Marfat.com

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ
اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ
بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿188﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ع 23 6 7
قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ ۗ وَلَيْسَ الْبِرُّ
بِاَنْ تَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ ظُهُوْرِهَا وَلٰكِنَّ الْبِرَّ
مَنِ اتَّقٰى ۚ وَاْتُوا الْبُيُوْتَ مِنْ اَبْوَابِهَا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿189﴾ وَقٰتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
الَّذِيْنَ يُقٰتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ﴿190﴾ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ وَاَخْرِجُوْهُمْ
مِّنْ حَيْثُ اَخْرَجُوْكُمْ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ
وَلَا تُقٰتِلُوْهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتّٰى يُقٰتِلُوْكُمْ
فِيْهِ ۚ فَاِنْ قٰتَلُوْكُمْ فَاقْتُلُوْهُمْ ۗ كَذٰلِكَ جَزَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿191﴾ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿192﴾
وَقٰتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ
لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ اِلَّا عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿193﴾

Marfat.com

اورتم اپنے مال آپس میں ناجائز طریقے سے نہ کھاؤ اور انھیں حاکموں کے پاس نہ لے جاؤ تاکہ تم لوگوں کے مالوں میں سے کچھ مال گناہ کے ساتھ کھاؤ، حالانکہ تم جانتے ہو﴿188﴾ (اے نبی!) آپ سے چاند کے (احوال کے) متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہہ دیجیے وہ لوگوں کے لیے اور حج کے لیے اوقات مقررہ ہیں اور نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے گھروں میں ان کے پچھواڑوں کی طرف سے آؤ بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی پرہیز گاری اختیار کرے، اورتم اپنے گھروں میں ان کے دروازوں سے آؤ، اورتم اللہ سے ڈروتا کہ تم فلاح پاؤ﴿189﴾ اورتم اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو (جہاد کرو)[1] جوتم سے لڑتے ہیں اورتم زیادتی نہ کرو، بے شک اللہ زیادتی کرنیوالوں کو پسند نہیں کرتا﴿190﴾ اورتم انھیں جہاں بھی پاؤ، ان کو قتل کر دو اورتم انھیں نکال دو جہاں سے انھوں نے تمھیں نکالا اور فتنہ[2] قتل سے زیادہ سخت (گناہ) ہے اورتم ان سے مسجد حرام کے پاس نہ لڑو یہاں تک کہ وہ اس میں تم سے لڑیں، پھر اگر وہ تم سے لڑیں تو تم انھیں قتل کرو، (ایسے) کافروں کی یہی سزا ہے﴿191﴾ پھر اگر وہ باز آجائیں تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے﴿192﴾ اوران سے جنگ کرو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین صرف اللہ کے لیے ہو جائے پھر اگر وہ باز آجائیں تو ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی جائز نہیں﴿193﴾

---

[1] [جِهَاد] کے لفظی معنی ''کوشش کرنے'' کے ہیں اور شریعت کی اِصطلاح میں اللہ کی راہ میں جنگ کرنے کو ''جہاد'' کہتے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے: ''جو شخص اس حال میں مرا کہ اُس نے کبھی جہاد کیا اور نہ ہی اُس کے دل میں جہاد کرنے کا خیال آیا تو گویا وہ نفاق کی موت مرا۔'' (مسلم، الامارة، حدیث:1910) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: ''یا رسول اللہ! کون سا عمل سب سے افضل ہے؟'' ارشاد فرمایا: ''نماز کو اس کے مقررہ وقت پر ادا کرنا۔'' دریافت کیا: ''اس کے بعد؟'' فرمایا: ''والدین سے اچھا سلوک کرنا۔'' پھر عرض کیا: ''اور اس کے بعد؟'' فرمایا: ''اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔'' کہتے ہیں کہ پھر میں خاموش ہو گیا اگر میں مزید دریافت کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے مزید بھی بتاتے۔ (البخاری، الجهاد، باب:1، حدیث: 2782)

[2] [فِتْنَة] کے معنی ''فساد اور شر انگیزی'' کے ہیں۔ قرآن میں اس کی سخت مذمت آئی ہے اور اِسے قتل سے زیادہ خطرناک قرار دیا گیا ہے۔ فتنے کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ اللہ پر ایمان لانے کے بعد اس کا انکار کر دیا جائے۔

Marfat.com

اَلشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمٰتُ قِصَاصٌ ؕ فَمَنِ اعْتَدٰى
عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوْا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدٰى عَلَيْكُمْ ۪ وَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿194﴾ وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿195﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا
اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ
مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ
فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ؕ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَمَنْ
تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ
يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ
عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿196﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ
مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ
وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ
وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫ وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿197﴾

Marfat.com

(تم پر) ماہ حرام (کی پابندی ان کی طرف سے) ماہ حرام (کی پابندی) کے بدلے میں ہے اور حرمتیں بدلے کی چیزیں ہیں، پس جو کوئی تم پر زیادتی کرے تو تم اس کے برابر اس پر زیادتی کرو جو زیادتی اس نے تم پر کی، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بے شک اللہ پرہیزگاروں کیساتھ ہے ﴿194﴾ اور تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھ ہلاکت (کے کام) میں نہ ڈالو اور تم نیکی کرو، یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿195﴾ اور تم حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو۔ [1] پھر اگر تمھیں (راستے میں) روک دیا جائے تو قربانی کے لیے جو میسر ہو (وہ قربان کر دو) اور اپنے سر نہ منڈاؤ حتی کہ قربانی اپنے حلال ہونے کی جگہ پہنچ جائے۔ پھر اگر کوئی شخص بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو (اور وہ سر منڈوا لے) تو فدیے میں روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے، پھر جب تمھیں امن مل جائے (اور تم حج سے پہلے مکے پہنچ جاؤ) تو تم میں سے جس نے حج (کے احرام) تک عمرے کا فائدہ اٹھایا وہ (احرام کھول کر) جو میسر ہو قربانی کرے، پھر جو شخص (قربانی) نہ پائے تو وہ تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات اس وقت جب تم گھر لوٹ آؤ، یہ پورے دس (روزے) ہیں۔ یہ حکم اس شخص کے لیے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام کے پاس نہ رہتے ہوں اور تم اللہ سے ڈرو اور جان لو بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿196﴾ حج [2] کے مہینے معلوم و مقرر ہیں، چنانچہ جس شخص نے ان (مہینوں) میں حج کو لازم کر لیا تو حج کے دوران میں وہ جنسی باتیں نہ کرے، اللہ کی نافرمانی نہ کرے اور کسی سے جھگڑا نہ کرے اور جو نیک کام تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے اور (حج کے لیے) زادِ راہ لے لو، بے شک بہترین زادِ راہ تقویٰ ہے اور اے عقل مندو! تم مجھ سے ڈرو ﴿197﴾

---

① حج اور عمرے کی بڑی فضیلت ہے: ❁ اسلام قبول کرنے، اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے اور حج کرنے سے سابقہ گناہ ختم ہو جاتے ہیں۔ ❁ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ''حج اور عمرہ ہر مسلمان پر واجب ہے۔'' ❁ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ایک عمرہ دوسرے عمرے تک سب گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مقبول کا اجر تو بس جنت ہی ہے۔'' (البخاری، العمرة، باب: 1) ② حج کے تین طریقے ہیں: ① حَجِّ تَمَتُّع: اگر آپ نے قربانی کا جانور ◄◄

Marfat.com

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ
فَاِذَآ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ
الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ وَاِنْ
كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿198﴾ ثُمَّ اَفِيْضُوْا
مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿199﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا
وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿200﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ
رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً
وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿201﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا
كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿202﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ
فِىْٓ اَيَّامٍ مَّعْدُوْدٰتٍ ؕ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِىْ يَوْمَيْنِ
فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَاَخَّرَ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ
اتَّقٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿203﴾

النّصف

Marfat.com

تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم (حج کے دوران) اپنے رب کا فضل تلاش کرو پھر جب تم عرفات[1] سے لوٹو تو مشعر الحرام[2] کے پاس اللہ کو یاد کرو اور تم اسے اس طرح یاد کرو جس طرح اس نے تمھیں ہدایت دی اور یقیناً اس سے پہلے تم گمراہوں میں سے تھے ﴿198﴾ پھر جہاں سے سب لوگ لوٹیں وہیں سے تم بھی لوٹو اور اللہ سے بخشش مانگو، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے ﴿199﴾ پھر جب تم اپنے حج کے ارکان پورے کر چکو تو اللہ کو اس طرح یاد کرو جس طرح تم اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر (اللہ کو یاد کرو) چنانچہ کچھ لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا ہی میں (سب کچھ) دے دے، ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ﴿200﴾ اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا ﴿201﴾ انھی لوگوں کے لیے ان کی کمائی کا حصہ ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿202﴾ اور گنتی کے چند دنوں میں تم اللہ کو یاد کرو[3] پھر جس نے دو دنوں (منٰی سے مکے کی طرف واپسی) میں جلدی کی تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے (ایک دن کی) تاخیر کی تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں (بشرطیکہ) وہ تقویٰ اختیار کرے اور تم اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بے شک تمھیں اسی کے حضور اکٹھا کیا جائے گا ﴿203﴾

◄◄ ساتھ نہیں لیا تو صرف عمرے کے لیے اِحرام باندھیں پھر عمرے سے فارغ ہو کر اِحرام کھول دیں اور پھر مکہ ہی سے حج کے لیے اِحرام باندھیں۔ اِس صورت میں قربانی بھی کرنی ہوگی۔ ② حَجِّ قِرَان: اس میں قربانی کا جانور ساتھ ہوتا ہے، عمرہ اور حج ایک ہی اِحرام سے کیے جاتے ہیں۔ ③ حَجِّ اِفْرَاد: اس میں صرف حج کی نیت ہوتی ہے، عمرہ کی نہیں، اہل مکہ ''حج اِفراد'' ہی کرتے ہیں۔ اِس میں قربانی بھی نہیں ہے۔

[1] [عَرَفَات] مکہ سے کچھ فاصلے پر ایک معروف مقام ہے جہاں حجاج 9 ذوالحجہ کو زوالِ شمس سے غروب آفتاب تک ٹھہرتے ہیں۔ [2] [مَشْعَرِ الْحَرَام] یعنی [مُزْدَلِفَه] یہ بھی مکے کے نزدیک ایک مشہور جگہ ہے جہاں حجاج نویں اور دسویں ذوالحجہ کی درمیانی رات گزارتے ہیں۔

[3] ذوالحجہ کی گیارہویں، بارہویں اور تیرہویں تاریخوں میں کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے اور تکبیرات پڑھنے کا حکم ہے ان دنوں کو [اَیَّامِ مَعْدُوْدَات] اور [اَیَّامِ تَشْرِیْق] بھی کہا گیا ہے۔

Marfat.com

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهٗ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِيْ قَلْبِهٖ وَهُوَ اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿204﴾
وَاِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْاَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيْهَا وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ
وَالنَّسْلَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿205﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُ
اتَّقِ اللّٰهَ اَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْاِثْمِ ۚ فَحَسْبُهٗ جَهَنَّمُ ؕ
وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿206﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْرِيْ نَفْسَهُ
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿207﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً ۪ وَّلَا تَتَّبِعُوْا
خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿208﴾ فَاِنْ
زَلَلْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْكُمُ الْبَيِّنٰتُ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿209﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيَهُمُ
اللّٰهُ فِيْ ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ ؕ
وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿210﴾ سَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ كَمْ
اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ اٰيَةٍۭ بَيِّنَةٍ ؕ وَمَنْ يُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ
مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿211﴾

Marfat.com

اور (اے نبی!) لوگوں میں کوئی تو ایسا ہے کہ آپ کو اس کی بات دنیا کی زندگی میں بہت بھلی لگتی ہے اور جو کچھ اس کے دل میں ہے اس پر وہ اللہ کو گواہ ٹھہراتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو [1] ہے ﴿204﴾ اور جب وہ پلٹتا ہے تو کوشش کرتا ہے کہ زمین میں فساد پھیلائے، کھیتوں اور نسل کو تباہ کرے اور اللہ فساد کو پسند نہیں کرتا ﴿205﴾ اور جب اس سے کہا جاتا ہے: تو اللہ سے ڈر، تو اس کا غرور اسے گناہ پر ابھارتا ہے، چنانچہ ایسے شخص کے لیے جہنم کافی ہے اور یقیناً وہ برا ٹھکانا ہے ﴿206﴾ اور لوگوں میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لیے اپنے آپ کو (اس کے ہاتھ) بیچ ڈالتا ہے [2] اور اللہ اپنے بندوں پر بہت شفیق ہے ﴿207﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور تم شیطان کے قدموں کی پیروی مت کرو، بے شک شیطان تمھارا کھلا دشمن ہے ﴿208﴾ پھر اگر تمھارے پاس واضح دلائل آ جانے کے بعد تم پھسل جاؤ تو جان لو کہ بے شک اللہ غالب ہے، خوب حکمت والا ﴿209﴾ کیا اب وہ اس انتظار میں ہیں کہ اللہ بادلوں کے سائے میں ان کے سامنے چلا آئے اور فرشتے بھی اور (ان کے) معاملے کا فیصلہ ہی کر ڈالا جائے؟ آخر سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں ﴿210﴾ پوچھیے بنی اسرائیل سے! ہم نے اِنھیں کتنی واضح نشانیاں دیں اور جو کوئی اللہ کی نعمت پا لینے کے بعد اسے بدل دیتا ہے تو بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿211﴾

---

[1] حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ کے ہاں سب سے زیادہ ناپسندیدہ شخص وہ ہے جو سخت جھگڑالو ہو۔'' (البخاری، التفسیر، باب :37، حدیث : 4523)

[2] یہ آیت کہتے ہیں، حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی ہے کہ جب وہ ہجرت کرنے لگے تو کافروں نے کہا کہ یہ مال سب یہاں کا کمایا ہوا ہے، اسے ہم ساتھ نہیں لے جانے دیں گے، حضرت صہیب رضی اللہ عنہ نے یہ سارا مال ان کے حوالے کر دیا اور دین ساتھ لے کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو گئے۔ آپ نے سن کر فرمایا: ''صہیب نے نفع بخش تجارت کی ہے'' دو مرتبہ یہی فرمایا۔ (فتح القدیر) لیکن یہ آیت عام ہے جو تمام مومنین، متقین اور دنیا کے مقابلے میں دین کو اور آخرت کو ترجیح دینے والوں کو شامل ہے۔

Marfat.com

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿212﴾ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ
الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ
وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ اِلَّا الَّذِيْنَ اُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ
الْبَيِّنٰتُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿213﴾ اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ
وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ۚ مَسَّتْهُمُ
الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ
قَرِيْبٌ ﴿214﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۚ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ
مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ
وَابْنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿215﴾

Marfat.com

جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے لیے دنیا کی زندگی سجا دی گئی ہے اور وہ ان لوگوں سے مذاق کرتے ہیں جو ایمان لائے ہیں اور جو لوگ متقی ہیں وہ قیامت کے دن ان سے بلند مرتبہ ہوں گے اور اللہ جسے چاہتا ہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے ﴿212﴾ لوگ (پہلے) ایک ہی امت تھے (پھر ان میں اختلاف پیدا ہو گئے) تو اللہ نے نبی بھیجے، خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے اور ان کے ساتھ اس نے برحق کتاب نازل کی تاکہ وہ لوگوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے جن میں انھوں نے اختلاف کیا اور اس میں اختلاف انھی لوگوں نے آپس کی ضد سے کیا جنھیں کتاب دی گئی تھی حالانکہ ان کے پاس واضح دلیلیں آ گئی تھیں، پھر جو ایمان لے آئے انھیں اللہ نے اپنے حکم سے اس حق کا راستہ دکھا دیا جس میں لوگوں نے اختلاف کیا تھا[1] اور اللہ جسے چاہتا ہے، سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے ﴿213﴾ کیا تمھارا خیال ہے کہ تم یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تک تمھیں ان لوگوں کے مانند (مشکلیں) پیش نہیں آئیں جو تم سے پہلے گزرے؟ ان کو سختی اور تکلیف پہنچی اور وہ ہلا ڈالے گئے یہاں تک کہ رسول اور وہ لوگ جو ان پر ایمان لائے تھے، کہنے لگے: اللہ کی مدد کب آئے گی؟ آگاہ رہو! بے شک اللہ کی مدد قریب ہے ﴿214﴾ (اے نبی!) لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ کہہ دیجیے: تم اپنے مال میں سے جو بھی خرچ کرو تو اپنے والدین، رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے (خرچ کرو) اور تم جو بھلائی بھی کرو گے، بے شک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے ﴿215﴾

---

[1] مثلاً اہل کتاب نے جمعہ میں اختلاف کیا یہود نے ہفتہ کو اور نصاریٰ نے اتوار کو اپنا مقدس دن قرار دیا تو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جمعہ کا دن اختیار کرنے کی ہدایت دے دی۔ انھوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں اختلاف کیا یہود نے ان کی تکذیب کی اور ان کی والدہ حضرت مریم علیہا السلام پر بہتان باندھا، اس کے برعکس عیسائیوں نے ان کو اللہ کا بیٹا اور الٰہ بنا دیا۔ اللہ نے مسلمانوں کو ان کے بارے میں صحیح موقف اپنانے کی توفیق عطا فرمائی کہ وہ اللہ کے پیغمبر اور اس کے فرماں بردار بندے تھے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بارے میں بھی انھوں نے اختلاف کیا ایک نے یہودی اور دوسرے نے نصرانی کہا مسلمانوں کو اللہ نے صحیح بات بتلائی کہ وہ حنیفاً مسلماً تھے۔ اس طرح کے دیگر کئی مسائل میں اللہ تعالیٰ نے اپنے اذن یعنی فضل سے مسلمانوں کو صراط مستقیم دکھائی۔

Marfat.com

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا
شَيْـًٔا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـًٔا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿216﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ ع 26 6 10
الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ۖ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ۚ وَصَدٌّ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌ ۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ
اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ۗ وَلَا يَزَالُوْنَ
يُقٰتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ۚ وَمَنْ
يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿217﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا
وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ۚ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿218﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۚ
قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ
مِنْ نَّفْعِهِمَا ۗ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۖ قُلِ الْعَفْوَ ۗ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿219﴾

Marfat.com

تم پر جہاد فرض کر دیا گیا ہے اور وہ تمھارے لیے ناگوار ہے [1] اور ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمھارے لیے بہتر ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمھارے لیے بری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿216﴾ (اے نبی!) لوگ آپ سے حرمت والے مہینے کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ اس میں لڑائی کیسی ہے؟ کہہ دیجیے: اس میں لڑائی کرنا بہت بڑا (گناہ) ہے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکنا اور اللہ کیساتھ کفر کرنا اور مسجد حرام سے (روکنا) اور حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا (گناہ) ہے اور فتنہ انگیزی [2] قتل سے کہیں بڑا گناہ ہے۔ اور وہ (کافر) تو ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان کا بس چلے تو وہ تمھیں تمھارے دین سے پھیر دیں اور تم میں سے جو شخص اپنے دین سے پھر جائے پھر وہ حالت کفر ہی پر مر جائے تو انھی لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت (دونوں) میں برباد ہو گئے اور وہ لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿217﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا، وہی لوگ اللہ کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اللہ بہت بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے ﴿218﴾ (اے نبی!) لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے بارے میں سوال کرتے ہیں؟ کہہ دیجیے: ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لیے (کچھ) فائدہ بھی ہے اور ان دونوں کا گناہ ان کے فائدے سے بہت بڑا ہے [3] اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں: کیا خرچ کریں؟ کہہ دیجیے: جو ضرورت سے زائد ہو، اللہ تمھارے لیے اپنے احکام اسی طرح بیان کرتا ہے تاکہ تم غور و فکر کرو ﴿219﴾

---

[1] ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ بقرہ: 190/2) [2] ''فتنے'' کا مطلب ہے ''شرک'' یعنی اللہ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا اور ایمان لانے کے بعد اس کی نفی کرنا۔ وہ تکلیف اور مصیبت جو اللہ کی طرف سے بطور آزمائش ہو اسے بھی ''فتنہ'' کہتے ہیں۔

[3] یہاں شراب و قمار کے نقصانات کو واضح کرنے کا یہ ابتدائی حکم ہے۔ تاہم بعد میں سورۂ مائدہ: 90/5 کے واضح الفاظ میں ان سے روک دیا گیا۔ اب شراب اور جوا دونوں قطعی حرام ہیں۔ احادیث میں ان کی حرمت کی وضاحت موجود ہے: ﴿﴾ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس نے اپنے ساتھی سے کہا: ''آؤ ہم تم جوے کی بازی لگائیں تو ◄◄

Marfat.com

فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۗ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۗ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ
خَيْرٌ ۗ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ
الْمُصْلِحِ ۗ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿220﴾
وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۗ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ
مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۗ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۗ
وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۗ اُولٰٓئِكَ
يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ
وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿221﴾ ع وَيَسْـَٔلُوْنَكَ
عَنِ الْمَحِيْضِ ۗ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ
وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ
اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿222﴾
نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۚ وَقَدِّمُوْا
لِاَنْفُسِكُمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۗ وَبَشِّرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿223﴾ وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا
وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿224﴾

ع 27 5 11

Marfat.com

دنیا اور آخرت کی بابت، اور لوگ آپ سے یتیموں کی بابت پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے: ان کی اصلاح کرنا ان کے لیے بہت بہتر ہے اور اگر تم اپنا اور ان کا خرچ اور رہن سہن اکٹھا رکھو تو وہ تمھارے بھائی ہی ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ فساد کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون، اور اگر اللہ چاہتا تو تمھیں تکلیف میں ڈال دیتا، بے شک اللہ غالب ہے، خوب حکمت والا ﴿220﴾ اور تم مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں، البتہ ایک ایمان والی لونڈی مشرک عورت سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمھیں بھلی ہی لگے اور تم (مسلمان عورتیں) مشرک مردوں [1] کے نکاح میں نہ دو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں، البتہ مومن غلام مشرک سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمھیں بھلا ہی لگے۔ یہ (مشرک تو) دوزخ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے تمھیں جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور وہ لوگوں کے لیے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿221﴾ اور (اے نبی!) لوگ آپ سے حیض کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دیجیے: وہ تو گندگی ہے۔ تم حیض (کی حالت) میں عورتوں سے الگ رہو اور ان سے ہم بستری نہ کرو یہاں تک کہ وہ پاک ہو جائیں، پھر جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ جہاں سے اللہ نے تمھیں حکم دیا ہے، بے شک اللہ توبہ کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے اور پاک صاف رہنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿222﴾ تمھاری عورتیں تمھاری کھیتی ہیں، پس تم جس طرح چاہو اپنی کھیتی میں آؤ اور تم اپنی ذات کے لیے (نیک عمل) آگے بھیجو اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بے شک (ایک دن) تمھیں اس سے ملنا ہے اور مومنوں کو خوشخبری سنا دیجیے ﴿223﴾ اور تم اللہ کا نام اپنی قسموں [2] کے لیے استعمال نہ کرو، یہ کہ تم نیکی (نہیں) کرو گے اور تقویٰ (نہیں) اپناؤ گے اور لوگوں کے درمیان صلح (نہیں) کراؤ گے اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿224﴾

اسے (بطور کفارہ کچھ) خیرات کرنی چاہیے۔" (البخاری، التفسیر، سورۃ والنجم، حدیث: 4860)

① [مشرک] وہ کافر اور بت پرست وغیرہ جو اللہ کی وحدانیت اور محمد ﷺ کی رسالت کے منکر ہوں۔

② قَسموں کی قسمیں ہیں۔ دیکھیے حاشیہ (سورۃ المائدۃ: 89/5)

Marfat.com

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا
كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿225﴾ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ
مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿226﴾ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿227﴾ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ
وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ
اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ
بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ
عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿228﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ
اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْـًٔا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ
فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا
فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ
وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿229﴾

28 ع 7 12

Marfat.com

اللہ تمھاری لغو قسموں پر تمھیں نہیں پکڑے گا لیکن وہ ان قسموں پر تمھیں ضرور پکڑے گا جن کا تمھارے دلوں نے ارادہ کیا، اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت حوصلے والا ہے ﴿225﴾ جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھا لیتے ہیں [1] انھیں چاہیے کہ چار ماہ انتظار کریں، پھر اگر وہ رجوع کر لیں تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بڑا رحم والا ہے ﴿226﴾ اور اگر انھوں نے طلاق ہی کی ٹھان لی ہو تو بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿227﴾ اور مطلقہ عورتیں تین حیض تک اپنے آپ کو انتظار میں رکھیں اور ان کے لیے جائز نہیں کہ اللہ نے ان کے پیٹ میں جو کچھ پیدا کیا ہے اسے چھپائیں، اگر وہ اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتی ہیں (تو ایسا ہرگز نہ کریں) اور ان کے خاوند اگر اصلاح کا ارادہ رکھتے ہوں تو وہ زیادہ حق دار ہیں کہ انھیں اس (مدت) میں لوٹا لیں، اور دستور کے مطابق عورتوں کے لیے مردوں پر ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے لیے عورتوں پر ہیں اور مردوں کے لیے ان پر ایک فضیلت ہے اور اللہ غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿228﴾ طلاق (رجعی) دو مرتبہ ہے، پھر یا تو (عورت کو) دستور کے مطابق روک لیا جائے یا بھلائی کیساتھ چھوڑ دیا جائے اور تمھارے لیے یہ جائز نہیں کہ تم انھیں جو دے چکے ہو، اس میں سے کچھ واپس لو، الا یہ کہ دونوں کو ڈر ہو کہ وہ اللہ کی حدیں قائم نہ رکھ سکیں گے۔ پس اگر تمھیں ڈر ہو کہ وہ دونوں اللہ کی حدیں قائم نہ رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ عورت فدیے میں وہ مال دے (کر خلع [2] حاصل کر لے) یہ اللہ کی حدیں ہیں، سو تم ان سے آگے نہ بڑھو، اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے تجاوز کرتے ہیں، وہی ظالم ہیں ﴿229﴾

---

[1] اِسے [اِیْلَاء] کہا جاتا ہے جس کا مطلب ہے: ''بیوی سے تعلق نہ رکھنے کی قسم کھا لینا۔'' ❁ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: ''کسی شخص کے لیے اِس کے علاوہ کوئی اور صورت جائز نہیں اسے چاہیے کہ وہ مدت گزر جانے کے بعد یا تو بیوی کو عام دستور کے مطابق گھر میں رکھے یا پھر اِسے طلاق دے۔'' (البخاری، الطلاق، باب:21، حدیث: 5290) ❁ آپ ہی کا یہ قول بھی ہے: ''چار ماہ گزرنے پر مرد کو مجبور کیا جائے کہ وہ اپنی قَسم سے رجوع کرے یا بیوی کو طلاق دے اور جب تک شوہر (صاف لفظوں میں) طلاق نہ دے، طلاق واقع نہیں ہوگی۔'' ◄◄

Marfat.com

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ
زَوْجًا غَيْرَهٗ ؕ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ
يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ
حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿230﴾ وَاِذَا طَلَّقْتُمُ
النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا
لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ
وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ وَمَآ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ وَالْحِكْمَةِ
يَعِظُكُمْ بِهٖ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿231﴾ ع وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ
اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا
تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ
كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكُمْ
اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿232﴾

الثلثة 29 3 13

Marfat.com

پھر اگر وہ (خاوند) اسے (تیسری) طلاق دیدے تو اس کے بعد وہ (عورت) اس کے لیے حلال نہیں یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور خاوند سے نکاح کرے، پھر اگر وہ بھی اسے طلاق دے دے تو ان دونوں (سابقہ میاں بیوی) پر کوئی گناہ نہیں کہ آپس میں رجوع کر لیں اگر وہ دونوں خیال کریں کہ اللہ کی حدیں قائم رکھ سکیں گے، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، وہ انھیں ان لوگوں کے لیے بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں ﴿230﴾ اور جب تم عورتوں کو (پہلی یا دوسری) طلاق دو پھر ان کی عدت پوری ہونے کو ہو تو انھیں دستور کے مطابق روک لو یا انھیں دستور کے مطابق چھوڑ دو اور انھیں ستانے کے لیے نہ روکو تا کہ تم زیادتی کرو اور جو کوئی ایسا کرے گا وہ یقیناً اپنے آپ ہی پر ظلم کرے گا اور تم اللہ کی آیتوں کو ہنسی مذاق نہ بناؤ، اور اللہ کی طرف سے تم پر جو انعام ہوا اسے یاد کرو اور اس کتاب اور حکمت کو بھی یاد کرو جو اس نے تم پر نازل کی، وہ تمھیں اس کی نصیحت کرتا ہے اور تم اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿231﴾ اور جب تم عورتوں کو طلاق دو پھر وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو تم انھیں اس بات سے مت روکو کہ وہ اپنے (پہلے) خاوندوں سے نکاح کریں جبکہ وہ دستور کے مطابق آپس میں راضی ہوں۔ یہ اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو تم میں سے اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے۔ تمھارے لیے بہت سلجھا ہوا اور زیادہ پاکیزہ طریقہ یہی ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿232﴾

◄◄ حضرت عثمان، علی، ابوالدرداء، عائشہ اور مزید بارہ صحابہ رضی اللہ عنہم کا بھی یہی موقف ہے۔ (البخاری، الطلاق، باب:21، حدیث:5291)

② [خُلَع] کوئی عورت اگر اپنے شوہر سے علیحدگی حاصل کرنا چاہے تو بعض شرائط کے ساتھ مہر واپس کر کے طلاق لے سکتی ہے اسے شرعی اصطلاح میں ''خلع'' کہتے ہیں۔ یعنی عورت کا خود کوشش کر کے طلاق حاصل کرنا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے: ثابت بن قیس رضی اللہ عنہ کی بیوی نے عرض کیا: ''یا رسول اللہ! میں ثابت بن قیس کی دینداری اور اخلاق پر تو کوئی عیب نہیں لگاتی لیکن میں پسند نہیں کرتی کہ مسلمان ہو کر شوہر کی ناشکری کا گناہ مول لوں۔'' چنانچہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مہر میں دیا ہوا باغ واپس دلوایا اور ثابت رضی اللہ عنہ سے یوں فرمایا: ''اپنا باغ واپس لے لو اور اِسے طلاق دے دو۔'' (البخاری، الطلاق، باب:12، حدیث : 5273)

Marfat.com

وَالْوٰلِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ ۖ لِمَنْ اَرَادَ
اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۚ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ
بِالْمَعْرُوْفِ ۚ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ ۢ بِوَلَدِهَا
وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۚ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۗ فَاِنْ اَرَادَا
فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۗ وَاِنْ
اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ
مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ﴿233﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا يَّتَرَبَّصْنَ
بِاَنْفُسِهِنَّ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّعَشْرًا ۚ فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْكُمْ فِيْمَا فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
خَبِيْرٌ ﴿234﴾ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا عَرَّضْتُمْ بِهٖ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ
اَوْ اَكْنَنْتُمْ فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللّٰهُ اَنَّكُمْ سَتَذْكُرُوْنَهُنَّ وَلٰكِنْ
لَّا تُوَاعِدُوْهُنَّ سِرًّا اِلَّآ اَنْ تَقُوْلُوْا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوْا
عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ اَجَلَهٗ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿235﴾ ع 30 4 14

Marfat.com

اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دوسال دودھ پلائیں، (یہ حکم) اس شخص کے لیے ہے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے (اس صورت میں) باپ کے ذمے ہے کہ ان (کی ماؤں) کو دستور کے مطابق کھانا اور کپڑا دے، کسی جان پر اس کی گنجائش سے بڑھ کر بوجھ نہ ڈالا جائے، نہ ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے تکلیف دی جائے اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے (تنگ کیا جائے) اور (اگر باپ مر جائے تو) اس کے وارث کا یہی ذمہ ہے، پھر اگر دونوں (ماں باپ) آپس کی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانے کا ارادہ کریں تو ان دونوں پر کچھ گناہ نہیں، اور اگر تم ارادہ کرو کہ اپنی اولاد کو کسی اور عورت سے دودھ پلواؤ تو تم پر کوئی گناہ نہیں جبکہ تم اس معاوضے کی ادائیگی کر دو جو تم نے دستور کے مطابق دینا طے کیا ہو، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بے شک اللہ تمھارے ہر عمل پر کڑی نگاہ رکھتا ہے جو تم کرتے ہو ﴿233﴾ اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ چار ماہ دس دن اپنے آپ کو انتظار میں رکھیں، پھر جب ان کی عدت پوری ہو جائے تو تم پر کوئی گناہ نہیں، وہ اپنی ذات کے معاملے میں دستور کے مطابق جو چاہیں کریں (انھیں اختیار ہے) اور اللہ تمھارے ہر عمل سے خوب خبردار ہے جو تم کرتے ہو ﴿234﴾ اور اس بات میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم عورتوں کی عدت کے دوران انھیں اشارے کنائے میں نکاح کا پیغام دو یا تم اپنا ارادہ اپنے دلوں میں چھپائے رکھو۔ اللہ جانتا ہے کہ بے شک تم ان عورتوں کا ذکر ضرور کرو گے لیکن ان سے نکاح کا خفیہ وعدہ نہ کرو مگر یہی کہ دستور کے مطابق بات کہو، اور عقد نکاح کا پختہ ارادہ مت کرو یہاں تک کہ عدت پوری ہو جائے، اور جان لو! بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے، پس تم اس سے ڈرو اور جان لو کہ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت بردبار ہے ﴿235﴾

Marfat.com

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ
تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚ وَّمَتِّعُوْهُنَّ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى
الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿236﴾
وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ
لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا
الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۚ
وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿237﴾
حٰفِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ
قٰنِتِيْنَ ﴿238﴾ فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۖ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ
فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿239﴾ وَالَّذِيْنَ
يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا
اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا
فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿240﴾
وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ۖ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿241﴾
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿242﴾ ع 31 7 15

Marfat.com

تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم عورتوں کو طلاق دے دو جبکہ تم نے انھیں ہاتھ نہ لگایا ہو اور نہ ان کے لیے کچھ مہر مقرر کیا ہو اور انھیں کچھ مال و متاع دے دو، وسعت والے آدمی پر اس کی حیثیت کے مطابق ہے اور تنگ دست پر اس کی حیثیت کے مطابق، معروف طریقے سے، (یہ) نیکی کرنے والوں پر لازم ہے ﴿236﴾ اور اگر تم انھیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو جبکہ تم ان کے لیے مہر مقرر کر چکے ہو تو اس (مہر) کا نصف ادا کرنا ہوگا جو تم نے مقرر کیا ہو۔ ہاں! وہ عورتیں چاہیں تو (مہر) معاف کر سکتی ہیں یا وہ شخص معاف کر سکتا ہے جس کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے اور تم معاف کر دو تو یہ تقویٰ کے زیادہ قریب ہے اور تم آپس میں بھلائی اور احسان کا برتاؤ کرنا مت بھولو، بے شک اللہ تمھارے ہر عمل پر نگاہ رکھتا ہے جو تم کرتے ہو ﴿237﴾ اور تم سب نمازوں اور خاص طور پر درمیان والی نماز[1] کی حفاظت کرو اور اللہ کے سامنے عاجزی کرنیوالے بن کر کھڑے ہو ﴿238﴾ پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیدل یا سوار ہی (نماز پڑھ لو)،[2] پھر جب تم امن میں ہو جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جس طرح اس نے تمھیں وہ سکھایا جو تم نہیں جانتے تھے ﴿239﴾ اور تم میں سے جو لوگ وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں، ان پر اپنی بیویوں کے حق میں وصیت کرنا (لازم) ہے کہ انھیں خرچ دیا جائے اور ان کو ایک سال تک گھر سے نہ نکالا جائے، پھر اگر وہ خود چلی جائیں تو تم پر اس بارے میں کوئی گناہ نہیں جو وہ دستور کے مطابق اپنی ذات کے معاملے میں کریں اور اللہ غالب ہے، خوب حکمت والا ﴿240﴾ اور جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو انھیں بھی دستور کے مطابق کچھ دے دلا کر رخصت کیا جائے، (یہ) متقی لوگوں پر لازم ہے ﴿241﴾ اللہ اسی طرح تمھارے لیے اپنی آیتیں بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿242﴾

---

① [صلوٰۃ الوسطیٰ] سے مراد نماز عصر ہے۔ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''جس کی نمازِ عصر قضا ہو گئی تو گویا اُس کا گھر بار اور مال اَسباب سب لٹ گیا۔ (البخاری، مواقیت الصلاۃ، باب:14، حدیث : 552)

② اس میں صلوٰۃ الخوف کا ذکر ہے جو ضرورت کے پیش نظر پیادہ اور سوار ادا کی جا سکتی ہے، صحیح احادیث میں اس کی تعداد چار اور دو کے علاوہ ایک رکعت بھی ہے۔ اس کی مختلف صورتیں ہیں ایک حدیث میں ہے: نبی ﷺ نے ◄◄

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَهُمْ اُلُوْفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ
فَقَالَ لَهُمُ اللّٰهُ مُوْتُوْا ثُمَّ اَحْيَاهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى
النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿243﴾ وَقٰتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿244﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ
اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ اَضْعَافًا كَثِيْرَةً ۚ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ
وَيَبْصُۜطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿245﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ۘ اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ
اَلَّا تُقَاتِلُوْا ۭ قَالُوْا وَمَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَدْ اُخْرِجْنَا
مِنْ دِيَارِنَا وَاَبْنَاۗىِٕنَا ۭ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا
قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿246﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ
اللّٰهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوْتَ مَلِكًا ۭ قَالُوْٓا اَنّٰى يَكُوْنُ لَهُ الْمُلْكُ
عَلَيْنَا وَنَحْنُ اَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ
الْمَالِ ۭ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهٗ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ
وَالْجِسْمِ ۭ وَاللّٰهُ يُؤْتِيْ مُلْكَهٗ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿247﴾

Marfat.com

(اے نبی!) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اپنے گھروں سے موت کے ڈر سے نکلے اور وہ کئی ہزار تھے؟ پس اللہ نے ان سے کہا: تم مر جاؤ! پھر اس نے ان کو زندہ کر دیا، بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿243﴾ اور تم اللہ کی راہ میں لڑو اور جان لو کہ بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿244﴾ کون ہے جو اللہ کو قرض حسنہ دے؟ [1] پھر اللہ وہ مال اس کے لیے کئی کئی گنا بڑھا دے اور اللہ ہی تنگی کرتا اور فراخی کرتا ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿245﴾ (اے نبی!) کیا آپ نے موسیٰ کے بعد بنی اسرائیل کی ایک جماعت نہیں دیکھی؟ جب انھوں نے اپنے نبی سے کہا: آپ ہمارے لیے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تا کہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں۔ اس نے کہا: ممکن ہے کہ اگر تم پر جہاد فرض کر دیا گیا تو تم جہاد نہ کرو، انھوں نے کہا: آخر ہمیں کیا ہوا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں نہ لڑیں جبکہ ہمیں اپنے گھروں اور اپنے بیٹوں سے نکال دیا گیا ہے؟ پھر جب ان پر لڑنا فرض کر دیا گیا تو ان میں سے تھوڑے سے لوگوں کے سوا سب پھر گئے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ﴿246﴾ اور ان کے نبی نے ان سے کہا: بے شک اللہ نے تمھارے لیے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے۔ انھوں نے کہا: ہم پر اس کی بادشاہی کیسے ہو سکتی ہے جبکہ ہم بادشاہی کے اس سے زیادہ حقدار ہیں؟ اور اسے مال کی وسعت نہیں ملی۔ اس نے کہا: بیشک اللہ نے اسے تم پر چن لیا ہے، اور اسے علم اور جسم (دونوں) میں زیادہ کشادگی دی ہے، اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنا ملک عطا کرتا ہے اور اللہ بڑا وسعت والا، خوب جاننے والا ہے ﴿247﴾

◄◄ ایک گروہ کو دو رکعت نماز پڑھائی (جبکہ دوسرا گروہ دشمن کے مقابل رہا) پھر یہ ہٹ گیا (اور دشمن کے مقابل ہو گیا) اور دوسرے گروہ کو دو رکعت نماز پڑھائی تو (اس طرح) نبی ﷺ کی چار رکعت نماز ہوئی اور دیگر لوگوں کی دو دو رکعات۔ (مسلم، صلاة المسافرين، حديث:843) مزید تفصیل (سورة النساء: 102/4)

[1] قرض حسنہ سے مراد اللہ کی راہ میں اور جہاد میں مال خرچ کرنا ہے یعنی جان کی طرح مالی قربانی میں بھی تأمّل مت کرو۔ رزق کی کشادگی اور کمی بھی اللہ کے اختیار میں ہے اور وہ دونوں طریقوں سے تمھاری آزمائش کرتا ہے کبھی رزق میں کمی کر کے اور کبھی اس میں فراوانی کر کے۔ پھر اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے تو کمی بھی نہیں ہوتی۔ اللہ تعالیٰ اس میں کئی کئی گنا اضافہ فرماتا ہے۔

Marfat.com

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖٓ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ
سَكِيْنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ
تَحْمِلُهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿248﴾ ع
فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوْتُ بِالْجُنُوْدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبْتَلِيْكُمْ بِنَهَرٍ
فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَطْعَمْهُ فَاِنَّهٗ مِنِّيْٓ اِلَّا
مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً ۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوْا مِنْهُ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۭ فَلَمَّا
جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۙ قَالُوْا لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوْتَ
وَجُنُوْدِهٖ ۭ قَالَ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوا اللّٰهِ ۙ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ
قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةًۢ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿249﴾
وَلَمَّا بَرَزُوْا لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ قَالُوْا رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿250﴾ فَهَزَمُوْهُمْ
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ
وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۗءُ ۭ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْعٰلَمِيْنَ ﴿251﴾ تِلْكَ
اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۭ وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿252﴾

Marfat.com

اور ان کے نبی نے ان سے کہا: بے شک اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمھارے پاس وہ صندوق آئے گا جس میں تمھارے رب کی طرف سے تسکین اور وہ بقیہ چیزیں ہوں گی جنھیں آل موسٰی اور آل ہارون چھوڑ گئے تھے، اسے فرشتے اٹھا کر لائیں گے۔ بے شک اس میں تمھارے لیے ایک عظیم نشانی ہے اگر تم مومن ہو ﴿248﴾ پھر جب طالوت فوجیں لے کر نکلا تو اس نے کہا: بے شک اللہ تمھیں ایک نہر کے ذریعے سے آزماتا ہے، پس جس نے اس سے (سیر ہوکر) پانی پیا، تو وہ مجھ سے نہیں اور جس نے اس کا پانی نہ چکھا، تو یقیناً وہ میرا ہے، ہاں! کوئی اپنے ہاتھ سے ایک آدھ چلو بھر لے (تو ہرج نہیں) پھر ان میں سے تھوڑے لوگوں کے سوا سب نے اس (نہر) کا پانی پی لیا، پھر جب طالوت نے وہ نہر پار کر لی اور ان لوگوں نے (بھی) جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے، تو انھوں نے (آپس میں) کہا: آج ہم میں جالوت اور اس کی فوجوں کے خلاف لڑنے کی طاقت نہیں۔ وہ لوگ جو اس بات کا یقین رکھتے تھے کہ بے شک وہ اللہ سے ملنے والے ہیں، انھوں نے کہا: کئی بار چھوٹی سی جماعت اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر غالب آئی ہے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿249﴾ اور جب وہ جالوت اور اس کی فوجوں کے مقابلے پر نکلے تو انھوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمارے قدم جمائے رکھ اور اس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما ﴿250﴾ پس مومنوں نے اللہ کے حکم سے کافروں کو شکست دی اور داود نے جالوت کو قتل کیا اور اللہ نے داود کو بادشاہی اور حکمت عطا کی اور جو چاہا اسے سکھایا اور اگر اللہ انسانوں کے ایک (گروہ) کو دوسرے (گروہ) کے ذریعے سے ہٹاتا نہ رہتا تو یقیناً ساری زمین کا نظام بگڑ جاتا، لیکن اللہ دنیا والوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے ﴿251﴾ یہ اللہ کی آیتیں ہیں، ہم حق کیساتھ آپ پر ان کی تلاوت کرتے ہیں اور بے شک آپ رسولوں میں سے ہیں[1] ﴿252﴾

---

[1] اس میں رسول اللہ ﷺ کی رسالت کا اثبات ہے آپ کی رسالت پوری نوع انسانیت اور قیامت تک کے لیے ہے۔ آپ اللہ کے آخری رسول ہیں، آپ کے بعد کوئی نبی اور رسول نہیں آئے گا جیسا کہ احادیث میں مکمل تفصیل ہے۔ ملاحظہ ہو: (البخاری، التیمم، باب:1، حدیث : 335، المناقب، باب:18، حدیث : 3535)

Marfat.com

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ ؕ صلے
وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ
وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ قلے وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ
مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا
فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿253﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا
مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ
وَّلَا شَفَاعَةٌ ؕ قلے وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿254﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ قلے مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ صلے وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ
مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ صلے وَلَا يَـُٔوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿255﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ ۙ صلے قَدْ تَّبَيَّنَ
الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ قلے وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿256﴾

وقف لازم
الجزء الثالث (3)
ع 33 5 1

Marfat.com

یہ سب رسول ہیں، ہم نے ان میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی، ان میں سے کچھ ایسے ہیں جن سے اللہ نے کلام کیا اور ان میں سے بعض کے درجے بلند کیے اور ہم نے عیسٰی ابن مریم کو واضح نشانیاں عطا کیں اور روح القدس (جبریل) کے ساتھ اس کی مدد کی اور اگر اللہ چاہتا تو ان (رسولوں) کے بعد آنے والے لوگ باہم نہ لڑتے جبکہ ان کے پاس واضح نشانیاں آ چکی تھیں لیکن انھوں نے (باہم) اختلاف کیا، چنانچہ ان میں سے کچھ وہ ہیں جو ایمان لائے اور کچھ وہ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور اگر اللہ چاہتا تو وہ باہم نہ لڑتے، لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے ﴿253﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ہم نے تمھیں جو کچھ دیا اس میں سے خرچ کرو، اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ خرید و فروخت ہو گی اور نہ کوئی دوستی یا سفارش ہی کام آئے گی اور کفر کرنے والے ہی ظالم ہیں ﴿254﴾ وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، زندہ ہے، سب کو سنبھالے ہوئے ہے، اسے اونگھ آتی ہے نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے سامنے اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کو اپنے احاطے میں نہیں لا سکتے، سوائے اس بات کے جو وہ چاہے۔ اس کی کرسی [1] نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے، اور اسے ان دونوں کی حفاظت تھکاتی نہیں اور وہ بلند تر، نہایت عظمت والا ہے ﴿255﴾ دین میں کوئی زبردستی نہیں، ہدایت، گمراہی سے واضح ہو چکی ہے، پھر جو شخص طاغوت کا انکار کرے اور اللہ پر ایمان لے آئے، تو یقیناً اس نے ایک مضبوط کڑا تھام لیا جو ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿256﴾

---

[1] نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''کرسی کے مقابلہ میں سات آسمانوں کی حیثیت صرف اتنی سی ہے جتنی کسی خالی زمین میں پڑی ہوئی انگوٹھی کی۔'' (سلسلة الأحاديث الصحيحه، حديث:109) جمہور اہل سنت کا یہ عقیدہ ہے کہ کرسی عرش کے سامنے قدموں کی جگہ ہے۔'' (فتاویٰ ابن تيميه، ج: 5، ص:55) سونے سے قبل آیت الکرسی پڑھ لینے سے ایک فرشتہ حفاظت کرنے پر مقرر ہو جاتا ہے (البخاری، فضائل القرآن، حديث:5010)

Marfat.com

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ
اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿257﴾ ع 34 ع 4 2

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ
الْمُلْكَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ قَالَ
اَنَا۠ اُحْيٖ وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ
مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿258﴾ اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى
قَرْيَةٍ وَّهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ
كَمْ لَبِثْتَ ؕ قَالَ لَبِثْتُ يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ
مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰى طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ يَتَسَنَّهْ ۚ
وَانْظُرْ اِلٰى حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰيَةً لِّلنَّاسِ ۚ وَانْظُرْ
اِلَى الْعِظَامِ كَيْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا
تَبَيَّنَ لَهٗ قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿259﴾

Marfat.com

اللہ، ان لوگوں کا دوست ہے جو ایمان لائے، وہ ان کو اندھیروں سے نکال کے روشنی کی طرف لاتا ہے اور وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا ان کے دوست طاغوت [1] ہیں، وہ انھیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں، وہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿257﴾ کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا جس نے ابراہیم سے اس کے رب کے بارے میں اس لیے جھگڑا کیا کہ اللہ نے اسے بادشاہی دے رکھی تھی؟ جب ابراہیم نے کہا: میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اس (نمرود) نے کہا: میں بھی زندہ کرتا ہوں اور مارتا ہوں۔ ابراہیم نے کہا: بے شک اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو ذرا اسے مغرب سے نکال کر دکھا۔ چنانچہ وہ ہکا بکا رہ گیا جس نے کفر کیا تھا اور اللہ ان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا جو ظالم ہیں ﴿258﴾ یا اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جو ایک بستی سے گزرا اور وہ اپنی چھتوں پر گری پڑی تھی؟ اس نے کہا: اللہ اس بستی کو کیسے زندہ کریگا اس کی موت کے بعد؟ تو اللہ نے اسے ایک سو سال کے لیے موت دے دی، پھر اسے زندہ کیا۔ اللہ نے پوچھا: تو کتنی دیر (یہاں) رہا ہے؟ اس نے کہا: ایک دن یا دن کا کچھ حصہ۔ اللہ نے فرمایا: (نہیں!) بلکہ تو (موت کی حالت میں) سو سال رہا، البتہ تو اپنے کھانے اور پینے (کے سامان) کی طرف دیکھ وہ بالکل سڑا بسا نہیں، نیز دیکھ اپنے گدھے (کے ڈھانچے) کو، اور (یہ اس لیے ہوا کہ) ہم تجھے لوگوں کے لیے ایک نشانی بنانا چاہتے ہیں اور تو (گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھ کہ ہم کیسے انھیں ابھار کر جوڑتے، پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں۔ پھر جب اس کے سامنے (یہ سب) واضح ہو گیا تو اس نے کہا: میں جانتا ہوں کہ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے ﴿259﴾

---

[1] [طَاغُوت] سے مراد ہر وہ چیز ہے جس کی معبود حقیقی کے علاوہ پرستش کی جائے (حجر، شجر، قبر، اِنسان زندہ یا مردہ، حیوان، مورتی، چاند، سورج، ستارے اور پتھر وغیرہ) اسی طرح حضرت عیسیٰ علیہ السلام، حضرت مریم علیہا السلام، دوسرے اَنبیاء علیہم السلام اور جو بھی اللہ کے سوا ہیں، ان کی کسی صورت میں بھی عبادت کی جائے تو وہ طاغوت کہلائیں گے۔ (گو حقیقت میں وہ طاغوت نہیں ہیں) عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''ایک مالدار کی مثال ہے جو اللہ کی اطاعت کرتا رہتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ (اسے آزمانے کے لیے) شیطان کو بھیج دیتا ہے اور (اِس کی وجہ سے) وہ برے اعمال کرنے شروع کر دیتا ہے یہاں تک کہ (سارے نیک) اعمال بھی ضائع ہو جاتے ہیں۔'' (البخاری، التفسیر، حدیث : 4538)

Marfat.com

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ ؕ
قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِّيَطْمَئِنَّ قَلْبِيْ ؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً
مِّنَ الطَّيْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَيْكَ ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ
جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ يَاْتِيْنَكَ سَعْيًا ؕ وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ع ﴿260﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ
وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿261﴾ اَلَّذِيْنَ
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا
مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿262﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ
يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿263﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ
رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا ؕ لَا يَقْدِرُوْنَ
عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿264﴾

Marfat.com

اور جب ابراہیم نے کہا: اے میرے رب! مجھے دکھا تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟ اللہ نے کہا: کیا تو (اس پر) ایمان نہیں لایا؟ ابراہیم نے کہا: کیوں نہیں! لیکن میں تو قلبی اطمینان چاہتا ہوں۔ اللہ نے فرمایا: پھر تو چار پرندے لے کر انھیں اپنے ساتھ مانوس کر، پھر (انھیں ذبح کر کے) ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دے، پھر ان کو بلا، وہ تیرے پاس دوڑے چلے آئیں گے اور جان لے کہ بے شک اللہ غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿260﴾ ان لوگوں کی مثال جو اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں، اس دانے کی سی ہے جس میں سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں اور اللہ جس کے لیے چاہے (اجر) بڑھا دیتا ہے [1] اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے ﴿261﴾ جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد احسان نہیں جتاتے اور نہ دکھ دیتے ہیں، ان کے لیے ان کے رب کے پاس اجر ہے، نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿262﴾ اچھی بات کہنا اور معاف کرنا اس صدقے سے بہتر ہے جس کے بعد دکھ دیا جائے اور اللہ بے پروا نہایت بردبار ہے ﴿263﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دکھ دے کر اس شخص کی طرح ضائع نہ کرو جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتا ہے اور وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتا، تو اس کی مثال چکنے پتھر کی سی ہے جس پر مٹی پڑی ہو، پھر اس پر زور کی بارش ہو تو (ساری مٹی بہہ جائے اور) صاف چٹان رہ جائے۔ وہ (ریاکار) جو نیکی کرتے ہیں، اس سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہیں آتا اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿264﴾

---

[1] یہ انفاق فی سبیل اللہ کی فضیلت ہے، اس سے مراد اگر جہاد ہے تو اس کے معنیٰ یہ ہوں گے کہ جہاد میں خرچ کی گئی رقم کا یہ ثواب ہوگا اور اگر اس سے مراد تمام مصارفِ خیر ہیں تو یہ فضیلت نفقات وصدقاتِ نافلہ کی ہوگی اور دیگر نیکیاں اَلْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا (ایک نیکی کا اجر دس گنا) کی ذیل میں آئیں گی۔ (فتح القدیر) گویا نفقات وصدقات کا عام اجر و ثواب دیگر امورِ خیر سے زیادہ ہے۔ انفاق فی سبیل اللہ کی اس اہمیت وفضیلت کی وجہ بھی واضح ہے کہ جب تک سامان واسلحہ جنگ کا انتظام نہیں ہوگا، فوج کی کارکردگی بھی صفر ہوگی اور سامان اور اسلحہ رقم کے بغیر مہیا نہیں کیے جاسکتے۔

Marfat.com

وَمَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ
وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا
وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ
فَطَلٌّ ؕ قلى وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿265﴾ اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ
لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ
ذُرِّيَّةٌ ضُعَفَآءُ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ ؕ قلى
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿266﴾ ع 36 ع 6 4
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ
وَمِمَّآ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۖ صلے وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ
تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّآ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ ج وَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿267﴾ اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ
بِالْفَحْشَآءِ ۖ صلے وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ؕ قلى وَاللّٰهُ
وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿268﴾ يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ ج وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ
فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ؕ قلى وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿269﴾

Marfat.com

اوران لوگوں کی مثال جو اللہ کی رضا جوئی اور پوری دل جمعی سے اپنے مال خرچ کرتے ہیں، اس باغ کی سی ہے جو کسی اونچی سطح پر ہو، اس پر زور کی بارش ہوتو وہ دوگنا پھل لائے، پھر اگر اس پر زور کی بارش نہ بھی ہوتو پھوار ہی (کافی ہے) اور تم جو کچھ کرتے ہو، اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے ﴿265﴾ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اس کے لیے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو، اس کے نیچے نہریں بہتی ہوں، اس باغ میں اس کے لیے ہر قسم کے پھل ہوں اور اسے بڑھاپا آ جائے جبکہ اس کی اولاد کمزور ہو، پھر (اچانک) اس باغ پر ایسا بگولا آ پڑے جس میں آگ ہو اور وہ اسے جلا کر رکھ دے؟ اس طرح اللہ تمھارے لیے آیتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم غور وفکر کرو ﴿266﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ان پاکیزہ چیزوں میں سے خرچ کرو جو تم کماتے ہو اور ان میں سے بھی جو ہم نے تمھارے لیے زمین میں سے نکالی ہیں اور مت ارادہ کرو (اللہ کی راہ میں) ردی اور خراب چیز خرچ کرنے کا، جبکہ تم (خود) تو وہ (چیز) لینا بھی پسند نہیں کرتے، اِلّا یہ کہ اس کی بابت تم چشم پوشی کر جاؤ اور جان لو کہ بے شک اللہ تعالیٰ بے پروا ہے، قابل تعریف ہے ﴿267﴾ شیطان تمھیں تنگدستی سے ڈراتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ کرتا ہے اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے ﴿268﴾ اللہ جسے چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جس شخص کو حکمت [1] دی گئی، تو اسے بہت بھلائی عطا کی گئی اور (ان باتوں سے) عقل مند ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں ﴿269﴾

---

[1] حکمت کے اصل معنی ''دانائی'' کے ہیں لیکن یہاں یہ لفظ علم اور قرآن وسنت کے مفہوم میں استعمال ہوا ہے، مطلب یہ ہے کہ کسی شخص کے لیے قرآن وسنت کی روشنی میں عمل کرنا آسان ہو جائے۔ صحیحین کی ایک حدیث میں ہے کہ ''دو شخصوں پر رشک کرنا جائز ہے ایک وہ جس کو اللہ نے مال دیا اور وہ اسے راہِ حق میں خرچ کرتا ہے دوسرا وہ جسے اللہ نے حکمت دی جس سے وہ فیصلے کرتا ہے اور لوگوں کو اس کی تعلیم دیتا ہے۔'' (صحیح البخاری، العلم، حدیث : 73 و صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین، حدیث : 816)

Marfat.com

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُهٗ ؕ قلے وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿270﴾ اِنْ تُبْدُوا
الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ صلے وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ قلے وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿271﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰىهُمْ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ قلے وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ
خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ
اللّٰهِ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ
لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾ لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي الْاَرْضِ ۫ يَحْسَبُهُمُ
الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ
لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ قلے وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿273﴾ ع اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿274﴾

Marfat.com

اورتم کسی قسم کا خرچ کرو یا کوئی بھی نذر مانو تو بے شک اللہ اسے جانتا ہے، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿270﴾ اگر تم ظاہر کر کے صدقات دو تو یہ اچھی بات ہے اور اگر تم اسے چھپا کر فقیروں کو دو تو وہ تمھارے لیے زیادہ بہتر ہے، وہ (اللہ) تم سے تمھارے گناہ دور کر دے گا اور تم جو بھی عمل کرتے ہو اللہ اس کی خوب خبر رکھتا ہے ﴿271﴾ (اے نبی!) لوگوں کو ہدایت دینا آپ کی ذمہ داری نہیں، لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور تم اپنے مال میں سے جو خرچ کرو، وہ تمھارے اپنے فائدے کے لیے ہے اور تم جو کچھ خرچ کرتے ہو وہ اللہ کی رضا حاصل کرنے ہی کے لیے کرتے ہو اور تم اپنے مال میں سے جو خرچ کرو گے اس کا تمھیں پورا پورا صلہ دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿272﴾ (صدقات تو) ان ضرورت مندوں کے لیے ہیں جو اللہ کے کاموں میں ایسے مشغول ہوں کہ (اپنے روزگار کے لیے) زمین میں دوڑ دھوپ نہ کر سکتے ہوں، ناواقف شخص ان کے سوال نہ کرنے کی وجہ سے انھیں مال دار خیال کرے، تم انھیں ان کے چہروں سے پہچان لو گے، وہ لوگوں سے چمٹ کر سوال نہیں کرتے [1] اور تم اپنے مال میں سے جو کچھ خرچ کرتے ہو، بے شک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے ﴿273﴾ جو لوگ اپنے مال خرچ کرتے ہیں رات اور دن میں، چھپا کر اور ظاہر، ان کے رب کے ہاں ان کے لیے اجر ہے، نہ انھیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے [2] ﴿274﴾

---

① [اِلْحَافاً] اصل میں اس کے معنی ''چمٹ کر سوال کرنا'' ہیں، لیکن امام طبری رحمہ اللہ اور کچھ دوسرے مفسرین نے اس کا مطلب بیان کیا ہے: ''بالکل سوال نہ کرنا۔''

② نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''سات شخص ایسے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ اس دن اپنا سایہ عطا فرمائے گا جس دن اس کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا: ① عادل بادشاہ ② وہ نوجوان جو اللہ کی عبادت میں جوان ہوا ③ وہ شخص جس کا دل مسجدوں میں لگا رہے ④ وہ دو مرد جو آپس میں صرف اللہ کے لیے محبت کرتے ہوں، اسی (بنیاد) پر اکٹھے ہوں اور اسی پر جدا ہوں۔ ⑤ ایسا انسان جس کو کسی جاہ و جمال والی عورت نے (برائی کی) دعوت دی تو اس نے کہا کہ ''میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔'' ⑥ ایسا انسان جس نے ایسے پوشیدہ انداز میں صدقہ دیا کہ بائیں ہاتھ کو بھی علم نہ ہو کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خیرات کی۔ ⑦ ایسا شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا تو اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔'' (البخاری، الزکوٰۃ، باب:16، حدیث : 1423)

Marfat.com

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِیْ
يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ
مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۚ فَمَنْ جَآءَهٗ
مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ وَاَمْرُهٗٓ اِلَى اللّٰهِ ۘ
وَمَنْ عَادَ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۘ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿275﴾
يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِی الصَّدَقٰتِ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ
كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ﴿276﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿277﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَذَرُوْا مَا بَقِیَ مِنَ الرِّبٰٓوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿278﴾ فَاِنْ لَّمْ
تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ
رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿279﴾ وَاِنْ كَانَ
ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۚ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿280﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۘ
ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿281﴾ ع

Marfat.com

جولوگ سود[1] کھاتے ہیں، وہ (قیامت کے دن) اس شخص کی طرح کھڑے ہوں گے جسے شیطان نے چھوکر بدحواس کر دیا ہو۔ یہ (سزا) اس لیے (ملے گی) کہ وہ کہتے تھے: تجارت بھی سود ہی کی طرح ہے، حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال کیا ہے اور سود کو حرام۔ پھر جس شخص کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت آ جائے اور وہ (سود کھانے سے) باز رہے تو جو کچھ وہ پہلے کھا چکا، سو کھا چکا، اس کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے، اور جو شخص دوبارہ (سودی معاملہ) کرے تو ایسے لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿275﴾ اللہ سود کو مٹاتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے، اور اللہ کسی ناشکرے گناہ گار کو پسند نہیں کرتا ﴿276﴾ بے شک جولوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اور نماز قائم کی اور وہ زکوٰۃ ادا کرتے رہے، ان کے لیے ان کے رب کے پاس اجر ہے، نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿277﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو! اور جو سود باقی ہے وہ چھوڑ دو[2] اگر تم مومن ہو ﴿278﴾ پھر اگر تم نے یہ نہ کیا تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے لیے تیار ہو جاؤ، اور اگر تم توبہ کر لو تو تمھارے لیے تمھارے اصل مال ہی ہیں، نہ تم کسی پر ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے ﴿279﴾ اور اگر (تمھارا مقروض) تنگدست ہو تو آسانی تک اسے مہلت دو اور تمھارا صدقہ[3] کرنا (قرض معاف کر دینا) تو تمھارے لیے بہت بہتر ہے، اگر تم علم رکھتے ہو ﴿280﴾ اور اس دن سے ڈرو جب تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر ہر شخص نے جو کچھ کیا ہوگا اسے اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر ظلم نہ ہوگا ﴿281﴾

---

[1] [رِبَا] ''سود'' کے لغوی معنی: ''زیادتی اور اِضافے'' کے ہیں۔ کچھ مدت کے لیے کسی کو ایک سو روپے اس شرط پر دینا کہ واپسی پر ایک سو پچیس روپے دینے ہوں گے، یہ پچیس روپے زیادہ جو اس مدت کے عوض ہیں وہ سود ہے اسے [رِبَا النَّسِیئَۃِ] کہتے ہیں۔ اور [رِبَا الْفَضْلِ] وہ سود ہے جو حدیث میں مذکور چھ اشیا میں کمی بیشی یا نقد و ادھار کی وجہ سے ہوتا ہے۔ مثلاً: گندم کا تبادلہ گندم سے کرنا ہو تو ضروری ہے کہ ایک تو برابر برابر ہو دوسرا ہاتھوں ہاتھ ہو، اگر اس میں کمی بیشی ہو یا ایک نقد اور دوسری ادھار ہو یا دونوں ہی ادھار، تب یہ سود ہے۔ (ملخص از: احسن البیان)

[2] اَحادیث میں حرام کی کمائی سے روکا گیا ہے۔ مثلاً کتے اور خون نکالنے کی قیمت لینا، فاحشہ کی کمائی نیز گودنے اور گدوانے والی پر، سود کھانے اور کھلانے والے پر اور تصویر بنانے والے پر نبی ﷺ نے لعنت فرمائی ہے۔ ◄◄

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى
فَاكْتُبُوْهُ ۭ وَلْيَكْتُبْ بَّيْنَكُمْ كَاتِبٌۢ بِالْعَدْلِ ۠ وَلَا يَاْبَ كَاتِبٌ
اَنْ يَّكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ اللّٰهُ فَلْيَكْتُبْ ۚ وَلْيُمْلِلِ الَّذِيْ عَلَيْهِ
الْحَقُّ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ وَلَا يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـــًٔا ۭ فَاِنْ كَانَ
الَّذِيْ عَلَيْهِ الْحَقُّ سَفِيْهًا اَوْ ضَعِيْفًا اَوْ لَا يَسْتَطِيْعُ اَنْ يُّمِلَّ
هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهٗ بِالْعَدْلِ ۭ وَاسْتَشْهِدُوْا شَهِيْدَيْنِ مِنْ
رِّجَالِكُمْ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُوْنَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٌ وَّامْرَاَتٰنِ مِمَّنْ
تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَاۗءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا
الْاُخْرٰى ۭ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَاۗءُ اِذَا مَا دُعُوْا ۭ وَلَا تَسْــَٔـمُوْٓا
اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ
اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ
تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ
اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۭ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۠ وَلَا يُضَاۗرَّ
كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ۭ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ۭ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿282﴾

Marfat.com

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم آپس میں ایک مقررہ مدت کے لیے ادھار کا لین دین کرو تو اسے لکھ لو، اور لکھنے والے کو چاہیے کہ تمھارے درمیان انصاف کے ساتھ تحریر کر دے، اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے جیسے اللہ نے اسے سکھایا ہے، اسے لکھنا چاہیے، اور وہ شخص لکھوائے جس کے ذمے قرض ہو اور اسے اپنے رب، اللہ سے ڈرنا چاہیے اور (لکھواتے وقت) وہ (مقروض) اس میں سے کوئی چیز کم نہ کرے، لیکن اگر وہ جس کے ذمے قرض ہے نادان یا کمزور ہو، یا لکھوا نہ سکتا ہو تو اس کا مختار انصاف کیساتھ لکھوائے، اور تم اپنے مسلمان مردوں میں سے دو گواہ بنا لو، پھر اگر دو مرد (میسر) نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں (گواہی دیں) جنھیں تم گواہوں کے طور پر پسند کرو (یہ اس لیے) کہ ایک عورت اگر بھول جائے تو ان میں سے دوسری اسے یاد دلا دے، اور گواہ جب بلائے جائیں تو وہ انکار نہ کریں اور معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا اسے مقررہ مدت کیساتھ لکھوانے میں سستی نہ کرو۔ یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے اور گواہی کے لیے زیادہ درست طریقہ ہے اور (اس طرح) تمھارے شک میں پڑنے کا امکان بھی کم رہ جاتا ہے۔ ہاں تم آپس میں نقد جو تجارتی لین دین کرو، اسے نہ لکھا جائے تو تم پر کوئی حرج نہیں اور جب تم آپس میں سودا کرو تو گواہ بنا لیا کرو اور کاتب اور گواہ کو ستایا نہ جائے اور اگر تم (ایسا) کرو گے تو یقیناً یہ تمھاری طرف سے نافرمانی ہو گی اور اللہ سے ڈرتے رہو اور اللہ تمھیں (یہ احکام) سکھاتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿282﴾

◄◄ (البخاری، البیوع، باب:25، اللباس، باب:96، حدیث:5962) ایک دفعہ بلال رضی اللہ عنہ خراب کھجور کے دو صاع دے کر اعلیٰ قسم کھجور کا ایک صاع لائے تاکہ آپ کی خدمت میں کھانے کے لیے پیش کریں تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''افسوس ہے افسوس! یہ تو بالکل سود ہے بالکل سود، ایسا مت کرو اور اگر تم نے دوبارہ کھجور خریدنی ہو تو (پہلے) اپنی کھجور بیچو اور عمدہ کھجور (قیمت ادا کر کے) خریدو۔'' (البخاری، حدیث:2312) مزید دیکھیں (آل عمران: 130/3)

③ مراد ''معاف کر دینا'' ہے۔ ایک شخص قرض دیا کرتا تھا اور اپنے غلام سے کہا کرتا: ''اگر تو (قرض واپس لینے کے لیے) کسی تنگ دست کے پاس جائے تو اس سے درگزر کرنا شاید کہ اللہ بھی ہم سے درگزر فرمائے۔'' تو پھر مرنے پر واقعی اللہ تعالیٰ نے اس کو معاف کر دیا۔ (البخاری، أحادیث الانبیاء، باب: 54، حدیث:3480)

Marfat.com

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ
فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمٰنَتَهٗ
وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهٰدَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗٓ
اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿283﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿284﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ
مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ
وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ؕ وَقَالُوْا سَمِعْنَا
وَاَطَعْنَا ؕ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿285﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ
نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ؕ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ؕ رَبَّنَا
وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۟ وَاغْفِرْ لَنَا
وَارْحَمْنَا ۟ اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾

Marfat.com

اور اگر تم سفر میں ہو اور تمھیں کوئی لکھنے والا نہ ملے تو کوئی چیز گروی (رہن کے طور پر[1]) قبضے میں دیدی جائے، اور اگر تم میں سے کوئی دوسرے پر اعتبار کرے تو جس شخص پر اعتبار کیا گیا ہو اسے چاہیے کہ دوسرے کی اَمانت واپس ادا کر دے اور اپنے رب، اللہ سے ڈرے اور تم گواہی نہ چھپاؤ اور جو شخص گواہی چھپائے گا تو بے شک اس کا دل گناہ گار ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿283﴾ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے (سب) اللہ ہی کا ہے اور تمھارے دلوں میں جو کچھ ہے خواہ اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا حساب لے گا، پھر جسے وہ چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿284﴾ رسول (ﷺ) اس (ہدایت) پر ایمان لائے ہیں جو ان کے رب کی طرف سے ان پر نازل کی گئی ہے اور سارے مومن بھی، سب اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں): ہم اس کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے، اور وہ کہتے ہیں: ہم نے (حکم) سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تیری بخشش چاہتے ہیں اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ﴿285﴾ اللہ کسی کو اس کی برداشت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، کسی شخص نے جو نیکی کمائی اس کا پھل اسی کے لیے ہے اور جو اس نے برائی کی اس کا وبال بھی اسی پر ہے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو ہماری گرفت نہ کر۔ اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں وہ ہم سے نہ اٹھوا، اور ہم سے درگزر فرما، اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے، پس تو کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما[2] ﴿286﴾

---

[1] [رَهن] کا حدیث سے بھی جواز ثابت ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ایک یہودی کے پاس اپنی زرہ گروی رکھ کر ایک وقت تک کے لیے کچھ اَناج خریدا تھا۔ (البخاری، الرهن، باب:2، حدیث : 2509)

[2] حدیث میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس نے سورۂ بقرہ کی آخری دو آیتیں رات کو پڑھیں تو وہ اس کے لیے (رات کی عبادت سے) کافی ہیں۔'' (البخاری، المغازی، باب:12، حدیث : 4008)

Marfat.com

اٰيَاتُهَا: 200 سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ① اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ② نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ
بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ③
مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ④
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ⑤
هُوَ الَّذِىْ يُصَوِّرُكُمْ فِى الْاَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑥ هُوَ الَّذِىْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ
مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَاُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ؕ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
فِىْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ
وَابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ ۘ وَمَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ۘ وَالرّٰسِخُوْنَ
فِى الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ
اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ⑦ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ
هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ⑧

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓمّٓ① وہ اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ ہے، سب کو سنبھالنے والا ہے[1] ② اسی نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے، جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور اسی نے تورات اور انجیل کو نازل کیا③ اس سے پہلے، لوگوں کی ہدایت کے لیے اور اسی نے فرقان (قرآن) نازل کیا۔ بے شک وہ لوگ جنھوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا ان کے لیے شدید عذاب ہے اور اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا ④ بے شک اللہ سے زمین اور آسمان میں کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں⑤ وہی ہے جو تمھاری ماؤں کے پیٹ میں تمھاری صورتیں جیسی چاہتا ہے بناتا ہے۔[2] اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ غالب، خوب حکمت والا ہے⑥ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل کی جس میں کچھ آیات محکم (واضح) ہیں جو اس کتاب کی اصل بنیاد ہیں اور کچھ دوسری متشابہات (غیر واضح) ہیں، پھر جن لوگوں کے دل میں ٹیڑھ ہے وہ ان میں سے انھی آیتوں کے پیچھے پڑے رہتے ہیں جو متشابہ (غیر واضح) ہیں، ان کا مقصد محض فتنے اور تاویل کی تلاش ہوتا ہے، حالانکہ اللہ کے سوا کوئی بھی ان کی تاویل نہیں جانتا، اور جو لوگ علم میں پختہ ہیں وہ کہتے ہیں: ہمارا ان (متشابہات) پر ایمان ہے، یہ سب ہمارے رب ہی کی طرف سے ہیں اور نصیحت تو عقل مند ہی حاصل کرتے ہیں⑦ (وہ دعا کرتے ہیں:) اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اور عطا کر ہمیں اپنے پاس سے رحمت، بے شک تو ہی بڑا عطا کرنے والا ہے⑧

---

① حَیٌّ اور قَیُّوْمٌ اللہ تعالیٰ کی خاص صفات ہیں۔ حیٌّ کا مطلب وہ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا، اسے موت اور فنا نہیں۔ قَیُّوْمٌ کا مطلب ساری کائنات کا قائم رکھنے والا محافظ اور نگران۔

② خوبصورت یا بدصورت، مذکر یا مؤنث، نیک بخت یا بد بخت، ناقص الخلقت یا تام الخلقت۔ جب رحم مادر میں یہ سارے تصرفات صرف اللہ تعالیٰ ہی کرنے والا ہے تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام الٰہ کس طرح ہو سکتے ہیں جو خود بھی اس مرحلۂ تخلیق سے گزر کر دنیا میں آئے ہیں جس کا سلسلہ اللہ نے رحم مادر میں قائم فرمایا ہے۔

Marfat.com

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝9 اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ
اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمْ وَقُوْدُ
النَّارِ ۝10 كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝11
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَتُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ؕ
وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝12 قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ
تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ
الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً
لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ۝13 زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ
وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ
الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ
عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝14 قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ
اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۝15

Marfat.com

اے ہمارے رب! یقیناً تو لوگوں کو ایک دن جمع کرنے والا ہے جس میں کوئی شک نہیں، بے شک اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا⑨ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے (بچانے میں) ان کے کچھ بھی کام نہیں آئیں گی اور وہی لوگ آگ کا ایندھن ہیں⑩ (ان کا انجام) آل فرعون اور ان لوگوں کا سا ہوگا جو ان سے پہلے تھے، انھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، تو اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث انھیں پکڑ لیا اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے⑪ (اے نبی!) جن لوگوں نے کفر کیا، ان سے کہہ دیجیے: عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے[1] اور تم جہنم کی طرف اکٹھے کیے (ہانکے) جاؤ گے اور وہ برا ٹھکانا ہے⑫ تحقیق تمھارے لیے ان دو گروہوں میں ایک بڑی نشانی ہے جو (بدر میں) باہم ٹکرائے۔ ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا گروہ کافر تھا۔ مسلمان ظاہری آنکھوں سے اُن کو اپنے سے دوگنا دیکھ رہے تھے اور اللہ اپنی مدد سے جس کو چاہتا ہے قوت دیتا ہے، بے شک اس میں بصیرت والوں کے لیے عبرت ہے⑬ لوگوں کے لیے خواہشات نفس کی محبت مزین (پرکشش) کر دی گئی ہے (یعنی) عورتوں سے، بیٹوں سے، سونے اور چاندی کے جمع کیے ہوئے ڈھیروں سے، نشان لگے (عمدہ) گھوڑوں سے، مویشیوں سے اور کھیتی سے، یہ سب دنیاوی زندگی کا سامان ہے اور اچھا ٹھکانا اللہ ہی کے پاس ہے⑭ (اے نبی!) کہہ دیجیے: کیا میں تمھیں ان سے بہتر چیز بتاؤں؟ پرہیزگاروں کے لیے ان کے رب کے پاس باغ ہیں، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور وہاں ان کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور انھیں اللہ کی رضا[2] حاصل ہوگی اور اللہ اپنے بندوں پر خوب نظر رکھنے والا ہے⑮

---

① یہاں کافروں سے مراد یہودی ہیں۔ اور یہ پیشگوئی جلد ہی پوری ہوگئی، چنانچہ بنوقینقاع اور بنونضیر جلاوطن کیے گئے، بنوقریظہ قتل کیے گئے، پھر خیبر فتح ہوگیا اور تمام یہودیوں پر جزیہ عائد کر دیا گیا۔ (فتح القدیر)

② ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ عنکبوت:64/29)

Marfat.com

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا
وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿16﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ
وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿17﴾ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًۢا بِالْقِسْطِ ؕ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ النصف
الْاِسْلٰمُ ۗ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۗ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿19﴾ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ
وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ۗ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
وَالْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَّاِنْ
تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿20﴾ اِنَّ ع 2 11 10
الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ
حَقٍّ ۙ وَّيَقْتُلُوْنَ الَّذِيْنَ يَاْمُرُوْنَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿21﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَبِطَتْ
اَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۫ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿22﴾

Marfat.com

جولوگ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! بے شک ہم ایمان لائے، پس تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا ⑯ (یہ لوگ) صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، حکم بجا لانے والے، خرچ کرنے والے اور سحری کے اوقات میں بخشش طلب کرنے والے ہیں ⑰ اللہ نے گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں فرشتوں اور اہل علم نے بھی (گواہی دی ہے) درآں حالیکہ وہ انصاف کیساتھ قائم ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غالب ہے، خوب حکمت والا ⑱ بے شک اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام [1] ہے اور اہل کتاب نے (صحیح) علم آ جانے کے بعد صرف اس لیے اختلاف کیا کہ وہ باہم ضد اور حسد رکھتے تھے اور جو کوئی اللہ کی آیات کا انکار کرتا ہے تو بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ⑲ (اے نبی!) پھر اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو کہہ دیجیے! میں نے اپنا سر اللہ کے آگے جھکا دیا ہے اور میرا اتباع کرنے والوں نے بھی، اور ان اہل کتاب اور اَن پڑھ لوگوں سے پوچھیں: کیا تم اسلام لاتے ہو؟ پھر اگر وہ اسلام قبول کر لیں تو وہ ہدایت پا گئے اور اگر منہ موڑیں تو آپ کے ذمے صرف پیغام پہنچانا ہے، اور اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے ⑳ بے شک جو لوگ اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہیں، نبیوں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور ان لوگوں کو بھی قتل کرتے ہیں جو انصاف کا حکم دیتے ہیں، تو آپ انھیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجیے! ㉑ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے اور ان کا کوئی مددگار نہیں ㉒

---

[1] اسلام وہی دین ہے جس کی دعوت و تعلیم تمام پیغمبر اپنے اپنے دور میں دیتے رہے ہیں اور اب اس کی کامل ترین شکل وہ ہے جسے نبی آخر الزمان حضرت محمد ﷺ نے دنیا کے سامنے پیش کیا جس میں توحید و رسالت اور آخرت پر اس طرح یقین و ایمان رکھنا ہے جس طرح نبی کریم ﷺ نے بتلایا ہے۔ اب محض عقیدہ رکھ لینا کہ اللہ ایک ہے یا کچھ اچھے عمل کر لینا، یہ اسلام نہیں نہ اس سے نجاتِ آخرت ہی ملے گی۔ ایمان و اسلام اور دین یہ ہے کہ اللہ کو ایک مانا جائے اور صرف اسی ایک معبود کی عبادت کی جائے، محمد رسول اللہ ﷺ سمیت تمام انبیاء پر ایمان لایا جائے اور آپ کی ذات پر رسالت کا خاتمہ تسلیم کیا جائے اور ایمانیات کے ساتھ ساتھ وہ عقائد و اعمال اختیار کیے ◄◄

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُدْعَوْنَ اِلٰى كِتٰبِ
اللّٰهِ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ وَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۖ
وَّغَرَّهُمْ فِيْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾ فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ
لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۖ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ
وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ ۖ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۖ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿26﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ
فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۖ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۖ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿27﴾
لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ
يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ
تُقٰىةً ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿28﴾ قُلْ اِنْ
تُخْفُوْا مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ اَوْ تُبْدُوْهُ يَعْلَمْهُ اللّٰهُ ۗ وَيَعْلَمُ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿29﴾

Marfat.com

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب کے علم میں سے کچھ حصہ ملا، انھیں اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے۔ تب ان میں سے ایک گروہ منہ موڑ لیتا ہے اور وہ حق سے پھرنے والے ہیں ㉓ یہ اس وجہ سے ہے کہ انھوں نے کہا: ہمیں آگ چند دنوں کے سوا ہرگز نہیں چھوئے گی۔ [1] اور ان کو ان کے دین کی بابت ان باتوں نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے جو وہ خود گھڑتے ہیں ㉔ پھر کیا حال ہوگا جب ہم انھیں اس دن جمع کریں گے جس میں کوئی شک نہیں؟ اور (اس روز) ہر شخص کو اس کی کمائی کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ㉕ آپ کہہ دیجیے: اے اللہ! اے بادشاہی کے مالک! تو جسے چاہے بادشاہی دیتا ہے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لیتا ہے اور تو ہی جسے چاہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے۔ سب بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، بے شک تو ہر چیز پر خوب قادر ہے [2] ㉖ تو رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تو مردہ سے زندہ کو اور زندہ سے مردہ کو نکالتا ہے اور جسے تو چاہے بے حساب رزق دیتا ہے ㉗ اہل ایمان، مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو ہرگز دوست نہ بنائیں اور جو کوئی ایسا کرے گا تو اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں الّا یہ کہ تم ان (کافروں کے شر) سے بچنا چاہو اور اللہ تمھیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے [3] اور تمھیں اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ㉘ آپ کہہ دیجیے: اگر تم وہ بات چھپاؤ جو تمھارے سینوں میں ہے یا اسے ظاہر کرو، اللہ اسے جانتا ہے اور وہ اسے بھی جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ㉙

◂◂ جائیں جو قرآن کریم میں یا حدیث رسول ﷺ میں بیان کیے گئے ہیں۔ اب اس دین اسلام کے سوا کوئی اور دین عنداللہ قبول نہیں ہوگا۔

① ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ بقرۃ: 80/2) ② ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ آل عمران: 73/3)

③ اور اللہ کا یہ بیان: ''وہ اپنی ذات سے تم کو ڈراتا ہے۔'' یعنی اپنی سزا سے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ سے بڑھ کر کوئی غیرت مند نہیں ہے اور اسی وجہ سے اس نے بے حیائی کے کام (جیسے زنا وغیرہ) حرام کیے ہیں اور اللہ سے بڑھ کر کوئی ایسا نہیں ہے جو یہ پسند کرتا ہو کہ اس کی تعریف کی جائے (یعنی اللہ اس بات کو بہت پسند کرتا ہے کہ اس کی تعریف کی جائے۔'') (صحیح بخاری، التوحید، باب: 15 حدیث: 7403)

Marfat.com

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَّمَا عَمِلَتْ
مِنْ سُوْٓءٍ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًۢا بَعِيْدًا ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ
اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاللّٰهُ رَءُوْفٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿30﴾ ع قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ ع 10 11
اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿31﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَاٰلَ
عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿33﴾ ذُرِّيَّةًۢ بَعْضُهَا مِنْۢ بَعْضٍ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿34﴾ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّيْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِيْ
بَطْنِيْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿35﴾ فَلَمَّا
وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّيْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰى وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ
وَلَيْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّيْ سَمَّيْتُهَا مَرْيَمَ وَاِنِّيْٓ اُعِيْذُهَا بِكَ
وَذُرِّيَّتَهَا مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿36﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ
حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِيَّا ۚ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۚ
قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿37﴾

Marfat.com

جس دن ہر شخص اپنے کیے ہوئے اچھے عمل کو اور اپنے کیے ہوئے برے عمل کو اپنے سامنے پائے گا، وہ خواہش کرے گا کاش! اس کے اور اس کی برائی کے درمیان دور کا فاصلہ ہوتا اور اللہ تمھیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے اور اللہ اپنے بندوں سے بڑی شفقت کرتا ہے ﴿30﴾ آپ کہہ دیجیے: اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کریگا اور تمھارے گناہ بخش دیگا اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنیوالا ہے ﴿31﴾ آپ کہہ دیجیے: تم اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر وہ منہ موڑیں تو بے شک اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا[1] ﴿32﴾ بے شک اللہ نے آدم کو، نوح کو، آل ابراہیم اور آل عمران کو تمام جہانوں میں سے (نبوت کے لیے) چن لیا ہے ﴿33﴾ یہ ایک دوسرے کی اولاد تھے اور اللہ خوب سننے والا، جاننے والا ہے ﴿34﴾ جب عمران کی بیوی نے کہا: اے میرے رب! بے شک میں نے منت مانی ہے کہ جو (بچہ) میرے پیٹ میں ہے، وہ تیرے ہی لیے وقف ہے، چنانچہ تو (اسے) مجھ سے قبول فرما، بے شک تو ہی ہے خوب سننے والا، جاننے والا ﴿35﴾ پھر جب اس نے بچی کو جنم دیا تو کہنے لگی: اے رب! بے شک میں نے تو لڑکی کو جنم دیا ہے اور اللہ خوب جانتا تھا جو اس نے جنا تھا اور لڑکا (اس) لڑکی کی مثل نہیں اور بے شک میں نے اس کا نام مریم[2] رکھا ہے اور بے شک میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود سے تیری پناہ میں دیتی ہوں ﴿36﴾ چنانچہ اس کے رب نے اس (لڑکی) کو اچھے طریقے سے قبول کر لیا اور اس کی بہت اچھی پرورش کی اور زکریا کو اس کا سرپرست بنا دیا۔ زکریا جب بھی محراب[3] میں داخل ہوتے تو اس کے پاس کچھ کھانے پینے کی چیزیں پاتے، وہ کہتے: اے مریم! تیرے پاس یہ کہاں سے آئیں؟ وہ کہتی: یہ اللہ کی طرف سے (آئی) ہیں، بے شک اللہ جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے ﴿37﴾

---

① ملاحظہ ہو حاشیہ (آیت:85)

② [مریم] کے اصل معنی ہیں ''اللہ کی بندی اور خادمہ۔''

③ [محراب] مسجد میں اِمام کے ''مصلّٰی کی جگہ'' لیکن یہاں حضرت مریم علیہا السلام کا رہائشی حجرہ مراد ہے۔

Marfat.com

هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً
طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿38﴾ فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ
يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ
مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿39﴾ قَالَ
رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۚ
قَالَ كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿40﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ
اٰيَةً ۚ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ۚ
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿41﴾ ع وَاِذْ قَالَتِ
الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ
عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿42﴾ يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ
وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿44﴾ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ
يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيْحُ
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿45﴾

Marfat.com

وہیں زکریا نے اپنے رب سے دعا کی، کہا: میرے رب! مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا کر، بے شک تو ہی دعا سننے والا ہے ﴿38﴾ پھر جب وہ حجرے میں کھڑا نماز پڑھ رہا تھا تو فرشتوں نے اُسے آواز دی: بے شک اللہ تجھے یحییٰ کی خوشخبری دیتا ہے، وہ اللہ کے ایک کلمے (عیسٰی) کی تصدیق کرے گا، اور سردار، نفس پر ضبط رکھنے والا اور نبی ہوگا نیکوکار ﴿39﴾ زکریا نے کہا: اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیونکر ہوگا، جبکہ میں خود بوڑھا ہو چکا اور میری بیوی بانجھ ہے؟ فرشتے نے کہا: اللہ اسی طرح جو چاہے کرتا ہے ﴿40﴾ زکریا نے کہا: میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی مقرر فرما۔ اللہ نے کہا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو تین دن تک لوگوں سے اشارے کے سوا بات چیت نہ کر سکے گا اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کر اور صبح وشام اس کی تسبیح کر ﴿41﴾ اور (یاد کرو) جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! بے شک اللہ نے تجھے چن لیا ہے اور تجھے پاکیزگی عطا کی ہے اور دنیا بھر کی عورتوں میں سے تجھے منتخب کیا ہے [1] ﴿42﴾ اے مریم! اپنے رب کی فرماں برداری کر، سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کیساتھ رکوع کر ﴿43﴾ (اے نبی!) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں اور آپ اس وقت ان کے پاس موجود نہ تھے جب وہ اپنے قلم ڈال رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کا سرپرست ہو اور نہ آپ اس وقت ان کے پاس تھے جب وہ باہم جھگڑ رہے تھے ﴿44﴾ جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! بے شک اللہ تجھے اپنی طرف سے ایک کلمے کی خوشخبری دیتا ہے، اس کا نام مسیح عیسٰی ابن مریم ہوگا، وہ دنیا اور آخرت میں بڑے مرتبے والا اور اللہ کے قریبی بندوں میں سے ہوگا ﴿45﴾

---

[1] حضرت مریم کا یہ شرف وفضل ان کے اپنے اعتبار سے ہے کیونکہ صحیح احادیث میں حضرت مریم کے ساتھ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کو بھی ''خیر نسائها'' (سب عورتوں میں بہتر) کہا گیا ہے۔ اور بعض احادیث میں چار عورتوں کو کامل قرار دیا گیا ہے حضرت مریم، حضرت آسیہ فرعون کی بیوی، حضرت خدیجہ اور حضرت عائشہ اور حضرت عائشہ کی بابت کہا گیا ہے کہ ان کی فضیلت دیگر تمام عورتوں پر ایسے ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فوقیت حاصل ہے۔ اور ترمذی کی روایت میں حضرت فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی فضیلت والی عورتوں میں شامل کیا گیا ہے۔ (ابن کثیر)

Marfat.com

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿46﴾ قَالَتْ
رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿47﴾
وَيُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ﴿48﴾ وَرَسُوْلًا
اِلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ
لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ
اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿49﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ
يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ ۚ
وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿50﴾ اِنَّ اللّٰهَ
رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿51﴾ فَلَمَّآ اَحَسَّ
عِيْسٰى مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ ۚ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ ۚ وَاشْهَدْ بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ ﴿52﴾ رَبَّنَآ
اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿53﴾

Marfat.com

اور وہ لوگوں سے کلام کرے گا ماں کی گود[1] میں اور بڑی عمر میں بھی اور نیکوکاروں میں سے ہوگا ﴿46﴾ مریم نے کہا: اے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہوگا حالانکہ مجھے کسی شخص نے نہیں چھوا؟ فرشتے نے کہا: اسی طرح اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اسے صرف یہ کہتا ہے کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے ﴿47﴾ اور اللہ اسے کتاب وحکمت اور تورات وانجیل کی تعلیم دے گا ﴿48﴾ اور اسے بنی اسرائیل کی طرف اپنا رسول مقرر کرے گا (وہ کہے گا:) بے شک میں تمھارے پاس تمھارے رب کی نشانیاں لے کر آیا ہوں، بے شک میں تمھارے لیے گارے سے پرندے کی شکل بناتا ہوں، پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو اللہ کے حکم سے وہ واقعی پرندہ بن جاتا ہے اور میں اللہ کے حکم سے پیدائشی اندھے اور برص والے کو اچھا کرتا ہوں اور مُردوں کو زندہ کرتا ہوں اور میں تمھیں بتاتا ہوں جو کچھ تم کھاتے ہو اور جو اپنے گھروں میں ذخیرہ کرتے ہو، بے شک اس میں تمھارے لیے بہت بڑی نشانی ہے اگر تم مومن ہو ﴿49﴾ اور میں اس کی تصدیق کرتا ہوں جو تورات مجھ سے پہلے (نازل کی گئی) ہے اور تاکہ میں تمھارے لیے بعض وہ چیزیں حلال کر دوں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں اور میں تمھارے پاس تمھارے رب کی نشانی لے کر آیا ہوں، چنانچہ تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿50﴾ بے شک اللہ میرا اور تمھارا رب ہے، چنانچہ اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿51﴾ پھر جب عیسٰی نے ان میں کفر محسوس کیا تو ان سے کہا: اللہ کی راہ میں کون میرا مددگار بنے گا؟ حواریوں نے کہا: ہم اللہ کے انصار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے ہیں اور تو گواہ رہ کہ ہم فرماں بردار ہیں ﴿52﴾ اے ہمارے رب! ہم اس پر ایمان لائے ہیں جو تو نے نازل کیا اور ہم نے رسول کی پیروی کی ہے، چنانچہ ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ لے ﴿53﴾

---

[1] (بنی اسرائیل میں سے) ماں کی گود میں صرف تین بچوں نے کلام کیا: ① حضرت عیسیٰ علیہ السلام ② بنی اِسرائیل کے جریج نامی عابد وزاہد شخص کی گواہی دینے والا بچہ ③ بنی اسرائیل کا وہ شیر خوار بچہ جو ایک خوش وضع سوار اور ایک لونڈی کی حالت زار دیکھ کر بولا تھا اور ماں کے پوچھنے پر جس نے دونوں کی وضاحت بھی کی تھی۔ (صحیح بخاری، احادیث الانبیاء، باب:48 حدیث: 3436)

Marfat.com

وَمَكَرُوْا وَمَكَرَ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿54﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ
يٰعِيْسٰٓى اِنِّىْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَىَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ اِلَىَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَيْنَكُمْ فِيْمَا كُنْتُمْ
فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿55﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا
شَدِيْدًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿56﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿57﴾ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَيْكَ مِنَ الْاٰيٰتِ
وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ﴿58﴾ اِنَّ مَثَلَ عِيْسٰى عِنْدَ اللّٰهِ كَمَثَلِ اٰدَمَ ؕ
خَلَقَهٗ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿59﴾ اَلْحَقُّ مِنْ
رَّبِّكَ فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿60﴾ فَمَنْ حَآجَّكَ فِيْهِ مِنْۢ
بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا
وَاَبْنَآءَكُمْ وَنِسَآءَنَا وَنِسَآءَكُمْ وَاَنْفُسَنَا وَاَنْفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ
فَنَجْعَلْ لَّعْنَتَ اللّٰهِ عَلَى الْكٰذِبِيْنَ ﴿61﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ
الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّا اللّٰهُ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿62﴾

Marfat.com

اور انھوں نے تدبیر کی اور اللہ نے بھی تدبیر کی اور اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے ﴿54﴾ جب اللہ نے کہا: اے عیسٰی! بے شک میں تجھے پورا لے لوں گا اور اپنی طرف اٹھا لوں گا[1] اور ان کافروں سے تجھے پاک کر دوں گا، اور جن لوگوں نے تیری پیروی کی، انھیں کافروں پر قیامت تک غالب رکھوں گا، پھر تمھیں میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے اور میں تمھارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کر دوں گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿55﴾ پھر جن لوگوں نے کفر کیا، انھیں میں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا اور ان کے لیے کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿56﴾ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے تو اللہ انھیں ان کا پورا پورا اجر دے گا اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ﴿57﴾ (اے نبی!) یہ جو ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں، آیتیں ہیں اور حکمت والی نصیحت ہے ﴿58﴾ بے شک اللہ کے نزدیک عیسٰی کی مثال آدم کی سی ہے، اللہ نے اسے مٹی سے پیدا کیا، پھر اس سے کہا کہ ہو جا، تو وہ ہو گیا ﴿59﴾ (یہ) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے، لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں ﴿60﴾ پھر علم آ جانے کے بعد جو کوئی عیسٰی کے متعلق آپ سے جھگڑا کرے تو آپ کہہ دیں: آؤ ہم اور تم اپنے اپنے بیٹوں کو اور اپنی اپنی عورتوں کو بلا لیں اور خود بھی (حاضر ہوں) پھر گڑگڑا کر اللہ سے دعا کریں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہو ﴿61﴾ بے شک یہی بیان سچا ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بے شک اللہ ہی غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿62﴾

---

[1] اس میں حضرت عیسٰی علیہ السلام کے زندہ آسمان پر اٹھائے جانے کا ذکر ہے۔ متواتر اَحادیث سے ثابت ہے کہ قیامت کے قریب آپ کا آسمان سے دوبارہ نزول ہوگا۔ ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اُس اللہ کی قسم، جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! وہ زمانہ قریب ہے کہ مریم کے بیٹے (عیسٰی علیہ السلام) تم لوگوں میں عادل حکمران بن کر اُتریں گے تو وہ صلیب کو توڑ دیں گے، خنزیر کو ختم کر دیں گے، جزیہ کو موقوف کر دیں گے اور مال اِس کثرت سے ہوگا کہ اسے کوئی آدمی قبول نہیں کرے گا۔ ایک سجدہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہوگا۔ (صحیح بخاری، احادیث الانبیاء، باب: 49 حدیث: 3448) ایک اور حدیث میں آپ نے فرمایا: ''اُس وقت تمھارا کیا حال ہو گا جب مریم کے بیٹے (حضرت عیسٰی علیہ السلام) تم میں اُتریں گے اور تمھارا امام تمھاری قوم میں سے ہوگا۔'' (صحیح بخاری، اَحادیث الانبیاء، باب: 49 حدیث: 3449)

Marfat.com

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿63﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ ع 6 9 14
الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ
اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَيْـًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا
اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا
مُسْلِمُوْنَ ﴿64﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
وَمَآ اُنْزِلَتِ التَّوْرٰىةُ وَالْاِنْجِيْلُ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِهٖ ؕ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿65﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ حٰجَجْتُمْ فِيْمَا لَكُمْ بِهٖ
عِلْمٌ فَلِمَ تُحَآجُّوْنَ فِيْمَا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾ مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا
وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا وَّمَا كَانَ
مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿67﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْهُ وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ وَلِيُّ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿68﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ
وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿69﴾ يٰٓاَهْلَ
الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿70﴾

Marfat.com

پھر اگر وہ منہ موڑیں تو بے شک اللہ فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿63﴾ آپ کہہ دیجیے: اے اہل کتاب! ایسی بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمھارے درمیان یکساں ہے، یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی اللہ کے سوا کسی کو رب نہ بنائے، پھر اگر وہ منہ موڑیں تو تم کہہ دو: اس بات کے گواہ رہو کہ بے شک ہم اللہ کے فرماں بردار ہیں [1] ﴿64﴾ اے اہل کتاب! تم اِبراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو؟ حالانکہ تورات اور انجیل تو اس کے بعد ہی نازل کی گئی ہیں، کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿65﴾ آگاہ رہو! تم وہ لوگ ہو کہ تم نے اس بات میں جھگڑا کیا جس کا تمھیں کچھ علم تھا تو اب تم اس چیز کی بابت کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمھیں کوئی علم نہیں؟ اللہ ہی جانتا ہے، تم نہیں جانتے ﴿66﴾ ابراہیم نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی، بلکہ وہ صرف حق پرست، فرماں بردار تھے اور وہ مشرک [2] نہیں تھے ﴿67﴾ بے شک ابراہیم سے قریب تر وہی لوگ ہیں جنھوں نے ان کی پیروی کی، پھر یہ نبی اور مومن لوگ۔ اور اللہ مومنوں کا دوست ہے ﴿68﴾ اہل کتاب میں سے ایک گروہ تمھیں گمراہ کرنا چاہتا ہے، جبکہ وہ اپنے آپ ہی کو گمراہ کر رہے ہیں اور وہ شعور نہیں رکھتے ﴿69﴾ اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کرتے ہو؟ حالانکہ تم خود (ان کی سچائی کے) گواہ ہو ﴿70﴾

---

[1] چنانچہ اس آیت پر عمل کرتے ہوئے نبی ﷺ نے عیسائی حکمرانوں کو مکتوب کے ذریعے سے قبول اِسلام کی دعوت دی۔ جیسے حدیث میں ہے، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انھوں نے کہا: ابوسفیان نے میرے روبرو کہا: ''اس زمانے میں جب میرے اور نبی کریم ﷺ کے درمیان صلح (حدیبیہ) تھی میں شام میں تھا تو معلوم ہوا کہ ہرقل (بادشاہ روم) کی طرف نبی کریم ﷺ کا خط آیا ہے۔'' اس نے کہا: ''یہ خط حضرت دحیہ کلبی لے کر آئے تھے، انھوں نے اسے والیٔ بصریٰ کے حوالے کیا تو اس نے آگے ہرقل (بادشاہ روم) کو پہنچا دیا۔'' ابو سفیان رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ''ہرقل نے مجھے بلوا کر چند سوالات کر کے نبی کریم ﷺ کی نبوت اور دوسرے حالات کے بارے میں غائبانہ تعارف حاصل کیا جس سے وہ بہت متاثر ہوا۔'' (ملخص از صحیح بخاری، التفسیر، سورۃ آل عمران باب:4، حدیث: 4553)

[2] ملاحظہ کیجیے (سورۂ بقرہ: 135/2)

Marfat.com

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبٰطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ
وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿71﴾ وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا ع 7 8 15
بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿72﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِيْنَكُمْ قُلْ
اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ اَنْ يُّؤْتٰٓى اَحَدٌ مِّثْلَ مَآ اُوْتِيْتُمْ
اَوْ يُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ
مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وٰسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿73﴾ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾ وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ
بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ وَمِنْهُمْ مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ
اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ
عَلَيْنَا فِى الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ وَّيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُمْ
يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الْمُتَّقِيْنَ ﴿76﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا
قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ
وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿77﴾

Marfat.com

اے اہل کتاب! تم حق کو باطل کیساتھ کیوں خلط ملط کرتے ہو؟ اور تم جانتے بوجھتے حق کو چھپاتے ہو(71) اور اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے (اپنے لوگوں سے) کہا: مسلمانوں پر جو چیز نازل کی گئی ہے اس پر تم صبح ایمان لاؤ اور شام کو اس کا انکار کر دو تا کہ وہ بھی (ایمان سے) پھر جائیں(72) اور تم اسی کا یقین کرو جو تمھارے دین کا پیروکار ہے، آپ کہہ دیجیے: حقیقی ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے۔ (اور کہتے ہیں: مت مانو) کہ کسی کو ویسی چیز مل سکتی ہے جو تمھیں ملی ہے یا (جس سے) وہ تمھارے رب کے ہاں تم پر حجت قائم کر سکیں۔ کہہ دیجیے: بے شک فضل اللہ کے ہاتھ[1] میں ہے، وہ جس کو چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے(73) وہ خاص کرتا ہے اپنی رحمت سے جسے چاہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے(74) اور اہل کتاب میں سے بعض وہ ہیں کہ اگر آپ ان کے پاس خزانے کا ڈھیر اَمانت رکھیں تو وہ بھی آپ کو ادا کر دیں گے اور ان میں سے بعض وہ ہیں کہ اگر آپ ان کے پاس ایک دینار امانت رکھیں تو وہ آپ کو ادا نہیں کریں گے اِلّا یہ کہ آپ ہمیشہ ان کے سر پر کھڑے رہیں۔ یہ اس لیے کہ وہ کہتے ہیں: ہم پر اُمّیوں (عربوں) کی بابت کوئی گناہ نہیں اور وہ جانتے بوجھتے اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں(75) ہاں (مواخذہ ہوگا) البتہ جو شخص اپنا عہد پورا کرے اور اللہ سے ڈرے تو بے شک اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے(76) بے شک جو لوگ اللہ کا عہد اور اپنی قسمیں تھوڑی قیمت کے بدلے بیچ ڈالتے ہیں، ان لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا اور قیامت کے روز اللہ ان سے کلام نہیں کریگا اور نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ انھیں پاک کرے گا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے(77)

---

[1] قرآن مجید میں وارد صفاتِ الٰہی جیسے: منہ، آنکھیں، ہاتھ، پنڈلی اور عرش پر براجمان ہونا وغیرہ اور جو صفاتِ الٰہی صحیح اَحادیث میں ہیں، تو اہل سنت ان صفات پر بغیر کسی تاویل، تشبیہ، تمثیل اور تعطیل کے ایمان لاتے ہیں کہ یہ صفات ایسی ہیں جیسے اللہ تعالیٰ کی ذات اقدس کے لائق ہیں اور یہ کسی مخلوق کی صفات سے مشابہت نہیں رکھتیں جیسا کہ ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ﴾ ''اس جیسی کوئی چیز نہیں۔'' (سورۃ الشوریٰ:11/42) اور ﴿وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ﴾ (سورۂ اخلاص:4/112) ''اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے'' سے واضح ہے۔

Marfat.com

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيْقًا يَّلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ بِالْكِتٰبِ لِتَحْسَبُوْهُ
مِنَ الْكِتٰبِ وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿78﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ
الْكِتٰبَ وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ ﴿79﴾ وَلَا يَاْمُرَكُمْ اَنْ تَتَّخِذُوا
الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرْبَابًا ؕ اَيَاْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ اِذْ
اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿80﴾ ع وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَآ
اٰتَيْتُكُمْ مِّنْ كِتٰبٍ وَّحِكْمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا
مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهٖ وَلَتَنْصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقْرَرْتُمْ وَاَخَذْتُمْ
عَلٰى ذٰلِكُمْ اِصْرِيْ ؕ قَالُوْٓا اَقْرَرْنَا ؕ قَالَ فَاشْهَدُوْا وَاَنَا
مَعَكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾ فَمَنْ تَوَلّٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾ اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّاِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾

Marfat.com

اور بے شک ان میں سے ایک گروہ کتاب پڑھتے ہوئے زبان کو مروڑتا ہے تا کہ تم اسے کتاب کا حصہ سمجھو، حالانکہ وہ کتاب میں سے نہیں ہے اور کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی جانب سے ہے، حالانکہ وہ اللہ کی جانب سے نہیں اور وہ جان بوجھ کر اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ﴿78﴾ کسی شخص کو لائق نہیں کہ اللہ اسے کتاب وحکمت اور نبوت عطا کرے، پھر وہ لوگوں سے کہے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے بن جاؤ بلکہ (وہ کہے گا) تم رب والے بن جاؤ، کیونکہ تم اس کتاب کی تعلیم دیتے ہو اور خود بھی اسے پڑھتے ہو ﴿79﴾ اور وہ تمھیں یہ حکم نہیں دے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں کو رب بنالو[1]، کیا وہ تمھیں کفر کا حکم دے گا؟ جبکہ تم مسلمان ہو چکے ﴿80﴾ اور (یاد کرو) جب اللہ نے تمام نبیوں سے عہد لیا تھا کہ جب میں تمھیں کتاب اور حکمت عطا کروں، پھر تمھارے پاس کوئی رسول آئے جو اس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہو جو تمھارے پاس ہے تو تمھیں اس پر ایمان لانا ہوگا اور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ اللہ نے فرمایا: کیا تم اقرار کرتے ہو اور اس پر میرا عہد قبول کرتے ہو؟ انھوں نے کہا: ہم نے اقرار کیا۔ اللہ نے فرمایا: تو تم گواہ رہنا اور میں بھی تمھارے ساتھ گواہ ہوں ﴿81﴾ پھر اس کے بعد جو بھی منہ موڑے گا تو ایسے لوگ ہی نافرمان ہیں ﴿82﴾ کیا وہ لوگ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین چاہتے ہیں؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے وہ چاہتے اور نہ چاہتے ہوئے بھی اللہ کا فرماں بردار ہے اور اسی کی طرف سب کو لوٹ کر جانا ہے ﴿83﴾

---

[1] یعنی اَنبیاء علیہم السلام لوگوں کو صرف اللہ کی طرف بلاتے ہیں اسی لیے وہ اپنی شان میں مبالغہ کرنے سے بھی لوگوں کو روکتے ہیں تا کہ لوگ انھیں بھی خدائی صفات کا حامل نہ سمجھ لیں۔ نبی اَکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''مجھے اتنا مت چڑھاؤ (میری تعریف میں اتنا مبالغہ نہ کرو) جیسے نصاریٰ نے عیسیٰ ابن مریم کو چڑھا دیا، میں تو بس اللہ کا بندہ ہوں، تو یوں کہو: ''اللہ کا بندہ اور اس کا رسول۔'' (البخاری، حدیث: 3445) بعض مفسرین نے اس کی شان نزول میں یہ بات بیان کی ہے کہ بعض مسلمانوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بات کی اجازت مانگی کہ وہ آپ کو سجدہ کریں۔ جس پر یہ آیت نازل ہوئی۔ (فتح القدیر) اور بعض نے لکھا ہے کہ یہودی اور عیسائی جمع ہو کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے لگے کہ کیا آپ یہ چاہتے ہیں کہ ہم آپ کی اس طرح عبادت کریں جس طرح عیسائی حضرت عیسیٰ کی کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی پناہ، اس بات سے کہ ہم اللہ کو چھوڑ کر کسی اور کی عبادت کریں یا کسی کو اس کا حکم دیں..... اس پر یہ ◄◄

Marfat.com

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ
وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿84﴾ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلٰمِ دِيْنًا
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿85﴾ كَيْفَ يَهْدِي
اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ
وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿86﴾
اُولٰۗىِٕكَ جَزَآؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالنَّاسِ
اَجْمَعِيْنَ ﴿87﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿88﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ
وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿89﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰۗىِٕكَ
هُمُ الضَّاۗلُّوْنَ ﴿90﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ
فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى
بِهٖ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿91﴾ ع

Marfat.com

آپ کہہ دیجیے: ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر بھی جو کچھ ہم پر نازل کیا گیا، اور جو ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور ان کی اولاد پر (نازل کیا گیا) اور ان (کتابوں) پر بھی جو موسیٰ، عیسیٰ اور دوسرے نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دی گئیں، ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (اللہ) کے فرماں بردار ہیں ﴿84﴾ اور جو اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کرے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا [1] اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہوگا ﴿85﴾ اللہ ان لوگوں کو کیسے ہدایت دے گا جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے، جبکہ وہ گواہی دے چکے کہ بے شک رسول (ﷺ) برحق ہیں اور ان کے پاس واضح نشانیاں آ چکیں اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا ﴿86﴾ ان لوگوں کی سزا یہی ہے کہ ان پر اللہ کی، فرشتوں کی اور سب لوگوں کی لعنت ہے ﴿87﴾ وہ اس (لعنت) میں ہمیشہ رہیں گے، ان سے عذاب نہ تو ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو مہلت ہی دی جائے گی ﴿88﴾ مگر جن لوگوں نے اس کے بعد توبہ کر کے اپنی اصلاح کر لی، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿89﴾ بے شک جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا، پھر وہ کفر میں بڑھتے گئے، ان کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی اور وہی لوگ گمراہ ہیں ﴿90﴾ بے شک جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور حالت کفر میں مرے ان میں سے کسی سے زمین بھر سونا بھی قبول نہ کیا جائے گا، اگرچہ وہ فدیے میں دینا چاہے۔ انھی لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا ﴿91﴾

◄◄ آیت نازل ہوئی۔ (ابن کثیر)

[1] معلوم ہوا کہ نبی کریم ﷺ کی رسالت پر ایمان لانا فرض ہے۔ آپ ﷺ نے اللہ کی قسم کھا کر فرمایا: ''اس امت کے یہود و نصاریٰ میں سے جو بھی میرے بارے میں سنے اور پھر میرے لائے ہوئے پیغام کو مانے بغیر مر جائے تو وہ ہمیشہ کیلیے دوزخی ہوگا۔'' (المسلم، الایمان، باب:70، حدیث : 153) علاوہ ازیں جبریل کا نبی ﷺ سے ایمان، اسلام، احسان اور قیامت کے بارے میں سوال کرنا اور پھر نبی کریم ﷺ کا یہ فرمانا کہ یہ جبریل علیہ السلام تھے جو تمھیں تمھارا دین سکھانے آئے تھے۔ تو نبی کریم ﷺ نے ان تمام باتوں کو دین سے تعبیر فرمایا ہے (البخاری، الإیمان، باب:37، حدیث : 50)

Marfat.com

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۚ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿92﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ۚ
قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿93﴾ فَمَنِ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿94﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۟ فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۟
وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿95﴾ اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ
بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿96﴾ فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ
اِبْرٰهِيْمَ ۟ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۟ وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ
مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿97﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ
شَهِيْدٌ عَلٰى مَا تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ۟ وَمَا اللّٰهُ
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا
مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾

Marfat.com

تم ہرگز بھلائی نہ پاسکو گے جب تک ان چیزوں میں سے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو جنھیں تم پسند کرتے ہو، اور تم جو بھی چیز خرچ کرو گے تو بے شک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے ﴿92﴾ بنی اسرائیل کے لیے تمام کھانے حلال تھے سوائے ان چیزوں کے جنھیں تورات نازل ہونے سے پہلے یعقوب نے اپنے اوپر حرام کرلیا تھا۔ (اے نبی!) آپ کہہ دیجیے کہ تم تورات لے آؤ اور اسے پڑھو اگر تم سچے ہو ﴿93﴾ اس کے بعد جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا، وہی لوگ ظالم ہیں ﴿94﴾ کہہ دیجیے: اللہ نے سچ کہا، پس تم ملت ابراہیم کی پیروی کرو، جو حق پرست تھا اور مشرکین [1] میں سے نہ تھا ﴿95﴾ بے شک (اللہ کا) پہلا گھر جو لوگوں کے لیے مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے۔ [2] وہ تمام دنیا کے لیے بڑی برکت اور ہدایت والا ہے ﴿96﴾ اس میں واضح نشانیاں ہیں (اور) مقام ابراہیم ہے، اور جو اس میں داخل ہوجائے، وہ امن والا ہوجاتا ہے، اللہ نے ان لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض کیا ہے [3] جو اس کی طرف سفر کرنے کی طاقت رکھتے ہوں اور جس نے کفر کیا تو بے شک اللہ ساری دنیا سے بے پروا ہے ﴿97﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا انکار کیوں کرتے ہو؟ اللہ اس پر گواہ ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿98﴾ کہہ دیجیے: اے اہل کتاب! تم اس شخص کو اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو جو ایمان لے آیا، تم چاہتے ہو کہ وہ ٹیڑھے راستے پر چلے، حالانکہ تم خود اس (کے سیدھی راہ پر ہونے) کے گواہ ہو، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں ہے ﴿99﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم اہل کتاب کے ایک فریق کی بات مانو گے تو وہ تمھارے ایمان لانے کے بعد تمھیں کافر بنا کر چھوڑیں گے ﴿100﴾

---

[1] مُشرِکِین اَیسے لوگ جو اللہ کی رَبوبیّت، اُلوہیّت یا اَسماء اور صفات میں کسی غیر کو شریک کرتے ہیں۔

[2] یہود کہتے تھے کہ بیت المقدس سب سے پہلا عبادت خانہ ہے، محمد ﷺ اور ان کے ساتھیوں نے اپنا قبلہ کیوں بدل لیا؟ اس کے جواب میں کہا گیا تمھارا یہ دعویٰ غلط ہے۔ پہلا گھر جو اللہ کی عبادت کے لیے تعمیر کیا گیا وہ ہے جو مکہ میں ہے۔

[3] اس سے حج کی فرضیت اور فضیلت واضح ہے۔ حج، اسلام کے بنیادی اَرکان میں سے اہم رکن ہے۔ (صحیح بخاری، الإیمان، باب:2 و الحج، باب:1)

Marfat.com

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ
يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿101﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿102﴾
وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۚ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ
بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا وَّكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ
مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿103﴾
وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿104﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۚ
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿105﴾ يَّوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ
وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿106﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ
وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿107﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ
اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿108﴾

Marfat.com

اورتم کیسے کفر کر سکتے ہو جبکہ تمھیں اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تمھارے اندر اس کا رسول (موجود) ہے؟ اور جو شخص اللہ کے دین کو مضبوطی سے پکڑ لے تو اسے سیدھے راستے کی طرف ہدایت مل جاتی ہے ﴿101﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے اس طرح ڈرو جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمھیں موت نہ آئے، مگر اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو ﴿102﴾ اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور جدا جدا نہ ہو، [1] اور تم خود پر اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، پھر اس نے تمھارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم اس کے احسان سے بھائی (بھائی) بن گئے۔ اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے پھر اس نے تمھیں اس میں گرنے سے بچا لیا، اللہ تعالیٰ اسی طرح تمھارے لیے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے، شاید کہ تم ہدایت پاؤ ﴿103﴾ اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہیے جو خیر کی طرف بلائے اور نیک کاموں کا حکم دے اور برے کاموں سے روکے۔ اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿104﴾ اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو فرقوں میں بٹ گئے اور ان کے پاس واضح نشانیاں آجانے کے بعد انھوں نے ایک دوسرے سے اختلاف کیا اور ان لوگوں کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ﴿105﴾ جس دن کئی چہرے سفید ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے، پھر جن لوگوں کے چہرے سیاہ ہوں گے (ان سے کہا جائے گا:) کیا تم نے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ پس اب عذاب چکھو اس کفر کے بدلے جو تم کرتے رہے ہو ﴿106﴾ اور جن لوگوں کے چہرے سفید ہوں گے، وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿107﴾ (اے نبی!) یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم آپ کو حق کے ساتھ سناتے ہیں اور اللہ جہان والوں پر ظلم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا ﴿108﴾

---

[1] اس میں فرقہ بندی سے روکا گیا ہے لیکن بدقسمتی سے مسلمانوں میں اس کے برعکس فرقہ بندی کا سلسلہ اتنا وسیع اور محکم ہے کہ اس کے ختم ہونے کا تصور نہیں کیا جا سکتا، چنانچہ محمد رسول اللہ ﷺ نے اس کی پیش گوئی کرتے ہوئے مسلمانوں کو ان فرقوں سے ہوشیار رہنے کی بڑی تاکید فرمائی ہے جیسے ایک حدیث میں آپ ﷺ نے اپنی اُمت کے تہتر (73) فرقوں میں سے صرف ایک فرقے کے جنت کا حق دار ہونے کے لیے فرمایا: ''یہ وہ ہے جو میرے ◄◄

Marfat.com

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ﴿109﴾ كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَاْمُرُوْنَ ع 11 8 2
بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۭ وَلَوْ اٰمَنَ قلے
اَهْلُ الْكِتٰبِ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ وَاَكْثَرُهُمُ
الْفٰسِقُوْنَ ﴿110﴾ لَنْ يَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ صلے وَاِنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ
يُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿111﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ
اَيْنَ مَا ثُقِفُوْٓا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَحَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ
وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۭ ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ
حَقٍّ ۭ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿112﴾ لَيْسُوْا سَوَآءً قلے
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَاۗىِٕمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ
وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ﴿113﴾ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسٰرِعُوْنَ
فِي الْخَيْرٰتِ ۭ صلے وَاُولٰۗىِٕكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿114﴾ وَمَا يَفْعَلُوْا
مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ۭ قلے وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿115﴾

Marfat.com

اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، اور سب معاملے اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں ﴿109﴾ تم بہترین امت ہو[1] جو لوگوں (کی اصلاح) کے لیے پیدا کی گئی ہے، تم نیک کاموں کا حکم دیتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو، اور تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو، اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے تو ان کے حق میں بہت بہتر ہوتا۔ ان میں بعض ایمان والے بھی ہیں مگر ان کے اکثر نافرمان ہیں ﴿110﴾ وہ تمھیں تھوڑی سی ایذا کے سوا ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اور اگر وہ تم سے لڑیں تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر ان کی مدد نہیں کی جائے گی ﴿111﴾ وہ جہاں کہیں بھی پائے گئے ان پر ذلت کی مار پڑی، الّا یہ کہ وہ اللہ کی یا لوگوں کی پناہ میں تھے، وہ اللہ کی طرف سے غضب کے حقدار ٹھہرے اور ان پر محتاجی مسلط کر دی گئی، یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے، اور اس وجہ سے بھی کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھ جاتے تھے ﴿112﴾ وہ سب برابر نہیں ہیں، اہل کتاب میں سے ایک گروہ حق پر قائم ہے، وہ رات کی گھڑیوں میں اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے ہیں، اور وہ سجدہ کرتے ہیں ﴿113﴾ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ نیکی کا حکم دیتے اور برائی سے روکتے ہیں اور سبقت کرتے ہیں بھلائی کے کاموں میں اور وہی نیکوکاروں میں سے ہیں ﴿114﴾ وہ جو بھی بھلائی کریں گے اس کی ناقدری نہیں کی جائے گی، اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے[2] ﴿115﴾

◄◄ اور میرے صحابہ (رضی اللہ عنہم) کے طریقے پر ہوگا (یعنی قرآن وسنت پر عمل کرنے والا۔'') (سنن ترمذی، حدیث: 2641 و سنن ابن ماجه، حدیث: 3993)

[1] حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اس آیت کی تفسیر میں یوں کہا: ''بہترین لوگ وہ ہیں جو لوگوں کے لیے بہتر ہوں (یعنی ان کی بھلائی اور ہدایت کے لیے فکر کریں) تم انھیں گردنوں میں زنجیریں ڈال کر (یعنی قیدی بنا کر) لاتے ہو اور وہ اسلام میں داخل ہوتے ہیں (یعنی تمھارے پاس آ کر، اس طرح تم ان کو جہنم کے دائمی عذاب سے نجات دلا کر جنت میں داخلے کا سبب بنتے ہو۔'') (صحیح بخاری، التفسیر، سورة آل عمران، حدیث: 4557)

[2] یعنی سارے اہل کتاب ایسے نہیں ہیں جن کی مذمت پچھلی آیات میں بیان کی گئی ہے بلکہ ان میں کچھ اچھے لوگ بھی ہیں جیسے عبداللہ بن سلام، اسد بن عبید، ثعلبہ بن سعیہ اور اسید بن سعیہ وغیرہ جنھیں اللہ تعالیٰ نے شرفِ ◄◄

Marfat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾
مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ
فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ؕ
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿117﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ؕ
وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَآءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖ وَمَا تُخْفِيْ
صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ ؕ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿118﴾
هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ
كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ
الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ؕ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿119﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَاِنْ تُصِبْكُمْ
سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۗ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ
شَيْـًٔا ۗ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿120﴾ ع وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ
اَهْلِكَ تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿121﴾

Marfat.com

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا، انھیں ان کے مال اور ان کی اولاد اللہ (کے عذاب) سے ذرا بھی چھڑا نہ سکیں گے، اور وہی دوزخ والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے [1] ⑯ (کافر) اس دنیا میں جو کچھ خرچ کرتے ہیں، اس کی مثال ایسی آندھی کی سی ہے جس میں سخت پالا ہو، وہ ان لوگوں کی کھیتی پر چلے، جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، تو وہ اسے تباہ کر ڈالے۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ⑰ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے لوگوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہ بناؤ، دوسرے لوگ تمھیں برباد کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑتے، وہ چاہتے ہیں کہ تم مصیبت میں پڑو، ان کے دلوں کی دشمنی ان کے منہ سے ظاہر ہو چکی ہے اور وہ اپنے سینوں میں جو (بغض وعناد) چھپاتے ہیں وہ کہیں زیادہ ہے۔ ہم نے تمھارے لیے آیتیں کھول کر بیان کی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو ⑱ خبردار! تم لوگ ان سے محبت رکھتے ہو، جبکہ وہ تم سے محبت نہیں رکھتے۔ تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو (جبکہ وہ ایسا نہیں کرتے) وہ تمھارے سامنے تو اپنے ایمان کا اقرار کرتے ہیں، مگر جب تنہا ہوتے ہیں تو تم پر اپنی انگلیاں چباتے ہیں غصے کے مارے۔ (ان سے) کہیے: تم اپنے غصے ہی میں مر جاؤ، بے شک اللہ دلوں کے راز خوب جانتا ہے ⑲ اگر تمھیں کوئی بھلائی پہنچے تو وہ انھیں بری لگتی ہے اور اگر تمھیں کوئی برائی پہنچے تو وہ اس پر خوش ہوتے ہیں۔ اگر تم صبر کرو اور پرہیز گاری اختیار کرو تو ان کا مکر تمھیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔ بے شک اللہ نے ان کے اعمال کو گھیر رکھا ہے ⑳ اور (اے نبی! یاد کریں) جب آپ صبح سویرے اپنے گھر والوں سے روانہ ہوئے اور مومنوں کو جنگ (احد) کے لیے مورچوں پر بٹھا رہے تھے اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے ㉑

◄◄ اسلام سے نوازا اور ان میں اہل ایمان وتقویٰ والی خوبیاں پائی جاتی ہیں۔ رضی اللہ عنہم۔ اسی گروہ کا ذکر آگے آیت: 199 میں بھی کیا گیا ہے۔

[1] یعنی اللہ کے آخری رسول حضرت محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان نہ لانے والوں کا انجام جہنم ہے، مزید ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ آل عمران:85/3)

Marfat.com

إِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتَانِ مِنْكُمْ أَنْ تَفْشَلَا وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ وَعَلَى
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿122﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّأَنْتُمْ
أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿123﴾ إِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ
أَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ أَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ
مُنْزَلِيْنَ ﴿124﴾ بَلٰى ۚ إِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا وَيَأْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ
هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿125﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ إِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۗ
وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿126﴾ لِيَقْطَعَ طَرَفًا
مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنْقَلِبُوْا خَآئِبِيْنَ ﴿127﴾ لَيْسَ
لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ
ظٰلِمُوْنَ ﴿128﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ يَغْفِرُ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿129﴾
يٰٓأَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَأْكُلُوا الرِّبٰوٓا أَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۗ
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿130﴾ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ أُعِدَّتْ
لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿131﴾ وَأَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿132﴾

الرّبع 13 ع 4

Marfat.com

جب تمھارے دوگروہوں نے کم ہمتی دکھانے کا ارادہ کیا اور اللہ ان کا دوست تھا، اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے ﴿122﴾ اور اللہ نے بدر میں عین اس وقت تمھاری مدد کی جب تم کمزور تھے۔ پس تم اللہ سے ڈروتا کہ تمھیں شکر ادا کرنے کی توفیق ہو ﴿123﴾ (اے نبی!) جب آپ مومنوں سے کہہ رہے تھے: کیا تمھارے لیے کافی نہ ہوگا کہ اللہ آسمان سے تین ہزار فرشتے اتار کر تمھاری مدد کرے؟ ﴿124﴾ کیوں نہیں! اگر تم صبر کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور دشمن تم پر فوراً چڑھ آئے تو اسی لمحے تمھارا رب پانچ ہزار فرشتوں سے تمھاری مدد کرے گا جن کے خاص نشان لگے ہوں گے ﴿125﴾ اور اللہ نے اسے تمھارے لیے خوشخبری بنادیا تا کہ اس سے تمھارے دلوں کو تسلی ہو۔ اور مدد تو اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے جو بہت زبردست، نہایت حکمت والا ہے ﴿126﴾ اللہ کا مقصد یہ تھا کہ وہ کافروں کے ایک گروہ کو ہلاک کردے، یا انھیں ذلیل کردے، پھر وہ نامراد ہوکر لوٹ جائیں ﴿127﴾ (اے نبی!) آپ کا اس معاملے میں کچھ اختیار نہیں، اللہ چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے، چاہے تو انھیں عذاب دے، کیونکہ وہ ظالم ہیں ﴿128﴾ اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اللہ ہی کا ہے، وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے، اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے ﴿129﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ، [1] اور اللہ تعالیٰ سے ڈروتا کہ تمھیں نجات مل سکے ﴿130﴾ اور اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿131﴾ اور اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کروتا کہ تم پر رحم کیا جائے [2] ﴿132﴾

---

[1] ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ بقرہ:2/275) نیز نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''سات مہلک گناہوں سے بچو!'' صحابہ رضی اللہ عنہم کے وضاحت طلب کرنے پر فرمایا: ① اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانا ② جادو کرنا ③ بجز حق کے کسی بے گناہ کو مارنا ④ سود کھانا ⑤ یتیم کا مال کھانا ⑥ کافروں سے مقابلہ میں بھاگ جانا ⑦ پاک دامن اور بھولی بھالی مسلمان عورتوں پر تہمت لگانا۔ (البخاری، کتاب الوصایا، باب:23، حدیث: 2766)

[2] اس سے مراد قبول اسلام کی تلقین ہے کیونکہ انسان اس کے بغیر قیامت کے دن رحمت الٰہی کا مستحق نہیں ہوگا۔ مزید ملاحظہ کیجیے: (سورۂ آل عمران:85 کا حاشیہ)

Marfat.com

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿133﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ
وَالضَّرَّآءِ وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿134﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً
اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿135﴾ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ
وَجَنّٰتٌ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَنِعْمَ
اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿136﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ سُنَنٌ فَسِيْرُوْا
فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿137﴾ هٰذَا
بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿138﴾ وَلَا تَهِنُوْا
وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾
اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ
الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿140﴾

Marfat.com

اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کی چوڑائی آسمانوں اور زمین کے برابر ہے، جو پرہیز گاروں کے لیے تیار کی گئی ہے ﴿133﴾ وہ لوگ جو خوشی اور سختی کے موقع پر (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں، اور غصہ پی جانے والے اور لوگوں کو معاف کر دینے والے ہیں۔ اور اللہ نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے [1] ﴿134﴾ اور وہ لوگ جب کوئی برا کام کر بیٹھتے ہیں یا اپنے آپ پر ظلم کر گزرتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگتے ہیں، اور اللہ کے سوا کون گناہوں کو بخشتا ہے؟ اور وہ اپنے کیے پر جان بوجھ کر اصرار نہیں کرتے ﴿135﴾ وہی لوگ ہیں جنکا بدلہ ان کے رب کی طرف سے بخشش اور جنت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان (باغوں) میں ہمیشہ رہیں گے، اور عمل کرنے والوں کے لیے (اللہ کے ہاں) اچھا اجر ہے ﴿136﴾ تم سے پہلے بھی ایسے واقعات گزر چکے ہیں، چنانچہ تم زمین میں چل پھر کر دیکھو کہ (نبیوں کو) جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا ﴿137﴾ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے وضاحت اور پرہیز گاروں کے لیے ہدایت اور نصیحت ہے ﴿138﴾ اور تم سستی نہ کرو، اور نہ غم کھاؤ، تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو ﴿139﴾ اگر تمھیں (اُحد میں) زخم لگے ہیں تو ایسے ہی زخم (بدر میں) کافروں کو بھی لگ چکے ہیں۔ ہم ان دنوں کو لوگوں کے درمیان ادل بدل کرتے رہتے ہیں۔ اور (تمھیں یہ زخم اس لیے لگے کہ) اللہ جاننا چاہتا تھا کہ کون ایمان والے ہیں؟ اور وہ تم میں سے بعض کو شہادت کا مرتبہ دینا چاہتا تھا اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا ﴿140﴾

---

[1] یہاں اللہ کے نیک بندوں [مُتَّقِیْن] کی بعض صفات کا تذکرہ ہے۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے بھی فرمایا: ''آدمی کے ہر ہر جوڑ پر روزانہ صدقہ لازم ہے: جو کوئی دوسرے کی مدد کرے، اسے جانور پر سوار کرا دے یا اس کا سامان اوپر لدوا دے تو یہ صدقہ ہے۔ اچھی بات کہنا اور نماز کیلئے ایک ایک قدم اٹھانا اور کسی کو راستہ بتانا بھی صدقہ ہے۔'' (البخاری، الجهاد و السیر، باب:72، حدیث:2891) (صدقہ یہ ہے کہ انسان اپنے آپ کو سلامتی اور حفاظت میں رکھنے کیلئے اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے خیرات کرے یا خیراتی کام سرانجام دے) ۞ حدیث میں ہے: ''پہلوان وہ نہیں ہے جو پچھاڑ دے، بلکہ پہلوان تو وہ ہے جو غصے کی حالت میں خود کو قابو میں رکھے۔'' (البخاری، الأدب، باب:76، حدیث:6114) ۞ [مُحْسِنِیْن] سے مراد وہ لوگ ہیں جو نیک کام صرف اللہ کی رضا کی خاطر کرتے ہیں کسی اور کے ◄◄

Marfat.com

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿141﴾ اَمْ
حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿142﴾ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ
الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَ اَنْتُمْ
تَنْظُرُوْنَ ﴿143﴾ ع وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ 14 ع 14 5
الرُّسُلُ ؕ اَفَاۡئِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ؕ
وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا ؕ قلٰی
وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ قلٰی وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا
نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ؕ وَسَنَجْزِى
الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ
فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا
وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ قلٰی وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾ وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ
اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِىْٓ
اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿147﴾

Marfat.com

اور (ایک وجہ یہ تھی کہ) اللہ ایمان والوں کو پاک صاف کر دینا اور کافروں کو مٹا دینا چاہتا تھا ﴿141﴾ کیا تم یہ سمجھ بیٹھے ہو کہ تم (سیدھے) جنت میں داخل ہو جاؤ گے، حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون لوگ اس کی راہ میں جانیں لڑانے والے اور صبر کرنے والے ہیں ﴿142﴾ تحقیق تم جنگ سے پہلے ہی (شہادت کی) موت کی خواہش کرتے تھے، چنانچہ اب تم نے اسے اپنی آنکھوں سے اپنے سامنے دیکھ لیا ہے ﴿143﴾ اور محمد (ﷺ) ایک رسول ہی تو ہیں۔ ان سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے ہیں۔ اگر ان کا انتقال ہو جائے یا یہ شہید ہو جائیں تو کیا تم اسلام سے اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاؤ گے؟ اور جو کوئی اپنی ایڑیوں کے بل پھر جائے تو وہ اللہ کا کچھ بھی بگاڑ نہ سکے گا۔ [1] اور اللہ شکر ادا کرنے والوں کو اچھی جزا دے گا ﴿144﴾ اور کوئی جاندار اللہ کے حکم کے بغیر مر نہیں سکتا، اس نے موت کا وقت لکھا ہوا ہے اور جو کوئی دنیا کا بدلہ چاہتا ہو، تو ہم اسے دنیا ہی میں کچھ دے دیتے ہیں اور جو کوئی آخرت کا بدلہ چاہتا ہو، تو ہم اسے آخرت میں کچھ دے دیتے ہیں اور ہم شکر ادا کرنے والوں کو اچھی جزا دیں گے ﴿145﴾ اور کتنے ہی نبی گزرے جن کے ساتھ مل کر بہت سے اللہ والوں نے جہاد کیا، انھیں اللہ کی راہ میں جو تکلیفیں پہنچیں انھوں نے ہمت نہ ہاری، اور نہ کمزوری دکھائی اور نہ وہ (کافروں سے) دبے، اور اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿146﴾ اور ان کا کہنا یہی تھا کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہمارے کاموں میں ہم سے جو زیادتیاں ہوئیں وہ معاف کر دے اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما ﴿147﴾

◄◄ دکھاوے کے لیے نہیں، اسی طرح نبی کریم ﷺ کی سنت کے مطابق عمل کرنے والے بھی محسنین ہیں۔

[1] جنگ احد میں شکست کے اسباب میں ایک سبب یہ بھی تھا کہ نبی ﷺ کے بارے میں کافروں نے یہ افواہ اڑا دی کہ محمد (ﷺ) قتل کر دیے گئے، تو اس افواہ سے بعض مسلمانوں کے حوصلے پست ہو گئے اور لڑائی سے پیچھے ہٹ گئے جس پر یہ آیت نازل ہوئی کہ نبی کا کافروں کے ہاتھوں قتل ہو جانا یا اس پر موت کا وارد ہو جانا، کوئی نئی بات تو نہیں ہے۔ پچھلے انبیاء بھی قتل یا موت سے ہمکنار ہو چکے ہیں۔

Marfat.com

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ
يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿148﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا ع ١٥ ٥
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا
خٰسِرِيْنَ ﴿149﴾ بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿150﴾
سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا
بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَّمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ
وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿151﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ
اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنٰزَعْتُمْ
فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ
ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿152﴾ اِذْ تُصْعِدُوْنَ
وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِيْٓ اُخْرٰىكُمْ
فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ
وَلَا مَآ اَصَابَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿153﴾

Marfat.com

چنانچہ اللہ نے انھیں دنیا میں ثواب دیا اور آخرت میں بہت اچھا ثواب دیا اور اللہ نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے ﴿148﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم کافروں کی باتیں مانو گے تو وہ تمھیں پلٹا کر مرتد بنا دیں گے، پھر تم خسارہ پانے والے ہو گے [1] ﴿149﴾ بلکہ اللہ تمھارا مولا ہے اور وہ بہترین مدد کرنے والا ہے ﴿150﴾ جن لوگوں نے کفر کیا، ہم ان کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے، اس لیے کہ انھوں نے اللہ کیساتھ ایسی چیزوں کو شریک ٹھہرایا ہے جن کی اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی، اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور وہ ظالموں کا بہت بُرا ٹھکانا ہے ﴿151﴾ یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا جب تم (احد میں) اس کے حکم سے کافروں کو قتل کر رہے تھے، یہاں تک کہ جب تم نے کم ہمتی اختیار کی اور اپنی ذمہ داری کے بارے میں جھگڑنے لگے اور جونہی اللہ نے تمھیں وہ چیز (یعنی مال غنیمت کی جھلک) دکھائی جس سے تم محبت کرتے تھے تو تم نے نافرمانی کی (اس لیے کہ) تم میں سے کچھ لوگ دنیا کو چاہتے تھے اور کچھ آخرت کی خواہش رکھتے تھے، پھر اللہ نے تمھیں کافروں کے مقابلے میں پسپا کر دیا تاکہ تمھاری آزمائش کرے، بلاشبہ (پھر بھی) اس نے تمھیں معاف کر دیا، اور اللہ مومنوں پر فضل کرنے والا ہے ﴿152﴾ جب تم بھاگے چلے جا رہے تھے اور کسی کی طرف پلٹ کر نہ دیکھتے تھے، اور رسول (ﷺ) تمھاری پچھلی صف میں کھڑے تمھیں پکار رہے تھے، پھر اللہ نے تمھیں غم پر غم دیے، تاکہ تمھیں یہ سبق ملے کہ جو کچھ تمھارے ہاتھ سے جائے یا جو مصیبت تم پر نازل ہو اس پر تمھیں غمگین نہیں ہونا چاہیے اور تم جو عمل کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھتا ہے ﴿153﴾

---

[1] اس لیے جس جگہ مشرکین اور شرک پایا جائے وہاں اقامت پذیر ہونا صحیح نہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص مشرک کے ساتھ اکٹھا ہو اور اس کے ساتھ (مستقل طور پر) رہے وہ اس کے ہم مثل ہے۔'' (سنن ابی داود، الجهاد، بَابٌ فِي الْإِقَامَةِ بِأَرْضِ الشِّرْكِ، حديث:2787) یعنی اس مشرک اور مسلمان میں کوئی فرق نہیں، اس حدیث سے یہ درس ملتا ہے کہ مسلمان کو غیر مسلم ملک میں نہیں رہنا چاہیے اگر کوئی رہتا ہے تو اس پر لازم ہے کہ وہ ہجرت کر کے مسلمان ملک میں چلا جائے، البتہ دین کی تبلیغ کے لیے شرعی عذر کی بنا پر رہنا جائز ہے۔

Marfat.com

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً
مِّنْكُمْ ۙ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ
الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۭ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ۭ قُلْ
قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ۭ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ۭ
يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ۭ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ
فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ۚ
وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۭ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿154﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا مِنْكُمْ يَوْمَ
الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسْتَزَلَّهُمُ الشَّيْطٰنُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوْا ۚ
وَلَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿155﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ع
اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا
فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا ۚ
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۭ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿156﴾ وَلَىِٕنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿157﴾

ع 15 7 7

Marfat.com

پھر اس نے (غم کے بعد) تم پر سکون نازل کیا جس سے تمھارے ایک گروہ پر اونگھ طاری ہوگئی اور دوسرا گروہ جس کے نزدیک ساری اہمیت اپنی ذات ہی کی تھی، وہ اللہ کے بارے میں ناحق جاہلانہ طور پر گمان کرنے لگا۔ وہ کہتے تھے: کیا اس معاملے میں ہمارا بھی کوئی اختیار ہے؟ کہہ دیجیے: سب اختیار اللہ ہی کا ہے۔ وہ اپنے دلوں میں وہ بات چھپاتے ہیں جو آپ (ﷺ) کے سامنے ظاہر نہیں کر سکتے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر اس معاملے میں ہمارا بھی کچھ اختیار ہوتا تو ہم یہاں نہ مارے جاتے۔ کہہ دیجیے: اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے تو بھی جن کی قسمت میں قتل ہونا لکھا تھا وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے، اور یہ اس لیے ہوا کہ جو کچھ تمھارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزمائے، اور تاکہ تمھارے دلوں میں سے وسوسے صاف کر دے،[1] اور اللہ سینوں کے بھید خوب جانتا ہے ﴿154﴾ بے شک جب دو لشکر (احد میں) آپس میں ٹکرائے تھے تو تم میں سے جن لوگوں نے پسپائی اختیار کی یقیناً وہ اپنی بعض کوتاہیوں کے سبب شیطان کے بہکاوے میں آ گئے تھے، بلاشبہ اللہ نے انھیں معاف کر دیا،[2] بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بہت حوصلے والا ہے ﴿155﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے کفر کیا، اور اپنے بھائی بندوں کے بارے میں کہنے لگے جب وہ سفر کے لیے یا جہاد کے لیے نکلے کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ قتل کیے جاتے، یہ اس لیے کہ اللہ ان کی ایسی باتوں کو ان کے دلوں کا پچھتاوا بنا دے، اور اللہ ہی زندہ کرتا اور مارتا ہے، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے ﴿156﴾ اور اگر تم اللہ کی راہ میں قتل ہو جاؤ یا مر جاؤ تو اللہ کی بخشش اور رحمت ان چیزوں سے کہیں بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ﴿157﴾

---

① [تَمحِیص] تین معنوں میں استعمال ہوتا ہے: ① آزمانا ② پاک کرنا ③ نجات حاصل کرنا۔

② اللہ تعالیٰ صحابہ کی لغزشوں، ان کے نتائج اور حکمتوں کے بیان کے بعد پھر اپنی طرف سے ان کی معافی کا اعلان فرما رہا ہے۔ جس سے ایک تو ان کا محبوب بارگاہِ الٰہی ہونا واضح ہے اور دوسرے عام مومنین کو تنبیہ ہے کہ ان مومنین صادقین کو جب اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دیا ہے تو اب کسی کے لیے جائز نہیں ہے کہ انھیں ہدفِ ملامت یا نشانۂ تنقید بنائے۔

Marfat.com

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿158﴾ فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ
اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ
حَوْلِكَ ۚ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا
عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿159﴾ اِنْ
يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ
يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۚ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ
ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿161﴾ اَفَمَنِ
اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۚ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿162﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ ﴿163﴾ لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا
مِّنْ اَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ ۚ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿164﴾ اَوَلَمَّآ
اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ
قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿165﴾

النصف

Marfat.com

اور اگر تم مرجاؤ یا قتل کر دیے جاؤ تو یقیناً تم اللہ ہی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿158﴾ پس (اے نبی!) آپ اللہ کی رحمت کے باعث ان کے لیے نرم ہو گئے۔ اگر آپ تند خو اور سخت دل ہوتے تو وہ سب آپکے پاس سے چھٹ جاتے۔ چنانچہ آپ ان سے درگزر کریں اور ان کے لیے بخشش مانگیں اور ان سے (اہم) معاملات میں مشورہ کریں، پھر جب آپ پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ پر بھروسا کریں، بے شک اللہ بھروسا کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے ﴿159﴾ اگر اللہ تمھاری مدد کرے تو کوئی تم پر غالب نہیں آسکتا، اور اگر وہ تمھیں بے یار و مددگار چھوڑ دے تو پھر کون ہے جو اس کے بعد تمھاری مدد کر سکے؟ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے ﴿160﴾ یہ ناممکن ہے کہ کوئی نبی خیانت کرے، اور جو کوئی خیانت کرے گا تو جو اس نے خیانت [1] کی ہوگی اس کے ساتھ قیامت کے دن حاضر ہوگا۔ پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿161﴾ بھلا جو شخص اللہ کی رضا کے پیچھے چل رہا ہو، اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناراضی لے کر لوٹے اور جس کا ٹھکانا جہنم ہے؟ اور وہ بدترین لوٹنے کی جگہ ہے ﴿162﴾ ان کے لیے اللہ کے پاس درجے ہیں اور وہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ اسے دیکھ رہا ہے ﴿163﴾ بے شک اللہ نے مومنوں پر احسان کیا، جب ان میں انھی میں سے ایک رسول بھیجا، وہ انھیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے اور انھیں پاک کرتا ہے، اور انھیں کتاب اور حکمت سکھاتا ہے، اور بے شک وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے [2] ﴿164﴾ بھلا تمھارا کیا حال ہے جب (احد میں) تم پر مصیبت آپڑی تو تم کہنے لگے کہ یہ کہاں سے آئی ہے؟ حالانکہ (بدر میں) تم نے اس سے دگنی مصیبت کافروں کو پہنچائی تھی۔ کہہ دیجیے کہ یہ مصیبت تمھاری اپنی لائی ہوئی ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿165﴾

---

[1] [غُلُوْل] ''خیانت'' سے مراد ''مال غنیمت کا تقسیم سے پہلے چرانا'' ہے اور یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

[2] معلوم ہوا کہ ہدایت کے لیے رسول اللہ ﷺ کی سنتوں کی پیروی کرنا بہت ضروری ہے۔ آپ نے فرمایا: ''جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں جائے گا اور جس نے میری نافرمانی کی، اس نے جنت میں جانے سے انکار کر دیا۔'' (البخاری، اَلْاِعْتِصَامُ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةَ، باب:2، حدیث : 7280)

Marfat.com

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿166﴾ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قٰتِلُوْا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ؕ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعْنٰكُمْ ؕ
هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمٰنِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿167﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا
لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ؕ قُلْ فَادْرَءُوْا عَنْ
اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿168﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ
قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۚ بَلْ اَحْيَآءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ﴿169﴾
فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ بِالَّذِيْنَ
لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿170﴾
يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿171﴾ ع اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ
اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿172﴾
اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ
فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖ وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ﴿173﴾

Marfat.com

اور احد کے دن جب دونوں لشکر باہم ٹکرائے تو تمھیں جو (نقصان) پہنچا وہ اللہ کے حکم سے تھا، اور اسلیے تھا کہ اللہ جان لے کہ مومن کون ہیں ﴿166﴾ اور یہ بھی جان لے کہ منافق کون ہیں اور ان منافقوں سے کہا گیا تھا: آؤ! اللہ کے راستے میں لڑو یا (شہر کا) دفاع کرو۔ انھوں نے کہا: اگر ہمیں جنگ ہونے کا یقینی علم ہوتا تو ہم ضرور تمھارے ساتھ چلتے۔ وہ اس روز ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے۔ وہ اپنے منہ سے وہ بات کہہ رہے تھے جو ان کے دلوں میں نہیں تھی، اور اللہ وہ بات خوب جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں ﴿167﴾ یہ وہی لوگ ہیں جو خود تو پیچھے بیٹھے رہے اور اپنے بھائیوں سے (جو لڑائی میں مارے گئے) کہنے لگے: اگر وہ ہماری بات مانتے تو قتل نہ ہوتے۔ ان سے کہہ دیجیے: اگر تم اس بات میں سچے ہو تو اپنی موت آنے پر اسے ٹال کر دکھانا ﴿168﴾ ان لوگوں کو مردہ خیال نہ کرو جو اللہ کے راستے میں مارے گئے ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں۔ انھیں ان کے رب کے ہاں رزق دیا جاتا ہے ﴿169﴾ جو کچھ اللہ نے اپنے فضل سے انھیں دیا اس پر وہ خوش ہیں اور ان (مومنوں) کے بارے میں بھی خوشی محسوس کرتے ہیں جو ابھی تک ان سے نہیں ملے اور ان کے پیچھے (دنیا میں) رہ گئے ہیں کہ انھیں نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿170﴾ وہ اللہ کی نعمت اور اس کا فضل عطا ہونے پر خوشی محسوس کرتے ہیں، اور بے شک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿171﴾ یہی لوگ ہیں جنھوں نے جنگ میں زخم لگنے کے بعد اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانا، ان میں سے جو لوگ نیکوکار اور پرہیزگار ہیں، ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے ﴿172﴾ انھی سے لوگوں نے کہا تھا کہ تمھارے خلاف ایک بڑی فوج جمع ہوئی ہے، پس تم ان سے ڈرو، تب اس بات نے ان کے ایمان میں اضافہ کر دیا اور انھوں نے کہا: ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے [1] ﴿173﴾

---

[1] ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: کلمہ [حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ] حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس وقت کہا تھا جب انھیں آگ میں ڈالا جا رہا تھا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہ کلمہ کہا جب لوگوں نے ان سے کہا: ''قریش کے کافروں نے آپ سے لڑنے کے لیے بہت بڑا لشکر جمع کر لیا ہے، تو ان سے ڈرو۔'' یہ سن کر ان کا ایمان اور بڑھ گیا اور انھوں نے یہی کہا: [حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ] (البخاری، التفسیر، سورة آل عمران، حدیث:4563)

Marfat.com

فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوْا
رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ﴿174﴾ اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ
يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿175﴾
وَلَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِي الْكُفْرِ ۚ اِنَّهُمْ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ
شَيْـًٔا ؕ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْاٰخِرَةِ ۪ وَلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ﴿176﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ
شَيْـًٔا ؕ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿177﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا
نُمْلِيْ لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿178﴾ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ
عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ
عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۪ فَاٰمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿179﴾
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ
خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿180﴾ ع 18 9 9

Marfat.com

پھر وہ اللہ کی نعمت اور فضل کے ساتھ لوٹے، انھیں کوئی نقصان نہ پہنچا، اور انھوں نے پیروی کی اللہ کی رضا کی، اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے ﴿174﴾ یہ تو شیطان ہی ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے، پس تم ان سے نہ ڈرو اور صرف مجھ سے ڈرو اگر تم مومن ہو ﴿175﴾ اور (اے نبی!) جو لوگ کفر میں تیزی دکھاتے ہیں ان کی سرگرمیاں آپ کو غمناک نہ کریں۔ بے شک وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے۔ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے، اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ﴿176﴾ بے شک جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر خرید لیا، وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿177﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا، وہ ہرگز یہ خیال نہ کریں کہ ہم انھیں جو ڈھیل دیتے ہیں وہ ان کے لیے بہتر ہے۔ ہم تو انھیں صرف اس لیے ڈھیل دیتے ہیں کہ وہ گناہ میں بڑھ جائیں، اور ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے ﴿178﴾ اللہ مومنوں کو اس حالت میں ہرگز نہ رہنے دے گا جس میں تم اس وقت ہو، یہاں تک کہ وہ پاک کو ناپاک سے علیحدہ کر دے اور اللہ کا یہ طریقہ نہیں کہ وہ تم پر غیب ظاہر کرے، لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے (غیب کی باتیں بتانے کے لیے) چن لیتا ہے، پس تم ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسولوں پر، اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو تمھارے لیے اجر عظیم ہے ﴿179﴾ اور جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے بہت کچھ دیا ہے اور وہ اس میں کنجوسی کرتے ہیں تو وہ اس (بخل) کو اپنے لیے ہرگز بہتر نہ سمجھیں، بلکہ وہ ان کے لیے بہت برا ہے۔ جس مال میں انھوں نے کنجوسی کی، قیامت کے دن اسی کے انھیں طوق پہنائے جائیں گے۔ [1] اور آسمانوں اور زمین کی ملکیت اللہ ہی کی ہے، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے ﴿180﴾

---

[1] اس میں زکوٰۃ نہ دینے والوں کے لیے وعید ہے۔ حدیث میں ہے: ''جس شخص کو اللہ تعالیٰ مال عطا فرمائے اور وہ اس کی زکوٰۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اس کا مال ایک گنجے سانپ کی شکل بن کر، جس کی آنکھوں پر دو کالے نقطے ہوں گے، اُس کے گلے کا طوق ہو جائے گا اور اس کی دونوں باچھیں پکڑ کر کہے گا: میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔ پھر آپ نے یہ آیت پڑھی: ﴿وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ.....﴾ (البخاری، حدیث: 4565)

Marfat.com

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ
اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ
وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿181﴾ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿182﴾ اَلَّذِيْنَ
قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى
يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ
قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ
كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿183﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ
قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿184﴾ كُلُّ
نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ
فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿185﴾ لَتُبْلَوُنَّ
فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ
وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿186﴾

Marfat.com

اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی جنھوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں۔ [1] یقیناً ان کی یہ بات ہم لکھ لیں گے اور جو وہ نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے (وہ بھی ان کے اعمال نامے میں درج ہے) اور (قیامت کے دن) ہم ان سے کہیں گے: اب جلانے والے عذاب کا مزہ چکھو ﴿181﴾ یہ تمھارے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے اور بے شک اللہ اپنے بندوں پر ہرگز ظلم کرنے والا نہیں ﴿182﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے کہا: بے شک اللہ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے جسے آگ کھا جائے۔ کہہ دیجیے کہ مجھ سے پہلے تمھارے پاس کئی رسول کھلی نشانیاں اور وہ (معجزہ) بھی لے کر آئے جس کا تم کہہ رہے ہو، پھر تم نے انھیں قتل کیوں کر ڈالا اگر تم سچے ہو؟ ﴿183﴾ (اے نبی!) پھر اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے کئی رسول جھٹلائے گئے تھے جو کھلی نشانیاں، صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے ﴿184﴾ ہر کوئی موت کا ذائقہ چکھنے والا ہے، بے شک قیامت کے دن تمھیں پورے پورے اجر دیے جائیں گے۔ پھر جسے آگ سے دور رکھا گیا اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو وہ یقیناً کامیاب ہو گیا، اور دنیا کی زندگی دھوکے ہی کا سامان تو ہے ﴿185﴾ البتہ تمھیں تمھارے مالوں اور تمھاری جانوں کے بارے میں ضرور آزمایا جائیگا، اور تم ان لوگوں سے جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی اور ان لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا، ضرور تکلیف دینے والی باتیں سنو گے اور اگر تم صبر کرو اور پرہیز گاری اختیار کرو تو بے شک یہ بڑی ہمت کا کام ہے [2] ﴿186﴾

---

[1] جب اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو اپنی راہ میں خرچ کرنے کی ترغیب دی اور فرمایا: ''مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضاً حَسَنًا'' (سورۂ بقرۃ:245/2) ''کون ہے جو اللہ کو قرض حسن دے'' تو یہود نے کہا: ''اے محمد! (ﷺ) تیرا رب فقیر ہو گیا ہے کہ اپنے بندوں سے قرض مانگ رہا ہے؟'' جس پر اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ (ابن کثیر)

[2] اہل ایمان کو ان کے ایمان کے مطابق آزمانے کا بیان ہے جیسا کہ سورۃ البقرۃ کی آیت 155 میں گزر چکا ہے۔ اس آیت کی تفسیر میں ایک واقعہ بھی آتا ہے کہ رئیس المنافقین عبداللہ بن اُبی نے ابھی اسلام کا اظہار نہیں کیا تھا اور جنگ بدر بھی نہیں ہوئی تھی کہ نبی ﷺ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لیے بنی حارث بن خزرج میں تشریف لے گئے۔ راستے میں ایک مجلس میں مشرکین، یہود اور عبداللہ بن ابی وغیرہ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ کی ◄◄

Marfat.com

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ
لِلنَّاسِ وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا
بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿187﴾ لَا تَحْسَبَنَّ
الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا
لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿188﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ
عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿189﴾ اِنَّ فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الْاَلْبَابِ ﴿190﴾ الَّذِيْنَ
يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ
فِىْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا
بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ
مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ﴿192﴾ رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِىْ
لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۚ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿193﴾

Marfat.com

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے عہد لیا جنھیں کتاب دی گئی تھی کہ تم اسے لوگوں کے سامنے ضرور بیان کرو گے اور اسے ہرگز نہیں چھپاؤ گے، پھر انھوں نے اس عہد کو پس پشت ڈال دیا اور اسے تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالا، پھر کس قدر بری ہے وہ قیمت جو وہ وصول کر رہے ہیں ﴿187﴾ یہ لوگ جو اپنے کرتوت پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ جو انھوں نے نہیں کیا اس پر بھی ان کی تعریف کی جائے، آپ یہ نہ سمجھیں کہ وہ عذاب سے چھوٹ جائیں گے، ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿188﴾ اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی حکومت، اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿189﴾ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش، اور رات اور دن کے اختلاف میں عقلمندوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿190﴾ جو لوگ کھڑے، بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں سوچ بچار کرتے ہیں۔ (وہ کہتے ہیں:) اے ہمارے رب! تو نے یہ سب کچھ بے فائدہ پیدا نہیں کیا، تو پاک ہے، پس تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا ﴿191﴾ اے ہمارے رب! بے شک جسے تو آگ میں داخل کرے یقیناً اسے تو نے رسوا کر دیا، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿192﴾ اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا، وہ ایمان کی طرف بلاتا ہے، یہ کہ اپنے رب پر ایمان لاؤ، پھر ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! پھر ہمارے گناہ بخش دے، اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے، اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ فوت کر ﴿193﴾

◄◄ سواری سے جو گرد اُٹھی، اس نے اس پر بھی ناگواری کا اظہار کیا اور آپ نے انھیں وہاں ٹھہر کر قبول اسلام کی دعوت بھی دی، جس پر عبداللہ بن ابی نے گستاخانہ کلمات کہے۔ وہاں بعض مسلمان بھی تھے، انھوں نے اس کے برعکس آپ کی تحسین فرمائی، قریب تھا کہ ان کے مابین جھگڑا ہو جائے، آپ نے ان سب کو خاموش کرایا، پھر آپ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو انھیں بھی یہ واقعہ سنایا، جس پر انھوں نے فرمایا کہ عبداللہ بن ابی یہ باتیں اس لیے کرتا ہے کہ آپ کے مدینہ آنے سے قبل، یہاں کے باشندگان نے اس کی تاج پوشی کرنی تھی، آپ کے آنے سے اس کی سرداری کا یہ حسین خواب ادھورا رہ گیا جس کا اسے سخت صدمہ ہے اور اس کی یہ باتیں اس کے اسی بغض وعناد کا مظہر ہیں۔ اس لیے آپ درگزر ہی سے کام لیں۔ (البخاری، التفسیر، سورۃ آل عمران، حدیث: 4566)

Marfat.com

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ قلے
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿194﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّيْ
لَآ اُضِيْعُ عَمَلَ عٰمِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ صلے بَعْضُكُمْ مِّنْ
بَعْضٍ ۚ صلے فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ
سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ قلے وَاللّٰهُ
عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾ لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
فِي الْبِلَادِ ﴿196﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ صلے وَبِئْسَ
الْمِهَادُ ﴿197﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ قلے وَمَا عِنْدَ
اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿198﴾ وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ
لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ قلے اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قلے اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿199﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿200﴾ ع

الثلثة — 20 11 11

Marfat.com

اے ہمارے رب! اور ہمیں وہ چیز دے جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ کیا تھا، اور ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ بے شک تو وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا ﴿۱۹۵﴾ پھر ان کے رب نے ان کی دعا قبول کی کہ تم میں سے کسی عمل کرنیوالے کا عمل ضائع نہیں کروں گا، خواہ کوئی مرد ہو یا عورت، تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، پھر جن لوگوں نے ہجرت کی اور انھیں ان کے گھروں سے نکال دیا گیا، اور انھیں میری راہ میں تکلیفیں دی گئیں اور انھوں نے جہاد کیا اور وہ قتل ہوئے تو میں ضرور ان کی برائیاں ان سے دور کردوں گا اور یقیناً انھیں ایسے باغوں میں داخل کرونگا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے ثواب ہوگا، اور اللہ ہی کے پاس بہترین ثواب ہے ﴿۱۹۶﴾ جن لوگوں نے کفر کیا، ان کا شہروں میں چلنا پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈال دے ﴿۱۹۷﴾ یہ تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ برا ٹھکانا ہے ﴿۱۹۸﴾ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے، ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کی طرف سے مہمانی ہے، اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لیے بہتر ہے ﴿۱۹۹﴾ اور بے شک اہل کتاب میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ پر اور جو کچھ تمھاری طرف نازل کیا گیا اور جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا، اس پر ایمان رکھتے ہیں، وہ اللہ کے سامنے جھکنے والے ہیں، وہ اللہ کی آیتیں تھوڑی قیمت کے بدلے نہیں بیچتے، وہی ہیں جنکا اجر ان کے رب کے پاس ہے، بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿۲۰۰﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر کرو اور صبر میں مقابلہ کرو اور مستعد رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿۲۰۱﴾

﴿۱۹۶﴾ صبر کرو یعنی طاعات کے اختیار کرنے اور شہوات و لذات کے ترک کرنے میں اپنے نفس کو مضبوط اور ثابت قدم رکھو۔ (صَابِرُوْا) جنگ کی شدتوں میں دشمن کے مقابلے میں ڈٹے رہنا۔ یہ جہاد کی سخت ترین صورت ہے اس لیے اسے علیحدہ بیان فرمایا۔ (وَرَابِطُوْا) میدان جنگ یا محاذ جنگ میں مورچہ بند ہو کر ہر وقت چوکنا اور جہاد کے لیے تیار رہنا مراد ہے یہ بھی بڑے عزم و حوصلہ کا کام ہے اس لیے حدیث میں اس کی فضیلت وارد ہے کہ اللہ کے راستے (جہاد) میں ایک دن پہرا دینا (یعنی مورچہ بند ہونا) دنیا و فیہا سے بہتر ہے۔ البخاری، حدیث ۲۸۹۲

Marfat.com

اٰیَاتُهَا:176 سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا:24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا
وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۚ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝1 وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ ۖ
وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۖ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ
اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝2 وَاِنْ خِفْتُمْ
اَلَّا تُقْسِطُوْا فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ
النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۖ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا
فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝3
وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ۚ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ
عَنْ شَىْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ۝4 وَلَا تُؤْتُوا
السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِىْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ
فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝5

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا، اور اسی سے اس کا جوڑا پیدا کر کے ان دونوں سے مرد اور عورتیں کثرت سے پھیلا دیے۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم آپس میں سوال کرتے ہو، اور رشتے توڑنے سے ڈرو،[1] بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے ① اور یتیموں کو ان کے مال دے دو، اور اچھے مال کو برے مال سے نہ بدلو۔ اور تم ان کے مال اپنے مال کیساتھ ملا کر نہ کھا جاؤ، بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے ② اور اگر تمھیں ڈر ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے بارے میں انصاف نہ کر سکو گے تو ان کی بجائے ان عورتوں میں سے جو تمھیں اچھی لگیں، دو دو، تین تین اور چار چار سے نکاح کر لو، پھر اگر تمھیں ڈر ہو کہ تم انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی سے (نکاح کرو) یا اپنی ملکیت کی لونڈیوں سے (ازدواجی تعلق رکھو) یہ زیادہ بہتر ہے کہ اس طرح تم ناانصافی کرنے سے بچے رہو گے ③ اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دو،[2] پھر اگر وہ اپنی مرضی سے تمھیں کچھ مہر چھوڑ دیں تو تم اسے شوق سے کھا سکتے ہو ④ اور تم اپنے وہ مال نادان لوگوں کے سپرد نہ کرو جو اللہ نے تمھارے لیے گزر بسر کا ذریعہ بنائے ہیں، البتہ ان میں سے انھیں کھانے اور پہننے کے لیے دو۔ اور ان سے اچھی بات کہو ⑤

---

① یعنی ''قطع رحمی'' سے، کیونکہ یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ چنانچہ نبی ﷺ کا فرمان ہے: ''قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جائے گا۔'' (البخاری، الأدب، باب:11، حدیث : 5984) احادیث میں قرابت داریوں کو ہر صورت میں قائم رکھنے اور ان کے حقوق ادا کرنے کی بڑی تاکید اور فضیلت بیان کی گئی ہے جسے صلہ رحمی کہا جاتا ہے۔ ارحام، رحم کی جمع ہے، مراد رشتہ داریاں ہیں جو رحم مادر کی بنیاد پر ہی قائم ہوتی ہیں۔ اس سے محرم اور غیر محرم دونوں رشتے مراد ہیں۔

② کیونکہ یہ عورت کا ایسا حق ہے جسے ادا نہ کرنا سخت گناہ ہے، چنانچہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے تم پر حرام کر دیا ہے ماؤں کی نافرمانی کو، بیٹیوں کے زندہ گاڑ دینے کو، اپنے اوپر جو کسی کا حق ہو اس کے ادا نہ کرنے کو اور دوسروں سے ناحق طلب کرنے کو اور آپ نے ناپسند کیا فضول باتیں کرنے، بہت سوال کرنے اور مال کے برباد کرنے کو۔'' (صحیح البخاری، اَلْاِسْتِقْرَاضُ، باب:19، حدیث : 2408)

Marfat.com

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ
مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ
اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۚ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا
فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ
فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ۚ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۝6 لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا
تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ
اَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝7 وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ
اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ
مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝8 وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ
لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا
عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝9
اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا
يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝10 ع 1 10 12

Marfat.com

اورتم یتیموں کی جانچ پرکھ کرو یہاں تک کہ وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں، پھر اگر تم انھیں سمجھدار پاؤ تو ان کے مال ان کے سپرد کردو، اورتم ان کے مال حد سے بڑھ کر اور جلدی کرتے ہوئے اس خیال سے نہ کھا جاؤ کہ وہ بڑے ہوکر اپنا حق مانگیں گے۔ اور جو (سرپرست) مالدار ہو وہ (یتیم کا مال کھانے سے) بچے، اور جو غریب ہو وہ جائز طریقے سے (اس کا مال) کھا سکتا ہے۔ پھر جب تم ان کے مال ان کے سپرد کرو تو ان پر کسی کو گواہ ٹھہرالو، اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے ⑥ مردوں کے لیے اس مال میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتے دار چھوڑ جائیں، اور عورتوں کے لیے بھی حصہ ہے اس مال میں جو ماں باپ اور رشتے دار چھوڑ جائیں، (یہ چھوڑا ہوا مال) تھوڑا ہو یا زیادہ، اس میں ہر ایک کا مقرر کیا ہوا حصہ ہے [1] ⑦ اور جب تقسیم کے وقت حاضر ہوں (دور کے) رشتے دار، یتیم اور مسکین تو انھیں بھی اس میں سے کچھ دے دو، اور ان سے اچھی بات کہو ⑧ اور لوگوں کو اس بات سے ڈرنا چاہیے کہ اگر وہ مرتے وقت اپنے پیچھے بے بس اولاد چھوڑ جائیں تو انھیں ان کے بارے میں کتنی فکر ہوگی، چنانچہ انھیں اللہ سے ڈرنا چاہیے اور سیدھی بات کہنی چاہیے ⑨ بے شک جو لوگ یتیموں کا مال ظلم کے ساتھ کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں، اور وہ جلد دہکتی آگ میں داخل ہوں گے ⑩

---

① اسلام سے قبل ایک ظلم یہ بھی روا رکھا جاتا تھا کہ عورتوں اور چھوٹے بچوں کو وراثت سے حصہ نہیں دیا جاتا تھا اور صرف بڑے لڑکے جو لڑنے کے قابل ہوتے، سارے مال کے وارث قرار پاتے، اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مردوں کی طرح عورتیں اور بچے بچیاں اپنے والدین اور اقارب کے مال میں حصہ دار ہوں گی، انھیں محروم نہیں کیا جائے گا۔ تاہم یہ الگ بات ہے کہ لڑکی کا حصہ لڑکے کے حصے سے نصف ہے۔ یہ عورت پر ظلم نہیں ہے نہ اس کا استخفاف ہے بلکہ اسلام کا یہ قانون میراث عدل و انصاف کے تقاضوں کے عین مطابق ہے کیونکہ عورت کو اسلام نے معاش کی ذمہ داری سے فارغ رکھا ہے اور مرد کو اس کا کفیل بنایا ہے۔ اگر عورت کا حصہ نصف کے بجائے مرد کے برابر ہوتا تو یہ مرد پر ظلم ہوتا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے کسی پر بھی ظلم نہیں کیا ہے کیونکہ وہ عادل بھی ہے اور حکیم بھی۔

Marfat.com

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ
نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً
فَلَهَا النِّصْفُ ۚ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ
اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوَاهُ فَلِاُمِّهِ
الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ ۚ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
يُّوْصِيْ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۗ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ
لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿11﴾ وَلَكُمْ
نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ ۚ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ
بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۚ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ ۚ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ
تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۗ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ
وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ
مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ ۚ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ
اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿12﴾

Marfat.com

اللہ تمھاری اولاد کے بارے میں تمھیں وصیت کرتا ہے، مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے، پھر اگر (دو یا) دو سے زیادہ عورتیں ہی ہوں تو ان کے لیے ترکے میں دو تہائی حصہ ہے، اور اگر ایک ہی (لڑکی) ہو تو اس کے لیے آدھا (حصہ) ہے، اور اس (مرنے والے) کے ماں باپ میں سے ہر ایک کے لیے ترکے میں چھٹا حصہ ہے، اگر اس کی اولاد ہو۔ پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کے لیے تیسرا حصہ ہے۔ پھر اگر اس (مرنے والے) کے (ایک سے زیادہ) بھائی بہن ہوں تو اس کی ماں کے لیے چھٹا حصہ ہے۔ (یہ تقسیم) اس کی وصیت پر عمل یا قرض ادا کرنے کے بعد ہوگی۔ تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے، تم نہیں جانتے کہ ان میں سے کون نفع کے لحاظ سے تم سے زیادہ قریب ہے۔ (یہ تقسیم) اللہ کی طرف سے مقرر ہے، بے شک اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ⑪ اور تمھاری بیویوں کے ترکے میں تمھارا آدھا حصہ ہے، اگر ان کی اولاد نہ ہو، پھر اگر ان کی اولاد ہو تو ان کے ترکے میں تمھارا چوتھا حصہ ہے۔ [1] (یہ تقسیم) ان کی وصیت پر عمل یا قرض ادا کرنے کے بعد ہوگی اور اگر تمھاری اولاد نہ ہو تو تمھارے ترکے میں تمھاری بیویوں کا چوتھا حصہ ہے، پھر اگر تمھاری اولاد ہو تو تمھارے ترکے میں ان کا آٹھواں حصہ ہے۔ (یہ تقسیم) تمھاری وصیت پر عمل یا قرض ادا کرنے کے بعد ہوگی، اور اگر وہ آدمی جس کا ورثہ تقسیم کیا جا رہا ہو، اس کا بیٹا ہو نہ باپ، یا ایسی ہی عورت ہو، اور اس کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے۔ پھر اگر ان کی تعداد اس سے زیادہ ہو تو وہ سب ایک تہائی حصے میں شریک ہوں گے۔ (یہ تقسیم) اس کی وصیت پر عمل یا قرض ادا کرنے کے بعد ہوگی [2] جبکہ وہ کسی کو نقصان پہنچانے والا نہ ہو۔ یہ اللہ کی طرف سے تاکید ہے، اور اللہ خوب جاننے والا، بڑے حوصلے والا ہے ⑫

---

① اولاد کی عدم موجودگی میں بیٹے کی اولاد یعنی پوتے بھی اولاد کے حکم میں ہیں۔ اس پر امت کے علماء کا اجماع ہے۔ (فتح القدیر و ابن کثیر)

② میراث کے احکام بیان کرنے کے ساتھ ساتھ یہ تیسری مرتبہ کہا جا رہا ہے کہ ورثے کی تقسیم وصیت پر عمل ◄◄

Marfat.com

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿13﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ
حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خٰلِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ﴿14﴾ ع وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ ع 2 4 13
فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ صلے فَاِنْ شَهِدُوْا
فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰىهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ
يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿15﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ
فَاٰذُوْهُمَا ۚ صلے فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۗ قلے اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿16﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ
يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهٰلَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ
يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۗ قلے وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿17﴾
وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا
حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ
يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ۚ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿18﴾

Marfat.com

یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کریگا، اسے اللہ ایسے باغوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے ⑬ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے آگے نکلے گا تو اللہ اسے آگ میں داخل کریگا جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے ⑭ اور تمھاری عورتوں میں سے جو بے حیائی کا کام کریں تو تم ان پر اپنے میں سے چار مرد گواہ ٹھہرالو، پھر اگر وہ گواہی دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو، یہاں تک کہ انھیں موت آجائے یا اللہ ان کے لیے کوئی راستہ نکال دے [1] ⑮ اور تم میں سے جو دو مرد بے حیائی کا کام کریں، تو ان کو ایذا دو، [2] پھر اگر وہ توبہ کرکے اپنی اصلاح کرلیں تو ان سے درگزر کرو۔ بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، بڑا مہربان ہے ⑯ اللہ تو صرف ان لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے جو نادانی سے برا کام کرتے ہیں، پھر جلد ہی توبہ کرلیتے ہیں، چنانچہ اللہ ان کی توبہ قبول کرلیتا ہے، اور اللہ بہت جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ⑰ اور ان لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو برے کام کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آجائے، تو وہ کہتا ہے: بے شک اب میں نے توبہ کی، اور نہ ان لوگوں کی توبہ قبول ہوتی ہے جو اس حال میں مرتے ہیں کہ وہ کافر ہی ہوتے ہیں، ان لوگوں کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کررکھا ہے ⑱

◂◂ کرنے اور قرض کی ادائیگی کے بعد، کی جائے، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان دونوں باتوں پر عمل کرنا کتنا ضروری ہے۔ پھر اس پر بھی اتفاق ہے کہ سب سے پہلے قرضوں کی ادائیگی کی جائے گی اور وصیت پر عمل اس کے بعد کیا جائے گا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے تینوں جگہ وصیت کا ذکر قرض سے پہلے کیا ہے حالانکہ ترتیب کے اعتبار سے قرض کا ذکر پہلے ہونا چاہیے تھا۔ اس میں حکمت یہ ہے کہ قرض کی ادائیگی کو تو لوگ اہمیت دیتے ہیں، نہ بھی دیں تو لینے والے زبردستی بھی وصول کرلیتے ہیں لیکن وصیت پر عمل کرنے کو غیر ضروری سمجھا جاتا ہے اور اکثر لوگ اس معاملے میں تساہل یا تغافل سے کام لیتے ہیں۔ اس لیے وصیت کا پہلے ذکر فرما کر اس کی اہمیت واضح کردی گئی۔ (روح المعانی) [1] اس آیت کا حکم سورۂ نور کی آیت:2 سے منسوخ ہوگیا ہے۔ [2] ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ نور:2/24)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ
وَّلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ
فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿19﴾ وَاِنْ
اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَّاٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا
فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿20﴾
وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ
مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿21﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا
مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا وَّسَآءَ سَبِيْلًا ﴿22﴾ ع حُرِّمَتْ
عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ
الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَاَخَوٰتُكُمْ مِّنَ
الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ
نِّسَآئِكُمُ الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ
فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۪ وَحَلَآئِلُ اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَاَنْ تَجْمَعُوْا
بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿23﴾

ع 3 8 14

Marfat.com

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمھارے لیے حلال نہیں کہ تم عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ، اور تم انھیں (اس مقصد سے) نہ روک رکھو کہ تم نے انھیں جو مہر دیا ہو، اس کا کچھ حصہ واپس لے لو[1] مگر اس صورت میں انھیں روکنا جائز ہے اگر وہ کھلی بے حیائی کا کام کریں۔ اور تم ان کے ساتھ اچھے طریقے سے گزر بسر کرو۔ پھر اگر تم ان کو ناپسند کرو تو ہوسکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت بھلائی ڈال دے ⑲ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی کرنا چاہو اور تم نے ان میں سے کسی کو بہت سا مال دیا ہو تو اس میں سے کچھ بھی واپس نہ لو، کیا تم اسے بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کرتے ہوئے واپس لو گے؟ ⑳ اور تم مہر میں سے کیسے واپس لو گے، حالانکہ تم ایک دوسرے سے ملاپ کر چکے ہو اور ان عورتوں نے تم سے پختہ عہد لیا ہے ㉑ اور جن عورتوں سے تمھارے باپوں نے نکاح کیا ہو، ان سے تم نکاح نہ کرو مگر جو پہلے گزر گیا سو گزر گیا، بے شک یہ بے حیائی کا کام، ناراضی کی بات اور برا طریقہ ہے ㉒ تم پر حرام کی گئی ہیں تمھاری مائیں اور تمھاری بیٹیاں اور تمھاری بہنیں اور تمھاری پھوپھیاں اور تمھاری خالائیں اور تمھاری بھتیجیاں اور تمھاری بھانجیاں اور تمھاری وہ مائیں جنھوں نے تمھیں دودھ پلایا ہو اور تمھاری دودھ شریک بہنیں اور تمھاری بیویوں کی مائیں اور تمھاری وہ سوتیلی بیٹیاں جو تمھارے ہاں پرورش پائیں اور ان عورتوں کے پیٹ سے ہوں جن سے تم نے صحبت کی ہو، پھر اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں، اور تمھارے صُلبی بیٹوں کی بیویاں، اور تمھارا دو بہنوں کو جمع کرنا بھی حرام ہے، مگر جو پہلے گزر گیا سو گزر گیا۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، بڑا مہربان ہے ㉓

---

[1] اس سے مراد مہر ہے یعنی ایسی چیز (روپیہ، سونا وغیرہ) جو کہ خاوند کی طرف سے بیوی کو شادی کے بدلے میں دی جائے۔ لوگوں میں مشہور 32/ روپے شرعی مہر یہ بالکل غلط ہے، مہر لڑکے کی حسب طاقت ہونا چاہیے۔ تاہم عدم ادائیگی کی نیت سے زیادہ سے زیادہ مہر باندھنا بھی صحیح نہیں۔ اس کی ادائیگی بھی نہایت ضروری ہے، اس لیے یہ حسب طاقت ہی ہونا چاہیے۔

Marfat.com

وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ ۚ وَاُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ
غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۚ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
فَرِيْضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۚ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿24﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ يَّنْكِحَ
الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ
الْمُؤْمِنٰتِ ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِكُمْ ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ
بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ
مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ
فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ
الْعَنَتَ مِنْكُمْ ۚ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿25﴾ ع
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿26﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ
عَلَيْكُمْ وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا
عَظِيْمًا ﴿27﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسٰنُ ضَعِيْفًا ﴿28﴾

Marfat.com

اور تمھارے لیے شادی شدہ عورتیں بھی حرام ہیں سوائے ان لونڈیوں کے جن کے تم مالک ہو۔ (یہ) اللہ نے تمھارے لیے لکھ دیا ہے اور ان کے علاوہ جو عورتیں ہیں، وہ تمھارے لیے حلال کر دی گئی ہیں، (شرط یہ ہے) کہ تم اپنے مال (مہر) کے بدلے انھیں حاصل کر کے ان سے نکاح کرو اور تمھاری نیت بدکاری کی نہ ہو پھر جن سے مہر کے عوض تم فائدہ اٹھاؤ انھیں ان کے مقرر کیے ہوئے مہر دے دو۔ اگر تم مہر مقرر کر لینے کے بعد اس (میں کمی بیشی) پر راضی ہو جاؤ تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ بے شک اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ ㉔ اور تم میں سے جو شخص آزاد مومن عورتوں سے نکاح کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو، وہ تمھاری ملکیت مومن لونڈیوں میں سے کسی لونڈی سے نکاح کر لے اور اللہ تمھارے ایمانوں کا حال خوب جانتا ہے، تم سب ایک ہی گروہ کے لوگ ہو (تم میں برتری کا معیار صرف ایمان ہے) پس تم ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کر لو اور انھیں دستور کے مطابق ان کے مہر دو، جبکہ وہ نکاح میں لائی گئی ہوں، بدکاری کرنے والی نہ ہوں اور نہ چوری چھپے آشنا بنانے والی ہوں، پھر جب وہ نکاح میں آ جائیں اور اس کے بعد وہ بدکاری کریں تو ان کی سزا آزاد عورتوں کی سزا کا نصف ہے۔ [1] یہ (اجازت) تم میں سے اس کے لیے ہے جسے گناہ کی راہ پر چلنے کا اندیشہ ہو۔ اور اگر تم صبر کرو تو تمھارے لیے بہتر ہے۔ اور اللہ بہت بخشنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ㉕ اللہ چاہتا ہے کہ تمھارے لیے (یہ معاملات) کھول کر بیان کرے اور تمھیں تم سے پہلے کے نیک لوگوں کی راہ پر چلائے اور تم پر توجہ دے، اور اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا ہے ㉖ اور اللہ تم پر توجہ دینا چاہتا ہے، اور وہ لوگ جو اپنی خواہشات کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم (حق سے) بہت دور ہو جاؤ ㉗ اللہ چاہتا ہے کہ تمھارا بوجھ ہلکا کر دے، اور انسان بہت کمزور پیدا کیا گیا ہے ㉘

---

[1] غلام یا لونڈی شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ اگر زنا کریں تو ان کو پچاس کوڑوں کی سزا دی جائے گی اور ان پر رجم کی حد قائم نہیں ہوگی۔

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبٰطِلِ اِلَّآ
اَنْ تَكُوْنَ تِجٰرَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۣ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿29﴾ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ
نُصْلِيْهِ نَارًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾ اِنْ تَجْتَنِبُوْا
كَبَاۗىِٕرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَنُدْخِلْكُمْ مُّدْخَلًا
كَرِيْمًا ﴿31﴾ وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعْضَكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ صلے وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ
وَسْـَٔـلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ قلے اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿32﴾
وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ
عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿33﴾ ع اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَي النِّسَاۗءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ
بَعْضَهُمْ عَلٰي بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ۭ فَالصّٰلِحٰتُ
قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ۭ وَالّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ
فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضْرِبُوْهُنَّ ۚ صلے فَاِنْ
اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ۭ قلے اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ﴿34﴾

Marfat.com

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ، مگر یہ کہ آپس کی رضا مندی سے تجارت ہو، اور تم اپنے آپ کو قتل نہ کرو، [1] بے شک اللہ تم پر بہت رحم کرنے والا ہے ﴿29﴾ اور جو شخص سرکشی اور ظلم سے ایسے (نافرمانی کے) کام کرے گا، تو اسے ہم جلد آگ میں ڈالیں گے اور یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿30﴾ اگر تم بڑے گناہوں سے بچو گے، جن سے تمھیں روکا جاتا ہے، تو ہم تمھاری چھوٹی چھوٹی برائیاں تم سے دور کر دیں گے [2] اور تمھیں عزت کی جگہ میں داخل کریں گے ﴿31﴾ اور تم اس مقام و مرتبے کی خواہش نہ کرو جس کے باعث اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ مردوں نے جو کمایا اس میں ان کا حصہ ہے، اور عورتوں نے جو کمایا، اس میں ان کا حصہ ہے، اور تم اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو، بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿32﴾ ماں باپ اور قریبی رشتے دار جو مال چھوڑ جائیں اس میں ہم نے ہر ایک کے لیے وارث بنائے ہیں اور جن سے تم نے خود عہد باندھا ہو انھیں ان کا حصہ دو، بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے ﴿33﴾ مرد عورتوں پر اس وجہ سے حاکم ہیں کہ اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت دی ہے، اور اس وجہ سے بھی کہ وہ اپنے مالوں میں سے خرچ کرتے ہیں۔ چنانچہ نیک عورتیں فرماں بردار اور خاوند کی غیر موجودگی میں اللہ کی حفاظت سے (مال و آبرو کی) نگہبانی کرتی ہیں اور تمھیں جن عورتوں کی سرکشی کا خوف ہو انھیں تم نصیحت کرو اور ان کو خواب گاہوں میں الگ کر دو، اور انھیں ہلکی سزا دو، پھر اگر وہ تمھاری فرماں برداری کریں تو انھیں ستانے کی راہ نہ ڈھونڈو۔ بے شک اللہ بہت بلند اور نہایت بڑا ہے ﴿34﴾

---

[1] یعنی ''خودکشی مت کرو'' اس کی سزا بڑی سخت ہے۔ حدیث میں ہے: جس شخص نے اپنے آپ کو تیز ہتھیار سے مار ڈالا تو اسے اُسی ہتھیار سے جہنم کا عذاب ہوتا رہے گا۔'' نیز آپ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنا گلا گھونٹ کر اپنے آپ کو قتل کر لے وہ جہنم میں اپنا گلا گھونٹتا رہے گا اور جو خود کو (کسی آلے سے) مار لے وہ جہنم میں (ہمیشہ) اسی سے اپنے آپ کو مارتا رہے گا۔'' (البخاری، الجنائز، باب :83، حدیث : 1365,1363)

[2] اس میں کبیرہ گناہوں سے بچنے کی تاکید ہے، مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 130/3)

Marfat.com

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا
مِّنْ اَهْلِهَآ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلٰحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلِيْمًا خَبِيْرًا ﴿35﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا ؕ
وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ
ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ
وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا
فَخُوْرَا ۙ﴿36﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ
وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿37﴾ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ
وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ
لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿38﴾ وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ
عَلِيْمًا ﴿39﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً
يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿40﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا
مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّجِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿41﴾

Marfat.com

اور اگر تمھیں دونوں میاں بیوی میں جھگڑے کا ڈر ہو تو ایک شخص مرد کے کنبے سے اور ایک عورت کے کنبے سے منصف مقرر کرو، اگر وہ دونوں صلح کرنا چاہیں گے تو اللہ ان دونوں (میاں بیوی) میں موافقت پیدا کر دے گا، بے شک اللہ بہت علم والا، خوب خبردار ہے ﴿35﴾ اور تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور رشتے داروں، یتیموں، مسکینوں، رشتے دار پڑوسیوں، اجنبی پڑوسیوں، ساتھ رہنے والے اور مسافر کے ساتھ اور اپنی ملکیت کنیزوں اور غلاموں سے بھی نیکی کرو۔ بے شک اللہ ہر اترانے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ﴿36﴾ ایسے لوگ (بھی اللہ کو پسند نہیں) جو کنجوسی کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی کنجوسی کرنے کا حکم دیتے ہیں اور اللہ نے اپنے فضل سے جو کچھ انھیں دیا ہے اسے چھپاتے ہیں، اور ہم نے کافروں کے لیے رسوا کر دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے [1] ﴿37﴾ اور ایسے لوگ (بھی اللہ کو پسند نہیں) جو لوگوں کے دکھاوے کے لیے اپنے مال خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جس شخص کا ساتھی شیطان ہو تو وہ بہت برا ساتھی ہے ﴿38﴾ اور ان لوگوں کا کیا جاتا اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لے آتے اور اللہ نے انھیں جو مال دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے؟ اور اللہ انھیں خوب جاننے والا ہے ﴿39﴾ بے شک اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا [2] اور اگر (کسی کی) کوئی نیکی ہو تو وہ اسے دگنی کر دیتا ہے اور اپنی طرف سے بہت بڑا اجر دیتا ہے ﴿40﴾ پھر ان کا کیا حال ہوگا جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے اور آپ (ﷺ) کو اس امت پر گواہ بنائیں گے ﴿41﴾

---

[1] اس میں بخل کی سخت مذمت ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیثِ رسول ﷺ کے مطابق روزانہ صبح کو دو فرشتے اُترتے ہیں ایک دعا کرتا ہے: ''یا اللہ! (اپنی راہ میں) خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطا فرما'' اور دوسرا کہتا ہے: ''یا اللہ! بخیل کا مال تباہ کر دے۔'' (البخاری، الزکاۃ، باب:27، حدیث : 1442)

[2] یعنی ہر ایک کو اسی چیز کا بدلہ ملے گا جو اس نے کیا ہوگا۔ قدرے تفصیل کے لیے ملاحظہ کریں (صحیح البخاری، التفسیر، سورۃ النساء، باب : 8، حدیث :4581)

Marfat.com

يَوْمَئِذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَعَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى
بِهِمُ الْاَرْضُ وَلَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ﴿42﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا
مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ۭ
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰي سَفَرٍ اَوْ جَاۗءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ
الْغَاۗىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَاۗءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَاۗءً فَتَيَمَّمُوْا
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿43﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا
مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ تَضِلُّوا
السَّبِيْلَ ﴿44﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَاۗىِٕكُمْ ۭ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى
بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ﴿45﴾ مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ
وَّرَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَطَعْنًا فِي الدِّيْنِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ قَالُوْا
سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَقْوَمَ
وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿46﴾

Marfat.com

اس دن وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا اور رسول کی نافرمانی کی، خواہش کریں گے کہ کاش! انھیں زمین کے ساتھ برابر کر دیا جاتا، اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے ﴿42﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اس وقت نماز کے قریب نہ جاؤ جب تم نشے میں ہو، یہاں تک کہ تم سمجھنے لگو جو کچھ تم کہتے ہو، اور نہ ناپاکی کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ) یہاں تک کہ تم غسل کر لو، ہاں اگر راہ چلتے گزر ہو تو اور بات ہے۔ اور اگر تم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی رفع حاجت سے (فارغ ہو کر) آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو، پھر تمھیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمّم کر لو اور اسے اپنے منہ اور ہاتھوں پر مل لو[1] بے شک اللہ بہت معاف کرنیوالا، بڑا بخشنے والا ہے ﴿43﴾ (اے نبی!) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا؟ وہ گمراہی خریدتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ تم بھی گمراہ ہو جاؤ ﴿44﴾ اور اللہ تمھارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ دوست اور مدد گار کے طور پر کافی ہے ﴿45﴾ یہودیوں میں سے کچھ لوگ الفاظ کو ان کے موقع محل سے پھیر دیتے ہیں اور پھر اپنی زبانوں کو توڑ موڑ کر سچے دین کے خلاف طعنہ زنی کرتے ہوئے (نبی ﷺ سے) کہتے ہیں: ''ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی'' اور کہتے ہیں: سنو! اگرچہ تم اس قابل نہیں ہو کہ تمھیں کچھ سنایا جائے، اور آپ سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں: [رَاعِنَا] یعنی ''اے ہمارے چرواہے'' اور بے شک اگر وہ کہتے: ''ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، اور ہماری بات سنیے اور ہماری طرف نظر کیجیے'' تو ان کے لیے بہتر اور نہایت مناسب ہوتا، لیکن اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت کی، چنانچہ سوائے چند لوگوں کے وہ ایمان نہیں لاتے ﴿46﴾

---

[1] اسے ''تیمّم کرنا'' کہتے ہیں۔ نماز ادا کرنے کے لیے وضو ضروری ہے لیکن پانی نہ ملنے کی صورت میں یا مرض کی صورت میں مٹی سے تیمّم کر کے نماز ادا کی جا سکتی ہے اس کا طریقہ یہ ہے: ایک ہی مرتبہ ہاتھ زمین پر مار کر کلائی تک دونوں ہاتھ ایک دوسرے پر پھیر لے (کہنیوں تک ضروری نہیں) اور پھر منہ پر پھیر لے۔ نبی کریم ﷺ نے تیمّم کے بارے میں عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''دونوں ہتھیلیوں اور چہرے کے لیے ایک ہی مرتبہ مٹی پر مارنا ہے۔'' (سنن ابی داود، اَلطَّهَارَة، بَابُ التَّيَمُّمِ، حدیث:327) اور [صَعِيْدًا طَيِّبًا] سے پاک مٹی مراد ہے۔

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا
مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰٓى اَدْبَارِهَآ
اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۚ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ
مَفْعُوْلًا ﴿47﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا
دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى
اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿48﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ بَلِ
اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿49﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ
يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۖ وَكَفٰى بِهٖٓ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿50﴾ ع
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰٓؤُلَآءِ
اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿51﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ
اللّٰهُ ۖ وَمَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿52﴾ اَمْ لَهُمْ
نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿53﴾ اَمْ
يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۖ فَقَدْ اٰتَيْنَآ
اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿54﴾

Marfat.com

اے لوگو جنھیں کتاب دی گئی! اس (قرآن) پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا، وہ اس کی تصدیق کرنے والا ہے جو تمھارے پاس ہے، (تم ایمان لاؤ)[1] اس سے پہلے کہ ہم چہرے بگاڑ دیں اور انھیں پیچھے کی طرف پھیر دیں یا ان پر اسی طرح لعنت بھیجیں جس طرح ہم نے سبت والوں پر لعنت بھیجی تھی، اور (یاد رکھو!) اللہ کا حکم اٹل ہے ﴿47﴾ بے شک اللہ (یہ گناہ) نہیں بخشتا کہ اس کیساتھ شرک کیا جائے اور وہ اس کے علاوہ جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جس نے اللہ کیساتھ شرک کیا، اس نے جھوٹ گھڑا اور بڑے گناہ کا کام کیا[2] ﴿48﴾ (اے نبی!) کیا آپ نے انھیں نہیں دیکھا جو اپنی پاکیزگی خود بیان کرتے ہیں بلکہ اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے اور لوگوں پر ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿49﴾ دیکھیے! وہ کس طرح اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہیں اور ان کے گناہ گار ہونے کے لیے یہی کھلا گناہ کافی ہے ﴿50﴾ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب کا کچھ حصہ دیا گیا (ان کا حال یہ ہے کہ) وہ بتوں اور شیطان پر ایمان رکھتے ہیں[3] اور کافروں کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ لوگ ایمان لانے والوں سے زیادہ ہدایت والے ہیں ﴿51﴾ وہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی اور جس پر اللہ لعنت کرے، اس کے لیے آپ قطعاً کوئی مددگار نہیں پائیں گے ﴿52﴾ کیا (وہ سمجھتے ہیں کہ) انھیں بادشاہی کا کچھ حصہ ملا ہے، پھر تو وہ اس میں سے لوگوں کو تل برابر بھی نہیں دیں گے ﴿53﴾ کیا وہ اس پر لوگوں سے حسد کرتے ہیں جو اللہ نے انھیں اپنے فضل سے دیا ہے، چنانچہ ہم نے آل ابراہیم کو کتاب اور حکمت دی اور بہت بڑی بادشاہی دی ﴿54﴾

---

[1] یہ آیت یہود و نصاریٰ کو حضرت محمد ﷺ کی رسالت اور قرآن مجید کی تعلیمات پر ایمان لانے کو ضروری قرار دے رہی ہے۔ مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 116,85/3) [2] ملاحظہ ہو سورۂ آل عمران: 91:3

[3] [جِبْت وَ طَاغُوْت] کے معنی بہت وسیع ہیں: ''جِبت'' سے مراد ہے ''بت، کاہن یا ساحر'' اور ''طاغوت'' سے مراد ''جھوٹے معبود'' گویا ہر وہ چیز جو اللہ کے سوا ہے، اس کی عبادت کی جائے، اس پر بھروسا، اس سے اعانت، اس سے مدد، استغاثہ (اس حد تک جتنا کہ اللہ سے ہونا چاہیے) کیا جائے تو وہ طاغوت کہلائے گی لیکن دنیاوی امور میں ایک دوسرے کی معاونت یا مدد کرنا اس میں داخل نہیں کیونکہ ''وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى'' (سورۂ مائدۃ: 2/5) تو شریعت مطہرہ کا حکم ہے۔ نیز ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 257/2)

Marfat.com

فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَكَفٰى بِجَهَنَّمَ
سَعِيْرًا ﴿55﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ؕ كُلَّمَا
نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰهُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿56﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
اَبَدًا ؕ لَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدْخِلُهُمْ ظِلًّا ظَلِيْلًا ﴿57﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ
بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿58﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ
فِيْ شَيْءٍ فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿59﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى
الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ
مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا
اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ۚ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿60﴾

Marfat.com

تو ان میں سے بعض وہ ہیں جو اس پر ایمان لائے اور بعض وہ ہیں جو اس پر ایمان لانے سے باز رہے، اور ان کے لیے دہکتی جہنم ہی کافی ہے [1] ﴿55﴾ بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کا انکار کیا، ہم جلد انھیں آگ میں ڈالیں گے۔ جب ان کی کھالیں جل جائیں گی تو ہم ان کی جگہ دوسری کھالیں چڑھا دیں گے تا کہ وہ عذاب چکھیں، بلاشبہ اللہ بہت زبردست، بڑی حکمت والا ہے ﴿56﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، انھیں ہم جلد ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، وہاں ان کے لیے پاکیزہ بیویاں ہوں گی، اور ہم انھیں گھنی چھاؤں [2] میں داخل کریں گے ﴿57﴾ بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے حقداروں کو واپس کردو، اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو، بے شک اللہ تمھیں بہت ہی اچھی بات کی نصیحت کرتا ہے، بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے ﴿58﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اطاعت کرو اللہ کی، اور اطاعت کرو رسول کی اور ان لوگوں کی جو تم میں سے صاحب امر ہوں۔ پھر اگر تم باہم کسی چیز میں اختلاف کرو تو اسے اللہ اور اس کے رسول کی طرف لوٹا دو، اگر تم واقعی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے بہت اچھا ہے ﴿59﴾ (اے نبی!) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ بے شک وہ اس پر ایمان لائے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا۔ وہ چاہتے ہیں کہ اپنے معاملات کا فیصلہ شیطانی چیلوں سے کرائیں، حالانکہ انھیں حکم دیا گیا ہے کہ ایسے شیطانوں کا انکار کریں، اور شیطان چاہتا ہے کہ انھیں گمراہ کر کے دور پھینک دے [3] ﴿60﴾

---

[1] اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتابوں پر ایمان لانا بنیادی عقائد میں شامل ہے۔ نیز ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران:85/3)

[2] نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جنت میں ایک درخت ہے جس کے سایہ میں اگر سوار چلتا رہے تو سو برس تک چلنے پر بھی اس کا سایہ ختم نہ ہوگا۔'' (یہ درخت طوبیٰ ہے۔) (البخاری، بدء الخلق، باب: 8، حدیث: 3251)

[3] یہ اور اس کے بعد میں آنے والی آیات، ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی ہیں جو اپنا فیصلہ عدالت ◄◄

Marfat.com

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ
رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ﴿61﴾ فَكَيْفَ اِذَآ
اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ثُمَّ جَآءُوْكَ
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسٰنًا وَّتَوْفِيْقًا ﴿62﴾ اُولٰٓئِكَ
الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ
وَقُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيْغًا ﴿63﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ
رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا
اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿64﴾ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ
فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا
مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿65﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ
اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ
اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ۭ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ﴿66﴾ وَّاِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ
لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿67﴾ وَّلَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿68﴾

Marfat.com

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اس کی طرف جو اللہ نے نازل کیا اور آؤ رسول کی طرف، تو آپ منافقوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف آنے سے کتراتے ہیں ﴿61﴾ پھر ان کا کیا حال ہوتا ہے، جب ان کے ہاتھوں کی لائی ہوئی مصیبت ان پر آپڑتی ہے، پھر وہ قسمیں کھاتے ہوئے آپ کے پاس آکر کہتے ہیں: اللہ کی قسم! ہم نے تو بھلائی اور صلح صفائی کا ارادہ کیا تھا ﴿62﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ جانتا ہے ان کے دلوں میں کیا ہے، لہٰذا (اے نبی!) آپ ان کی باتوں پر دھیان نہ دیں اور انھیں نصیحت کرتے رہیں اور ان سے دلوں پر اثر کرنے والی بات کہیں ﴿63﴾ اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس لیے کہ اللہ کے حکم سے اس کی اطاعت کی جائے اور اگر بے شک وہ لوگ جب انھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تھا، آپ کے پاس آتے، پھر وہ اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول بھی ان کے لیے بخشش طلب کرتا تو وہ یقیناً اللہ کو بہت توبہ قبول کرنے والا اور نہایت رحم کرنے والا پاتے ﴿64﴾ چنانچہ (اے نبی!) آپ کے رب کی قسم! وہ مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں آپ کو فیصلہ کرنے والا نہ مان لیں، پھر آپکے کیے ہوئے فیصلے پر ان کے دلوں میں کوئی تنگی نہ آنے پائے اور وہ اسے دل و جان سے مان لیں [1] ﴿65﴾ اور اگر بے شک ہم ان پر فرض کر دیتے کہ تم اپنے آپ کو قتل کرو یا تم اپنے گھروں سے نکلو تو ان میں سے چند ایک کے سوا کوئی بھی یہ کام نہ کرتا اور اگر بے شک وہ مان لیتے جس کی انھیں نصیحت کی جاتی ہے تو یہ ان کے لیے بہتر اور (دین میں) زیادہ ثابت قدمی کا باعث ہوتا ﴿66﴾ اور تب ہم ضرور انھیں اپنی طرف سے بہت بڑا اجر دیتے ﴿67﴾ اور ہم ضرور انھیں سیدھے راستے پر چلاتے ﴿68﴾

◄◄ محمدی کی بجائے یہود یا قریش کے سرداروں کی طرف لے جانا چاہتے تھے۔ تاہم اس کا حکم عام ہے اور اس میں تمام وہ لوگ شامل ہیں جو کتاب وسنت سے اِعراض کرتے اور اپنے فیصلوں کے لیے کتاب وسنت کو چھوڑ کر کسی اور کی طرف جاتے ہیں۔

[1] مطلب یہ ہوا کہ نبی ﷺ کی کسی بات یا فیصلے سے اختلاف تو کجا، دل میں انقباض بھی محسوس کرنا ایمان کے منافی ہے۔ یہ آیت بھی منکرین حدیث کے لیے تو ہے ہی، مقلدین کے لیے بھی لمحۂ فکریہ ہے جو قول امام کے مقابلے میں حدیث صحیح سے انقباض ہی محسوس نہیں کرتے بلکہ یا تو کھلے لفظوں میں اسے ماننے سے انکار کر دیتے ►►

Marfat.com

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿69﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
عَلِيْمًا ﴿70﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا
ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿71﴾ وَاِنَّ مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ
فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ
مَّعَهُمْ شَهِيْدًا ﴿72﴾ وَلَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ
لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ يّٰلَيْتَنِيْ
كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿73﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَمَنْ
يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ
اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿74﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا
وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿75﴾

Marfat.com

اور جوکوئی اللہ اور رسول کی اطاعت کرے، تو وہ ایسے لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا، (یعنی) انبیاء، صدیقین، شہیدوں اور نیک لوگوں کے ساتھ، اور یہ لوگ اچھے رفیق ہوں گے ﴿69﴾ یہ اللہ کی طرف سے فضل ہے، اور اللہ کافی ہے جاننے والا ﴿70﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے بچاؤ کا سامان لے لو، پھر تم الگ الگ دستوں کی شکل میں یا اکٹھے ہو کر نکلو ﴿71﴾ اور بے شک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو نکلنے میں ضرور دیر کرتا ہے، پھر اگر تم پر کوئی مصیبت آئے تو وہ کہتا ہے: اللہ نے مجھ پر بڑی مہربانی کی کہ میں ان کے ساتھ موجود نہیں تھا ﴿72﴾ اور اگر تمھیں اللہ کا فضل ملے تو وہ، جیسے تمھارے اور اس کے درمیان کوئی دوستی نہ ہو، ضرور کہے گا: کاش میں ان کے ساتھ ہوتا، پھر میں بڑی کامیابی حاصل کرتا ﴿73﴾ پھر جو لوگ آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی بیچ چکے ہیں، انھیں چاہیے کہ وہ اللہ کے راستے میں لڑیں، اور جو شخص اللہ کے راستے میں لڑے، پھر وہ قتل کر دیا جائے یا غالب آجائے تو ہم جلد اسے بہت بڑا اجر دیں گے ﴿74﴾ اور (اے مسلمانو!) تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کے راستے میں کمزور مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال کہ اس کے باشندے ظالم ہیں، اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی حمایتی بھیج، اور ہمارے لیے اپنی طرف سے کوئی مددگار بھیج [1] ﴿75﴾

◄◄ ہیں یا اس کی دور از کار تاویل کر کے یا ثقہ راویوں کو ضعیف باور کرا کے اسے کنڈم کرنے کی مذموم سعی کرتے ہیں۔ فإلى الله المشتكىٰ.

[1] ظالموں کی بستی سے مراد (نزول کے اعتبار سے) مکہ ہے۔ ہجرت کے بعد وہاں باقی رہ جانے والے مسلمان خاص طور پر بوڑھے مرد، عورتیں اور بچے، کافروں کے ظلم وستم سے تنگ آ کر اللہ کی بارگاہ میں مدد کی دعا کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو متنبہ فرمایا کہ تم ان مستضعفین کو کفار سے نجات دلانے کے لیے جہاد کیوں نہیں کرتے؟ اس آیت سے استدلال کرتے ہوئے علماء نے کہا ہے کہ جس علاقے میں مسلمان اس طرح ظلم وستم کا شکار اور نرغۂ کفار میں گھرے ہوئے ہوں تو دوسرے مسلمانوں پر یہ فرض عائد ہوتا ہے کہ ان کو کافروں کے ظلم وستم سے بچانے کے لیے جہاد کریں۔ یہ جہاد کی دوسری قسم ہے۔ پہلی قسم ہے اعلاء کلمۃ اللہ یعنی دین کی نشر واشاعت اور کلمۃ اللہ کے غلبے کے لیے لڑنا، جس کا ذکر اس سے پہلی آیت میں اور بعد کی آیت میں ہے۔

Marfat.com

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقٰتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقٰتِلُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقٰتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ
كَانَ ضَعِيْفًا ع ﴿76﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ ع 10 6 7
وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ
وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى
اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۗ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ
اتَّقٰى ۣ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿77﴾ اَيْنَمَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ
وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۗ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا
هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ
مِنْ عِنْدِكَ ۚ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ الْقَوْمِ
لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿78﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ
فَمِنَ اللّٰهِ ۚ وَمَآ اَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ۚ وَاَرْسَلْنٰكَ
لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿79﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ
فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿80﴾

Marfat.com

جولوگ ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ طاغوت[1] (شیطان) کی راہ میں لڑتے ہیں، چنانچہ تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو، بے شک شیطان کی چال بڑی کمزور ہے ﴿76﴾ (اے نبی!) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ تم (لڑائی سے) اپنے ہاتھ روکے رکھو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو، پھر جب ان پر جنگ فرض کی گئی تو ان میں سے ایک گروہ کافر لوگوں سے اس طرح ڈرنے لگا جس طرح اللہ سے ڈرنا چاہیے یا وہ اس سے بھی بڑھ کر خوفزدہ تھا۔ اور وہ کہنے لگے: اے ہمارے رب! تو نے ہم پر جنگ فرض کیوں کی؟ تو نے ہمیں کچھ مدت تک مہلت کیوں نہ دی؟ کہہ دیجیے: دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے اس شخص کے لیے جس نے پرہیز گاری اختیار کی اور تم پر دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿77﴾ تم جہاں کہیں بھی ہوگے، موت تمھیں پالے گی، خواہ تم مضبوط قلعوں میں ہو، اور اگر انھیں کوئی بھلائی ملے تو وہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے اور اگر انھیں کوئی تکلیف پہنچے تو کہتے ہیں کہ یہ آپ کی طرف سے ہے۔ کہہ دیجیے: یہ سب کچھ اللہ کی طرف سے ہے، چنانچہ کیا حال ہے ان لوگوں کا جو بات سمجھنے کے قریب نہیں پھٹکتے ﴿78﴾ (اے انسان!) تجھے جو بھی بھلائی ملے، وہ اللہ کی طرف سے ہے، اور تجھے جو بھی تکلیف پہنچے وہ تیری اپنی طرف سے ہے اور (اے نبی!) ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے[2] اور اللہ بطور گواہ کافی ہے ﴿79﴾ جس نے رسول کی اطاعت کی، چنانچہ اس نے اللہ کی اطاعت کی[3] اور جس نے منہ موڑا تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ﴿80﴾

---

[1] [طاغوت] کے لیے دیکھیں آیت:51 کا حاشیہ [2] ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ :252/2)

[3] اس مضمون کے لیے یہ احادیث ملاحظہ فرمائیں ''جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے میرے مقرر کردہ حاکم کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے اس کی نافرمانی کی اس نے گویا میری نافرمانی کی۔'' (البخاری، الأحکام، باب:1) دوسری حدیث: ''میری امت کے سب لوگ جنت میں جائیں گے مگر جس نے انکار کیا۔'' صحابہ رضی اللہ عنہم کے استفسار پر فرمایا: ''جس نے میری نافرمانی کی اس نے جنت میں جانے سے انکار کیا۔'' (البخاری، حدیث :7280)

Marfat.com

وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ
غَيْرَ الَّذِیْ تَقُوْلُ ؕ وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿81﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ
وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿82﴾
وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ
اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰۤى اُولِی الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ
مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿83﴾ فَقَاتِلْ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ ۚ
وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ
وَاللّٰهُ اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿84﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً
يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ
لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقِيْتًا ﴿85﴾ وَاِذَا
حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَاۤ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ حَسِيْبًا ﴿86﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ﴿87﴾ ع

النصف 11 ع 11 8

Marfat.com

اور منافق کہتے ہیں کہ (ہمارا کام تو) فرماں برداری ہے پھر جب وہ آپ کے پاس سے اٹھ کر جاتے ہیں تو رات کو ان کا ایک گروہ اس بات کے خلاف جوڑ توڑ کرتا ہے جو آپ کہتے ہیں اور اللہ لکھ لیتا ہے جو وہ رات کو سازش کرتے ہیں، چنانچہ آپ انھیں جانے دیں اور اللہ پر بھروسا کریں اور اللہ کارساز کے طور پر کافی ہے ﴿81﴾ کیا پھر وہ قرآن میں غور وفکر نہیں کرتے؟ اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو وہ یقیناً اس میں بہت کچھ اختلاف پاتے ﴿82﴾ اور جب ان کے پاس کوئی امن یا خوف کی خبر آتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں حالانکہ اگر وہ اسے رسول اور اپنے میں سے کسی ذمہ دار حاکم کے حوالے کر دیتے، تو ایسی باتوں کی تہہ تک پہنچنے والے اس کی حقیقت جان لیتے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو چند ایک کے سوا تم ضرور شیطان کے پیچھے لگ جاتے ﴿83﴾ چنانچہ (اے نبی!) آپ اللہ کی راہ میں لڑیں، آپکو اپنی ذات کے سوا کسی کا ذمہ دار نہیں بنایا گیا اور آپ مومنوں کو لڑائی پر آمادہ کریں۔ امید ہے کہ اللہ ان لوگوں کو لڑائی سے روک دے جنھوں نے کفر کیا اور اللہ لڑائی میں بہت سخت ہے اور سزا دینے میں بہت سخت ہے ﴿84﴾ جو کوئی اچھی سفارش کرے گا، اسے بھی اس کا کچھ حصہ ملے گا اور جو کوئی بری سفارش کرے گا، اسے بھی اس کا کچھ حصہ ملے گا اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿85﴾ اور جب تمھیں سلام کیا جائے تو تم اس سے اچھا جواب دو یا وہی الفاظ لوٹا دو، [1] بے شک اللہ ہر چیز کا خوب حساب لینے والا ہے ﴿86﴾ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ ضرور تمھیں قیامت کے دن اکٹھا کرے گا، جس کے آنے میں کوئی شک نہیں اور بات کہنے میں اللہ سے زیادہ کون سچا ہے ﴿87﴾

---

[1] حدیث میں ہے: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے آدم کو اس کی صورت پر پیدا کیا ان کا قد ساٹھ ہاتھ تھا، جب اللہ ان کو پیدا کر چکا تو فرمایا: وہ فرشتوں کا گروہ بیٹھا ہوا ہے ان کو جا کر سلام کرو اور سنو وہ کیا کہتے ہیں! پھر یہی تمھارا اور تمھاری اولاد کا سلام رہے گا، تو حضرت آدم علیہ السلام نے کہا: [اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ] تو انھوں نے جواب دیا: [اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ] انھوں نے (لفظ) [وَرَحْمَةُ اللّٰهِ] بڑھایا۔ (نبی کریم ﷺ نے فرمایا:) جو کوئی بھی جنت میں جائے گا تو وہ حضرت آدم علیہ السلام کی صورت پر ہوگا یعنی ساٹھ ہاتھ لمبا، اور آدم علیہ السلام کے بعد سے خلقت کا قد وقامت کم ہوتا گیا اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔'' (صحیح بخاری، حدیث:6227)

Marfat.com

فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ
اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿88﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا
فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿89﴾ اِلَّا
الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ
جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا
قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ
فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ
فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿90﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَيَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّ مَا رُدُّوْٓا اِلَى
الْفِتْنَةِ اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ
السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ
ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿91﴾ ع 12 4 9

Marfat.com

پھر تمھیں کیا ہوا ہے کہ منافقوں کے بارے میں دو گروہوں میں بٹ گئے ہو؟ حالانکہ اللہ نے ان کے اعمال کی وجہ سے انھیں الٹا کر دیا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ ان لوگوں کو ہدایت دو جنھیں اللہ نے گمراہ کیا ہو؟ اور جسے اللہ گمراہ کرے، پھر اس کے لیے آپ ہرگز کوئی راستہ نہیں پائیں گے ﴿88﴾ وہ چاہتے ہیں کہ تم بھی کفر کرو جس طرح کہ انھوں نے کفر کیا، پھر تم ان کے برابر ہو جاؤ، چنانچہ تم ان میں سے کسی کو دوست نہ بناؤ یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کریں، پھر اگر وہ (دین سے) منہ موڑیں تو انھیں جہاں پاؤ قتل کر دو۔ اور ان میں سے کسی کو اپنا دوست اور مددگار نہ بناؤ ﴿89﴾ مگر وہ لوگ (اس حکم سے مستثنیٰ ہیں) جو اس قوم سے تعلق رکھتے ہوں جن سے تمھارا معاہدہ ہو چکا ہے یا (وہ منافق بھی مستثنیٰ ہیں) جو تمھارے پاس اس حالت میں آئیں کہ وہ لڑائی سے بیزار ہوں نہ تم سے لڑنا چاہتے ہوں اور نہ اپنی قوم سے [1] اور اگر اللہ چاہتا تو انھیں تم پر مسلط کر دیتا پھر وہ تم سے یقیناً لڑتے، لہٰذا اگر وہ تم سے کنارہ کشی اختیار کر لیں اور تمھارے ساتھ لڑنے سے باز رہیں، اور تمھاری طرف صلح اور امن کا ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے تمھارے لیے کوئی گنجائش نہیں رکھی کہ تم ان سے لڑائی کرو ﴿90﴾ تمھیں ایک اور قسم کے منافق ملیں گے جو چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی، مگر جب کبھی وہ فتنے کا موقع پاتے ہیں تو اس میں کود پڑتے ہیں، چنانچہ ایسے لوگ اگر تم سے مقابلہ کرنے سے باز نہ آئیں اور تمھیں صلح اور امن کی پیشکش نہ کریں اور لڑائی سے اپنے ہاتھ نہ روکیں تو تم انھیں جہاں کہیں پاؤ، پکڑ کر قتل کر دو۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر (ہاتھ اٹھانے کے لیے) ہم نے تمھیں کھلی اجازت دے دی ہے ﴿91﴾

---

[1] یعنی جن سے لڑنے کا حکم دیا جا رہا ہے، اس سے دو قسم کے لوگ مستثنیٰ ہیں۔ ایک وہ لوگ، جو ایسی قوم سے ربط و تعلق رکھتے ہیں یعنی ایسی قوم کے فرد ہیں یا اس کی پناہ میں ہیں جس قوم سے تمھارا معاہدہ ہے۔ دوسرے وہ جو تمھارے پاس اس حال میں آتے ہیں کہ ان کے سینے اس بات سے تنگ ہیں کہ وہ اپنی قوم سے مل کر تم سے یا تم سے مل کر اپنی قوم سے جنگ کریں یعنی تمھاری حمایت میں لڑنا پسند کرتے ہیں نہ تمھاری مخالفت میں۔

Marfat.com

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا
فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۚ فَاِنْ
كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ
مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖ وَتَحْرِيْرُ
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً
مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿92﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا
فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ
عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿93﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰٓى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ
عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ
قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿94﴾
لَا يَسْتَوِي الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ
الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿95﴾

Marfat.com

اور کسی مومن کے لیے جائز نہیں کہ وہ دوسرے مومن کو قتل کرے، مگر غلطی سے (ہو جائے تو اور بات ہے) اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے، اس پر ایک مسلمان غلام آزاد کرنا اور مقتول کے رشتے داروں کو خون بہا ادا کرنا لازم ہے، ہاں اگر وہ لوگ معاف کر دیں (تو اور بات ہے) پھر اگر وہ مقتول ایسی قوم میں سے ہو جو تمھاری دشمن ہو جبکہ وہ خود مومن ہو تو ایک مسلمان غلام آزاد کرنا لازم ہے اور اگر وہ ایسی قوم میں سے ہو کہ تمھارے اور ان کے درمیان معاہدہ ہو چکا ہو تو اس کے وارثوں کو خون بہا دیا جائیگا اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا ہوگا، پھر جو شخص غلام آزاد کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ دو ماہ لگاتار روزے رکھے، یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے توبہ (قبول کرنے کا ذریعہ) ہے اور اللہ خوب جاننے والا، بہت حکمت والا ہے ﴿92﴾ اور جو شخص کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے، اس کی سزا جہنم ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہیگا، اور اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہوگی، اور اللہ نے اس کے لیے بہت بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے [1] ﴿93﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم اللہ کے راستے میں نکلو تو تحقیق کر لیا کرو، اور جو شخص تمھیں سلام کرے تو اس کے متعلق یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں، تم دنیاوی زندگی کا سامان چاہتے ہو، تو اللہ کے پاس (تمھارے لیے) بہت سے مال غنیمت ہیں۔ تم اس سے پہلے خود بھی اس حالت میں مبتلا رہ چکے ہو، پھر اللہ نے تم پر احسان کیا، لہذا معاملے کی تحقیق کر لیا کرو۔ بے شک تم جو عمل کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے ﴿94﴾ کسی عذر کے بغیر پیچھے بیٹھ رہنے والے مومن اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کیساتھ جہاد کرنیوالے برابر نہیں ہو سکتے۔ اللہ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کیساتھ جہاد کرنیوالوں کو پیچھے بیٹھ رہنے والوں پر مرتبے میں فضیلت دی ہے۔ اور اللہ نے سب سے بھلائی کا وعدہ کیا ہے، اور اللہ نے مجاہدین کو پیچھے بیٹھ رہنے والوں کے مقابلے میں بہت بڑا اجر دیا ہے ﴿95﴾

---

[1] قتل ناحق کے بارے میں حدیث ہے: نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''مسلمان دین کے معاملے میں اس وقت تک کشادگی (اطمینان و سکون سے نیک اعمال کی طرف رغبت) میں رہتا ہے جب تک کہ ناحق خون نہ بہائے۔'' (البخاری، الدیات، حدیث:6862) نیز ملاحظہ فرمائیں حاشیہ: (سورۃ المائدۃ:5/45,32,27)

Marfat.com

دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا
رَّحِيْمًا ﴿96﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ
اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا فِيْمَ كُنْتُمْ ۭ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي
الْاَرْضِ ۭ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً فَتُهَاجِرُوْا
فِيْهَا ۭ فَاُولٰۗىِٕكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ﴿97﴾
اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَاۗءِ وَالْوِلْدَانِ
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿98﴾ فَاُولٰۗىِٕكَ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿99﴾
وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا
كَثِيْرًا وَّسَعَةً ۭ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا
اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ
اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿100﴾ ع وَاِذَا
ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ
تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۡ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ۭ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿101﴾

Marfat.com

ان کے لیے اللہ کی طرف سے درجے ہیں اور بخشش اور رحمت ہے اور اللہ تعالیٰ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿96﴾ جن لوگوں کی اس حالت میں فرشتے جان قبض کرتے ہیں کہ وہ (جان بوجھ کر کافروں میں رہ کر) اپنی جانوں پر ظلم کرتے رہے ہوں، تو فرشتے پوچھتے ہیں کہ تم کس حال میں تھے؟ وہ کہتے ہیں: ہم زمین میں کمزور تھے۔ تب فرشتے کہتے ہیں: کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟ چنانچہ یہی لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ﴿97﴾ مگر وہ مرد، عورتیں اور بچے جو واقعی بے بس ہوں اور وہ اس جگہ سے نکلنے کا کوئی وسیلہ اور کوئی راستہ نہیں پاتے ﴿98﴾ ان لوگوں کے بارے میں امید ہے کہ اللہ انھیں معاف کر دے گا اور اللہ بہت معاف کرنیوالا، نہایت بخشنے والا ہے ﴿99﴾ اور جو شخص اللہ کی راہ میں ہجرت کرے وہ زمین میں پناہ لینے کے لیے بہت جگہ اور گنجائش پائے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کرنے کی خاطر اپنے گھر سے نکلے، پھر اسے راستے میں موت آ جائے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے واجب ہو گیا اور اللہ نہایت بخشنے والا، بہت رحم کرنیوالا ہے [1] ﴿100﴾ اور جب تم زمین میں سفر کر رہے ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اگر تمھیں ڈر ہو کہ کافر حملہ کر کے تمھیں فتنے میں ڈال دیں گے، تو تم نماز قصر ادا کرو، بے شک کافر تمھارے کھلے دشمن ہیں ﴿101﴾

---

[1] اس میں ہجرت کی ترغیب اور مشرکین سے مفارقت اختیار کرنے کی تلقین ہے۔ نیز اس میں نیت کے مطابق اجر و ثواب ملنے کی یقین دہانی ہے چاہے موت کی وجہ سے وہ اس عمل کے مکمل کرنے سے قاصر رہا ہو۔ جیسا کہ گذشتہ امتوں میں سے ایک سو کے قاتل کا واقعہ حدیث میں بیان کیا گیا ہے جو توبہ کے لیے نیکوں کی ایک بستی میں جا رہا تھا کہ راستے میں اسے موت آ گئی۔ اللہ تعالیٰ نے نیکوں کی بستی کو، بہ نسبت دوسری بستی کے، قریب تر کر دیا، جس کی وجہ سے اسے ملائکہ رحمت اپنے ساتھ لے گئے۔ (صحیح البخاری، أحادیث الأنبیاء، حدیث: 3470) اس طرح جو شخص ہجرت کی نیت سے گھر سے نکلے، لیکن راستے میں ہی اسے موت آ جائے تو اسے اللہ کی طرف سے ہجرت کا ثواب ضرور ملے گا۔ گو ابھی وہ ہجرت کے عمل کو پایۂ تکمیل تک بھی نہ پہنچا سکا ہو جیسے حدیث میں بھی ہے ''وَاِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰى'' (صحیح البخاری، حدیث: 1) ''آدمی کے لیے وہی ہے جس کی اس نے نیت کی۔'' یہ حکم دین کے ہر کام کو شامل ہے یعنی اس کو کرتے وقت اللہ کی رضا پیش نظر ہو گی تو وہ مقبول ورنہ مردود ہو گا۔

Marfat.com

وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ
مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۖ فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْيَكُوْنُوْا
مِنْ وَّرَآئِكُمْ وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ اُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوْا فَلْيُصَلُّوْا
مَعَكَ وَلْيَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ۗ وَدَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِكُمْ وَاَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيْلُوْنَ عَلَيْكُمْ
مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ كَانَ بِكُمْ اَذًى مِّنْ
مَّطَرٍ اَوْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَنْ تَضَعُوْٓا اَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوْا
حِذْرَكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿102﴾ فَاِذَا
قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى
جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ
كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ﴿103﴾ وَلَا تَهِنُوْا فِى ابْتِغَآءِ
الْقَوْمِ ۖ اِنْ تَكُوْنُوْا تَاْلَمُوْنَ فَاِنَّهُمْ يَاْلَمُوْنَ كَمَا تَاْلَمُوْنَ ۖ
وَتَرْجُوْنَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُوْنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا
حَكِيْمًا ﴿104﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ
النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ ۚ وَلَا تَكُنْ لِّلْخَآئِنِيْنَ خَصِيْمًا ﴿105﴾

Marfat.com

اور (اے نبی!) جب آپ مومنوں کے درمیان ہوں، پھر انھیں نماز پڑھانے کے لیے کھڑے ہوں تو ان میں سے ایک گروہ اپنے ہتھیار لگائے ہوئے آپ کے ساتھ جماعت میں کھڑا ہو، پھر جب وہ سجدہ کر لے تو پیچھے چلا جائے اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی وہ آپ کے ساتھ نماز ادا کرے اور وہ بھی چوکنا رہے اور اپنے ہتھیار لگائے رکھے۔ کافر چاہتے ہیں کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان کی طرف سے ذرا غافل ہو جاؤ تو وہ تم پر اچانک دھاوا بول دیں۔ [1] اور اگر تمھیں بارش سے تکلیف ہو یا تم بیمار ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے ہتھیار ایک طرف رکھ دو، اور اس حالت میں بھی چوکنے رہو۔ بے شک اللہ نے کافروں کے لیے رسوا کر دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿102﴾ پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے اور لیٹے ہوئے (ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے رہو، پھر جب تمھیں اطمینان ہو جائے تو (پوری) نماز پڑھو، بے شک مومنوں پر مقررہ وقتوں میں نماز فرض ہے ﴿103﴾ اور تم دشمن قوم کا پیچھا کرنے میں کمزوری نہ دکھاؤ۔ اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو تو بے شک وہ بھی تکلیف اٹھاتے ہیں جیسے تم تکلیف اٹھاتے ہو اور تم اللہ سے جس چیز کی امید رکھتے ہو وہ اس کی امید نہیں رکھتے، اور اللہ خوب جاننے والا، بہت حکمت والا ہے ﴿104﴾ (اے نبی!) بے شک ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب حق کیساتھ نازل کی ہے تاکہ آپ کو اللہ نے جو سیدھی راہ دکھائی ہے اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں، اور آپ خیانت کرنے والوں کے حمایتی نہ بنیں ﴿105﴾

---

[1] اس آیت میں صلاۃ الخوف کی اجازت بلکہ حکم دیا جا رہا ہے۔ صلاۃ الخوف کے معنیٰ ہیں، خوف کی نماز۔ یہ اس وقت مشروع ہے جب مسلمان اور کافروں کی فوجیں ایک دوسرے کے مقابل جنگ کے لیے تیار کھڑی ہوں اور ایک لمحے کی بھی غفلت مسلمانوں کے لیے سخت خطرناک ثابت ہو سکتی ہو۔ ایسے حالات میں اگر نماز کا وقت ہو جائے تو صلاۃ الخوف پڑھنے کا حکم ہے، جس کی مختلف صورتیں حدیث میں بیان کی گئی ہیں۔ مثلاً: فوج دو حصوں میں تقسیم ہو گئی ایک حصہ دشمن کے بالمقابل کھڑا رہا تاکہ کافروں کو حملہ کرنے کی جسارت نہ ہو اور ایک حصے نے آ کر نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ جب یہ حصہ نماز سے فارغ ہو گیا تو یہ پہلے کی جگہ مورچہ زن ہو گیا اور مورچہ زن حصہ نماز کے لیے آ گیا۔ بعض روایات میں آتا ہے کہ آپ نے دونوں حصوں کو ایک ایک رکعت نماز پڑھائی، ◄◄

Marfat.com

وَّاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿106﴾ وَلَا تُجَادِلْ
عَنِ الَّذِيْنَ يَخْتَانُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ
خَوَّانًا اَثِيْمًا ﴿107﴾ يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ
مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۚ
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿108﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ
عَنْهُمْ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿109﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿110﴾
وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿111﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ
بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿112﴾ ع وَلَوْلَا
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ
اَنْ يُّضِلُّوْكَ ۭ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ ۭ وَمَا يَضُرُّوْنَكَ مِنْ
شَيْءٍ ۭ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ
مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿113﴾

Marfat.com

اور اللہ سے بخشش مانگیں، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿106﴾ اور آپ ان لوگوں کی طرف سے جھگڑا نہ کریں جو اپنے آپ سے خیانت کرتے ہیں، بے شک اللہ اس شخص کو پسند نہیں کرتا جو خیانت کرنیوالا گناہ گار ہو ﴿107﴾ وہ لوگوں سے (تو اپنی حرکتیں) چھپا سکتے ہیں مگر اللہ سے نہیں چھپا سکتے اور وہ اس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ رات کو چھپ کر ایسا مشورہ کرتے ہیں جو اللہ کو پسند نہیں اور وہ جو بھی عمل کرتے ہیں اللہ اسے گھیرے ہوئے ہے ﴿108﴾ ہاں! تم لوگوں نے یہاں دنیا کی زندگی میں تو ان (مجرموں) کی طرف سے جھگڑا کر لیا، پھر قیامت کے دن اللہ کے ہاں ان کی طرف سے کون جھگڑے گا؟ یا وہاں کون ان کا وکیل ہوگا؟ ﴿109﴾ اور جو شخص برا عمل کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے، پھر وہ اللہ سے بخشش مانگے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا پائے گا ﴿110﴾ اور جو شخص کوئی گناہ کرتا ہے تو بے شک اس کی یہ کمائی اسی کے لیے وبال ہوگی، اور اللہ خوب جاننے والا، بہت حکمت والا ہے ﴿111﴾ اور جو شخص کوئی خطا یا گناہ کرتا ہے، پھر کسی بے گناہ پر اس کا الزام لگا دیتا ہے تو (ایسا کر کے) وہ ایک بڑے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اٹھاتا ہے ﴿112﴾ اور اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو لوگوں کے ایک گروہ نے یقیناً ارادہ کر لیا تھا کہ وہ آپ کو بہکا دے، اور وہ اپنے آپ کے سوا کسی کو نہیں بہکاتے، اور وہ آپ کو ذرا بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے، اور اللہ نے آپ پر یہ کتاب اور حکمت نازل کی ہے اور آپ کو وہ کچھ سکھایا ہے جو آپ نہیں جانتے تھے اور آپ پر اللہ کا فضل بہت زیادہ ہے ﴿113﴾

◄◄ اس طرح آپ کی دو رکعت اور باقی فوجیوں کی ایک ایک رکعت ہوئی۔ بعض میں آتا ہے کہ دو دو رکعات پڑھائیں، اس طرح آپ کی چار رکعات اور فوجیوں کی دو دو رکعات ہوئیں اور بعض میں آتا ہے کہ ایک رکعت پڑھ کر التحیات کی طرح بیٹھے رہے، فوجیوں نے کھڑے ہو کر اپنے طور پر ایک رکعت اور پڑھ کر دو رکعتیں پوری کیں اور دشمن کے سامنے جا کر ڈٹ گئے۔ دوسرے حصے نے آ کر نبی ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی، آپ نے انھیں بھی ایک رکعت پڑھائی اور التحیات میں بیٹھ گئے اور اس وقت تک بیٹھے رہے جب تک فوجیوں نے دوسری رکعت پوری نہیں کر لی، پھر ان کے ساتھ آپ نے سلام پھیر دیا۔ اس طرح آپ کی بھی دو رکعت اور فوج کے دونوں حصوں کی بھی دو دو رکعتیں ہوئیں۔ (احسن البیان) مزید ملاحظہ فرمائیں (سورۂ بقرۃ: 239/2)

Marfat.com

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ
اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلٰحٍۢ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿114﴾ وَمَنْ
يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ
غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ
وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿115﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ ع 17 ع 3 14
وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ
ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿116﴾ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا
وَّاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ﴿117﴾ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ وقف لازم
لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿118﴾ وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ
وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ
وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ
وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ﴿119﴾
يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿120﴾
اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ﴿121﴾

Marfat.com

ان کی اکثر خفیہ سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں ہوتی مگر جو شخص صدقے یا نیکی یا لوگوں کے درمیان صلح کا حکم دے (تو یہ اچھی بات ہے) اور جو کوئی اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایسا کرے، تو ہم اسے جلد بہت بڑا اجر عطا کریں گے ﴿114﴾ اور جس شخص کے سامنے واضح شکل میں ہدایت آجائے اور اس کے بعد وہ رسول کی مخالفت کرے، اور مسلمانوں کا راستہ چھوڑ کر دوسرے راستے کی پیروی کرے، تو ہم اسے اسی طرف پھیر دیں گے جس طرف وہ جانا چاہے اور ہم اسے جہنم میں ڈالیں گے، [1] اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ﴿115﴾ بے شک اللہ یہ گناہ ہرگز نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور وہ اس کے سوا جسے چاہے معاف کر دیتا ہے اور جو شخص اللہ کیساتھ شرک کرتا ہے، تو وہ یقیناً بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا ہے ﴿116﴾ وہ لوگ اللہ کو چھوڑ کر دیویوں کو پکارتے ہیں اور دراصل وہ سرکش شیطان ہی کو پکارتے ہیں ﴿117﴾ اللہ نے اس پر لعنت کی ہے، اور اس نے کہا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ ضرور لے کر رہوں گا ﴿118﴾ اور میں انھیں گمراہ کروں گا اور انھیں امیدیں دلاؤں گا، اور میں انھیں حکم دوں گا تو وہ جانوروں کے کان چیریں گے اور میں انھیں حکم دوں گا تو وہ اللہ کی بناوٹ میں ردوبدل کریں گے۔ اور جو شخص اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو اپنا دوست بنالے تو وہ یقیناً کھلے نقصان میں جا پڑا ﴿119﴾ شیطان لوگوں سے وعدے کرتا ہے اور انھیں امیدیں دلاتا ہے، مگر شیطان کے سارے وعدے فریب کے سوا کچھ نہیں ﴿120﴾ ان لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ اس سے چھٹکارے کی کوئی صورت نہ پائیں گے ﴿121﴾

---

[1] ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران:85/3) ہدایت کے واضح ہو جانے کے بعد رسول اللہ ﷺ کی مخالفت اور مومنین کا راستہ چھوڑ کر کسی اور راستے کی پیروی، دین اسلام سے خروج ہے جس پر یہاں جہنم کی وعید بیان فرمائی گئی ہے۔ مومنین سے مراد صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم ہیں جو دین اسلام کے اولین پیرو اور اس کی تعلیمات کا کامل نمونہ تھے۔ اور ان آیات کے نزول کے وقت جن کے سوا کوئی گروہ مومنین موجود نہ تھا کہ وہ مراد ہو۔ اس لیے رسول ﷺ کی مخالفت اور غیر سبیل المومنین کا اتباع دونوں حقیقت میں ایک ہی چیز کا نام ہے اس لیے صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے راستے اور منہاج سے انحراف بھی کفر و ضلال ہی ہے۔ بعض علماء نے سبیل المؤمنین سے مراد اجماعِ امت لیا ہے یعنی اجماعِ امت سے انحراف بھی کفر ہے۔

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ
وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ﴿122﴾ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَلَآ
اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَلَا يَجِدْ
لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿123﴾ وَمَنْ يَّعْمَلْ
مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿124﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ
دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ
اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿125﴾ وَلِلّٰهِ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ
مُّحِيْطًا ﴿126﴾ وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ ع 18 11 15
فِيْهِنَّ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ
الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ
وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى
بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ﴿127﴾

Marfat.com

اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ہم جلد انھیں ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور اللہ سے بڑھ کر کون قول وقرار میں سچا ہے؟ ﴿122﴾ انجام کا دارومدار نہ تمھاری خواہشات پر ہے نہ اہل کتاب کی خواہشات پر، بلکہ جو کوئی برا عمل کرے گا، اس کا اسے بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا کوئی دوست اور مددگار نہ پائے گا ﴿123﴾ اور جو کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت، جبکہ وہ مومن ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے، اور ان پر ذرا بھی ظلم نہیں کیا جائے گا[1] ﴿124﴾ اور دین میں اس شخص سے زیادہ اچھا کون ہے جس نے اپنا چہرہ اللہ کے سامنے جھکا دیا؟ اور وہ نیکی کرنے والا بھی ہو، اور ملت ابراہیم کی پیروی کرے، جو صرف حق پرست تھا۔ اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا خاص دوست بنایا تھا ﴿125﴾ اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے اور اللہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے ﴿126﴾ اور (اے نبی!) لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں، کہہ دیجیے! اللہ خود ان کے بارے میں حکم دے رہا ہے اور کتاب کی وہ آیتیں بھی، جو یتیم عورتوں کے بارے میں تمھیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں جنھیں ان کا مقرر حق تم نہیں دیتے اور تم چاہتے ہو کہ ان سے نکاح کرلو، اور (وہ) کمزور بچوں کے بارے میں (تمھیں حکم دے رہا ہے) اور یہ کہ تم یتیموں سے انصاف کرو اور تم جو بھی نیکی کرو، تو بے شک اللہ اس کا خوب علم رکھتا ہے ﴿127﴾

---

[1] اہل کتاب اپنے متعلق بڑی خوش فہمیوں میں مبتلا تھے یہاں اللہ تعالیٰ نے پھر ان خوش فہمیوں کا پردہ چاک کرتے ہوئے فرمایا کہ آخرت کی کامیابی محض امیدوں اور آرزوؤں سے نہیں ملے گی۔ اس کے لیے تو ایمان اور عمل صالح کی پونجی ضروری ہے اگر اس کے برعکس نامۂ اعمال میں برائیاں ہوں گی تو اسے ہر صورت میں اس کی سزا بھگتنی ہوگی۔ وہاں ایسا کوئی دوست یا مددگار نہیں ہوگا جو برائی کی سزا سے بچا سکے۔ آیت میں اہل کتاب کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کو بھی خطاب فرمایا ہے تاکہ وہ بھی یہود و نصاریٰ کی سی غلط فہمیوں، خوش فہمیوں اور عمل سے خالی آرزوؤں اور تمناؤں سے اپنا دامن بچا کر رکھیں لیکن افسوس مسلمان اس تنبیہ کے باوجود انھی خام خیالیوں میں مبتلا ہو گئے جن میں سابقہ امتیں گرفتار ہوئیں۔ اور آج بے عملی اور بدعملی مسلمان کا بھی شعار بنی ہوئی ہے اور اس کے باوجود وہ ''امت مرحومہ'' کہلانے پر مصر ہے۔ هداه الله تعالیٰ.

Marfat.com

وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْۢ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَاجُنَاحَ
عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ
الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ۚ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿128﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ
وَلَوْ حَرَصْتُمْ ۠ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ۚ
وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿129﴾
وَاِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا مِّنْ سَعَتِهٖ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ
وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿130﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ
وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ
اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ۚ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿131﴾ وَلِلّٰهِ مَا
فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿132﴾ اِنْ
يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ بِاٰخَرِيْنَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿133﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ
اللّٰهِ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ﴿134﴾ ع

19 ع 8 16

Marfat.com

اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے ظلم وزیادتی یا نظر انداز کیے جانے کا اندیشہ ہو تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں کسی طرح صلح کرلیں اور صلح ہی اچھی ہے، اور انسانی نفس میں بخیلی رکھی گئی ہے [1] اور اگر تم احسان کرو اور پرہیز گار بنو تو بے شک تم جو بھی عمل کرتے ہو، اللہ اس کی خوب خبر رکھتا ہے ﴿128﴾ اور تم سے یہ کبھی نہ ہو سکے گا کہ تم اپنی بیویوں میں ہر طرح سے عدل کرو، خواہ تم اس کی کتنی ہی خواہش رکھو، لہٰذا تم کسی ایک کی طرف پوری طرح مائل نہ ہو جاؤ کہ دوسری کو بیچ میں لٹکتی چھوڑ دو، [2] اور اگر تم اصلاح کا رویہ اختیار کرو اور پرہیز گار بنو تو اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿129﴾ اور اگر وہ دونوں (میاں بیوی) ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں تو اللہ اپنے فضل سے ہر ایک کو (دوسرے سے) بے نیاز کر دے گا اور اللہ بڑی وسعت والا، خوب حکمت والا ہے ﴿130﴾ اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے اور ہم نے تم سے پہلے جن لوگوں کو کتاب دی، ان کو اور تمھیں بھی یہی حکم دیا کہ اللہ سے ڈرتے رہو، پھر اگر تم کفر کرو گے تو بے شک آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے، اور اللہ بہت بے پروا، قابل تعریف ہے ﴿131﴾ اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے اور اللہ بطور کارساز کافی ہے ﴿132﴾ اے لوگو! اگر اللہ چاہے تو تمھیں ہٹا کر تمھاری جگہ دوسروں کو لے آئے، اور اللہ اس بات کی پوری قدرت رکھتا ہے ﴿133﴾ جو شخص دنیا کا ثواب چاہتا ہو تو اللہ کے پاس تو دنیا اور آخرت دونوں کا ثواب موجود ہے، اور اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے ﴿134﴾

---

[1] شُح، بخل اور طمع کو کہتے ہیں۔ یہاں مراد اپنا اپنا مفاد ہے جو ہر نفس کو عزیز ہوتا ہے یعنی ہر نفس اپنے مفاد میں بخل اور طمع سے کام لیتا ہے۔

[2] یہ ایک دوسری صورت ہے کہ ایک شخص کی ایک سے زیادہ بیویاں ہوں تو دلی تعلق اور محبت میں وہ سب کے ساتھ یکساں سلوک نہیں کر سکتا۔ کیونکہ محبت، فعل قلب ہے جس پر کسی کو اختیار نہیں ہے۔ خود نبی ﷺ کو بھی اپنی بیویوں میں سے سب سے زیادہ محبت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے تھی۔ خواہش کے باوجود انصاف نہ کرنے سے مطلب یہی قلبی میلان اور محبت میں عدم مساوات ہے۔ اگر یہ قلبی محبت ظاہری حقوق کی مساوات میں مانع نہ بنے تو عنداللہ قابل مؤاخذہ نہیں۔

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ
عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا
فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۣ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا
اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿135﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ۚ وَمَنْ يَّكْفُرْ
بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ
ضَلٰلًۢا بَعِيْدًا ﴿136﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ
كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ
سَبِيْلًا ﴿137﴾ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ﴿138﴾ الَّذِيْنَ
يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ
عِنْدَهُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ﴿139﴾ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي
الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ يُكْفَرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَاُ بِهَا
فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖٓ ۚ اِنَّكُمْ اِذًا
مِّثْلُهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْكٰفِرِيْنَ فِيْ جَهَنَّمَ جَمِيْعًا ﴿140﴾

Marfat.com

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم انصاف کے لیے ڈٹ جانے والے اور اللہ کے لیے سچی گواہی دینے والے بن جاؤ، خواہ وہ تمھارے اپنے خلاف یا تمھارے والدین اور رشتے داروں کے خلاف ہو، [1] معاملے کا فریق امیر ہو یا غریب، دونوں صورتوں میں تمھاری نسبت اللہ زیادہ ان کا خیر خواہ ہے۔ پس تم نفسانی خواہش کے پیچھے پڑ کر انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑو۔ اور اگر تم نے توڑ مروڑ کر بات کی یا (گواہی دینے سے) منہ موڑا تو بے شک تم جو بھی عمل کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے ﴿135﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ، اس کے رسول اور اس کتاب پر ایمان لاؤ جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کی اور اس کتاب پر بھی جو اس نے پہلے نازل کی اور جو شخص اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں اور آخرت کے دن کا انکار کرے تو وہ یقیناً بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا ﴿136﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے، پھر انھوں نے کفر کیا، پھر ایمان لے آئے، پھر کفر کیا پھر کفر میں کہیں بڑھ گئے، اللہ انھیں ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ انھیں ہدایت کا راستہ دکھائے گا ﴿137﴾ (اے نبی!) منافقوں کو خبر دار کر دیجیے کہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿138﴾ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں، کیا وہ ان کافروں کے ہاں عزت تلاش کرتے ہیں؟ پھر بے شک عزت تو ساری اللہ ہی کے لیے ہے ﴿139﴾ اور اس نے اس کتاب میں تمھارے لیے نازل کیا ہے کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیات کا انکار کیا جا رہا ہو یا ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہو تو تم ان کی مجلس میں نہ بیٹھو، یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں، ورنہ تم بھی اس وقت یقیناً انھی جیسے ہو گے، بے شک اللہ منافقوں اور کافروں سب کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے ﴿140﴾

---

[1] اس میں سچی گواہی کی تاکید کی گئی ہے کیونکہ جھوٹی گواہی کبیرہ گناہ ہے۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ سے کبیرہ گناہوں کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''① اللہ کے ساتھ کسی کو عبادت میں شریک کرنا ② والدین کی نافرمانی کرنا ③ (ناحق) خون بہانا ④ جھوٹی گواہی دینا۔'' (صحیح بخاری، الشهادات، باب:10، حدیث :2653)

Marfat.com

اَلَّذِيْنَ يَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ
قَالُوْٓا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ وَاِنْ كَانَ لِلْكٰفِرِيْنَ نَصِيْبٌ قَالُوْٓا
اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَيْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ
بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَلَنْ يَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِيْنَ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ سَبِيْلًا ع ﴿141﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ ع 20 7 17
خَادِعُهُمْ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَاۗءُوْنَ
النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿142﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ
لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ
لَهٗ سَبِيْلًا ﴿143﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ
اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ
سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿144﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ
النَّارِ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿145﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا
وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰۗىِٕكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ صلے
وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿146﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ
بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَاٰمَنْتُمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ﴿147﴾

Marfat.com

وہ لوگ تمھارے انجام کا انتظار کرتے رہتے ہیں، پھر اگر تمھیں اللہ کی طرف سے فتح حاصل ہو تو وہ کہتے ہیں: کیا ہم تمھارے ساتھ نہ تھے؟ اور اگر کافروں کو کچھ غلبہ ملے تو ان سے کہتے ہیں: کیا ہم تم پر غالب نہ آنے لگے تھے اور (کیا) ہم نے تمھیں مومنوں سے نہیں بچایا؟ پھر قیامت کے دن اللہ ان کے درمیان فیصلہ کر دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں کے خلاف ہرگز کوئی راستہ نہیں دے گا ﴿141﴾ بے شک منافقین اللہ کو دھوکا دیتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے انھیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں تو دل سے نہ چاہتے ہوئے، لوگوں کو دکھانے کے لیے کھڑے ہوتے ہیں، اور وہ اللہ کو بس تھوڑا ہی یاد کرتے ہیں ﴿142﴾ وہ کفر اور ایمان کے درمیان ڈانواں ڈول ہیں، نہ پورے اس طرف نہ پورے اس طرف، اور (اے نبی!) جسے اللہ گمراہ کرے، آپ اس کے لیے ہرگز کوئی راہ نہیں پائیں گے ﴿143﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم چاہتے ہو کہ اللہ کو اپنے خلاف (کارروائی کے لیے) کھلی حجت دے دو؟ ﴿144﴾ بے شک منافقین دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں جائیں گے،[1] اور وہاں آپ ان کے لیے ہرگز کوئی مددگار نہیں پائیں گے ﴿145﴾ سوائے ان لوگوں کے جنھوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی، اور تھام لیا اللہ (کے دین) کو، اور اپنا دین اللہ کے لیے خالص کر لیا، تو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے اور اللہ مومنوں کو جلد بہت بڑا اجر عطا کرے گا ﴿146﴾ اگر تم شکر کرو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا؟ اور اللہ بڑا قدر دان، خوب جاننے والا ہے ﴿147﴾

---

[1] اس میں منافقین کے لیے سخت وعید ہے لہٰذا ہر مسلمان کو حدیث میں بیان کردہ منافقوں کی نمایاں صفات سے بچ کر رہنا چاہیے۔ ① جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے ② جب بولے تو جھوٹی بات کرے ③ جب وعدہ کرے تو وعدہ خلافی کرے ④ جب جھگڑا کرے تو گالیاں دے۔" (البخاری، الإیمان، باب:24) نیز ملاحظہ کیجیے: (سورۂ توبہ:54/9) علاوہ ازیں: "قیامت کے دن اللہ کے ہاں وہ شخص بدترین لوگوں میں سے ہوگا جو دورُخا ہو، ادھر ایک منہ سے اور ادھر دوسرے منہ سے بات کہے۔ (البخاری، الأدب، باب:52)

Marfat.com

لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ۚ وَكَانَ
اللّٰهُ سَمِيْعًا عَلِيْمًا ﴿148﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ
سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيْرًا ﴿149﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ
وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ
نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿150﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿151﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ۗ وَكَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿152﴾ ع يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ
عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ ۚ فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ
فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ
ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ فَعَفَوْنَا
عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَاٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿153﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ
الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَقُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُلْنَا
لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِى السَّبْتِ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿154﴾

Marfat.com

اللہ اونچی آواز میں برائی کی بات کرنے کو پسند نہیں کرتا، مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو (اسے اجازت ہے) اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿148﴾ اگر تم کھلے طور پر کوئی نیکی کرو یا چھپا کر کرو، یا برائی سے درگزر کردو، تو اللہ بھی بہت معاف کرنیوالا، بڑی قدرت والا ہے ﴿149﴾ بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ وہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں اور وہ کہتے ہیں: ہم بعض پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان کوئی راہ اختیار کریں ﴿150﴾ وہی لوگ حقیقی کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے رسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿151﴾ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، اور انھوں نے ان میں سے کسی ایک کے درمیان بھی تفریق نہیں کی، وہی لوگ ہیں جنھیں اللہ جلد ان کا اجر دے گا۔ اور اللہ بڑا بخشنے والا، بہت رحم کرنیوالا ہے ﴿152﴾ (اے نبی!) اہل کتاب آپ سے تقاضا کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے ایک کتاب اتار لائیں۔ چنانچہ ان لوگوں نے موسیٰ سے اس سے بھی بڑا تقاضا کیا تھا، انھوں نے کہا تھا: (اے موسیٰ!) ہمیں اللہ بالکل آنکھوں کے سامنے دکھا، پھر ان کے ظلم کی وجہ سے کڑاکے کی بجلی ان پر آپڑی، پھر ان کے پاس کھلی نشانیاں آجانے کے بعد انھوں نے بچھڑے کو معبود بنالیا، پھر اس پر بھی ہم نے انھیں معاف کردیا اور ہم نے موسیٰ کو کھلا غلبہ عطا کیا ﴿153﴾ اور ہم نے ان سے اقرار لینے کے لیے ان پر طور پہاڑ بلند کیا اور ہم نے ان سے کہا: (شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہوجاؤ[1] اور ہم نے ان سے کہا: ہفتے کے دن میں زیادتی نہ کرو، اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا ﴿154﴾

---

[1] نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''بنی اسرائیل کو حکم دیا گیا تھا کہ شہر کے دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے اور [حِطَّةٌ] ''ہماری توبہ'' کہتے ہوئے داخل ہونا، لیکن انھوں نے اس حکم کو بدل دیا چنانچہ وہ (سجدہ کی بجائے) سرینوں کے بل گھسٹتے ہوئے اور [حَبَّةٌ فِيْ شَعْرَةٍ] یعنی ''سٹے میں دانہ۔'' کہتے ہوئے شہر میں داخل ہوئے: (البخاری، أحادیث الأنبیاء، باب : 28، حدیث: 3403) اللہ تعالیٰ کے حکم میں تغیر وتبدل کی بنا پر ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے عذاب نازل ہوا جو وباؤں اور طاعون کی صورت میں تھا۔

Marfat.com

فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَكُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَقَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ
بِغَيْرِ حَقٍّ وَّقَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ۚ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ
فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿155﴾ وَّبِكُفْرِهِمْ وَقَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ
بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿156﴾ وَّقَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ وَمَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ۚ وَاِنَّ
الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ۚ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا
اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ وَمَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ﴿157﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ۚ وَكَانَ
اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿158﴾ وَاِنْ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ
صلے مَوْتِهٖ ۔ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿159﴾ فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ
هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَبِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ كَثِيْرًا ﴿160﴾ وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ
النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿161﴾ لٰكِنِ
الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ ۚ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿162﴾ ع

Marfat.com

پھر (ہم نے ان پر لعنت کی) اس لیے کہ انھوں نے اپنا عہد توڑا، اللہ کی آیتوں کا انکار کیا، نبیوں کو ناحق قتل کرتے رہے اور انھوں نے یہ کہا کہ ہمارے دل پردوں میں ہیں بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں پر مہر لگادی، چنانچہ وہ ایمان نہیں لاتے مگر تھوڑے ہی ﴿155﴾ اور (ہم نے ان پر لعنت کی) ان کے کفر کی وجہ سے اور مریم پر بہت بڑا بہتان لگانے کی وجہ سے ﴿156﴾ اور ان کے یہ کہنے کی وجہ سے کہ ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم اللہ کے رسول کو قتل کیا، حالانکہ انھوں نے نہ انھیں قتل کیا اور نہ انھیں سولی پر چڑھایا بلکہ انھیں شبہے میں ڈال دیا گیا اور بیشک جنھوں نے عیسیٰ کے بارے میں اختلاف کیا وہ ضرور ان کے متعلق شک میں ہیں۔ ان لوگوں کے پاس ان کے بارے میں کوئی علم نہیں، سوائے گمان کی پیروی کے، اور انھوں نے یقیناً انھیں قتل نہیں کیا ﴿157﴾ بلکہ اللہ نے انھیں اپنی طرف اٹھالیا، اور اللہ بڑا زبردست، بہت حکمت والا ہے ﴿158﴾ اور اہل کتاب میں سے کوئی بھی ایسا نہ بچے گا جو عیسیٰ پر ان کی موت سے پہلے ایمان نہ لے آئے [1] اور قیامت کے دن وہ ان سب پر گواہ ہوں گے ﴿159﴾ پھر جو لوگ یہودی ہوئے، ان کے ظلم کی وجہ سے اور ان کے اکثر لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکنے کی وجہ سے، ہم نے ان پر کچھ پاک چیزیں حرام کردیں جو پہلے ان کے لیے حلال تھیں ﴿160﴾ اور اس وجہ سے بھی کہ وہ سود لیتے تھے حالانکہ انھیں اس سے منع کیا گیا تھا اور اس وجہ سے بھی کہ وہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے اور ہم نے ان میں سے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿161﴾ لیکن ان میں سے جو علم میں پختہ اور مومن ہیں وہ ایمان لاتے ہیں اس پر جو آپ پر نازل کیا گیا اور جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا، اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں، وہی لوگ ہیں جنھیں ہم جلد بہت بڑا اجر دیں گے ﴿162﴾

---

[1] ﴿قَبْلَ مَوْتِهٖ﴾ میں ضمیر کا مرجع کون ہے؟ بعض کے نزدیک عیسیٰ علیہ السلام ہیں، یعنی عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے نزول کے بعد ان کی موت سے پہلے سب اہل کتاب ان پر ایمان لے آئیں گے، یعنی مسلمان ہو جائیں گے اور بعض کے نزدیک مرجع اہل کتاب ہیں، یعنی ہر یہودی اور عیسائی فرشتہ اجل کے ظہور کے وقت جب اس پر یہ حقیقت کھل جائے گی کہ عیسیٰ علیہ السلام محض اللہ کے رسول تھے، خدائی میں ان کا کوئی حصہ نہ تھا تو اس وقت وہ عیسیٰ علیہ السلام پر ایمان لے ◄◄

Marfat.com

اِنَّآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ كَمَآ اَوْحَيْنَآ اِلٰى نُوْحٍ وَّ النَّبِيّٖنَ مِنْۢ
بَعْدِهٖ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ
وَالْاَسْبَاطِ وَعِيْسٰى وَاَيُّوْبَ وَيُوْنُسَ وَهٰرُوْنَ وَسُلَيْمٰنَ ۚ
وَاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿163﴾ وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ
مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ۚ وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى
تَكْلِيْمًا ﴿164﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ
عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿165﴾
لٰكِنِ اللّٰهُ يَشْهَدُ بِمَآ اَنْزَلَ اِلَيْكَ ۖ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
يَشْهَدُوْنَ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿166﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًا بَعِيْدًا ﴿167﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ
طَرِيْقًا ﴿168﴾ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ وَكَانَ
ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿169﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ
بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ۚ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ
لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿170﴾

Marfat.com

(اے نبی!) بیشک ہم نے آپ کی طرف وحی [1] کی جیسے ہم نے نوح اور ان کے بعد دوسرے نبیوں کی طرف وحی کی، اور ہم نے ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور ان کی اولاد اور عیسیٰ، ایوب، یونس، ہارون اور سلیمان کی طرف وحی کی اور ہم نے داود کو زبور عطا کی ﴿163﴾ اور ہم نے کئی رسول بھیجے، اس سے پہلے ہم ان کا حال آپ کے سامنے بیان کر چکے ہیں۔ اور کئی رسول ایسے ہیں کہ ان کا حال ہم نے آپ کے سامنے بیان نہیں کیا۔ اور اللہ نے موسیٰ سے (خاص طور پر) کلام کیا ﴿164﴾ اور خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے رسول بھیجے تا کہ رسولوں کے بعد لوگوں کے لیے اللہ کو الزام دینے کی کوئی گنجائش نہ رہے۔ اور اللہ بڑا زبردست، بڑی حکمت والا ہے ﴿165﴾ لیکن اللہ نے آپ پر جو نازل کیا ہے، وہ اس کی بابت گواہی دیتا ہے کہ اس نے اپنے علم کیساتھ نازل کیا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں، اور اللہ بطور گواہ کافی ہے ﴿166﴾ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا، یقیناً وہ دور کی گمراہی میں جا پڑے ہیں ﴿167﴾ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم کیا، اللہ کے شایان نہیں کہ وہ انھیں بخش دے اور نہ یہ شایان ہے کہ وہ انھیں سیدھی راہ دکھائے ﴿168﴾ مگر وہ انھیں جہنم کا راستہ دکھائے گا جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے، اور یہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے ﴿169﴾ اے لوگو! یقیناً یہ رسول تمھارے رب کی طرف سے حق لے کر تمھارے پاس آیا ہے، لہذا تم ایمان لاؤ، یہ تمھارے لیے بہتر ہوگا، اور اگر تم کفر کرو گے تو آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، اللہ ہی کے لیے ہے، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿170﴾

◄◄ آتا ہے۔ (گو موت کے وقت کا ایمان نافع نہیں) اکثر مفسرین کے نزدیک پہلا مفہوم زیادہ صحیح ہے۔ (واللہ اعلم)

[1] رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا آپ پر وحی کیسے نازل ہوتی ہے؟ تو آپ نے فرمایا: ''وحی کبھی تو مجھ پر گھنٹی کی آواز کی مانند نازل ہوتی ہے۔ نزول وحی کی یہ کیفیت میری طبیعت پر بہت گراں ہوتی ہے اور پھر جو کچھ وحی میں کہا جاتا ہے اِسے میں یاد کر لیتا ہوں تو وہ کیفیت ختم ہو جاتی ہے اور کبھی فرشتہ انسان کی صورت میں میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے گفتگو کرتا ہے اور جو کچھ وہ کہتا ہے میں اسے یاد کر لیتا ہوں۔'' حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''میں نے سخت سردیوں میں نبی ﷺ پر وحی نازل ہوتے دیکھی، چنانچہ جب وحی منقطع ہو جاتی تو آپ کی پیشانی سے پسینہ بہنے لگتا۔'' (صحیح بخاری، بدء الوحی، باب:1 حدیث: 2)

Marfat.com

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا
الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهٗ ۚ
اَلْقٰىهَآ اِلٰى مَرْيَمَ وَرُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۫
وَلَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۫
سُبْحٰنَهٗٓ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿171﴾ لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ
اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ
يَّسْتَنْكِفْ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ
جَمِيْعًا ﴿172﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ
اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا
وَاسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿173﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ
جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿174﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ
رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿175﴾

وقف لازم ع 23 5 3

Marfat.com

اے اہل کتاب! اپنے دین کے بارے میں حد سے نہ گزر جاؤ اور اللہ کے بارے میں حق بات کے سوا کچھ نہ کہو۔ بیشک مسیح عیسیٰ ابن مریم تو اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہی ہے جسے اس نے مریم کی طرف ڈالا، اور وہ اس کی طرف سے ایک روح ہے [1] چنانچہ تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور یہ نہ کہو کہ معبود تین ہیں۔ اس سے باز آجاؤ یہ تمھارے لیے بہتر ہے، بیشک اللہ ہی واحد معبود ہے، وہ اس (امر) سے پاک ہے کہ اس کی کوئی اولاد ہو، [2] آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسی کا ہے، اور اللہ بطور کارساز کافی ہے ﴿171﴾ مسیح (عیسیٰ ابن مریم) کو اللہ کا بندہ ہونے میں کوئی عار نہیں اور نہ مقرب فرشتوں کو عار ہے، اور جو کوئی اللہ کی عبادت کو عار خیال کرے اور تکبر کرے، تو اللہ جلد ان سب کو اپنی طرف جمع کرے گا ﴿172﴾ پھر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے تو اللہ انھیں ان کے پورے اجر دے گا اور انھیں اپنے فضل سے زیادہ عطا کرے گا، اور جن لوگوں نے اللہ کی عبادت کو عار خیال کیا اور تکبر کیا تو وہ انھیں بہت دردناک عذاب دے گا اور وہ اللہ کے سوا اپنے لیے کوئی حمایتی اور کوئی مددگار نہیں پائیں گے ﴿173﴾ اے لوگو! تمھارے رب کی طرف سے تمھارے پاس ایک دلیل آگئی ہے، اور ہم نے تمھاری طرف ایک واضح نور نازل کیا ہے ﴿174﴾ پھر جو لوگ اللہ پر ایمان لے آئے اور اس کے دین کو مضبوطی سے پکڑ لیا تو وہ ضرور انھیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور انھیں اپنی طرف (پہنچنے کے لیے) سیدھا راستہ دکھائے گا ﴿175﴾

---

[1] [رُوحُ اللّٰه] میں بَیْتُ اللّٰهِ، رَسُوْلُ اللّٰهِ اور عَبْدُ اللّٰهِ کی طرح اِسم مضاف اللہ تعالیٰ کی مخلوق سے تعلق رکھتا ہے جن میں اللہ کی طرف اِضافت کا مطلب، اس چیز کا اس کی نگاہوں میں محترم و مکرم ہونا ہے۔ لیکن جب اسم مضاف اللہ کی مخلوق کے بجائے اس کی صفت ہو مثلاً: عِلْمُ اللّٰهِ، کَلَامُ اللّٰهِ اور ذَاتُ اللّٰهِ تو یہ اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم، تابعین رحمہم اللہ، علمائے متقدمین رحمہم اللہ اور ائمہ مجتہدین رحمہم اللہ کے نزدیک مرکب اضافی (مضاف اور مضاف الیہ) میں دو اسموں کے درمیان تمیز قائم کرنے کا یہ قاعدہ ہے جب مضاف الیہ اللہ تعالیٰ کا اسم ہو اور مضاف کوئی اور اسم ہو۔

[2] نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس کسی نے گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ واحد لاشریک ہے اور بیشک حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اور گواہی دی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی اللہ کے بندے اور رسول ◄◄

Marfat.com

يَسْتَفْتُوْنَكَ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ۚ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ
لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ
يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ۚ
وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ
يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿176﴾ ع

24 ع 5 4

اٰيَاتُهَا: 120 — سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا: 16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ۚ اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ
اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
يَحْكُمُ مَا يُرِيْدُ ﴿1﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحِلُّوْا شَعَآئِرَ اللّٰهِ
وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآٓ آٰمِّيْنَ الْبَيْتَ
الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۚ وَاِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا ۚ
وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اَنْ تَعْتَدُوْا ۘ وَتَعَاوَنُوْا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى
الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۖ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿2﴾

المنزل الثاني (2) — وقف لازم — الربع

Marfat.com

(اے نبی!) لوگ آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے: اللہ ''کلالہ'' کے بارے میں حکم دیتا ہے، اگر کوئی شخص مرجائے جس کی اولاد نہ ہو اور اس کی ایک بہن ہو تو اس کے لیے بھائی کے چھوڑے ہوئے مال کا آدھا حصہ ہے اور اگر بہن کی اولاد نہ ہو، تو اس کا بھائی اس کا وارث ہوگا، پھر اگر بہنیں دو (یا دو سے زیادہ) ہوں تو ان کے لیے بھائی کے چھوڑے ہوئے مال کا دو تہائی ہے اور اگر کئی بھائی بہن، مرد اور عورتیں (وارث) ہوں تو مرد کا حصہ دو عورتوں کے حصے کے برابر ہوگا، اللہ تمھارے لیے وضاحت سے بیان کرتا ہے تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿176﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! معاہدے پورے کیا کرو، تمھارے لیے چوپائے مویشی حلال کیے گئے ہیں، سوائے ان کے جن کے نام تمھیں پڑھ کر سنا دیے جائیں گے، جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کو حلال نہ جانو، بیشک اللہ جو چاہتا ہے، فیصلہ کرتا ہے ① اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو، اور نہ ادب والے مہینوں کی، نہ حرم میں قربان ہونے والے اور نہ پٹے پہنائے جانوروں کی اور نہ بیت الحرام کا قصد کرنے والوں کی، وہ اپنے رب کا فضل اور اس کی رضا تلاش کرتے ہیں اور جب تم احرام کھول دو تو شکار کر سکتے ہو، اور کسی قوم کی دشمنی تمھیں صرف اس لیے ان سے زیادتی کرنے پر آمادہ نہ کرے کہ انھوں نے تمھیں مسجد حرام سے روک دیا تھا، اور تم نیکی اور پرہیز گاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو، اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں باہم مدد نہ کرو، اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ سخت عذاب والا ہے ②

◄◄ اور اس کا ایک کلمہ ہیں جو اس نے مریم کی طرف ڈالا تھا اور اسی کی طرف سے (پیدا کی گئی) ایک روح ہیں اور جنت اور دوزخ برحق ہیں، تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کر دے گا خواہ اس کے عمل کچھ بھی ہوں (چاہے سزا بھگتنے کے بعد جنت میں جائے۔'') (البخاری، أحادیث الانبیاء، باب:47، حدیث: 3435)

Marfat.com

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ
بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ
السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا
بِالْاَزْلَامِ ۚ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ اَلْيَوْمَ يَئِسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ دِيْنِكُمْ
فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ ؕ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ
عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلٰمَ دِيْنًا ؕ فَمَنِ اضْطُرَّ فِيْ
مَخْمَصَةٍ غَيْرَ مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ③ يَسْـَٔلُوْنَكَ
مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ؕ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ
مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ؕ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ
وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ④
اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ؕ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ
وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ؗ وَالْمُحْصَنٰتُ مِنَ الْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُحْصَنٰتُ
مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ
مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْٓ اَخْدَانٍ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ ۖ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ⑤ ع 1 5 5

Marfat.com

تمھارے لیے حرام کیے گئے ہیں مردہ جانور، خون، سور کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا جائے اور گلا گھٹ کر مرنے والا، چوٹ سے مرنے والا، اوپر سے گر کر مرنے والا، سینگ لگ کر مرنے والا اور وہ جانور بھی جسے درندے کھا جائیں، سوائے اس کے جسے تم ذبح کرلو، اور جو آستانوں [1] پر ذبح کیا جائے اور یہ کہ تم فال کے تیروں سے قسمت معلوم کرو، یہ سب گناہ (کے کام) ہیں۔ آج وہ لوگ ناامید ہو گئے جنھوں نے تمھارے دین کا انکار کیا، لہذا تم ان سے نہ ڈرو، اور مجھی سے ڈرو، آج میں نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی، اور تمھارے لیے اسلام کو دین کے طور پر پسند کیا، پھر جو شخص بھوک سے بے بس ہو جائے جبکہ وہ گناہ پر مائل ہونے والا نہ ہو، تو یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنیوالا ہے ③ (اے نبی!) لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ ان کے لیے کیا کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں؟ کہہ دیجیے: تمھارے لیے تمام پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور ان شکاری جانوروں کا کیا ہوا شکار، جنھیں تم سدھا لیتے ہو، اللہ نے تمھیں جو سکھایا ہے اس کے مطابق تم انھیں سکھاتے ہو، تو وہ جس شکار کو تمھارے لیے پکڑ رکھیں، اس پر اللہ کا نام پڑھو اور اس میں سے کھاؤ، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے ④ آج تمھارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں اور اہل کتاب کا کھانا تمھارے لیے حلال ہے، اور تمھارا کھانا ان کے لیے حلال ہے، اور تمھارے لیے پاک دامن مسلمان عورتیں، اور ان لوگوں کی پاک دامن عورتیں حلال ہیں جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی جبکہ تم انھیں ان کے مہر دے دو، نیز انھیں نکاح کی قید میں لانے والے بنو نہ کہ بدکاری کرنے والے اور نہ چھپی آشنائی رکھنے والے، اور جو ایمان سے انکار کرے گا تو اس کا عمل یقیناً برباد ہو گیا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا ⑤

---

① آستانوں سے مراد وہ جگہیں (تھان) ہیں جو بتوں کے پاس ہوتی تھیں اور جہاں بتوں کی خوشنودی کے لیے جانور ذبح کیے جاتے تھے۔ یعنی یہ ''وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ'' ہی کی ایک شکل تھی۔ اس سے معلوم ہوا کہ آستانوں، مقبروں اور درگاہوں پر جہاں لوگ طلب حاجات کے لیے جاتے ہیں اور وہاں مدفون افراد کی خوشنودی کے ◄◄

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ فَاغْسِلُوْا
وُجُوْهَكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِكُمْ
وَاَرْجُلَكُمْ اِلَى الْكَعْبَيْنِ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا ۚ
وَاِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰٓى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ
الْغَآئِطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا
صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَاَيْدِيْكُمْ مِّنْهُ ۚ
مَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ
لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑥
وَاذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمِيْثَاقَهُ الَّذِيْ وَاثَقَكُمْ
بِهٖٓ اِذْ قُلْتُمْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑦ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ
لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ ۖ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ
عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ۚ اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۖ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ⑧ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ⑨

Marfat.com

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم نماز کے لیے اٹھو تو اپنے چہرے اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ دھولو[1] اور اپنے سروں کا مسح کرلو اور اپنے پاؤں ٹخنوں تک (دھولو) اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو غسل کرلو، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر کی حالت میں ہو یا تم میں سے کوئی ضروری حاجت سے (فارغ ہوکر) آیا ہو یا تم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہو، پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے تیمّم کرلو،[2] پھر اسے اپنے چہرے اور ہاتھوں پر مل لو، اللہ نہیں چاہتا کہ تمھیں تنگی میں ڈالے بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تمھیں پاک کردے، اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے تا کہ تم شکر کرو⑥ اور تم پر اللہ کی جو نعمت ہوئی اسے یاد رکھو، اور وہ عہد بھی یاد رکھو جو تم نے اس کے ساتھ باندھا، جب تم نے کہا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے⑦ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم اللہ کے لیے (حق پر) قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو، اور کسی قوم کی دشمنی تمھیں اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم عدل نہ کرو، عدل کرو، یہی بات تقویٰ کے زیادہ قریب ہے، اور اللہ سے ڈرو، بیشک تم جو عمل کرتے ہو اللہ اس سے خوب آگاہ ہے⑧ اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے⑨

» لیے جانور ذبح کرتے ہیں یا پکی ہوئی دیگیں تقسیم کرتے ہیں، ان کا کھانا حرام ہے۔

① اس میں وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے، قیامت کے دن امت محمدیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی یہ امتیازی خصوصیت ہوگی کہ اس کے اعضائے وضو چمکیں گے جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''میری امت کے لوگ قیامت کے دن بلائے جائیں گے جبکہ وضو کے نشانات کی وجہ سے ان کی پیشانیاں اور ہاتھ پاؤں چمکتے ہوں گے تو تم میں سے جو کوئی اپنی چمک بڑھانے کی استطاعت رکھتا ہو، تو وہ بڑھائے (وضو اچھے طریقے سے کرے اور اعضاء کو قدرے زیادہ دھوئے۔'')
(البخاری، الوضوء، باب:3، حدیث : 136)

② تیمّم کا طریقہ: اپنے دونوں ہاتھوں کو زمین پر ماریں پھر دونوں ہاتھوں سے مٹی جھاڑ کر بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کو دائیں ہاتھ کی پشت پر، پھر دائیں کی ہتھیلی کو بائیں کی پشت پر پھیریں، پھر دونوں کو اپنے چہرے پر مل لیں۔ ایک مرتبہ اس طرح کرلینا کافی ہے۔ (صحیح البخاری، التیمم، باب:8، حدیث : 347) نیز دیکھیں سورۃ النساء:43/4

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
الْجَحِيْمِ ⑩ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ اِذْ هَمَّ قَوْمٌ اَنْ يَّبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ فَكَفَّ
اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪ وَلَقَدْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ع
وَبَعَثْنَا مِنْهُمُ اثْنَيْ عَشَرَ نَقِيْبًا ۖ وَقَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ
مَعَكُمْ ۖ لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ
بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ⑫ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ
لَعَنّٰهُمْ وَجَعَلْنَا قُلُوْبَهُمْ قٰسِيَةً ۖ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ
عَنْ مَّوَاضِعِهٖ ۙ وَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ ۚ وَلَا تَزَالُ
تَطَّلِعُ عَلٰى خَآئِنَةٍ مِّنْهُمْ اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ ۖ فَاعْفُ
عَنْهُمْ وَاصْفَحْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ⑬

Marfat.com

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہی لوگ دوزخی ہیں⑩ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ نے تم پر جو نعمت نازل کی وہ یاد کرو، جب ایک قوم نے ارادہ کیا تھا کہ تمھاری طرف اپنے ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے انھیں تم پر ہاتھ ڈالنے سے روک دیا اور اللہ سے ڈرو اور ایمان والوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر بھروسا کریں⑪ اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے عہد لیا تھا اور ہم نے ان میں سے بارہ سردار مقرر کیے تھے، اور اللہ نے کہا: بیشک میں تمھارے ساتھ ہوں، اگر تم نماز قائم کرو گے اور زکوٰۃ ادا کرو گے اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ کو اچھا قرض دو گے تو میں ضرور تم سے تمھاری برائیاں دور کردوں گا اور ضرور تمھیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں پھر اس کے بعد جس نے کفر کیا تو یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا⑫ چنانچہ ان کے اپنا عہد توڑنے[1] کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ہم نے ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔ وہ کلمات کو ان کے موقع و محل سے بدل ڈالتے ہیں،[2] اور جس چیز کی انھیں تاکید کی گئی تھی اس کا ایک حصہ انھوں نے بھلا دیا اور آپ کو ان میں سے چند افراد کے سوا دوسروں کی خیانت کی اکثر اطلاع ملتی رہتی ہے، چنانچہ آپ انھیں معاف کر دیں اور ان سے درگزر کریں، بیشک اللہ احسان کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے⑬

---

① یعنی یہود کو تورات میں یہ حکم دیا گیا تھا کہ جب محمد عربی ﷺ تمام نسل انسانی کی طرف اللہ کے رسول کی حیثیت سے مبعوث کیے جائیں تو وہ آپ ﷺ کی پیروی کریں، یہ بات قرآن کریم (الاعراف: 157/7) میں بھی کہی گئی ہے، مگر انھوں نے عہد شکنی کی۔

② یہ تحریف لفظی اور معنوی دونوں طرح کی ہوتی تھی، جو اس بات کی دلیل تھی کہ ان کی عقل و فہم میں کجی آ گئی ہے اور ان کی جسارتوں میں بھی بے پناہ اضافہ ہو گیا ہے کہ اللہ کی آیتوں تک میں تصرف کرنے سے انھیں گریز نہیں۔ بدقسمتی سے اس قساوتِ قلبی اور کلماتِ الٰہی میں تحریف سے امت محمدیہ کے افراد بھی محفوظ نہیں رہے۔ مسلمان کہلانے والے عوام ہی نہیں خواص بھی، جہلا ہی نہیں علماء بھی ایسے مقام پر پہنچ چکے ہیں کہ وعظ و نصیحت اور احکام الٰہی کی یاد دہانی ان کے لیے بیکار ہے۔ وہ سن کر ان سے ذرا اثر قبول نہیں کرتے اور جن غفلتوں اور کوتاہیوں کا وہ شکار ہیں ان سے تائب نہیں ہوتے اس طرح اپنی بدعات، خود ساختہ مزعومات اور اپنے فقہی جمود کے اثبات ◄◄

Marfat.com

وَمِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰٓى اَخَذْنَا مِيْثَاقَهُمْ
فَنَسُوْا حَظًّا مِّمَّا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَاَغْرَيْنَا بَيْنَهُمُ
الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ وَسَوْفَ
يُنَبِّئُهُمُ اللّٰهُ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿14﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
قَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ كَثِيْرًا مِّمَّا
كُنْتُمْ تُخْفُوْنَ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ؕ
قَدْ جَآءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتٰبٌ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾
يَّهْدِيْ بِهِ اللّٰهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ
السَّلٰمِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ
وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿16﴾ لَقَدْ كَفَرَ
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ
قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ اَنْ يُّهْلِكَ
الْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا ؕ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ
يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾

Marfat.com

اور جن لوگوں نے کہا: بے شک ہم نصاریٰ ہیں، ان سے ہم نے عہد لیا تھا[1] پھر جس چیز کی انھیں تاکید کی گئی تھی، اس کا ایک حصہ انھوں نے بھلا دیا، چنانچہ ہم نے روز قیامت تک ان کے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دیا اور وہ جو کچھ کرتے رہتے ہیں اللہ جلد انھیں اس سے آگاہ کرے گا⑭ اے اہل کتاب! تمھارے پاس ہمارا رسول آگیا ہے، وہ تمھارے لیے اللہ کی کتاب کی بہت سی ایسی باتیں ظاہر کرتا ہے جنھیں تم چھپاتے تھے، اور بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے۔ یقیناً تمھارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کرنے والی کتاب آگئی ہے⑮ جس کے ذریعے سے اللہ اس شخص کو سلامتی کی راہ دکھاتا ہے جو اللہ کی رضا کی پیروی کرنا چاہتا ہے اور انھیں اپنے حکم سے اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لاتا ہے اور ان کی سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے⑯ یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنھوں نے یہ کہا کہ بیشک اللہ تو وہی مسیح ابن مریم ہے (اے نبی!) کہہ دیجیے: پس کون ہے جو اللہ کے آگے کچھ اختیار رکھتا ہو اگر اللہ مسیح ابن مریم کو اور ان کی ماں اور تمام زمین والوں کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرلے؟ اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے[2] ⑰

◄◄ کے لیے انھیں کلام الٰہی میں تحریف کرنے میں بھی باک نہیں۔ وہ حسب ضرورت بڑے دھڑلے سے یہ کام بھی کرگزرتے ہیں۔

① نصاریٰ کو بھی انجیل میں یہ حکم دیا گیا تھا کہ جب محمد رسول اللہ ﷺ تمام نسل انسانی کی طرف اللہ کے رسول کی حیثیت سے مبعوث ہوں تو وہ سب آپ پر ایمان لائیں اور آپ کی پیروی کریں۔

② اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ اور ملکیتِ تامہ کا بیان فرمایا ہے۔ مقصد عیسائیوں کے عقیدۂ الوہیتِ مسیح کا رد و ابطال ہے۔ حضرت مسیح کے عین اللہ ہونے کے قائل پہلے تو کچھ ہی لوگ تھے یعنی فرقہ یعقوبیہ لیکن اب تقریباً تمام عیسائی الوہیتِ مسیح کے کسی نہ کسی انداز سے قائل ہیں۔ اسی لیے مسیحیت میں اب عقیدۂ تثلیث یا اقانیم ثلاثہ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ قرآن کریم نے اس مقام پر تصریح کردی ہے کہ کسی رسول کو الوہی صفات سے متصف قرار دینا صریح کفر ہے۔

Marfat.com

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصٰرٰى نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰهِ وَاَحِبَّٓؤُهٗ ۚ قُلْ
فَلِمَ يُعَذِّبُكُمْ بِذُنُوْبِكُمْ ۛ بَلْ اَنْتُمْ بَشَرٌ مِّمَّنْ خَلَقَ ۚ يَغْفِرُ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ قَدْ جَآءَكُمْ
رَسُوْلُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلٰى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ اَنْ تَقُوْلُوْا
مَا جَآءَنَا مِنْۢ بَشِيْرٍ وَّلَا نَذِيْرٍ ۛ فَقَدْ جَآءَكُمْ بَشِيْرٌ وَّنَذِيْرٌ ۗ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿19﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ ع 3 8 7
اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِيْكُمْ اَنْۢبِيَآءَ وَجَعَلَكُمْ
مُّلُوْكًا ۖ وَّاٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ يُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿20﴾ يٰقَوْمِ
ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِيْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا
عَلٰٓى اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿21﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّ فِيْهَا قَوْمًا
جَبَّارِيْنَ ۖ وَاِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَا حَتّٰى يَخْرُجُوْا مِنْهَا ۚ فَاِنْ يَّخْرُجُوْا
مِنْهَا فَاِنَّا دٰخِلُوْنَ ﴿22﴾ قَالَ رَجُلٰنِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ
اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ ۚ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ
فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿23﴾

Marfat.com

اور یہودیوں اور عیسائیوں نے کہا: ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں (اے نبی!) کہہ دیجیے: پھر وہ تمھیں تمھارے گناہوں کی سزا کیوں دیتا ہے؟ (نہیں) بلکہ تم بھی اس کی مخلوق میں سے انسان ہو، وہ جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہے عذاب دیتا ہے اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ⑱ اے اہل کتاب! تمھارے پاس ہمارا رسول آ گیا ہے جو رسولوں کے وقفے کے بعد تمھارے لیے باتیں کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہمارے پاس تو کوئی خوشخبری دینے والا اور کوئی ڈرانے والا نہیں آیا۔ پس یقیناً تمھارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا ہے [1] اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ⑲ اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! اللہ کی وہ نعمت یاد کرو جو اس نے تم پر کی، جب اس نے تم میں سے نبی بنائے اور تمھیں بادشاہ بنایا، اور تمھیں وہ کچھ دیا جو ساری دنیا میں کسی کو نہیں دیا گیا ⑳ اے میری قوم! مقدس زمین میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے تمھارے نام لکھ دی ہے اور تم اپنی پشت کے بل منہ نہ موڑو، پھر تم خسارہ اٹھانے والے ہو جاؤ گے ㉑ انھوں نے جواب دیا: اے موسیٰ! بیشک اس زمین میں ایک بڑی زور آور قوم ہے۔ اور ہم ہرگز اس میں داخل نہیں ہوں گے یہاں تک کہ وہ لوگ اس میں سے نکل جائیں، پھر اگر وہ اس میں سے نکل گئے تو بیشک ہم داخل ہو جائیں گے ㉒ جو لوگ اللہ سے ڈرتے تھے، ان میں سے دو آدمی جن پر اللہ کا فضل تھا، وہ بولے: تم ان کے مقابلے کے لیے دروازے میں داخل ہو جاؤ، پھر جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو بے شک تم غالب آ جاؤ گے اور اگر تم مومن ہو تو تمھیں اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے ㉓

---

[1] اس لیے تمام انسانوں پر واجب ہے کہ وہ محمد ﷺ کی نبوت و رسالت پر ایمان لائیں۔ نبی ﷺ نے اپنی اور پہلے انبیاء علیہم السلام کی مثال اس خوبصورت عمارت سے پیش کی ہے جس کے ایک کونے میں ایک اینٹ کی جگہ چھوڑ دی گئی، لوگ اس کی خوبصورتی پر اظہار تعجب کرتے اور کہتے کہ کاش! اس جگہ بھی اینٹ لگا دی ہوتی۔ فرمایا: ''وہ اینٹ میں ہوں اور میں سارے انبیاء سے آخری ہوں۔'' (البخاری، المناقب، باب:18، حدیث :3535)

Marfat.com

قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَآ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِيْهَا ۖ فَاذْهَبْ
اَنْتَ وَرَبُّكَ فَقٰتِلَآ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ ﴿24﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ
لَآ اَمْلِكُ اِلَّا نَفْسِىْ وَاَخِىْ ۖ فَافْرُقْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْقَوْمِ
الْفٰسِقِيْنَ ﴿25﴾ قَالَ فَاِنَّهَا مُحَرَّمَةٌ عَلَيْهِمْ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً ۚ
يَّتِيْهُوْنَ فِى الْاَرْضِ ۗ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾ ع وَاتْلُ ع 4 7 8
عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَىْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ ۘ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ
اَحَدِهِمَا وَلَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ ۗ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ ۖ قَالَ اِنَّمَا
يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿27﴾ لَئِنْۢ بَسَطْتَّ اِلَىَّ يَدَكَ لِتَقْتُلَنِىْ
مَآ اَنَا۠ بِبَاسِطٍ يَّدِىَ اِلَيْكَ لِاَقْتُلَكَ ۖ اِنِّىْٓ اَخَافُ اللّٰهَ
رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾ اِنِّىْٓ اُرِيْدُ اَنْ تَبُوْٓاَ بِاِثْمِىْ وَاِثْمِكَ فَتَكُوْنَ
مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾ فَطَوَّعَتْ
لَهٗ نَفْسُهٗ قَتْلَ اَخِيْهِ فَقَتَلَهٗ فَاَصْبَحَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿30﴾
فَبَعَثَ اللّٰهُ غُرَابًا يَّبْحَثُ فِى الْاَرْضِ لِيُرِيَهٗ كَيْفَ يُوَارِىْ
سَوْءَةَ اَخِيْهِ ۚ قَالَ يٰوَيْلَتٰٓى اَعَجَزْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِثْلَ هٰذَا
الْغُرَابِ فَاُوَارِىَ سَوْءَةَ اَخِىْ ۖ فَاَصْبَحَ مِنَ النّٰدِمِيْنَ ﴿31﴾

Marfat.com

وہ کہنے لگے: اے موسیٰ! ہم ہرگز اس زمین میں داخل نہیں ہوں گے جب تک وہ لوگ وہاں موجود ہیں، چنانچہ تو اور تیرا رب جائے، پھر تم دونوں ان سے لڑو، ہم تو یہیں بیٹھے ہیں ﴿24﴾ موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! بیشک مجھے اپنے آپ اور اپنے بھائی کے سوا کسی پر اختیار نہیں، چنانچہ تو ہمیں اس نافرمان قوم سے الگ کردے ﴿25﴾ اللہ نے فرمایا: بیشک وہ (مقدس زمین) ان لوگوں پر چالیس برس تک حرام کردی گئی ہے، وہ زمین میں چالیس برس تک ادھر ادھر بھٹکتے پھریں گے، چنانچہ آپ اس نافرمان قوم کا غم نہ کھائیں ﴿26﴾ اور (اے نبی!) آپ انھیں آدم کے دو بیٹوں کا واقعہ ٹھیک ٹھیک سنائیں، جب ان دونوں نے قربانی کی تھی، پھر ان میں سے ایک کی قربانی تو قبول کرلی گئی اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی۔ دوسرا بولا: میں تجھے قتل کردوں گا۔ [1] پہلے نے جواب دیا: اللہ صرف پرہیزگاروں سے (قربانی) قبول کرتا ہے ﴿27﴾ اگر تو نے اپنا ہاتھ میری طرف (اس ارادے سے) بڑھایا کہ مجھے قتل کردے تو بھی میں اپنا ہاتھ تیری طرف نہیں بڑھاؤں گا کہ تجھے قتل کردوں۔ بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو سب جہانوں کا رب ہے ﴿28﴾ میں تو چاہتا ہوں کہ تو میرا اور اپنا گناہ اپنے سر لے لے اور دوزخیوں میں شامل ہوجائے۔ اور ظالموں کا یہی بدلہ ہے ﴿29﴾ پھر اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کو قتل کرنے پر اکسایا، چنانچہ اس نے اسے قتل کردیا اور وہ خسارہ پانے والوں میں سے ہوگیا ﴿30﴾ پھر اللہ نے (وہاں) ایک کوا بھیجا، وہ (اپنے پنجوں سے) زمین کریدنے لگا تاکہ اسے دکھائے کہ وہ اپنے بھائی کی لاش کیسے دفن کرے، وہ کہنے لگا: افسوس! میں اس کوے جیسا ہونے سے بھی عاجز رہا کہ اپنے بھائی کی لاش دفنا دیتا، چنانچہ وہ پچھتانے والوں میں سے ہوگیا ﴿31﴾

---

[1] چنانچہ اس نے اسے قتل کر ہی دیا۔ اس کی بابت رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب بھی دنیا میں کسی کو ناحق قتل کیا جاتا ہے تو اس کے خون کے گناہ کا ایک حصہ آدم کے پہلے بیٹے (قابیل) پر پڑتا ہے کیونکہ اسی نے سب سے پہلے قتل ناحق کی رسم جاری کی تھی۔'' (البخاری، حدیث: 3335) ایک دوسری حدیث میں باہم قتل ناحق کرنے کو کافرانہ فعل قرار دیا: ''میرے بعد تم ایک دوسرے کو ناحق قتل کرکے کافر نہ بن جانا۔'' (البخاری، حدیث: 6868)

Marfat.com

مِنْ اَجْلِ ذٰلِكَ كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ
نَفْسًۢا بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِى الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ
النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ
جَمِيْعًا ؕ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اِنَّ كَثِيْرًا
مِّنْهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فِى الْاَرْضِ لَمُسْرِفُوْنَ ﴿32﴾ اِنَّمَا جَزٰٓؤُا
الَّذِيْنَ يُحَارِبُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ
فَسَادًا اَنْ يُّقَتَّلُوْٓا اَوْ يُصَلَّبُوْٓا اَوْ تُقَطَّعَ اَيْدِيْهِمْ
وَاَرْجُلُهُمْ مِّنْ خِلَافٍ اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ ؕ ذٰلِكَ لَهُمْ
خِزْيٌ فِى الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿33﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۖ فَاعْلَمُوْٓا
اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿34﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ
وَابْتَغُوْٓا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجٰهِدُوْا فِىْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿35﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ اَنَّ لَهُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ
جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ
يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿36﴾

Marfat.com

اس وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل کے لیے یہ لکھ دیا کہ جو شخص کسی کو قتل کر دے، سوائے اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں فساد کرنے والا ہو، تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا[1] اور جو شخص کسی ایک جان کو (ناحق قتل ہونے سے) بچائے، تو گویا اس نے تمام لوگوں کی جان بچائی۔ اور ہمارے رسول واضح نشانیاں لے کر ان کے پاس آئے، پھر بے شک اس کے بعد ان میں سے بہت سے لوگ زمین میں حد سے نکل جانے والے ہیں ﴿32﴾ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتے ہیں اور زمین میں فساد کے لیے بھاگ دوڑ کرتے ہیں، ان کی سزا تو صرف یہ ہے کہ انھیں قتل کیا جائے یا سولی دی جائے یا ان کے ہاتھ اور پاؤں مخالف جانب سے کاٹ دیے جائیں یا انھیں جلا وطن کر دیا جائے۔ یہ دنیا میں ان کے لیے ذلت ہے اور آخرت میں ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ﴿33﴾ سوائے ان لوگوں کے جو اس سے پہلے کہ تم ان پر قابو پاؤ، توبہ کر لیں، پس تم جان لو کہ بیشک اللہ بہت بخشنے والا، بڑا رحم کرنے والا ہے ﴿34﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو، اور اس کا قرب تلاش کرو، اور اس کے راستے میں جہاد کرو تا کہ تم فلاح پاؤ ﴿35﴾ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو ساری زمین میں ہے اور اس کے برابر اور بھی ہوتا کہ وہ قیامت کے دن عذاب سے بچنے کے لیے فدیے میں دے دیں تو بھی وہ ان سے قبول نہیں کیا جائے گا[2] اور ان کے لیے بہت دردناک عذاب ہے ﴿36﴾

---

[1] اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اللہ کے ہاں انسانی خون کی کتنی اہمیت اور تکریم ہے۔ اور یہ اصول صرف بنی اسرائیل ہی کے لیے نہیں تھا، اسلام کی تعلیمات کے مطابق بھی یہ اصول ہمیشہ کے لیے ہے۔ سلیمان بن علی ربعی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے پوچھا: ''یہ آیت ہمارے لیے بھی ہے جس طرح بنو اسرائیل کے لیے تھی؟'' انھوں نے فرمایا: ہاں قسم ہے اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ بنو اسرائیل کے خون اللہ کے ہاں ہمارے خونوں سے زیادہ قابل احترام نہیں تھے۔ (ابن کثیر) حدیث میں اسے کبیرہ گناہوں میں شمار کیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بڑے کبیرہ گناہ یہ ہیں: ① اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا ② کسی انسان کو ناحق قتل کرنا ③ والدین کی نافرمانی کرنا ④ جھوٹی بات کہنا یا یہ فرمایا کہ جھوٹی گواہی دینا۔'' (البخاری، الدیات، باب:2، حدیث:6871)

[2] ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران : 91/3)

Marfat.com

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا ۖ
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿37﴾ وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا
اَيْدِيَهُمَا جَزَآءًۢ بِمَا كَسَبَا نَكٰلًا مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ
حَكِيْمٌ ﴿38﴾ فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ
اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿39﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ
اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿40﴾
يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِيْنَ يُسٰرِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ مِنَ
الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَاهِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ ۛ وَمِنَ
الَّذِيْنَ هَادُوْا ۛ سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ سَمّٰعُوْنَ لِقَوْمٍ اٰخَرِيْنَ
لَمْ يَاْتُوْكَ ۗ يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ مِنْۢ بَعْدِ مَوَاضِعِهٖ ۗ يَقُوْلُوْنَ
اِنْ اُوْتِيْتُمْ هٰذَا فَخُذُوْهُ وَاِنْ لَّمْ تُؤْتَوْهُ فَاحْذَرُوْا ۚ
وَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ فِتْنَتَهٗ فَلَنْ تَمْلِكَ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۚ
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَمْ يُرِدِ اللّٰهُ اَنْ يُّطَهِّرَ قُلُوْبَهُمْ ۚ لَهُمْ
فِى الدُّنْيَا خِزْيٌ ۗ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿41﴾

Marfat.com

وہ آگ سے نکلنا چاہیں گے مگر وہ اس میں سے نہیں نکل سکیں گے، اور ان کے لیے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے ﴿37﴾ اور تم چوری کرنے والے مرد اور چوری کرنے والی عورت کے ہاتھ کاٹ دیا کرو، [1] یہ اللہ کی طرف سے اس گناہ کی عبرت ناک سزا ہے جو انھوں نے کیا، اور اللہ غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿38﴾ پھر جو شخص اپنے گناہ کے بعد توبہ کرلے اور اپنی اصلاح کرلے تو بیشک اللہ اس کی توبہ قبول کرلیتا ہے، بے شک اللہ بڑا بخشنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے ﴿39﴾ کیا تمھیں علم نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے، وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہے بخش دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے ﴿40﴾ اے رسول! آپ ان لوگوں کا غم نہ کھائیں جو کفر میں جلدی کرتے ہیں، ان لوگوں میں سے کچھ تو وہ ہیں جو اپنے منہ سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے، حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لاتے، اور کچھ ان لوگوں میں سے جو یہودی ہوئے، وہ جھوٹی باتیں سننے کے عادی ہیں اور دوسری قوم کی جاسوسی کرنے والے ہیں جو (ابھی اطاعت کے لیے) آپ کے پاس نہیں آئی۔ وہ کلمات کا موقع ومحل ثابت ہونے کے بعد اسے بدل دیتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں اگر تمھیں یہ حکم دیا جائے تو قبول کرلو اور اگر یہ حکم نہ دیا جائے تو ان سے الگ تھلگ رہو۔ اور جسے اللہ فتنے میں ڈالنا چاہے تو آپ اللہ کی طرف سے اس کی بابت قطعاً کچھ اختیار نہیں رکھتے۔ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں اللہ نے نہیں چاہا کہ ان کے دلوں کو پاک کرے، ان کے لیے دنیا میں رسوائی ہے، اور آخرت میں ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ﴿41﴾

---

[1] بعض فقہاء ظاہری کے نزدیک سرقہ کا یہ حکم عام ہے چوری تھوڑی سی چیز کی ہو یا زیادہ کی۔ اسی طرح وہ حرز (محفوظ جگہ) میں رکھی ہو یا غیر حرز میں۔ ہر صورت میں چوری کی سزا دی جائے گی۔ جبکہ دوسرے فقہاء اس کے لیے حرز نصاب کو ضروری قرار دیتے ہیں۔ محدثین کے نزدیک نصاب رُبع دینار یا تین درہم (یا ان کے مساوی قیمت کی چیز) ہے۔ اس سے کم چوری پر ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا اسی طرح ہاتھ رُسغ (پہنچوں) سے کاٹے جائیں گے، کہنی یا کندھے سے نہیں جیسا کہ بعض کا خیال ہے۔

Marfat.com

سَمّٰعُوْنَ لِلْكَذِبِ اَكّٰلُوْنَ لِلسُّحْتِ ؕ فَاِنْ جَآءُوْكَ
فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ اَوْ اَعْرِضْ عَنْهُمْ ۚ وَاِنْ تُعْرِضْ عَنْهُمْ
فَلَنْ يَّضُرُّوْكَ شَيْـًٔا ۚ وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ
بِالْقِسْطِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ﴿42﴾ وَكَيْفَ يُحَكِّمُوْنَكَ
وَعِنْدَهُمُ التَّوْرٰىةُ فِيْهَا حُكْمُ اللّٰهِ ثُمَّ يَتَوَلَّوْنَ مِنْۢ بَعْدِ
ذٰلِكَ ؕ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿43﴾ ع اِنَّآ اَنْزَلْنَا التَّوْرٰىةَ
فِيْهَا هُدًى وَّنُوْرٌ ۚ يَحْكُمُ بِهَا النَّبِيُّوْنَ الَّذِيْنَ اَسْلَمُوْا
لِلَّذِيْنَ هَادُوْا وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ بِمَا اسْتُحْفِظُوْا مِنْ
كِتٰبِ اللّٰهِ وَكَانُوْا عَلَيْهِ شُهَدَآءَ ۚ فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ
وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِيْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿44﴾ وَكَتَبْنَا
عَلَيْهِمْ فِيْهَآ اَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ
وَالْاَنْفَ بِالْاَنْفِ وَالْاُذُنَ بِالْاُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ
وَالْجُرُوْحَ قِصَاصٌ ؕ فَمَنْ تَصَدَّقَ بِهٖ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهٗ ؕ
وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿45﴾

ع 9 10

Marfat.com

وہ جھوٹی باتیں سننے کے عادی ہیں اور جی بھر کر حرام کھانے والے ہیں۔ پھر اگر وہ آپکے پاس آئیں تو آپ (کو اختیار ہے کہ) ان کے درمیان فیصلہ کردیں یا ان سے اعراض کریں اور اگر آپ ان سے منہ موڑ لینگے تو بھی وہ آپکو قطعاً کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔ اور اگر آپ ان کے درمیان کوئی فیصلہ کریں تو انصاف کے ساتھ کریں۔ بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿42﴾ اور وہ کیسے آپ سے فیصلے کرواتے ہیں جبکہ ان کے پاس تورات (موجود) ہے جس میں اللہ کا حکم ہے، پھر وہ اس (حکم) سے منہ موڑتے ہیں، اور وہ ایمان لانے والے نہیں ﴿43﴾ بے شک ہم نے تورات نازل کی، اس میں ہدایت اور روشنی ہے، انبیاء جو اللہ کی اطاعت کرنے والے تھے، اس کے مطابق یہودیوں کے فیصلے کرتے تھے اور اللہ والے اور علماء فیصلے کرتے تھے، اس لیے کہ وہ اللہ کی کتاب کے نگران بنائے گئے تھے، اور وہ اس پر گواہ تھے، چنانچہ تم لوگوں سے نہ ڈرو، مجھ سے ڈرو، اور میری آیتیں تھوڑی قیمت پر نہ بیچو اور جو لوگ اللہ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق فیصلے نہ کریں وہی کافر ہیں [1] ﴿44﴾ اور ہم نے تورات میں ان کے لیے لکھ دیا تھا کہ بے شک جان کے بدلے جان ہے [2] اور آنکھ کے بدلے آنکھ، اور ناک کے بدلے ناک، اور کان کے بدلے کان، اور دانت کے بدلے دانت، اور تمام زخموں کا قصاص ہے، پھر جو شخص اسے معاف کردے تو وہ اس کے لیے کفارہ ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق فیصلے نہ کریں وہی ظالم ہیں ﴿45﴾

---

① کفر کے دو بڑے درجے ہیں: ① کفر اکبر ② کفر اصغر۔ کفر اکبر میں تکذیب، انکار و تکبر، شک، اعراض اور نفاق کے کفر شامل ہیں جب کہ کفر اَصغر ''کفرانِ نعمت'' کو کہتے ہیں یعنی ناشکری بھی ایک قسم کا کفر ہے۔

② شریعت اِسلامیہ میں بھی یہی حکم ہے کہ قصاص کے بغیر کسی کو قتل نہیں کیا جا سکتا، چنانچہ حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک مسلمان شخص جو اس بات کی گواہی دیتا ہو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں (محمد ﷺ) اس کا رسول ہوں تو اس کا خون (اس کو قتل و ہلاک کرنا) ان تین صورتوں کے سوا حلال نہیں: ① جان کے بدلے جان (قَتلِ عَمَد کی صورت میں بطور قصاص قتل کیا جائے گا) ② شادی شدہ شخص زنا کا مرتکب ہو (تو اسے رجم کی سزا دی جائے گی) ③ کوئی شخص اپنے دین (اسلام) سے پھر جائے اور (مسلمانوں کی) جماعت کو چھوڑ دے۔''
نیز ملاحظہ کیجیے: (صحیح بخاری، حدیث :6878 مع فتح الباری)

Marfat.com

وَقَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
مِنَ التَّوْرٰىةِ ۖ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ فِيْهِ هُدًى وَّنُوْرٌ ۙ وَّمُصَدِّقًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَهُدًى وَّمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿46﴾
وَلْيَحْكُمْ اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فِيْهِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ
بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿47﴾ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنَ الْكِتٰبِ وَمُهَيْمِنًا
عَلَيْهِ ۖ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ
عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الْحَقِّ ۚ لِكُلٍّ جَعَلْنَا مِنْكُمْ شِرْعَةً وَّمِنْهَاجًا ۚ وَلَوْ
شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۖ
فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ۚ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا
كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿48﴾ وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ
وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ وَاحْذَرْهُمْ اَنْ يَّفْتِنُوْكَ عَنْۢ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ اِلَيْكَ ۖ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ
بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۗ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ﴿49﴾ اَفَحُكْمَ
الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُوْنَ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ حُكْمًا لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿50﴾ ع 7 7 11

Marfat.com

اور ہم نے ان (رسولوں) کے بعد عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا[1] جو اپنے سے پہلے نازل شدہ کتاب تورات کی تصدیق کرنے والے تھے۔ اور ہم نے انھیں انجیل دی جس میں ہدایت اور روشنی تھی، اور وہ اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرنیوالی تھی اور پرہیز گاروں کے لیے سراسر ہدایت اور نصیحت تھی ﴿46﴾ اور اہل انجیل کو چاہیے کہ اللہ نے اس میں جو کچھ نازل کیا اس کے مطابق فیصلے کریں، اور جو لوگ اللہ کے نازل کیے ہوئے کے مطابق فیصلے نہ کریں وہی نافرمان ہیں ﴿47﴾ اور (اے نبی!) ہم نے آپ پر یہ کتاب حق کے ساتھ نازل کی، یہ تصدیق کرنیوالی ہے اس کتاب کی جو اس سے پہلے تھی اور اس پر نگہبان ہے،[2] چنانچہ آپ ان کے درمیان اللہ کی نازل کی ہوئی ہدایت کے مطابق فیصلے کریں، اور آپ کے پاس جو حق آیا ہے اسے نظر انداز کر کے ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں۔ ہم نے تم میں سے ہر ایک کے لیے ایک دستور اور طریقہ بنایا، اور اگر اللہ چاہتا تو تمھیں ضرور ایک امت بنا دیتا، لیکن وہ چاہتا ہے کہ تمھیں اس (کتاب) کے بارے میں آزمائے جو اس نے تمھیں دی ہے، چنانچہ تم نیکیوں میں ایک دوسرے سے آگے بڑھو، تم سب نے اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، پھر وہ تمھیں اصل حقیقت بتا دے گا جس میں تم اختلاف کرتے رہتے تھے ﴿48﴾ اور (اے نبی!) آپ ان لوگوں کے درمیان اس کے مطابق فیصلہ کریں جو اللہ نے (آپ پر) نازل کیا ہے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں، اور ان سے ہوشیار رہیں کہیں وہ آپ کو کسی ایسے حکم سے ادھر ادھر نہ کر دیں جو اللہ نے آپ پر اتارا ہے، پھر اگر وہ اس سے منہ موڑیں تو جان لیں کہ اللہ کا فقط یہی ارادہ ہے کہ ان کے بعض گناہوں کی وجہ سے انھیں سزا دے، اور بے شک ان لوگوں میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿49﴾ کیا پھر وہ جاہلیت کا فیصلہ چاہتے ہیں؟ اور جو قوم اللہ پر یقین رکھتی ہے، اس کے نزدیک اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا کون ہے؟ ﴿50﴾

---

[1] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں ابن مریم (علیہ السلام) سے سب لوگوں سے زیادہ قرب و تعلق رکھنے والا ہوں اور تمام پیغمبر علاتی بھائی ہیں اور میرے اور ابن مریم کے درمیان کوئی نبی مبعوث نہیں ہوا۔'' (البخاری، حدیث:3442)

[2] قرآن کریم پچھلی تمام آسمانی کتابوں پر محافظ (نگہبان) ہے۔ ان کتابوں کے اندر جو سچائی (اللہ کا کلام) ◄◄

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰٓى اَوْلِيَآءَ
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ فَتَرَى الَّذِيْنَ فِىْ قُلُوْبِهِمْ
مَّرَضٌ يُّسٰرِعُوْنَ فِيْهِمْ يَقُوْلُوْنَ نَخْشٰٓى اَنْ تُصِيْبَنَا دَآئِرَةٌ ۚ
فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِىَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ فَيُصْبِحُوْا
عَلٰى مَآ اَسَرُّوْا فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ نٰدِمِيْنَ ﴿52﴾ وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ اِنَّهُمْ
لَمَعَكُمْ ؕ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَاَصْبَحُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿53﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِى اللّٰهُ
بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ؕ
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿54﴾
اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ﴿55﴾ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿56﴾

Marfat.com

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! یہودیوں اور عیسائیوں کو دوست نہ بناؤ، وہ آپس میں باہم دوست ہیں، اور تم میں سے جو کوئی ان سے دوستی رکھے گا تو بیشک وہ انھی میں سے ہوگا، بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿51﴾ پھر آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں جن کے دلوں میں (منافقت کا) روگ ہے کہ وہ دوڑ کر یہودیوں میں جاتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں: ہمیں ڈر ہے کہیں ہم کسی مصیبت میں نہ پھنس جائیں، پھر قریب ہے کہ اللہ (تمھیں) فتح عطا کرے یا اپنی طرف سے کوئی اور بات ظاہر کرے، تو یہ لوگ (اپنی منافقت پر) پچھتائیں گے جسے وہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں ﴿52﴾ اور (اس وقت) وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں، کہیں گے: کیا یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے بڑی شدومد سے اللہ کی قسمیں کھائی تھیں کہ بیشک وہ تمھارے ساتھ ہیں۔ ان کے عمل برباد ہوگئے اور وہ خسارہ اٹھانیوالوں میں ہوگئے ﴿53﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ جلد ایسے لوگ لائیگا کہ وہ ان سے محبت کرتا ہوگا، اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے، وہ مومنوں پر نرمی کرنیوالے ہوں گے اور کافروں پر سختی کرنیوالے، وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے، اور کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے نہ ڈرینگے، یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ وسعت والا، خوب جاننے والا ہے ﴿54﴾ تمھارے دوست تو صرف اللہ اور اس کا رسول اور وہ لوگ ہیں جو ایمان لائے، جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ رکوع کرنے والے ہیں ﴿55﴾ اور جو کوئی اللہ سے اور اس کے رسول سے دوستی رکھتا ہے اور ان لوگوں سے دوستی رکھتا ہے جو ایمان لائے ہیں، [1] تو (وہ اللہ کا گروہ ہیں اور) یقیناً اللہ کا گروہ ہی غالب آنے والا ہے ﴿56﴾

◄◄ ہے، قرآن اس کی تصدیق کرتا ہے اور ان کے اندر جو جھوٹ (تحریف و آمیزش) ہے اس کی تکذیب کرتا ہے۔

[1] حدیث میں آتا ہے: ''جس میں یہ تین خصلتیں ہوں گی وہ لذتِ ایمان سے ضرور بہرہ ور ہوگا: ① اللہ اور اس کا رسول اسے سب سے زیادہ محبوب ہوں ② وہ محض اللہ ہی کے لیے کسی سے دوستی رکھے ③ اسے دوبارہ کافر بننا ایسا ہی ناگوار ہو جیسے آگ میں جھونکا جانا۔'' (البخاری، الإیمان، باب:9، حدیث : 16)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ
هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ
وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿57﴾ وَاِذَا
نَادَيْتُمْ اِلَى الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿58﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ
اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ
وَاَنَّ اَكْثَرَكُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿59﴾ قُلْ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ
ذٰلِكَ مَثُوْبَةً عِنْدَ اللّٰهِ ۚ مَنْ لَّعَنَهُ اللّٰهُ وَغَضِبَ عَلَيْهِ
وَجَعَلَ مِنْهُمُ الْقِرَدَةَ وَالْخَنَازِيْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ ۚ اُولٰٓئِكَ
شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ﴿60﴾ وَاِذَا جَآءُوْكُمْ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا بِهٖ ۚ
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا يَكْتُمُوْنَ ﴿61﴾ وَتَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ
يُسَارِعُوْنَ فِى الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿62﴾ لَوْلَا يَنْهٰهُمُ الرَّبّٰنِيُّوْنَ وَالْاَحْبَارُ عَنْ
قَوْلِهِمُ الْاِثْمَ وَاَكْلِهِمُ السُّحْتَ ۚ لَبِئْسَ مَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿63﴾

Marfat.com

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ان لوگوں کو اپنا دوست نہ بناؤ جنھوں نے تمھارے دین کو ہنسی اور کھیل بنالیا ہے، ان لوگوں میں سے جنھیں تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور جو کافر ہیں، اور اللہ سے ڈرتے رہو اگر تم مومن ہو ﴿57﴾ اور جب تم انھیں نماز کی طرف بلاتے ہو[1] تو وہ اسے ہنسی اور کھیل بنا لیتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ لوگ عقل نہیں رکھتے ﴿58﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: اے اہل کتاب! کیا تم ہم سے صرف اس وجہ سے ضد رکھتے ہو کہ ہم اللہ پر اور اپنی طرف نازل کی گئی کتاب پر اور (اپنے سے) پہلے نازل کی گئی کتابوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ اور بیشک تم میں سے اکثر نافرمان ہیں ﴿59﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: کیا میں تمھیں (اس شخص کے بارے میں) نہ بتادوں جو جزا کے اعتبار سے، اللہ کے نزدیک اس سے بھی بدتر ہے؟ یہ وہ شخص ہے کہ اللہ نے اس پر لعنت کی اور اس پر اپنا غضب نازل کیا، اور ان میں سے بعض کو بندر اور سور بنادیا، اور اس شخص نے شیطان کی بندگی کی، وہی لوگ بدتر درجے میں ہیں اور سیدھی راہ سے وہ سب سے زیادہ گمراہ ہیں ﴿60﴾ اور جب وہ تمھارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کا حال یہ ہے کہ وہ کفر کے ساتھ ہی داخل ہوئے تھے اور اسی کے ساتھ نکل گئے اور اللہ اس چیز کو خوب جانتا ہے جسے وہ چھپاتے ہیں ﴿61﴾ اور آپ ان میں سے بہتوں کو دیکھتے ہیں کہ وہ گناہ، زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کرتے ہیں، بہت برا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿62﴾ رب والے اور ان کے علماء انھیں گناہ کی بات کہنے اور حرام کھانے سے کیوں نہیں روکتے؟ بہت برا ہے جو کچھ وہ (اپنے لیے) تیار کر رہے ہیں ﴿63﴾

---

[1] یعنی اذان دے کر۔ نماز کے لیے بلانے کا یہ طریقہ نبی ﷺ کو اس طرح بتلایا گیا کہ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کو خواب میں اس کے الفاظ بتائے گئے اور آپ ﷺ نے انھیں اختیار فرمالیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نماز کے اعلان کے لیے لوگوں نے آگ جلانا اور ناقوس بجانا تجویز کیا جو کہ یہود و نصاریٰ کا طریقہ تھا۔ تب بلال رضی اللہ عنہ سے کہا گیا: ''اذان کے کلمات دو دو مرتبہ اور اِقامت کے لیے ایک ایک مرتبہ کہے۔'' (البخاری، الأذان، باب: 1، حدیث: 603) اس مقام کے علاوہ (سورۂ جمعہ 9/62) میں بھی نماز کے لیے [نِدَاء] (اذان) دیے جانے کا ذکر ہے۔ یہ کلماتِ اَذان یا ''ندائے صلوٰۃ'' قرآن میں کہیں نہیں ہے۔ جس سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ حدیث کے بغیر قرآن کو نہیں سمجھا جاسکتا نہ اس پر عمل ہی کیا جاسکتا ہے لہٰذا حدیث بھی قرآن کی طرح دین کا ماخذ ہے۔

Marfat.com

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ يَدُ اللّٰهِ مَغْلُوْلَةٌ ؕ غُلَّتْ اَيْدِيْهِمْ وَلُعِنُوْا بِمَا
قَالُوْا ۘ بَلْ يَدٰهُ مَبْسُوْطَتٰنِ ۙ يُنْفِقُ كَيْفَ يَشَآءُ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ
كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ وَاَلْقَيْنَا
بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ؕ كُلَّمَآ اَوْقَدُوْا نَارًا
لِّلْحَرْبِ اَطْفَاَهَا اللّٰهُ ۙ وَيَسْعَوْنَ فِى الْاَرْضِ فَسَادًا ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿64﴾ وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْكِتٰبِ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَكَفَّرْنَا عَنْهُمْ
سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿65﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اَقَامُوا التَّوْرٰىةَ
وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ مِّنْ رَّبِّهِمْ لَاَكَلُوْا مِنْ فَوْقِهِمْ
وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ ؕ مِنْهُمْ اُمَّةٌ مُّقْتَصِدَةٌ ؕ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ
سَآءَ مَا يَعْمَلُوْنَ ﴿66﴾ يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ ع 9 10 13
رَّبِّكَ ؕ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ
النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿67﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
لَسْتُمْ عَلٰى شَىْءٍ حَتّٰى تُقِيْمُوا التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ وَمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَلَيَزِيْدَنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ مَّآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ؕ فَلَا تَاْسَ عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿68﴾

Marfat.com

اور یہودیوں نے کہا: ''اللہ کا ہاتھ بندھا ہوا ہے۔''[1] بندھ گئے انھی کے ہاتھ، اور لعنت پڑی ان پر ان کے اس قول (ان کی اس بکواس) کی وجہ سے، بلکہ اللہ کے تو دونوں ہاتھ کھلے ہوئے ہیں، وہ جیسے چاہے خرچ کرتا ہے، حقیقت یہ ہے کہ یہ (قرآن) جو آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے، ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں اضافے کا باعث بنا ہے۔ اور ہم نے قیامت کے دن تک ان کے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دیا ہے۔ جب کبھی وہ لڑائی کی آگ بھڑکاتے ہیں تو اللہ اسے بجھا دیتا ہے اور وہ زمین میں فساد کرنے کو دوڑتے ہیں اور اللہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿64﴾ اور اگر اہل کتاب ایمان لے آئیں اور پرہیز گاری اختیار کرلیں تو یقیناً ہم ان سے ان کی برائیاں دور کردیں گے اور انھیں نعمت والے باغوں میں ضرور داخل کریں گے ﴿65﴾ اور اگر وہ تورات اور انجیل اور اپنے رب کی طرف سے نازل کی گئی (دوسری) کتابوں کے احکام پر ٹھیک ٹھیک عمل کرتے تو انھیں اپنے اوپر اور نیچے سے (وافر رزق) کھانے کو ملتا۔ ان میں سے ایک گروہ درمیانی راہ چلنے والا ہے، اور ان میں سے زیادہ تر لوگ جو کچھ کر رہے ہیں وہ بہت برا ہے ﴿66﴾ اے رسول! آپ کے رب کی طرف سے آپ پر جو نازل کیا گیا ہے وہ لوگوں تک پہنچا دیجیے۔ اور اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو گویا آپ نے اس کی پیغمبری کا حق ادا نہ کیا، اور اللہ آپ کو لوگوں (کے شر) سے بچائے گا، اور بلاشبہ اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا ﴿67﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: اے اہل کتاب! تم ہرگز اصل دین پر کاربند نہیں ہوسکتے یہاں تک کہ تم تورات و انجیل اور اپنے رب کی طرف سے نازل کی گئی (دوسری) کتابوں کے احکام پر ٹھیک ٹھیک عمل کرنے لگو۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ (قرآن) جو آپ کے رب کی طرف سے نازل ہوا ہے، ان میں سے اکثر لوگوں کی سرکشی اور کفر میں اضافے کا باعث بنے گا، اور آپ کافروں کی قوم کا غم نہ کھائیں ﴿68﴾

---

[1] [صِفَاتُ اللّٰہ] کی تفسیر کے لیے ملاحظہ کیجیے حاشیہ: (سورۂ آل عمران :73/3) قرآن کریم میں جو بھی اللہ تعالیٰ کی صفات مثلاً: چہرہ، آنکھ، ہاتھ، پنڈلی، آنا اور قرار پکڑنا وغیرہ بیان ہوئی ہیں یا جو صفات اَحادیث رسول ﷺ سے ثابت ہیں جیسے: اترنا اور ہنسنا وغیرہ، تو علمائے کتاب وسنت ان صفات پر ایمان رکھتے ہیں اور بغیر کسی ◄◄

Marfat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ وَالنَّصٰرٰى مَنْ
اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صٰلِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ
يَحْزَنُوْنَ ﴿69﴾ لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ
رُسُلًا ؕ كُلَّمَا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُهُمْ فَرِيْقًا كَذَّبُوْا
وَفَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ﴿70﴾ وَحَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ فَعَمُوْا وَصَمُّوْا ثُمَّ
تَابَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمُوْا وَصَمُّوْا كَثِيْرٌ مِّنْهُمْ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا
يَعْمَلُوْنَ ﴿71﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ ؕ
وَقَالَ الْمَسِيْحُ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ
مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰىهُ النَّارُ ؕ
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿72﴾ لَقَدْ كَفَرَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ ثَالِثُ
ثَلٰثَةٍ ۘ وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّآ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ وَاِنْ لَّمْ يَنْتَهُوْا عَمَّا يَقُوْلُوْنَ
لَيَمَسَّنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾ اَفَلَا يَتُوْبُوْنَ اِلَى اللّٰهِ
وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿74﴾ مَا الْمَسِيْحُ ابْنُ مَرْيَمَ اِلَّا
رَسُوْلٌ ۚ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ؕ وَاُمُّهٗ صِدِّيْقَةٌ ؕ كَانَا يَاْكُلٰنِ
الطَّعَامَ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُبَيِّنُ لَهُمُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ انْظُرْ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿75﴾

وقف لازم

Marfat.com

بیشک جولوگ ایمان لائے اور جولوگ یہودی ہوئے اور صابی (بے دین) اور نصاریٰ، ان میں سے جو بھی اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿69﴾ یقیناً ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا اور ہم نے ان کی طرف کئی رسول بھیجے۔ جب ان کے پاس کوئی رسول ایسی چیز لے کر آیا جسے ان کے نفس پسند نہیں کرتے تھے تو بعض نبیوں کو انھوں نے جھٹلایا اور بعض کو وہ قتل ہی کر دیتے تھے ﴿70﴾ اور ان لوگوں کا خیال تھا کہ ان کی کوئی آزمائش نہ ہوگی، پس وہ اندھے اور بہرے ہو گئے، پھر اللہ ان پر مہربان ہوا، مگر ان میں سے زیادہ تر لوگ پھر اندھے اور بہرے ہو گئے، اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ﴿71﴾ یقیناً کفر کیا ان لوگوں نے جنھوں نے کہا: بیشک اللہ تو وہی مسیح ابن مریم ہے۔ اور مسیح نے کہا: اے بنی اسرائیل! تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمھارا رب ہے، بے شک جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے، اور اس کا ٹھکانا دوزخ ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں [1] ﴿72﴾ یقیناً کافر ہوئے وہ لوگ جنھوں نے کہا: بیشک اللہ تین میں سے تیسرا ہے۔ اور کوئی معبود نہیں سوائے ایک معبود کے۔ اور وہ جو کچھ کہتے ہیں اگر اس سے باز نہ آئے تو ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا، انھیں ضرور دردناک عذاب ملے گا ﴿73﴾ پھر کیا وہ اللہ کے سامنے توبہ نہیں کرتے اور اس سے بخشش نہیں مانگتے؟ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے [2] ﴿74﴾ مسیح ابن مریم نہیں ہیں مگر ایک رسول ہی۔ ان سے پہلے بہت سے رسول گزر چکے ہیں، اور ان کی ماں صدّیقہ (نہایت راستباز) تھی، وہ دونوں کھانا کھاتے تھے۔ دیکھیں ہم ان کے لیے کیسی کیسی نشانیاں بیان کرتے ہیں، پھر دیکھیں وہ کدھر الٹے پھیرے جاتے ہیں ﴿75﴾

◄◄ تاویل، تشبیہ اور تعطیل (انکار) کے ان صفات کو اللہ تعالیٰ کے لیے ثابت کرتے ہیں۔

[1] ملاحظہ کیجیے حاشیہ: (سورۂ بقرہ:165/2) [2] اللہ تعالیٰ توبہ و استغفار سے کتنا خوش ہوتا ہے اس کا اندازہ حدیثِ رسول ﷺ سے لگائیں: ''اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ پر اس آدمی سے بھی زیادہ خوش ہوتا ہے کہ جس کا اُونٹ بیابان میں گم ہو جانے کے بعد اسے اَچانک مل جائے۔'' (البخاری، الدعوات، باب4، حدیث: 6309)

Marfat.com

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا
وَّلَا نَفْعًا ۚ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿76﴾ قُلْ يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ
لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ
قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ
السَّبِيْلِ ﴿77﴾ لُعِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَلٰى ع 10 11 14
لِسَانِ دَاوٗدَ وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۚ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا
يَعْتَدُوْنَ ﴿78﴾ كَانُوْا لَا يَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُّنْكَرٍ فَعَلُوْهُ ۚ لَبِئْسَ
مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿79﴾ تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ۚ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿80﴾ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ
وَلٰكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿81﴾ لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ
عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۖ وَلَتَجِدَنَّ
اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۚ ذٰلِكَ
بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿82﴾

Marfat.com

(اے نبی!) کہہ دیجیے: کیا تم اللہ کو چھوڑ کر ایسی چیز کی عبادت کرتے ہو جو تمھارے لیے نقصان اور نفع کا کوئی اختیار نہیں رکھتی اور اللہ ہی تو خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿76﴾ کہہ دیجیے: اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں ناحق زیادتی نہ کرو، اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو اس سے پہلے گمراہ ہو چکے ہیں، اور انھوں نے بہت سوں کو گمراہ کیا اور وہ سیدھی راہ سے بہک گئے ﴿77﴾ بنی اسرائیل میں سے جو لوگ کافر ہوئے ان پر داود اور عیسیٰ ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی، یہ اس وجہ سے ہوا کہ انھوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے گزر جاتے تھے ﴿78﴾ وہ ایک دوسرے کو برے کام سے منع نہیں کرتے تھے کہ انھوں نے وہ خود کیا ہوتا تھا، بہت برا تھا جو وہ کرتے تھے ﴿79﴾ آپ ان میں سے بہتوں کو دیکھیں گے کہ وہ ان لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جنھوں نے کفر کیا۔ بہت برا ہے جو ان کے نفسوں نے ان کے لیے آگے بھیجا کہ اللہ ان سے ناراض ہو گیا اور وہ ہمیشہ عذاب میں رہنے والے ہیں [1] ﴿80﴾ اور اگر ایسا ہوتا کہ وہ اللہ پر اور اس کے نبی پر ایمان لے آتے اور اس پر ایمان لاتے جو اس کی طرف نازل کیا گیا، تو ان (کافروں) کو دوست نہ بناتے لیکن ان میں سے زیادہ تر لوگ نافرمان ہیں ﴿81﴾ (اے نبی!) یقیناً آپ لوگوں میں اہل ایمان سے عداوت رکھنے میں سخت ترین یہودیوں اور مشرکوں [2] کو پائیں گے، اور اہل ایمان سے دوستی رکھنے میں قریب ترین ان لوگوں کو پائیں گے جنھوں نے کہا بیشک ہم نصاریٰ ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ بیشک ان میں کچھ پڑھے ہوئے عبادت کرنیوالے ہیں، کچھ دنیا سے الگ تھلگ رہنے والے ہیں، اور یہ کہ وہ غرور نہیں کرتے ﴿82﴾

---

① یہ اہل کفر سے دوستانہ تعلق کا نتیجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ان پر ناراض ہوا اور اس ناراضی کا نتیجہ جہنم کا دائمی عذاب ہے۔

② [اَلْمُشْرِكُوْن] سے مراد، متعدد معبودوں کے ماننے والے، بت پرست، مظاہر پرست اور اللہ کی وحدانیت اور اس کے رسول محمد ﷺ کی رسالت پر ایمان نہ رکھنے والے ہیں۔

Marfat.com

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ
الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ
الشّٰهِدِيْنَ ﴿83﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ
وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿84﴾ فَاَثَابَهُمُ
اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿85﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿86﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿87﴾ وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا ۚ
وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ
بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ
فَكَفَّارَتُهٗٓ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ
اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ
ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ۚ ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوْٓا
اَيْمَانَكُمْ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿89﴾

Marfat.com

اور جب وہ رسول پر نازل کیا گیا کلام سنتے ہیں تو آپ دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے حق کو پہچان لیا ہے۔ وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے، لہٰذا تو ہمارے نام (حق کی) گواہی دینے والوں کیساتھ لکھ لے ﴿83﴾ اور ہمارے پاس کیا عذر ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق ہم تک پہنچا ہے اس پر ایمان نہ لائیں، اور ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں کے گروہ میں داخل کرے گا ﴿84﴾ چنانچہ انھوں نے جو کہا اس کے عوض اللہ انھیں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ نیکی کرنے والوں کی جزا ہے ﴿85﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہی دوزخی ہیں ﴿86﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! وہ پاکیزہ چیزیں حرام مت ٹھہراؤ جو اللہ نے تمھارے لیے حلال کی ہیں اور تم حد سے نہ گزرو، بے شک اللہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿87﴾ اور اللہ نے تمھیں جو حلال پاکیزہ رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ، اور اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو ﴿88﴾ اللہ تمھاری بیہودہ قسموں پر تمھیں نہیں پکڑے گا لیکن ان قسموں پر ضرور پکڑے گا جو تم نے مضبوط باندھ لیں، [1] چنانچہ اس کا کفارہ دس مسکینوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو، یا انھیں کپڑے پہنانا ہے، یا ایک گردن آزاد کرانا ہے، پھر جو اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو وہ تین دن کے روزے رکھے۔ یہ تمھاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا (کر توڑ) بیٹھو۔ اور تم اپنی قسموں کی حفاظت کرو، اللہ اسی طرح تمھارے لیے اپنی آیتیں بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو ﴿89﴾

---

[1] نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کی قسم! تم میں سے کوئی اگر ایسی قسم کو پورا کرنے پر اصرار کرے جس سے اس کے اہل وعیال کو نقصان ہوتا ہو تو وہ اللہ کی نظر میں زیادہ گنہگار ہے بجائے اس کے کہ وہ ایسی قسم توڑ دے اور اللہ کے حکم کے مطابق اِس کا کفارہ ادا کر دے۔'' (صحیح بخاری، الأیمان والنذور، باب:1 حدیث:6625) زیادہ مناسب یہی ہے کہ قسم نہ اُٹھائی جائے لیکن اگر کوئی قسم اٹھا لے اور اس کے بعد اسے مسئلے (جس کے لیے اس نے قسم اٹھائی ہے) کا بہتر حل مل جائے تو اسے اسی پر عمل کرنا چاہیے اور قسم کے بدلے میں کفارہ ادا کر دے۔

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلٰمُ رِجْسٌ
مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿90﴾ اِنَّمَا يُرِيْدُ
الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّوْقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِى الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ
وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَعَنِ الصَّلٰوةِ ۖ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّنْتَهُوْنَ ﴿91﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا
اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿92﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيْمَا طَعِمُوْٓا اِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوْا ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاَحْسَنُوْا ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿93﴾ ع 12 7 2
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَىْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهٗٓ اَيْدِيْكُمْ
وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ
فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿94﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ
حُرُمٌ ۚ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ
النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ
طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ۗ عَفَا اللّٰهُ
عَمَّا سَلَفَ ۚ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿95﴾

Marfat.com

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بے شک شراب اور جوا، آستانے اور فال نکالنے کے تیر، سب گندے کام ہیں اور شیطان کے عمل سے ہیں، لہٰذا تم ان سے بچو، [1] تا کہ تم فلاح پاؤ ﴿90﴾ بے شک شیطان چاہتا ہے کہ تمھارے درمیان شراب اور جوئے کے ذریعے سے دشمنی اور بغض ڈال دے، اور تمھیں اللہ کے ذکر اور نماز سے روکے، پھر کیا تم ان (شیطانی کاموں) سے باز آتے ہو؟ ﴿91﴾ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو، اور احتیاط کرو، پس اگر تم حق سے پھر جاؤ تو جان لو کہ ہمارے رسول پر تو صرف کھول کر پہنچا دینا لازم ہے ﴿92﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرنے لگے، انھوں نے جو کچھ پہلے کھایا پیا ہو، اس پر انھیں کوئی گناہ نہیں جبکہ وہ آئندہ پرہیز گاری اختیار کریں اور ایمان پر قائم رہیں اور نیک عمل کریں، پھر وہ پرہیز گار ہی رہیں اور ایمان پر جمے رہیں، پھر وہ پرہیز گاری ہی اپنائیں اور نیکی کریں، اور اللہ نیکی کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے ﴿93﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ ضرور تمھیں اس چیز کے شکار کے ذریعے سے آزمائے گا جس تک تمھارے ہاتھ اور نیزے پہنچ سکتے ہوں تا کہ اللہ جان لے کہ کون اس سے بن دیکھے ڈرتا ہے، پھر اس کے بعد جو حد سے گزر گیا، اس کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿94﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارو، اور تم میں سے جو کوئی جان بوجھ کر شکار مارے تو جو جانور اس نے مارا ہو اسے اس کے برابر ایک جانور مویشیوں میں سے فدیہ دینا ہوگا جس کا فیصلہ تم میں سے دو انصاف والے کریں گے، یہ (فدیہ) بطور قربانی کعبہ پہنچایا جائے گا یا اس کا کفارہ چند مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یا اس کے برابر روزے رکھنا ہے تا کہ وہ اپنے کیے کا مزہ چکھے جو کچھ اس سے پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کیا اور جو کوئی دوبارہ وہی حرکت کرے تو اللہ اس سے بدلہ لے گا، اور اللہ غالب ہے، بدلہ لینے والا ہے ﴿95﴾

---

[1] اس سے معلوم ہوا کہ شیطانی کاموں کو حلال کرنے کی کوشش نہایت مذموم ہے اس طرح وہ حلال نہیں ہو جائیں گے، حرام ہی رہیں گے۔ ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری اُمت میں سے ضرور کچھ لوگ ایسے پیدا ہوں گے جو زنا، ریشم، شراب اور موسیقی کے آلات کو حلال سمجھیں گے۔'' (البخاری، الأشربه، باب: 6)

Marfat.com

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ
عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَادُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿96﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ قِيٰمًا لِّلنَّاسِ
وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْيَ وَالْقَلَآئِدَ ۚ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ
عَلِيْمٌ ﴿97﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ﴿98﴾ مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ
وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿99﴾ قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَالطَّيِّبُ وَلَوْ
اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿100﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ ع 13 7 3
تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ وَاِنْ تَسْئَلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ
تُبْدَ لَكُمْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿101﴾ قَدْ سَاَلَهَا
قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿102﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ
مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَآئِبَةٍ وَّلَا وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ۖ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿103﴾

Marfat.com

تمھارے لیے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا حلال کیا گیا ہے، یہ تمھارے اور مسافروں کے فائدے کے لیے ہے۔ اور جب تک تم احرام کی حالت میں ہو، تمھارے لیے خشکی کا شکار حرام کیا گیا ہے۔ اور تم اللہ سے ڈرتے رہو جسکی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿96﴾ کعبہ جو حرمت والا گھر ہے، اللہ نے اسے لوگوں کے قیام کا ذریعہ بنایا ہے، اور حرمت والے مہینے اور حرم والی قربانی اور پٹوں والے جانوروں کو بھی حرمت دی ہے، یہ اس لیے کہ تم جان لو کہ بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، اور یہ کہ اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿97﴾ جان لو! بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے، اور بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿98﴾ رسول کے ذمے اللہ کا پیغام پہنچا دینے کے سوا کچھ نہیں اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے اور جو تم چھپاتے ہو ﴿99﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: پاک اور ناپاک برابر نہیں ہو سکتے اگرچہ ناپاک کی کثرت آپ کو حیرانی میں ڈال دے، لہٰذا اے عقل والو! تم اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ ﴿100﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ایسی باتوں کے بارے میں سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمھیں بری لگیں، اور اگر تم ان کے متعلق سوال کرو گے جب کہ قرآن نازل کیا جا رہا ہو تو وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں گی، اللہ نے تمھاری اس حرکت کو معاف کر دیا ہے، اور اللہ بہت بخشنے والا، بہت حوصلے والا ہے ﴿101﴾ ان کے بارے میں تم سے پہلے بھی ایک قوم نے سوال کیا تھا، پھر ان (باتوں) کی وجہ سے وہ کافر ہو گئے [1] ﴿102﴾ اللہ نے نہیں بنایا کسی کو بحیرہ اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حام، مگر یہ کافر اللہ پر جھوٹی تہمت لگاتے ہیں، اور ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے ﴿103﴾

---

[1] کہیں اس کوتاہی کے مرتکب تم بھی ہو جاؤ۔ جس طرح ایک مرتبہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے تم پر حج فرض کیا ہے۔'' ایک شخص نے سوال کیا: ''کیا ہر سال؟ آپ ﷺ خاموش رہے، اس نے تین مرتبہ سوال دہرایا، پھر آپ نے فرمایا کہ ''اگر میں ہاں کہہ دیتا تو حج ہر سال فرض ہو جاتا اور اگر ایسا ہو جاتا تو ہر سال حج کرنا تمھارے لیے ممکن نہ ہوتا۔ (صحیح مسلم، کتاب الحج، باب : 73، حدیث : 1337)

Marfat.com

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا
حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ۚ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ
شَيْـًٔا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿104﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ
لَا يَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ۚ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ
بَيْنِكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنَانِ ذَوَا عَدْلٍ
مِّنْكُمْ اَوْ اٰخَرَانِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ
فَاَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ۚ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ
فَيُقْسِمَانِ بِاللّٰهِ اِنِ ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِىْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى
وَلَا نَكْتُمُ شَهَادَةَ اللّٰهِ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿106﴾ فَاِنْ عُثِرَ
عَلٰٓى اَنَّهُمَا اسْتَحَقَّآ اِثْمًا فَاٰخَرَانِ يَقُوْمَانِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ
اسْتَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمَانِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ
شَهَادَتِهِمَا وَمَا اعْتَدَيْنَآ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى
اَنْ يَّاْتُوْا بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمٰنٌۢ بَعْدَ
اَيْمَانِهِمْ ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿108﴾ ع

Marfat.com

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم آؤ اس چیز کی طرف جو اللہ نے نازل کی ہے اور آؤ رسول کی طرف، تو وہ کہتے ہیں: ہمیں وہ کافی ہے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ نہ جانتے ہوں اور نہ وہ ہدایت یافتہ ہی ہوں (تو بھی وہ انھی کی پیروی کریں گے؟) ﴿104﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر اپنی جانوں کی فکر لازم ہے، جو شخص گمراہ ہو، وہ تمھیں نقصان نہیں پہنچا سکتا جبکہ تم خود ہدایت پر ہو۔ تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، پھر وہ تمھیں بتادے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو ﴿105﴾ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم میں سے کسی کو موت آنے لگے تو تمھارے درمیان گواہی ہونی چاہیے اور وصیت کے وقت اپنے (مسلمانوں) میں سے دو انصاف والے گواہ بنا لو یا اگر تم زمین میں سفر پر نکلے ہو اور (راستے میں) موت کی مصیبت پیش آجائے تو غیر قوم کے دو گواہ بھی کافی ہوں گے، پھر اگر تمھیں کوئی شبہ ہو تو ان دونوں گواہوں کو نماز کے بعد (مسجد میں) روک لو، تو وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں کہ ہم اس گواہی کے بدلے کوئی قیمت نہیں لے رہے اور کوئی ہمارا رشتے دار بھی ہو (تو ہم اس کی رعایت کرنیوالے نہیں) اور ہم اللہ کی گواہی نہیں چھپاتے، اگر ہم ایسا کریں تو ہم گناہ گاروں میں شمار ہوں گے ﴿106﴾ پھر اگر پتا چل جائے کہ بے شک ان دونوں نے گناہ کا ارتکاب کیا ہے تو ان دونوں کی جگہ دو اور گواہ ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جنکا حق مارا گیا ہو اور جو مرنے والے کے زیادہ قریبی ہوں، پھر وہ دونوں اللہ کی قسم کھائیں کہ ہماری گواہی ان (پہلے) دونوں کی گواہی سے زیادہ سچی ہے، اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی، اگر ہم ایسا کریں تو ظالموں میں شمار ہوں گے ﴿107﴾ اس طرح زیادہ امید کی جاسکتی ہے کہ وہ ٹھیک ٹھیک گواہی دیں گے یا کم از کم اس بات ہی کا خوف کریں گے کہ کہیں ان (ورثاء) کی قسموں کے بعد ان کی قسمیں رد نہ کردی جائیں اور تم اللہ سے ڈرو اور سنو، اور اللہ نافرمانی کرنے والوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿108﴾

Marfat.com

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۖ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۚ
اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿109﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ
اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۖ
تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۖ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ
وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۚ وَاِذْ تَخْلُقُ مِنَ الطِّيْنِ
كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ بِاِذْنِيْ فَتَنْفُخُ فِيْهَا فَتَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِيْ ۖ
وَتُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ تُخْرِجُ الْمَوْتٰى
بِاِذْنِيْ ۚ وَاِذْ كَفَفْتُ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عَنْكَ اِذْ جِئْتَهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿110﴾ وَاِذْ اَوْحَيْتُ اِلَى الْحَوَارِيّٖنَ اَنْ اٰمِنُوْا بِيْ وَبِرَسُوْلِيْ ۖ
قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاشْهَدْ بِاَنَّنَا مُسْلِمُوْنَ ﴿111﴾ اِذْ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ
يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ هَلْ يَسْتَطِيْعُ رَبُّكَ اَنْ يُّنَزِّلَ
عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ۖ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا
وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾

Marfat.com

اس دن کا خیال کرو جب اللہ رسولوں کو جمع کرے گا، پھران سے کہے گا کہ تمھیں کیا جواب دیا گیا تھا؟ تو وہ کہیں گے: ہمیں کوئی علم نہیں، بے شک تو ہی غیب کی باتوں کو جاننے والا ہے ﴿109﴾ جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! تو خود پر اور اپنی ماں پر میری نعمت یاد کر، جب میں نے تجھے روح القدس (جبریل) کیساتھ قوت دی، تو (ماں کی) گود میں [1] اور پختہ عمر میں لوگوں سے کلام کرتا تھا اور جب میں نے تجھے کتاب وحکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی اور جب تو میرے حکم سے گارے سے پرندے کی سی مورت بناتا تھا، پھر تو اس میں پھونک مارتا تھا تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا اور تو پیدائشی اندھے کو اور پھلبہری والے کو میرے حکم سے تندرست کرتا تھا اور جب تو مردوں کو میرے حکم سے (زندہ) نکالتا تھا اور جب میں نے تجھے بنی اسرائیل سے بچایا جب تو ان کے پاس واضح نشانیوں کے ساتھ آیا تھا۔ تب ان لوگوں میں سے جنھوں نے کفر کیا، انھوں نے کہا تھا: یہ تو کھلے جادو کے سوا کچھ نہیں ﴿110﴾ اور جب میں نے حواریوں کو الہام [2] کیا کہ تم مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لاؤ، تب انھوں نے کہا: ہم ایمان لائے ہیں، اور تو گواہ رہ کہ بے شک ہم فرماں بردار ہیں ﴿111﴾ (اور) جب حواریوں نے کہا: اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تیرا رب یہ طاقت رکھتا ہے کہ ہم پر آسمان سے ایک دسترخوان نازل کرے؟ انھوں نے جواب دیا: تم اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو ﴿112﴾ وہ بولے: ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہم اس میں سے کھائیں اور ہمارے دلوں کو تسلی ہوجائے، اور ہم یہ جان لیں کہ تو نے ہم سے سچ کہا ہے اور ہم اس پر گواہی دینے والوں میں سے ہوجائیں ﴿113﴾

---

① ملاحظہ کیجیے حاشیہ: (سورۂ آل عمران 46/3)

② حواریوں سے مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے وہ پیروکار ہیں جو ان پر ایمان لائے اور ان کے ساتھی اور مددگار بنے۔ ان کی تعداد 12 بیان کی جاتی ہے۔ وحی سے مراد یہاں وہ وحی نہیں ہے جو بذریعہ فرشتہ انبیاء علیہم السلام پر نازل ہوتی تھی بلکہ یہ وحی الہام ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے بعض لوگوں کے دلوں میں القا کر دی جاتی ہے۔ جیسے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ اور حضرت مریم کو اسی قسم کا الہام ہوا جسے قرآن نے وحی سے تعبیر کیا ہے۔ لیکن یہ وحی الہام تھی وحی رسالت نہیں تھی۔

Marfat.com

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ
تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۖ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾ قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ
فَاِنِّيْٓ اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿115﴾ ع وَاِذْ قَالَ ع 15 7 5
اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ لِيْ
بِحَقٍّ ۚ اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ۚ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ وَلَآ اَعْلَمُ
مَا فِيْ نَفْسِكَ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿116﴾ مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِيْ
بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبَّكُمْ ۚ وَكُنْتُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا مَّا دُمْتُ
فِيْهِمْ ۖ فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِيْ كُنْتَ اَنْتَ الرَّقِيْبَ عَلَيْهِمْ ۚ وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿117﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ۖ وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿118﴾ قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ
صِدْقُهُمْ ۚ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ
اَبَدًا ۖ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿119﴾ لِلّٰهِ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا فِيْهِنَّ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿120﴾ ع 16 5 6

Marfat.com

عیسیٰ ابن مریم نے کہا: اے اللہ! اے ہمارے رب! ہم پر آسمان سے دسترخوان نازل فرما کہ وہ ہمارے پہلوں اور ہمارے بعد والوں کے لیے عید (یعنی خوشی کا موقع) بن جائے، اور وہ تیری طرف سے خاص نشانی ہو، اور تو ہمیں رزق دے، اور تو بہترین رزق دینے والا ہے ﴿114﴾ اللہ نے فرمایا: بے شک میں وہ دسترخوان تم پر نازل کروں گا پھر اس کے بعد تم میں سے جو شخص کفر کرے گا تو میں ضرور اسے ایسا عذاب دوں گا کہ ویسا عذاب دنیا بھر میں کسی اور کو نہیں دوں گا ﴿115﴾ اور جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا کہ مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوا دو معبود بنالو؟ تو وہ کہیں گے: تو پاک ہے، میرے لیے جائز نہیں کہ میں وہ بات کہوں جس کا مجھے حق نہیں، اگر میں نے یہ بات کہی ہو تو یقیناً تو اسے جانتا ہے، تو اسے بھی جانتا ہے جو کچھ میرے دل میں ہے اور میں اسے نہیں جانتا جو کچھ تیرے نفس میں ہے۔ بے شک تو ہی سب سے بڑھ کر غیب جاننے والا ہے ﴿116﴾ میں نے ان سے کچھ نہیں کہا تھا سوائے اس کے جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا، یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمھارا رب ہے، اور میں ان پر نگران تھا جب تک میں ان میں رہا، پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا، تو تو ہی ان پر نگران تھا، اور تو ہر چیز پر نگران ہے ﴿117﴾ اگر تو انھیں عذاب دے تو بے شک وہ تیرے بندے ہیں، اور اگر تو انھیں بخش دے تو بے شک تو ہی غالب ہے، بڑی حکمت والا ہے [1] ﴿118﴾ اللہ فرمائے گا: یہ ایسا دن ہے کہ سچوں کو ان کا سچ نفع دے گا، ان کے لیے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اس سے راضی ہوئے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے ﴿119﴾ آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اس کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے، اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿120﴾

---

[1] نبی ﷺ بھی قیامت کے دن یہی الفاظ دہرائیں گے جیسا کہ حدیث میں ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن تمھیں جمع کیا جائے گا اور کچھ لوگوں کو بائیں جانب (دوزخ کی طرف) لے جایا جائے گا، میں اس وقت وہی کہوں گا جو اللہ کے نیک بندے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کہا تھا.....'' (صحیح بخاری، التفسیر، سورة المائدة، باب:15 حدیث: 4626)

Marfat.com

اٰیَاتُهَا:165 سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا:20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ
وَالنُّوْرَ ؕ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ① هُوَ الَّذِیْ
خَلَقَكُمْ مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ؕ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ؕ ثُمَّ
اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ② وَهُوَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ يَعْلَمُ
سِرَّكُمْ وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ③ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ
مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ④ فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ
لَمَّا جَآءَهُمْ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑤ اَلَمْ
يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ مَّكَّنّٰهُمْ فِی الْاَرْضِ مَا لَمْ نُمَكِّنْ
لَّكُمْ وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَيْهِمْ مِّدْرَارًا وَّجَعَلْنَا الْاَنْهٰرَ تَجْرِیْ
مِنْ تَحْتِهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ وَاَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا
اٰخَرِيْنَ ⑥ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتٰبًا فِیْ قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوْهُ بِاَيْدِيْهِمْ
لَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦ وَقَالُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ
عَلَيْهِ مَلَكٌ ؕ وَلَوْ اَنْزَلْنَا مَلَكًا لَّقُضِیَ الْاَمْرُ ثُمَّ لَا يُنْظَرُوْنَ ⑧

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیروں اور روشنی کو بنایا پھر جن لوگوں نے کفر کیا، وہ اپنے رب کیساتھ (اوروں کو) برابر ٹھہراتے ہیں① وہی اللہ ہے جس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر اس نے (تمھارے لیے) ایک وقت مقرر کیا، اور اس کے ہاں (قیامت کا) ایک مقرر وقت بھی ہے، پھر بھی تم شک کرتے ہو② اور وہی اللہ ہے آسمانوں اور زمین میں[1] وہ تمھاری چھپی اور ظاہری (سب) باتیں جانتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کماتے (یا کرتے) ہو③ اور ان (لوگوں) کے پاس ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ایسی نہیں آئی جس سے انھوں نے منہ نہ موڑ لیا ہو④ ان کے پاس جب حق آ گیا تو اسے بھی انھوں نے جھٹلا دیا، چنانچہ جلد ہی انھیں اس چیز کا پتہ چل جائے گا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے[2] ⑤ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں جنھیں ہم نے زمین میں ایسی طاقت دی تھی جو تمھیں نہیں دی اور ہم نے ان پر موسلا دھار بارش نازل کی اور نہریں بنائیں جو ان کے نیچے بہتی تھیں، پھر ہم نے ان کے گناہ کے باعث انھیں ہلاک کر دیا اور ان کے بعد دوسری قومیں پیدا کیں⑥ اور (اے نبی!) اگر ہم کاغذ پر لکھی ہوئی کوئی کتاب آپ پر نازل کرتے، پھر وہ اپنے ہاتھوں سے اسے چھو کر دیکھتے تو جن لوگوں نے کفر کیا وہ ضرور کہتے کہ یہ تو کھلا جادو ہے⑦ اور ان (کافر) لوگوں نے کہا کہ اس نبی پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ اور اگر ہم کوئی فرشتہ اتارتے تو سارا معاملہ ہی ختم ہو جاتا، پھر ان کو ذرا مہلت نہ دی جاتی⑧

---

① اہل سنت یعنی سلف کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ خود تو عرش پر ہے جس طرح اس کی شان کے لائق ہے لیکن اپنے علم کے لحاظ سے ہر جگہ ہے یعنی اس کے علم و خبر سے کوئی چیز باہر نہیں۔ البتہ بعض گمراہ فرقے اللہ تعالیٰ کو عرش پر نہیں مانتے اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر جگہ موجود ہے۔ لیکن یہ عقیدہ غلط ہے۔

② یعنی عذاب الٰہی سے دوچار ہوں گے کیونکہ محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوت و رسالت پر ایمان لانا تمام انسانوں پر واجب ہے۔ مزید دیکھیے حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 85/3)

Marfat.com

وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ مَّا
يَلْبِسُوْنَ ⑨ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ
بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑩ ع
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ
الْمُكَذِّبِيْنَ ⑪ قُلْ لِّمَنْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ
لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑫
وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ⑬
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ
يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ؕ قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ ؕ
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ⑭ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ
رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑮ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ
رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ⑯ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ
فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ؕ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑰ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ⑱

Marfat.com

اور اگر ہم اس (نبی) کو فرشتہ بنا کر بھیجتے تو بھی ہم اسے انسان ہی کی شکل میں بھیجتے اور (تب بھی) ہم انھیں اسی شبہے میں ڈالتے جس میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں ⑨ اور (اے نبی!) یقیناً آپ سے پہلے رسولوں سے بھی مذاق کیا گیا تھا، پھر ان میں سے جن لوگوں نے مذاق کیا تھا، انھیں اس عذاب نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ⑩ (اے نبی!) کہہ دیجیے: تم زمین میں گھومو پھرو، پھر دیکھو جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا؟ ⑪ ان سے پوچھیے: جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ کس کے لیے ہے؟ کہہ دیجیے: اللہ ہی کے لیے ہے، اس نے (مخلوق پر) مہربانی کرنا[1] اپنے اوپر لازم کرلیا ہے، وہ قیامت کے دن تمھیں ضرور جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں، جن لوگوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا ہے، تو وہ ایمان نہیں لاتے ⑫ رات (کے اندھیرے) اور دن (کے اجالے) میں جو کچھ ٹھہرا ہوا ہے، وہ اللہ ہی کا ہے اور وہ سب کچھ سنتا اور خوب جانتا ہے ⑬ (اے نبی!) کہہ دیجیے: کیا میں اس اللہ کے سوا معبود بنالوں جو آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے؟ اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور اسے نہیں کھلایا جاتا، کہہ دیجیے: بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں وہ پہلا شخص ہو جاؤں جو اسلام لایا، اور آپ مشرکوں میں شامل نہ ہو جائیں ⑭ کہہ دیجیے: بے شک اگر میں نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو میں ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ⑮ اس دن جس شخص سے عذاب ہٹا لیا گیا تو یقیناً اس پر اللہ نے رحم کردیا، اور یہی ہے واضح کامیابی ⑯ اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی اسے دور کرنے والا نہیں اور اگر وہ آپ کو کوئی بھلائی پہنچائے، تو وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ⑰ اور وہ اپنے بندوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ خوب حکمت والا، نہایت باخبر ہے ⑱

---

① کیونکہ وہ رحیم ہے، اس کی رحمت بڑی وسیع ہے۔ حدیث میں ہے: ''اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو حصے کیے ہیں اور ان میں سے ننانوے حصے اپنے پاس رکھ لیے ہیں اور زمین پر صرف ایک حصہ اُتارا ہے اور اس ایک حصے کی بدولت مخلوق ایک دوسرے پر رحم کرتی ہے یہاں تک کہ گھوڑی اپنے سم اپنے بچے کو نہیں لگنے دیتی کہ کہیں اسے تکلیف نہ پہنچے۔'' (البخاری، حدیث:6000) ایک دوسری روایت میں ہے: ''جب اللہ تعالیٰ نے کائنات کو ◄◄

Marfat.com

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ ۚ
وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ اَىِٕنَّكُمْ
لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ؕ قُلْ لَّاۤ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا
هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿19﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ؕ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ
فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿20﴾ ع وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا
اَوْ كَذَّبَ بِاٰیٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا یُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿21﴾ وَیَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
جَمِیْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ اَشْرَكُوْۤا اَیْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِیْنَ
كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿22﴾ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّاۤ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ
رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِیْنَ ﴿23﴾ اُنْظُرْ كَیْفَ كَذَبُوْا عَلٰۤی اَنْفُسِهِمْ ؕ وَضَلَّ
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا یَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَ ۚ وَجَعَلْنَا
عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِنْ یَّرَوْا
كُلَّ اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا ؕ حَتّٰۤی اِذَا جَآءُوْكَ یُجَادِلُوْنَكَ یَقُوْلُ
الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ﴿25﴾ وَهُمْ یَنْهَوْنَ
عَنْهُ وَیَنْـَٔوْنَ عَنْهُ ۚ وَاِنْ یُّهْلِكُوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا یَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾

Marfat.com

(اے نبی! ان سے) کہیے: گواہی کے طور پر کون سی چیز سب سے بڑھ کر ہے؟ کہہ دیجیے: اللہ میرے اور تمھارے درمیان گواہ ہے، اور میری طرف یہ قرآن وحی کیا گیا ہے تا کہ اس کے ذریعے سے میں تمھیں اور جس جس کو یہ پہنچے سب کو ڈراؤں (خبردار کردوں) کیا تم اس کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود بھی ہیں؟ کہہ دیجیے: میں یہ گواہی نہیں دیتا۔ (اور یہ بھی) کہہ دیجیے کہ صرف وہی ایک معبود ہے اور بے شک میں اس سے بری ہوں جو تم شریک ٹھہراتے ہو ⑲ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ اسے اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ جن لوگوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا، تو وہ ایمان نہیں لاتے [1] ⑳ اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے؟ بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے ㉑ اور جس دن ہم سب کو اکٹھا کریں گے، پھر جو لوگ (اللہ کے ساتھ) شریک ٹھہراتے تھے، ان سے ہم کہیں گے: تمھارے وہ شریک کہاں ہیں جنھیں تم (اللہ کے ساتھ شریک) خیال کرتے تھے؟ ㉒ پھر اس (جواب طلبی) پر ان کی معذرت یہی ہوگی کہ وہ کہیں گے: اللہ، ہمارے رب کی قسم! ہم مشرک نہیں تھے ㉓ دیکھیں وہ اپنے آپ پر کیسا جھوٹ گھڑیں گے اور جنھیں وہ جھوٹے معبود بنا لیتے تھے، سب (وہاں) گم ہو جائیں گے ㉔ اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو کان لگا کر آپ کی بات سنتے ہیں، جبکہ ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں کہ وہ اس کو سمجھ ہی نہ سکیں اور ان کے کانوں میں رکاوٹ ڈال دی، اور اگر وہ ساری نشانیاں دیکھ لیں تو بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے، حتی کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں اور آپ سے جھگڑتے ہیں تو ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہتے ہیں کہ یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ㉕ اور وہ دوسروں کو اس (ہدایت) سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور رہتے ہیں اور وہ اپنے آپ ہی کو ہلاک کر رہے ہیں، اور وہ شعور نہیں رکھتے ㉖

◄◄ مکمل کر لیا تو اپنی کتاب میں، جو اُس کے پاس عرش کے اوپر ہے، لکھ لیا: ''بے شک میری رحمت میرے غضب پر غالب آ گئی ہے۔'' (البخاری، حدیث: 3194) [1] ملاحظہ کیجیے حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 85/3)

Marfat.com

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ
بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿27﴾ بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا
يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَلَوْ رُدُّوْا لَعَادُوْا لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَاِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿28﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ
بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿29﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ
هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا
كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿30﴾ ع قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا
فَرَّطْنَا فِيْهَا ۙ وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ
مَا يَزِرُوْنَ ﴿31﴾ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ
الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿32﴾ قَدْ نَعْلَمُ
اِنَّهٗ لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿33﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ
قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ
وَلَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿34﴾

Marfat.com

اوراگر آپ انھیں اس وقت دیکھیں جب وہ آگ میں کھڑے کیے جائیں گے تو وہ کہیں گے:
کاش! ایک بار ہمیں دنیا میں واپس بھیج دیا جائے تو ہم اپنے رب کی نشانیوں کو ہرگز نہ جھٹلائیں
گے اور ہم مومنوں میں سے ہوں گے ﴿27﴾ نہیں، بلکہ ان کے وہ کرتوت ظاہر ہو چکے ہوں گے جنھیں
وہ پہلے چھپاتے تھے۔ اور اگر انھیں واپس (دنیا میں) بھیج دیا جائے تو بھی وہ وہی کام کریں گے
جن سے انھیں روکا گیا تھا، اور بے شک وہ جھوٹے ہیں ﴿28﴾ اور وہ کہتے ہیں کہ زندگی تو بس ہماری
دنیا ہی کی زندگی ہے، اور ہمیں دوبارہ نہیں اٹھایا جائے گا ﴿29﴾ اور اگر آپ انھیں اس وقت دیکھیں
جب وہ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے تو وہ فرمائے گا: کیا یہ حق نہیں ہے؟ تو وہ
کہیں گے: کیوں نہیں! (یہ حق ہے) ہمارے رب کی قسم! تو اللہ فرمائے گا: پھر تم عذاب کا مزہ چکھو
اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے ﴿30﴾ بے شک وہ لوگ خسارے میں رہے جنھوں نے اللہ سے
ملاقات کو جھٹلایا[1] حتی کہ جب ان کے پاس قیامت اچانک آجائیگی تو وہ کہیں گے: افسوس! ہم
سے اس معاملے میں کیسی کوتاہی ہوئی، اور وہ اپنے بوجھ اپنی پیٹھ پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔
خبردار! بہت برا ہے وہ بوجھ جو وہ اٹھائیں گے ﴿31﴾ اور دنیا کی زندگی بس کھیل تماشے کے سوا کچھ
نہیں، اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے یقیناً بہتر ہے جو پرہیز گاری[2] اختیار کرتے ہیں، کیا
پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿32﴾ (اے نبی!) ہم جانتے ہیں کہ بے شک آپکو وہ بات غمگین کرتی ہے جو
وہ کہتے ہیں، پس بے شک وہ آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ دراصل یہ ظالم تو اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے
ہیں ﴿33﴾ اور (اے نبی!) بے شک آپ سے پہلے بہت سے رسول جھٹلائے گئے، تو انھوں نے
جھٹلائے جانے اور تکلیف دیے جانے پر صبر کیا حتیٰ کہ ان کے پاس ہماری مدد آ پہنچی اور اللہ کے
کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں اور یقیناً آپ کے پاس رسولوں کی کچھ خبریں آچکی ہیں ﴿34﴾

---

[1] یعنی قیامت کو نہیں مانا، ایسے لوگوں سے اللہ بھی ملنا پسند نہیں کرتا چنانچہ حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے تو اللہ بھی اُسے ملنا پسند کرتا ہے اور جو کوئی اللہ سے ملنا ناپسند کرتا ہے تو اللہ بھی اس سے ملنا ناپسند کرتا ہے۔'' (صحیح بخاری، الرقاق، باب: 41 حدیث: 6508) [2] یعنی پرہیز گار، ◄◄

Marfat.com

وَاِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا
فِي الْاَرْضِ اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۚ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ
عَلَى الْهُدٰى ۚ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿35﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ
يَسْمَعُوْنَ ۘ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿36﴾ وَقَالُوْا
لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ
اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿37﴾ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ۚ مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتٰبِ
مِنْ شَيْءٍ ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ ﴿38﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ
وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ۭ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ۭ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ
عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿39﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ
اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿40﴾ بَلْ
اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا
تُشْرِكُوْنَ ﴿41﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ
وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿42﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا
وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾

Marfat.com

اور اگر ان لوگوں (کافروں) کا حق سے منہ موڑنا آپ کو ناگوار ہے تو اگر آپ میں یہ طاقت ہے کہ آپ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی ڈھونڈ لیں، پھر آپ ان کے پاس کوئی نشانی لے آئیں (تو ایسا کر گزریں) اور اگر اللہ چاہتا تو انھیں ہدایت پر جمع کر دیتا، چنانچہ آپ نادانوں میں سے نہ ہو جائیں ﴿35﴾ حق کو قبول تو صرف وہ کرتے ہیں جو سنتے ہیں اور جہاں تک مُردوں (کافروں) کا تعلق ہے، اللہ انھیں اٹھائیگا، پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿36﴾ اور انھوں نے کہا: اس (نبی) پر اس کے رب کی طرف سے کوئی (بڑی) نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟ کہہ دیجیے: بے شک اللہ اس پر قدرت رکھتا ہے کہ کوئی (بڑی) نشانی نازل فرمائے لیکن لوگوں میں سے اکثر علم نہیں رکھتے ﴿37﴾ اور زمین پر چلنے والا کوئی جانور اور اپنے دونوں پروں سے اڑنے والا کوئی پرندہ ایسا نہیں جو تمھاری طرح الگ امت نہ ہو، ہم نے کتاب میں کوئی چیز نہیں چھوڑی (جس کا ذکر نہ کیا ہو) پھر وہ سب اپنے رب کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے ﴿38﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ اندھیروں میں بہرے اور گونگے ہیں، اللہ جسے چاہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہے سیدھی راہ پر لے آتا ہے ﴿39﴾ (اے نبی) کہہ دیجیے: اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا تم پر قیامت آجائے تو بتاؤ کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے اگر تم سچے ہو؟ ﴿40﴾ بلکہ تم صرف اسی کو پکارو گے، پھر اگر وہ چاہے گا تو وہ تکلیف دور کر دے گا جس کے لیے تم اسے پکارو گے، اور تم انھیں بھول جاؤ گے جنھیں تم شریک ٹھہراتے تھے ﴿41﴾ اور تحقیق ہم نے آپ سے پہلی امتوں کی طرف رسول بھیجے، پھر ہم نے ان (امتوں) کو سختی اور تکلیف کے ساتھ پکڑا تاکہ وہ عاجزی اختیار کریں ﴿42﴾ پھر جب ان پر ہمارا عذاب آیا تو انھوں نے عاجزی کیوں نہ اختیار کی؟ لیکن ان کے دل سخت ہو گئے اور جو عمل وہ کرتے تھے اس میں شیطان نے ان کے لیے کشش پیدا کر دی تھی ﴿43﴾

◄◄ صالح اور راست باز لوگ جو اللہ تعالیٰ سے بہت زیادہ ڈرتے ہیں اور ان تمام گناہوں اور برے کاموں سے باز رہتے ہیں جن سے اس نے منع فرمایا ہے۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے بہت زیادہ محبت (بھی) کرتے ہیں اور وہ تمام نیک کام بجالاتے ہیں جن کے کرنے کا اس نے حکم دیا ہے۔

Marfat.com

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ
حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ
مُّبْلِسُوْنَ ﴿44﴾ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿45﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ
وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ
بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿46﴾
قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً اَوْ جَهْرَةً هَلْ
يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿47﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا
مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿48﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ
بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿49﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ
اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ
اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا
تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿50﴾ وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى
رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿51﴾

Marfat.com

پھر جب انھوں نے وہ نصیحت بھلادی جوانھیں کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے حتیٰ کہ جب وہ ان چیزوں پر اترانے لگے جوانھیں دی گئی تھیں تو ہم نے انھیں اچانک پکڑ لیا پھر وہ ناامید ہوکر رہ گئے ﴿44﴾ پھر اس قوم کی جڑ کاٹ ڈالی گئی جنھوں نے ظلم کیا تھا، اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے ﴿45﴾ (اے نبی! ان سے) کہہ دیجیے: اگر اللہ تمھارے کان اور تمھاری آنکھیں چھین لے اور تمھارے دلوں پر مہر لگا دے، تو بتاؤ اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمھیں یہ (چیزیں) لا دے؟ دیکھیے کس طرح ہم آیتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں، پھر بھی وہ منہ موڑتے ہیں ﴿46﴾ کہیے: اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک یا کھلم کھلا آجائے، تو بتاؤ کیا ظالموں کے سوا کوئی اور لوگ بھی ہلاک کیے جائیں گے؟ ﴿47﴾ اور ہم نے کوئی رسول ایسے نہیں بھیجا جسے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا نہ بنایا ہو، پھر جو شخص ایمان لے آئے اور اپنی اصلاح کرلے، تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے [1] ﴿48﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، انھیں اس (نافرمانی کی) وجہ سے عذاب پہنچے گا جو نافرمانی وہ کرتے تھے ﴿49﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، اور نہ میں غیب جانتا ہوں، اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو اسی چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے۔ کہہ دیجیے: کیا نابینا اور بینا برابر ہو سکتے ہیں؟ پھر کیا تم غور نہیں کرتے؟ ﴿50﴾ اور (اے نبی!) آپ اس (قرآن) کے ذریعے سے ان لوگوں کو ڈرائیں جنھیں ڈر رہتا ہے کہ وہ اپنے رب کے پاس اکٹھے کیے جائیں گے، وہاں اس کے سوا ان کا کوئی دوست اور سفارشی نہ ہوگا شاید کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں ﴿51﴾

---

[1] مستقبل (یعنی آخرت) میں پیش آنے والے حالات کا انھیں اندیشہ نہیں اور اپنے پیچھے دنیا میں جو کچھ چھوڑ آئے یا دنیا کی جو آسودگیاں وہ حاصل نہ کر سکے، اس پر وہ مغموم نہیں ہوں گے، کیونکہ دونوں جہانوں میں ان کا ولی اور کارساز وہ رب ہے جو دونوں ہی جہانوں کا رب ہے۔

Marfat.com

وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ
وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ
عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿52﴾
وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿53﴾ وَاِذَا
جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۖ كَتَبَ
رَبُّكُمْ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًا
بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿54﴾
وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿55﴾ ع 6 5 12
قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ
الْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾ قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ
مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ
وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ﴿57﴾ قُلْ لَّوْ اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ
لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿58﴾

Marfat.com

اوران لوگوں کواپنے سے مت دورکریں جواپنے رب کوصبح اورشام پکارتے ہیں، وہ اپنے رب کا چہرہ (رضامندی) چاہتے ہیں، ان کے حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ آپ پرنہیں اورآپ کے حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ ان پرنہیں، پھر (اگر) آپ ان کواپنے سے دورکریں گےتو آپ ظالموں میں سے ہوجائیں گے ﴿52﴾ اورہم نے اسی طرح لوگوں میں سے بعض کوبعض کے ذریعے سے آزمائش میں ڈالا ہے تاکہ وہ انھیں دیکھ کرکہیں: ''کیا ہم میں سے یہ لوگ ہیں جن پراللہ نے احسان کیا ہے؟'' (ہاں) کیا اللہ اپنے شکرگزار بندوں کو (ان سے) زیادہ نہیں جانتا؟ ﴿53﴾ اور جب وہ لوگ آپ کے پاس آئیں جو ہماری آیات پر ایمان رکھتے ہیں تو کہہ دیجیے: تم پر سلام ہو، تمھارے رب نے مہربانی کواپنے اوپرلازم کرلیا ہے۔[1] بے شک تم میں سے جوشخص جہالت سے براعمل کرے، پھراس کے بعد توبہ کرے اوراصلاح کرلےتو یقیناً وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿54﴾ اورہم اسی طرح آیات کوتفصیل سے بیان کرتے ہیں تاکہ مجرموں کا راستہ بالکل واضح ہوجائے ﴿55﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: بے شک مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنھیں تم اللہ کوچھوڑ کر پکارتے ہو، کہہ دیجیے: میں تمھاری خواہشات کے پیچھے نہیں چلتا، اس صورت میں، میں گمراہ ہوجاؤں گا، اورمیں ہدایت پانیوالوں میں سے نہ ہونگا ﴿56﴾ کہہ دیجیے: بے شک میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں، اورتم نے اس دلیل کوجھٹلایا ہے، میرے پاس وہ چیزنہیں ہے جسے تم جلدی طلب کررہے ہو، فیصلے کا سارا اختیار اللہ ہی کو ہے، وہی حق بات بیان کرتا ہے، اوروہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿57﴾ کہہ دیجیے: بے شک اگرمیرے پاس وہ چیز ہوتی جسے تم جلدی طلب کررہے ہو، تو میرے اورتمھارے درمیان معاملہ کبھی کا چکا دیا گیا ہوتا اور اللہ ظالموں کوخوب جانتا ہے ﴿58﴾

---

[1] اورانھیں خوشخبری دیں کہ تفضّل واحسان کے طور پر اللہ تعالیٰ نے اپنے شکرگزار بندوں پر اپنی رحمت کرنے کا فیصلہ کررکھا ہے۔ جس طرح حدیث میں آتا ہے کہ جب اللہ تعالیٰ تخلیق کائنات سے فارغ ہوگیا تو اس نے عرش پر لکھ دیا ''اِنَّ رَحْمَتِیْ تَغْلِبُ غَضَبِیْ'' (البخاری، حدیث:7404) ''میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔''

Marfat.com

وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ۚ وَيَعْلَمُ مَا فِى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۚ
وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِىْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ
وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿59﴾ وَهُوَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰىكُمْ
بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ
مُّسَمًّى ۖ ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿60﴾ ع 7 5 13
وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ۗ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ
اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿61﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى
اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۚ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿62﴾ قُلْ
مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً
لَّئِنْ اَنْجٰىنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿63﴾ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ
مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾ قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلٰٓى
اَنْ يَّبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ اَوْ مِنْ تَحْتِ اَرْجُلِكُمْ
اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا وَّيُذِيْقَ بَعْضَكُمْ بَاْسَ بَعْضٍ ۗ اُنْظُرْ كَيْفَ
نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ ۚ
قُلْ لَّسْتُ عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿66﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ ۚ وَّسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿67﴾

Marfat.com

اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں، انھیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے، اور کوئی پتا ایسا نہیں گرتا جسے وہ جانتا نہ ہو، اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ ایسا نہیں جسے وہ جانتا نہ ہو، اور کوئی تر چیز اور کوئی خشک چیز ایسی نہیں جو واضح کتاب میں لکھی ہوئی نہ ہو ﴿59﴾ اور وہی ہے (اللہ) جو رات کو تمھیں فوت کرتا ہے، اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم دن میں کرتے ہو، پھر دوسرے دن تمھیں اٹھاتا ہے تاکہ زندگی کی مقررہ مدت پوری ہو، پھر اسی کی طرف تمھاری واپسی ہے، پھر وہ تمھیں بتادے گا کہ تم کیا کرتے رہے ہو ﴿60﴾ اور وہی اپنے بندوں پر غالب ہے، اور تم پر محافظ (فرشتے) بھیجتا ہے،[1] حتی کہ جب تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت آتا ہے تو ہمارے فرشتے اس کی روح قبض کر لیتے ہیں، اور وہ اس میں کوتاہی نہیں کرتے ﴿61﴾ پھر وہ اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں جو ان کا سچا مالک ہے۔ خبردار! فیصلے کا سارا اختیار اسی کو حاصل ہے، اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ﴿62﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: تمھیں خشکی اور تری کے اندھیروں سے کون نجات دیتا ہے؟ تم اسے آہ وزاری کرتے ہوئے اور چپکے چپکے پکارتے ہو (اور کہتے ہو) کہ اگر وہ ہمیں اس (مصیبت) سے نجات دے دے تو ہم ضرور شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں گے ﴿63﴾ کہہ دیجیے: اللہ ہی تمھیں اس (مصیبت) سے اور ہر غم سے نجات دیتا ہے، پھر بھی تم اس کے ساتھ شرک کرتے ہو؟ ﴿64﴾ کہہ دیجیے: وہی اس پر قدرت رکھتا ہے کہ تمھارے اوپر سے یا تمھارے پاؤں کے نیچے سے تم پر عذاب بھیجے، یا تمھیں گروہوں میں تقسیم کر کے ایک (گروہ) کو دوسرے کی طاقت کا مزہ چکھائے۔ دیکھیے، ہم کس طرح آیتوں کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں ﴿65﴾ اور اس (قرآن) کو آپ کی قوم نے جھٹلایا، حالانکہ وہ حق ہے، کہہ دیجیے: میں تم پر نگران نہیں ہوں ﴿66﴾ ہر ایک خبر کا وقت مقرر ہے، اور جلد ہی تم جان لو گے ﴿67﴾

---

[1] اس سے مراد وہ فرشتے ہیں جو انسان کے اچھے برے سارے عمل لکھتے ہیں، چنانچہ حدیث میں ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''رات اور دن کے فرشتے باری باری آتے ہیں اور وہ فجر اور عصر کی نماز میں اکٹھے ہو جاتے ہیں.....الخ۔'' (صحیح بخاری، بدء الخلق، باب:6 حدیث: 3223)

Marfat.com

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى
يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ۚ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ
بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿68﴾ وَمَا عَلَى الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ
حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿69﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ
اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ
تُبْسَلَ نَفْسٌ ۢ بِمَا كَسَبَتْ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ
وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا
كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع
قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى
اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ
حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ۗ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ
هُوَ الْهُدٰى ۚ وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾ وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَاتَّقُوْهُ ۚ وَهُوَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿72﴾ وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ وَيَوْمَ يَقُوْلُ كُنْ فَيَكُوْنُ ۚ قَوْلُهُ الْحَقُّ ۚ وَلَهُ الْمُلْكُ
يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ﴿73﴾

Marfat.com

اور جب آپ ان لوگوں کو دیکھیں جو ہماری آیتوں پر نکتہ چینی کر رہے ہوتے ہیں، تو آپ ان کے پاس سے ہٹ جائیں یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں، اور اگر شیطان آپ کو یہ بات بھلا دے تو یاد آنے پر ان ظالم لوگوں کے پاس مت بیٹھیں ﴿68﴾ ان کے حساب میں سے کسی چیز کی ذمے داری ان لوگوں پر نہیں جو پرہیز گاری اختیار کرتے ہیں لیکن نصیحت کرنا (ان کا فرض) ہے تا کہ وہ بھی پرہیز گاری اختیار کریں ﴿69﴾ اور (اے نبی!) ان لوگوں کو چھوڑ دیجیے جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنالیا ہے، اور دنیا کی زندگی نے انھیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے، اور آپ اس (قرآن) کے ذریعے سے نصیحت کرتے رہیے تا کہ کوئی شخص اپنے کرتوتوں کے وبال سے ہلاک نہ ہو جائے۔ اللہ کے سوا کوئی اس کا دوست اور سفارشی نہ ہوگا۔ اور اگر وہ بدلے میں ہر طرح کا فدیہ دے تو وہ بھی اس سے نہیں لیا جائیگا، یہی وہ لوگ ہیں جو کچھ انھوں نے کمایا اس کی وجہ سے انھیں ہلاک کر دیا گیا۔ اور جو وہ کفر کرتے رہے ہیں اس کی وجہ سے انھیں دوزخ میں تیز گرم پانی پینے کو ملے گا اور دردناک عذاب ہوگا ﴿70﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: کیا ہم اللہ کے سوا ان کو پکاریں جو ہمیں نہ نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں؟ اور جب اللہ ہمیں سیدھا راستہ دکھا چکا ہے تو کیا اس کے بعد ہم الٹے پاؤں پھر جائیں؟ اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے زمین میں بہکا دیا ہو، وہ زمین میں حیران پھرتا ہو، اس کے کچھ ساتھی ہوں جو اسے سیدھی راہ کی طرف بلاتے ہوں کہ ہمارے پاس آجا۔ کہہ دیجیے: بے شک ہدایت تو اللہ ہی کی ہدایت ہے، اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم سب جہانوں کے رب کے فرماں بردار ہو جائیں ﴿71﴾ اور یہ کہ نماز قائم کرو، اور اس (اللہ) سے ڈرو، اور وہی ہے جس کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے ﴿72﴾ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اور جس دن وہ کہے گا: ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا، قول اسی کا حق ہے، اور جس دن صور پھونکا جائے گا اس دن اسی کی حکومت ہوگی، وہ چھپی اور ظاہر (سب) باتوں کو جاننے والا ہے اور وہی حکمت والا، خبر رکھنے والا ہے ﴿73﴾

Marfat.com

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّيْٓ
اَرٰىكَ وَقَوْمَكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿74﴾ وَكَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ
مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ ﴿75﴾
فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ
اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ﴿76﴾ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ
هٰذَا رَبِّيْ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ
مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ﴿77﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا
رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ ۚ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ
مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿78﴾ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ حَنِيْفًا ۚ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿79﴾ وَحَآجَّهٗ قَوْمُهٗ ۚ
قَالَ اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۚ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ
بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ رَبِّيْ شَيْئًا ۚ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۚ
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿80﴾ وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ
اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۚ
فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿81﴾

Marfat.com

اور جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا: کیا تم بتوں کو معبود ٹھہراتے ہو؟ بے شک میں تمھیں اور تمھاری قوم کو کھلی گمراہی میں پڑے دیکھتا ہوں [1] ﴿74﴾ اور اسی طرح ہم ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہی دکھاتے تھے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو جائے ﴿75﴾ چنانچہ جب اس پر رات چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا۔ ابراہیم نے کہا: یہ میرا رب ہے، پھر جب وہ غروب ہو گیا تو کہا: میں غروب ہونے والوں سے محبت نہیں کرتا ﴿76﴾ پھر جب اس نے چاند چمکتا ہوا دیکھا تو کہا: یہی میرا رب ہے۔ پھر جب وہ غروب ہو گیا تو اس نے کہا: اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ دی تو یقیناً میں گمراہ قوم میں سے ہو جاؤں گا ﴿77﴾ پھر جب اس نے سورج کو جگمگاتا ہوا دیکھا تو کہا: یہ میرا رب ہے، یہ سب سے بڑا ہے، پھر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو اس نے کہا: اے میری قوم! بے شک جنھیں تم شریک ٹھہراتے ہو، میں ان سے بیزار ہوں ﴿78﴾ بے شک میں نے اپنا چہرہ اس ذات کی طرف مرکوز کر لیا ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، میں اسی (اللہ) کا پرستار ہوں اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں ﴿79﴾ اور اس کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا تو اس (ابراہیم) نے کہا: کیا تم مجھ سے اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہو، حالانکہ اسی نے مجھے ہدایت دی ہے، اور میں ان سے نہیں ڈرتا جنھیں تم اس کے شریک ٹھہراتے ہو۔ ہاں، اگر میرا رب کچھ چاہے (تو وہ ضرور ہو سکتا ہے)، میرے رب کا علم ہر چیز پر چھایا ہوا ہے، کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ ﴿80﴾ اور میں ان سے کیوں ڈروں جنھیں تم شریک ٹھہراتے ہو، جبکہ تم اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم ان کو اللہ کے شریک ٹھہراتے ہو جن کی اس نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں کی؟ پس دونوں فریقوں میں سے کون امن کا زیادہ حقدار ہے؟ (بتاؤ) اگر تم جانتے ہو؟ ﴿81﴾

---

[1] حضرت ابراہیم علیہ السلام کے باپ آزر اپنی قوم کی طرح مشرک اور گمراہ ہی رہے، چنانچہ دیگر مشرکوں کی طرح وہ بھی جہنمی ہوں گے جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''حشر کے دن ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ آزر سے ملیں گے جس کا چہرہ سیاہ اور گرد و غبار میں چھپا ہوا ہوگا۔ ابراہیم علیہ السلام ان سے کہیں گے: کیا میں نے آپ کو یہ نہیں کہا تھا: میری نافرمانی نہ کریں؟ تو آزر کہے گا: آج میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔ ابراہیم علیہ السلام اپنے رب سے عرض کریں گے: اے ◄◄

Marfat.com

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ
الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿82﴾ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ ع 9 12 15
عَلٰى قَوْمِهٖ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿83﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا
مِنْ قَبْلُ ۖ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ
وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿84﴾ وَزَكَرِيَّا
وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۖ كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿85﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ
وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿86﴾ وَمِنْ
اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۖ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿87﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِىْ بِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿88﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ
فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا
بِكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ۖ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ۗ
قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۖ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿90﴾ ع 10 8 16

Marfat.com

جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے اپنے ایمان کو ظلم (شرک) کے ساتھ خلط ملط نہیں کیا، وہی لوگ ہیں جن کے لیے امن ہے، اور وہی ہدایت یافتہ ہیں ﴿82﴾ اور یہ ہے ہماری دلیل جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلے میں دی تھی۔ ہم جسے چاہیں اس کے درجے بلند کرتے ہیں۔ بے شک آپ کا رب بہت حکمت والا، خوب جاننے والا ہے ﴿83﴾ اور ہم نے اس (ابراہیم) کو اسحٰق اور یعقوب عطا کیے، ہم نے سب کو ہدایت دی، اور اس سے پہلے ہم نے نوح کو ہدایت دی تھی، اور اس کی اولاد میں سے داود، سلیمان، ایوب، یوسف، موسیٰ اور ہارون کو (بھی ہدایت دی) اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں ﴿84﴾ اور (ہم نے) زکریا، یحییٰ، عیسیٰ اور الیاس کو (بھی ہدایت دی)، وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے ﴿85﴾ اور (ہم نے) اسمٰعیل، الیسع، یونس اور لوط کو (بھی ہدایت دی)، اور ان سب کو ہم نے جہانوں پر فضیلت دی ﴿86﴾ اور کچھ کو ان کے باپ دادا، ان کی اولاد اور ان کے بھائیوں میں سے اور ہم نے انھیں چن لیا اور سیدھی راہ کی طرف ہدایت دی ﴿87﴾ یہ اللہ کی ہدایت ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اور اگر وہ لوگ شرک کرتے تو جو وہ عمل کرتے تھے برباد ہو جاتے ﴿88﴾ یہ وہ لوگ ہیں جنھیں ہم نے کتاب، حکمت اور نبوت دی تھی۔ اب اگر یہ لوگ اس (ہدایت کو ماننے) سے انکار کرتے ہیں تو بے شک ہم نے اس کے لیے ایسی قوم تیار کی ہے کہ وہ ان کا انکار کرنے والی نہیں ﴿89﴾ یہ لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی، لہذا (اے نبی!) آپ بھی ان کے طریقے کی پیروی کریں۔ کہہ دیجیے: میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، یہ تو تمام دنیا والوں کے لیے نصیحت ہے ﴿90﴾

◄◄ رب! تو نے مجھ سے وعدہ فرمایا تھا کہ تو مجھے حشر کے دن رسوا نہیں کرے گا تو اس سے زیادہ اور کیا ذلت اور رسوائی ہوگی کہ میرا باپ ذلیل و رسوا ہو؟ وہ تیری رحمت سے محروم ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ فرمائے گا: میں نے کافروں پر جنت حرام کر دی ہے۔ پھر فرمائے گا: اے ابراہیم! اپنے پاؤں تلے تو دیکھ، ابراہیم علیہ السلام دیکھیں گے کہ نجاست سے لتھڑا ہوا، ایک بجو ہے جسے ٹانگوں سے پکڑا جائے گا اور جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔'' (البخاری، أحادیث الأنبیاء، حدیث:3350) ان لوگوں کا خیال درست نہیں جو کہتے ہیں کہ آزر چچا تھے۔ عربی زبان میں چچا کے لیے مستقل لفظ [عَمٌّ] موجود ہے اس لیے قرآن کے ظاہر کو تبدیل کرنے کی کوئی معقول وجہ نظر نہیں آتی۔

Marfat.com

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ
شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى
لِّلنَّاسِ ؕ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ
مَّا لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ
يَلْعَبُوْنَ ﴿91﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ
يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿92﴾ وَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ
اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى
اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ اَخْرِجُوْٓا
اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى
اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا
فُرَادٰى كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ
ظُهُوْرِكُمْ ؕ وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ
شُرَكٰٓؤُا ؕ لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿94﴾ ع

Marfat.com

اور انھوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح اس کی قدر کرنے کا حق ہے، جس وقت انھوں نے کہا: اللہ نے کسی بشر پر کوئی چیز نازل نہیں کی، کہہ دیجیے: پھر وہ کتاب کس نے نازل کی تھی جسے موسیٰ لائے تھے؟ جو تمام انسانوں کے لیے روشنی اور ہدایت تھی، جسے تم متفرق اوراق میں نقل کرتے ہو۔ اس میں سے کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور بہت کچھ چھپا لیتے ہو۔ اور (اس کتاب کے ذریعے سے) تمھیں وہ علم دیا گیا تھا جو نہ تمھیں حاصل تھا اور نہ تمھارے باپ دادا کو۔ کہہ دیجیے: وہ اللہ نے (نازل کی تھی)، پھر انھیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیجیے: وہ اپنی نکتہ چینیوں میں کھیلتے رہیں ﴿91﴾ اور یہ کتاب (قرآن مجید) ہم نے اسے نازل کیا ہے، یہ برکت والی، تصدیق کرنے والی ہے اس کتاب کی جو اس سے پہلے آئی تھی تاکہ آپ ام القریٰ (مکہ) اور اس کے آس پاس والوں کو ڈرائیں۔ اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس (قرآن) پر بھی ایمان رکھتے ہیں، اور وہ اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں ﴿92﴾ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے یا کہے کہ مجھ پر وحی نازل کی گئی ہے، حالانکہ اس پر کوئی وحی نازل نہیں کی گئی، اور جس نے کہا کہ میں بھی ایسی چیز نازل کرسکتا ہوں جیسی اللہ نے نازل کی ہے۔ کاش! آپ ظالموں کو دیکھیں جب وہ موت کی سختیوں میں گرفتار ہوتے ہیں، اور فرشتے (یہ کہتے ہوئے) اپنے ہاتھ پھیلائے ہوئے ہوتے ہیں کہ نکالو اپنی جانیں! آج تمھیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا[1] کیونکہ تم اللہ پر ناحق باتیں گھڑتے اور اس کی آیتوں سے تکبر کرتے تھے ﴿93﴾ اور یقیناً تم ہمارے پاس اکیلے آئے ہو جس طرح کہ ہم نے تمھیں پہلی بار پیدا کیا اور ہم نے تمھیں جو کچھ عطا کیا تھا وہ تم اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو، اور ہم تمھارے ساتھ تمھارے وہ سفارشی نہیں دیکھ رہے جن کی بابت تمھارا دعویٰ تھا کہ بے شک وہ تمھاری بندگی میں اللہ کے شریک ہیں، ان سے تمھارا تعلق یقیناً ٹوٹ گیا ہے اور وہ تم سے کھو گئے ہیں جنھیں تم اپنے معبود سمجھتے تھے ﴿94﴾

---

[1] اس سے عذاب قبر پر استدلال کیا گیا ہے جو برحق ہے۔ اسی طرح سورۂ مؤمن کی آیات 46,45 سے بھی اس کا اثبات کیا گیا ہے جس میں آل فرعون کے عذاب کا ذکر ہے۔ یہ آیت عذاب قبر میں بالکل واضح ہے۔

Marfat.com

اِنَّ اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۖ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ
الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿95﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ
وَجَعَلَ الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ
الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا
فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿97﴾
وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۗ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿98﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا
نُّخْرِجُ مِنْهُ حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ
دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ
مُتَشَابِهٍ ۗ اُنْظُرُوْٓا اِلٰى ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿99﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ ۖ
وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا
يَصِفُوْنَ ﴿100﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ
وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ صَاحِبَةٌ ۗ وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۗ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿101﴾

ع 12 6 18

Marfat.com

بے شک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے، وہ زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔ یہ ہے اللہ، چنانچہ تم کہاں بہکائے جاتے ہو! ﴿95﴾ وہ صبح کی سپیدی نکالتا ہے، اور اس نے رات کو سکون کا باعث بنایا، اور سورج اور چاند کو وقت کے حساب کا ذریعہ (بنایا)، یہ سب بہت زبردست، خوب علم والے کا اندازہ ہے ﴿96﴾ اور وہی ہے جس نے تمھارے لیے ستارے بنائے [1] تاکہ تم ان کے ذریعے سے خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ پاؤ، تحقیق ہم نے اپنی آیتیں اہل علم کے لیے کھول کر بیان کردی ہیں ﴿97﴾ اور وہی ہے جس نے تمھیں ایک جان سے پیدا کیا، چنانچہ ہر ایک کے لیے ایک جائے قرار ہے اور ایک جائے امانت، ہم نے اپنی آیتیں ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کردی ہیں جو سمجھ رکھتے ہیں ﴿98﴾ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے اس کے ذریعے سے ہر قسم کی نباتات پیدا کیں، پھر ہم نے ہری بھری کھیتیاں اگائیں جن سے ہم ایک دوسرے سے جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے شگوفے سے پھل کے گچھے پیدا کیے جو بوجھ سے جھکے جاتے ہیں اور انگور، زیتون اور انار کے باغ لگائے جن کے پھل ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں مگر ہر ایک کی خصوصیات جدا جدا ہیں۔ یہ درخت جب پھل دینے لگتے ہیں تو ان کے پھل دینے اور ان کے پکنے کی حالت کو دیکھ کر غور کرو، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں ﴿99﴾ اور (اس پر بھی) لوگوں نے جنوّں کو اللہ کا شریک ٹھہرا دیا، حالانکہ اسی نے تو انھیں پیدا کیا ہے اور انھوں نے بغیر کسی علم کے اللہ کے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لیے، وہ پاک ہے اور ان باتوں سے بلند ہے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿100﴾ وہی آسمانوں اور زمین کا موجد ہے، اس کی اولاد کیسے ہوسکتی ہے جبکہ اس کی کوئی بیوی نہیں؟ اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہی ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿101﴾

---

[1] ستاروں کی پیدائش کے متعلق تابعی جلیل قتادہ رحمہ اللہ اپنی تفسیر میں (سورۂ ملک: 5/67) کے ضمن میں تحریر فرماتے ہیں: ''ان ستاروں کی پیدائش کے تین مقاصد ہیں: ① آسمان دنیا کی تزئین و آرائش ② بطور میزائل کہ ان سے شیاطین کو مار بھگایا جائے ③ بطور علامات کہ مسافر ان سے اپنی منزل معلوم کرسکیں، چنانچہ جو کوئی بھی اس کے ◄◄

Marfat.com

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خٰلِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿102﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ
الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿103﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ
رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِيَ فَعَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا
عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿104﴾ وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ وَلِيَقُوْلُوْا دَرَسْتَ
وَلِنُبَيِّنَهٗ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿105﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿106﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
مَآ اَشْرَكُوْا ۚ وَمَا جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَّمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ
بِوَكِيْلٍ ﴿107﴾ وَلَا تَسُبُّوا الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا
اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ
ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ
بِهَا ۚ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَمَا يُشْعِرُكُمْ اَنَّهَآ اِذَا
جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿109﴾ وَنُقَلِّبُ اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا
لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖٓ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿110﴾ ع

Marfat.com

یہ ہے اللہ، تمھارا رب، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے، لہٰذا تم اسی کی عبادت کرو، اور وہ ہر چیز پر نگران ہے ﴿102﴾ اس (کی حقیقت) کو نگاہیں نہیں پا سکتیں، اور وہ نگاہوں کو پالیتا ہے، اور وہ نہایت باریک بین، بہت باخبر ہے ﴿103﴾ تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے واضح دلیلیں آچکی ہیں، چنانچہ جس نے بصیرت سے کام لیا تو اس کے اپنے فائدے کے لیے ہے اور جو اندھا بنا رہا اس کا وبال اسی پر ہے۔ اور (کہہ دیجیے) میں تم پر محافظ نہیں ہوں ﴿104﴾ اور ہم آیات کو اسی طرح پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ کہیں کہ تو نے (کسی سے) پڑھ لیا ہے اور جو لوگ علم رکھتے ہیں، ان پر ہم اس (حقیقت) کو واضح کر دیں ﴿105﴾ (اے نبی!) آپ اس وحی کی پیروی کریں جو آپ پر آپکے رب کی طرف سے (نازل) کی جاتی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور مشرکین [1] کی طرف دھیان نہ دیں ﴿106﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے اور ہم نے آپ کو ان پر محافظ نہیں بنایا اور آپ ان کے ذمے دار نہیں ﴿107﴾ اور مشرکین اللہ کو چھوڑ کر جنھیں پکارتے ہیں، تم انھیں گالی مت دو پھر وہ بھی جہالت میں حد سے گزرتے ہوئے اللہ کو گالی دیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر امت کے لیے ان کے عمل میں کشش پیدا کر دی ہے، پھر انھیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے، پھر وہ انھیں بتائے گا کہ وہ کیا کچھ کرتے رہتے تھے ﴿108﴾ اور انھوں نے اللہ کے نام کی پختہ قسمیں کھائیں کہ اگر ان کے پاس (مخصوص) نشانی آجائے تو وہ اس پر ضرور ایمان لے آئیں گے، (اے نبی!) کہہ دیجیے: نشانیاں تو صرف اللہ کے پاس ہیں، اور تمھیں یہ بات کون سمجھائے کہ بے شک جب وہ نشانی آجائے گی تو بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿109﴾ اور ہم (اسی طرح) ان کے دلوں اور نگاہوں کو پھیر دیتے ہیں جس طرح یہ پہلی بار اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائے تھے اور ہم انھیں ان کی سرکشی میں بھٹکنے کے لیے چھوڑ دیں گے ﴿110﴾

» علاوہ اس آیت کی کوئی اور تعبیر و تشریح تلاش کرے تو وہ غلطی پر ہے اور اپنی کاوشوں کا ضیاع کرتا ہے۔" (صحیح بخاری، بدء الخلق، باب:3)

[1] [اَلْمُشْرِكِيْن] متعدد معبودوں کے ماننے والے، بت پرست اور مظاہر پرست۔

Marfat.com

وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى وَحَشَرْنَا
عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ
اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿111﴾ وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ
عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ
زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ ۖ فَذَرْهُمْ
وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿112﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿113﴾ اَفَغَيْرَ
اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ
وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ
بِالْحَقِّ ۖ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿114﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿115﴾
وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾ اِنَّ رَبَّكَ
هُوَ اَعْلَمُ مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿117﴾
فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾

Marfat.com

اور اگر بے شک ہم ان کی طرف فرشتے نازل کرتے اور ان سے مردے کلام کرتے اور ہم (ان کی) ہر (مطلوبہ) شے ان کے سامنے پیش کر دیتے تو بھی وہ ایمان نہ لاتے۔ ہاں اگر اللہ ایسا چاہتا تو اور بات تھی لیکن ان میں سے اکثر جہالت میں ڈوبے ہوئے ہیں ﴿111﴾ اور اسی طرح ہم نے انسانوں اور جنوں میں سے شیاطین ہر نبی کے دشمن بنائے، ان میں سے ہر ایک دوسرے کے کان میں چکنی چپڑی باتیں ڈالتا رہتا ہے تاکہ اسے دھوکے میں رکھے، اور (اے نبی!) اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے، چنانچہ آپ ان لوگوں کو اور جو کچھ یہ جھوٹ گھڑ رہے ہیں، اس کو رہنے دیجیے ﴿112﴾ اور تاکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل اس جھوٹ کی طرف مائل ہو جائیں اور وہ اس (جھوٹ) کو پسند کرتے رہیں اور وہ جو (برے کام) کر رہے ہیں وہ کرتے رہیں ﴿113﴾ (کہہ دیجیے:) کیا پھر میں اللہ کے سوا کوئی اور حاکم تلاش کروں؟ حالانکہ وہی ہے جس نے تمھاری طرف یہ کتاب تفصیل سے نازل کی اور جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ جانتے ہیں کہ بے شک وہ آپ کے رب کی طرف سے حق کیساتھ نازل کی گئی ہے، لہٰذا آپ ہرگز شک کرنے والوں میں (شامل) نہ ہوں ﴿114﴾ اور آپ کے رب کی بات صدق اور عدل میں مکمل ہے، اس کی باتوں کو تبدیل کرنے والا کوئی نہیں اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿115﴾ اور اگر آپ اہلِ زمین کی اکثریت کی اطاعت کریں تو وہ آپ کو اللہ کی راہ سے بہکا دیں گے، وہ اپنے گمان کے سوا کسی بات کی پیروی نہیں کرتے، اور وہ اٹکل پچو باتیں ہی کرتے ہیں ﴿116﴾ بے شک آپ کا رب اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بہکتا ہے اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے ﴿117﴾ چنانچہ تم اس (جانور) کا گوشت کھاؤ جس پر اللہ کا نام پڑھا گیا ہو، اگر تم اس کی آیات پر ایمان لانے والے ہو ﴿118﴾

Marfat.com

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ
فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ
كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿119﴾ وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَكْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿120﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا
مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ الشَّيٰطِيْنَ
لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّكُمْ
لَمُشْرِكُوْنَ ﴿121﴾ ع اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا فَاَحْيَيْنٰهُ وَجَعَلْنَا لَهٗ نُوْرًا ع 14 1 1
يَّمْشِيْ بِهٖ فِى النَّاسِ كَمَنْ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيْسَ بِخَارِجٍ
مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ زُيِّنَ لِلْكٰفِرِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾ وَكَذٰلِكَ
جَعَلْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ اَكٰبِرَ مُجْرِمِيْهَا لِيَمْكُرُوْا فِيْهَا ۚ
وَمَا يَمْكُرُوْنَ اِلَّا بِاَنْفُسِهِمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾ وَاِذَا جَآءَتْهُمْ وقف لازم
اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔ
اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا
صَغَارٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾

Marfat.com

اور تمھیں کیا ہوگیا ہے کہ تم اس (حلال جانور) کا گوشت نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام پڑھا گیا ہو؟ حالانکہ اللہ نے ان (سب جانوروں) کے بارے میں تفصیل سے بتادیا ہے جو اس نے تم پر حرام کیے ہیں مگر جسے تم کھانے پر مجبور ہوجاؤ (تو وہ بھی حلال ہیں) اور بے شک اکثر لوگ اپنی خواہشات سے بغیر علم کے دوسروں کو بہکاتے ہیں۔ بے شک آپ کا رب حد سے گزرنے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿119﴾ اور تم کھلے اور چھپے گناہ چھوڑ دو، بے شک جو لوگ گناہ کرتے ہیں ان کو ان (عملوں) کی جلد سزا ملے گی جو وہ کرتے رہے ہیں ﴿120﴾ اور تم اس (جانور) کا گوشت مت کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ پڑھا گیا ہو کیونکہ یہ (کھانا) یقیناً نافرمانی ہے اور بے شک شیطان اپنے دوستوں کے ذہنوں میں شبہے ڈالتے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو بلاشبہ تم بھی ضرور مشرک[1] ہوگے ﴿121﴾ کیا ایک ایسا شخص جو مردہ تھا پھر ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم نے اس کے لیے نور بنادیا، وہ اس کی روشنی میں لوگوں میں چلتا ہے، (کیا) وہ اس شخص جیسا (ہوسکتا) ہے جس کا حال یہ ہے کہ وہ اندھیروں میں پڑا ہے، ان سے نکلنے والا نہیں؟ اسی طرح کافروں کے لیے ان کاموں میں کشش رکھی گئی ہے جو وہ کرتے ہیں ﴿122﴾ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرموں کو لگادیا کہ وہ اس (بستی) میں اپنے مکروفریب کا جال پھیلائیں اور وہ اپنے آپ ہی سے مکروفریب کرتے ہیں، اور وہ شعور نہیں رکھتے ﴿123﴾ اور جب ان کے پاس نشانی آتی ہے تو وہ کہتے ہیں: ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے حتیٰ کہ ایسی ہی چیز خود ہمیں دی جائے جیسی رسولوں کو دی گئی۔ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اپنی رسالت کا کام کس کو سونپے۔ جن لوگوں نے جرم کیے انھیں جلد ہی اللہ کے ہاں ذلت ملے گی اور اس مکروفریب کی وجہ سے شدید عذاب ہوگا جو وہ کرتے رہے ﴿124﴾

---

[1] ایسی اندھی اطاعت جس میں مبتلا ہونے کے بعد انسان حق اور دلائل کو نہ دیکھے بلکہ صرف اپنے بڑوں کو اور انھی کی باتوں کو حرف آخر سمجھے تو غیر اللہ کی یہی اطاعت شرک ہے۔ جیسا کہ عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کو سمجھاتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: وہ یقیناً ان کی عبادت نہیں کرتے تھے لیکن ان کے علماء جس چیز کو حلال قرار دیتے یہ ان ◄◄

Marfat.com

فَمَنْ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنْ يَّهْدِيَهٗ يَشْرَحْ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلٰمِ ۚ
وَمَنْ يُّرِدْ اَنْ يُّضِلَّهٗ يَجْعَلْ صَدْرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا
كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ فِي السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجْعَلُ اللّٰهُ الرِّجْسَ
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ۚ قَدْ
قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿127﴾ وَيَوْمَ
يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ مِّنَ
الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا اسْتَمْتَعَ
بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ
النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿128﴾ وَكَذٰلِكَ نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًا
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿129﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ
يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ
الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿130﴾

Marfat.com

چنانچہ اللہ جسے ہدایت دینا چاہتا ہے تو اس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے [1] اور جسے گمراہ کرنا چاہتا ہے تو اس کا سینہ بہت تنگ کر دیتا ہے جیسے وہ آسمان میں چڑھ رہا ہو، اسی طرح اللہ ان لوگوں پر پلیدی مسلط کر دیتا ہے جو ایمان نہیں لاتے ﴿125﴾ اور یہ آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے، ہم نے ان لوگوں کے لیے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں جو نصیحت حاصل کرتے ہیں ﴿126﴾ انھی کے لیے ان کے رب کے ہاں سلامتی کا گھر ہے، اور وہ ان کاموں کی وجہ سے ان کا دوست ہے جو وہ کرتے رہے ﴿127﴾ اور جس دن وہ ان سب کو اکٹھا کرے گا (تو فرمائے گا:) اے جنوں کے گروہ! تم نے انسانوں میں سے بہت زیادہ گمراہ کیے تھے، اور انسانوں میں سے ان کے دوست کہیں گے: اے ہمارے رب! ہم نے ایک دوسرے سے فائدہ اٹھایا، اور ہم اس میعاد کو پہنچے جو تو نے ہمارے لیے مقرر فرمائی تھی، اللہ فرمائے گا: آگ ہی تمھارا ٹھکانا ہے، تم اس میں ہمیشہ رہو گے، ہاں اگر اللہ چاہے (تو دوسری بات ہے،) بے شک آپ کا رب بڑا حکمت والا، خوب جاننے والا ہے ﴿128﴾ اور اسی طرح ہم بعض ظالموں کو بعض پر ان کاموں کی وجہ سے مسلط کر دیتے ہیں جو وہ کرتے رہے ﴿129﴾ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! کیا تمھارے پاس تمھی میں سے رسول نہیں آئے تھے؟ وہ تم سے میری آیات بیان کرتے تھے اور تمھیں تمھاری اس آج کے دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے۔ (تب) وہ کہیں گے: ہم اپنے آپ پر گواہی دیتے ہیں اور انھیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا اور وہ اپنے آپ پر گواہی دیں گے کہ بے شک وہ کفر کرنے والے تھے ﴿130﴾

◄◄ کو حلال سمجھتے اور جس چیز کو حرام کہہ دیتے اسے حرام سمجھتے تھے۔'' (تفسیر الطبری: 147/10 وجامع الترمذی، تفسیر القرآن، حدیث:3095)

[1] اس مفہوم کو حدیث میں اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے دین (قرآن اور رسول ﷺ کی سنت) کا فہم عطا کر دیتا ہے.....'' (البخاری، العلم، باب:13، حدیث :71)

Marfat.com

ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ
وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ﴿131﴾ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ
وَمَا رَبُّكَ بِغٰفِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾ وَرَبُّكَ الْغَنِيُّ
ذُو الرَّحْمَةِ ۚ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ مِنْۢ بَعْدِكُمْ
مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ﴿133﴾
اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿134﴾ قُلْ
يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عٰقِبَةُ الدَّارِ ۗ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿135﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ
نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ
فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ
لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۗ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿136﴾
وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ
شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ۚ
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ ۚ فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿137﴾

Marfat.com

یہ (رسول) اس لیے (بھیجے گئے) کہ آپ کا رب بستیوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے ہلاک کرنے والا نہیں جبکہ ان کے باشندے غافل ہوں ﴿131﴾ اور ہر ایک کے لیے ان اعمال کی وجہ سے درجے ہیں جو انھوں نے کیے اور آپکا رب اس سے غافل نہیں جو وہ کرتے ہیں ﴿132﴾ اور آپکا رب بے نیاز ہے رحمت والا، اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے اور تمھارے بعد جنھیں چاہے جانشین بنادے جیسے اس نے تمھیں دوسری قوم کی نسل سے پیدا کیا ﴿133﴾ بے شک جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے، وہ ضرور آنے والی ہے اور تم عاجز کرنیوالے نہیں ﴿134﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو، بے شک میں بھی (اپنی جگہ) عمل کرنیوالا ہوں، چنانچہ جلد ہی تم جان لوگے کہ کس شخص کے لیے آخرت کا (اچھا) انجام ہے اور بے شک ظالم فلاح نہیں پائیں گے ﴿135﴾ اور انھوں نے اس میں سے اللہ کے لیے ایک حصہ ٹھہرایا جو اس نے کھیتی اور چوپایوں کی شکل میں پیدا کیا، پھر اپنے خیال کے مطابق کہنے لگے: یہ (حصہ) اللہ کے لیے ہے اور یہ ہمارے دیوتاؤں کے لیے ہے، [1] چنانچہ ان کے دیوتاؤں کا جو حصہ ہے وہ تو اللہ کے پاس نہیں پہنچتا اور جو اللہ کا حصہ ہے وہ ان کے دیوتاؤں کے پاس پہنچ جاتا ہے، کس قدر برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں ﴿136﴾ اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لیے ان کے دیوتاؤں نے ان کی اولاد کا قتل پسندیدہ بنا رکھا ہے تاکہ وہ انھیں ہلاک کردیں اور ان کے لیے ان کا دین مشکوک بنادیں اور اگر اللہ چاہتا تو وہ یہ کام نہ کرتے، چنانچہ انھیں اور ان کے جھوٹ کو (ان کے حال پر) چھوڑ دیجیے جو وہ گھڑتے ہیں ﴿137﴾

---

[1] اس آیت میں مشرکوں کے اس عقیدہ و عمل کا ایک نمونہ بتلایا گیا ہے جو انھوں نے اپنے طور پر گھڑ رکھے تھے۔ وہ زمینی پیداوار اور مال مویشیوں میں سے کچھ حصہ اللہ کے لیے اور کچھ اپنے خود ساختہ معبودوں کے لیے مقرر کر لیتے۔ اللہ کے حصے کو مہمانوں، فقراء اور صلہ رحمی پر خرچ کرتے اور بتوں کے حصے کو بتوں کے مجاورین اور ان کی ضروریات پر خرچ کرتے۔ پھر اگر بتوں کے مقررہ حصے میں توقع کے مطابق پیداوار نہ ہوتی تو اللہ کے حصے میں سے نکال کر اس میں شامل کر لیتے اور اس کے برعکس معاملہ ہوتا تو بتوں کے حصے میں سے نہ نکالتے اور کہتے کہ اللہ تو غنی ہے۔

Marfat.com

وَقَالُوْا هٰذِهٖٓ اَنْعٰمٌ وَّحَرْثٌ حِجْرٌ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا
مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ وَاَنْعٰمٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعٰمٌ
لَّا يَذْكُرُوْنَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ۚ سَيَجْزِيْهِمْ
بِمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿138﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ
الْاَنْعٰمِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰٓى اَزْوَاجِنَا ۖ وَاِنْ يَّكُنْ
مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ۚ سَيَجْزِيْهِمْ وَصْفَهُمْ ۚ
اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿139﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ
سَفَهًا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً
عَلَى اللّٰهِ ۚ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿140﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ ع 14 11 3 الرّبع
اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ
وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشٰبِهًا
وَّغَيْرَ مُتَشٰبِهٍ ۚ كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ
يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿141﴾
وَمِنَ الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ۚ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ
وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿142﴾

Marfat.com

اور اپنے (جھوٹے) خیال کے مطابق انھوں نے کہا: یہ چوپائے اور کھیتی ممنوع ہیں، انھیں بس وہی کھا سکتا ہے جسے ہم چاہیں اور بعض چوپائے ہیں جن کی پشت (پر سواری) حرام کر دی گئی اور بعض چوپائے ہیں جن پر وہ اللہ کا نام نہیں پڑھتے، یہ سب وہ اللہ پر جھوٹ گھڑتے ہوئے کرتے ہیں، وہ جلد ہی انھیں اس جھوٹ کی سزا دے گا جو وہ گھڑتے رہے ہیں ﴿138﴾ اور انھوں نے کہا: ان (حرام کیے ہوئے) چوپایوں کے پیٹ میں جو بچہ ہو وہ خالص ہمارے مَردوں کے لیے ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے اور اگر وہ مُردہ ہو تو مرد اور عورتیں سب اس میں شریک ہیں۔ جلد ہی اللہ انھیں اس طرح (خود ہی حلال اور حرام) طے کرنے کی سزا دے گا، بے شک وہ بڑا حکمت والا، خوب جاننے والا ہے ﴿139﴾ بے شک وہ لوگ خسارے میں رہے جنھوں نے اپنی اولاد کو علم کے بغیر بیوقوفی سے قتل کیا اور اللہ نے انھیں جو رزق دیا اللہ پر جھوٹ باندھ کر اسے حرام ٹھہرا لیا، تحقیق وہ گمراہ ہو گئے اور وہ ہدایت یافتہ نہ ہوئے ﴿140﴾ اور وہی ہے جس نے باغات پیدا کیے چھتریوں پر چڑھائے ہوئے اور بغیر چڑھائے ہوئے اور کھجور اور فصلیں (پیدا کیں) ان کے پھل (مزے میں) مختلف ہیں اور زیتون اور انار (پیدا کیے)، ملتے جلتے بھی اور نہ ملتے جلتے بھی، ان کا پھل کھاؤ جب وہ پھل لائیں اور ان کی کٹائی اور چنائی کے دن اس (اللہ) کا حق دیدیا کرو اور فضول خرچی نہ کرو [1] بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿141﴾ اور (پیدا کیے) اس نے چوپایوں میں سے بوجھ اٹھانے والے اور زمین سے لگے (پست قد) اللہ نے تمھیں جو رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو۔ [2] بے شک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے ﴿142﴾

---

① [اِسْرَاف] ''حد سے تجاوز کرنا'' کسی معاملے میں اس کی حدود سے آگے نکل جانا۔ اس لیے اسراف کسی چیز میں بھی پسندیدہ نہیں ہے، صدقہ و خیرات دینے میں نہ کسی اور چیز میں۔ ہر چیز میں اعتدال اور میانہ روی مطلوب و محبوب ہے اور اس کی تاکید کی گئی ہے۔

② جس طرح مشرکین اس کے پیچھے لگ گئے اور حلال جانوروں کو بھی اپنے اوپر حرام کر لیا۔ گویا اللہ کی حلال کردہ چیز کو حرام یا حرام کو حلال کر لینا، یہ شیطان کی پیروی ہے۔

Marfat.com

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِّنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ ۗ
قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ
اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ نَبِّـُٔوْنِيْ بِعِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿143﴾
وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ۗ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ
حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ
اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿144﴾ ع قُلْ لَّآ اَجِدُ فِيْ 17 ع 4 4
مَآ اُوْحِيَ اِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗٓ اِلَّآ اَنْ يَّكُوْنَ
مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ رِجْسٌ اَوْ
فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ
فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿145﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا
كُلَّ ذِيْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ
شُحُوْمَهُمَآ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَآ اَوِ الْحَوَايَآ اَوْ مَا اخْتَلَطَ
بِعَظْمٍ ۚ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِبَغْيِهِمْ ۚ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿146﴾

Marfat.com

یہ آٹھ قسمیں (پیدا کی) ہیں دو بھیڑ میں سے اور دو بکری میں سے،[1] (اے نبی!) کہہ دیجیے: کیا اس (اللہ) نے دونوں کے نر حرام کیے ہیں یا دونوں کی مادائیں یا وہ بچے جو دونوں ماداؤں کے پیٹ میں ہوں؟ (ٹھیک ٹھیک) علم کے ساتھ مجھے بتاؤ اگر تم سچے ہو ﴿143﴾ اور دو اونٹ میں سے اور دو گائے میں سے۔ کہہ دیجیے: کیا اللہ نے دونوں کے نر حرام کیے ہیں یا دونوں کی مادائیں یا وہ بچے جو دونوں ماداؤں کے پیٹ میں ہوں؟ کیا تم اس وقت حاضر تھے جب اللہ نے تمھیں یہ تاکیدی حکم دیا تھا؟ پھر اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا تاکہ وہ بغیر علم کے لوگوں کو گمراہ کرے؟ بے شک اللہ (ایسے) ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿144﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: میری طرف جو وحی کی گئی ہے میں اس میں کوئی چیز ایسی نہیں پاتا جو کسی کھانے والے پر، جو اسے کھائے، حرام ہو مگر یہ کہ وہ مردار ہو یا بہایا ہوا خون ہو یا سور کا گوشت کیونکہ وہ ناپاک ہے، یا وہ فسق ہو کہ (ذبح کرتے وقت) اس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے، (بشرطیکہ) وہ سرکشی کرنے والا اور حد سے گزرنے والا نہ ہو، تو بے شک آپ کا رب بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿145﴾ اور جو لوگ یہودی ہوئے ان پر ہم نے ہر ناخن والا (جانور) حرام کیا تھا اور گائے اور بکری میں سے ان پر ان کی چربی حرام کی تھی، سوائے اس چربی کے جو ان کی پیٹھوں یا آنتوں کے ساتھ لگی ہو یا ہڈی کے ساتھ ملی ہوئی ہو، یہ سزا ہم نے انھیں ان کی سرکشی کے باعث دی تھی اور بے شک ہم سچے ہیں ﴿146﴾

---

[1] یہ نر اور مادہ جانور، جنھیں انسان کھاتا بھی ہے اور ان سے بار برداری کا کام بھی لیتا ہے، اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ یہ اگرچہ انسانوں کی طرح بول نہیں سکتے لیکن اگر اللہ چاہے تو انھیں بھی بولنے کی طاقت دے دے جیسا کہ اَحادیث میں بعض واقعات کا ذکر ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: ''ایک چرواہا بکریاں چرا رہا تھا کہ بھیڑیا ایک بکری لے بھاگا۔ چرواہے کے بھیڑیے کا تعاقب کرنے پر بھیڑیا بولا: (قیامت کے قریب) درندوں سے ان بکریوں کی حفاظت کون کرے گا جب کہ اس دن میرے سوا کوئی چرواہا نہ ہوگا؟ اور (نبی ﷺ نے یہ بھی فرمایا:) ایک شخص بیل پر سامان لادے لیے جا رہا تھا۔ بیل نے اس کی طرف مڑ کر دیکھا اور کہا: مجھے اس (بار برداری) کے لیے پیدا ◄◄

Marfat.com

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ
بَاْسُهٗ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿147﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا
لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ ؕ
كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ
عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ
وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾ قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ
فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿149﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ
الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا
فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ
يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾ ع قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۚ
اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا ۚ وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا
اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا
الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ
حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾

ع 18 5

Marfat.com

پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو کہہ دیجیے: تمھارا رب وسیع رحمت والا ہے، اور اس کا عذاب مجرم قوم سے ٹالا نہیں جاتا ﴿147﴾ جن لوگوں نے شرک کیا وہ جلد ہی کہیں گے: اگر اللہ چاہتا تو ہم اور ہمارے باپ دادا شرک نہ کرتے اور نہ ہم کوئی چیز حرام کرتے۔ اسی طرح ان لوگوں نے (حق کو) جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ انھوں نے ہمارا عذاب چکھ لیا۔ کہہ دیجیے: کیا تمھارے پاس کچھ علم ہے، تو اسے ہمارے سامنے پیش کرو؟ تم تو گمان ہی کی پیروی کرتے ہو اور تم اٹکل پچو ہی سے کام لیتے ہو ﴿148﴾ کہہ دیجیے: پھر مضبوط دلیل تو اللہ ہی کی ہے، لہٰذا اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دیتا ﴿149﴾ کہہ دیجیے: تم اپنے گواہ لے آؤ جو اس بات کی گواہی دیں کہ بے شک اللہ نے ان (چیزوں) کو حرام کیا ہے، پھر اگر وہ گواہی دیں تو بھی آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیں اور آپ ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے نہ چلیں جنھوں نے ہماری آیات جھٹلائیں اور (نہ) ان لوگوں کی (پیروی کریں) جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور وہ دوسروں کو اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں ﴿150﴾ کہہ دیجیے: آؤ میں پڑھ کر سناتا ہوں جو کچھ تمھارے رب نے تم پر حرام کیا ہے یہ کہ تم اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ نیکی کرو اور اپنی اولاد کو تنگ دستی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم تمھیں بھی اور انھیں بھی رزق دیتے ہیں اور بے حیائی کے کاموں کے قریب نہ جاؤ خواہ وہ ظاہر ہوں یا چھپے ہوئے ہوں اور کسی ایسی جان کو قتل مت کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہو سوائے اس کے جس کا قتل برحق ہو، ان ساری باتوں کی اللہ نے تمھیں تاکید کی ہے تاکہ تم عقل سے کام لو ﴿151﴾

◄◄ نہیں کیا گیا، مجھے تو کھیتی باڑی کے لیے پیدا کیا گیا ہے۔'' لوگ (حیرت سے) بولے: سُبْحَانَ اللّٰہِ! (جانور بھی باتیں کرتے ہیں) نبی ﷺ نے فرمایا: ''اِس پر میں ایمان لایا اور ابوبکر و عمر (رضی اللہ عنہما) بھی اِس پر ایمان لائے۔'' (صحیح البخاری، فَضَائِل اَصْحَاب النَّبِیِّ ﷺ، باب:5، حدیث : 3663) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ''عہد نبوی ﷺ میں بھی مدینے کے نواح میں ایک بھیڑیے نے ایک چرواہے سے گفتگو کی۔'' (مسند احمد:3/84,83)

Marfat.com

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ
اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۖ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا
اِلَّا وُسْعَهَا ۖ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۖ وَبِعَهْدِ
اللّٰهِ اَوْفُوْا ۚ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿152﴾ وَاَنَّ
هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا فَاتَّبِعُوْهُ ۖ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ
بِكُمْ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿153﴾
ثُمَّ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ
وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَآءِ رَبِّهِمْ
يُؤْمِنُوْنَ ﴿154﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا ع 19 4 6
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿155﴾ اَنْ تَقُوْلُوْٓا اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰى
طَآئِفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿156﴾
اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ
فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ۭ سَنَجْزِي الَّذِيْنَ
يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿157﴾

Marfat.com

اورتم یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر اس طریقے سے جو سب سے اچھا ہو یہاں تک کہ وہ پختگی کی عمر کو پہنچ جائے اور تم ناپ اور تول کو انصاف کیساتھ پورا دو، ہم کسی جان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتے اور جب تم کوئی بات کہو تو انصاف سے کام لو اگرچہ (معاملہ تمھارے) قریبی رشتے دار (کا) ہو اور تم اللہ کا عہد پورا کرو، ان ساری باتوں کی اللہ نے تمھیں تاکید کی ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿152﴾ اور یقیناً یہ [1] میرا راستہ سیدھا ہے لہٰذا تم اسی کی پیروی کرو اور تم دوسرے راستوں کی پیروی مت کرو، وہ تمھیں اللہ کے راستے سے الگ کر دیں گے۔ اللہ نے تمھیں اس کی تاکید کی ہے تاکہ تم پرہیز گاری اختیار کرو ﴿153﴾ پھر ہم نے موسیٰ کو اس لیے کتاب دی کہ جو شخص اچھے کام کرے اس پر ہماری نعمتیں پوری ہوں اور ہر چیز کی تفصیل بیان کرنے کے لیے اور یہ ہدایت اور رحمت کا ذریعہ ہے تاکہ وہ اپنے رب سے ملاقات پر ایمان لے آئیں ﴿154﴾ اور یہ (قرآن) ایک عظیم کتاب ہے، ہم نے اسے نازل کیا ہے، (یہ) برکت والی ہے، پس تم اس کی پیروی کرو اور پرہیز گاری اختیار کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿155﴾ تاکہ تم (یہ نہ) کہو کہ صرف ہم سے پہلے دو گروہوں (یہود و نصاریٰ) پر کتاب نازل کی گئی تھی اور بے شک ہم تو ان کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے ﴿156﴾ یا تم (یہ نہ) کہو کہ اگر بے شک ہم پر کتاب نازل کی جاتی تو ہم ضرور ان سے زیادہ ہدایت حاصل کرتے، چنانچہ تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے ایک واضح کتاب اور ہدایت اور رحمت آ گئی ہے، پھر اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے منہ موڑا؟ جو لوگ ہماری آیات سے منہ موڑتے ہیں انھیں جلد ہم سخت عذاب کی شکل میں سزا دینگے، اس لیے کہ وہ حق سے منہ موڑتے ہیں ﴿157﴾

---

[1] ھذا (یہ) سے مراد قرآن مجید، یا دین اسلام یا وہ احکام ہیں جو بطور خاص اس سورت میں بیان کیے گئے ہیں اور وہ ہیں توحید، معاد اور رسالت۔ اور یہی اسلام کے اصول ثلاثہ ہیں جن کے گرد پورا دین گھومتا ہے۔ اس لیے جو بھی مراد لیا جائے، مفہوم سب کا ایک ہی ہے۔

Marfat.com

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ
بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا
اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ
انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿158﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا
لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ؕ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا
كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿159﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ
بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿160﴾ قُلْ اِنَّنِيْ
هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿161﴾ قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ
وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿162﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا
اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿163﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِيْ رَبًّا وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَيْءٍ ؕ
وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ ثُمَّ اِلٰى
رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿164﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ
فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿165﴾ ع

النصف 20 17 7

Marfat.com

کیا وہ صرف اس بات کا انتظار کررہے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ کا رب آئے یا آپ کے رب کی بعض نشانیاں آئیں؟ جس دن آپ کے رب کی بعض نشانیاں آجائیں گی تو کسی ایسے شخص کا ایمان لانا اسے فائدہ نہیں دے گا جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا یا اس نے اپنے ایمان میں کوئی نیک عمل نہیں کیا تھا۔ کہہ دیجیے: تم انتظار کرو، بے شک ہم بھی انتظار کرنے والے ہیں ﴿158﴾ بے شک جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ بازی کی اور وہ گروہوں میں بٹ گئے آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں، بے شک ان کا معاملہ اللہ کے ہاتھ میں ہے پھر وہ انھیں ان کاموں سے آگاہ کریگا جو وہ کرتے رہے تھے ﴿159﴾ جو شخص (وہاں) ایک نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لیے دس گنا (ثواب) ہوگا اور جو شخص ایک برائی لے کر آئے گا تو اسے بس اس کے برابر ہی سزا دی جائے گی اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿160﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: بے شک مجھے میرے رب نے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی ہے صحیح اعلیٰ اقدار کے حامل دین کی، ایک رب کے پرستار ابراہیم کے طریقے کی اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا ﴿161﴾ کہہ دیجیے: بے شک میری نماز، میری قربانی، میری زندگی اور میری موت، (سب کچھ) اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے ﴿162﴾ اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی (بات یعنی توحید) کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں ﴿163﴾ کہہ دیجیے: کیا میں اللہ کے سوا کوئی اور رب تلاش کروں؟ جبکہ وہی ہر چیز کا رب ہے اور کوئی شخص ایسا (گناہ) نہیں کماتا جس کا وبال اسی پر نہ ہو اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا پھر اپنے رب ہی کی طرف تمھیں لوٹنا ہے۔ چنانچہ وہ تمھیں ان باتوں سے آگاہ کرے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہے تھے ﴿164﴾ اور وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض پر اونچے درجے عطا کیے تاکہ وہ تمھیں ان نعمتوں میں آزمائے جو اس نے تمھیں دیں۔ بے شک آپ کا رب جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿165﴾

Marfat.com

اٰیَاتُهَا 206 سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓصٓ ① كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ
لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ② اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ
رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ③
وَكَمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ
قَآئِلُوْنَ ④ فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ⑤ فَلَنَسْـَٔلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ وَلَنَسْـَٔلَنَّ
الْمُرْسَلِيْنَ ⑥ فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ ۖ وَّمَا كُنَّا غَآئِبِيْنَ ⑦
وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِۨالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑧ وَمَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ⑨ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ
فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑩ ع 1 10 8
وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ لَمْ يَكُنْ مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ⑪

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓمّٓصٓ ① (اے نبی!) یہ کتاب آپ کی طرف نازل کی گئی ہے، اس سے آپ کے سینے میں کسی قسم کی تنگی نہیں ہونی چاہیے تا کہ آپ اس کے ذریعے سے (لوگوں کو) ڈرائیں اور یہ مومنوں کے لیے نصیحت ہے ② تم اس (ہدایت) کی پیروی کرو جو تمھارے رب کی طرف سے تمھاری طرف نازل کی گئی ہے اور تم اس کے علاوہ (اور) دوستوں کی پیروی نہ کرو، تم بہت ہی کم نصیحت حاصل کرتے ہو ③ اور بہت سی بستیاں ایسی ہیں کہ ہم نے انھیں ہلاک کر دیا، تو ان کے پاس ہمارا عذاب اس وقت آیا جب وہ رات کو سوئے ہوئے تھے یا وہ دوپہر کو آرام کر رہے تھے ④ پھر جب ان کے پاس ہمارا عذاب آ گیا تو ان کی پکار بس یہی تھی کہ وہ کہہ اٹھے: بے شک ہم ہی ظالم تھے ⑤ چنانچہ ہم ان لوگوں سے ضرور سوال کریں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے تھے اور ہم رسولوں سے بھی ضرور سوال کریں گے ⑥ پھر ہم (سب کچھ) اپنے علم سے ان کے سامنے ضرور بیان کریں گے اور ہم (دنیا میں) غائب (غیر حاضر) تو نہ تھے ⑦ اور اس دن (اعمال کا) وزن کیا جانا برحق ہے، پھر جس شخص کے (نیک اعمال کے) وزن بھاری ہو گئے تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں [1] ⑧ اور جس شخص کے (نیک اعمال کے) وزن ہلکے ہو گئے تو وہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنی جانوں کو خسارے میں ڈالا، اس لیے کہ وہ ہماری آیات کے ساتھ بے انصافی کرتے تھے ⑨ اور بلاشبہ ہم نے تمھیں زمین میں قدرت دی اور اس میں تمھارے لیے گذران کے اسباب فراہم کر دیے، تم بہت ہی کم شکر کرتے ہو ⑩ اور بلاشبہ ہم نے تمھیں پیدا کیا پھر تمھاری صورتیں بنائیں پھر ہم نے فرشتوں سے کہا: تم آدم کو سجدہ کرو، چنانچہ انھوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، وہ سجدہ کرنے والوں میں شامل نہ ہوا ⑪

---

① اس میں وزن اعمال کا بیان ہے، یعنی قیامت کے دن انسانوں کے اعمال تولے جائیں گے۔ ایک اور مقام پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ”اور قیامت کے دن ہم (لوگوں کے اَعمال تولنے کے لیے) میزان عدل قائم کریں گے۔“ (انبیاء:47/21) اَحادیث میں بھی وزن اَعمال کا بیان ہے جیسے صحیح بخاری کی آخری حدیث میں ہے۔

Marfat.com

قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ
مِنْ نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿12﴾ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ لَكَ
اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿13﴾ قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى
يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿14﴾ قَالَ اِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿15﴾ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ
لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿16﴾ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ
شٰكِرِيْنَ ﴿17﴾ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ
لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿18﴾ وَيٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ
الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا
مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾ فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وٗرِيَ
عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰىكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ
اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿20﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ
النّٰصِحِيْنَ ﴿21﴾ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا
وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا
عَنْ تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿22﴾

Marfat.com

اللہ نے کہا: تجھے کس چیز نے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا، جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا؟ وہ بولا: میں اس سے بہتر ہوں، مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے⑫ اللہ نے کہا: پھر تو اس (آسمان) سے اتر جا کیونکہ تیرے لائق یہ نہیں تھا کہ تو اس میں تکبر کرتا، لہٰذا تو نکل جا! بے شک تو ذلیلوں میں سے ہے⑬ اس نے کہا: تو مجھے اس دن تک مہلت دے دے، جب لوگ قبروں سے اٹھائے جائیں گے⑭ اللہ نے کہا: بے شک تو مہلت دیے گئے لوگوں میں سے ہے⑮ وہ بولا: پس اس وجہ سے کہ تو نے مجھے گمراہ کیا، تو میں ان (لوگوں کو گمراہ کرنے) کے لیے تیرے سیدھے راستے پر ضرور بیٹھوں گا⑯ پھر میں ان کے سامنے سے اور ان کے پیچھے سے ان کے پاس ضرور آؤں گا اور ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے بھی اور تو ان کی اکثریت کو شکر گزار نہیں پائے گا⑰ اللہ نے فرمایا: نکل جا یہاں سے تو حقیر اور دھتکارا ہوا ہے، پھر ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا تو میں جہنم کو تم سب سے ضرور بھروں گا⑱ اور اے آدم! تو اور تیری بیوی جنت میں رہو، اور تم دونوں جہاں سے چاہو کھاؤ، اور تم دونوں اس درخت کے قریب مت جانا ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے⑲ پھر شیطان نے ان دونوں (کو بہکانے) کے لیے ان کے دل میں وسوسہ ڈالا تا کہ ان کے لیے ان کی شرم گاہیں ظاہر کر دے جو ان سے چھپائی گئی تھیں اور شیطان نے کہا: تمھارے رب نے تمھیں صرف اس لیے روکا ہے کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا کہیں تم دونوں ہمیشہ رہنے والوں میں سے نہ ہو جاؤ⑳ اور اس نے ان دونوں کے سامنے قسم کھائی کہ بے شک میں تم دونوں کے خیر خواہوں میں سے ہوں㉑ چنانچہ شیطان نے ان دونوں کو دھوکا دیکر پھسلا دیا، پھر جب ان دونوں نے اس درخت کا پھل چکھا تو ان دونوں کی شرمگاہیں ان پر ظاہر ہو گئیں، اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے (تا کہ ستر ڈھانک سکیں) اور ان کے رب نے ان کو آواز دی: کیا میں نے تمھیں اس درخت سے روکا نہیں تھا؟ اور میں نے تمھیں یہ (نہیں) کہا تھا کہ شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے؟㉒

Marfat.com

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾ قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي
الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿24﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ وَفِيْهَا
تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿25﴾ ع يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ
لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ۙ ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ
مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿26﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ
كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا
سَوْاٰتِهِمَا ۭ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ۭ اِنَّا
جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا
فَاحِشَةً قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَاۗءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ۭ قُلْ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَاۗءِ ۭ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَي اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾
قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ ۡ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ
وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ﴿29﴾
فَرِيْقًا هَدٰى وَفَرِيْقًا حَقَّ عَلَيْهِمُ الضَّلٰلَةُ ۭ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا
الشَّيٰطِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾

Marfat.com

انھوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور تو نے ہم پر رحم نہ فرمایا تو یقیناً ہم خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے ﴿23﴾ اللہ نے کہا: تم اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو اور تمھیں زمین میں ٹھہرنا اور ایک (مقررہ) وقت تک فائدہ اٹھانا ہے ﴿24﴾ اور فرمایا: تم اسی (زمین) میں زندہ رہو گے اور اسی میں تم مرو گے اور (قیامت کے دن) اسی سے تم نکالے جاؤ گے ﴿25﴾ اے بنی آدم! بے شک ہم نے تم پر ایسا لباس نازل کیا جو تمھاری شرم گاہیں چھپاتا ہے اور زینت کا باعث ہے اور پرہیز گاری کا لباس بہت بہتر ہے۔ [1] یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں ﴿26﴾ اے بنی آدم! کہیں شیطان تمھیں فتنے میں نہ ڈال دے جس طرح اس نے تمھارے ماں باپ کو جنت سے نکلوایا تھا جب اس نے ان دونوں کا لباس اتروایا تھا تاکہ ان کو ان کی شرم گاہیں دکھا دے، بے شک وہ اور اس کا قبیلہ تمھیں دیکھتا ہے جہاں سے تم انھیں نہیں دیکھ سکتے۔ بے شک ہم نے شیطانوں کو ان لوگوں کے دوست بنا دیا جو ایمان نہیں لاتے ﴿27﴾ اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم نے اپنے باپ دادا کو یہی کرتے پایا اور اللہ نے ہمیں اس کا حکم دیا ہے۔ (اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: اللہ قطعاً بے حیائی کا حکم نہیں دیتا، کیا تم اللہ کے ذمے ایسی باتیں لگاتے ہو جو تم نہیں جانتے؟ ﴿28﴾ کہہ دیجیے: میرے رب نے انصاف کرنے کا حکم دیا ہے، اور (یہ کہ) ہر نماز کے وقت اپنے منہ سیدھے (قبلہ رخ) کر لو اور خالص اسی کی اطاعت کرتے ہوئے اسی کو پکارو جیسے اس نے تمھیں پہلے پیدا کیا ویسے ہی تم (اس کی طرف) لوٹو گے ﴿29﴾ ایک فریق کو اس نے ہدایت دی اور دوسرے فریق پر گمراہی ثابت ہو گئی ہے، یقیناً انھوں نے اللہ کو چھوڑ کر شیطانوں کو دوست بنا لیا ہے اور وہ خیال کرتے ہیں کہ بے شک وہ ہدایت یافتہ ہیں ﴿30﴾

---

[1] بیان کیا جاتا ہے کہ اسلام سے قبل دور جاہلیت میں عرب کے بت پرست برہنہ حالت میں کعبہ کا طواف کیا کرتے تھے، چنانچہ جب اِسلام غالب آ گیا اور مکہ فتح ہو گیا تو اِن بت پرستوں اور مشرکین کو مکہ میں داخل ہونے سے منع کر دیا گیا اور سب کو برہنہ حالت میں طواف کعبہ سے روک دیا گیا۔

Marfat.com

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا
وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِيْنَةَ اللّٰهِ ع 3 ق 10
الَّتِيْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ ۚ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾ قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا
بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ
بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ
اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿34﴾
يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ
فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿35﴾
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿36﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ
بِاٰيٰتِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ۭ حَتّٰٓى ۚ اِذَا جَآءَتْهُمْ
رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ
قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿37﴾

Marfat.com

اے بنی آدم! تم ہر نماز کے وقت اپنی زینت اختیار کرو[1] اور کھاؤ اور پیو اور بے جا نہ اڑاؤ، بے شک وہ بے جا اڑانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿31﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: جو زینت اور کھانے پینے کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لیے پیدا کی ہیں، وہ کس نے حرام کی ہیں؟ کہہ دیجیے: یہ (پاکیزہ چیزیں) دنیا کی زندگی میں ان لوگوں کے لیے بھی ہیں جو ایمان لائے، جبکہ قیامت کے دن یہ خالص مومنوں ہی کے لیے ہوں گی، اسی طرح ہم آیات کو ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں ﴿32﴾ کہہ دیجیے: بے شک میرے رب نے بے حیائی کی باتوں کو حرام ٹھہرایا ہے، چاہے وہ ظاہر ہوں یا چھپی ہوئی اور گناہ کو اور ناحق ظلم کو بھی اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم اللہ کیساتھ اس چیز کو شریک ٹھہراؤ جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم اللہ کے متعلق وہ باتیں کہو جو تم نہیں جانتے ﴿33﴾ اور ہر امت کے لیے ایک وقت مقرر ہے، تو جب ان کا مقررہ وقت آجائے گا تو وہ (اس سے) لمحہ بھر پیچھے ہوں گے اور نہ آگے ہوں گے ﴿34﴾ اے بنی آدم! اگر تمھارے پاس تم میں سے رسول آئیں جو تمھارے سامنے میری آیتیں بیان کریں تو جنھوں نے پرہیزگاری اختیار کی اور اپنی اصلاح کرلی، تو ان پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿35﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا وہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿36﴾ چنانچہ اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑا یا اس کی آیات کو جھٹلایا؟ یہی لوگ ہیں جن کا لکھا ہوا نصیب انھیں مل جائے گا۔ یہاں تک کہ ان کے پاس جب ہمارے فرشتے پہنچیں گے، جو ان کی روحیں قبض کریں گے، تو وہ ان سے کہیں گے: آج وہ کہاں ہیں جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے تھے؟ وہ جواب دیں گے: وہ ہم سے کھو گئے اور وہ اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ بے شک وہ کفر کرنے والے تھے ﴿37﴾

---

[1] اس کا مطلب یہ بیان کیا گیا ہے کہ نماز کے وقت کپڑے پہننا ضروری ہے۔ ستر ڈھانپنے سے مراد یہ ہے کہ نماز ادا کرتے ہوئے ایک مرد کندھوں پر کپڑا ڈالے اور ناف سے گھٹنوں تک اپنا جسم کپڑوں سے چھپا کر رکھے اور ایک عورت اپنے چہرے کے سوا تمام جسم چھپا کر رکھے۔ علماء کی یہ رائے احادیث رسول ﷺ ◄◄

Marfat.com

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا
جَمِيْعًا ۙ قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ
عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾
وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿39﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا ع 4 8 11
بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ
وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿40﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ
غَوَاشٍ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿42﴾ وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا
لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ
وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾

Marfat.com

اللہ فرمائے گا: تم ان امتوں کے ساتھ آگ میں داخل ہو جاؤ جو جنوں اور انسانوں میں سے تم سے پہلے گزر چکی ہیں، جب بھی ایک امت آگ میں داخل ہوگی تو وہ اپنے جیسی دوسری امت کو لعنت ملامت کرے گی یہاں تک کہ جب اس میں وہ سب اکٹھے ہوں گے تو ان کی دوسری جماعت ان کی پہلی جماعت کے بارے میں کہے گی: اے ہمارے رب! ان لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا، لہٰذا تو انھیں آگ کا دوگنا عذاب دے۔ اللہ فرمائے گا: (تم میں سے) ہر ایک کے لیے دوگنا (عذاب) ہے مگر تم نہیں جانتے ﴿38﴾ اور ان کی پہلی جماعت ان کی دوسری جماعت سے کہے گی: تمھیں ہم پر کوئی فضیلت حاصل نہیں، چنانچہ تم اس کے بدلے میں عذاب کا مزہ چکھو جو کچھ تم کماتے رہے تھے ﴿39﴾ بے شک جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے تکبر کیا، ان کے لیے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور نہ وہ جنت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں گھس جائے اور ہم مجرموں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ﴿40﴾ ان کے لیے جہنم ہی کا بچھونا ہوگا، اور ان کے اوپر اسی کا اوڑھنا ہوگا اور ہم ظالموں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ﴿41﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے تو ہم کسی شخص کو اس کی ہمت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، وہی لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿42﴾ اور ان کے دلوں میں جو کینہ ہوگا وہ ہم نکال پھینکیں گے، ان کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، اور وہ کہیں گے: سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں یہ سیدھی راہ دکھائی اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ نے ہمیں ہدایت دی تو ہم ہرگز ایسے نہ تھے کہ ہدایت پاتے، بلاشبہ ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے اور انھیں آواز دی جائے گی کہ یہ ہے وہ جنت جس کے تم ان اعمال کے بدلے وارث بنائے گئے ہو جو تم کرتے تھے ﴿43﴾

◄◄ پر مبنی ہے۔ (سنن ابی داود، حدیث: 640,639) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں: نبی اکرم ﷺ فجر کی نماز ادا کرتے تھے تو کچھ مسلمان عورتیں (پردے کے لیے) چادریں اُوڑھ کر نماز میں شرکت کرتی تھیں، پھر نماز پڑھ کر اپنے گھروں کو واپس چلی جاتی تھیں بغیر اس کے کہ وہ پہچانی جائیں۔ (صحیح بخاری، الصلاۃ، حدیث: 372)

Marfat.com

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ فَاَذَّنَ
مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾ الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿45﴾
وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ وَعَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ
وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۚ لَمْ يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ
يَطْمَعُوْنَ ﴿46﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ قَالُوْا رَبَّنَا
لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ
تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿48﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۚ
اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿49﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ
النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ
اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ
كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا وَمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿51﴾

Marfat.com

اور جنت والے دوزخ والوں سے پکار کر کہیں گے کہ بے شک ہمارے رب نے ہم سے جو وعدہ کیا تھا وہ ہم نے سچا پایا تو کیا تم نے بھی وہ وعدہ سچا پایا جو تمھارے رب نے تم سے کیا تھا؟ وہ (دوزخی) کہیں گے: ہاں۔ پھر ایک اعلان کرنے والا ان میں اعلان کرے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ﴿44﴾ وہ لوگ جو اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اس میں ٹیڑھ ڈھونڈتے تھے اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے تھے ﴿45﴾ اور ان دونوں (گروہوں) کے درمیان پردہ ہوگا اور اعراف [1] پر کچھ لوگ ہوں گے جو ہر ایک (جنتی و دوزخی) کو ان کی خاص علامتوں سے پہچانتے ہوں گے اور وہ جنتیوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم پر سلام ہو، اعراف والے (ابھی) جنت میں داخل نہ ہوئے ہوں گے جبکہ وہ اس کی امید رکھتے ہوں گے ﴿46﴾ اور جب ان کی آنکھیں دوزخیوں کی طرف پھیری جائیں گی تو کہیں گے: اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم لوگوں کے ساتھ نہ کر ﴿47﴾ اور اعراف والے کچھ ایسے لوگوں کو پکاریں گے جنھیں وہ ان کی خاص علامتوں سے پہچانتے ہوں گے وہ کہیں گے کہ تمھیں تمھارے گروہ نے کوئی فائدہ نہیں دیا اور نہ اس تکبر نے (فائدہ دیا) جو تم کرتے تھے ﴿48﴾ کیا یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھاتے تھے کہ اللہ ان پر رحمت نہیں کرے گا (ان سے تو کہہ دیا گیا کہ) تم جنت میں داخل ہو جاؤ، تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہو گے ﴿49﴾ اور دوزخ والے جنت والوں کو پکار کر کہیں گے کہ تم کچھ پانی ہم پر انڈیل دو یا اس رزق میں سے، جو اللہ نے تمھیں دیا ہے، کچھ ہمیں عطا کر دو جنتی کہیں گے: بے شک اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کر دی ہیں ﴿50﴾ وہ لوگ جنھوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا اور انھیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈالے رکھا، چنانچہ آج ہم انھیں اسی طرح بھلا دیں گے جس طرح انھوں نے اپنی اس دن کی ملاقات کو بھلا دیا تھا اور جیسے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے ﴿51﴾

---

① [اَلْاَعْرَاف] کہا جاتا ہے کہ یہ جنت اور دوزخ کے درمیان ایک جگہ کا نام ہے تفصیل کے لیے ملاحظہ کیجیے: (تفسیر القرطبی: 211/7)

Marfat.com

وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ
يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا
بِالْحَقِّ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ
غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ ع 6 13
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ
بِاَمْرِهٖ ؕ قلے اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ قلے تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿55﴾
وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ
الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ صلے حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا
ثِقَالًا سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ
مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾

Marfat.com

اور ہم ان کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں جسے ہم نے اپنے علم سے تفصیل کیساتھ بیان کیا ہے جبکہ وہ ان لوگوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں ﴿52﴾ ان لوگوں کو اور کسی بات کا انتظار نہیں صرف اس کے انجام (قیامت) کا انتظار ہے جس دن اس کا انجام سامنے آئے گا تو وہ لوگ جو اس سے پہلے اس دن کو بھولے ہوئے تھے کہیں گے کہ واقعی ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے، تو کیا ہمارے لیے کوئی سفارشی ہیں کہ وہ ہمارے حق میں سفارش کریں؟ یا ہمیں دنیا میں لوٹا دیا جائے تو ہم ان اعمال سے ہٹ کر عمل کریں گے جو ہم (پہلے) کیا کرتے تھے، بے شک انھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور وہ ساری باتیں ہوا ہو گئیں جو وہ گھڑتے رہتے تھے ﴿53﴾ بے شک تمھارا رب وہ اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر مستوی ہو گیا۔ وہ دن کو رات سے اس طرح ڈھانپتا ہے کہ وہ (رات) جلدی سے اسے (دن کو) آلیتی ہے اور اس نے سورج، چاند اور تارے اس طرح پیدا کیے کہ وہ سب اس (اللہ) کے حکم کے پابند کر دیے گئے ہیں۔ آگاہ رہو! پیدا کرنا اور حکم صادر کرنا اسی کے لیے روا ہے، اللہ رب العالمین بہت بابرکت ہے ﴿54﴾ تم اپنے رب کو آہ وزاری کرتے ہوئے اور چپکے چپکے پکارو، بیشک وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿55﴾ اور زمین کی اصلاح کے بعد تم اس میں فساد نہ کرو اور اللہ کو خوف سے اور طمع کرتے ہوئے پکارو، بے شک اللہ کی رحمت احسان کرنے والوں کے قریب ہے ﴿56﴾ اور وہی تو ہے جو اپنی رحمت (مینہ) سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے حتیٰ کہ جب وہ (ہوائیں) بھاری بادلوں کو اٹھاتی ہیں تو ہم انھیں کسی مردہ شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں، پھر ہم ان کے ذریعے سے پانی نازل کرتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعے سے زمین سے ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں، اسی طرح ہم مُردوں کو (قبروں سے) نکالیں گے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿57﴾

Marfat.com

وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِیْ خَبُثَ
لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿58﴾ ع
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيْمٍ ﴿59﴾ قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿60﴾ قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿61﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّیْ وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾ اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ فِی الْفُلْكِ
وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿64﴾ ع
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ
اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖۤ
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿66﴾ قَالَ
يٰقَوْمِ لَيْسَ بِیْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّیْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿67﴾

Marfat.com

اور جو ستھری زمین ہوتی ہے اس کی پیداوار اپنے رب کے حکم سے (خوب) نکلتی ہے اور جو خراب ہوتی ہے اس کی پیداوار ناقص ہی نکلتی ہے۔ اسی طرح ہم اپنی آیات کو ان لوگوں کے لیے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں جو شکر کرتے ہیں ﴿58﴾ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، چنانچہ اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارے لیے کوئی معبود نہیں، بے شک میں تم پر بہت بڑے دن کا عذاب آنے سے ڈرتا ہوں ﴿59﴾ اس کی قوم میں سے بعض سرداروں نے کہا: بے شک ہم تو تجھے کھلی گمراہی میں دیکھتے ہیں [1] ﴿60﴾ نوح نے کہا: اے میری قوم! میں گم راہ نہیں ہوں بلکہ میں تو سب جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں ﴿61﴾ میں تمھیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں اور تمھاری خیر خواہی کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿62﴾ کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو کہ تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے ایک ایسے آدمی کے ذریعے سے نصیحت آ گئی جو تم میں سے ہے؟ تا کہ وہ تمھیں ڈرائے اور تا کہ تم ڈر جاؤ اور تا کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿63﴾ پھر انھوں نے نوح کو جھٹلایا تو ہم نے اسے اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ (ایمان لانے والے) تھے کشتی میں بچا لیا اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے، بے شک وہ لوگ (دل کے) اندھے تھے ﴿64﴾ اور ہم نے قوم عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا، اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارے لیے کوئی معبود نہیں، کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟ ﴿65﴾ اس کی قوم میں سے کافر چودھری کہنے لگے: بے شک ہم تجھے بے وقوفی میں پڑا دیکھتے ہیں اور بے شک ہم تجھے جھوٹوں میں شمار کرتے ہیں ﴿66﴾ ہود نے کہا: اے میری قوم! میں بے وقوف نہیں ہوں بلکہ میں تو سب جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں ﴿67﴾

---

[1] شرک اس طرح انسانی عقل کو ماؤف کر دیتا ہے کہ انسان کو ہدایت، گمراہی اور گمراہی، ہدایت نظر آتی ہے۔ چنانچہ قوم نوح کی بھی یہی قلبِ ماہیت ہوئی، ان کو حضرت نوح علیہ السلام، جو اللہ کی توحید کی طرف اپنی قوم کو دعوت دے رہے تھے، نعوذ باللہ گمراہ نظر آتے تھے۔

Marfat.com

اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿68﴾ اَوَعَجِبْتُمْ
اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ
وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ
فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ
اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿70﴾
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ۚ
اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ
مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ
مِّنَّا وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كَانُوْا
مُؤْمِنِيْنَ ﴿72﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا ع 9 8 16
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۚ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ ۚ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً ۚ فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ
اَرْضِ اللّٰهِ ۚ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿73﴾

Marfat.com

میں اپنے رب کے پیغامات تمھیں پہنچاتا ہوں اور میں تمھارا خیر خواہ اور امین ہوں ﴿68﴾ کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو کہ تمھارے رب کی طرف سے تمھارے پاس ایک ایسے آدمی کے ذریعے سے نصیحت آئی ہے جو تمھی میں سے ہے تاکہ وہ تمھیں ڈرائے اور یاد کرو! جب اس نے قوم نوح کے بعد تمھیں زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بنایا اور تمھیں قد وقامت میں بڑھوتری دی، لہٰذا تم اللہ کی نعمتیں یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿69﴾ انھوں نے کہا: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ ہم ایک اکیلے اللہ کی عبادت کریں اور انھیں چھوڑ دیں جن کی ہمارے باپ عبادت کرتے تھے؟ ① چنانچہ اگر تو سچوں میں سے ہے تو ہم پر وہ (عذاب) لے آ جس سے تو ہمیں ڈراتا ہے ﴿70﴾ ہود نے کہا: تمھارے رب کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب نازل ہوا ہی چاہتا ہے، کیا تم مجھ سے ان ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو جو تم نے اور تمھارے آباء واجداد نے رکھ لیے ہیں، اللہ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی؟ چنانچہ تم انتظار کرو، بے شک میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿71﴾ پھر ہم نے ہود کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ہمراہ تھے، اپنی رحمت کے ساتھ نجات دی اور ہم نے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے ﴿72﴾ اور ہم نے (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ صالح نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارے لیے کوئی معبود نہیں، تحقیق تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے واضح دلیل آ گئی ہے، یہ اللہ کی اونٹنی ہے جو تمھارے لیے خاص نشانی ہے، چنانچہ تم اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور اسے برائی کے ساتھ ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ تمھیں بہت دردناک عذاب پکڑ لے گا ﴿73﴾

---

① آباء واجداد کی تقلید، ہر دور میں گمراہی کی بنیاد رہی ہے۔ قوم عاد نے بھی یہی ''دلیل'' پیش کی اور شرک کو چھوڑ کر توحید کا راستہ اختیار کرنے پر آمادہ نہیں ہوئے۔ بدقسمتی سے مسلمانوں میں بھی اپنے بڑوں کی تقلید کی یہ بیماری عام ہے ان کا ایک طبقہ تو وہ ہے جو دین کا کچھ شعور رکھتا ہے اور دینی علوم میں بھی اسے ایک حد تک دسترس حاصل ہے، لیکن اس نے اپنے آپ کو کسی نہ کسی خاص فقہ اور متعین امام کی رائے کا پابند کر رکھا ہے اور اس ''تقلید'' کو ◄◄

Marfat.com

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّبَوَّاَكُمْ فِى
الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ
الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ
مُفْسِدِيْنَ ﴿74﴾ قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ
لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا
مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿75﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿76﴾
فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا
يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿77﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِىْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿78﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ
رَبِّىْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿79﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ
بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ
شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾

Marfat.com

اور یاد کرو! جب اس نے تمھیں قوم عاد کے بعد ایک دوسرے کا جانشین بنایا اور تمھیں زمین میں ٹھکانا دیا، تم اس کی نرم مٹی سے محلات بناتے ہو اور پہاڑوں سے گھر تراشتے ہو، چنانچہ تم اللہ کی نعمتیں یاد کرو اور زمین میں فسادی بن کر مت پھرو ﴿74﴾ اس کی قوم کے وڈیرے جنھوں نے تکبر کیا، کمزور سمجھے جانے والے ایمانداروں سے کہنے لگے: کیا تم یہ بات جانتے ہو کہ واقعی صالح اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے؟ انھوں نے کہا: (ہاں) بلاشبہ ہم اس چیز پر ایمان لانے والے ہیں جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے ﴿75﴾ ان لوگوں نے کہا جنھوں نے تکبر کیا: بے شک ہم اس چیز کا انکار کرنے والے ہیں جس پر تم ایمان لائے ہو ﴿76﴾ چنانچہ انھوں نے اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں اور انھوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی اور کہا: اے صالح! اگر تو رسولوں میں سے ہے تو ہم پر وہ (عذاب) لے آ جس سے تو ہمیں ڈراتا رہتا ہے ﴿77﴾ پھر انھیں زلزلے نے آ لیا، چنانچہ وہ اپنے گھروں میں (مردہ) گھٹنوں کے بل گرے پڑے تھے ﴿78﴾ تب صالح نے ان سے منہ پھیرا اور کہا: اے میری قوم! بے شک میں نے تمھیں اپنے رب کا پیغام پہنچا دیا تھا اور میں نے تمھیں نصیحت کی تھی لیکن تم نصیحت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتے ﴿79﴾ اور لوط کو بھیجا جب اس نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم ایسی بے حیائی کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے بھی نہیں کی؟ ﴿80﴾ بے شک تم جنسی خواہش پوری کرنے کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو، بلکہ تم لوگ حد سے بڑھ جانے والے ہو ﴿81﴾

◄◄ اپنے طور پر وجوب کا درجہ دیا ہوا ہے، حالانکہ سرے سے یہ حکم شرعی ہی نہیں ہے چہ جائیکہ یہ واجب ہو۔ اس تقلید نے ان مقلدین کو کئی سنتوں پر عمل کرنے سے روک رکھا ہے کیونکہ وہ سنتیں ان کی فقہ میں درج نہیں ہیں یا ان کے امام نے انھیں کوئی اہمیت نہیں دی۔ ایک دوسرا طبقہ وہ ہے جو دینی شعور اور دینی علوم سے ہی بے بہرہ ہے، اس کا تو مذہب ہی رسم و رواج پرستی ہے چنانچہ یہ طبقہ شادی ہو یا مرگ، ہر موقع پر جاہلانہ رسموں کی پابندی کرتا ہے، اور بدعات پر عمل کرنے کو فرائض و سنن سے بھی زیادہ اہمیت دیتا ہے۔ ان کے ہاں فرائض کا ترک عام ہے لیکن بدعات و رسومات کی پابندی کا غایت درجہ اہتمام۔ ''دلیل'' ان کی بھی یہی ہے کہ یہ کام ہمارے ''بڑے'' کرتے آئے ہیں۔ ''اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ.'' (سورة البقرة: 170/2)

Marfat.com

وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ
قَرْيَتِكُمْ ۖ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ
اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ
مَّطَرًا ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾ ع وَاِلٰى ع 10 12 17
مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ
رَّبِّكُمْ ۗ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ
اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ۚ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿85﴾ وَلَا تَقْعُدُوْا
بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ وَتَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ وَتَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ
قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ۗ وَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿86﴾ وَاِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ اٰمَنُوْا
بِالَّذِيْٓ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا
حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿87﴾

Marfat.com

اور اس کی قوم کا جواب بس یہی تھا کہ انھوں نے کہا: انھیں اپنی بستی سے نکال دو، بے شک یہ لوگ بڑے پاک صاف بنتے ہیں ﴿82﴾ پھر ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی سوائے اس کی بیوی کے، وہ پیچھے رہنے (ہلاک ہونے) والوں میں شامل ہوگئی ﴿83﴾ اور ہم نے ان پر پتھروں کی بارش برسائی، چنانچہ دیکھ لیجیے مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟ ﴿84﴾ اور ہم نے اہل مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارے لیے کوئی معبود نہیں، تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے واضح دلیل آ گئی ہے، لہٰذا تم ناپ اور تول کو پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے مت دو اور تم زمین کی اصلاح کے بعد اس میں فساد نہ کرو، یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم مومن ہو ﴿85﴾ اور تم ہر ایک راستے پر مت بیٹھو، تم اس شخص کو ڈراتے اور اللہ کے راستے سے روکتے ہو جو اس پر ایمان لے آئے اور تم اس راہ میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہو، اور یاد کرو جب تم تھوڑے تھے پھر اس نے تمھیں زیادہ کر دیا اور دیکھو! فسادیوں کا انجام کیسا ہوا تھا؟ ﴿86﴾ اور اگر تم میں سے کچھ لوگ اس حکم پر ایمان لے آئے ہیں جو مجھے دے کر بھیجا گیا ہے اور کچھ دوسرے ایمان نہیں لائے ہیں تو تم ذرا صبر کرو یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے، [1] اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿87﴾

---

[1] یہ فیصلہ دنیا میں بھی ہو سکتا ہے تاہم آخرت میں تو یقیناً ہوگا، چنانچہ وہاں ہر ایک سے باز پرس ہوگی اور پھر اس کی روشنی میں فیصلے ہوں گے جیسے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے ہر شخص نگران ہے اور اس سے اس کی رَعِیّت کے بارے میں باز پرس ہوگی، پھر آپ نے اِمام، خاوند، بیوی اور خادم کی ذمہ داری کا الگ الگ ذکر کیا۔ (البخاری، حدیث:7138) ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! قیامت کب قائم ہو گی؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تو نے اس کے لیے کیا کچھ تیار کیا ہے؟'' تو وہ آدمی شرمندہ اور خوفزدہ ہو گیا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میں نے اس کے لیے بہت زیادہ روزے، صدقات اور نمازیں تو تیار نہیں کی ہیں لیکن میں اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوں۔ اس پر نبی ﷺ نے فرمایا: ''تو اُسی کے ساتھ ہوگا جس سے تو محبت کرتا ہے۔'' (البخاری، حدیث: 7153) ایک روایت میں آپ ﷺ نے فرمایا: ''اس اللہ کی قسم، جس کے قبضے میں میری جان ہے! جس کسی کے پاس اُونٹ، گائے اور بکریاں ہوں اور وہ زکوٰۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن ان ◄◄

Marfat.com

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَنُخْرِجَنَّكَ يٰشُعَيْبُ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَكَ مِنْ قَرْيَتِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ؕ
قَالَ اَوَلَوْ كُنَّا كٰرِهِيْنَ ﴿88﴾ قَدِ افْتَرَيْنَا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اِنْ عُدْنَا
فِيْ مِلَّتِكُمْ بَعْدَ اِذْ نَجّٰىنَا اللّٰهُ مِنْهَا ؕ وَمَا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّعُوْدَ
فِيْهَآ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّنَا ؕ وَسِعَ رَبُّنَا كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ؕ عَلَى
اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ؕ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ
الْفٰتِحِيْنَ ﴿89﴾ وَقَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لَئِنِ اتَّبَعْتُمْ
شُعَيْبًا اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿90﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ
دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿91﴾ اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ
اَلَّذِيْنَ كَذَّبُوْا شُعَيْبًا كَانُوْا هُمُ الْخٰسِرِيْنَ ﴿92﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَقَالَ
يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ لَكُمْ ۚ فَكَيْفَ اٰسٰى
عَلٰى قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿93﴾ ع وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ
اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ﴿94﴾ ثُمَّ بَدَّلْنَا
مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا
الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿95﴾

ع 11 9 1

Marfat.com

اس کی قوم میں سے جو سردار تکبر کرتے تھے، انھوں نے کہا: اے شعیب! ہم تجھے اور ان لوگوں کو جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں، اپنی بستی سے ضرور نکال دینگے، یا تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ گے۔ شعیب نے کہا: کیا (ہم تمھارے دین میں آ جائیں) اگرچہ ہم (اس سے) کراہت کرتے ہیں ﴿88﴾ ہم نے (گویا) اللہ پر جھوٹ باندھا اگر ہم تمھارے دین میں لوٹ آئیں جبکہ اللہ ہمیں اس سے نجات دے چکا ہے اور ہمارے لائق نہیں کہ ہم اس میں لوٹ آئیں مگر یہ کہ اللہ ہمارا رب چاہے۔ ہمارے رب نے ہر چیز کو (اپنے) علم سے گھیر رکھا ہے، ہم نے اللہ ہی پر بھروسا کیا ہے۔ (اور ہم دعا کرتے ہیں) اے ہمارے رب! تو ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر، اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿89﴾ اور اس کی قوم میں سے وہ سردار جنھوں نے کفر کیا تھا، کہنے لگے: اگر تم نے شعیب کی پیروی کی تو بے شک تم ضرور خسارہ پانے والے ہوگے ﴿90﴾ پھر انھیں زلزلے نے آ پکڑا چنانچہ وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿91﴾ جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہ (یوں ہوگئے) جیسے ان گھروں میں کبھی بسے ہی نہ تھے، جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی خسارہ پانے والے تھے ﴿92﴾ پھر شعیب نے ان سے منہ پھیر کر کہا: اے میری قوم! یقیناً میں نے تو اپنے رب کے پیغامات تمھیں پہنچا دیے اور تمھاری خیر خواہی کی، پھر میں کافر قوم پر غم کیوں کھاؤں؟ ﴿93﴾ اور جب بھی ہم نے کسی بستی میں کوئی نبی بھیجا تو اس بستی والوں کو تنگی اور سختی میں مبتلا کیا تا کہ وہ عاجزی اختیار کریں ﴿94﴾ پھر ہم نے (ان کی) بدحالی کو خوشحالی میں بدل دیا یہاں تک کہ وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے: ہمارے باپ دادا کو بھی سختی اور راحت پیش آئی تھی، تب ہم نے انھیں اچانک پکڑ لیا اور انھیں خبر تک نہ ہو سکی ﴿95﴾

» جانوروں کو بہت فربہ حالت میں لایا جائے گا، وہ اسے اپنے کھروں تلے روندیں گے اور سینگوں سے ماریں گے اور اس پر مسلسل چکر لگاتے رہیں گے اور یہ سزا اس وقت تک جاری رہے گی جب تک اللہ تعالیٰ تمام انسانوں کے درمیان فیصلہ نہ کر لے گا۔" (البخاری، الزکاۃ، باب : 43، حدیث: 1460)

Marfat.com

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ
مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنْ كَذَّبُوْا فَاَخَذْنٰهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿96﴾ اَفَاَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا بَيَاتًا
وَّهُمْ نَآئِمُوْنَ ﴿97﴾ اَوَ اَمِنَ اَهْلُ الْقُرٰٓى اَنْ يَّاْتِيَهُمْ بَاْسُنَا
ضُحًى وَّهُمْ يَلْعَبُوْنَ ﴿98﴾ اَفَاَمِنُوْا مَكْرَ اللّٰهِ ۚ فَلَا يَاْمَنُ
مَكْرَ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿99﴾ ع اَوَ لَمْ يَهْدِ لِلَّذِيْنَ ع 12 6 2
يَرِثُوْنَ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ اَهْلِهَآ اَنْ لَّوْ نَشَآءُ اَصَبْنٰهُمْ
بِذُنُوْبِهِمْ ۚ وَنَطْبَعُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾
تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا ۚ وَلَقَدْ جَآءَتْهُمْ
رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا مِنْ قَبْلُ ۚ
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿101﴾ وَمَا وَجَدْنَا
لِاَكْثَرِهِمْ مِّنْ عَهْدٍ ۚ وَاِنْ وَّجَدْنَآ اَكْثَرَهُمْ لَفٰسِقِيْنَ ﴿102﴾ ثُمَّ
بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ
فَظَلَمُوْا بِهَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿103﴾
وَقَالَ مُوْسٰى يٰفِرْعَوْنُ اِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾

Marfat.com

اور اگر ان بستیوں والے ایمان لے آتے اور پرہیزگاری اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین کی برکتوں کے دروازے کھول دیتے لیکن انھوں نے (دین حق کو) جھٹلایا تو ہم نے انھیں (ان کے برے) عملوں کے باعث پکڑ لیا جو وہ کرتے رہے تھے ﴿96﴾ کیا پھر بستیوں والے اس (بات) سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب رات کو آ جائے اور وہ سوئے ہوئے ہوں؟ ﴿97﴾ یا بستیوں والے اس (بات) سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ ان پر ہمارا عذاب دن چڑھے آ جائے اور وہ کھیل تماشے میں مصروف ہوں؟ ﴿98﴾ کیا پھر وہ اللہ کی تدبیر سے بے خوف ہو گئے ہیں؟ اللہ کی تدبیر سے بے خوف تو وہی لوگ ہوتے ہیں جو خسارہ پانے والے ہوں ﴿99﴾ کیا ان لوگوں پر واضح نہیں ہوا جو زمین میں (پہلے) بسنے والوں (کی ہلاکت) کے بعد اس کے وارث ہوئے کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کی وجہ سے انھیں مصیبتوں میں مبتلا کر دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں، پھر وہ (کچھ) نہ سن پائیں ﴿100﴾ (اے نبی!) یہ وہ بستیاں ہیں جن کی کچھ خبریں ہم آپ سے بیان کرتے ہیں اور یقیناً ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے، چنانچہ جس چیز کو وہ پہلے جھٹلا چکے تھے، اس پر ایمان لانے کے روادار نہ ہوئے۔[1] اللہ اسی طرح کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے ﴿101﴾ اور ہم نے ان میں سے اکثر میں عہد (کا پاس) نہیں پایا اور بلاشبہ ہم نے ان میں سے اکثر کو نافرمان ہی پایا ﴿102﴾ پھر ان (نبیوں) کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے درباریوں کے پاس بھیجا تو انھوں نے ان (نشانیوں) کو نہ مانا، پھر دیکھیے فساد کرنے والوں کا انجام کیا ہوا ﴿103﴾ اور موسیٰ نے کہا: اے فرعون! بے شک میں سب جہانوں کے رب کی طرف سے رسول ہوں ﴿104﴾

---

[1] اس کا ایک مفہوم تو یہ ہے کہ یوم میثاق کو جب ان سے عہد لیا گیا تھا تو یہ اللہ کے علم میں ایمان لانے والے نہ تھے ان کی تقدیر میں ایمان نہیں تھا جسے اللہ نے اپنے علم کے مطابق لکھ دیا تھا جس کو حدیث میں ''فَكُلٌّ مُّيَسَّرٌ لِّمَا خُلِقَ لَهُ'' (البخاری، تفسیر سورۃ الیل) سے تعبیر کیا گیا ہے۔ دوسرا مفہوم یہ ہے کہ جب پیغمبر ان کے پاس آئے تو وہ اس وجہ سے ان پر ایمان نہیں لائے کہ وہ اس سے قبل حق کی تکذیب کر چکے تھے۔ گویا ابتداءً جس چیز کی وہ ◄◄

Marfat.com

حَقِيْقٌ عَلٰٓى اَنْ لَّآ اَقُوْلَ عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ۚ قَدْ جِئْتُكُمْ
بِبَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَرْسِلْ مَعِىَ بَنِىٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿105﴾ قَالَ اِنْ كُنْتَ
جِئْتَ بِاٰيَةٍ فَاْتِ بِهَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿106﴾ فَاَلْقٰى
عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿107﴾ وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ بَيْضَآءُ
لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿108﴾ ع قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ ع 13 9 3
عَلِيْمٌ ﴿109﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ ۖ فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿110﴾
قَالُوْٓا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَاَرْسِلْ فِى الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿111﴾ يَاْتُوْكَ
بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿112﴾ وَجَآءَ السَّحَرَةُ فِرْعَوْنَ قَالُوْٓا اِنَّ لَنَا
لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿113﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ لَمِنَ
الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿114﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِىَ وَاِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ نَحْنُ
الْمُلْقِيْنَ ﴿115﴾ قَالَ اَلْقُوْا ۚ فَلَمَّآ اَلْقَوْا سَحَرُوْٓا اَعْيُنَ النَّاسِ
وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَجَآءُوْ بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ ﴿116﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ
عَصَاكَ ۚ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿117﴾ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿118﴾ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ﴿119﴾
وَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿120﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿121﴾

Marfat.com

مجھ پر واجب ہے کہ میں اللہ کی طرف سے حق کے سوا کچھ نہ کہوں۔ تحقیق میں تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے واضح دلیل لایا ہوں، لہٰذا تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے ﴿105﴾ فرعون نے کہا: اگر تو کوئی نشانی لے کر آیا ہے تو وہ پیش کر، اگر تو سچوں میں سے ہے ﴿106﴾ تب موسیٰ نے اپنا عصا (زمین پر) ڈالا تو وہ اسی وقت اژدہا (بن کر) ظاہر ہوا ﴿107﴾ اور موسیٰ نے (بغل سے) اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے لیے چمکتا ہوا سفید تھا ﴿108﴾ فرعون کی قوم کے سرداروں نے کہا: بے شک یہ تو ماہر جادوگر ہے ﴿109﴾ یہ چاہتا ہے کہ تمھیں تمھاری سرزمین سے نکال دے، پس تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ ﴿110﴾ انھوں نے کہا: اسے اور اس کے بھائی (ہارون) کو مہلت دے اور شہروں میں ہرکارے بھیج دے ﴿111﴾ (تاکہ) وہ ہر ماہر جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں ﴿112﴾ اور وہ جادوگر فرعون کے پاس آئے، تو انھوں نے کہا: یقیناً ہمارے لیے انعام ہوگا اگر ہم غالب آ گئے؟ ﴿113﴾ فرعون نے کہا: ہاں، اور بے شک تم (میرے) مقرب لوگوں میں سے ہو گے ﴿114﴾ جادوگروں نے کہا: اے موسیٰ! یا تو تو ڈال یا (پہلے) ہم ہی (اپنا جادو) ڈالیں ﴿115﴾ موسیٰ نے کہا: (پہلے) تم ڈالو۔ پھر جب انھوں نے (اپنی لاٹھیاں اور رسیاں) ڈالیں تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا اور انھیں (لاٹھیوں اور رسیوں کے سانپوں سے) ڈرایا، اور وہ بہت بڑا جادو لائے تھے [1] ﴿116﴾ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ تو (بھی) اپنا عصا ڈال۔ (جب اس نے ڈالا) تو وہ دیکھتے ہی دیکھتے (اژدہا بن کر ان سانپوں کو) نگلنے لگا جو وہ (جادوگر) گھڑتے تھے ﴿117﴾ بالآخر حق ثابت ہو گیا اور جو کچھ وہ لوگ کر رہے تھے، باطل ٹھہرا ﴿118﴾ تب وہ جادوگر وہیں مغلوب ہو گئے اور ذلیل و خوار ہو کر پیچھے ہٹ آئے ﴿119﴾ اور جادوگر (بے اختیار) سجدے میں گر پڑے ﴿120﴾ انھوں نے کہا: ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے ﴿121﴾

◂◂ تکذیب کر چکے تھے، یہی گناہ ان کے عدم ایمان کا سبب بن گیا اور ایمان لانے کی توفیق ان سے سلب کر لی گئی، اسی کو اگلے جملے میں مہر لگانے سے تعبیر کیا گیا ہے۔ مزید دیکھیں (سورۂ انعام: 110/6)

[1] بعض آثار میں بتایا گیا ہے کہ یہ جادوگر 70 ہزار کی تعداد میں تھے۔ بظاہر یہ تعداد مبالغے سے خالی نہیں، جن ◂◂

Marfat.com

رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿122﴾ قَالَ فِرْعَوْنُ اٰمَنْتُمْ بِهٖ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ
لَكُمْ ۭ اِنَّ هٰذَا لَمَكْرٌ مَّكَرْتُمُوْهُ فِي الْمَدِيْنَةِ لِتُخْرِجُوْا
مِنْهَآ اَهْلَهَا ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ
مِّنْ خِلَافٍ ثُمَّ لَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿124﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا
مُنْقَلِبُوْنَ ﴿125﴾ وَمَا تَنْقِمُ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاٰيٰتِ رَبِّنَا لَمَّا
جَاۗءَتْنَا ۭ رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ﴿126﴾ ع وَقَالَ
الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰى وَقَوْمَهٗ لِيُفْسِدُوْا فِي
الْاَرْضِ وَيَذَرَكَ وَاٰلِهَتَكَ ۭ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَاۗءَهُمْ وَنَسْتَحْيٖ
نِسَاۗءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ﴿127﴾ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ
اسْتَعِيْنُوْا بِاللّٰهِ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ الْاَرْضَ لِلّٰهِ يُوْرِثُهَا مَنْ يَّشَاۗءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿128﴾ قَالُوْٓا اُوْذِيْنَا
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَاْتِيَنَا وَمِنْۢ بَعْدِ مَا جِئْتَنَا ۭ قَالَ عَسٰى
رَبُّكُمْ اَنْ يُّهْلِكَ عَدُوَّكُمْ وَيَسْتَخْلِفَكُمْ فِي الْاَرْضِ
فَيَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿129﴾ ع وَلَقَدْ اَخَذْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ
بِالسِّنِيْنَ وَنَقْصٍ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿130﴾

Marfat.com

موسیٰ اور ہارون کے رب پر ﴿122﴾ فرعون نے کہا: (کیا) تم میرے اجازت دینے سے پہلے اس پر ایمان لے آئے ہو؟ بیشک یہ مکر ہے، تم نے اس شہر میں (مل کر) یہ مکر کیا ہے تاکہ یہاں کے رہنے والوں کو اس (شہر) سے نکال دو، پھر جلد ہی (اس کا نتیجہ) تم جان لو گے ﴿123﴾ میں تمھارے ہاتھ اور پاؤں مخالف طرف سے ضرور کاٹ دوں گا، پھر میں تم سب کو ضرور سولی پر لٹکاؤں گا ﴿124﴾ انھوں نے کہا: بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿125﴾ اور (اے فرعون:) تو ہمیں صرف اس بات کی سزا دے رہا ہے کہ ہم اپنے رب کی نشانیوں پر ایمان لے آئے ہیں جب وہ ہمارے پاس آ گئیں۔ اے ہمارے رب! ہم پر صبر ڈال دے اور ہمیں اس حال میں فوت کر کہ ہم مسلمان ہوں ﴿126﴾ اور فرعون کی قوم کے چودھریوں نے (اس سے) کہا: کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو چھوڑ دے گا تاکہ وہ زمین میں فساد کریں، اور وہ (موسیٰ) تجھے اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دے؟ فرعون نے کہا: ہم ان کے (نومولود) بیٹے قتل کر دیں گے اور ان کی بیٹیاں چھوڑ دیں گے اور بے شک ہم ان پر پورا غلبہ رکھتے ہیں ﴿127﴾ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: تم اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو، بے شک زمین تو اللہ ہی کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بناتا ہے، اور (اچھا) انجام تو پرہیزگاروں ہی کے لیے ہے ﴿128﴾ انھوں نے (موسیٰ سے) کہا: ہمارے پاس تمھارے آنے سے پہلے بھی ہمیں تکلیفیں دی گئیں اور تمھارے آنے کے بعد بھی۔ موسیٰ نے کہا: امید ہے کہ تمھارا رب تمھارے دشمن کو ہلاک کر دے گا اور تمھیں زمین میں جانشین بنا دے گا، پھر دیکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو[1] ﴿129﴾ اور بلاشبہ ہم نے آلِ فرعون کو قحط سالی اور پھلوں کے نقصان میں پکڑا تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿130﴾

﴿122﴾ میں سے ہر ایک نے ایک ایک رسی اور ایک ایک لاٹھی میدان میں پھینکی، جو دیکھنے والوں کو دوڑتی ہوئی محسوس ہوتی تھیں، یہ گویا بزعمِ خویش بہت بڑا جادو تھا جو انھوں نے پیش کیا۔

[1] حضرت موسیٰ علیہ السلام نے تسلی دی کہ گھبراؤ نہیں، بہت جلد اللہ تمھارے دشمن کو ہلاک کر کے، زمین میں تمھیں اقتدار عطا فرمائے گا۔ اور پھر تمھاری آزمائش کا ایک نیا دور شروع ہوگا۔ ابھی تو تکلیفوں کے ذریعے سے آزمائے جا رہے ہو، پھر انعام و اکرام کی بارش کر کے اور اختیار و اقتدار سے بہرہ مند کر کے تمھیں آزمایا جائے گا۔

Marfat.com

فَاِذَا جَآءَتْهُمُ الْحَسَنَةُ قَالُوْا لَنَا هٰذِهٖ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ
يَّطَّيَّرُوْا بِمُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗ ۗ اَلَآ اِنَّمَا طٰٓئِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿131﴾ وَقَالُوْا مَهْمَا تَاْتِنَا بِهٖ مِنْ
اٰيَةٍ لِّتَسْحَرَنَا بِهَا فَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾ فَاَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمُ الطُّوْفَانَ وَالْجَرَادَ وَالْقُمَّلَ وَالضَّفَادِعَ وَالدَّمَ اٰيٰتٍ
مُّفَصَّلٰتٍ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿133﴾ وَلَمَّا
وَقَعَ عَلَيْهِمُ الرِّجْزُ قَالُوْا يٰمُوْسَى ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ
عِنْدَكَ ۚ لَئِنْ كَشَفْتَ عَنَّا الرِّجْزَ لَنُؤْمِنَنَّ لَكَ وَلَنُرْسِلَنَّ
مَعَكَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿134﴾ فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الرِّجْزَ اِلٰٓى
اَجَلٍ هُمْ بٰلِغُوْهُ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿135﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ
فَاَغْرَقْنٰهُمْ فِى الْيَمِّ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا
غٰفِلِيْنَ ﴿136﴾ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ
مَشٰرِقَ الْاَرْضِ وَمَغٰرِبَهَا الَّتِىْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ
رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ بِمَا صَبَرُوْا ۗ وَدَمَّرْنَا
مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَقَوْمُهٗ وَمَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ﴿137﴾

Marfat.com

پھر جب ان پر خوشحالی آتی تو کہتے: یہ ہمارے ہی لیے ہے، اور اگر انھیں بدحالی آلیتی تو اسے موسیٰ اور ان کے ساتھیوں کی نحوست ٹھہراتے۔ خبردار! ان کی نحوست [1] اللہ کے پاس (مقدر) ہے لیکن ان میں اکثر (لوگ) نہیں جانتے ﴿131﴾ اور انھوں نے (موسیٰ سے) کہا: خواہ تم ہمارے پاس کوئی نشانی لے آؤ تاکہ اس کے ذریعے سے ہم پر جادو کر دو، تو بھی ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿132﴾ پھر ہم نے ان پر طوفان، ٹڈی دل، جوؤں، مینڈکوں اور خون (کا عذاب) بھیجا (یہ) الگ الگ نشانیاں تھیں، پھر بھی انھوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ تھے ہی مجرم ﴿133﴾ اور جب ان پر کوئی عذاب آتا تو کہتے: اے موسیٰ! تو اپنے رب سے ہمارے لیے دعا کر جیسا کہ اس نے تجھ سے عہد کر رکھا ہے۔ اگر تو ہم سے عذاب ہٹا دے تو ہم ضرور تجھ پر ایمان لے آئیں گے اور تیرے ساتھ بنی اسرائیل کو ضرور بھیج دیں گے ﴿134﴾ پھر جب ہم ان سے ایک مقرر وقت تک عذاب ہٹا لیتے جس تک وہ بہرحال پہنچنے والے ہوتے، تو یکا یک وہ عہد توڑ دیتے ﴿135﴾ پھر ہم نے ان سے انتقام لیا تو انھیں سمندر میں غرق کر دیا کیونکہ انھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا اور وہ ان سے بے پروا ہو گئے تھے ﴿136﴾ اور ہم نے ان لوگوں کو جو کمزور سمجھے جاتے تھے، اس زمین کے مشرق اور مغرب کا وارث بنا دیا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی۔ اور (اے نبی! اس طرح) بنی اسرائیل کے حق میں آپ کے رب کا اچھا وعدہ پورا ہوا، اس لیے کہ انھوں نے صبر کیا تھا۔ اور ہم نے فرعون اور اس کی قوم کا وہ سب کچھ تباہ کر دیا جو (کارخانے) وہ بناتے اور جو (محلات کی عمارتیں) وہ اٹھاتے تھے ﴿137﴾

---

[1] طائر کے معنی ہیں ''اڑنے والا'' یعنی پرندہ۔ چونکہ پرندے کے بائیں یا دائیں اڑنے سے وہ لوگ نیک فالی یا بدفالی لیا کرتے تھے۔ اس لیے یہ لفظ مطلق فال کے لیے بھی استعمال ہونے لگ گیا اور یہاں یہ اسی معنیٰ میں استعمال ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ خیر یا شر، جو خوش حالی یا قحط سالی کی وجہ سے انھیں پہنچتا ہے اس کے اسباب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں، موسیٰ اور ان کے پیروکار اس کا سبب نہیں۔ طَائِرُهُمْ عِنْدَ اللّٰهِ کا مطلب ہوگا کہ ان کی بدشگونی کا سبب اللہ کے علم میں ہے اور وہ ان کا کفر و جحود ہے نہ کہ کچھ اور۔ یا اللہ کی طرف سے ہے اور اس کی وجہ ان کا کفر ہے۔

Marfat.com

وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتَوْا عَلٰى قَوْمٍ يَّعْكُفُوْنَ
عَلٰٓى اَصْنَامٍ لَّهُمْ ۚ قَالُوْا يٰمُوْسَى اجْعَلْ لَّنَآ اِلٰهًا كَمَا لَهُمْ
اٰلِهَةٌ ۚ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿138﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ مُتَبَّرٌ مَّا
هُمْ فِيْهِ وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿139﴾ قَالَ اَغَيْرَ اللّٰهِ
اَبْغِيْكُمْ اِلٰهًا وَّهُوَ فَضَّلَكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿140﴾ وَاِذْ اَنْجَيْنٰكُمْ
مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُوْنَ
اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ
عَظِيْمٌ ﴿141﴾ ع وَوٰعَدْنَا مُوْسٰى ثَلٰثِيْنَ لَيْلَةً وَّاَتْمَمْنٰهَا بِعَشْرٍ ع 16 12 6
فَتَمَّ مِيْقَاتُ رَبِّهٖٓ اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ۚ وَقَالَ مُوْسٰى لِاَخِيْهِ
هٰرُوْنَ اخْلُفْنِيْ فِيْ قَوْمِيْ وَاَصْلِحْ وَلَا تَتَّبِعْ سَبِيْلَ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿142﴾ وَلَمَّا جَآءَ مُوْسٰى لِمِيْقَاتِنَا وَكَلَّمَهٗ رَبُّهٗ
قَالَ رَبِّ اَرِنِيْٓ اَنْظُرْ اِلَيْكَ ۚ قَالَ لَنْ تَرٰىنِيْ وَلٰكِنِ انْظُرْ
اِلَى الْجَبَلِ فَاِنِ اسْتَقَرَّ مَكَانَهٗ فَسَوْفَ تَرٰىنِيْ ۚ فَلَمَّا
تَجَلّٰى رَبُّهٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَهٗ دَكًّا وَّخَرَّ مُوْسٰى صَعِقًا ۚ فَلَمَّآ
اَفَاقَ قَالَ سُبْحٰنَكَ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿143﴾

Marfat.com

اور (جب) ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر کے پار اتار دیا، تو ان کا ایسے لوگوں پر گزر ہوا جو اپنے بتوں کی عبادت میں لگے ہوئے تھے۔ انھوں نے کہا: اے موسیٰ! تو ہمارے لیے ایک معبود بنا دے جس طرح کہ ان کے معبود ہیں۔ موسیٰ نے کہا: بے شک تم لوگ تو (نرے) جاہل ہو ﴿138﴾ یہ لوگ جس کام میں لگے ہیں یقیناً وہ تباہ ہونے والا ہے اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں وہ باطل ہے ﴿139﴾ موسیٰ نے کہا: کیا میں تمھارے لیے اللہ کے سوا کوئی (اور) معبود تلاش کروں جبکہ اسی نے تمھیں سب جہانوں پر فضیلت دی ہے ﴿140﴾ اور (اے بنی اسرائیل! یاد کرو) جب ہم نے تمھیں فرعون کی قوم سے نجات دی، وہ تمھیں برا عذاب چکھاتے تھے، تمھارے بیٹوں کو قتل کر دیتے تھے اور تمھاری عورتوں (بیٹیوں) کو زندہ رہنے دیتے تھے، اور اس میں تمھارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی ﴿141﴾ اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا (کہ وہ اتنی راتیں کوہ طور پر گزارے) اور ہم نے انھیں (مزید) دس راتوں کیساتھ پورا کیا، یوں اس کے رب کی (مقرر کی ہوئی) چالیس راتوں کی مدت پوری ہوگئی۔ اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا: تو میری قوم میں میرے پیچھے جانشین بن جا، اور (ان کی) اصلاح کرنا اور فساد کرنے والوں کے راستے کی پیروی نہ کرنا ﴿142﴾ اور جب موسیٰ ہماری مقررہ مدت کے لیے آیا اور اس سے اس کے رب نے کلام کیا تو موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! مجھے (اپنی جھلک) دکھا کہ میں تجھے دیکھ سکوں۔ اللہ نے فرمایا: تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گا لیکن تو اس پہاڑ کی طرف دیکھ، پھر اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا، تو تو بھی مجھے ضرور دیکھ سکے گا۔ پھر جب اس کے رب نے پہاڑ پر (اپنا) جلوہ ڈالا تو اسے ریزہ ریزہ کر دیا،[1] اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑا۔ پھر جب وہ ہوش میں آیا تو اس نے عرض کی: (اے اللہ!) تو پاک ہے، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں اور میں سب سے پہلا مومن ہوں ﴿143﴾

---

[1] حالانکہ پہاڑ پر اللہ تعالیٰ کا بہت ہی کم ظہور ہوا تھا جیسا کہ تفسیر طبری میں روایت ہے: نبی ﷺ نے اس آیت: (143/7) کی تلاوت کی اور فرمایا: ''پہاڑ پر اللہ تعالیٰ نے انسان کی چھنگلی (چھوٹی اُنگلی) کی پور کے برابر اپنا ظہور فرمایا تھا۔'' (الطبری:72/9 و مسند احمد:209/3)

Marfat.com

قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنِّى اصْطَفَيْتُكَ عَلَى النَّاسِ بِرِسٰلٰتِىْ وَبِكَلٰمِىْ
فَخُذْ مَآ اٰتَيْتُكَ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾ وَكَتَبْنَا لَهٗ فِى
الْاَلْوَاحِ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ مَّوْعِظَةً وَّتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَىْءٍ
فَخُذْهَا بِقُوَّةٍ وَّاْمُرْ قَوْمَكَ يَاْخُذُوْا بِاَحْسَنِهَا ۚ سَاُوْرِيْكُمْ
دَارَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿145﴾ سَاَصْرِفُ عَنْ اٰيٰتِىَ الَّذِيْنَ يَتَكَبَّرُوْنَ
فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا
بِهَا وَاِنْ يَّرَوْا سَبِيْلَ الرُّشْدِ لَا يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا وَّاِنْ
يَّرَوْا سَبِيْلَ الْغَىِّ يَتَّخِذُوْهُ سَبِيْلًا ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا عَنْهَا غٰفِلِيْنَ ﴿146﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿147﴾ ع وَاتَّخَذَ قَوْمُ مُوْسٰى مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ
حُلِيِّهِمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ ۚ اَلَمْ يَرَوْا اَنَّهٗ لَا يُكَلِّمُهُمْ
وَلَا يَهْدِيْهِمْ سَبِيْلًا ۘ اِتَّخَذُوْهُ وَكَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿148﴾ وَلَمَّا
سُقِطَ فِىْٓ اَيْدِيْهِمْ وَرَاَوْا اَنَّهُمْ قَدْ ضَلُّوْا قَالُوْا لَئِنْ
لَّمْ يَرْحَمْنَا رَبُّنَا وَيَغْفِرْ لَنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿149﴾

Marfat.com

اللہ نے فرمایا: اے موسیٰ! بے شک میں نے اپنے پیغامات پہنچانے اور اپنی ہمکلامی کے لیے لوگوں میں سے تجھے چن لیا ہے، چنانچہ تو لے لے جو میں نے تجھے دیا ہے اور شکرگزاروں میں (شامل) ہو جا ﴿144﴾ اور ہم نے اس (موسیٰ) کے لیے (تورات کی) تختیوں میں (زندگی کے) ہر معاملے کے بارے میں نصیحت اور ہر پہلو کے متعلق تفصیل لکھ کر دے دی ہے، چنانچہ تو ان (ہدایات) کو مضبوطی سے پکڑ لے اور اپنی قوم کو حکم دے کہ ان کی اچھی اچھی باتوں پر کاربند رہیں۔ جلد ہی میں تمھیں نافرمانوں کا گھر دکھاؤں گا ﴿145﴾ اور جلد ہی میں اپنی نشانیوں سے ان لوگوں (کی نگاہوں) کو پھیر دوں گا جو زمین میں ناحق تکبر کرتے ہیں، اور اگر وہ تمام نشانیاں دیکھ لیں تو بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے، اور اگر وہ ہدایت کی راہ دیکھ لیں تو اسے اختیار نہیں کریں گے، اور اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھ لیں تو اسے اختیار کر لیں گے، یہ اس لیے کہ انھوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل رہے ﴿146﴾ اور وہ لوگ جنھوں نے ہماری نشانیوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا، ان کے عمل برباد ہو گئے۔ انھیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو کچھ وہ (دنیا میں) کرتے رہے تھے ﴿147﴾ اور موسیٰ کی قوم نے ان کے (طور پر جانے کے) بعد اپنے زیورات سے ایک بچھڑا بنا لیا، وہ ایک جسم تھا جسکی آواز گائے کی تھی۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ وہ ان سے کلام نہیں کرتا اور نہ انھیں کوئی راستہ بتاتا ہے؟ (پھر بھی) انھوں نے اسے (معبود) بنا لیا اور وہ ظالم تھے [1] ﴿148﴾ اور جب انھیں شرمندگی ہوئی اور انھوں نے دیکھا کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے: اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں (شامل) ہو جائیں گے ﴿149﴾

---

[1] موسیٰ علیہ السلام جب چالیس راتوں کے لیے کوہ طور پر گئے تو پیچھے سے سامری نامی شخص نے سونے کے زیورات اکٹھے کر کے ایک بچھڑا تیار کیا جس میں اس نے جبریل کے گھوڑے کے سموں کے نیچے کی مٹی بھی، جو اس نے سنبھال کر رکھی ہوئی تھی، شامل کر دی، جس میں اللہ نے زندگی کی تاثیر رکھی تھی، جس کی وجہ سے بچھڑا کچھ کچھ بیل کی آواز نکالتا تھا (گو واضح کلام کرنے اور رہنمائی کرنے سے عاجز تھا جیسا کہ قرآن کے الفاظ واضح کر رہے ہیں) اس میں اختلاف ہے کہ وہ فی الواقع گوشت پوست کا بچھڑا بن گیا تھا یا تھا وہ سونے کا ہی لیکن کسی طریقے سے اسمیں ہوا داخل ہوتی تو گائے، بیل کی سی آواز اس میں سے نکلتی۔ (ابن کثیر)

Marfat.com

وَلَمَّا رَجَعَ مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبٰنَ اَسِفًا قَالَ بِئْسَمَا
خَلَفْتُمُوْنِيْ مِنْۢ بَعْدِيْ ۚ اَعَجِلْتُمْ اَمْرَ رَبِّكُمْ ۚ وَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ
وَاَخَذَ بِرَاْسِ اَخِيْهِ يَجُرُّهٗٓ اِلَيْهِ ؕ قَالَ ابْنَ اُمَّ اِنَّ الْقَوْمَ
اسْتَضْعَفُوْنِيْ وَكَادُوْا يَقْتُلُوْنَنِيْ فَلَا تُشْمِتْ بِيَ الْاَعْدَآءَ
وَلَا تَجْعَلْنِيْ مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿150﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَلِاَخِيْ
وَاَدْخِلْنَا فِيْ رَحْمَتِكَ ۚ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿151﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوا
الْعِجْلَ سَيَنَالُهُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَذِلَّةٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُفْتَرِيْنَ ﴿152﴾ وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ
تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿153﴾
وَلَمَّا سَكَتَ عَنْ مُّوْسَى الْغَضَبُ اَخَذَ الْاَلْوَاحَ ۖ وَفِيْ نُسْخَتِهَا هُدًى
وَّرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ هُمْ لِرَبِّهِمْ يَرْهَبُوْنَ ﴿154﴾ وَاخْتَارَ مُوْسٰى قَوْمَهٗ
سَبْعِيْنَ رَجُلًا لِّمِيْقٰتِنَا ۚ فَلَمَّآ اَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ قَالَ رَبِّ
لَوْ شِئْتَ اَهْلَكْتَهُمْ مِّنْ قَبْلُ وَاِيَّايَ ۚ اَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ السُّفَهَآءُ
مِنَّا ۚ اِنْ هِيَ اِلَّا فِتْنَتُكَ ۚ تُضِلُّ بِهَا مَنْ تَشَآءُ وَتَهْدِيْ مَنْ
تَشَآءُ ۚ اَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۚ وَاَنْتَ خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿155﴾

Marfat.com

اور جب موسیٰ غصے اور رنج میں بھرے اپنی قوم کے پاس واپس آئے تو (ان سے) کہا: میرے (جانے کے) بعد تم بہت برے جانشین ہوئے ہو! کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے (منہ موڑنے میں) جلدی کی؟ اور انھوں نے (تورات کی) تختیاں (زمین پر) ڈال دیں اور اپنے بھائی کا سر پکڑ لیا اور اسے اپنی طرف کھینچنے لگے۔ (اس پر) ہارون نے کہا: اے ماں جائے! بے شک ان لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا اور وہ مجھے قتل کرنے پر اتر آئے تھے۔ چنانچہ تو دشمنوں کو مجھ پر ہنسنے کا موقع نہ دے اور مجھے ان لوگوں کے ساتھ شامل نہ کر جو ظالم ہیں ﴿150﴾ موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! تو مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما، اور تو سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ﴿151﴾ بے شک وہ لوگ جنھوں نے بچھڑے کو معبود بنایا، جلد ہی ان کے رب کا غضب ان پر آن پہنچے گا اور (انھیں) دنیا کی زندگی میں ذلت نصیب ہو گی اور ہم بہتان باندھنے والوں کو ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں ﴿152﴾ اور وہ لوگ جنھوں نے برے عمل کیے، پھر ان کے بعد توبہ کی اور ایمان لے آئے، بے شک آپ کا رب اس کے بعد (ضرور انھیں بخش دے گا کیونکہ وہ) بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿153﴾ اور جب موسیٰ کا غصہ ٹھنڈا ہوا تو اس نے (تورات کی) تختیاں اٹھا لیں اور ان کے مضامین میں ان کے لیے ہدایت اور رحمت تھی جو اپنے رب سے ڈرتے تھے ﴿154﴾ اور موسیٰ نے اپنی قوم میں سے ستر آدمی ہمارے مقررہ وقت (پر کوہ طور پر توبہ واستغفار) کے لیے چُنے، پھر جب ان کو زلزلے نے آ پکڑا تو موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! اگر تو چاہتا تو اس سے پہلے ہی انھیں اور مجھے بھی ہلاک کر دیتا، کیا تو اس کی وجہ سے ہمیں ہلاک کرتا ہے جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیا؟ یہ تیری طرف سے آزمائش کے سوا کچھ نہیں، تو اس (آزمائش) سے جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، تو ہی ہمارا کارساز ہے، لہٰذا ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی بہترین بخشنے والا ہے ﴿155﴾

Marfat.com

وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا
هُدْنَآ اِلَيْكَ ؕ قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ ۖ وَرَحْمَتِيْ
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ؕ فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ
الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿156﴾ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ
الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ
فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰىهُمْ
عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ
الْخَبٰٓئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ الَّتِيْ كَانَتْ
عَلَيْهِمْ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا
النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ ۙ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿157﴾ ع 19 6 9
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا ۨ الَّذِيْ
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ
فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ يُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿158﴾ وَمِنْ
قَوْمِ مُوْسٰٓى اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿159﴾

Marfat.com

اور تو ہمارے لیے اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی بھلائی لکھ دے، بے شک ہم نے تیری ہی طرف رجوع کیا ہے۔ اللہ نے کہا: میں جسے چاہتا ہوں اپنا عذاب پہنچاتا ہوں اور میری رحمت نے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے، چنانچہ جلد ہی میں اس (رحمت) کو ان لوگوں کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگار ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور (ان کے لیے بھی) جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں ﴿156﴾ (یعنی) وہ لوگ جو اس رسول اُمی نبی (محمد ﷺ) کی پیروی کرتے ہیں جس کا ذکر وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا پاتے ہیں [1] وہ انھیں اچھے کاموں کا حکم دیتا ہے اور انھیں برے کاموں سے روکتا ہے۔ اور وہ ان کے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کرتا ہے اور ان پر ناپاک چیزیں حرام ٹھہراتا ہے، اور ان پر سے ان کے بوجھ اور وہ طوق اتارتا ہے جو ان پر تھے، چنانچہ جو لوگ اس پر ایمان لائے اور انھوں نے اس کی تعظیم کی اور اس کی مدد کی اور اس نور (ہدایت) کی پیروی کی جو اس پر نازل کیا گیا، وہی فلاح پانے والے ہیں ﴿157﴾ کہہ دیجیے: اے لوگو! بے شک میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول ہوں جس کے پاس آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے، اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے، لہٰذا تم اللہ پر اور اس کے رسول اُمی نبی پر ایمان لاؤ جو (خود بھی) اللہ اور اس کے (تمام) کلمات پر ایمان لاتا ہے، اور تم اس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ ﴿158﴾ اور موسیٰ کی قوم میں سے ایک گروہ (ایسا) ہے جو حق کے ساتھ رہنمائی کرتے ہیں اور اسی (حق) کے ساتھ عدل کرتے ہیں ﴿159﴾

---

[1] تورات اور اِنجیل میں ان کے اصل متن کے مسخ ہو جانے کے باوجود محمد رسول اللہ ﷺ کی بعثت کے بارے میں بڑی واضح پیشین گوئیاں موجود ہیں۔ مثلاً: استثناء: 18:18-21,21:21، زبور: 118:22-23، یسعیاہ: 42:1-13، حبقوق: 3:3-4، انجیل متی: 21:42-43 اور انجیل یوحنا: 14:12-17,26-27,16:7-14 دوسرے مقام پر اللہ نے فرمایا: ''اے اہل کتاب! (یہود و نصاریٰ) ایمان لے آؤ اس قرآن پر جو ہم نے نازل کیا ہے وہ اس (کتاب) کی بھی تصدیق کرتا ہے جو تمھارے پاس پہلے سے موجود ہے، قبل اس کے کہ ہم (لوگوں کے) چہرے بگاڑ کر پیچھے پھیر دیں یا اسی طرح ہم ان پر لعنت کریں جس طرح ہم نے ''اَصحاب سَبت'' پر لعنت کی تھی اور یاد رکھو! اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہتا ہے۔'' (سورۂ نساء: 47/4) مزید ملاحظہ ہو: (سورۃ الحدید: 27/57-28)

Marfat.com

وَ قَطَّعْنٰهُمُ اثْنَتَیْ عَشْرَةَ اَسْبَاطًا اُمَمًا ؕ وَ اَوْحَیْنَاۤ
اِلٰی مُوْسٰۤی اِذِ اسْتَسْقٰىهُ قَوْمُهٗۤ اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ ؕ۬ فَانْۢبَجَسَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَیْنًا ؕ۬ قَدْ عَلِمَ
كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ وَ ظَلَّلْنَا عَلَیْهِمُ الْغَمٰمَ
وَ اَنْزَلْنَا عَلَیْهِمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰی ؕ۬ كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ
مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَ مَا ظَلَمُوْنَا وَ لٰكِنْ كَانُوْۤا اَنْفُسَهُمْ
یَظْلِمُوْنَ ﴿160﴾ وَ اِذْ قِیْلَ لَهُمُ اسْكُنُوْا هٰذِهِ الْقَرْیَةَ
وَ كُلُوْا مِنْهَا حَیْثُ شِئْتُمْ وَ قُوْلُوْا حِطَّةٌ وَّ ادْخُلُوا الْبَابَ
سُجَّدًا نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطِیْٓـَٔتِكُمْ ؕ سَنَزِیْدُ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿161﴾
فَبَدَّلَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ قَوْلًا غَیْرَ الَّذِیْ
قِیْلَ لَهُمْ فَاَرْسَلْنَا عَلَیْهِمْ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا
كَانُوْا یَظْلِمُوْنَ ﴿162﴾ ع وَ سْـَٔلْهُمْ عَنِ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ كَانَتْ
حَاضِرَةَ الْبَحْرِ ۘ اِذْ یَعْدُوْنَ فِی السَّبْتِ اِذْ تَاْتِیْهِمْ
حِیْتَانُهُمْ یَوْمَ سَبْتِهِمْ شُرَّعًا وَّ یَوْمَ لَا یَسْبِتُوْنَ ۙ
لَا تَاْتِیْهِمْ ؕ كَذٰلِكَ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا یَفْسُقُوْنَ ﴿163﴾

Marfat.com

اور ہم نے ان (بنی اسرائیل) کو بارہ قبیلوں کے لحاظ سے (بارہ) گروہوں میں بانٹ دیا تھا۔ اور جب موسیٰ کی قوم نے اس سے پانی مانگا تو ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ تو اپنا عصا (اس) پتھر پر مار۔ (اس نے مارا) تو اس (پتھر) سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے، تب ہر قبیلے نے اپنا گھاٹ جان لیا، اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا، اور ہم نے ان پر منّ اور سلوٰی [1] نازل کیا (اور کہا:) جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمھیں دی ہیں، ان میں سے کھاؤ۔ اور (اس کے بعد) انھوں نے (جو کچھ کیا، تو) ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ اپنے آپ ہی پر ظلم کرتے رہے ﴿160﴾ اور جب ان سے کہا گیا: تم اس بستی میں ٹھہرو اور اس میں جہاں سے جی چاہے کھاؤ پیو (رزق حاصل کرو) اور کہو حِطَّۃٌ (ہمیں معاف کر دے) اور (شہر کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا، تو ہم تمھاری خاطر تمھاری خطائیں معاف کر دیں گے۔ پھر ہم نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے ﴿161﴾ پھر ان میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا تھا، انھوں نے اس لفظ کو جس کا انھیں حکم دیا گیا تھا، اس کے برعکس بدل ڈالا، تب ہم نے آسمان سے ان پر عذاب بھیجا، [2] اس لیے کہ وہ ظلم کرتے تھے ﴿162﴾ اور (اے نبی!) ان (یہودِ مدینہ) سے اس بستی (ایلہ) [3] کے بارے میں پوچھیں جو سمندر کے ساحل پر واقع تھی، جب وہ لوگ سبت (ہفتے کے دن) کے بارے میں حد سے گزر جاتے تھے جبکہ ان کے یومِ سبت کو ان کی (شکار کی) مچھلیاں ان کے پاس ظاہر (پانی کے اوپر) آ جاتی تھیں، اور جس دن ان کا ہفتہ نہ ہوتا وہ (ان کے پاس) نہیں آتی تھیں۔ اسی طرح ہم انھیں آزماتے تھے اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے ﴿163﴾

---

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 57/2)

② ملاحظہ ہو آیت و حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 59/2)

③ اس بستی کی تعیین میں اختلاف ہے کوئی اس کا نام ایلہ، کوئی طبریہ، کوئی ایلیاء اور کوئی شام کی کوئی بستی، جو سمندر کے قریب تھی، بتلاتا ہے۔ مفسرین کا زیادہ رجحان ''ایلہ'' کی طرف ہے جو مدین اور کوہ طور کے درمیان دریائے قلزم کے ساحل پر تھی۔

Marfat.com

وَاِذْ قَالَتْ اُمَّةٌ مِّنْهُمْ لِمَ تَعِظُوْنَ قَوْمًا ۙ اللّٰهُ مُهْلِكُهُمْ اَوْ
مُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ قَالُوْا مَعْذِرَةً اِلٰى رَبِّكُمْ وَلَعَلَّهُمْ
يَتَّقُوْنَ ﴿164﴾ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖٓ اَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ يَنْهَوْنَ
عَنِ السُّوْۗءِ وَاَخَذْنَا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا بِعَذَابٍۢ بَـِٕيْسٍۢ بِمَا كَانُوْا
يَفْسُقُوْنَ ﴿165﴾ فَلَمَّا عَتَوْا عَنْ مَّا نُهُوْا عَنْهُ قُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً
خٰسِـِٕيْنَ ﴿166﴾ وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
مَنْ يَّسُوْمُهُمْ سُوْۗءَ الْعَذَابِ ۭ اِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيْعُ الْعِقَابِ ۚ وَاِنَّهٗ
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿167﴾ وَقَطَّعْنٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اُمَمًا ۚ مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ
وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّيِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ
يَرْجِعُوْنَ ﴿168﴾ فَخَلَفَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ
عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَاِنْ يَّاْتِهِمْ عَرَضٌ
مِّثْلُهٗ يَاْخُذُوْهُ ۭ اَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيْثَاقُ الْكِتٰبِ اَنْ لَّا يَقُوْلُوْا
عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوْا مَا فِيْهِ ۭ وَالدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿169﴾ وَالَّذِيْنَ يُمَسِّكُوْنَ
بِالْكِتٰبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿170﴾

Marfat.com

اور جب ان میں سے ایک گروہ نے (دوسرے سے) کہا: تم ایسے لوگوں کو وعظ کیوں کرتے ہو جنھیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا سخت عذاب دینے والا ہے؟ انھوں نے جواب دیا: اس لیے کہ (ہم) تمھارے رب کے حضور عذر کر سکیں اور شاید کہ وہ (اللہ سے) ڈریں ﴿164﴾ پھر جب انھوں نے وہ باتیں بھلا دیں جن کی انھیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو برے کام سے روکتے تھے، اور ہم نے ان لوگوں کو بدترین عذاب کیساتھ پکڑ لیا جنھوں نے زیادتی کی تھی، اس لیے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے ﴿165﴾ پھر جب انھوں نے اس معاملے میں سرکشی کی جس سے انھیں روکا گیا تھا، تو ہم نے ان سے کہا: ہو جاؤ ذلیل بندر ﴿166﴾ اور (اے نبی! یاد کرو) جب آپ کے رب نے (یہود کو) خبردار کر دیا تھا کہ وہ قیامت تک ان پر ایسے شخص کو ضرور مسلط رکھے گا جو انھیں سخت عذاب (کا مزہ) چکھاتا رہے گا۔ بے شک آپکا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے اور بے شک وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿167﴾ اور ہم نے انھیں قبیلوں میں بانٹ کر زمین میں پھیلا دیا۔ ان میں سے کچھ نیک تھے اور ان میں سے کچھ اس کے سوا (بداعمال) تھے۔ اور ہم نے انھیں خوش حالی اور بدحالی کیساتھ آزمایا، شاید کہ وہ (اللہ کی طرف) لوٹ آئیں ﴿168﴾ پھر ان کے بعد نااہل ان کے جانشین بنے، جو کتاب (تورات) کے وارث ہوئے، وہ ادنیٰ (دنیا کا) سامان لے لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جلد ہمیں بخش دیا جائے گا (مگر ان کا حال یہ ہے) کہ اگر اس جیسا گھٹیا (دنیا کا) سامان (دوبارہ) ان کے پاس آئے تو (بغیر کسی عار کے) لے لیں، کیا ان سے کتاب (تورات) میں پختہ وعدہ نہیں لیا گیا تھا کہ وہ اللہ کے بارے میں حق کے سوا (کچھ) نہ کہیں؟ حالانکہ انھوں نے پڑھ لیا ہے جو کچھ اس میں ہے اور آخرت کا گھر ان لوگوں کے لیے بہت بہتر ہے جو پرہیزگاری اختیار کرتے ہیں۔ کیا پھر تم سمجھتے نہیں؟ ﴿169﴾ اور جو لوگ کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں (انھیں ہم اجر دیں گے)، بے شک ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿170﴾

Marfat.com

وَاِذْ نَتَقْنَا الْجَبَلَ فَوْقَهُمْ كَاَنَّهٗ ظُلَّةٌ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهٗ وَاقِعٌۢ بِهِمْ
خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿171﴾ ع
وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ مِنْۢ بَنِيْٓ اٰدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ
وَاَشْهَدَهُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى شَهِدْنَا ۛ
اَنْ تَقُوْلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّا كُنَّا عَنْ هٰذَا غٰفِلِيْنَ ﴿172﴾ اَوْ تَقُوْلُوْٓا
اِنَّمَآ اَشْرَكَ اٰبَآؤُنَا مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا ذُرِّيَّةً مِّنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ
اَفَتُهْلِكُنَا بِمَا فَعَلَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
وَلَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿174﴾ وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ الَّذِيْٓ اٰتَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا
فَانْسَلَخَ مِنْهَا فَاَتْبَعَهُ الشَّيْطٰنُ فَكَانَ مِنَ الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَرَفَعْنٰهُ بِهَا وَلٰكِنَّهٗٓ اَخْلَدَ اِلَى الْاَرْضِ وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ ۚ
فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ الْكَلْبِ اِنْ تَحْمِلْ عَلَيْهِ يَلْهَثْ اَوْ تَتْرُكْهُ
يَلْهَثْ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَاقْصُصِ
الْقَصَصَ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿176﴾ سَآءَ مَثَلًا ۨ الْقَوْمُ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاَنْفُسَهُمْ كَانُوْا يَظْلِمُوْنَ ﴿177﴾ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ
فَهُوَ الْمُهْتَدِيْ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿178﴾

Marfat.com

اور جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ ایک سائبان تھا، اور انھوں نے خیال کیا کہ یقیناً وہ ان پر گرنیوالا ہے۔ (ہم نے کہا:) اس (تورات) کو جو ہم نے تمھیں دی، قوت کے ساتھ پکڑو اور جو کچھ اس میں ہے اس کو یاد رکھو تا کہ تم (برے کاموں سے) بچ جاؤ ﴿171﴾ اور (اے نبی! یاد کرو) جب آپ کے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی اولاد کو نکالا، اور انھیں ان کی جانوں پر گواہ بنایا (اور پوچھا:) کیا میں تمھارا رب نہیں ہوں؟ انھوں نے کہا: کیوں نہیں! ہم گواہی دیتے ہیں۔ (اللہ نے فرمایا: یہ اس لیے) کہ تم قیامت کے دن یہ (نہ) کہو کہ ہم تو اس بات سے بے خبر تھے ﴿172﴾ یا تم (یہ نہ) کہو کہ بے شک ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا نے شرک کیا تھا اور ہم ان کے بعد (ان کی) اولاد تھے، پھر کیا تو ہمیں اس (فعل) کی وجہ سے ہلاک کرتا ہے جو گمراہ لوگوں نے کیا تھا؟ ﴿173﴾ اور اسی طرح ہم آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں، شاید کہ وہ (لوگ ہماری طرف) لوٹ آئیں ﴿174﴾ اور (اے نبی!) انھیں اس شخص کی خبر پڑھ سنائیں [1] جسے ہم نے اپنی آیتیں دی تھیں، مگر وہ ان (کی پابندی) سے نکل بھاگا تو اسے شیطان نے پیچھے لگا لیا، پھر وہ گمراہوں میں (شامل) ہو گیا ﴿175﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیتوں) کے ذریعے سے اسے بلند درجہ دیتے لیکن وہ زمین کی طرف جھک پڑا اور اپنی خواہش کے پیچھے لگ گیا، چنانچہ اس کی مثال کتے کی سی ہے کہ اگر تو اس پر حملہ کرے تو بھی ہانپتا ہے اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو بھی ہانپتا ہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، چنانچہ (اے نبی!) آپ (یہود سے) یہ قصہ بیان کر دیں، شاید کہ وہ غور و فکر کریں ﴿176﴾ ان لوگوں کی مثال بری ہے جنھوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿177﴾ جسے اللہ ہدایت دے، تو وہی ہدایت پانے والا ہے اور جسے (اللہ) گمراہ کر دے تو یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿178﴾

---

[1] مفسرین نے اسے کسی ایک متعین شخص سے متعلق قرار دیا ہے جسے کتاب الٰہی کا علم حاصل تھا لیکن پھر وہ دنیا اور شیطان کے پیچھے لگ کر گمراہ ہو گیا۔ تاہم اس کی تعیین میں کوئی مستند بات مروی بھی نہیں۔ اس لیے اس تکلف کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ عام ہے اور ایسے افراد ہر امت اور ہر دور میں ہوتے رہے ہیں، جو بھی اس صفت کا حامل ہو گا، وہ اس کا مصداق قرار پائے گا۔

Marfat.com

وَلَقَدْ ذَرَاْنَا لِجَهَنَّمَ كَثِيْرًا مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۖ لَهُمْ قُلُوْبٌ
لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ
لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ اُولٰٓئِكَ كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْغٰفِلُوْنَ ﴿179﴾ وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۖ وَذَرُوا الَّذِيْنَ
يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۚ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿180﴾ وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ
اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ ﴿181﴾ ع وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿182﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۚ اِنَّ كَيْدِيْ
مَتِيْنٌ ﴿183﴾ اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا ۗ مَا بِصَاحِبِهِمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ
مُّبِيْنٌ ﴿184﴾ اَوَلَمْ يَنْظُرُوْا فِيْ مَلَكُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ
اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۙ وَّاَنْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُهُمْ ۚ فَبِاَيِّ
حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿185﴾ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ۚ
وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿186﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ
مُرْسٰىهَا ۚ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ ۚ لَا يُجَلِّيْهَا لِوَقْتِهَآ اِلَّا هُوَ ۚ ثَقُلَتْ
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ لَا تَاْتِيْكُمْ اِلَّا بَغْتَةً ۗ يَسْـَٔلُوْنَكَ كَاَنَّكَ حَفِيٌّ
عَنْهَا ۚ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿187﴾

Marfat.com

اور تحقیق ہم نے بہت سے جن اور انسان دوزخ کے لیے پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل تو ہیں (مگر) وہ ان سے (حق کو) سمجھتے نہیں، اور ان کی آنکھیں تو ہیں (مگر) وہ ان سے (حق کو) دیکھتے نہیں، اور ان کے کان تو ہیں (مگر) وہ ان سے (حق بات) سنتے نہیں۔ وہ تو چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ (ان سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں، یہی لوگ غافل ہیں ﴿179﴾ اور اللہ ہی کے لیے اچھے اچھے نام ہیں، (1) لہٰذا تم اسے ان (ناموں) سے پکارو، اور چھوڑ دو ان لوگوں کو جو اس کے ناموں میں کج روی اختیار کرتے ہیں۔ وہ جو کچھ کر رہے ہیں، جلد اس کی سزا پائیں گے ﴿180﴾ اور جنھیں ہم نے پیدا کیا ان میں سے ایک گروہ (ان لوگوں کا) ہے جو حق کا راستہ بتاتے ہیں اور اسی کیساتھ انصاف کرتے ہیں ﴿181﴾ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا، ہم ضرور انھیں بتدریج پکڑیں گے جہاں سے انھیں علم تک نہ ہوگا ﴿182﴾ اور میں انھیں مہلت دیتا ہوں، بے شک میری تدبیر نہایت مضبوط ہے ﴿183﴾ کیا انھوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی (نبی) کو کوئی جنون (لاحق) نہیں؟ وہ تو صاف صاف (اللہ کے عذاب سے) ڈرانے والے ہیں ﴿184﴾ کیا انھوں نے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی میں اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان پر نظر نہیں ڈالی، اور (اس پر غور نہیں کیا کہ) شاید ان کی موت قریب آ گئی ہو؟ پھر اس (قرآن) کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿185﴾ جسے اللہ گمراہ کر دے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں، اور وہ انھیں چھوڑ دیتا ہے کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھریں ﴿186﴾ (اے نبی!) وہ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ اس کے واقع ہونے کا وقت کونسا ہے؟ کہہ دیجیے: اس کا علم تو میرے رب ہی کے پاس ہے۔ وہی اسے اس کے وقت ہی پر ظاہر کرے گا۔ وہ آسمانوں اور زمین میں بھاری (حادثہ) ہوگی۔ وہ (قیامت) تمھارے پاس بس اچانک ہی آئے گی۔ وہ (لوگ) آپ سے سوال کرتے ہیں جیسے آپ اس (کے وقت) سے بخوبی واقف ہیں۔ کہہ دیجیے: اس کا علم تو صرف اللہ کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿187﴾

---

(1) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، انھیں جو کوئی بھی یاد کرے گا جنت میں داخل ہوگا اور اللہ وتر (طاق) ہے اور وتر کو پسند کرتا ہے۔'' (صحیح بخاری، الدعوات، باب:68 حدیث: 6410)

Marfat.com

قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ۚ وَلَوْ كُنْتُ
اَعْلَمُ الْغَيْبَ لَاسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِىَ السُّوْٓءُ ۚ اِنْ اَنَا
اِلَّا نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿188﴾ ع هُوَ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ مِّنْ ع 23 7 13
نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا ۖ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا
حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِيْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ
رَبَّهُمَا لَئِنْ اٰتَيْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿189﴾ فَلَمَّآ
اٰتٰىهُمَا صَالِحًا جَعَلَا لَهٗ شُرَكَآءَ فِيْمَآ اٰتٰىهُمَا ۚ فَتَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿190﴾ اَيُشْرِكُوْنَ مَا لَا يَخْلُقُ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿191﴾
وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ لَهُمْ نَصْرًا وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿192﴾ وَاِنْ
تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَتَّبِعُوْكُمْ ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ اَدَعَوْتُمُوْهُمْ
اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ ﴿193﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
عِبَادٌ اَمْثَالُكُمْ فَادْعُوْهُمْ فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ ﴿194﴾ اَلَهُمْ اَرْجُلٌ يَّمْشُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ يَّبْطِشُوْنَ
بِهَآ اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ
بِهَا ۗ قُلِ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ كِيْدُوْنِ فَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿195﴾

Marfat.com

کہہ دیجیے: میں اپنی جان کے لیے نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتا، مگر جو اللہ چاہے، اور اگر میں غیب جانتا ہوتا تو بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیتا اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی، میں تو ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان لاتے ہیں ﴿188﴾ وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے تمھیں ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تا کہ وہ اس سے سکون حاصل کرے، پھر جب اس (کسی مرد) نے بیوی سے صحبت کی تو اسے ہلکا سا حمل ہو گیا، تو وہ اسے لیے پھرتی رہی، پھر جب وہ بوجھل ہو گئی تو ان دونوں نے اپنے رب، اللہ سے دعا کی کہ اگر تو نے ہمیں تندرست (بچہ) دیا تو ہم ضرور تیرے شکرگزاروں میں سے ہوں گے ﴿189﴾ چنانچہ جب اللہ نے انھیں تندرست بچہ دیا تو انھوں نے اس (بچے) میں جو اللہ نے انھیں دیا تھا، اس کے شریک ٹھہرا لیے، اللہ تو اس سے بہت اونچا ہے جو وہ شرک کرتے ہیں ﴿190﴾ کیا وہ ان کو (اللہ کے) شریک ٹھہراتے ہیں جو کوئی چیز بھی پیدا نہیں کرتے جب کہ وہ تو خود پیدا کیے جاتے ہیں ﴿191﴾ اور وہ ان (مشرکین) کی مدد کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اور نہ اپنی مدد ہی کر سکتے ہیں ﴿192﴾ اور اگر تم انھیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمھاری پیروی نہیں کریں گے۔ تمھارے لیے برابر ہے کہ تم انھیں (ہدایت کی طرف) بلاؤ یا خاموش ہو رہو ﴿193﴾ (اے مشرکو!) بے شک وہ لوگ جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمھی جیسے بندے ہیں (اچھا تو) جب تم ان کو پکارو تو انھیں تمھاری پکار کا جواب دینا چاہیے اگر تم سچے ہو ﴿194﴾ (اے نبی! مشرکین سے پوچھیے) کیا ان کے (معبودوں کے) ایسے پاؤں ہیں کہ وہ ان سے چلتے ہوں؟ کیا ان کے ایسے ہاتھ ہیں کہ وہ ان سے پکڑتے ہوں؟ کیا ان کی ایسی آنکھیں ہیں کہ وہ ان سے دیکھتے ہوں؟ کیا ان کے ایسے کان ہیں کہ وہ ان سے سنتے ہوں؟ کہہ دیجیے: تم اپنے شریکوں کو بلاؤ، پھر تم میرے خلاف (جو چاہو) تدبیر کرو، پھر مجھے مہلت نہ دو (پھر دیکھو وہ میرا کیا بگاڑتے ہیں) ﴿195﴾

Marfat.com

اِنَّ وَلِيِّۦَ اللّٰهُ الَّذِىْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ ۖ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ ﴿196﴾
وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَكُمْ وَلَآ
اَنْفُسَهُمْ يَنْصُرُوْنَ ﴿197﴾ وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اِلَى الْهُدٰى لَا يَسْمَعُوْا ۖ
وَتَرٰىهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ وَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿198﴾ خُذِ الْعَفْوَ
وَاْمُرْ بِالْعُرْفِ وَاَعْرِضْ عَنِ الْجٰهِلِيْنَ ﴿199﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ
مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿200﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّيْطٰنِ تَذَكَّرُوْا
فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ﴿201﴾ وَاِخْوَانُهُمْ يَمُدُّوْنَهُمْ فِى الْغَيِّ ثُمَّ
لَا يُقْصِرُوْنَ ﴿202﴾ وَاِذَا لَمْ تَاْتِهِمْ بِاٰيَةٍ قَالُوْا لَوْلَا اجْتَبَيْتَهَا ۚ
قُلْ اِنَّمَآ اَتَّبِعُ مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ مِنْ رَّبِّىْ ۚ هٰذَا بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ
وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾ وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ
فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿204﴾ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِىْ
نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِيْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ
وَالْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿205﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ عِنْدَ رَبِّكَ
لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَيُسَبِّحُوْنَهٗ وَلَهٗ يَسْجُدُوْنَ ﴿206﴾ السجدة

السجدة 15 — الثالثة 24 18 14

Marfat.com

(کہہ دیجیے:) بے شک میرا کارساز تو اللہ ہی ہے جس نے یہ کتاب نازل کی، اور وہی نیک لوگوں کی کارسازی کرتا ہے ﴿196﴾ اور جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ تمھاری مدد کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے اور نہ وہ اپنی مدد کر سکتے ہیں ﴿197﴾ اور اگر تم انھیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ سن نہ پائیں گے، اور (اے نبی!) آپ انھیں دیکھتے ہیں کہ (بظاہر) وہ آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں، حالانکہ وہ نہیں دیکھتے ﴿198﴾ آپ (ان سے) درگزر کیجیے، اور نیک کام کا حکم دیجیے اور جاہلوں سے کنارہ کیجیے ﴿199﴾ اور اگر آپ کو شیطان کا کوئی وسوسہ ابھارے تو اللہ کی پناہ مانگیے، بے شک وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿200﴾ بے شک جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا جب انھیں شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ آلیتا ہے تو وہ چونک پڑتے ہیں، پھر وہ یکا یک سوجھ بوجھ والے ہو جاتے ہیں ﴿201﴾ اور ان کے بھائی (شیطان) انھیں گمراہی میں کھینچ لے جاتے ہیں اور وہ اس میں کوئی کمی نہیں کرتے ﴿202﴾ اور (اے نبی!) جب آپ ان کے پاس کوئی نشانی نہیں لاتے تو وہ کہتے ہیں: تم خود کیوں نہیں بنا لائے؟[1] کہہ دیجیے: میں تو صرف اس چیز کا اتباع کرتا ہوں جو میری طرف میرے رب کی طرف سے وحی کی جاتی ہے، یہ تمھارے رب کی طرف سے روشن دلائل ہیں، اور ہدایت اور رحمت ہے ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿203﴾ اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے توجہ سے (کان لگا کر) سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿204﴾ اور (اے نبی!) اپنے رب کو صبح اور شام اپنے دل میں یاد کیجیے عاجزی سے اور ڈرتے ہوئے، پست اور ہلکی آواز سے۔ اور آپ غافلوں میں (شامل) نہ ہوں ﴿205﴾ بے شک جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں، وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے، وہ اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور اسی کو وہ سجدہ کرتے ہیں ﴿206﴾

---

[1] چنانچہ ایک موقع پر نبی ﷺ نے اہل مکہ کو اُن کے مطالبے پر ایک عظیم معجزہ دکھایا، جیسے اَنس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''نبی ﷺ سے اہل مکہ نے کسی نشانی کا مطالبہ کیا، تو آپ نے انھیں چاند ٹکڑے ہوتے ہوئے دکھایا۔'' (صحیح بخاری، المناقب، حدیث:3637) لیکن اس کا انھیں کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ کفار کے کہنے پر بالعموم معجزہ نہیں دکھاتا تھا، بلکہ معجزے کا ظہور اسی وقت ہوتا تھا جب اللہ کی مشیت ہوتی تھی۔

Marfat.com

اٰيَاتُهَا: 75 سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْاَنْفَالِ ؕ قُلِ الْاَنْفَالُ لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ۚ
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ ۚ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝1 اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ
وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَاِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا
وَّعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ۝2 الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝3 اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ لَهُمْ دَرَجٰتٌ
عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ۝4 كَمَاۤ اَخْرَجَكَ رَبُّكَ
مِنْۢ بَيْتِكَ بِالْحَقِّ وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَكٰرِهُوْنَ ۝5
يُجَادِلُوْنَكَ فِى الْحَقِّ بَعْدَ مَا تَبَيَّنَ كَاَنَّمَا يُسَاقُوْنَ اِلَى
الْمَوْتِ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ۝6 وَاِذْ يَعِدُكُمُ اللّٰهُ اِحْدَى الطَّآئِفَتَيْنِ
اَنَّهَا لَكُمْ وَتَوَدُّوْنَ اَنَّ غَيْرَ ذَاتِ الشَّوْكَةِ تَكُوْنُ لَكُمْ وَيُرِيْدُ
اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكٰفِرِيْنَ ۝7
لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝8

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(اے نبی!) وہ آپ سے مال غنیمت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجیے: مال غنیمت اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہے، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو، اور آپس میں باہمی اصلاح کرلو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو① (سچے) مومن تو صرف وہ لوگ ہیں کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل کانپ اٹھتے ہیں، اور جب ان پر اس کی آیتوں کی تلاوت کی جائے تو وہ ان کا ایمان بڑھا دیتی ہیں، اور وہ اپنے رب ہی پر توکل کرتے ہیں② وہ لوگ جو نماز قائم کرتے ہیں اور ہم نے انھیں جو رزق دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں③ یہی لوگ سچے مومن ہیں، ان کے لیے اپنے رب کے ہاں درجے ہیں اور بخشش ہے اور باعزت رزق ہے④ جیسے (بدر کے موقع پر) آپ کے رب نے آپ کو آپ کے گھر (مدینہ) سے حق (بہترین تدبیر) کے ساتھ نکالا تھا،[1] اور بے شک (اس وقت) مومنوں کا ایک گروہ (اس نکلنے کو) ناپسند کرتا تھا⑤ وہ آپ سے حق (کے معاملے) میں اس کے واضح ہو جانے کے بعد جھگڑتے تھے، گویا کہ انھیں موت کی طرف ہانکا جا رہا تھا، اور وہ (اسے) دیکھ رہے تھے⑥ اور جب اللہ تم سے دو گروہوں میں سے ایک کا وعدہ کر رہا تھا کہ یقیناً وہ تمھارے لیے ہے، اور تم چاہتے تھے کہ جو غیر مسلح (تجارتی قافلہ) ہے وہی تمھارے ہاتھ لگے، اور اللہ کا ارادہ یہ تھا کہ وہ اپنے فرامین کے ساتھ حق کو ثابت کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے⑦ تاکہ وہ حق کو حق کر دکھائے اور باطل کو باطل کر دکھائے اگرچہ مجرم لوگ (اسے) ناپسند ہی کریں⑧

---

① یعنی جس طرح مال غنیمت کی تقسیم کا معاملہ مسلمانوں کے درمیان اختلاف کا باعث بنا ہوا تھا، پھر اسے اللہ اور اس کے رسول کے حوالہ کر دیا گیا تو اسی میں مسلمانوں کی بہتری تھی، اسی طرح آپ کا مدینہ سے نکلنا، اور پھر آگے چل کر تجارتی قافلے کی بجائے، لشکر قریش سے مڈبھیڑ ہو جانا۔ گو بعض طبائع کے لیے ناگوار تھا، لیکن اس میں بھی بالآخر فائدہ مسلمانوں ہی کا ہوگا۔

Marfat.com

اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ اَنِّيْ مُمِدُّكُمْ بِاَلْفٍ
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُرْدِفِيْنَ ⑨ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى
وَلِتَطْمَئِنَّ بِهٖ قُلُوْبُكُمْ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ⑩ ع اِذْ يُغَشِّيْكُمُ النُّعَاسَ اَمَنَةً مِّنْهُ
وَيُنَزِّلُ عَلَيْكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً لِّيُطَهِّرَكُمْ بِهٖ وَيُذْهِبَ
عَنْكُمْ رِجْزَ الشَّيْطٰنِ وَلِيَرْبِطَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ وَيُثَبِّتَ
بِهِ الْاَقْدَامَ ⑪ اِذْ يُوْحِيْ رَبُّكَ اِلَى الْمَلٰٓئِكَةِ اَنِّيْ مَعَكُمْ
فَثَبِّتُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ سَاُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ
فَاضْرِبُوْا فَوْقَ الْاَعْنَاقِ وَاضْرِبُوْا مِنْهُمْ كُلَّ بَنَانٍ ⑫ ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ⑬ ذٰلِكُمْ فَذُوْقُوْهُ وَاَنَّ لِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابَ النَّارِ ⑭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا زَحْفًا فَلَا تُوَلُّوْهُمُ الْاَدْبَارَ ⑮ وَمَنْ يُّوَلِّهِمْ يَوْمَئِذٍ
دُبُرَهٗٓ اِلَّا مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ اَوْ مُتَحَيِّزًا اِلٰى فِئَةٍ فَقَدْ بَآءَ
بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑯

Marfat.com

(یاد کرو) جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے، تو اس نے تمھاری فریاد قبول کر لی (اور کہا) کہ بے شک میں ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے ایک ہزار فرشتوں سے تمھاری مدد کروں گا⑨ اور اس (مدد) کو اللہ نے خوشخبری بنا دیا تا کہ اس سے تمھارے دلوں کو تسلی ہو جائے اور مدد تو اللہ ہی کے پاس سے ہے۔[1] بے شک اللہ غالب ہے، خوب حکمت والا⑩ (یاد کرو) جب وہ (اللہ) اپنی طرف سے تمھیں امن و سکون دینے کے لیے تم پر اونگھ طاری کر رہا تھا، اور آسمان سے تم پر بارش برسا رہا تھا تا کہ تمھیں اس کے ذریعے سے پاک کر دے اور تم سے شیطان کی نجاست لے جائے اور تا کہ تمھارے دلوں کو مضبوط کر دے، اور تا کہ اس کی وجہ سے (تمھیں) ثابت قدم رکھے⑪ (اے نبی!) جب آپ کا رب فرشتوں کی طرف وحی کر رہا تھا کہ بے شک میں تمھارے ساتھ ہوں، چنانچہ تم ان کو ثابت قدم رکھو جو ایمان لائے ہیں، میں جلد ہی ان لوگوں کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا جنھوں نے کفر کیا، چنانچہ تم ان کی گردنوں پر وار کرو اور ان کے ہر (ہر) پور پر ضرب لگاؤ⑫ یہ اس لیے کہ بے شک انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی، اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا تو یقیناً اللہ سخت سزا دینے والا ہے⑬ پس تم یہ (سزا) چکھو اور بے شک کافروں کے لیے دوزخ کا عذاب (تیار) ہے⑭ اے ایمان والو! جب تمھارا ان لوگوں کے لشکر سے مقابلہ ہو جنھوں نے کفر کیا تو تم ان سے پیٹھ پھیر کر نہ بھاگو⑮ اور جو شخص اس دن ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے گا، سوائے اس شخص کے جو لڑائی کے لیے پینترا بدلنے والا ہو یا (اپنے) کسی گروہ کی پناہ لینے والا ہو، تو یقیناً وہ اللہ کا غضب لے کر لوٹا، اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے⑮

---

① یعنی فرشتوں کا نزول تو صرف خوش خبری اور تمھارے دلوں کے اطمینان کے لیے تھا، ورنہ اصل مدد تو اللہ کی طرف سے تھی، جو فرشتوں کے بغیر بھی تمھاری مدد کر سکتا تھا تاہم اس سے یہ سمجھنا بھی صحیح نہیں کہ فرشتوں نے عملاً جنگ میں حصہ نہیں لیا۔ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ جنگ میں فرشتوں نے عملی حصہ لیا اور کئی کافروں کو انھوں نے تہ تیغ کیا۔ (صحیح البخاری و صحیح مسلم، کتاب المغازی و فضائل الصحابة)

Marfat.com

فَلَمْ تَقْتُلُوْهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ ۚ وَمَا رَمَيْتَ اِذْ رَمَيْتَ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى ۚ وَلِيُبْلِيَ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنْهُ بَلَآءً حَسَنًا ۚ
اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿17﴾ ذٰلِكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ مُوْهِنُ كَيْدِ
الْكٰفِرِيْنَ ﴿18﴾ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ۚ صلے وَاِنْ تَنْتَهُوْا
فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ صلے وَاِنْ تَعُوْدُوْا نَعُدْ وَلَنْ تُغْنِيَ عَنْكُمْ
فِئَتُكُمْ شَيْئًا وَّلَوْ كَثُرَتْ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿19﴾ ع 2 9 16
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ
وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ﴿20﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ قَالُوْا سَمِعْنَا وَهُمْ
لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾ اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الصُّمُّ الْبُكْمُ
الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾ وَلَوْ عَلِمَ اللّٰهُ فِيْهِمْ خَيْرًا لَّاَسْمَعَهُمْ ۚ صلے
وَلَوْ اَسْمَعَهُمْ لَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اسْتَجِيْبُوْا لِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ اِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيْكُمْ ۚ صلے
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهٖ وَاَنَّهٗٓ اِلَيْهِ
تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾ وَاتَّقُوْا فِتْنَةً لَّا تُصِيْبَنَّ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
مِنْكُمْ خَآصَّةً ۚ صلے وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿25﴾

Marfat.com

چنانچہ تم نے انھیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ ہی نے انھیں قتل کیا، اور (اے نبی!) جب آپ نے (مٹھی بھر خاک ان کی طرف) پھینکی تو وہ آپ نے نہیں پھینکی بلکہ اللہ نے پھینکی تا کہ وہ مومنوں کو اپنی طرف سے اچھے انعام سے نوازے، بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ⑰ یہ تھی بات (ہماری حکمت) اور بے شک اللہ کافروں کی چال کمزور کرنے والا ہے ⑱ (کافروں سے کہہ دو:) اگر تم فیصلہ مانگتے تھے تو فیصلہ تمھارے سامنے آ گیا۔ اب اگر تم باز آ جاؤ تو وہ تمھارے حق میں بہتر ہے، اور اگر تم دوبارہ (پہلے کی طرح) کرو گے تو ہم بھی پھر اسی طرح کریں گے (تمھیں سزا دیں گے) اور تمھاری جماعت اگرچہ زیادہ ہی ہو وہ تمھیں ہرگز فائدہ نہ دے گی، اور بے شک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے ⑲ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس سے منہ نہ پھیرو جبکہ تم سن رہے ہو ⑳ اور تم ان لوگوں کی مانند نہ ہو جاؤ جنھوں نے کہا: ہم نے سن لیا، حالانکہ وہ سنتے نہیں تھے ㉑ بے شک اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والوں میں بدترین وہ بہرے گونگے ہیں جو عقل نہیں رکھتے ㉒ اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی پاتا تو انھیں ضرور سننے کی توفیق دیتا، اور اگر وہ انھیں سننے کی توفیق دے دیتا تو بھی وہ ضرور منہ پھیر کر بھاگ جاتے ㉓ اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کا کہنا مانو جب وہ تمھیں اس (امر) کی طرف بلائے [1] جو تمھیں زندگی بخشتا ہے، اور تم جان لو کہ یقیناً اللہ بندے اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور یہ بھی کہ تم اس کے حضور اکٹھے کیے جاؤ گے ㉔ اور اس فتنے سے ڈرو جو تم میں سے خاص طور پر (صرف) ان لوگوں کو نہیں گھیرے گا جنھوں نے ظلم کیا (بلکہ سب اس کی زد میں آ سکتے ہیں) اور تم جان لو کہ بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے ㉕

---

[1] اس میں اللہ و رسول کی اطاعت کا فائدہ بیان کیا گیا ہے، یعنی جو سچا مومن ہے اسے حیات جاوداں نصیب ہوتی ہے اور سچا مومن وہ ہے جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا مطیع و فرمانبردار ہے اور عملی طور پر قرآن اور سنت رسول ﷺ (دین اسلام) کی پیروی کرتا ہے، جو اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے نکلتا ہے اور اگر وہ شہید ہو جائے تو اس کے لیے موت نہیں بلکہ جنت میں ہمیشہ کے لیے ابدی زندگی ہوتی ہے۔ اس کے برعکس غیر مومن ایمان کے اعتبار سے، ◄◄

Marfat.com

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ اَنْتُمْ قَلِيْلٌ مُّسْتَضْعَفُوْنَ فِى الْاَرْضِ تَخَافُوْنَ
اَنْ يَّتَخَطَّفَكُمُ النَّاسُ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿26﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿27﴾ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ وَّاَنَّ
اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿28﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا ع 3 9 17
اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّكُمْ فُرْقَانًا وَّيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيَغْفِرْ
لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ وَاِذْ يَمْكُرُ بِكَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِيُثْبِتُوْكَ اَوْ يَقْتُلُوْكَ اَوْ يُخْرِجُوْكَ ؕ وَيَمْكُرُوْنَ
وَيَمْكُرُ اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمٰكِرِيْنَ ﴿30﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ
اٰيٰتُنَا قَالُوْا قَدْ سَمِعْنَا لَوْ نَشَآءُ لَقُلْنَا مِثْلَ هٰذَآ ۙ اِنْ هٰذَآ
اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿31﴾ وَاِذْ قَالُوا اللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا
هُوَ الْحَقَّ مِنْ عِنْدِكَ فَاَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَآءِ
اَوِ ائْتِنَا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿32﴾ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ
فِيْهِمْ ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿33﴾

Marfat.com

اور یاد کرو جب تم بہت تھوڑے تھے، زمین میں کمزور سمجھے جاتے تھے، تم اس بات سے ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تمھیں اچک (نہ) لے جائیں، تو اللہ نے تمھیں ٹھکانا دیا، اور اپنی نصرت کے ساتھ تمھاری تائید کی، اور تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا تاکہ تم اس کا شکر کرو ﴿26﴾ اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول سے خیانت نہ کرو، اور تم آپس کی امانتوں میں خیانت نہ کرو، [1] جبکہ تم جانتے ہو ﴿27﴾ اور جان لو یقیناً تمھارے مال اور تمھاری اولاد فتنہ ہیں [2] اور (جان لو) بے شک اللہ ہی کے پاس اجر عظیم ہے ﴿28﴾ اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو تو وہ تمھارے لیے کسوٹی (دلیل حق) بنا دے گا اور تم سے تمھاری برائیاں دور کر دے گا اور تمھیں بخش دے گا۔ اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے ﴿29﴾ اور (اے نبی! یاد کیجیے) جب وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا، آپ کے بارے میں تدبیر کر رہے تھے تاکہ وہ آپ کو قید کر دیں، یا آپ کو قتل کر دیں، یا آپ کو (مکہ سے) نکال دیں، اور وہ تدبیریں کر رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر کر رہا تھا، اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے ﴿30﴾ اور جب ان پر ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں: یقیناً ہم نے سن لیں، اگر ہم چاہیں تو اس طرح (کا کلام) ہم بھی کہہ سکتے ہیں، یہ تو اگلے لوگوں ہی کی داستانیں ہیں ﴿31﴾ اور جب انھوں نے کہا: اے اللہ! اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا ہم پر دردناک عذاب لے آ ﴿32﴾ اور (اے نبی!) اللہ ایسا نہیں کہ انھیں عذاب دے جبکہ آپ بھی ان کے درمیان (موجود) ہوں، اور اللہ انھیں عذاب دینے والا نہیں جبکہ وہ بخشش مانگتے ہوں ﴿33﴾

◄◄ ایک مردے کی طرح ہوتا ہے اور اسے جہنم کی دائمی سزا دی جائے گی (وہاں نہ وہ جیے گا نہ مرے گا۔)

[1] ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 164/3)

[2] مال اور اولاد کی محبت عام طور پر انسان کو خیانت پر اور اللہ رسول کی اطاعت سے گریز پر مجبور کرتی ہے، اس لیے ان کو فتنہ (آزمائش) قرار دیا گیا ہے یعنی ان کے ذریعے سے انسان کی آزمائش ہوتی ہے کہ ان کی محبت میں امانت اور اطاعت کے تقاضے پورے کرتا ہے یا نہیں؟ اگر وہ پورے کرتا ہے تو سمجھ لو کہ وہ اس آزمائش میں کامیاب ہے بصورتِ دیگر ناکام۔ اس صورت میں یہی مال اور اولاد اس کے لیے عذاب الٰہی کا باعث بن جائیں گے۔

Marfat.com

وَمَا لَهُمْ اَلَّا يُعَذِّبَهُمُ اللّٰهُ وَهُمْ يَصُدُّوْنَ عَنِ
الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوْٓا اَوْلِيَآءَهٗ ۚ اِنْ اَوْلِيَآؤُهٗٓ
اِلَّا الْمُتَّقُوْنَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾ وَمَا كَانَ
صَلَاتُهُمْ عِنْدَ الْبَيْتِ اِلَّا مُكَآءً وَّتَصْدِيَةً ۚ فَذُوْقُوا
الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿35﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَسَيُنْفِقُوْنَهَا
ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ يُحْشَرُوْنَ ﴿36﴾ لِيَمِيْزَ اللّٰهُ الْخَبِيْثَ مِنَ
الطَّيِّبِ وَيَجْعَلَ الْخَبِيْثَ بَعْضَهٗ عَلٰى بَعْضٍ فَيَرْكُمَهٗ
جَمِيْعًا فَيَجْعَلَهٗ فِيْ جَهَنَّمَ ۚ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿37﴾ ع 4 9 18
قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ
وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾ وَقٰتِلُوْهُمْ
حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ
انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿39﴾ وَاِنْ تَوَلَّوْا
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿40﴾

Marfat.com

اور (اب) ان کے لیے کون سی وجہ ہے کہ اللہ انھیں عذاب نہ دے جبکہ وہ (لوگوں کو) مسجد حرام سے روکتے ہیں، حالانکہ وہ اس کے متولی نہیں، اس کے متولی تو متقی لوگ ہی ہیں لیکن ان میں سے اکثر (اس حقیقت کو) نہیں جانتے ﴿34﴾ اور بیت اللہ کے پاس ان (مشرکین) کی نماز سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہیں تھی، چنانچہ تم عذاب چکھو اس کفر کی وجہ سے جو تم کرتے تھے ﴿35﴾ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا وہ اپنے مال خرچ کرتے ہیں تا کہ وہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکیں، تو وہ ابھی (اور) مال خرچ کریں گے، پھر وہ ان کے لیے باعث حسرت ہوگا، پھر وہ مغلوب ہو جائیں گے، اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے ﴿36﴾ تا کہ اللہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے، اور ناپاک (لوگوں) کو (ایک دوسرے پر) اوپر تلے رکھ کر مجموعی ڈھیر لگا دے، پھر اسے جہنم میں ڈال دے، یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿37﴾ (اے نبی!) جن لوگوں نے کفر کیا ان سے کہہ دیجیے کہ اگر وہ باز آ جائیں تو جو کچھ پہلے ہو چکا وہ انھیں معاف کر دیا جائے گا، [1] اور اگر وہ دوبارہ وہی کریں گے تو بلاشبہ اگلے لوگوں کا (جو) طریقہ گزرا ہے (وہی ان کا انجام ہوگا) ﴿38﴾ اور تم ان سے لڑو حتیٰ کہ فتنہ (شرک) نہ رہے اور (ہر کہیں) سارے کا سارا دین اللہ ہی کا ہو، [2] پھر اگر وہ (کافر) باز آ جائیں تو بے شک اللہ ان کے کاموں کو خوب دیکھ رہا ہے ﴿39﴾ اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو جان لو کہ یقیناً اللہ ہی تمھارا کارساز ہے، وہ بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے ﴿40﴾

---

[1] باز آ جانے کا مطلب مسلمان ہونا ہے جس طرح حدیث میں بھی ہے ''جس نے اسلام قبول کر کے نیکی کا راستہ اپنا لیا، اس سے اس کے گناہوں کی باز پرس نہیں ہوگی جو اس نے جاہلیت میں کیے ہوں گے اور جس نے اسلام لا کر بھی برائی نہ چھوڑی اس سے اگلے پچھلے سب عملوں کا مؤاخذہ ہوگا۔ (البخاری، استتابة المرتدین، حدیث: 6921) ایک اور حدیث میں ہے ''اسلام ماقبل کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔'' (مسند احمد، ج 4، ص: 199)

[2] ﴿وَيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ﴾ بعض علمائے اِسلام نے بیان کیا ہے کہ یہ اُس وقت ہوگا جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام زمین پر اُتریں گے تو وہ اسلام کے علاوہ، جو کہ اللہ تعالیٰ کا سچا دین ہے، کوئی اور دین قبول نہیں کریں گے۔ مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 193/2)

Marfat.com

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ
وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ
اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ
يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿41﴾ اِذْ
اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ
اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ
وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ لِّيَهْلِكَ مَنْ
هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ
لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿42﴾ اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ
وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿43﴾ وَاِذْ
يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ
فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿44﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً ع 5 7 1
فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿45﴾

Marfat.com

اور (اے مسلمانو!) جان لو کہ تم جو کچھ بھی مال غنیمت [1] حاصل کرو، اس میں سے پانچواں حصہ یقیناً اللہ کے لیے ہے اور رسول کے لیے اور (اس کے) رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے۔ اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو اور اس پر جو ہم نے اپنے بندے پر فیصلے کے دن اتارا جس دن دو فوجوں میں ٹکراؤ ہوا تھا، اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے ﴿41﴾ جبکہ تم (میدان بدر کے) قریب والے کنارے پر تھے اور وہ (کافر) دور والے کنارے پر تھے اور (قریش کا تجارتی) قافلہ تم سے بہت نیچے (بحیرہ قلزم کے ساحل کی طرف) تھا اور اگر تم (دونوں فریق جنگ کے لیے) آپس میں وعدہ کرتے تو مقررہ وقت پر ضرور اختلاف کرتے، لیکن (ہوا یہ کہ دونوں گروہ آمنے سامنے آ گئے) تاکہ اللہ اس کام کو پورا کر دے جو ہونے والا تھا تاکہ جو ہلاک ہو وہ حجت (قائم ہونے) سے ہلاک ہو اور جو زندہ رہے وہ دلیل سے (حق پہچان کر) زندہ رہے اور بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿42﴾ (اے نبی! یاد کریں) جب اللہ نے آپ کے خواب میں آپ کو ان کی تعداد کم دکھائی اور اگر وہ آپ کو ان کی تعداد زیادہ دکھاتا تو تم ضرور ہمت ہار دیتے اور اس معاملے میں آپس میں اختلاف کرتے لیکن اللہ نے تمھیں بچا لیا۔ بے شک وہ سینوں کے بھید خوب جانتا ہے ﴿43﴾ اور (اے مسلمانو! یاد کرو) جب تم (کافروں کے) آمنے سامنے ہوئے تو اللہ نے انھیں تمھاری نظروں میں تھوڑا دکھایا اور تمھیں ان کی نظروں میں تھوڑا دکھایا تاکہ اللہ اس کام کو پورا کر دے جو ہونے والا تھا اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں ﴿44﴾ اے ایمان والو! جب کسی گروہ سے تمھارا آمنا سامنا ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بہت یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿45﴾

---

[1] غنیمت سے مراد وہ مال ہے جو کافروں سے، کافروں پر لڑائی میں فتح و غلبہ حاصل ہونے کے بعد حاصل ہو، پہلی امتوں میں اس کے لیے یہ طریقہ تھا کہ جنگ ختم ہونے کے بعد کافروں سے حاصل کردہ سارا مال ایک جگہ ڈھیر کر دیا جاتا تھا، آسمان سے آگ آتی اور اسے جلا کر بھسم کر ڈالتی، لیکن امت مسلمہ کے لیے یہ مال غنیمت حلال کر دیا گیا۔ اور جو مال بغیر لڑائی کے صلح کے ذریعے یا جزیہ و خراج سے وصول ہو اسے فَیٔ کہا جاتا ہے۔ کبھی ◄◄

Marfat.com

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ
رِيْحُكُمْ ۖ وَاصْبِرُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿46﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿47﴾
وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمُ
الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَاِنِّيْ جَارٌ لَّكُمْ ۖ فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ
نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ وَقَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكُمْ اِنِّيْٓ اَرٰى
مَا لَا تَرَوْنَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ۚ وَاللّٰهُ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿48﴾ ع اِذْ
يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ
دِيْنُهُمْ ۗ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿49﴾
وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿50﴾ ذٰلِكَ
بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿51﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿52﴾

Marfat.com

اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو ورنہ تم ہمت ہار بیٹھو گے اور تمھاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کرو، بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿46﴾ اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کو (اپنی شان) دکھاتے ہوئے نکلے اور وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور وہ جو کچھ کر رہے ہیں اللہ اس کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿47﴾ اور (یاد کرو) جب شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے سجا کر پیش کیے اور وہ کہنے لگا: آج لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہیں آ سکتا اور بے شک میں تمھارا ساتھی ہوں، پھر جب دونوں فوجوں کا آمنا سامنا ہوا تو وہ الٹے پاؤں پھر گیا اور کہنے لگا: بے شک میں تم سے بری ہوں۔ بے شک میں وہ (فرشتے) دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے، بے شک میں اللہ سے ڈرتا ہوں [1] اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے ﴿48﴾ جب منافق اور وہ لوگ جن کے دلوں میں روگ تھا، یہ کہتے تھے کہ ان (مسلمانوں) کو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال دیا ہے۔ اور جو کوئی اللہ پر بھروسا کرے تو بے شک اللہ زبردست، خوب حکمت والا ہے ﴿49﴾ اور کاش! آپ دیکھیں جبکہ فرشتے کافروں کی جان قبض کرتے ہیں، وہ ان کے منہ اور ان کی پیٹھ پر مارتے ہیں اور (کہتے ہیں کہ) تم جلا دینے والا عذاب چکھو ﴿50﴾ یہ اسی کا بدلہ ہے جو تمھارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور یہ (جان لو) کہ بے شک اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ﴿51﴾ ان کی عادت آلِ فرعون اور ان لوگوں کی عادت جیسی ہے جو ان سے پہلے تھے، انھوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انھیں پکڑ لیا، بے شک اللہ بہت طاقتور، سخت سزا دینے والا ہے ﴿52﴾

◄◄ غنیمت کو بھی فَیٔ سے تعبیر کر لیا جاتا ہے۔ تقسیم سے قبل کسی سپاہی کو کوئی چیز اپنے پاس رکھنے کی اجازت نہیں ہے اگر کوئی ایسا کرے گا تو خیانت ہوگی۔ مِنْ شَیْءٍ سے مراد جو کچھ بھی ہو یعنی تھوڑا ہو یا زیادہ، قیمتی ہو یا معمولی سا سب کو جمع کر کے اس کی تقسیم حسب ضابطہ کی جائے گی۔

[1] اللہ کا خوف تو اس کے دل میں کیا ہونا تھا؟ تاہم اسے یقین ہو گیا تھا کہ مسلمانوں کو اللہ کی خاص مدد حاصل ہے۔ مشرکین ان کے مقابلے میں نہیں ٹھہر سکیں گے۔

Marfat.com

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى
يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿53﴾ كَدَاْبِ اٰلِ
فِرْعَوْنَ ۙ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ فَاَهْلَكْنٰهُمْ
بِذُنُوْبِهِمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿54﴾ اِنَّ
شَرَّ الدَّوَاۗبِّ عِنْدَ اللّٰهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿55﴾
اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ
وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾ فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ فَشَرِّدْ بِهِمْ مَّنْ
خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً
فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰي سَوَاۗءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَاۗىِٕنِيْنَ ﴿58﴾ ع 7 ع 10 3
وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَبَقُوْا ۭ اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ ﴿59﴾
وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ
تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ
لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ﴿60﴾ وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ
فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَي اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿61﴾

Marfat.com

یہ اس لیے کہ بے شک اللہ کوئی نعمت، جو اس نے کسی قوم کو بخشی ہو، نہیں بدلتا یہاں تک کہ وہ خود اپنے دلوں کی حالت بدل ڈالیں اور بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿53﴾ ان کی عادت آلِ فرعون اور ان لوگوں کی عادت جیسی ہے جو ان سے پہلے تھے، انھوں نے اپنے رب کی آیات کو جھٹلایا تو ہم نے انھیں ان کے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ہم نے آلِ فرعون کو غرق کر دیا اور وہ سب ظالم تھے ﴿54﴾ بے شک زمین پر چلنے والوں میں سے اللہ کے نزدیک بدترین وہ لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا پھر وہ ایمان نہیں لاتے [1] ﴿55﴾ وہ جن سے آپ نے معاہدہ کیا، پھر وہ ہر بار اپنا عہد توڑ ڈالتے ہیں اور وہ (اللہ سے ذرا) نہیں ڈرتے ﴿56﴾ پھر اگر آپ ان کو لڑائی میں پائیں تو ان کے ساتھ ان لوگوں کو بھی بھگا دیں جو ان کے پیچھے ہوں، شاید کہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿57﴾ اور اگر آپ کو کسی قوم کی طرف سے خیانت (بدعہدی) کا خوف ہو تو برابری (کی سطح) پر ان کا عہد ان کے منہ پر دے ماریں۔ بے شک اللہ خیانت (بدعہدی) کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿58﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ یہ خیال نہ کریں کہ وہ بچ نکلے ہیں، بے شک وہ (اپنی چالوں سے اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ﴿59﴾ اور ان (کافروں کے مقابلے) کے لیے تم مقدور بھر قوت اور جنگی گھوڑے تیار رکھو جن سے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو اور ان کے علاوہ دوسروں کو ڈرائے رکھو جنھیں تم نہیں جانتے (مگر) اللہ انھیں جانتا ہے اور تم اللہ کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو گے تمھیں (اس کا) پورا پورا ثواب دیا جائے گا اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿60﴾ اور (اے نبی!) اگر وہ صلح کی طرف مائل ہوں تو آپ بھی اس کی طرف مائل ہو جائیں اور اللہ پر بھروسا رکھیں، بے شک وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿61﴾

---

[1] شر الناس (لوگوں میں سب سے بدتر) کہنے کے بجائے انھیں شر الدواب (تمام جانداروں سے بدتر) کہا گیا ہے جو لغوی معنی کے لحاظ سے تو انسانوں اور چوپایوں وغیرہ سب پر بولا جاتا ہے لیکن عام طور پر اس کا استعمال چوپایوں کے لیے ہوتا ہے۔ گویا کافروں کا تعلق انسانوں سے ہی نہیں۔ کفر کا ارتکاب کر کے وہ جانور بلکہ جانوروں میں بھی سب سے بدتر جانور بن گئے ہیں۔

Marfat.com

وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ
اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾ وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ۭ لَوْ اَنْفَقْتَ
مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ
اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ۭ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿63﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ
اللّٰهُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿64﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ
الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى الْقِتَالِ ۭ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ صٰبِرُوْنَ
يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفًا مِّنَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾ اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ
اللّٰهُ عَنْكُمْ وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ
صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ قلے وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿66﴾ مَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّكُوْنَ
لَهٗٓ اَسْرٰى حَتّٰى يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۭ تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ قلے وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿67﴾ لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ
اللّٰهِ سَبَقَ لَمَسَّكُمْ فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿68﴾ فَكُلُوْا مِمَّا
غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَيِّبًا ۚ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿69﴾ ع

Marfat.com

اور اگر وہ آپ کو دھوکا دینا چاہیں تو بے شک آپ کے لیے اللہ کافی ہے، وہی تو ہے جس نے اپنی مدد سے اور مومنوں سے آپ کی تائید کی ﴿62﴾ اور اس نے ان (مومنوں) کے دلوں میں الفت ڈال دی، اگر آپ دنیا بھر کے سب خزانے خرچ کر دیتے تو بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے لیکن اللہ ہی نے ان میں الفت ڈالی، بے شک وہ زبردست اور خوب حکمت والا ہے ﴿63﴾ اے نبی! آپ کے لیے اللہ کافی ہے اور ان لوگوں کے لیے بھی جو مومنوں میں سے آپ کی پیروی کرتے ہیں ﴿64﴾ اے نبی! مومنوں کو جہاد پر ابھاریں، اگر تم میں بیس صبر کرنے والے ہوں تو وہ دوسو (کافروں) پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں ایک سو (صابر) ہوں تو وہ ہزار (کافر) پر غالب آئیں گے، اس لیے کہ وہ لوگ کچھ بھی سمجھ نہیں رکھتے ﴿65﴾ اب اللہ نے تم سے تخفیف کر دی اور اس نے جان لیا کہ تمھارے اندر کچھ کمزوری ہے، چنانچہ اگر تم میں ایک سو صبر کرنے والے ہوں تو وہ دوسو (کافروں) پر غالب آئیں گے اور اگر تم میں سے ایک ہزار (ایسے) ہوں تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار پر غالب آئیں گے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿66﴾ کسی نبی کے لائق نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں یہاں تک کہ وہ زمین میں خوب خون ریزی کرے (انھیں قتل کرے۔ مسلمانو!) تم سامانِ دنیا چاہتے ہو اور اللہ (تمھاری) آخرت چاہتا ہے اور اللہ زبردست، خوب حکمت والا ہے ﴿67﴾ اگر اللہ کی طرف سے پہلے ہی (ایک بات) لکھی ہوئی نہ ہوتی [1] تو تم نے (بدر کے قیدیوں سے) جو (فدیہ) لیا اس کے بدلے تمھیں بڑا عذاب آ پکڑتا ﴿68﴾ چنانچہ جو حلال، پاکیزہ غنیمت تم نے حاصل کی ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿69﴾

---

[1] لکھی ہوئی بات کے متعلق بعض نے کہا ہے کہ اس سے مال غنیمت کی حلت مراد ہے یعنی چونکہ یہ نوشتۂ تقدیر تھا کہ مسلمانوں کے لیے مال غنیمت حلال ہوگا۔ اس لیے تم نے فدیہ لے کر ایک جائز کام ہی کیا ہے اگر ایسا نہ ہوتا تو فدیہ لینے کی وجہ سے تمھیں عذاب عظیم پہنچتا۔ بعض نے اہل بدر کی مغفرت اس سے مراد لی ہے اور بعض نے رسول ﷺ کی موجودگی کو عذاب میں مانع ہونا مراد لیا ہے وغیرہ۔

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ
فِيْ قُلُوْبِكُمْ خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ قلے
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿70﴾ وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ
مِنْ قَبْلُ فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ قلے وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ حَتّٰى
يُهَاجِرُوْا ۚ وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى
قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ؕ قلے وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿72﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ
فِي الْاَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿73﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿74﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا
وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ
اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ قلے اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿75﴾ ع

الربع 10 ع 6 6

Marfat.com

اے نبی! جو قیدی تمھارے ہاتھوں گرفتار ہیں، آپ ان سے کہہ دیں: اگر اللہ تمھارے دلوں میں بھلائی پائے گا تو تمھیں اس (فدیے) سے کہیں بہتر عطا کرے گا جو تم سے لیا گیا ہے اور تمھیں بخش دے گا اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿70﴾ اور (اے نبی!) اگر وہ آپ سے خیانت (دغا) کرنا چاہیں تو وہ پہلے ہی اللہ سے دغا کر چکے ہیں، پھر اس نے انھیں تمھارے قبضے میں دے دیا اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿71﴾ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنھوں نے (مہاجروں کو اپنے ہاں) جگہ دی اور (ان کی) مدد کی، وہ ایک دوسرے کے حمایتی ہیں اور جو لوگ ایمان تو لے آئے مگر انھوں نے ہجرت نہیں کی، ان کی حمایت سے تمھیں کوئی غرض نہیں حتیٰ کہ وہ ہجرت کریں اور اگر وہ تم سے دین (کے معاملے) میں مدد مانگیں تو تم پر مدد لازم ہے مگر اس قوم کے خلاف نہیں کہ جن کے اور تمھارے درمیان کوئی معاہدہ ہو اور تم جو کام کرتے ہو اللہ دیکھ رہا ہے ﴿72﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ آپس میں ایک دوسرے کے حمایتی ہیں۔ (اے مسلمانو!) اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ [1] اور بڑا فساد مچے گا ﴿73﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنھوں نے (مہاجرین کو) جگہ دی اور (ان کی) مدد کی، وہی لوگ سچے مومن ہیں، ان کے لیے مغفرت اور باعزت روزی ہے ﴿74﴾ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور تمھارے ساتھ (مل کر) جہاد کیا، تو وہ بھی تمھی میں سے ہیں اور اللہ کی کتاب میں (خون کے) رشتے دار آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں، بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿75﴾

---

① تفسیر طبری: (ج:10 ص:56) میں اس آیت کی تفسیر یوں ہے: ''اگر تم وہ کچھ نہ کرو جو میں (اللہ) نے تمھیں کرنے کا حکم دیا ہے، یعنی تم دنیا بھر کے مسلمان اللہ کے دین کو غالب اور فتح مند کرنے کے لیے ایک متحدہ بلاک کی طرح ایک دوسرے کے حمایتی و حلیف نہ بنو گے تو دنیا میں عظیم فتنہ و فساد (شرک و کفر، جنگ و قتال، ہلاکت و خونریزی، ڈاکہ زنی، بددیانتی اور ظلم و استبداد وغیرہ) برپا ہو جائے گا۔'' اور ایک ہی وقت میں متعدد مسلمان ◄◄

Marfat.com

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا:129 — رُكُوْعَاتُهَا:16

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ①
فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي
اللّٰهِ وَاَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ ② وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ
اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ
وَرَسُوْلُهٗ ۚ فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا
اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۗ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ③
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا
وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ اِلٰى
مُدَّتِهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ④ فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ
الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ
وَاحْصُرُوْهُمْ وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤
وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ
اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ⑥ ع 1 6 7

Marfat.com

(اے مسلمانو!) جن مشرکین سے تم نے عہد کر رکھا تھا، اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے انھیں صاف جواب ہے① چنانچہ (اے مشرکو!) تم زمین میں چار ماہ چل پھر لو اور جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور یہ کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے② اور حج اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے لوگوں کے لیے اعلان ہے کہ اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے بری الذمہ ہیں، لہٰذا (اے مشرکو!) اگر تم توبہ کر لو تو یہ تمھارے لیے بہتر ہے اور اگر تم نے (حق سے) منہ موڑے رکھا تو جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے اور (اے نبی!) آپ ان کافروں کو دردناک عذاب کی خبر سنا دیں③ لیکن جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا ہے پھر انھوں نے تمھارے حق میں کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمھارے مقابلے میں کسی کی مدد کی تو ان سے (مقررہ) مدت تک ان کا عہد پورا کرو۔ بے شک اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے④ پھر جب حرمت والے مہینے گزر جائیں تو تم مشرکین کو جہاں کہیں پاؤ قتل کر دو اور انھیں پکڑ لو اور ان کا محاصرہ کر لو اور ہر گھات کی جگہ ان کی تاک میں بیٹھے رہو،[1] پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو ان کی راہ چھوڑ دو، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے⑤ اور (اے نبی!) اگر مشرکوں میں سے کوئی آپ سے پناہ مانگے تو اس کو پناہ دیں یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام سن لے، پھر اسے اس کی امن کی جگہ پہنچا دیں، اس لیے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں جو علم نہیں رکھتے⑥

◄◄ حکمرانوں کا ہونا بھی ایک فتنہ ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر مسلمانان دنیا دو خلفاء سے بیعت کر لیں تو (پہلا بطور خلیفہ باقی رہے جبکہ) دوسرے کو قتل کر دیا جائے'' (مسلم، الإمارة، باب: 15، حدیث:1853) اسی طرح ماقبل حدیث: 1852 میں بھی خلیفہ کی خلافت میں افتراق و انتشار ڈالنے والے کی گردن زدنی کا حکم موجود ہے۔ مذکورہ دلائل کی رو سے یہ ایک قانونی فرض ہے کہ ایک وقت میں ساری اسلامی دنیا کے لیے ایک سے زائد خلیفہ (مسلمان حکمران اعلیٰ) نہیں ہونے چاہییں بصورت دیگر ایک عظیم فتنہ (فساد) برپا ہو جائے گا۔ جس کے انتہائی نتائج قابل ستائش نہ ہوں گے۔

① ملاحظہ کیجیے: (سورۂ بقرہ:193/2)

Marfat.com

كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ صلے فَمَا اسْتَقَامُوْا
لَكُمْ فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ⑦ كَيْفَ
وَاِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۚ
يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ وَاَكْثَرُهُمْ
فٰسِقُوْنَ ⑧ اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَصَدُّوْا
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑨ لَا يَرْقُبُوْنَ
فِيْ مُؤْمِنٍ اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ⑩
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ
فِي الدِّيْنِ ۗ صلے وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑪ وَاِنْ نَّكَثُوْٓا
اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ
فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ
يَنْتَهُوْنَ ⑫ اَلَا تُقَاتِلُوْنَ قَوْمًا نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ وَهَمُّوْا
بِاِخْرَاجِ الرَّسُوْلِ وَهُمْ بَدَءُوْكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ اَتَخْشَوْنَهُمْ
فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشَوْهُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ⑬

Marfat.com

بھلا مشرکوں کے لیے اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک کوئی عہد کیونکر ہو سکتا ہے سوائے ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے قریب عہد لیا تھا، پھر جب تک وہ تمھارے ساتھ سیدھے رہیں تم بھی ان کے ساتھ سیدھے رہو، بے شک اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے [1] ⑦ کس طرح (مشرکوں سے عہد رہ سکتا ہے؟) جبکہ ان کا یہ حال ہے کہ اگر وہ تم پر غلبہ پالیں تو وہ تمھارے معاملے میں رشتے داری کا لحاظ کریں گے نہ کسی عہد کا، وہ اپنے منہ (زبان) سے تمھیں خوش کرتے ہیں اور ان کے دل انکار کرتے ہیں اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں ⑧ انھوں نے اللہ کی آیات کو تھوڑی سی قیمت پر بیچا پھر (لوگوں کو) اس کے راستے سے روکا، بے شک برا ہے جو وہ کرتے ہیں ⑨ وہ کسی مومن کے معاملے میں رشتے داری کا لحاظ کرتے ہیں نہ کسی عہد کا، اور وہی لوگ حد سے گزرنے والے ہیں ⑩ پھر اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو وہ دین میں تمھارے بھائی ہیں اور ہم اپنی نشانیاں ان لوگوں کے لیے تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں ⑪ اور اگر وہ اپنے عہد کے بعد اپنی قسموں کو توڑ ڈالیں اور تمھارے دین میں طعن کریں تو کفر کے ان سرداروں سے جنگ کرو، بے شک ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں، شاید کہ وہ باز آئیں [2] ⑫ کیا تم ان لوگوں سے نہیں لڑو گے جنھوں نے اپنی قسمیں توڑ ڈالیں اور رسول کو (مکہ سے) نکالنے کا ارادہ کیا [3] اور انھوں ہی نے پہلے پہل تم سے لڑائی شروع کی؟ کیا تم ان سے ڈرتے ہو؟ حالانکہ اللہ ہی زیادہ حقدار ہے کہ تم اس سے ڈرو اگر تم مومن ہو ⑬

---

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 2/2)

② ائمہ، امام کی جمع ہے مراد پیشوا اور لیڈر ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اگر یہ لوگ عہد توڑ دیں اور دین میں طعن کریں تو ظاہری طور پر یہ قسمیں بھی کھائیں تو ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ کفر کے ان پیشواؤں سے لڑائی کرو ممکن ہے اس طرح اپنے کفر سے یہ باز آجائیں۔

③ اس سے مراد دارالندوۃ کی وہ مشاورت ہے جس میں رؤسائے مکہ نے نبی ﷺ کے جلاوطن کرنے، قید کرنے یا قتل کرنے کی تجویزوں پر غور کیا۔

Marfat.com

قٰتِلُوْهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ بِاَيْدِيْكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ
عَلَيْهِمْ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾ وَيُذْهِبْ غَيْظَ
قُلُوْبِهِمْ ؕ وَيَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿15﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تُتْرَكُوْا وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ
وَلَمْ يَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ
وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾ مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ
اَنْ يَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ
حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾ اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ
اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى
الزَّكٰوةَ وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ ۖ فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ يَّكُوْنُوْا مِنَ
الْمُهْتَدِيْنَ ﴿18﴾ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾

Marfat.com

ان سے (خوب) لڑائی کرو، اللہ انھیں تمھارے ہاتھوں عذاب میں ڈالے گا اور انھیں رسوا کرے گا اور تمھیں ان پر فتح دے گا اور مومنوں کے سینوں کو شفا (ٹھنڈک) بخشے گا ⑭ اور وہ ان کے دلوں کا غصہ دور کرے گا اور اللہ جس پر چاہے توجہ فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ⑮ کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ تمھیں (یونہی) چھوڑ دیا جائے گا جبکہ ابھی اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو نہیں چھانٹا جنھوں نے جہاد کیا اور اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو دلی دوست نہیں بنایا اور تم جو عمل کرتے ہو اللہ ان کی خوب خبر رکھتا ہے ⑯ مشرکین اس لائق نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدیں آباد کریں جبکہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی دے رہے ہوں، انھی لوگوں کے سب اعمال برباد ہو گئے اور وہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ⑰ اللہ کی مسجدیں تو صرف وہ آباد کرتا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لایا اور اس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرا، لہٰذا امید ہے کہ یہی لوگ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں گے ⑱ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد حرام کو آباد کرنا اس شخص کے (اعمال کے) مانند قرار دے رکھا ہے جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لایا اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، اللہ کے نزدیک یہ برابر نہیں ہو سکتے اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا ⑲ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں اپنے اموال اور اپنی جانوں سے جہاد کیا، اللہ کے ہاں ان کا درجہ بہت بڑا ہے اور وہی مراد پانے والے ہیں [1] ⑳

---

[1] رسول اللہ ﷺ نے ایمان، نماز اور روزے پر جنت میں داخل ہونے کی بات کی پھر مزید فرمایا: ''جنت کے سو درجے ہیں جو اللہ نے راہ حق میں جہاد کرنے والوں کیلیے تیار کر رکھے ہیں، ہر دو درجوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا زمین اور آسمان کے درمیان ہے۔'' (البخاری، الجهاد والسير، باب : 4، حديث:2790) ❀ شہادت کی آرزو کرنا بھی ایک مومن کا امتیازی وصف ہے۔ جس طرح رسول اللہ ﷺ کی یہ آرزو تھی کہ میں اللہ کی راہ میں مارا جاؤں، پھر زندہ کر دیا جاؤں پھر قتل کر دیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کر دیا جاؤں، پھر زندہ کیا جاؤں پھر قتل کر دیا جاؤں۔'' (البخاری، الجهاد والسير، باب : 7، حديث:2797)

Marfat.com

يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ رِضْوٰنٍ وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ
فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿21﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ
عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿22﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا
اٰبَآءَكُمْ وَ اِخْوٰنَكُمْ اَوْلِيَآءَ اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمٰنِ ۚ
وَ مَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾ قُلْ
اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوٰنُكُمْ وَ اَزْوٰجُكُمْ
وَ عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ِۨاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ
كَسَادَهَا وَ مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ
بِاَمْرِهٖ ؕ قلے وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿24﴾ ع لَقَدْ
نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ
كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ
الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿25﴾ ثُمَّ اَنْزَلَ
اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا
لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾

Marfat.com

ان کا رب انھیں اپنی طرف سے رحمت اور رضامندی اور ایسے باغوں کی خوشخبری سناتا ہے جن میں ان کے لیے ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہوں گی ㉑ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ابد تک، بے شک اللہ کے ہاں بہت بڑا اجر ہے ㉒ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تمھارے باپ اور بھائی ایمان پر کفر کو پسند کریں تو تم (ہرگز) انھیں دوست نہ بناؤ اور تم میں سے جو ان کو دوست بنائیں گے، تو وہی لوگ ظالم ہیں ㉓ (اے نبی!) کہہ دیں اگر تمھارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور بیویاں اور تمھارا کنبہ قبیلہ اور جو مال تم نے کمائے اور وہ تجارت جس کے مندا پڑنے کا تمھیں ڈر ہے اور مکانات جنھیں تم پسند کرتے ہو، (یہ سب) تمھیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں جہاد سے زیادہ عزیز ہیں تو انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے [1] اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ㉔ یقیناً اللہ نے بہت سے مواقع پر تمھاری مدد کی ہے اور حنین کے دن (بھی) جبکہ تمھاری کثرت نے تمھیں خوش فہمی میں ڈال دیا تھا، تو وہ تمھارے کچھ بھی کام نہ آئی اور زمین فراخی کے باوجود تم پر تنگ ہوگئی پھر تم پیٹھ پھیر کر پلٹے ㉕ پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر اپنی تسکین نازل کی اور اس نے ایسے لشکر بھیجے جو تم نے نہیں دیکھے اور جن لوگوں نے کفر کیا انھیں عذاب دیا اور کافروں کی یہی سزا ہے ㉖

---

[1] اس میں جہاد سے گریز پر سخت وعید بیان فرمائی گئی ہے۔ جہاد فی سبیل اللہ کو اِسلام کی ایک عظیم چوٹی کہا گیا ہے۔ جہاد سے اِسلام کا قیام عمل میں آتا، [كَلِمَةُ اللّٰهِ] اور [لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ] ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں'' کو غلبہ حاصل ہوتا ہے نیز اس سے دین اِسلام کی اشاعت ہوتی ہے جبکہ جہاد ترک کرنے سے اِسلام پامال ہوتا، مسلمان انتہائی پستی و ذلت میں جا گرتے اور شرف و عزت سے محروم ہو جاتے ہیں [نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذَالِكَ] ان کی زمینیں غصب کر لی جاتی ہیں اور ان کی حکومت اور اقتدار معدوم ہو جاتا ہے۔ اسلام میں جہاد ایک نہایت اہم فریضہ ہے اور جو اس فریضے کو ادا کرنے کی آرزو نہیں کرتا تو وہ نفاق کی خصلتوں میں سے ایک خصلت کے ساتھ مرتا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان بایں الفاظ روایت کیا ہے: [مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ، وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهٖ نَفْسُهٗ، مَاتَ عَلٰى شُعْبَةٍ مِّنْ نِفَاقٍ] (صحيح مسلم، الإمارة، باب : 47، حديث:1910)

Marfat.com

ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ قف
وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿27﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا
الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ
بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ
يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ اِنْ شَآءَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ
حَكِيْمٌ ﴿28﴾ قٰتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ
وَلَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى
يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿29﴾ ع وَ قَالَتِ ع 4 5 10
الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ۨ ابْنُ اللّٰهِ وَ قَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ
ابْنُ اللّٰهِ ؕ صلے ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ صلے يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ ج قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ صلے اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿30﴾
اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰهًا
وَّاحِدًا ۚ صلے لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ ج سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿31﴾

Marfat.com

پھر اس کے بعد اللہ جس پر چاہے گا توجہ فرمائے گا اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿27﴾ اے ایمان والو! مشرک تو ہیں ہی پلید، [1] لہٰذا وہ اس برس کے بعد مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں اور اگر تمھیں تنگ دستی کا خوف ہے، تو اگر اللہ چاہے گا تو تمھیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿28﴾ ان لوگوں سے لڑو جو اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور اس چیز کو حرام نہیں ٹھہراتے جسے اللہ نے اور اس کے رسول نے حرام ٹھہرایا ہے، اور دین حق کو قبول نہیں کرتے، وہ جو اہل کتاب میں سے ہیں، (ان سے لڑو) یہاں تک کہ وہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ [2] دیں ﴿29﴾ اور یہودیوں نے کہا: عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائیوں نے کہا: عیسیٰ اللہ کا بیٹا ہے، [3] یہ ان کے منہ کی باتیں ہیں، یہ ان کافروں کی بات کی رِیس کرتے ہیں جو ان سے پہلے گزرے، اللہ انھیں ہلاک کرے یہ کہاں بہکے پھرتے ہیں ﴿30﴾ انھوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے علماء اور درویشوں کو (اپنا) رب بنا لیا اور مسیح ابن مریم کو بھی، حالانکہ انھیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ صرف ایک معبود (اللہ) کی عبادت کریں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، [4] وہ اس شرک سے پاک ہے جو وہ کرتے ہیں ﴿31﴾

---

① ان مشرکین کی نجاست روحانی بھی ہے اور جسمانی بھی: روحانی نجاست یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے رسول حضرت محمد ﷺ پر ایمان نہیں رکھتے۔ اور جسمانی نجاست یہ ہے کہ وہ ذاتی حفظانِ صحت، طہارت و صفائی کا کوئی اہتمام نہیں کرتے، یعنی پیشاب، اجابت اور جنسی رطوبات کے اخراجات کے لحاظ سے جنبی اور ناپاک ہوتے ہیں۔

② [جِزْیَه] ایک ایسا ٹیکس ہے جو ایسے غیر مسلموں (یہود و نصاریٰ وغیرہ) سے وصول کیا جاتا ہے جو مسلمان حکومت کی حفاظت و اَمان میں زندگی بسر کرتے ہیں۔ ③ حالانکہ اللہ کی کوئی اولاد نہیں وہ ان چیزوں سے پاک ہے۔

④ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ آیت تلاوت فرماتے ہوئے سنا۔ آپ نے فرمایا: ''وہ یقیناً ان کی عبادت نہیں کرتے تھے، لیکن ان کے علماء جس چیز کو حلال قرار دیتے یہ ان کو حلال سمجھتے اور جس چیز کو حرام کہہ دیتے، اسے حرام سمجھتے تھے۔'' (جامع الترمذی، التفسیر، سورۃ التوبۃ، حدیث:3095) گویا علماء و احبار کی اَندھی پیروی ان کی عبادت کے مترادف ہے۔

Marfat.com

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى
اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿32﴾ هُوَ
الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ
اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿34﴾ يَّوْمَ يُحْمٰى
عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ
وَظُهُوْرُهُمْ ؕ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ
تَكْنِزُوْنَ ﴿35﴾ اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ
شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ فَلَا تَظْلِمُوْا
فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ ۚ وَقٰتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً كَمَا
يُقٰتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿36﴾

Marfat.com

وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں سے بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کر کے رہتا ہے، خواہ کافروں کو برا ہی لگے ﴿32﴾ وہی (اللہ) ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اسے سب دینوں پر غالب کرے، خواہ مشرکین کو برا ہی لگے ﴿33﴾ اے ایمان والو! بے شک اکثر علماء اور درویش لوگوں کا مال ناحق ہی کھاتے ہیں اور وہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور اسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے، تو آپ انھیں دردناک عذاب کی خبر سنا دیں ﴿34﴾ جس دن وہ مال دوزخ کی آگ میں تپایا جائے گا پھر اس سے ان کے ماتھوں، ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھوں کو داغا جائے گا (اور کہا جائے گا:) یہ وہ (مال) ہے جو تم نے اپنے لیے جمع کیا تھا، لہٰذا اب اس کا مزہ چکھو جو تم جمع کرتے رہے تھے [1] ﴿35﴾ بے شک اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی بارہ مہینے ہی ہے اللہ کی کتاب میں، جس دن سے اس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں، [2] یہی سیدھا دین ہے، چنانچہ تم ان (مہینوں) میں اپنے آپ پر ظلم نہ کرو اور تمام مشرکین سے لڑو جیسے وہ تم سب سے لڑتے ہیں [3] اور جان لو کہ بے شک اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿36﴾

---

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 180/3)

② فی کتاب اللہ سے مراد لوح محفوظ یعنی تقدیر الٰہی ہے یعنی ابتدائے آفرینش سے ہی اللہ تعالیٰ نے بارہ مہینے مقرر فرمائے ہیں، جن میں چار حرمت والے ہیں جن میں قتال و جدال کی بالخصوص ممانعت ہے، اسی بات کو نبی کریم ﷺ نے اس طرح بیان فرمایا ہے کہ زمانہ گھوم گھما کر پھر اسی حالت پر آ گیا ہے جس حالت پر اس وقت تھا جب اللہ نے آسمانوں اور زمین کی تخلیق فرمائی تھی۔ سال بارہ مہینوں کا ہے جن میں چار مہینے حرمت والے ہیں، تین پے در پے: ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم اور چوتھا رجبِ مُضر، جو جمادی الاخری اور شعبان کے درمیان ہے۔ (البخاری، التفسیر، سورة براء ة، حدیث: 4662 وصحیح مسلم، القسامة والمحاربین، باب : 9، حدیث: 1679) زمانہ، اسی حالت پر آ گیا ہے کا مطلب، مشرکین عرب مہینوں میں جو تاخیر و تقدیم کرتے تھے، جس کی تفصیل آگے آ رہی ہے، اس کا خاتمہ ہے۔

③ لیکن حرمت والے مہینے گزرنے کے بعد، الا یہ کہ وہ لڑنے پر مجبور کر دیں، پھر حرمت والے مہینوں میں بھی ◄◄

Marfat.com

اِنَّمَا النَّسِيْٓءُ زِيَادَةٌ فِى الْكُفْرِ ۛ يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
يُحِلُّوْنَهٗ عَامًا وَّ يُحَرِّمُوْنَهٗ عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ مَا حَرَّمَ
اللّٰهُ فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿37﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ ع 5 8 11
اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ
اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا فِى الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿38﴾ اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا
اَلِيْمًا وَّيَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿39﴾ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثَانِىَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِى الْغَارِ اِذْ يَقُوْلُ
لِصٰحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ
عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا السُّفْلٰى ؕ وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِىَ الْعُلْيَا ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿40﴾
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجٰهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾

Marfat.com

بلاشبہ کسی مہینے کو آگے پیچھے کر دینا کفر میں زیادتی ہے اس کی وجہ سے کافر گمراہ کیے جاتے ہیں، وہ ایک سال اسے حلال کر لیتے ہیں اور دوسرے سال اسے حرام (خیال کرتے ہیں) تاکہ ان (مہینوں) کی گنتی پوری کریں جو اللہ نے حرام ٹھہرائے ہیں، پھر وہ حلال ٹھہرا لیں جسے اللہ نے حرام ٹھہرایا۔ ان کے برے اعمال انھیں بھلے دکھائی دیتے ہیں اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿37﴾ اے ایمان والو! تمھیں کیا ہو گیا ہے، جب تم سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کی راہ میں نکلو تو تم زمین پر ڈھیر ہو جاتے ہو؟[1] کیا تم آخرت کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر ریجھ گئے ہو؟ چنانچہ دنیا کی زندگی کا فائدہ تو آخرت (کے مقابلے) میں بہت حقیر ہے ﴿38﴾ اگر تم نہیں نکلو گے تو اللہ تمھیں دردناک عذاب دے گا اور تمھاری جگہ کسی اور قوم کو لے آئے گا اور تم اس کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکو گے اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿39﴾ اگر تم اس (نبی) کی مدد نہیں کرو گے تو تحقیق اللہ نے اس کی (اس وقت) مدد کی جب کافروں نے اس کو (مکہ سے) نکال دیا تھا، (وہ) دو میں دوسرا تھا، جبکہ وہ دونوں غار (ثور) میں تھے، جب وہ (نبی) اپنے ساتھی (ابوبکر) سے کہہ رہا تھا: غم نہ کر، یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے، پھر اللہ نے اس پر اپنی سکینت نازل کی اور ایسے لشکروں سے اس کی مدد کی جنھیں تم نے نہیں دیکھا اور اس نے کافروں کی بات کو پست کر دیا اور بات تو اللہ ہی کی بلند ہے اور اللہ بہت زبردست ہے، خوب حکمت والا ہے ﴿40﴾ تم ہلکے بھی نکلو اور بوجھل بھی اور اپنے مال اور اپنی جان سے اللہ کی راہ میں جہاد کرو، یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو ﴿41﴾

◄◄ تمھارے لیے لڑنا جائز ہوگا۔

[1] حالانکہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا بڑا فضیلت والا عمل ہے حتیٰ کہ شہید دنیا میں دوبارہ آنے کی آرزو کرے گا تاکہ پھر شہادت کے درجے سے مشرف ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی شخص ایسا نہیں جسے مرنے کے بعد اللہ کے ہاں اچھا اجر و ثواب ملے اور پھر بھی وہ دنیا میں واپس آنا پسند کرے اگرچہ اس کو ساری دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب کچھ دے دیا جائے سوائے شہید کے، وہ شہادت کی فضیلت دیکھ کر چاہے گا کہ دنیا میں واپس آئے اور دوبارہ (اللہ کی راہ میں) مارا جائے۔'' (البخاری، الجهاد و السير، باب: 6، حديث : 2795)

Marfat.com

لَوْ كَانَ عَرَضًا قَرِيْبًا وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّاتَّبَعُوْكَ
وَلٰكِنْۢ بَعُدَتْ عَلَيْهِمُ الشُّقَّةُ ۭ وَسَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ
لَوِ اسْتَطَعْنَا لَخَرَجْنَا مَعَكُمْ يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿42﴾ عَفَا اللّٰهُ عَنْكَ ع 6 5 12
لِمَ اَذِنْتَ لَهُمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا
وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿43﴾ لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ اَنْ يُّجٰهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ
وَاَنْفُسِهِمْ ۭ قلى وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾ اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَارْتَابَتْ
قُلُوْبُهُمْ فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾ وَلَوْ اَرَادُوا
الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ
اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ
الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾ لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا
خَبَالًا وَّلَاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ
وَفِيْكُمْ سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ۭ قلى وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾

Marfat.com

اگر مال غنیمت قریب الحصول اور سفر ہلکا ہوتا تو وہ (منافق) آپ کے ساتھ ضرور چلتے لیکن انھیں مسافت دور نظر آئی اور اب وہ اللہ کی قسمیں کھائیں گے کہ اگر ہم طاقت رکھتے تو تمھارے ساتھ ضرور نکلتے۔ وہ خود کو ہلاک کر رہے ہیں اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک وہ سراسر جھوٹے ہیں ﴿42﴾ (اے نبی!) اللہ نے آپ کو معاف کر دیا، آپ نے ان (منافقین) کو رخصت کیوں دی؟ (آپ رخصت نہ دیتے) یہاں تک کہ آپ پر ظاہر ہو جاتے سچے لوگ اور آپ جھوٹوں کو جان لیتے ﴿43﴾ (اے نبی!) جو لوگ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ آپ سے رخصت نہیں مانگتے اس سے کہ وہ اپنے مالوں اور جانوں کیساتھ جہاد کریں [1] اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے ﴿44﴾ آپ سے رخصت تو صرف وہ لوگ مانگتے ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور ان کے دل شک میں پڑے ہیں، لہٰذا وہ اپنے شک میں پڑے تردد کر رہے ہیں ﴿45﴾ اور اگر وہ نکلنے کا ارادہ کرتے تو اس کے لیے کچھ سامان ضرور تیار کرتے لیکن اللہ کو ان کا اٹھنا پسند نہ تھا، اس لیے اس نے انھیں سست کر دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ بیٹھنے والوں کے ساتھ بیٹھے رہو ﴿46﴾ اگر وہ (منافق) تمھارے ساتھ نکلتے بھی تو وہ تمھارے لیے خرابی ہی بڑھاتے اور تمھارے اندر فتنہ (کھڑا کرنے) کی خواہش لیے دوڑے دوڑے پھرتے اور تم میں بعض ان کے جاسوس ہیں اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ﴿47﴾

---

[1] اس جہاد میں شرکت کے معاملے میں مسلمانوں کی چار قسمیں تھیں ① وہ مسلمان جو بلا تامل تیار ہو گئے ② دوسرے، وہ جنھیں ابتداءً تردد ہوا اور ان کے دل ڈولے لیکن پھر جلد ہی اس تردد سے نکل آئے ③ تیسرے، وہ جو ضعف اور بیماری یا سواری اور سفر خرچ نہ ہونے کی وجہ سے فی الواقع جانے سے معذور تھے اور جنھیں خود اللہ تعالیٰ نے اجازت دے دی تھی (ان کا ذکر آیت 91-92 میں ہے) ④ چوتھی قسم، وہ جو محض کاہلی کی وجہ سے شریک نہیں ہوئے۔ اور جب نبی کریم ﷺ واپس آئے تو انھوں نے اپنے گناہ کا اعتراف کر کے اپنے آپ کو توبہ اور سزا کے لیے پیش کر دیا۔ ان کے علاوہ باقی منافقین اور ان کے جاسوس تھے۔ یہاں مسلمانوں کے پہلے گروہ اور منافقین کا ذکر ہے۔ مسلمانوں کی باقی تین قسموں کا بیان آگے چل کر آئے گا۔

Marfat.com

لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ مِنْ قَبْلُ وَ قَلَّبُوْا لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى
جَآءَ الْحَقُّ وَ ظَهَرَ اَمْرُ اللّٰهِ وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿48﴾ وَ مِنْهُمْ
مَّنْ يَّقُوْلُ ائْذَنْ لِّيْ وَ لَا تَفْتِنِّيْ ؕ اَلَا فِي الْفِتْنَةِ
سَقَطُوْا ؕ وَ اِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿49﴾ اِنْ تُصِبْكَ
حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ وَ اِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا قَدْ
اَخَذْنَآ اَمْرَنَا مِنْ قَبْلُ وَ يَتَوَلَّوْا وَّ هُمْ فَرِحُوْنَ ﴿50﴾
قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ
وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ
بِنَآ اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۚ وَ نَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ
اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ۚ
فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿52﴾ قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا
اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ۚ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا
فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾ وَ مَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ
اِلَّآ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَ بِرَسُوْلِهٖ وَ لَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ
اِلَّا وَ هُمْ كُسَالٰى وَ لَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَ هُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾

Marfat.com

(اے نبی!) یقیناً انھوں نے اس سے پہلے بھی فتنہ (پھیلانا) چاہا تھا اور آپ کے معاملات بگاڑنے کی کوشش کی تھی یہاں تک کہ حق آ گیا اور اللہ کا حکم غالب ٹھہرا جب کہ وہ ناپسند ہی کرتے رہے ﴿48﴾ اور ان میں سے کوئی آپ سے کہتا ہے کہ مجھے رخصت دے دیں اور فتنے میں نہ ڈالیں۔ سن لو! وہ فتنے میں تو پڑ چکے ہیں اور بے شک جہنم کافروں کو گھیرنے والی ہے ﴿49﴾ (اے نبی!) اگر آپ کو کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو انھیں بری لگتی ہے اور اگر آپ پر کوئی مصیبت پڑتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم نے تو اپنے معاملے میں پہلے ہی احتیاط برتی تھی۔ اور وہ خوش خوش لوٹ جاتے ہیں ﴿50﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: ہمیں تو صرف وہ (مصیبت) پہنچے گی جو اللہ نے ہمارے لیے لکھ دی، وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے ﴿51﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں میں سے بس ایک (فتح یا شہادت) کا انتظار کرتے ہو اور ہم تمھارے حق میں یہ انتظار کرتے ہیں کہ اللہ تمھیں اپنے پاس سے عذاب دے یا ہمارے ہاتھوں (عذاب دلوائے)، چنانچہ تم بھی انتظار کرو، بے شک ہم بھی تمھارے ساتھ منتظر ہیں ﴿52﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا، بے شک تم نافرمان لوگ ہو ﴿53﴾ اور ان کے خرچ کیے ہوئے مال قبول کیے جانے میں صرف یہ (امر) مانع ہے کہ انھوں نے اللہ کیساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ نماز کے لیے سست ہو کر ہی آتے ہیں [1] اور وہ ناگواری ہی سے خرچ کرتے ہیں ﴿54﴾

---

[1] اس سے معلوم ہوا کہ نماز میں سستی کرنا منافقین کا شیوہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نماز فجر اور عشاء سے بڑھ کر منافقوں پر اور کوئی نماز بھاری نہیں لیکن اگر اِنھیں معلوم ہو جائے کہ ان دونوں میں کس قدر اجر وثواب ہے تو (مسجدوں میں) ضرور آئیں خواہ انھیں سرین کے بل آنا پڑے۔'' رسول اللہ ﷺ نے مزید فرمایا: ''بلاشبہ میں نے اِرادہ کیا کہ مؤذن کو اِقامت کہنے کا حکم دوں پھر وہ اقامت کہے اور میں کسی آدمی کو حکم دوں کہ وہ نماز میں لوگوں کی امامت کرائے پھر میں آگ کے شعلے لے کر ان لوگوں کو، جو نماز کے لیے نہ نکلے ہوں (اِنھیں ان کے گھروں سمیت) جلا ڈالوں۔'' (البخاری، الأذان، باب:34، حدیث : 657)

Marfat.com

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوٰلُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ۚ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ
لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿55﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ وَمَا هُمْ
مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿56﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ
مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿57﴾ وَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِى الصَّدَقٰتِ فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَاِنْ
لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ ﴿58﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا
مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ
مِنْ فَضْلِهٖ وَرَسُوْلُهٗٓ اِنَّآ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ﴿59﴾ ع اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ ع 7 17 13
لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ
وَفِى الرِّقَابِ وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۖ
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿60﴾ وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ
يُؤْذُوْنَ النَّبِىَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۚ قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ ۚ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿61﴾

Marfat.com

چنانچہ ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو حیرت میں نہ ڈالیں، یقیناً اللہ یہی چاہتا ہے کہ ان کی وجہ سے انھیں دنیا کی زندگی ہی میں عذاب دے [1] اور ان کی جانیں حالت کفر ہی میں نکلیں ﴿55﴾ اور وہ اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ بے شک وہ تم میں سے ہیں حالانکہ وہ تم میں سے نہیں بلکہ وہ تو ڈرپوک لوگ ہیں ﴿56﴾ اگر وہ کوئی پناہ کی جگہ یا غار یا کوئی اور گھس بیٹھنے کی جگہ پائیں تو اس کی طرف ضرور بھاگ نکلیں رسیاں تڑا کر ﴿57﴾ اور ان میں سے بعض وہ ہیں کہ آپ پر صدقات (کی تقسیم) میں اعتراض کرتے ہیں چنانچہ اگر انھیں اس میں سے کچھ دے دیا جائے تو راضی رہتے ہیں اور اگر اس میں سے نہ دیا جائے تو وہ جھٹ ناراض ہو جاتے ہیں ﴿58﴾ اور (کیا ہی اچھا ہوتا) اگر وہ اس پر راضی رہتے جو اللہ نے اور اس کے رسول نے انھیں دیا اور کہتے کہ اللہ ہمارے لیے کافی ہے، جلد ہی اللہ ہمیں اپنے فضل سے دے گا اور اس کا رسول بھی، بے شک ہم اللہ ہی کی طرف راغب ہیں ﴿59﴾ زکوٰۃ تو صرف فقیروں اور مسکینوں اور ان اہلکاروں کے لیے ہے جو اس (کی وصولی) پر مقرر ہیں اور ان کے لیے جن کی دلداری مقصود ہے اور گردنیں چھڑانے اور قرضہ داروں (کے قرض اتارنے) کے لیے اور اللہ کی راہ میں اور مسافروں (کی مدد) میں، [2] (یہ) اللہ کی طرف سے فرض ہے اور اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا ہے ﴿60﴾ اور ان (منافقوں) میں سے بعض وہ ہیں جو نبی کو تکلیف دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ تو صرف کان ہے (ہر ایک کی سن اور مان لیتا ہے۔) آپ کہہ دیجیے: وہ تمھارے لیے خیر کا کان ہے، وہ اللہ پر یقین رکھتا ہے اور مومنوں (کی باتوں) پر یقین رکھتا ہے، اور تم میں سے جو ایمان لائے ان کے لیے رحمت ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے رسول کو تکلیف دیتے ہیں ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿61﴾

---

[1] امام ابن کثیر رحمہ اللہ اور امام ابن جریر طبری رحمہ اللہ نے اس سے زکوٰۃ اور انفاق فی سبیل اللہ مراد لیا ہے یعنی ان منافقین سے زکوٰۃ وصدقات تو (جو وہ مسلمان ظاہر کرنے کے لیے دیتے ہیں) دنیا میں قبول کر لیے جائیں تاکہ اس طریقے سے ان کو مالی مار بھی دنیا میں دی جائے۔

[2] ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرۃ: 83/2)

Marfat.com

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ وَاللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ
اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ
مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدًا
فِيْهَا ؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿63﴾ يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ
اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ قُلِ
اسْتَهْزِءُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿64﴾ وَلَئِنْ
سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ قُلْ اَبِاللّٰهِ
وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿65﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا
قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ
نُعَذِّبْ طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿66﴾ ع اَلْمُنٰفِقُوْنَ
وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ؕ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ نَسُوا اللّٰهَ
فَنَسِيَهُمْ ؕ قلے اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿67﴾ وَعَدَ اللّٰهُ
الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ صلے وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿68﴾

الثلثة

ع 8 7 14

Marfat.com

(اے مسلمانو!) وہ (منافقین) تمھارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمھیں راضی رکھیں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حقدار ہیں کہ وہ انھیں راضی رکھیں اگر یہ لوگ مومن ہیں ﴿62﴾ کیا انھیں معلوم نہیں ہوا کہ بے شک جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو اس کے لیے جہنم کی آگ ہے، وہ ہمیشہ اس میں رہے گا، یہ بہت بڑی رسوائی ہے ﴿63﴾ منافقین اس بات سے ڈرتے ہیں کہ ان (مسلمانوں) پر کوئی سورت نازل کردی جائے جو انھیں ہر بات بتادے جو ان (منافقوں) کے دلوں میں ہے۔ کہہ دیجیے: تم مذاق کرتے رہو، بے شک اللہ وہ باتیں ظاہر کرنے والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو ﴿64﴾ اور اگر آپ ان سے پوچھیں تو وہ ضرور کہیں گے کہ ہم تو صرف شغل کے طور پر باتیں اور دل لگی کرتے تھے۔ کہہ دیجیے: کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کرتے تھے؟[1] ﴿65﴾ (اب) بہانے مت بناؤ، یقیناً تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا ہے، اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو معاف بھی کردیں تو دوسرے گروہ کو اس وجہ سے عذاب دیں گے کہ وہ مجرم تھے ﴿66﴾ منافق مرد اور منافق عورتیں سب ایک جیسے ہیں، وہ برے کام کا حکم دیتے ہیں اور نیک کام سے روکتے ہیں اور (خرچ کرنے سے) اپنے ہاتھ روکے رکھتے ہیں۔ انھوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اس نے بھی انھیں بھلا دیا۔ بے شک منافقین ہی نافرمان ہیں ﴿67﴾ اللہ نے منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے دوزخ کی آگ کا وعدہ کر رکھا ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، وہ (دوزخ) انھیں کافی ہے اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے ﴿68﴾

---

[1] منافقین آیات الٰہی کا مذاق اڑاتے، مومنین کا استہزاء کرتے حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کی شان میں گستاخانہ کلمات کہنے سے گریز نہ کرتے جس کی اطلاع کسی نہ کسی طریقے سے بعض مسلمانوں کو اور پھر رسول اللہ ﷺ کو ہو جاتی۔ لیکن جب ان سے پوچھا جاتا تو صاف مُکر جاتے اور کہتے کہ ہم تو یوں ہی آپس میں ہنسی مذاق کر رہے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ہنسی مذاق کے لیے کیا تمھارے سامنے اللہ اور اس کی آیات اور اس کا رسول ہی رہ گیا ہے؟ بلکہ یہ تمھارے اس خبث اور نفاق کا اظہار ہے جو آیات الٰہی اور ہمارے پیغمبر کے خلاف تمھارے دلوں میں موجود ہے۔

Marfat.com

كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا
وَّاَوْلَادًا فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ كَمَا
اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ وَخُضْتُمْ كَالَّذِىْ
خَاضُوْا ۛ اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۖ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿69﴾ اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ۚ اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ
بِالْبَيِّنٰتِ ۖ فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
يَظْلِمُوْنَ ﴿70﴾ وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ
الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۘ
اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾ وَعَدَ
اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۚ
وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكْبَرُ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿72﴾ ع

Marfat.com

منافقو! تم ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے تھے، وہ قوت میں تم سے کہیں زبردست اور مال و اولاد میں کہیں زیادہ تھے، چنانچہ وہ (دنیا میں) اپنا حصہ برت چکے، پس تم نے (بھی) اپنا حصہ برت لیا جس طرح ان لوگوں نے اپنا حصہ برت لیا جو تم سے پہلے تھے اور تم فضول باتوں میں الجھے رہے جس طرح وہ فضول باتوں میں الجھے رہے۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے اور یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿69﴾ کیا ان تک ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جو ان سے پہلے تھے (یعنی) قوم نوح اور عاد و ثمود اور قوم ابراہیم اور مدین والے اور وہ بستیاں جنھیں الٹ دیا گیا تھا۔[1] ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے، پھر اللہ ایسا نہیں کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ خود ہی اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿70﴾ مومن مرد اور مومن عورتیں آپس میں ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔ وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ ضرور رحم فرمائے گا، بے شک اللہ زبردست ہے، خوب حکمت والا ﴿71﴾ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسے باغوں کا وعدہ کیا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور سدا بہار باغوں میں پاکیزہ محلات کا (وعدہ ہے) اور اللہ کی رضامندی سب سے بڑھ کر (نعمت) ہوگی، یہی عظیم کامیابی ہے ﴿72﴾

---

[1] یہاں ان چھ قوموں کا حوالہ دیا گیا ہے جن کا مسکن ملک شام رہا ہے۔ یہ بلاد عرب کے قریب ہے اور ان کی کچھ باتیں انھوں نے شاید آباء و اجداد سے سنی بھی ہوں، قوم نوح، جو طوفان میں غرق کر دی گئی، قوم عاد، جو قوت و طاقت میں ممتاز ہونے کے باوجود بادِ تند سے ہلاک کر دی گئی، قوم ثمود، جسے آسمانی چیخ سے ہلاک کیا گیا، قوم ابراہیم، جس کے بادشاہ نمروذ بن کنعان بن کوش کو مچھر سے مروا دیا گیا۔ اصحابِ مدین (حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم) جنھیں چیخ، زلزلہ اور بادلوں کے سائے کے عذاب سے ہلاک کیا گیا۔ اور اہل مؤتفکات، اس سے مراد قوم لوط ہے جن کی بستی کا نام ''سدوم'' تھا۔ ائتکاف کے معنی ہیں انقلاب، الٹ پلٹ دینا۔ ان پر ایک تو آسمان سے پتھر برسائے گئے دوسرے ان کی بستی کو اوپر اٹھا کر نیچے پھینکا گیا جس سے پوری بستی اوپر نیچے ہو گئی اس اعتبار سے انھیں اصحاب مؤتفکات کہا جاتا ہے۔

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جٰهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۚ
وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿73﴾ يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ
مَا قَالُوْا وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ
وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ
وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ
وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ
وَمَا لَهُمْ فِى الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿74﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ
عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ
مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾ فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِىْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ
بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿77﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ
اللّٰهَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿78﴾ اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ فِى الصَّدَقٰتِ وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ
فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ۙ سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿79﴾

Marfat.com

اے نبی! کافروں اورمنافقوں سے جہاد کیجیے اوران پرسختی کیجیے اوران کا اصل ٹھکانا دوزخ ہے اوروہ بدترین مقام ہے ﴿73﴾ وہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ انھوں نے (کوئی بات) نہیں کہی، حالانکہ انھوں نے ضرور کلمۂ کفر کہا تھا اور وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہوگئے ہیں اورانھوں نے وہ کچھ کرنے کا ارادہ کیا جو وہ نہ کرسکے اور انھوں نے غصہ نہیں نکالا مگر اس بات پر کہ اللہ اوراس کے رسول نے اپنے فضل سے انھیں غنی کردیا، [1] پھر اگر وہ توبہ کرلیں تو ان کے لیے بہتر ہوگا اوراگر وہ منہ موڑلیں تو اللہ انھیں دنیا اورآخرت میں دردناک عذاب دے گا اوران کا زمین میں کوئی حمایتی اورکوئی مددگار نہ ہوگا ﴿74﴾ اوران میں سے بعض وہ ہیں جنھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر اللہ نے اپنے فضل سے ہمیں عطا کیا تو ہم ضرور صدقہ خیرات کریں گے اور ہم ضرور صالحین میں سے ہوجائیں گے ﴿75﴾ پھر جب اللہ نے اپنے فضل سے انھیں عطا کیا تو وہ کنجوسی پراتر آئے اور انھوں نے (حق سے) منہ موڑ لیا اور وہ (اپنے عہد سے) منحرف ہوگئے ﴿76﴾ پھر اللہ نے انھیں ان کے دلوں میں نفاق ڈال کر سزا دی اس دن تک کے لیے جب وہ اللہ کے حضور میں حاضر ہوں گے، اس لیے کہ انھوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا، اس کی خلاف ورزی کی اور اس لیے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے ﴿77﴾ کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ان کے بھیدوں اوران کی سرگوشیوں کو جانتا ہے اور بے شک اللہ غیب کی باتوں کوخوب جانتا ہے ﴿78﴾ جولوگ طعن کرتے ہیں کھلے دل سے خیرات کرنے والے مومنوں پر، (ان کے) صدقات کی بابت اوران پر بھی جو اپنی (تھوڑی سی) محنت مزدوری کے سوا کچھ نہیں رکھتے، تو وہ ان کا مذاق اڑاتے ہیں، اللہ بھی ان کا مذاق اڑائے گا اوران کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿79﴾

---

[1] مسلمانوں کی ہجرت کے بعد، مدینہ کومرکزی حیثیت حاصل ہوگئی تھی، جس کی وجہ سے وہاں تجارت اورکاروبار کوبھی فروغ ملا اوراہل مدینہ کی معاشی حالت بہت اچھی ہوگئی۔ منافقین مدینہ کوبھی اس سے خوب فائدہ حاصل ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس آیت میں یہی فرمارہا ہے کہ کیا ان کواس بات کی ناراضی ہے کہ اللہ نے ان کواپنے فضل سے غنی بنادیا ہے؟ یعنی یہ ناراضی اورغضب والی بات تونہیں، بلکہ ان کوتو اللہ کا شکرگزار ہونا چاہیے کہ اس نے انھیں ◄◄

Marfat.com

اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً
فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿80﴾ فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ
رَسُوْلِ اللّٰهِ وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجٰهِدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِىْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَقَالُوْا لَا تَنْفِرُوْا فِى الْحَرِّ ؕ قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ لَوْ كَانُوْا
يَفْقَهُوْنَ ﴿81﴾ فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾ فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ فَاسْتَاْذَنُوْكَ
لِلْخُرُوْجِ فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِىَ اَبَدًا وَّلَنْ تُقٰتِلُوْا مَعِىَ عَدُوًّا
اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ بِالْقُعُوْدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَاقْعُدُوْا مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿83﴾
وَلَا تُصَلِّ عَلٰٓى اَحَدٍ مِّنْهُمْ مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمْ عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ
اِنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَمَاتُوْا وَهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿84﴾
وَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَاَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّعَذِّبَهُمْ
بِهَا فِى الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿85﴾ وَاِذَآ
اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَجٰهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ اسْتَاْذَنَكَ
اُولُوا الطَّوْلِ مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾

Marfat.com

(اے نبی!) آپ ان کے لیے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں (برابر ہے۔) اگر آپ ان کے لیے ستر بار بخشش مانگیں گے تو بھی اللہ انھیں نہیں بخشے گا۔ یہ اس لیے کہ انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا﴿80﴾ جو لوگ پیچھے چھوڑ دیے گئے تھے وہ رسول اللہ کے پیچھے اپنے بیٹھ رہنے پر خوش ہوئے اور انھیں برا لگا کہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور انھوں نے (اوروں سے) کہا کہ سخت گرمی میں کوچ نہ کرو۔ (اے نبی!) کہہ دیجیے: جہنم کی آگ (اس سے) کہیں زیادہ گرم ہے، کاش! وہ یہ بات سمجھتے﴿81﴾ چنانچہ انھیں چاہیے کہ وہ تھوڑا ہنسیں اور زیادہ روئیں ان اعمال کی جزا کے بدلے میں جو وہ کماتے تھے﴿82﴾ (اے نبی!) پھر اگر اللہ آپ کو واپس لے آئے ان (منافقین) کے کسی گروہ کی طرف پھر وہ آپ سے (جہاد پر) نکلنے کی اجازت مانگیں تو کہہ دیجیے: تم اب میرے ساتھ کبھی بھی (جہاد پر) نہیں نکلو گے اور نہ کبھی میرے ساتھ (مل کر) دشمن سے لڑو گے۔ تم پہلی بار (پیچھے) بیٹھ رہنے پر راضی ہو گئے تھے تو (اب بھی) پیچھے رہنے والوں کیساتھ بیٹھے رہو﴿83﴾ اور (اے نبی!) ان میں سے جو مر جائے آپ اس کی نماز (جنازہ) ہرگز نہ پڑھیں اور نہ کبھی اس کی قبر پر کھڑے ہوں۔ بے شک انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا اور وہ حالت فسق میں مرے﴿84﴾ اور (اے نبی!) ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو حیرت میں نہ ڈالیں۔ بے شک اللہ تو چاہتا ہے کہ ان کی وجہ سے انھیں دنیا میں عذاب دے اور ان کی جانیں حالت کفر میں نکلیں﴿85﴾ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ (مل کر) جہاد کرو تو ان کے دولت مند آپ سے رخصت مانگنے لگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دیجیے کہ ہم (گھروں میں) بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ رہیں﴿86﴾

« فقر و تنگ دستی سے نکال کر خوش حال بنا دیا۔ ملحوظہ: اللہ تعالیٰ کے ساتھ، رسول اللہ ﷺ کا ذکر اس لیے ہے کہ اس غنا اور تونگری کا ظاہری سبب رسول اللہ ﷺ کی ذات گرامی ہی بنی تھی، ورنہ حقیقت میں غنی بنانے والا تو اللہ تعالیٰ ہی تھا۔ اس لیے آیت میں ''من فضله'' واحد کی ضمیر ہے کہ اللہ نے اپنے فضل سے انھیں غنی کر دیا۔

Marfat.com

رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ
لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾ لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ جٰهَدُوْا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۖ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿88﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿89﴾ ع 11 9 17
وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ
الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿90﴾ لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى
وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا
لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ۚ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿91﴾ وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ لِتَحْمِلَهُمْ
قُلْتَ لَآ اَجِدُ مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ تَوَلَّوْا وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ
مِنَ الدَّمْعِ حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ﴿92﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ
عَلَى الَّذِيْنَ يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا
مَعَ الْخَوَالِفِ وَطَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾

Marfat.com

وہ اس بات پر راضی ہوگئے کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہیں اور ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی ہے، لہٰذا وہ نہیں سمجھتے ﴿87﴾ لیکن رسول (ﷺ) اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے، انھوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا، اور انھی لوگوں کے لیے بھلائیاں ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿88﴾ اللہ نے ان کے لیے ایسے باغات تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی عظیم کامیابی ہے ﴿89﴾ اور دیہاتیوں میں سے بہانے باز آئے کہ انھیں رخصت دی جائے جبکہ وہ لوگ بیٹھ رہے جنھوں نے اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا، ان میں سے جن لوگوں نے کفر کیا انھیں جلد ہی دردناک عذاب آ پکڑے گا ﴿90﴾ ضعیفوں اور بیماروں پر اور جو لوگ کوئی چیز نہیں پاتے کہ وہ خرچ کریں، ان پر (پیچھے رہنے میں) کوئی گناہ نہیں جبکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کی خیر خواہی کرتے ہیں۔ [1] نیکی کرنے والوں پر کوئی حرف نہیں آتا اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿91﴾ اور (اے نبی!) نہ ان لوگوں پر (کوئی گناہ ہے) جو آپ کے پاس آئے کہ آپ انھیں (سفر جہاد کے لیے) سواری دیں (اور) آپ نے کہا کہ میرے پاس کوئی سواری نہیں تو وہ اس حال میں لوٹ گئے کہ ان کی آنکھیں اس غم سے آنسو بہا رہی تھیں کہ ان کے پاس کچھ نہیں جسے وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کریں ﴿92﴾ (اے نبی!) حرف تو آتا ہی ان لوگوں پر ہے جو آپ سے رخصت مانگتے ہیں، حالانکہ وہ مالدار ہیں، وہ اس بات پر راضی ہوگئے کہ پیچھے (گھروں میں) رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہیں اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی، چنانچہ وہ نہیں جانتے ﴿93﴾

---

[1] نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''دین خیر خواہی (اِخلاص اور صداقت) کا نام ہے، اللہ کے لیے، اس کے رسول کے لیے، اُولی الامر کے لیے اور عام مسلمانوں کے لیے۔'' (صحیح مسلم، الإیمان، حدیث:55) نیز حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں: ''میں نے رسول اللہ ﷺ سے مندرجہ ذیل امور پر بیعت کی: ① نماز قائم کرنا ② زکوٰۃ دینا ③ مسلمانوں کی خیر خواہی کرنا۔ (انھیں معروف کا حکم دینا، منکر سے روکنا، ان کی مدد کرنا اور ان کے ساتھ نرمی اور محبت کا برتاؤ کرنا) (صحیح بخاری، الایمان، باب:42 حدیث : 57)

Marfat.com

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ۚ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى اللّٰهُ
عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهٰدَةِ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿94﴾ سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ
لَكُمْ اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ۖ فَاَعْرِضُوْا
عَنْهُمْ ۖ اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَّمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿95﴾ يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۖ فَاِنْ تَرْضَوْا
عَنْهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿96﴾ اَلْاَعْرَابُ
اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿97﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ
مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ۚ
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿98﴾ وَمِنَ الْاَعْرَابِ
مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ
قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ۚ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۚ
سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿99﴾ ع

ع 12 10 1

Marfat.com

وہ (منافق) تمھارے سامنے عذر پیش کریں گے جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔ (اے نبی! ان سے) کہہ دیجیے: تم عذر پیش نہ کرو، ہم ہرگز تم پر یقین نہیں کریں گے، اللہ نے تمھاری خبروں سے ہمیں آگاہ کر دیا ہے، اور اللہ جلد تمھارے عمل دیکھ لے گا اور اس کا رسول بھی، پھر تم چھپی اور کھلی باتوں کو جاننے والے کی طرف لوٹائے جاؤ گے، تو وہ تمھیں بتا دے گا جو تم عمل کرتے رہے ﴿94﴾ عنقریب وہ تمھارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے جب تم ان کی طرف لوٹ کر جاؤ گے تاکہ تم ان سے درگزر کرو، چنانچہ تم ان سے درگزر (ہی) کرو۔ بلاشبہ وہ ناپاک ہیں[1] اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے، یہ سزا ہے ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے تھے ﴿95﴾ وہ تمھارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ پھر اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو اللہ ان لوگوں سے راضی نہیں ہوتا جو نافرمان ہوں ﴿96﴾ دیہاتی کفر اور منافقت میں زیادہ سخت ہیں اور اس امر کے زیادہ لائق ہیں کہ وہ ان احکام کو نہ جان پائیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیے، اور اللہ خوب جاننے والا، بہت حکمت والا ہے ﴿97﴾ اور کچھ دیہاتی اس کو تاوان سمجھتے ہیں جو وہ (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں، اور وہ تمھارے خلاف زمانے کی گردشوں کا انتظار کرتے ہیں (مگر) منحوس گردش انھی کے خلاف ہے، اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿98﴾ اور کچھ دیہاتی وہ ہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں، اور وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں، اسے اللہ کے ہاں قربت اور رسول کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں۔ آگاہ رہو! یقیناً یہ (خرچ کرنا) ان کے لیے قربت کا ذریعہ ہے، اللہ جلد انھیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿99﴾

---

[1] اس میں قطع تعلق کے سبب کی طرف اشارہ ہے کہ وہ خیالات اور اعمال کے اعتبار سے گندے ہیں لہٰذا ''صحبت طالح ترا طالح کند'' کے تحت تمھیں چاہیے کہ ان سے دور رہو مبادا ان سے متاثر ہو جاؤ، ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ ہذا: 28/9)

Marfat.com

وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ
اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ وَاَعَدَّ لَهُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ
الْعَظِيْمُ ﴿100﴾ وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ۛ وَمِنْ اَهْلِ
الْمَدِيْنَةِ ۛ مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۛ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ
سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿101﴾
وَاٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿102﴾ خُذْ مِنْ
اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيْهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۛ اِنَّ
صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ۛ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿103﴾ اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ
اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَاْخُذُ الصَّدَقٰتِ وَاَنَّ اللّٰهَ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿104﴾ وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ
وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۛ وَسَتُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾ وَاٰخَرُوْنَ مُرْجَوْنَ لِاَمْرِ اللّٰهِ
اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ وَاِمَّا يَتُوْبُ عَلَيْهِمْ ۛ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿106﴾

Marfat.com

اور (قبول اسلام میں) سبقت کرنے والے مہاجرین اورانصار اوروہ لوگ جنھوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہوگیا اور وہ اس سے راضی ہوگئے، اوراللہ نے ان کے لیے ایسے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ بہت بڑی کامیابی ہے ﴿100﴾ اورتمھارے آس پاس جو دیہاتی ہیں ان میں بعض منافق ہیں، اوربعض اہل مدینہ بھی نفاق پر اڑے ہوئے ہیں۔(اے نبی!) آپ انھیں نہیں جانتے، ہم انھیں جانتے ہیں۔ہم جلد انھیں دوہری سزا دیں گے، پھر وہ بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿101﴾ اور کچھ دیگر لوگ ہیں جنھوں نے اپنے گناہوں کا اقرار کیا ہے۔انھوں نے ملا جلا عمل کیا، ایک اچھا اور دوسرا برا، امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول فرمائے گا،[1] یقیناً اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿102﴾ (اے نبی!) ان کے مالوں میں سے صدقہ لیجیے (تاکہ) اس کے ذریعے سے انھیں پاک کریں اوران کا تزکیہ کریں اوران کے لیے دعا کیجیے، بے شک آپ کی دعا ان کے لیے سکون (کا باعث) ہے، اوراللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿103﴾ کیا انھیں معلوم نہیں کہ بے شک اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتا ہے اوروہی صدقات قبول کرتا ہے اور یہ کہ بلاشبہ اللہ ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے؟ ﴿104﴾ اور (اے نبی!) کہہ دیجیے: تم عمل کرو، پھر اللہ تمھارے عمل کو دیکھے گا اوراس کا رسول اورمومنین بھی اورتم جلد اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو چھپی اور کھلی باتیں جاننے والا ہے، پھر وہ تمھیں بتادے گا جو کچھ تم کرتے رہے ﴿105﴾ اور کچھ اور لوگ ہیں جن کا معاملہ اللہ کا حکم آنے تک مؤخر کر دیا گیا ہے، یا تو وہ انھیں سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول کرلے گا۔اوراللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿106﴾

---

[1] رسول اللہ ﷺ کوخواب میں ایسے آدمی دکھائے گئے جن کا آدھا جسم خوبصورت تھا اور آدھا بدصورت۔ فرشتوں نے انھیں نہر میں داخل ہونے کا کہا، واپسی پر وہ بہت ہی خوبصورت بن چکے تھے۔فرشتوں نے مجھ سے کہا: یہ ایسے لوگ تھے جنھوں نے اچھے اور برے دونوں طرح کے عمل کیے تھے، لیکن اللہ تعالیٰ نے انھیں معاف کر دیا۔" (ملخص از صحیح البخاری، التفسیر، باب:15، حدیث :4674)

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا وَّكُفْرًا وَّتَفْرِيْقًا بَيْنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ
وَلَيَحْلِفُنَّ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿107﴾ لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى
مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ يُّحِبُّوْنَ
اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُطَّهِّرِيْنَ ﴿108﴾ اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ
عَلٰى تَقْوٰى مِنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ اَسَّسَ بُنْيَانَهٗ
عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ فَانْهَارَ بِهٖ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿109﴾ لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِيْ بَنَوْا رِيْبَةً فِيْ
قُلُوْبِهِمْ اِلَّآ اَنْ تَقَطَّعَ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿110﴾ ع 13 ع 11 2
اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ
بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ
وَيُقْتَلُوْنَ ؕ وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ
وَالْقُرْاٰنِ ؕ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ ؕ فَاسْتَبْشِرُوْا
بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿111﴾

Marfat.com

اور (کچھ لوگ ہیں) جنھوں نے ایک مسجد بنائی تا کہ (مسلمانوں کو) ضرر پہنچائیں اور کفر پھیلائیں اور مومنوں کے درمیان تفرقہ ڈالیں اور اس شخص کے لیے گھات کا بندوبست کریں جو اس سے پہلے اللہ اور اس کے رسول سے لڑ چکا ہے۔ اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے کہ ہمارا ارادہ تو نیک ہی تھا۔ اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ سراسر جھوٹے ہیں ﴿107﴾ (اے نبی!) آپ اس مسجد (ضرار) میں کبھی بھی کھڑے نہ ہوں، البتہ وہ مسجد جس کی بنیاد اول روز ہی سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس کی زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں۔ اس میں ایسے لوگ ہیں جو اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوں اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے ﴿108﴾ کیا بھلا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقویٰ اور (اس کی) رضا پر رکھی، (وہ) بہتر ہے یا وہ شخص جس نے اپنی عمارت کی بنیاد (دریا کے) ایک کھوکھلے گرنے والے کنارے پر رکھی؟ پھر وہ اسے جہنم کی آگ میں لے گرا؟ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿109﴾ انھوں نے جو عمارت بنائی تھی وہ ہمیشہ ان کے دلوں میں شک ڈالے رکھے گی الا یہ کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿110﴾ بے شک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے بدلے خرید لیے ہیں۔ وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، پھر وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں، یہ اللہ کے ذمے سچا وعدہ ہے تورات اور انجیل اور قرآن میں۔ اور اللہ سے زیادہ اپنے عہد کو پورا کرنے والا کون ہے؟ لہٰذا تم اپنے اس سودے پر خوش ہو جاؤ جو تم نے اللہ سے کیا، اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے [1] ﴿111﴾

---

[1] اس میں جہاد کی فضیلت اور اس کے اجر عظیم کا بیان ہے۔ اَحادیث میں بھی اس کی فضیلت واضح کر دی گئی ہے ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہو اور اللہ کی راہ میں جہاد اور اس کے کلمات کی تصدیق ہی نے اُسے گھر سے نکالا ہو، تو اللہ اُس کا ضامن بن جاتا ہے کہ یا تو اسے جنت میں داخل کر دے یا اجر و ثواب اور مال غنیمت دے کر اسے اس کی قیام گاہ تک جہاں سے وہ نکلا تھا واپس پہنچا دے۔'' (صحیح بخاری، فرض الخمس، باب:8 حدیث: 3123)

Marfat.com

اَلتّٰٓئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ الْحٰمِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ
السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَالْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾ مَا كَانَ
لِلنَّبِيِّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ وَلَوْ
كَانُوْٓا اُولِيْ قُرْبٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُمْ
اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿113﴾ وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ
اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ
عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿114﴾ وَمَا
كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًاۢ بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ حَتّٰى يُبَيِّنَ
لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿115﴾ اِنَّ اللّٰهَ
لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ؕ وَمَا لَكُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿116﴾ لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ
عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ فِيْ
سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ فَرِيْقٍ
مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿117﴾

Marfat.com

وہ (مومن) توبہ کرنے والے ،عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم کرنے والے اور برائی سے روکنے والے اوراللہ کی حدوں کی حفاظت کرنیوالے ہیں، اور (اے نبی!) مومنوں کوخوشخبری سنادیجیے ﴿112﴾ نبی کے اورایمان والوں کے لائق نہیں کہ وہ مشرکوں کے لیے بخشش کی دعا کریں، خواہ وہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی ہوں، ان کے متعلق یہ واضح ہوجانے کے بعد کہ وہ بلاشبہ دوزخی ہیں ﴿113﴾ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لیے بخشش کی دعا کرنا بس ایک وعدے کے باعث تھا جو وعدہ انھوں نے اس سے کیا تھا، پھر جب ابراہیم پر واضح ہوگیا کہ یقیناً وہ اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے بیزار ہوگئے۔ بے شک ابراہیم بڑے نرم دل، بہت تحمل والے تھے ﴿114﴾ اوراللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد گمراہ کر دے، جب تک کہ ان کے لیے وہ چیزیں واضح نہ کردے جن سے وہ بچیں۔ [1] بے شک اللہ ہر چیز کوخوب جانتا ہے ﴿115﴾ بے شک آسمانوں اورزمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے، وہی زندہ کرتا ہے اوروہی مارتا ہے، اوراللہ کے سوا تمھارا کوئی دوست اورمددگار نہیں ﴿116﴾ یقیناً اللہ نے نبی اور مہاجرین وانصار پرتوجہ فرمائی وہ جنھوں نے تنگی کی گھڑی میں آپ کی پیروی کی، بعداس کے کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل بہک جانے کو تھے، پھراللہ نے ان پرمہربانی فرمائی۔ بے شک وہ ان پر بہت شفقت کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿117﴾

---

[1] اِسی لیے علماء نے بھی تاکید کی ہے کہ واضح دلائل کے بغیر کسی مسلمان کو کافر نہ کہا جائے۔ تاہم اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ کفر صریح اور اِرتداد کے بعد بھی اِسے کچھ نہ کہا جائے۔ چنانچہ علمائے اِسلام نے اسی لیے خوارج کو اِسلام کے دائرے سے نکال دیا تھا۔ [خَوَارِج] یا [حَرُوْرِیَہ] وہ لوگ ہیں جو دین اسلام سے نکل گئے اور جنھوں نے باقی مسلمانوں سے (دین کے مسلمہ عقائد میں) اِختلاف کیا اور [مُلْحِدِیْن] (بے دین لوگ، دین کے مسلمہ عقائد کے مخالفین) کو ان پر حجت قائم کرنے کے بعد قتل کر دینا جائز ہے (اگر اسلام اور اسلامی حکومت کے مفاد کے لیے ضروری ہو) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما انھیں (خوارج اور ملحدین کو) بدترین مخلوق سمجھا کرتے تھے اور فرماتے تھے: ''ان لوگوں نے جو آیات کفار کے متعلق نازل ہوئی ہیں، اِنھیں غلط تعبیر وتشریح کر کے مسلمانوں پر چسپاں کر دیا۔''

Marfat.com

وَّعَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا حَتّٰٓى اِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ
الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوْٓا
اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّآ اِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ۚ
اِنَّ اللّٰهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿118﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا ع 14 8 3
اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿119﴾ مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ
وَمَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
وَلَا يَرْغَبُوْا بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ لَا يُصِيْبُهُمْ
ظَمَاٌ وَّلَا نَصَبٌ وَّلَا مَخْمَصَةٌ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَطَـُٔوْنَ
مَوْطِئًا يَّغِيْظُ الْكُفَّارَ وَلَا يَنَالُوْنَ مِنْ عَدُوٍّ نَّيْلًا اِلَّا كُتِبَ
لَهُمْ بِهٖ عَمَلٌ صٰلِحٌ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿120﴾
وَلَا يُنْفِقُوْنَ نَفَقَةً صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً وَّلَا يَقْطَعُوْنَ
وَادِيًا اِلَّا كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿121﴾ وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ۚ فَلَوْلَا
نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِي الدِّيْنِ
وَلِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿122﴾ ع 15 4 4

Marfat.com

اوران تین افراد پر بھی (مہربانی فرمائی) جنھیں (حکمِ الٰہی کے انتظار میں) چھوڑ دیا گیا تھا، حتیٰ کہ جب زمین فراخی کے باوجود ان پر تنگ ہوگئی اوران کی جانیں (بھی) ان پر تنگ ہوگئیں، اورانھوں نے سمجھا کہ اللہ (کے غضب) سے خوداس کے سوا ان کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں، پھر اللہ نے ان پر توجہ کی تا کہ وہ توبہ کریں۔ بے شک اللہ بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿118﴾ اے لوگو! جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ ہو جاؤ ﴿119﴾ [1] اہل مدینہ اوران کے آس پاس رہنے والے دیہاتیوں کے لائق نہیں تھا کہ وہ (جہاد میں) رسول اللہ سے پیچھے رہ جائیں اور نہ یہ (جائز) کہ اپنی جان کو نبی کی جان سے زیادہ عزیز رکھیں، یہ اس لیے کہ یہ وہ (لوگ) ہیں کہ بے شک انھیں اللہ کی راہ میں جو بھی پیاس اور تھکاوٹ اور بھوک (کی تکلیف) پہنچتی ہے، اور وہ جو بھی ایسی جگہ روندتے ہیں جو کافروں کو سخت ناگوار ہو، اور وہ دشمن سے جو بھی کامیابی حاصل کرتے ہیں، اس کے بدلے ان کے لیے نیک عمل لکھا جاتا ہے۔ بے شک اللہ محسنین [2] کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿120﴾ اور وہ جو بھی چھوٹا اور بڑا خرچ کرتے ہیں اور وہ جو بھی وادی طے کرتے ہیں وہ (سب) ان کے لیے لکھا جاتا ہے تا کہ اللہ انھیں ان کاموں کی بہترین جزا دے جو وہ کرتے ہیں [3] ﴿121﴾ اور مومنوں کے لیے مناسب نہیں کہ وہ سب ہی نکل کھڑے ہوں، پھر ہر فرقے میں سے ایک گروہ دین میں سمجھ حاصل کرنے کے لیے کیوں نہ نکلا تا کہ وہ جب اپنے قبیلے میں واپس جائیں تو انھیں خبردار کریں تا کہ وہ (پیچھے والے بھی اللہ سے) ڈریں ﴿122﴾

---

[1] اس لیے کہ سچ انسان کی نجات کا اور جھوٹ تباہی و بربادی کا باعث ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''بے شک سچائی نیکی کی طرف ہدایت کرتی ہے اور نیکی جنت کی طرف لے جاتی ہے اور آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے حتیٰ کہ [صِدِّیق] بن جاتا ہے۔'' (البخاری، الأدب، باب:69، حدیث : 6094)

[2] [مُحْسِنِیْن] ''نیکوکار لوگ'' جو دکھاوے، شہرت و ناموری اور ستائش کی تمنا کیے بغیر محض اللہ کے لیے نیک اعمال انجام دیتے ہیں اور وہ یہ تمام نیک اعمال رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق انجام دیتے ہیں۔

[3] اس میں اللہ تعالیٰ کے اس فضل و کرم کا بیان ہے جو نیکی کا صلہ دیتے وقت وہ اختیار فرماتا ہے، چنانچہ اسلام قبول کرنے سے، (اللہ کی راہ میں) ہجرت کرنے سے اور حج سے پچھلے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ (مُسْلِمُ، ◄◄

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قٰتِلُوا الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ مِّنَ
الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا فِيْكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿123﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ فَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّقُوْلُ اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّهُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا
اِلٰى رِجْسِهِمْ وَمَاتُوْا وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾ اَوَلَا يَرَوْنَ
اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ
ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾ وَاِذَا مَآ اُنْزِلَتْ
سُوْرَةٌ نَّظَرَ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ
اَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوْا ۚ صَرَفَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿128﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿129﴾ ع

16 ع 7 5

Marfat.com

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم ان کافروں سے لڑو جو تمھارے قرب وجوار میں ہیں[1] اور چاہیے کہ وہ تمھارے اندر سختی پائیں۔ اور جان لو کہ یقیناً اللہ متقیوں کے ساتھ ہے ﴿123﴾ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان (منافقین) میں سے بعض ایسے ہیں جو (طنزاً) کہتے ہیں: تم میں سے کس کو اس (سورت) نے ایمان میں زیادہ کیا ہے؟ چنانچہ جو لوگ ایمان لائے ہیں، اس سورت نے ان کو ایمان میں زیادہ کیا ہے، اور وہ خوش ہوتے ہیں ﴿124﴾ لیکن جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے تو اس (سورت) نے ان کی (پہلی) پلیدی پر مزید پلیدی کا اضافہ کر دیا اور وہ مرتے دم تک کافر ہی رہے ﴿125﴾ کیا وہ (مومن) نہیں دیکھتے کہ بے شک وہ (منافق) ہر سال ایک یا دو بار فتنے میں مبتلا کیے جاتے ہیں؟ پھر بھی وہ توبہ نہیں کرتے اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں ﴿126﴾ اور جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے تو وہ ایک دوسرے کی طرف نگاہ اٹھاتے ہیں کہ کہیں کوئی (مسلمان) تمھیں دیکھ تو نہیں رہا، پھر (چپکے سے) کھسک جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے، اس لیے کہ بے شک وہ لوگ سمجھتے نہیں ﴿127﴾ (لوگو!) یقیناً تمھارے پاس تمھی میں سے ایک رسول آ گیا ہے، اس پر تمھارا تکلیف میں مبتلا ہونا گراں گزرتا ہے، وہ تمھاری بھلائی کا بہت حریص ہے، مومنوں پر نہایت شفیق، بہت رحم کرنے والا ہے ﴿128﴾ پھر بھی اگر وہ منہ پھیر لیں تو کہہ دیجیے: مجھے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، اسی پر میں نے بھروسا کیا ہے اور وہ عرش عظیم کا رب ہے ﴿129﴾

◄◄ اَلْاِیْمَانُ، حدیث:121) علاوہ ازیں پھر اسے ہر اچھے کام پر دس سے سات سو گنا تک ثواب ملتا ہے اور اگر وہ برا کام کرے تو وہ ایک ہی گناہ شمار ہوتا ہے اِلّا یہ کہ اللہ اِسے بھی معاف فرما دے۔" (البخاری، حدیث: 41)

[1] اس میں کافروں سے لڑنے کا ایک اہم اصول بیان کیا گیا ہے کہ الاوّل فالاوّل اور الاقرب فالاقرب کے مطابق کافروں سے جہاد کرنا ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے پہلے جزیرہ عرب میں آباد مشرکین سے قتال کیا، جب ان سے فارغ ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے مکہ، طائف، یمن، یمامہ، ہجر، خیبر، حضرموت وغیرہ اقالیم پر مسلمانوں کو غلبہ عطا فرما دیا اور عرب کے سارے قبائل فوج در فوج اسلام میں داخل ہو گئے، تو پھر اہل کتاب سے قتال کا آغاز فرمایا۔

Marfat.com

اٰيَاتُهَا: 109 سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ① اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنْ اَوْحَيْنَآ
اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ
مُّبِيْنٌ ② اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ
بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ③ اِلَيْهِ
مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ④
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَآءً وَّالْقَمَرَ نُوْرًا وَّقَدَّرَهٗ مَنَازِلَ
لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَالْحِسَابَ ؕ مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ⑤ اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ⑥

الْمَنْزِلُ الثَّالِثُ (3)

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الرا، یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں① کیا لوگوں کے لیے یہ تعجب (کی بات) ہے کہ ہم نے ان میں سے ایک آدمی کی طرف وحی① بھیجی کہ آپ لوگوں کو ڈرائیں اور ان لوگوں کو خوشخبری دیں جو ایمان لائے کہ بے شک ان کے لیے ان کے رب کے ہاں سچائی کا مرتبہ ہے۔ کافروں نے کہا: بے شک یہ تو صاف جادوگر ہے② بے شک تمھارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوگیا، وہی ہر کام کی تدبیر کرتا ہے۔ کوئی سفارشی نہیں (بن سکتا) بغیر اس کی اجازت کے۔ یہی اللہ ہے تمھارا رب، چنانچہ تم اسی کی عبادت کرو، پھر کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟③ تم سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، بے شک وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہی اسے دوبارہ زندہ کرے گا تاکہ ان لوگوں کو انصاف کیساتھ بدلہ دے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیک عمل کیے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہوگا، اس لیے کہ وہ کفر کرتے تھے④ وہی ہے (اللہ) جس نے سورج کو چمک والا بنایا اور چاند کو نور اور اس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور حساب معلوم کرسکو۔ یہ (سب کچھ) اللہ نے حق ہی کیساتھ پیدا کیا ہے۔ وہ اپنی آیتیں تفصیل سے بیان کرتا ہے ان لوگوں کے لیے جو جانتے ہیں⑤ بے شک رات اور دن کے (بدل بدل کر) آنے جانے میں اور جو کچھ اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا کیا ہے (اس میں بھی)، البتہ نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ڈرتے ہیں⑥

---

① استفہام انکار تعجب کے لیے ہے، جس میں توبیخ کا پہلو بھی شامل ہے یعنی اس بات پر تعجب نہیں ہونا چاہیے کہ اللہ تعالیٰ نے انسانوں میں سے ہی ایک آدمی کو وحی رسالت کے لیے چن لیا، کیونکہ ان کے ہم جنس ہونے کی وجہ سے وہ صحیح معنوں میں ان کی رہنمائی کرسکتا ہے، اگر وہ کسی اور جنس سے ہوتا تو فرشتہ یا جن ہوتا، اور دونوں ہی صورتوں میں رسالت کا اصل مقصد فوت ہوجاتا اس لیے کہ انسان اس سے مانوس ہونے کے بجائے وحشت محسوس کرتے۔ دوسرے ان کے لیے اس کو دیکھنا بھی ممکن نہ ہوتا۔ اور اگر ہم کسی جن یا فرشتے کو انسانی قالب میں بھیجتے تو پھر وہی اعتراض آتا کہ یہ تو ہماری طرح کا ہی انسان ہے۔ اس لیے ان کے اس تعجب میں کوئی معقولیت ◄◄

Marfat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَاطْمَاَنُّوْا بِهَا وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۝7 اُولٰٓئِكَ
مَاْوٰىهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝8 اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝9 دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا
سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ وَاٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ
اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝10 ع وَلَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ
اسْتِعْجَالَهُمْ بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ اَجَلُهُمْ ۚ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ
لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝11 وَاِذَا مَسَّ
الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا فَلَمَّا كَشَفْنَا
عَنْهُ ضُرَّهٗ مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ۚ كَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِلْمُسْرِفِيْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝12 وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ مِنْ
قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَمَا كَانُوْا
لِيُؤْمِنُوْا ۚ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ۝13 ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ
خَلٰٓئِفَ فِي الْاَرْضِ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ۝14

Marfat.com

بے شک وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، اور وہ دنیا کی زندگی پر راضی اور اسی پر مطمئن ہیں، اور وہ لوگ جو ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ⑦ وہی ہیں جن کا ٹھکانا دوزخ ہے ان عملوں کی وجہ سے جو وہ کماتے تھے ⑧ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے انھیں (جنت کے باغوں کی) راہ دکھائے گا، جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، نعمتوں والے باغات میں ⑨ اس (جنت) میں ان کی پکار ہوگی: اے اللہ! تو پاک ہے۔[1] اور اس میں ان کی دعا ہوگی: سلام۔ اور ان کی آخری پکار یہ ہوگی کہ تمام تعریفیں اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہیں ⑩ اور اگر اللہ لوگوں کو برائی پہنچانے میں جلدی کرتا جیسے وہ بھلائی مانگنے میں جلدی کرتے ہیں تو ان کی میعاد پوری ہو چکی ہوتی، چنانچہ ہم ان لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، چھوڑ دیتے ہیں کہ وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے رہیں ⑪ اور جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے، اپنے پہلو پر (لیٹے) یا بیٹھے یا کھڑے ہوئے، پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو وہ (یوں) گزر جاتا ہے جیسے اس نے خود کو تکلیف پہنچنے پر ہمیں پکارا ہی نہ تھا، اسی طرح مسرفین[2] کے لیے ان کے (برے) عمل پرکشش بنا دیے گئے ⑫ اور البتہ ہم ان امتوں کو ہلاک کر چکے ہیں جو تم سے پہلے گزریں، جب انھوں نے ظلم کیا، اور ان کے پاس ان کے رسول واضح دلیلوں کے ساتھ آئے، اور وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے۔ مجرم لوگوں کو ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں ⑬ پھر ان کے بعد ہم نے تمھیں زمین میں جانشین بنایا تا کہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو ⑭

◄◄ نہیں ہے۔ مزید ملاحظہ فرمائیں حاشیہ (سورۃ النساء: 163/4)

[1] یعنی اہل جنت اللہ کی حمد و تسبیح میں ہر وقت رطب اللسان رہیں گے۔ جس طرح حدیث میں آتا ہے کہ ''اہل جنت کی زبانوں پر تسبیح و تحمید کا اس طرح الہام ہوگا جس طرح سانس الہام کیا جاتا ہے۔'' (صحيح مسلم، الجنة ونعيمها، حديث: 2835)

[2] [اَلْمُسْرِفِيْنَ] وہ لوگ جو اللہ اور اس کے رسولوں کو جھٹلاتے ہیں اور ہر طرح کے جرائم اور گناہوں کا ارتکاب کر کے اللہ تعالیٰ کی حدود سے تجاوز کرتے ہیں۔

Marfat.com

وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ
لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ
اَنْ اُبَدِّلَهٗ مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى
اِلَيَّ ۚ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾
قُلْ لَّوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَدْرٰىكُمْ بِهٖ ۚ فَقَدْ
لَبِثْتُ فِيْكُمْ عُمُرًا مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿16﴾ فَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿17﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا
عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿18﴾ وَمَا
كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿19﴾
وَيَقُوْلُوْنَ لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَقُلْ اِنَّمَا
الْغَيْبُ لِلّٰهِ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿20﴾ ع 2 10 7

Marfat.com

اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں، تو وہ لوگ جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، کہتے ہیں: تو اس کے علاوہ کوئی (اور) قرآن لے آ، یا اسے (کچھ) بدل دے۔ کہہ دیجیے: مجھے اختیار نہیں کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں۔ میں تو اسی چیز کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے، بے شک اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے بڑے (سخت) دن کے عذاب سے ڈر لگتا ہے ⑮ کہہ دیجیے: اگر اللہ چاہتا تو میں اس (قرآن) کی تم پر تلاوت نہ کرتا اور نہ اللہ تمھیں اس کی خبر دیتا۔ پھر میں نے (نبوت سے پہلے) تمھارے اندر ایک عمر گزاری ہے، تو کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ⑯ پھر اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا؟ بے شک مجرم فلاح نہیں پاتے ⑰ اور وہ اللہ کے سوا ایسی چیزوں کی عبادت کرتے ہیں جو انھیں نہ نقصان دیتی ہیں اور نہ نفع دیتی ہیں، اور وہ کہتے ہیں: یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں۔ کہہ دیجیے: کیا تم اللہ کو اس چیز کی خبر دیتے ہو جسے وہ آسمانوں میں نہیں جانتا اور نہ زمین میں؟ وہ پاک اور بلند ہے ان سے جن کو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ⑱ اور پہلے لوگ ایک ہی امت تھے، [1] پھر انھوں نے (باہم) اختلاف کیا، اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو آپکے رب کی طرف سے پہلے سے طے ہو چکی ہے تو ان میں اس چیز کے متعلق یقیناً فیصلہ کر دیا جاتا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں ⑲ اور وہ کہتے ہیں: اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟ تو آپ کہہ دیجیے: یقیناً غیب تو اللہ ہی کے لیے ہے، پھر تم انتظار کرو بے شک میں (بھی) تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ⑳

---

[1] ہر شخص ہدایت (فطرت) پر پیدا ہوتا ہے گویا سب ایک ہی امت ہیں جیسے حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ہر بچہ فطرت (اِسلام کے عقیدۂ توحید یعنی صرف ایک اللہ کی عبادت والے عقیدہ) پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اسے یہودی، نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں جیسے ایک جانور ایک صحیح سالم بچہ جنم دیتا ہے، کیا تم اسے کان کٹا ہوا پاتے ہو؟'' (البخاری، الجنائز، باب:92، حدیث : 1385)

Marfat.com

وَاِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ فِيْٓ
اٰيَاتِنَا ؕ قُلِ اللّٰهُ اَسْرَعُ مَكْرًا ؕ اِنَّ رُسُلَنَا يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿21﴾
هُوَ الَّذِيْ يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا كُنْتُمْ فِي الْفُلْكِ
وَجَرَيْنَ بِهِمْ بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّفَرِحُوْا بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ
وَّجَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا
اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ
الشّٰكِرِيْنَ ﴿22﴾ فَلَمَّآ اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ يَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ
الْحَقِّ ؕ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ
نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ وَالْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ
الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ
اَتٰىهَآ اَمْرُنَا لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ
بِالْاَمْسِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ وَاللّٰهُ
يَدْعُوْٓا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿25﴾

Marfat.com

اور جب ہم ان (کافر) لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ فوراً ہی ہماری آیتوں میں چالبازیاں کرتے ہیں، کہہ دیجیے: اللہ سب سے تیز تر ہے چال چلنے میں۔ بے شک ہمارے فرشتے لکھتے جاتے ہیں جو تم چالبازیاں کرتے ہو ﴿21﴾ وہی ہے (اللہ) جو تمھیں خشکی اور تری میں چلاتا ہے حتیٰ کہ جب تم کشتیوں میں ہوتے ہو اور وہ انھیں (سواروں کو) موافق ہوا کیساتھ لیے چلتی ہیں اور وہ ان سے خوش ہوتے ہیں، تو اچانک ان (کشتیوں) پر طوفانی ہوا آ پہنچتی ہے اور لہریں ان پر ہر طرف سے اُمڈ آتی ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ بے شک وہ (طوفان میں) گھر گئے ہیں تو اس وقت خالص اللہ کی عبادت کرتے ہوئے اسے پکارتے ہیں کہ اگر تو نے ہمیں اس (طوفان) سے نجات دی تو ہم ضرور شکر گزار ہو جائیں گے [1] ﴿22﴾ پھر جب اس (اللہ) نے انھیں نجات دے دی تو وہ فوراً ہی زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمھاری سرکشی (کا وبال) تمھاری اپنی ہی جانوں پر ہے، تم دنیا کی زندگی کا فائدہ (اٹھالو)، پھر تمھیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے، پھر ہم تمھیں بتائیں گے جو عمل تم کیا کرتے تھے ﴿23﴾ بے شک دنیا کی زندگی کی مثال تو بارش کی سی ہے جو ہم نے آسمان سے برسائی، پھر اس کیساتھ زمین کی نباتات مل کر نکلی جس میں سے انسان اور چوپائے کھاتے ہیں حتیٰ کہ جب زمین نے اپنی رونق پکڑی اور لہلہا اٹھی اور زمین والوں نے سمجھا کہ بے شک وہ اس (فصل کاٹنے) پر قادر ہیں تو ہمارا حکم (عذاب) رات یا دن کو (اچانک) آ گیا، چنانچہ ہم نے اسے کٹی ہوئی کھیتی کی طرح کر دیا گویا کل وہ تھی ہی نہیں، اسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور وفکر کرتے ہیں ﴿24﴾ اور اللہ سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف بلاتا ہے، اور وہ جسے چاہتا ہے صراط مستقیم کی ہدایت دیتا ہے ﴿25﴾

---

[1] یعنی پھر وہ دعا میں غیر اللہ کی ملاوٹ نہیں کرتے جس طرح عام حالات میں کرتے ہیں، جب شدائد میں گھر جاتے ہیں تو سارے شیطانی فلسفے بھول جاتے ہیں اور صرف اللہ ہی یاد رہ جاتا ہے مزید دیکھیں حاشیہ (سورۂ بنی اسرائیل: 67/17)

Marfat.com

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ
وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿26﴾ وَالَّذِيْنَ
كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَاۗءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا ۙ وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ
اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ
اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿27﴾ وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ
جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَشُرَكَاۗؤُكُمْ ۚ
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۚ وَقَالَ شُرَكَاۗؤُهُمْ مَّا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿28﴾
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ
لَغٰفِلِيْنَ ﴿29﴾ هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّآ اَسْلَفَتْ ۚ وَرُدُّوْٓا اِلَى
اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ۚ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿30﴾ ع قُلْ مَنْ
يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ
وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ
يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ ۭ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ ۚ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿31﴾ فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ
رَبُّكُمُ الْحَقُّ ۚ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ﴿32﴾
كَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ فَسَقُوْٓا اَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾

النصف 3 10 8

Marfat.com

جن لوگوں نے نیک کام کیے ان کے لیے بھلائی ہے اور مزید (دیدارِ الٰہی) ہے، اور ان کے چہروں کو سیاہی اور ذلت نہیں ڈھانپے گی، یہی لوگ جنتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿26﴾ اور جن لوگوں نے برے کام کیے تو برائی کا بدلہ اس (برائی) کے برابر ہی ہے، اور ان کو ذلت ڈھانپ لے گی۔ کوئی انھیں اللہ (کے عذاب) سے بچانیوالا نہیں ہوگا، یوں لگے گا کہ ان کے چہروں پر تاریک رات کے ٹکڑے اوڑھا دیے گئے ہیں، وہی دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿27﴾ اور جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے، پھر ہم ان لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا، کہیں گے: تم اور تمھارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہرے رہو، پھر ہم ان کے درمیان جدائی ڈال دیں گے [1]، اور ان کے شریک کہیں گے: تم ہماری عبادت تو کرتے ہی نہیں تھے ﴿28﴾ چنانچہ ہمارے اور تمھارے درمیان اللہ کافی گواہ ہے، بے شک ہم تمھاری عبادت سے بالکل غافل تھے ﴿29﴾ وہاں ہر شخص جانچ لے گا جو کچھ اس نے پہلے (دنیا میں) کیا تھا، اور وہ اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے جو ان کا حقیقی مالک ہے، اور وہ سب کچھ ان سے جاتا رہیگا جو وہ جھوٹ گھڑا کرتے تھے ﴿30﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: تمھیں آسمان اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ یا کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے؟ اور کون زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے؟ اور کون (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے؟ تو وہ (کافر) ضرور کہیں گے: اللہ! تو کہہ دیجیے: کیا پھر تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ ﴿31﴾ یہی تو ہے اللہ، تمھارا رب سچا، پھر حق کے بعد گمراہی کے سوا کیا ہے؟ پھر تم کدھر پھیرے جاتے ہو؟ ﴿32﴾ اسی طرح آپ کے رب کا کلمہ ان لوگوں کے بارے میں ثابت ہو کر رہا جنھوں نے نافرمانی کی کہ بے شک وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿33﴾

---

[1] یعنی دنیا میں ان کے درمیان آپس میں جو خصوصی تعلق تھا، وہ ختم کر دیا جائے گا اور یہ ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے اور ان کے معبودین اس بات کا ہی انکار کریں گے کہ یہ لوگ ان کی عبادت کرتے تھے، ان کو مدد کے لیے پکارتے تھے، ان کے نام کی نذر نیاز دیتے تھے۔

Marfat.com

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ قُلِ
اللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ صلے فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿34﴾ قُلْ هَلْ مِنْ
شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ قلے اَفَمَنْ
يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى صلے
فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿35﴾ وَمَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا ظَنًّا ؕ اِنَّ
الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾
وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ
تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ
رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿37﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ صلے قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ
وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ وَلَمَّا يَاْتِهِمْ تَاْوِيْلُهٗ ؕ
كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ صلے فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿39﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ
وَرَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿40﴾ ع وَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ
عَمَلُكُمْ صلے اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿41﴾

ع 4 10 و

Marfat.com

کہہ دیجیے: کیا تمھارے (بناوٹی) شریکوں میں سے کوئی ہے جو پہلی بار مخلوق کو پیدا کرے، پھر اسے دوبارہ پیدا کردے؟ کہہ دیجیے: اللہ ہی پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے، پھر وہی دوبارہ بھی پیدا کریگا، لہٰذا تم کہاں بہکائے جاتے ہو؟ ﴿34﴾ کہہ دیجیے: کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہو؟ کہہ دیجیے: اللہ ہی حق کی ہدایت دیتا ہے۔ پھر کیا جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہے، وہ اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ (حقدار) ہے جو خود ہدایت یافتہ نہیں مگر یہ کہ اسے (حق کی) ہدایت دی جائے، چنانچہ تمھیں کیا ہوا ہے تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ ﴿35﴾ اور ان (کافروں) میں سے اکثر گمان ہی کی پیروی کرتے ہیں۔ بے شک گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی فائدہ نہیں دیتا۔ بے شک اللہ خوب جاننے والا ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں ﴿36﴾ اور یہ قرآن (ایسا) نہیں کہ غیر اللہ کی طرف سے گھڑ لیا گیا ہو بلکہ یہ تو ان کتابوں کی تصدیق کرتا ہے جو اس سے پہلے کی ہیں اور ان تمام کتابوں کی تفصیل (بیان کرتا) ہے، اس میں کوئی شک نہیں، (یہ) رب العالمین کی طرف سے ہے [1] ﴿37﴾ کیا وہ (کافر) کہتے ہیں کہ اس (رسول) نے اسے گھڑ لیا ہے؟ (اے نبی!) کہہ دیجیے: تو تم اس جیسی ایک ہی سورت لے آؤ اور (اس میں مدد کے لیے) اللہ کے سوا جن کو بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم سچے ہو؟ ﴿38﴾ بلکہ انھوں نے ایسی چیز کو جھٹلایا جس کا اپنے علم سے وہ احاطہ نہ کر سکے اور ابھی تک اس کی حقیقت بھی ان پر نہیں کھلی تھی، اسی طرح ان لوگوں نے جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے، پھر دیکھیے ظالموں کا انجام کیسا ہوا! ﴿39﴾ اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو اس پر ایمان نہیں لاتے۔ اور آپ کا رب ان فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿40﴾ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو کہہ دیجیے: میرے لیے میرا عمل ہے اور تمھارے لیے تمھارا عمل۔ تم اس سے بری ہو جو میں عمل کرتا ہوں اور میں اس سے بری ہوں جو تم عمل کرتے ہو ﴿41﴾

---

[1] یعنی یہ قرآن کریم۔ ایک حدیث میں نبی ﷺ نے اس قرآن کو اپنا سب سے اہم معجزہ قرار دیا جیسے فرمایا: ''ہر نبی کو ایسے ایسے معجزات عطا کیے گئے جن کی وجہ سے لوگوں کو اِیمان نصیب ہوا۔ یا خلقت اِیمان لائی۔ اور مجھے ◄◄

Marfat.com

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ اِلَيْكَ ۚ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوْا
لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿42﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ اِلَيْكَ ۚ اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ
وَلَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿43﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا وَّلٰكِنَّ
النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿44﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا
سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿45﴾ وَاِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِىْ
نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى
مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿46﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ۚ صلے فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِىَ
بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿47﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا اِلَّا
مَا شَآءَ اللّٰهُ ۚ قلے لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً
وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿49﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا
مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿50﴾ اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ بِهٖ ۚ
آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿51﴾ ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿52﴾

Marfat.com

اوران میں سے بعض وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں، پھر کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں اگرچہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں؟ ﴿42﴾ اوران میں سے بعض وہ ہیں جو آپکی طرف دیکھتے ہیں، پھر کیا آپ اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں اگرچہ وہ نہ دیکھتے ہوں؟ ﴿43﴾ بے شک اللہ لوگوں پر کچھ ظلم نہیں کرتا مگر لوگ اپنے آپ پر (خود ہی) ظلم کرتے ہیں ﴿44﴾ اور جس دن وہ انھیں اکٹھا کرے گا (تو انھیں یوں لگے گا) جیسے وہ (دنیا میں) دن کی ایک گھڑی سے زیادہ نہ رہے تھے۔ وہ باہم ایک دوسرے کو پہچان لیں گے۔ یقیناً وہ لوگ خسارے میں رہے جنھوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا، اور وہ ہدایت یافتہ نہ تھے ﴿45﴾ اور (اے نبی!) اگر ہم ایسا کوئی عذاب آپ کو دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو وفات دے دیں، تو انھیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے، پھر اللہ ان کاموں پر گواہ ہے جو وہ کرتے ہیں ﴿46﴾ اور ہر امت کا ایک رسول ہے، پھر جب ان کا رسول آ گیا تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا، اوران پر ظلم نہیں کیا جاتا ﴿47﴾ اور وہ (کافر) کہتے ہیں یہ (عذاب کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو؟ ﴿48﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: میں اپنی ذات کے لیے کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ نفع کا مگر جو اللہ چاہے، ہر امت کے لیے ایک مقررہ وقت ہے۔ جب ان کا مقررہ وقت آجاتا ہے تو وہ (اس سے) ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہو سکتے ﴿49﴾ کہہ دیجیے: بھلا دیکھو تو، اگر اس کا عذاب تم پر رات کو یا دن کو آجائے (تو کیا بچاؤ کر لو گے؟ آخر) کیا چیز ہے جس کے لیے مجرم جلدی مچا رہے ہیں؟ ﴿50﴾ کیا پھر جب (عذاب) آپڑے گا (تب) اس پر ایمان لاؤ گے؟ (اس وقت کہا جائے گا:) کیا اب (ایمان لاتے ہو؟) حالانکہ تم اسے جلدی مانگتے تھے ﴿51﴾ پھر جنھوں نے ظلم کیا ان سے کہا جائے گا: تم دائمی عذاب کا مزہ چکھو، تمھیں انھی کاموں کا بدلہ دیا جاتا ہے جو تم (دنیا میں) کرتے رہے ﴿52﴾

◄◄ جو (معجزہ) عطا کیا گیا ہے وہ وحی الٰہی ہے جو اللہ نے مجھ پر نازل کی ہے، چنانچہ مجھے اُمید ہے کہ قیامت کے روز میرے پیروکار سب سے زیادہ ہوں گے۔" (صحیح بخاری، اَلْاِعْتِصَامُ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ ،باب: 1 حدیث: 7274)

Marfat.com

وَيَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ قُلْ اِیْ وَرَبِّیْۤ اِنَّهٗ لَحَقٌّ ؕ وَمَاۤ اَنْتُمْ
بِمُعْجِزِیْنَ ﴿53﴾ وَلَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِی الْاَرْضِ لَافْتَدَتْ
بِهٖ ؕ وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ وَقُضِیَ بَیْنَهُمْ بِالْقِسْطِ
وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿54﴾ اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ وَعْدَ
اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾ هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ وَاِلَیْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿56﴾ یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ
لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ ۙ وَهُدًی وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ﴿57﴾ قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ
وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ
مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلْ
آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ ؕ اَمْ عَلَی اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾ وَمَا ظَنُّ الَّذِیْنَ یَفْتَرُوْنَ
عَلَی اللّٰهِ الْكَذِبَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَی النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾ وَمَا تَكُوْنُ فِیْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا
مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَیْكُمْ شُهُوْدًا
اِذْ تُفِیْضُوْنَ فِیْهِ ؕ وَمَا یَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ وَلَاۤ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَاۤ اَكْبَرَ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ﴿61﴾

Marfat.com

اور (اے نبی!) وہ آپ سے دریافت کرتے ہیں کیا وہ (عذاب) سچ مچ آئے گا؟ آپ کہہ دیجیے: ہاں! میرے رب کی قسم! وہ سچ مچ آئے گا، اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ﴿53﴾ اور اگر ہر ظالم شخص کے پاس (ساری) زمین کا مال ہو تو وہ اسے (عذاب سے بچنے کے لیے) [1] ضرور فدیہ دے دے گا، اور مجرم جب عذاب دیکھیں گے تو ندامت کو چھپائیں گے اور ان میں انصاف کیساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر (کوئی) ظلم نہیں ہوگا ﴿54﴾ آگاہ رہو! بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، آگاہ رہو! بلاشبہ اللہ کا وعدہ حق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿55﴾ وہی زندہ کرتا اور (وہی) مارتا ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿56﴾ اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے (قرآن کی) نصیحت آگئی ہے اور (یہ) شفا ہے ان (بیماریوں) کے لیے جو سینوں میں ہیں، اور مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿57﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: یہ اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے (نازل ہوا) ہے، لہٰذا (لوگوں کو) چاہیے کہ وہ خوش ہوں، یہ ان چیزوں سے بہت بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ﴿58﴾ کہہ دیجیے: بھلا دیکھو تو، اللہ نے تمھارے لیے جو رزق نازل کیا، پھر تم نے اس میں سے کچھ حرام اور کچھ حلال ٹھہرا لیا۔ کہہ دیجیے: کیا اللہ نے تمھیں (یہ) حکم دیا ہے یا تم اللہ پر جھوٹ باندھتے ہو؟ ﴿59﴾ اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں روز قیامت کے بارے میں؟ بے شک اللہ لوگوں پر بڑے فضل والا ہے لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے ﴿60﴾ اور (اے نبی!) آپ جس حال میں بھی ہوتے ہیں اور اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) قرآن میں سے جو کچھ بھی پڑھتے ہیں، اور تم لوگ جو بھی عمل کرتے ہو، اس وقت ہم تمھیں دیکھ رہے ہوتے ہیں، جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو۔ اور آپ کے رب سے ذرہ برابر کوئی چیز بھی چھپی نہیں ہوتی، زمین میں اور نہ آسمان میں، اور نہ کوئی اس سے چھوٹی (چیز) اور نہ بڑی، مگر (وہ) واضح کتاب میں (درج) ہے ﴿61﴾

---

[1] ملاحظہ ہو: (سورۂ آل عمران: 91/3)

Marfat.com

اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾ لَهُمُ الْبُشْرٰى فِى الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا وَفِى الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿64﴾ وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ
جَمِيْعًا ؕ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿65﴾ اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِى
السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ ؕ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ
هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿66﴾ هُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿67﴾ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ سُبْحٰنَهٗ ؕ
هُوَ الْغَنِىُّ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ اِنْ
عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا
لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾ قُلْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾ مَتَاعٌ فِى الدُّنْيَا ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ
نُذِيْقُهُمُ الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع

وقف لازم

7 ع 10 12 القلائد

Marfat.com

آگاہ رہو! بے شک اولیاء اللہ پر کوئی خوف نہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے [1] ⑥② (یعنی) وہ لوگ جو ایمان لائے اور (اللہ سے) ڈرتے رہے ⑥③ ان کے لیے دنیا کی زندگی میں خوشخبری [2] ہے اور آخرت میں (بھی)، اللہ کی باتوں میں تبدیلی نہیں ہوتی، یہی بہت بڑی کامیابی ہے ⑥④ اور (اے نبی!) ان کی باتیں آپ کو غمگین نہ کریں، بے شک عزت تو ساری اللہ ہی کے لیے ہے، وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ⑥⑤ آگاہ رہو! بے شک اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں میں جو (مخلوق) ہے اور جو زمین میں ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں، وہ (کسی اور چیز کی) پیروی نہیں کرتے مگر صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں، اور وہ محض قیاس کے گھوڑے دوڑاتے ہیں ⑥⑥ وہی ہے (اللہ) جس نے تمھارے لیے رات بنائی، تاکہ اس میں سکون (حاصل) کرو اور دن کو روشن بنایا۔ بے شک اس میں بہت بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو سنتے ہیں ⑥⑦ انھوں نے کہا کہ اللہ نے بیٹا بنالیا ہے۔ وہ (اولاد سے) پاک ہے، وہ بے پروا ہے، اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، تمھارے پاس اس بات کی کوئی دلیل نہیں۔ کیا تم اللہ کی بابت وہ بات کہتے ہو جو تم جانتے نہیں؟ ⑥⑧ (اے نبی!) کہہ دیجیے: بلاشبہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں، وہ فلاح نہیں پائیں گے ⑥⑨ دنیا میں تھوڑا سا فائدہ اٹھانا ہے، پھر انھیں ہماری ہی طرف لوٹنا ہے، پھر ان کے کفر کرنے کی وجہ سے ہم انھیں شدید عذاب کا مزہ چکھائیں گے ⑦⓪

---

[1] یہ اللہ کے نیک بندوں کا حال بیان کیا گیا ہے جب کہ اللہ کے نافرمانوں کا حال اس کے برعکس ہوگا، چنانچہ حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب جنازہ تیار ہو جاتا ہے اور آدمی اُسے کندھوں پر اُٹھا لیتے ہیں اگر وہ نیک ہوتا ہے تو کہتا ہے: ''مجھے جلدی جلدی لے چلو!'' اور اگر برا ہوتا ہے تو کہتا ہے: ''ہائے خرابی تم اسے (مجھے) کہاں لے جا رہے ہو؟'' اس کی آواز انسانوں کے سوا ہر چیز سنتی ہے اور اگر انسان سن لیں تو بے ہوش ہو جائیں۔'' (صحیح بخاری، الجنائز، باب:50 حدیث:1314)

[2] سچے اور اچھے خواب بھی خوشخبری کا ایک پہلو ہے۔ حدیث کے مطابق ''نبوت میں کچھ بھی باقی نہیں رہا ماسوائے مبشرات کے'' لوگوں نے عرض کیا: مبشرات کیا ہیں؟ فرمایا: سچے اور اچھے خواب (جو خوشخبریاں پہنچائیں۔'') ◄◄

Marfat.com

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ نُوْحٍ ۘ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ
مَّقَامِيْ وَتَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا اَمْرَكُمْ
وَشُرَكَآءَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ
وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿71﴾ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ۭ اِنْ اَجْرِيَ
اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿72﴾ فَكَذَّبُوْهُ
فَنَجَّيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنٰهُمْ خَلٰۗىِٕفَ وَاَغْرَقْنَا
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَاۗءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَمَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۭ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ عَلٰي
قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿74﴾ ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَهٰرُوْنَ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿75﴾
فَلَمَّا جَاۗءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْٓا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿76﴾
قَالَ مُوْسٰٓى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَكُمْ ۭ اَسِحْرٌ هٰذَا ۭ وَلَا يُفْلِحُ
السّٰحِرُوْنَ ﴿77﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا
وَتَكُوْنَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاۗءُ فِي الْاَرْضِ ۭ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿78﴾

Marfat.com

اور (اے نبی!) آپ انھیں نوح کا قصہ سنا دیجیے: جب اس نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! اگر تمھیں میرا قیام اور اللہ کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کرنا ناگوار ہے تو میں نے اللہ ہی پر توکل کیا ہے، چنانچہ تم اور تمھارے شریک مل کر (میرے خلاف) فیصلہ کرلو، پھر تمھارا فیصلہ تم میں (کسی سے) پوشیدہ نہ رہے، پھر میرے خلاف وہ کرگزرو اور مجھے مہلت نہ دو ﴿71﴾ پھر اگر تم (حق سے) منہ موڑ لو، تو میں نے تم سے کسی اجر کا سوال نہیں کیا، میرا اجر تو اللہ کے پاس ہے، اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں فرماں برداروں میں سے ہو جاؤں ﴿72﴾ پھر انھوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے اسے اور ان لوگوں کو نجات دی جو اس کے ساتھ کشتی میں (سوار) تھے، اور ہم نے انھیں (ان کا) جانشین بنا دیا، اور ہم نے ان لوگوں کو غرق کر دیا جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا، پھر (اے نبی!) دیکھیے ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا جنھیں ڈرایا گیا تھا؟ ﴿73﴾ پھر ہم نے نوح کے بعد کئی رسول ان کی (اپنی اپنی) قوم کی طرف بھیجے، تو وہ ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے، تو (پھر بھی) نہ ہوئے کہ وہ اس (ہدایت) پر ایمان لے آتے جسے وہ پہلے جھٹلا چکے تھے۔ اسی طرح ہم حد سے گزرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں ﴿74﴾ پھر اس کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو اپنی آیتوں کے ساتھ فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف بھیجا، تو انھوں نے تکبر کیا اور وہ لوگ مجرم تھے ﴿75﴾ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ گیا، تو انھوں نے کہا: بے شک یہ تو کھلا جادو ہے[1] ﴿76﴾ موسیٰ نے کہا: کیا تم حق کے بارے میں (یہ) کہتے ہو جب وہ تمھارے پاس آ گیا؟ کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر تو فلاح نہیں پاتے ﴿77﴾ انھوں نے کہا: کیا تو ہمارے پاس آیا ہے کہ ہمیں اس (طریقے) سے ہٹا دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، اور تم دونوں کے لیے زمین میں اقتدار ہو؟ جبکہ ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں ﴿78﴾

(البخاری، التعبیر، باب:5، حدیث:6990)

[1] جب انکار کے لیے کوئی معقول دلیل نہیں ہوتی تو اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لیے کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو جادو ہے حالانکہ جادو تو سراسر دھوکا اور فریب ہے، انبیاء علیہم السلام کا اس سے کیا تعلق؟

Marfat.com

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿79﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ
مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۖ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ ع فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّنْ قَوْمِهٖ ع 8 12 13
عَلٰي خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ۭ وَاِنَّ فِرْعَوْنَ
لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿83﴾ وَقَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ
اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿84﴾
فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿85﴾
وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى
وَاَخِيْهِ اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ بُيُوْتًا وَّاجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ
قِبْلَةً وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾ وَقَالَ مُوْسٰى
رَبَّنَآ اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئَهٗ زِيْنَةً وَّاَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ
الدُّنْيَا ۙ رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ
وَاشْدُدْ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿88﴾

Marfat.com

اورفرعون نے کہا: تم میرے پاس ہر ماہر جادوگر کو لے آؤ﴿79﴾ پھر جب تمام جادوگر آ گئے تو ان سے موسیٰ نے کہا: ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو﴿80﴾ پھر جب انھوں نے ڈالا تو موسیٰ نے کہا: جو کچھ تم لائے ہو (یہ) جادو ہے۔ بے شک اللہ جلد اسے باطل کر دے گا۔ بے شک اللہ فساد کرنے والوں کا کام نہیں سنوارتا﴿81﴾ اور اللہ حق کو اپنے کلمات سے ثابت کرتا ہے اگرچہ مجرم لوگ ناپسند کریں﴿82﴾ چنانچہ موسیٰ پر اس کی قوم کے چند نوجوانوں کے سوا کوئی بھی ایمان نہ لایا،[1] فرعون اور اس کے درباریوں سے ڈرتے ہوئے کہ کہیں وہ انھیں فتنے میں نہ ڈال دے، اور بے شک فرعون سرزمین (مصر) میں سرکش بنا ہوا تھا، اور بے شک وہ حد سے گزرنے والوں میں سے تھا﴿83﴾ اور موسیٰ نے کہا: اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر تَوَکُّل کرو اگر تم فرماں بردار ہو﴿84﴾ چنانچہ انھوں نے کہا: ہم نے اللہ ہی پر تَوَکُّل کیا ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم قوم کے ہاتھوں آزمائش میں نہ ڈال﴿85﴾ اور تو ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ کافر قوم سے نجات دے﴿86﴾ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی کی طرف وحی کی کہ تم اپنی قوم کے لیے مصر میں کچھ گھر بناؤ، اور تم اپنے گھروں کو قبلہ (مسجدیں) بناؤ اور نماز قائم کرو، اور مومنوں کو خوشخبری دے دیجیے﴿87﴾ اور موسیٰ نے کہا: اے ہمارے رب! بے شک تو نے فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کو دنیا کی زندگی میں شان وشوکت اور مال وزر دے رکھا ہے، اے ہمارے رب! تاکہ وہ لوگوں کو تیری راہ سے بھٹکا دیں۔ اے ہمارے رب! ان کا مال وزر غارت کر دے اور ان کے دل سخت کر دے، چنانچہ یہ ایمان نہ لائیں جب تک کہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں﴿88﴾

---

⑥ ''قَوْمِهٖ'' کی ضمیر کے مرجع میں مفسرین کا اختلاف ہے بعض کے نزدیک موسیٰ علیہ السلام ہیں کیونکہ اس سے قبل انھی کا ذکر ہے اور بعض کے نزدیک فرعون ہے یعنی فرعون کی قوم سے تھوڑے لوگ ایمان لائے، ان کی دلیل یہ ہے کہ بنی اسرائیل کے لوگ تو ایک رسول اور نجات دہندہ کے انتظار میں تھے جو موسیٰ علیہ السلام کی صورت میں انھیں مل گئے اور اس اعتبار سے سارے بنی اسرائیل (سوائے قارون کے) ان پر ایمان رکھتے تھے، اس لیے صحیح بات یہی ہے کہ اس سے مراد فرعون کی قوم ہے۔ انھی میں سے ایک اس کی بیوی آسیہ بھی ہے۔

Marfat.com

قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا فَاسْتَقِيْمَا وَلَا تَتَّبِعٰٓنِّ سَبِيْلَ
الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾ وَجٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ
فِرْعَوْنُ وَجُنُوْدُهٗ بَغْيًا وَّعَدْوًا ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ قَالَ
اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَاَنَا
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿90﴾ آٰلْـٰٔنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنْتَ مِنَ
الْمُفْسِدِيْنَ ﴿91﴾ فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُوْنَ لِمَنْ خَلْفَكَ
اٰيَةً ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ عَنْ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوْنَ ﴿92﴾ ع وَلَقَدْ بَوَّاْنَا
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مُبَوَّاَ صِدْقٍ وَّرَزَقْنٰهُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ فَمَا اخْتَلَفُوْا
حَتّٰى جَآءَهُمُ الْعِلْمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿93﴾ فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ
اِلَيْكَ فَسْـَٔلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ؕ لَقَدْ جَآءَكَ
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿94﴾ وَلَا تَكُوْنَنَّ
مِنَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿95﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿96﴾
وَلَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿97﴾

ع 9 10 14

Marfat.com

اللہ نے کہا: یقیناً تم دونوں کی دعا قبول کرلی گئی ہے، چنانچہ تم دونوں ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کے راستے کی مت پیروی کرو جو علم نہیں رکھتے ﴿89﴾ اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کردیا، پھر فرعون اور اس کی فوجوں نے سرکشی اور ظلم سے ان کا پیچھا کیا، حتیٰ کہ جب وہ غرق ہونے کو پہنچا تو پکار اٹھا: میں ایمان لاتا ہوں کہ بے شک اس ذات کے سوا کوئی معبود نہیں جس پر بنو اسرائیل ایمان لائے، اور میں مسلمانوں میں سے ہوں ﴿90﴾ (اللہ نے فرمایا:) کیا اب (ایمان لاتا ہے؟) جبکہ تو پہلے نافرمان تھا، اور تو فساد کرنے والوں میں سے تھا ﴿91﴾ چنانچہ آج ہم تیرا جسم بچا کر (سمندر سے) باہر نکال پھینکیں گے تاکہ تو اپنے پیچھے والوں کے لیے نشان (عبرت) ہو، اور بے شک بہت سے لوگ ہماری نشانیوں سے غافل ہیں ﴿92﴾ اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو اچھا ٹھکانا دیا اور ہم نے انھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا، پھر انھوں نے (باہم) اختلاف نہیں کیا حتی کہ ان کے پاس علم آگیا۔ (اے نبی!) بے شک آپ کا رب ان کے درمیان روز قیامت کو ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے ﴿93﴾ پھر اگر آپ اس (کتاب) کے متعلق شک میں ہوں جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے تو ان لوگوں سے پوچھیے جو آپ سے پہلے کتاب پڑھتے ہیں، یقیناً آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے حق آگیا ہے، لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں سے نہ ہوں [1] ﴿94﴾ اور آپ ان لوگوں میں سے نہ ہوں جنھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا، ورنہ آپ خسارہ پانے والوں میں سے ہوں گے ﴿95﴾ بے شک جن لوگوں کے بارے میں آپ کے رب کا حکم (عذاب) صادر ہو چکا وہ ایمان نہیں لائیں گے ﴿96﴾ خواہ ان کے پاس ساری نشانیاں آجائیں حتیٰ کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں ﴿97﴾

---

[1] یہ خطاب یا تو عام انسانوں کو ہے یا پھر نبی ﷺ کے واسطے سے امت کو تعلیم دی جارہی ہے۔ کیونکہ نبی ﷺ کو تو وحی کے بارے میں کوئی شک ہو ہی نہیں سکتا تھا۔ ''جو کتاب پڑھتے ہیں ان سے پوچھ لیں'' کا مطلب ہے کہ قرآن مجید سے پہلے کی آسمانی کتابیں جن کے پاس موجود ہیں ان سے اس قرآن کی بابت معلوم کریں کیونکہ ان میں اس کی نشانیاں اور آخری پیغمبر کی صفات بیان کی گئی ہیں۔ مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ اعراف: 157/7)

Marfat.com

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ
لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿98﴾ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ مَنْ فِى الْاَرْضِ
كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ۚ اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿99﴾
وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿100﴾ قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِى الْاٰيٰتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿101﴾
فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ
فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّىْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿102﴾ ثُمَّ نُنَجِّىْ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ۚ كَذٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ ع قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ع 10 11 15
اِنْ كُنْتُمْ فِىْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِىْ فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِىْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۖ وَاُمِرْتُ
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿104﴾ وَاَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا
وَّلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿105﴾ وَلَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا
لَا يَنْفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۖ فَاِنْ فَعَلْتَ فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿106﴾

Marfat.com

پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی ایسی کہ وہ (عذاب سے پہلے) ایمان لائی ہو، پھر اس کے ایمان نے اسے نفع دیا ہو سوائے قوم یونس کے، جب وہ ایمان لے آئے تو ہم نے ان سے ذلت کا عذاب ٹال دیا دنیا کی زندگی میں، اور ہم نے ایک (مقرر) وقت تک انھیں (اس سے) فائدہ اٹھانے دیا﴿98﴾ اور اگر آپکا رب چاہتا تو جو لوگ زمین میں ہیں، سب کے سب، سارے ہی ایمان لے آتے، پھر کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے حتیٰ کہ وہ مومن ہو جائیں؟﴿99﴾ اور کسی شخص کے لیے (ممکن) نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے، اور وہ (اللہ) ان لوگوں پر پلیدی (عذاب) ڈال دیتا ہے جو عقل سے کام نہیں لیتے﴿100﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: دیکھو (اور غور کرو) جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور نشانیاں اور ڈراوے ان لوگوں کو کوئی فائدہ نہیں دیتے جو ایمان نہیں لاتے﴿101﴾ تو یہ لوگ بھی (گویا) ان لوگوں کے سے دنوں کا انتظار کر رہے ہیں جو ان سے پہلے گزرے۔ کہہ دیجیے: پھر تم انتظار کرو، بے شک تمھارے ساتھ میں بھی انتظار کرنیوالوں میں ہوں﴿102﴾ پھر ہم نجات دیتے ہیں اپنے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے، اسی طرح ہم پر لازم ہے کہ ہم مومنوں کو نجات دیں﴿103﴾ کہہ دیجیے: اے لوگو! اگر تم میرے دین سے (متعلق) شک میں ہو تو میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو لیکن میں تو اللہ کی عبادت کرتا ہوں وہ جو تمھیں وفات دیتا ہے، اور مجھے اس بات کا حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں شامل رہوں﴿104﴾ اور یہ کہ آپ اپنا رخ دین (اسلام) کی طرف سیدھا رکھیں یکسو ہو کر، اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہوں﴿105﴾ اور آپ اللہ کے سوا ان کو مت پکاریں جو نہ آپ کو نفع دے سکتے ہیں اور نہ آپ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ پھر اگر آپ نے ایسا کیا تو بے شک آپ بھی اس وقت ظالموں میں سے ہوں گے[1]﴿106﴾

---

[1] ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ 165/2:)

Marfat.com

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ
بِخَيْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ۚ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿107﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الْحَقُّ
مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ
فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ﴿108﴾ وَاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى
اِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿109﴾ ع

11 ع 6 16

سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 123 — رُكُوْعَاتُهَا: 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ①
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۚ اِنَّنِيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ وَّبَشِيْرٌ ② وَّاَنِ اسْتَغْفِرُوْا
رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ
كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ
كَبِيْرٍ ③ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ④ اَلَآ اِنَّهُمْ
يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ۚ اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ
يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⑤

Marfat.com

اوراگر اللہ آپ کوکوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی بھی اسے دور کرنے والا نہیں، اوراگر اللہ آپ کے ساتھ کسی بھلائی کا ارادہ کرے تو کوئی بھی اس کے فضل کو رد کرنے والا نہیں ۔ وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس (فضل) سے نوازتا ہے، اور وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿107﴾ کہہ دیجیے: اے لوگو! تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے حق آ گیا ہے، چنانچہ جس (شخص) نے ہدایت پائی تو یقیناً وہ اپنے ہی لیے ہدایت پاتا ہے، اور جس نے گمراہی اختیار کی تو یقیناً وہ اپنے ہی لیے گمراہی اختیار کرتا ہے۔ اور میں تمھارا وکیل نہیں ہوں ﴿108﴾ اور آپ کی طرف جو وحی کی جاتی ہے آپ اس کا اتباع کیجیے اور صبر کیجیے حتیٰ کہ اللہ فیصلہ کر دے، اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿109﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓرٰ (یہ) وہ کتاب ہے جس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں، پھر تفصیل ① سے بیان کی گئی ہیں، بڑی حکمت والے، بہت خبر رکھنے والے کی طرف سے ① یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بے شک میں تمھارے لیے اسی کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں ② اور یہ کہ تم اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر تم اسی کی طرف توبہ کرو، وہ تمھیں بہت اچھا فائدہ دے گا ایک مقرر وقت تک، اور ہر صاحبِ فضل کو اس کا فضل بخشے گا۔ اور اگر تم منہ موڑو گے تو بے شک میں تم پر ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ③ تمھیں اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ④ آگاہ رہو! بے شک وہ اپنے سینے دوہرے کرتے ہیں تاکہ اللہ سے چھپ جائیں۔ آگاہ رہو! جب وہ اپنے کپڑے اوڑھتے ہیں (تب بھی) اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور ظاہر کرتے ہیں، بے شک اللہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے ⑤

---

① اس میں احکام و شرائع، مواعظ و قصص، عقائد و ایمانیات اور آداب و اخلاق جس طرح وضاحت اور تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں، پچھلی کتابیں اس کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہیں۔

Marfat.com

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝6 وَهُوَ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ
عَلَى الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ قلے وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ
مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝7 وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰٓى اُمَّةٍ
مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ قلے اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ
مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝8 ع
وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ اِنَّهٗ
لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝9 وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ
لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝10 اِلَّا
الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ
كَبِيْرٌ ۝11 فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ بِهٖ
صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ جَآءَ مَعَهٗ
مَلَكٌ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝12

ع 1 8 1

Marfat.com

اور زمین پر چلنے والے ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمے ہے اور وہ جانتا ہے اس کی قرار گاہ اور اس کے دفن ہونے کی جگہ کو۔ ہر چیز واضح کتاب میں (تحریر) ہے ⑥ اور وہی تو ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، اور اس کا عرش پانی[1] پر تھا تاکہ وہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے کون زیادہ اچھے عمل کرتا ہے۔ اور (اے نبی!) اگر آپ کہیں کہ تمھیں موت کے بعد زندہ کیا جائے گا تو جن لوگوں نے کفر کیا، وہ ضرور کہیں گے کہ یہ تو کھلا جادو ہے ⑦ اور اگر ہم ان سے گنی چنی مدت تک عذاب مؤخر کر دیں تو وہ (کافر) ضرور کہیں گے کہ کیا چیز اسے روکے ہوئے ہے؟ خبردار! جس دن وہ (عذاب) آئے گا (پھر) ان سے ٹلے گا نہیں اور وہ (عذاب) انھیں گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ⑧ اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں، پھر وہ اس سے چھین لیں، تو بے شک وہ بڑا ناامید، بہت ناشکرا ہو جاتا ہے ⑨ اور اگر ہم اسے تکلیف پہنچنے کے بعد نعمتوں کا مزہ چکھائیں تو وہ ضرور کہے گا: مجھ سے سختیاں دور ہو گئیں، بے شک وہ (اس وقت) اتراتا اور فخر جتاتا ہے ⑩ مگر جن لوگوں نے صبر کیا اور نیک عمل کیے، انھی کے لیے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے ⑪ تو (اے نبی!) شاید کہ آپ اس وحی سے کچھ چھوڑنے والے ہوں جو آپ کی طرف نازل کی جاتی ہے اور آپ کا سینہ اس سے تنگ ہونے والا ہو کہ وہ (کافر) کہیں گے کہ اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ (کیوں نہیں) آیا؟ آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے ⑫

---

① اس کی تائید حدیث سے بھی ہوتی ہے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کا دایاں ہاتھ بھرا ہوا ہے۔ دن رات کا خرچ (بخشش) اسے کم نہیں کرتا۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جب سے آسمان اور زمین پیدا ہوئے ہیں وہ اس میں سے کتنا خرچ کر چکا ہے؟ لیکن جو کچھ اس کے دائیں ہاتھ میں ہے اس میں کوئی کمی نہیں ہوئی اور اس کا عرش پانی پر تھا اور اس کے دوسرے ہاتھ میں بھی فیض (بخشش و عطا) یا قبض (جانیں قبض کرنا) ہے اور وہ بعض لوگوں کو بلند کرتا اور بعض کو پست کرتا ہے۔'' (صحیح بخاری، التوحید، باب:22 حدیث: 7419)

Marfat.com

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۖ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ
وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿13﴾
فَاِلَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ وَاَنْ
لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿14﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ
فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿15﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ
اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ
قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۚ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ وَمَنْ
يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِىْ مِرْيَةٍ
مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿17﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ
عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى
رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿18﴾ اَلَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا وَّهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿19﴾

Marfat.com

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے یہ (قرآن) خود گھڑ لیا ہے؟ کہہ دیجیے: پھر تم بھی اس جیسی دس سورتیں گھڑ لاؤ اور اللہ کے سوا جنھیں (مدد کے لیے) بلا سکتے ہو بلا لو، اگر تم سچے ہو؟ ⑬ پھر اگر وہ تمھیں جواب نہ دیں تو جان لو کہ یقیناً یہ (قرآن) اللہ کے علم سے اتارا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر (اے لوگو!) کیا تم مسلمان ہوتے ہو؟ ⑭ جو شخص دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتا ہے تو ہم ان کے اعمال کا بدلہ اسی دنیا میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کی حق تلفی نہیں کی جاتی ⑮ یہی لوگ ہیں جن کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں اور برباد ہو گیا جو کچھ انھوں نے دنیا میں کمایا تھا اور جو عمل وہ کرتے رہے ضائع ہو گئے ⑯ کیا بھلا جو شخص اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو اور اس کے بعد اللہ کی طرف سے ایک گواہ (قرآن) بھی آ جائے جبکہ اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بھی رہنما اور رحمت (رہی) ہو (وہ قرآن کا انکار کر سکتا ہے؟) ایسے لوگ ہی تو اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں۔ اور ان گروہوں میں سے جو کوئی اس کا انکار کرے تو اس کا ٹھکانا آگ ہی ہے۔ چنانچہ (اے نبی!) آپ اس سے شک میں نہ پڑیں، بے شک یہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ⑰ اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا؟ یہی لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے اور گواہ (فرشتے) کہیں گے کہ یہی وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ گھڑا تھا، [1] سن لو! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ⑱ وہ جو اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں اور وہی آخرت کا انکار کرنے والے ہیں ⑲

---

[1] درج ذیل حدیث سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔ صفوان بن محرز سے روایت ہے، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما طواف کر رہے تھے کہ ایک شخص سامنے آیا اور کہنے لگا: اے ابوعبدالرحمٰن! کیا آپ نے نبی ﷺ سے نجویٰ (سرگوشی) کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جواب دیا: میں نے نبی کریم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''مومن کو اپنے رب کے قریب لایا جائے گا۔'' ہشام کا بیان ہے: ''مومن اپنے رب کے اس قدر قریب ہو جائے گا کہ اس کا رب اس پر اپنا پہلو رکھ دے گا اور اس سے اس کے گناہوں کا اعتراف کرائے گا (اللہ اس سے فرمائے گا:) کیا تجھے ◄◄

Marfat.com

أُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ۭ مَا كَانُوْا
يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿20﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿21﴾ لَا جَرَمَ
اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿22﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا
خٰلِدُوْنَ ﴿23﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ
وَالسَّمِيْعِ ۭ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۭ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا
نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۠ اِنِّىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿25﴾ اَنْ لَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا
اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿26﴾ فَقَالَ الْمَلَاُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرٰىكَ
اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ ۚ وَمَا نَرٰى
لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍۭ بَلْ نَظُنُّكُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿27﴾ قَالَ يٰقَوْمِ
اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰىنِيْ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِهٖ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ ۭ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿28﴾

وقف لازم — ع 2 16 2

Marfat.com

یہ لوگ زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہ تھے اور ان کے لیے اللہ کے سوا کوئی حمایتی نہ تھا۔ ان کے لیے عذاب دوگنا کر دیا جائے گا۔ ان میں (حق) سننے کی تاب نہیں تھی اور نہ اسے دیکھنے کے روادار تھے ⑳ یہی لوگ ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور ان سے گم ہو گیا جو وہ افترا باندھتے تھے ㉑ بلاشبہ یقیناً وہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہیں ㉒ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اور اپنے رب کے حضور عاجزی کی، وہی جنتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ㉓ دونوں فریقوں کی مثال ایسے ہے جیسے اندھا اور بہرا اور دیکھنے والا اور سننے والا، کیا مَثَلاً دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ ㉔ اور البتہ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا (اس نے کہا:) بے شک میں تمھیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں ㉕ یہ کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ بے شک مجھے تم پر دردناک دن کے عذاب کا خوف آتا ہے ㉖ پھر اس کی کافر قوم کے وڈیرے بولے: ہم تجھے بس اپنے ہی جیسا بشر دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ بس انھی لوگوں نے بے سوچے سمجھے تیری پیروی کی ہے جو ہمارے کمّی کمین، سرسری رائے والے ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ تمھیں ہم پر کوئی فضیلت نہیں بلکہ ہم تمھیں جھوٹا سمجھتے ہیں ㉗ نوح نے کہا: اے میری قوم! دیکھو تو، اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح ہدایت پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت (نبوت) بخشی ہو، پھر وہ تم (اندھوں) سے چھپا دی گئی ہو، تو کیا ہم تمھیں اس کو ماننے پر مجبور کر سکتے ہیں جبکہ تم اسے ناپسند کرتے ہو؟ ㉘

◂◂ اپنا فلاں گناہ معلوم ہے؟ وہ مومن دو مرتبہ کہے گا: میں جانتا ہوں، اے میرے رب! میں جانتا ہوں۔ اس وقت اللہ فرمائے گا: میں نے دنیا میں تیرے گناہوں کی پردہ پوشی کی اور آج میں انھیں تیرے لیے معاف کر دیتا ہوں پھر اس کی نیکیوں کا رجسٹر بند کر دیا جائے گا اور کفار کا حال یہ ہوگا کہ گواہوں کے سامنے علانیہ طور پر کہا جائے گا: یہی ہیں وہ لوگ جنھوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا۔" (صحیح بخاری، التفسیر، سورۃ ھود علیہ السلام، باب: 14، حدیث:4685) [اَلنَّجْوٰی] قیامت کے روز اللہ اور اس کے بندے کے درمیان تنہائی میں بات چیت، اس سے مراد خفیہ مشاورت بھی ہے۔

Marfat.com

وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ وَمَآ
اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۭ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿29﴾ وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ۭ
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿30﴾ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَاۗىِٕنُ اللّٰهِ
وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ اِنِّىْ مَلَكٌ وَّلَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ تَزْدَرِيْٓ
اَعْيُنُكُمْ لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ۭ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ
اِنِّىْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿31﴾ قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ
جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ
اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَاۗءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿33﴾
وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ
اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿34﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْۗءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿35﴾ ع
وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ
فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا
وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿37﴾

Marfat.com

اوراے میری قوم! میں تم سے اس پر کوئی مال نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو اللہ ہی کے پاس ہے۔ اور میں ان لوگوں کو دھتکارنے والا نہیں جو ایمان لے آئے، بے شک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ نادانی کر رہے ہو ﴿29﴾ اوراے میری قوم! اگر میں انھیں دھتکار دوں تو کون مجھے اللہ (کے عذاب) سے بچائے گا؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ﴿30﴾ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، اور نہ میں غیب جانتا ہوں اور نہ میں کہتا ہوں کہ بے شک میں فرشتہ ہوں اور نہ میں انھیں جنھیں تمھاری آنکھیں حقیر دیکھتی ہیں، (یہ) کہتا ہوں کہ اللہ انھیں کوئی بھلائی نہیں دے گا۔ اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ ان کے دلوں میں ہے۔ بے شک (اگر میں نے یہ باتیں کہیں) تب میں ضرور ظالموں میں سے ہونگا ﴿31﴾ انھوں نے کہا: اے نوح! تو ہم سے جھگڑ چکا ہے اور ہمارے ساتھ بہت زیادہ جھگڑا کر چکا ہے، چنانچہ تو ہم پر وہ (عذاب) لے ہی آ جس کا ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو سچا ہے ﴿32﴾ نوح نے کہا: یقیناً اللہ ہی تم پر وہ (عذاب) لائیگا اگر اس نے چاہا اور تم (اسے) عاجز کرنے والے نہیں ﴿33﴾ اور تمھیں میری نصیحت نفع نہیں دیگی اگر میں چاہوں کہ تمھیں نصیحت کروں جبکہ اللہ تمھیں گمراہ کرنا چاہتا ہو، وہی تمھارا رب ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿34﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس کو خود گھڑ لیا ہے، (اے نبی!) کہہ دیجیے: اگر میں نے اسے خود گھڑا ہے تو میرا جرم مجھ ہی پر ہے اور میں اس سے بری ہوں جو تم جرم کرتے ہو ﴿35﴾ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم میں سے کوئی ہرگز ایمان نہیں لائے گا سوائے اس کے جو (پہلے) ایمان لا چکا ہے چنانچہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں تو اس پر غم نہ کھا ﴿36﴾ اور تو ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی بنا اور مجھ سے ان لوگوں کے متعلق بات مت کرنا جنھوں نے ظلم (کفر) کیا، بے شک انھیں غرق کر دیا جائے گا ﴿37﴾

Marfat.com

وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ سَخِرُوْا مِنْهُ ؕ
قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿38﴾ فَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ
مُّقِيْمٌ ﴿39﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا
مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ
وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿40﴾ وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا
بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿41﴾ وَهِيَ
تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ وَنَادٰى نُوْحُ ِۨ ابْنَهٗ وَكَانَ
فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿42﴾ قَالَ
سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ
الْمُغْرَقِيْنَ ﴿43﴾ وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ وَيٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ
وَغِيْضَ الْمَآءُ وَقُضِيَ الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ
بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿44﴾ وَنَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ
ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿45﴾

Marfat.com

اورنوح کشتی بناتا تھا اور جب اس کی قوم کے وڈیرے اس کے پاس سے گزرتے تو وہ اس سے مذاق کرتے، نوح نے کہا: اگر تم (آج) ہم سے مذاق کرتے ہو تو بے شک (ایک روز) ہم بھی تم سے مذاق کریں گے جیسے تم مذاق کرتے ہو ﴿38﴾ پھر تم جلد جان لو گے کہ کس شخص پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے (دنیا میں) رسوا کر دیگا اور (آخرت میں) اس پر ہمیشہ کا عذاب نازل ہوگا ﴿39﴾ حتی کہ جب ہمارا حکم آ گیا اور تنور نے جوش مارا تو ہم نے (نوح سے) کہا: اس (کشتی) میں ہر قسم (کے جانوروں) کا جوڑا، دو (نر اور مادہ) سوار کر لے اور اپنے گھر والوں کو، سوائے اس شخص کے جس کی بابت پہلے حکم ہو چکا اور ان کو بھی جو ایمان لا چکے ہیں اور اس پر تھوڑے ہی لوگ ایمان لائے تھے ﴿40﴾ اور نوح نے کہا: اس (کشتی) میں سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا اور ٹھہرنا۔ بے شک میرا رب البتہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿41﴾ اور وہ (کشتی) انھیں پہاڑ جیسی موجوں میں لیے جاتی تھی اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا، اور وہ (سب سے) الگ تھلگ تھا: پیارے بیٹے! تو (بھی) ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو ﴿42﴾ وہ بولا: میں ابھی کسی پہاڑ کی طرف پناہ لے لیتا ہوں، وہ مجھے پانی سے بچا لے گا۔ نوح نے کہا: آج اللہ کے حکم (عذاب) سے کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر اللہ رحم فرمائے [1] اور ان دونوں کے درمیان لہر حائل ہو گئی تو وہ غرق شدہ لوگوں میں شامل ہو گیا ﴿43﴾ اور کہا گیا: اے زمین! تو اپنا پانی نگل لے، اور اے آسمان! تو (برسنے سے) تھم جا اور پانی خشک کر دیا گیا اور (کافروں کا) کام تمام کر دیا گیا، اور کشتی جودی (پہاڑ) پر جا ٹھہری اور کہا گیا: ظالم قوم کے لیے دوری (لعنت) ہے ﴿44﴾ اور نوح نے اپنے رب کو پکارا، چنانچہ اس نے کہا: اے میرے رب! بے شک میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے اور بے شک تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب فیصلے کرنے والوں میں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿45﴾

---

[1] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب بھی کوئی خلیفہ مقرر کیا جاتا ہے تو اس کے مشیر دو طرح کے ہوتے ہیں: ایک اسے نیکی کا حکم دیتا اور اس کی رغبت دلاتا ہے جبکہ دوسرا اسے برائی کا حکم دیتا اور اس کی ترغیب دیتا ہے لیکن معصوم (گناہ سے محفوظ) وہی ہے جسے اللہ بچائے رکھے۔'' (صحیح بخاری، القدر، باب:8 حدیث: 6611)

Marfat.com

قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صٰلِحٍ ۚ فَلَا
تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۚ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ
الْجٰهِلِيْنَ ﴿46﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ
بِهٖ عِلْمٌ ۚ وَّاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿47﴾
قِيْلَ يٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ
مِّمَّنْ مَّعَكَ ۭ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ يَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿48﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ
تَعْلَمُهَآ اَنْتَ وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۚ فَاصْبِرْ ۚ اِنَّ الْعٰقِبَةَ
لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿49﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿50﴾ يٰقَوْمِ
لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۭ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۭ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿51﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ
يُرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ
وَلَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا
نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿53﴾

Marfat.com

اللہ نے کہا: اے نوح! بے شک وہ تیرے اہل میں سے نہیں، بے شک اس کا عمل نیک نہیں، لہٰذا تو مجھ سے اس چیز کا سوال نہ کر جس کا تجھے کوئی علم نہیں۔ بے شک میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں شامل (نہ) ہو ﴿46﴾ نوح نے کہا: اے میرے رب! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ میں تجھ سے اس چیز کا سوال کروں جس کا مجھے کوئی علم نہیں اور اگر تو نے میری بخشش نہ کی اور مجھ پر رحم (نہ) کیا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا ﴿47﴾ کہا گیا: اے نوح! اتر تو ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کیساتھ جو تجھ پر اور تیرے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی) ہیں اور کچھ جماعتیں ہوں گی کہ ہم (دنیا میں) انھیں فائدہ دینگے پھر انھیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا ﴿48﴾ (اے نبی!) یہ کچھ غیب کی خبریں ہیں، ہم انھیں آپکی طرف وحی کرتے ہیں، اس سے پہلے نہ آپ انھیں جانتے تھے اور نہ آپکی قوم، اسلیے آپ صبر کریں، بے شک (بہترین) انجام متقین ہی کے لیے ہے[1] ﴿49﴾ اور (ہم نے) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو بھیجا، اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، تمھارے لیے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، تم تو محض جھوٹ گھڑنے والے ہو ﴿50﴾ اے میری قوم! میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو اسی ذات کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا، پھر کیا تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿51﴾ اور اے میری قوم! تم اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اس کی طرف توبہ کرو، وہ تم پر خوب برسنے والے بادل بھیجے گا اور تمھاری قوت پر قوت بڑھائے گا اور تم مجرم بن کر (حق سے) منہ نہ موڑو ﴿52﴾ انھوں نے کہا: اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل نہیں لایا اور ہم (صرف) تیرے کہنے سے اپنے معبودوں کو چھوڑنے والے نہیں اور ہم تجھ پر ایمان لانے والے (بھی) نہیں ﴿53﴾

---

[1] عاقبت دنیا و آخرت کے اچھے انجام کو کہتے ہیں۔ اس میں متقین کے لیے بڑی بشارت ہے کہ ابتدا میں چاہے انھیں کتنا بھی مشکلات سے دوچار ہونا پڑے تاہم بالآخر اللہ کی مدد و نصرت اور حسنِ انجام کے وہی مستحق ہیں، جس طرح (سورۂ مومن: 51/40 اور سورۂ صافات: 173-171/37) میں بھی وارد ہے۔ مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 2/2)

Marfat.com

اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ
وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾ مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا
ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿55﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ
اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿56﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا
غَيْرَكُمْ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿57﴾
وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا
وَنَجَّيْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿58﴾ وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
وَعَصَوْا رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿59﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ
الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا
لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿60﴾ ع وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ
فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿61﴾
قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ ؕ اَتَنْهٰىنَآ اَنْ نَّعْبُدَ
مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿62﴾

ع 5 11 5

Marfat.com

ہم تو یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تجھے (دماغی) خرابی میں مبتلا کر دیا ہے۔ ہود نے کہا: بے شک میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ رہو کہ بے شک میں بری ہوں ان سے جنھیں تم شریک ٹھہراتے ہو ﴿54﴾ سوائے اللہ کے، چنانچہ تم سب مل کر مجھے نقصان پہنچانے کی تدبیر کرلو پھر تم مجھے مہلت نہ دو ﴿55﴾ بے شک میں نے اللہ پر بھروسا کیا ہے جو میرا رب ہے اور تمھارا رب ہے، (زمین پر) چلنے والا کوئی جاندار ایسا نہیں جسے اس نے پیشانی سے نہ پکڑ رکھا ہو، بے شک میرا رب صراطِ مستقیم پر ہے ﴿56﴾ پھر اگر تم (حق سے) منہ موڑو گے تو میں نے وہ (پیغام) تمھیں پہنچا دیا ہے جس کے ساتھ مجھے تمھاری طرف بھیجا گیا تھا اور میرا رب ایک اور قوم کو (تمھارا) جانشین بنا دے گا، اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکو گے۔ بے شک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿57﴾ اور جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا تو ہم نے ہود اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو، اپنی رحمت سے نجات دی اور ہم نے انھیں شدید عذاب سے نجات دی ﴿58﴾ اور (دیکھو) یہ عاد تھے، انھوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا تھا اور اللہ کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش اور (حق سے) عناد رکھنے والے کا کہا مانا ﴿59﴾ اور اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگی رہی اور روز قیامت کو بھی (لگی رہے گی۔) آگاہ رہو! بے شک (قوم) عاد نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سن لو! پھٹکار ہے ہود کی قوم عاد پر ﴿60﴾ اور (ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا۔ اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں، اسی نے تمھیں زمین سے پیدا کیا اور اسی نے تمھیں اس میں آباد کیا، چنانچہ تم اسی سے بخشش مانگو پھر اسی کی طرف توبہ کرو۔ بے شک میرا رب بہت قریب ہے، (دعائیں) قبول کرنے والا ہے ﴿61﴾ انھوں نے کہا: اے صالح! تحقیق تو اس سے پہلے ہم میں امیدوں کا مرکز تھا۔ کیا تو ہمیں اس بات سے روکتا ہے کہ ہم ان کی عبادت کریں جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے؟ اور بلاشبہ جس چیز (توحید) کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے ہم اس کے متعلق ایسے شک میں ہیں جو پریشان کن ہے ﴿62﴾

Marfat.com

قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ وَاٰتٰنِيْ مِنْهُ
رَحْمَةً فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ اِنْ عَصَيْتُهٗ ۖ فَمَا تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ
تَخْسِيْرٍ ﴿63﴾ وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ
فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿64﴾
فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ۖ ذٰلِكَ وَعْدٌ
غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿65﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ۚ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْقَوِيُّ
الْعَزِيْزُ ﴿66﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ
جٰثِمِيْنَ ﴿67﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ۗ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۗ
اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿68﴾ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى
قَالُوْا سَلٰمًا ۗ قَالَ سَلٰمٌ ۗ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿69﴾ فَلَمَّا
رَآٰ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۚ قَالُوْا
لَا تَخَفْ اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿70﴾ وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ
فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿71﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى
ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِيْ شَيْخًا ۗ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عَجِيْبٌ ﴿72﴾

Marfat.com

صالح نے کہا: اے میری قوم! بھلا بتاؤ تو، اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت (نبوت) دی ہو، پھر اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اللہ (کے عذاب) سے میری مدد کون کرے گا؟ تم تو میرا نقصان ہی بڑھا رہے ہو ﴿63﴾ اور اے میری قوم! یہ اونٹنی تمھارے لیے اللہ کی نشانی ہے، لہٰذا تم اسے چھوڑ دو کہ کھاتی (چرتی) پھرے اللہ کی زمین میں، اور تم اسے برائی سے نہ چھونا ورنہ تمھیں جلد عذاب پکڑ لے گا ﴿64﴾ پھر انھوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں، تو صالح نے کہا: تم اپنے گھروں میں تین دن کا فائدہ اٹھا لو۔ یہ ایسا وعدہ ہے جو جھوٹا نہیں ہوگا ﴿65﴾ پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا تو ہم نے صالح اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے نجات دی اور اس (قیامت کے) دن کی رسوائی سے بھی (نجات دی،) بے شک آپ کا رب، وہی ہے نہایت قوی، بہت زبردست ﴿66﴾ اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انھیں زبردست چیخ نے آ پکڑا پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿67﴾ جیسے کبھی ان میں بسے ہی نہ تھے۔ آگاہ رہو! بے شک ثمود (قوم) نے اپنے رب کا انکار کیا۔ سن لو! پھٹکار (لعنت) ہے ثمود پر ﴿68﴾ اور البتہ تحقیق ہمارے قاصد (فرشتے) ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے۔ انھوں نے کہا: (آپ پر) سلام ہو۔ ابراہیم نے کہا: (تم پر بھی) سلام ہو۔ پھر دیر کیے بغیر وہ ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا ﴿69﴾ پھر جب اس نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس (بچھڑے) کی طرف نہیں بڑھتے تو انھیں اجنبی سمجھا اور (دل میں) ان سے خوف محسوس کیا۔ انھوں نے کہا (ہم سے) نہ ڈر، بے شک ہمیں تو قوم لوط کی طرف بھیجا گیا ہے ﴿70﴾ اور ابراہیم کی بیوی (قریب) کھڑی تھی تو وہ ہنس پڑی، پھر ہم نے اسے اسحٰق کی خوشخبری دی اور اسحٰق کے بعد یعقوب (پوتے) کی ﴿71﴾ وہ بولی: ہائے ہائے! کیا (اب) میں بچہ جنوں گی حالانکہ میں بڑھیا ہوں اور یہ میرا شوہر بھی بوڑھا ہے؟ بے شک یہ تو بہت ہی عجیب چیز ہے ﴿72﴾

Marfat.com

قَالُوْٓا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ۖ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ
اَهْلَ الْبَيْتِ ۭ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿73﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ
الرَّوْعُ وَجَاۗءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا فِيْ قَوْمِ لُوْطٍ ﴿74﴾ اِنَّ
اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿75﴾ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ
هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدْ جَاۗءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ عَذَابٌ غَيْرُ
مَرْدُوْدٍ ﴿76﴾ وَلَمَّا جَاۗءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْۗءَ بِهِمْ وَضَاقَ
بِهِمْ ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿77﴾ وَجَاۗءَهٗ قَوْمُهٗ
يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ قَالَ
يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَاۗءِ بَنَاتِيْ هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ
فِيْ ضَيْفِيْ ۭ اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿78﴾ قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ
مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيْدُ ﴿79﴾ قَالَ
لَوْ اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿80﴾ قَالُوْا يٰلُوْطُ
اِنَّا رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ
مِّنَ الَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ اِلَّا امْرَاَتَكَ ۭ اِنَّهٗ مُصِيْبُهَا
مَآ اَصَابَهُمْ ۭ اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۭ اَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيْبٍ ﴿81﴾

Marfat.com

انھوں نے کہا: کیا تو اللہ کے حکم پر تعجب کرتی ہے، اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں تم پر اے اہل بیت! بے شک اللہ قابل تعریف ہے، نہایت بزرگی والا ﴿73﴾ پھر جب ابراہیم سے خوف دور ہو گیا اور اس کے پاس خوشخبری آ گئی تو وہ ہم سے قوم لوط کی بابت جھگڑنے لگا ﴿74﴾ بے شک ابراہیم بڑا نرم مزاج، نرم دل اور (ہماری طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا ﴿75﴾ (ہم نے کہا:) اے ابراہیم! اس بات کو جانے دو، بے شک تمھارے رب کا حکم آ پہنچا ہے، اور بے شک ان لوگوں پر عذاب آنے والا ہے جو ٹلے گا نہیں ﴿76﴾ اور جب ہمارے قاصد (فرشتے) لوط کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوا اور ان سے دل میں تنگ ہوا اور بولا: یہ انتہائی سخت دن ہے ﴿77﴾ اور اس کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے اس کے پاس آئے جبکہ وہ پہلے ہی سے برے عمل کرتے تھے۔ اس نے کہا: اے میری قوم! یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کر لو)، یہ تمھارے لیے پاکیزہ تر ہیں، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں مجھے رسوا نہ کرو۔ کیا تم میں کوئی بھی بھلا آدمی نہیں؟ ﴿78﴾ انھوں نے کہا: یقیناً تو جانتا ہے کہ ہمارے لیے تیری (قوم کی) بیٹیوں میں کوئی حق (دلچسپی) نہیں اور بلاشبہ تو یقیناً جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں ﴿79﴾ لوط نے کہا: کاش! میرے لیے تمھارے مقابلے میں کوئی قوت ہوتی یا میں کسی مضبوط سہارے کی پناہ لیتا ﴿80﴾ فرشتوں نے کہا: اے لوط! بے شک ہم تیرے رب کے قاصد ہیں، وہ لوگ ہرگز تجھ پر ہاتھ نہیں ڈال سکیں گے، چنانچہ تو اپنے گھر والوں کو رات گئے لے چل اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے، سوائے تیری بیوی کے، بے شک اس پر وہی عذاب آنے والا ہے جو ان (لوگوں) پر آیا چاہتا ہے۔ بے شک ان کے وعدے (عذاب) کا وقت صبح ہے۔ کیا صبح قریب نہیں؟ ﴿81﴾

---

① جب فرشتوں نے حضرت لوط کی بے بسی اور ان کی قوم کی سرکشی کا مشاہدہ کر لیا تو بولے: اے لوط! گھبرانے کی ضرورت نہیں ہم تک تو کیا اب یہ تجھ تک بھی نہیں پہنچ سکتے، اب رات کے ایک حصے میں سوائے اپنی بیوی کے، اپنے گھر والوں کو لے کر یہاں سے نکل جا! صبح ہوتے ہی اس بستی کو ہلاک کر دیا جائے گا، مزید ملاحظہ ہو (سورۂ قمر: 54/33-39)

Marfat.com

فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا عٰلِيَهَا سَافِلَهَا وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهَا
حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿82﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ
وَمَا هِيَ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿83﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ ع
شُعَيْبًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ
وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ ؕ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ
اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿84﴾ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ
وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ؕ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا
فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿85﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿86﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ
اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ
فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿87﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ
وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى
مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ؕ
وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿88﴾

Marfat.com

پھر جب ہمارا حکم (عذاب) آ گیا تو ہم نے اس (بستی) کو (الٹ کر) اوپر نیچے کر دیا اور ان پر کھنگر کے پتھر تہ بہ تہ برسائے ﴿82﴾ جو تمھارے رب کے ہاں سے نشان زدہ تھے۔ اور وہ بستی ان ظالموں (قریش مکہ) سے دور نہیں ﴿83﴾ اور (ہم نے) مدین[1] (والوں) کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)، اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارا کوئی معبود نہیں اور تم ناپ تول کم نہ کرو، بے شک میں تمھیں خوشحال دیکھتا ہوں اور بے شک مجھے خوف آتا ہے تم پر گھیرنے والے دن کے عذاب سے ﴿84﴾ اور اے میری قوم! تم ناپ اور تول انصاف سے پورا کیا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور تم زمین میں فسادی بن کر نہ پھرو ﴿85﴾ اللہ کی بچت (جائز نفع) تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم مومن ہو اور میں تم پر محافظ نہیں ہوں ﴿86﴾ انھوں نے کہا: اے شعیب! کیا تیری نماز تجھے یہ حکم کرتی (سکھاتی) ہے کہ ہم ان (معبودوں) کو چھوڑ دیں جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے رہے یا اپنے مالوں میں وہ نہ کریں جو کرنا چاہیں؟ بلاشبہ تو تو بڑا نرم مزاج، بڑا سمجھدار ہے ﴿87﴾ شعیب نے کہا: اے میری قوم! بھلا بتاؤ تو، اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھا رزق دیا ہو (تو کیسے اس کی نافرمانی کروں؟) اور میں یہ نہیں چاہتا کہ تمھاری مخالفت کروں (اس طرح کہ) وہ کام کروں جن سے تمھیں روکتا ہوں۔ میں کچھ نہیں چاہتا سوائے (تمھاری) اصلاح کے جہاں تک مجھ سے ہو سکے۔ اور مجھے (اس کی) توفیق ملنا اللہ کی مدد کے سوا (ممکن) نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسا کیا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں ﴿88﴾

---

[1] مدین حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے یا پوتے کا نام تھا پھر انھی کی نسل پر مبنی قبیلے کا نام بھی مدین اور جس بستی میں یہ رہائش پذیر تھے، اس کا نام بھی مدین پڑ گیا، پھر اس کا اطلاق قبیلے اور بستی دونوں پر ہوتا ہے۔ انھی کو قرآن میں دوسرے مقام پر اصحاب الایکہ (بن کے رہنے والے) بھی کہا گیا ہے، ان کی طرف حضرت شعیب علیہ السلام نبی بنا کر بھیجے گئے تھے۔ اَیکہ، جنگل کو کہتے ہیں اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اس کا معنی ہے ''گھنا درخت۔'' اور ایسا ایک درخت مدین کی نواحی آبادی میں بھی تھا، جس کی پوجا پاٹ ہوتی تھی، حضرت شعیب علیہ السلام کا دائرۂ نبوت اور حدودِ دعوت و تبلیغ، مدین سے لے کر اس نواحی آبادی تک تھا، جہاں اَیکہ درخت کی پوجا ہوتی تھی۔

Marfat.com

وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ مِّثْلُ مَآ اَصَابَ
قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ
بِبَعِيْدٍ ﴿89﴾ وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ
رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿90﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَقُوْلُ
وَاِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنٰكَ ۖ وَمَآ اَنْتَ
عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿91﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ
اللّٰهِ وَاتَّخَذْتُمُوْهُ وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ اِنَّ رَبِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
مُحِيْطٌ ﴿92﴾ وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۖ سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ كٰذِبٌ ۖ
وَارْتَقِبُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿93﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا
شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿94﴾ كَاَنْ لَّمْ
يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿95﴾ وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿96﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ وَمَآ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿97﴾

Marfat.com

اور اے میری قوم! میری مخالفت [1] تمھیں (ایسے کام پر) نہ اکسائے کہ تم پر ویسا عذاب آئے جیسا قوم نوح یا قوم ہود یا قوم صالح پر آیا تھا اور لوط کی قوم (کا علاقہ بھی) تم سے کچھ دور نہیں ﴿89﴾ اور تم اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اسی کی طرف توبہ کرو، بے شک میرا رب بڑا رحم کرنے والا، نہایت محبت کرنے والا ہے ﴿90﴾ انھوں نے کہا: اے شعیب! جو تو کہتا ہے ہم اس میں سے بہت کچھ نہیں سمجھتے اور بے شک ہم تجھے اپنے درمیان کمزور دیکھتے ہیں اور اگر تیرا قبیلہ نہ ہوتا تو ہم یقیناً تجھے سنگسار کر دیتے اور تو ہم پر کوئی غلبہ نہیں رکھتا ﴿91﴾ شعیب نے کہا: اے میری قوم! کیا میرا قبیلہ تم پر اللہ سے زیادہ دباؤ والا ہے؟ اور تم نے اس (اللہ) کو اپنی پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔ بے شک تم جو عمل کرتے ہو، میرا رب ان کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿92﴾ اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو، بے شک میں بھی عمل کر رہا ہوں۔ جلد تم جان لو گے کہ کس پر رسوا کن عذاب آتا ہے اور کون جھوٹا ہے؟ اور تم انتظار کرو، بے شک میں بھی تمھارے ساتھ منتظر ہوں ﴿93﴾ اور جب ہمارا حکم (عذاب) آیا تو ہم نے نجات دی شعیب کو اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو اپنی رحمت سے، اور جن لوگوں نے ظلم کیا تھا انھیں زبردست چیخ نے آ پکڑا تو وہ اپنے گھروں میں اُوندھے پڑے رہ گئے ﴿94﴾ جیسے وہ ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے۔ سنو! پھٹکار ہے (اہل) مدین پر جیسے ثمود پر پھٹکار پڑی ﴿95﴾ اور تحقیق ہم نے موسیٰ کو اپنی آیات اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا ﴿96﴾ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف، پھر انھوں نے فرعون کے حکم کا اتباع کیا، اور فرعون کا حکم کوئی بھلائی والا نہیں تھا [2] ﴿97﴾

---

[1] یعنی علیحدگی، عداوت، غصہ اور مخالفت وغیرہ۔ تمھارا اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان سے انکار اور بت پرستی کرنا اور تمھارا لوگوں کو (ان کی اشیا میں) دھوکا دینا اور تمھارا لوگوں کو (اشیا) ناپ تول میں کمی کر کے دینا وغیرہ اس بات کا باعث نہ ہو جائے کہ تم پر بھی وہی عذاب آ جائے جو نوح، ہود، یا صالح، اور لوط علیہم السلام کی قوموں پر آیا تھا۔

[2] رشید، ذی رشد کے معنی میں ہے۔ یعنی بات تو حضرت موسیٰ کی رشد و ہدایت والی تھی، لیکن اسے ان لوگوں نے رد کر دیا اور فرعون کی بات جو رشد و ہدایت سے دور تھی، اس کی انھوں نے پیروی کی۔

Marfat.com

يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ وَبِئْسَ الْوِرْدُ
الْمَوْرُوْدُ ﴿98﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ الرِّفْدُ
الْمَرْفُوْدُ ﴿99﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا قَآئِمٌ
وَّحَصِيْدٌ ﴿100﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَمَآ اَغْنَتْ
عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ لَّمَّا
جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿101﴾ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ
رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿102﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوْمٌ
مَّجْمُوْعٌ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُوْدٌ ﴿103﴾ وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ
اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿104﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ
فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿105﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ
فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿106﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ
وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿107﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿108﴾

Marfat.com

وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہوگا، پھر انھیں آگ میں جا داخل کرے گا، اور برا ہے وہ گھاٹ جس پر وہ پہنچائے جائیں گے ﴿98﴾ اور اس (دنیا) میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور آخرت میں بھی اور برا ہے وہ انعام جو انھیں دیا جائے گا ﴿99﴾ (اے نبی!) یہ کچھ خبریں ہیں ان (تباہ شدہ) بستیوں کی، جو ہم آپ کو سناتے ہیں۔ ان میں سے کچھ تو قائم ہیں اور کچھ تہس نہس کر دی گئیں ﴿100﴾ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن انھوں نے (خود ہی) اپنے آپ پر ظلم کیا تھا، تو ان کے وہ معبود جنھیں وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے، ان کے کسی کام نہ آئے، جب آپ کے رب کا حکم (عذاب) آ پہنچا بلکہ انھوں نے ان کی تباہی میں اضافہ ہی کیا ﴿101﴾ اور (اے نبی!) آپ کے رب کی پکڑ ایسی ہی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جبکہ وہ ظالم ہوتی ہیں۔ بے شک اس کی پکڑ نہایت دردناک (اور) شدید ہے [1] ﴿102﴾ بے شک اس میں اس شخص کے لیے یقیناً نشان (عبرت) ہے جو عذاب آخرت سے ڈر گیا۔ وہ (یوم آخرت) ایسا دن ہے (جب) سب لوگ جمع کیے جائیں گے، اور وہ ایسا دن ہے جب (سب) حاضر کیے جائیں گے ﴿103﴾ اور ہم ایک مقرر وقت تک ہی اس میں تاخیر کر رہے ہیں ﴿104﴾ (جب) وہ دن آ جائے گا تو کوئی نفس اللہ کے اذن کے بغیر کلام نہیں کر سکے گا، پھر ان میں سے کوئی تو بد بخت ہوگا اور کوئی نیک بخت ﴿105﴾ چنانچہ جو لوگ بد بخت ہوں گے تو (وہ) آگ میں ہوں گے، ان کے لیے اس میں بس چیخنا چلانا اور دھاڑنا ہوگا ﴿106﴾ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین (باقی) رہیں گے مگر یہ کہ آپکا رب (کچھ اور) چاہے۔ بے شک آپ کا رب جو چاہے اسے کر گزرتا ہے ﴿107﴾ اور لیکن جو نیک بخت بنائے گئے ہوں گے تو (وہ) جنت میں ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان اور زمین (باقی) رہیں گے مگر یہ کہ آپکا رب (کچھ اور) چاہے، (یہ اللہ کی) عطا ہے جو کبھی ختم نہ ہوگی ﴿108﴾

---

[1] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ ظالم (مشرک، گناہ گار، ستمگر وغیرہ) کو ڈھیل دیتا رہتا ہے لیکن جب اسے پکڑ لیتا ہے تو اسے چھوڑتا نہیں ہے۔'' ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: اس کے بعد نبی ﷺ نے یہ آیت: (102/11) تلاوت فرمائی۔ (صحیح بخاری، التفسیر، سورة هود علیہ السلام، باب:5 حدیث:4686)

Marfat.com

فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِ ۚ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا
كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۚ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ
مَنْقُوْصٍ ﴿109﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۚ وَلَوْلَا
كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ
مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿110﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۚ
اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿111﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ
مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۚ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿112﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿113﴾ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ
وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ۚ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ ذٰلِكَ ذِكْرٰى
لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿114﴾ وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿115﴾
فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ يَّنْهَوْنَ
عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا مِنْهُمْ ۚ قلے
وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿116﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿117﴾

Marfat.com

چنانچہ آپ ان کے متعلق تردد میں نہ پڑیں جن کی یہ لوگ عبادت کرتے ہیں، یہ لوگ تو ویسے ہی عبادت کرتے ہیں جیسے اس سے پہلے ان کے باپ دادا عبادت کرتے تھے اور بے شک ہم انھیں ان کا حصہ پورا دیں گے، اس میں سے کچھ بھی کم نہ ہوگا ﴿109﴾ اور تحقیق ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا اور اگر نہ ہوتی ایک بات جو آپ کے رب کی طرف سے پہلے (طے) ہو چکی ہے تو ان کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا اور بلاشبہ وہ اس کے متعلق ضرور شک میں ہیں (جو ان کے لیے) پریشان کن ہے ﴿110﴾ اور بے شک آپ کا رب ضرور سب کو ان کے اعمال کی پوری پوری جزا دے گا۔ بے شک وہ جو عمل کرتے ہیں، اللہ ان سے خوب باخبر ہے ﴿111﴾ چنانچہ (اے نبی!) آپ ثابت قدم رہیں جس طرح آپ کو حکم دیا گیا ہے اور وہ لوگ بھی جنھوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی (ایمان لائے،) اور تم سرکشی نہ کرو، بے شک تم جو عمل کرتے ہو اللہ انھیں دیکھ رہا ہے ﴿112﴾ اور تم ان لوگوں کی طرف نہ جھکو [1] جنھوں نے ظلم کیا ورنہ تمھیں آگ آن لپیٹے گی اور تمھارے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست نہ ہوگا، پھر تمھاری مدد نہ کی جائے گی ﴿113﴾ اور آپ نماز قائم کریں دن کی دونوں طرفوں (صبح وشام) اور رات کی کچھ گھڑیوں میں، بے شک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔ یہ (اللہ کا) ذکر کرنے والوں کے لیے نصیحت ہے ﴿114﴾ اور آپ صبر کریں، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿115﴾ پھر ان امتوں میں جو تم سے پہلے گزریں، ایسے عقل وبصیرت والے کیوں نہ ہوئے جو زمین میں (لوگوں کو) فساد سے روکتے، مگر تھوڑے ہی ان میں سے جنھیں ہم نے نجات دی اور جن لوگوں نے ظلم کیا وہ ان چیزوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش وآرام تھا اور وہ مجرم تھے ﴿116﴾ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ وہ بستیوں کو ظلم کے ساتھ ہلاک کرے جبکہ ان کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں ﴿117﴾

---

[1] یعنی نہ ان سے دوستانہ تعلق رکھنا اور نہ ان کی مدد کرنا اور اسی میں وہ لوگ بھی آ جاتے ہیں جو دین میں بدعات ایجاد کر کے دین پر اور لوگوں پر ظلم کرتے ہیں جیسے رسول اللہ ﷺ کی یہ حدیث عاصم رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں، میں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مدینے کو بھی حرم قرار دیا ہے؟ انھوں نے فرمایا: ''ہاں! ◄◄

Marfat.com

وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّلَا يَزَالُوْنَ
مُخْتَلِفِيْنَ ﴿118﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ
رَبِّكَ لَاَمْلَاَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿119﴾ وَكُلًّا
نَّقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ وَجَآءَكَ
فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿120﴾ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿121﴾ وَانْتَظِرُوْٓا اِنَّا
مُنْتَظِرُوْنَ ﴿122﴾ وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ
كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغٰفِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿123﴾ ع

10 14 10

اٰيَاتُهَا: 111 سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿1﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿2﴾ نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ
بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ
لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿3﴾ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ
اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿4﴾

Marfat.com

اوراگر آپ کا رب چاہتا تو یقیناً تمام لوگوں کو ایک ہی امت بنادیتا، لیکن وہ ہمیشہ (باہم) اختلاف کرتے رہیں گے ﴿118﴾ سوائے ان لوگوں کے جن پر آپ کے رب نے رحم کیا اوراسی لیے [1] اس نے انھیں پیدا کیا اورآپ کے رب کی بات پوری ہوئی کہ میں جہنم کو جنوں اورانسانوں سب سے ضرور بھروں گا ﴿119﴾ اور ہم رسولوں کی خبروں میں سے آپکو وہ (خبر) سناتے ہیں جس سے ہم آپ کا دل مضبوط رکھتے ہیں اوراس (سورت) میں آپ کے پاس حق آگیا اورمومنوں کے لیے نصیحت اوریاد دہانی بھی ﴿120﴾ اورآپ ان لوگوں سے کہہ دیجیے جو ایمان نہیں لاتے: تم اپنی جگہ عمل کرو، بے شک ہم بھی عمل کررہے ہیں ﴿121﴾ اورتم انتظار کرو، بے شک ہم بھی انتظار کرتے ہیں ﴿122﴾ اوراللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اورزمین کا غیب اورسب کام اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں، چنانچہ آپ اسی کی عبادت کریں اوراسی پرتوکل کریں، اورآپ کا رب اس سے غافل نہیں جوتم عمل کرتے ہو ﴿123﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓرٰ، یہ واضح کتاب کی آیات ہیں ① بے شک ہم نے اسے عربی قرآن نازل کیا تاکہ تم سمجھو ② (اے نبی!) آپ کی طرف یہ قرآن وحی کرکے ہم آپ کو ایک بہترین داستان سناتے ہیں جبکہ یقیناً اس سے پہلے آپ غافلوں میں سے تھے ③ (یاد کریں) جب یوسف نے اپنے باپ سے کہا: اباجان! بے شک میں نے (خواب میں) دیکھا ہے کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند مجھے سجدہ کررہے ہیں ④

﴿﴾ مدینہ بھی حرم ہے، فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک، اس کے درخت کاٹنا حرام ہے اور جوکوئی یہاں کسی بدعت کو جاری کرے گا تو وہ اللہ، فرشتوں اورتمام انسانوں کی لعنت کا سزاوار ہوگا۔'' مزید فرمایا: ''اَوْ اٰوٰی مُحْدِثًا'' یا کسی بدعتی (دین میں اپنی طرف سے اِضافہ کرنے والے) کو پناہ دے۔'' (البخاری، اَلْاِعْتِصَامُ بالکتاب والسنة، باب:6، حدیث: 7306)

[1] اس لیے کا مطلب بعض نے اختلاف اوربعض نے رحمت لیا ہے۔ دونوں صورتوں میں مفہوم یہ ہوگا کہ ہم نے انسانوں کو آزمائش کے لیے پیدا کیا ہے۔ جو دین حق سے اختلاف کا راستہ اختیار کرے گا، وہ آزمائش میں ناکام اور جو اسے اپنالے گا، وہ کامیاب اوررحمتِ الٰہی کا مستحق ہوگا۔

Marfat.com

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ
اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝5 وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ
رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ
وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ
وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝6 ع لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ
وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝7 اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ اَحَبُّ
اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝8
اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِيْكُمْ
وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ۝9 قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ
لَا تَقْتُلُوْا يُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ
السَّيَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ۝10 قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا
عَلٰى يُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝11 اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا يَّرْتَعْ
وَيَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝12 قَالَ اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ اَنْ تَذْهَبُوْا
بِهٖ وَاَخَافُ اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝13 قَالُوْا
لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ۝14

Marfat.com

اس (یعقوب) نے کہا: میرے پیارے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں کو نہ سنانا ورنہ وہ تیرے لیے کوئی (بری) تدبیر کریں گے، بے شک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے⑤ اور اس طرح تیرا رب تجھے ممتاز مقام عطا کرے گا اور تجھے باتوں کی تاویل (خوابوں کی تعبیر) سکھائے گا، اور تجھ پر اور آل یعقوب پر اپنی نعمت پوری کرے گا جس طرح اس نے اس سے پہلے اسے پورا کیا تھا تیرے باپ دادا ابراہیم اور اسحٰق پر، بے شک تیرا رب خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے⑥ تحقیق یوسف اور اس کے بھائیوں (کے واقعے) میں سائلوں کے لیے نشانیاں ہیں⑦ جب انھوں نے (آپس میں) کہا: یوسف اور اس کا بھائی (بنیامین) تو ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں حالانکہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں، بے شک ہمارا باپ واضح غلطی پر ہے⑧ تم یوسف کو قتل کردو یا اسے کسی زمین میں پھینک دو کہ تمھارے باپ کا چہرہ تمھارے لیے خالی (مخصوص) ہوجائے اور اس کے بعد تم نیک لوگ بن جانا⑨ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: تم یوسف کو قتل نہ کرو اور تم اسے کنویں کی تہ (گہرائی) میں ڈال دو کہ اسے کوئی مسافر اٹھا لے جائے، اگر تم (کچھ) کرنے ہی والے ہو⑩ انھوں نے کہا: ابا جان! آپ کو کیا ہے کہ آپ ہم پر یوسف کی بابت اعتبار نہیں کرتے حالانکہ یقیناً ہم اس کے خیر خواہ ہیں⑪ آپ کل اسے ہمارے ساتھ بھیجیں کہ خوب (پھل) کھائے اور کھیلے کودے[1] اور ہم یقیناً اس کے محافظ ہیں⑫ یعقوب نے کہا: بے شک مجھے تو یہ بات غمگین کیے دیتی ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور مجھے خوف آتا ہے کہ اسے بھیڑیا کھا جائے اور تم اس سے غافل ہو⑬ انھوں نے کہا: اگر اسے بھیڑیا کھا جائے جبکہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں تو بلاشبہ ہم تو خسارہ پانے والے ہوئے⑭

---

③ کھیل اور تفریح کا رجحان، انسان کی فطرت میں داخل ہے۔ اس لیے جائز کھیل اور تفریح پر اللہ تعالیٰ نے کسی دور میں بھی پابندی عائد نہیں کی۔ اسلام میں بھی ان کی اجازت ہے لیکن مشروط یعنی ایسے کھیل اور تفریح جائز ہیں جن میں شرعی محظورات نہ ہوں یا محظورات تک پہنچنے کا ذریعہ نہ بنیں، چنانچہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے بھی کھیل کود کی حد تک کوئی اعتراض نہیں کیا البتہ یہ خدشہ ظاہر کیا کہ تم کھیل کود میں مدہوش ہو اور اسے بھیڑیا کھا جائے، کیونکہ ◄◄

Marfat.com

فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ
اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿15﴾ وَجَآءُوْٓ
اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿16﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ
وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۖ وَمَآ اَنْتَ
بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ
كَذِبٍ ۚ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۖ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۖ
وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿18﴾ وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا
وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ۖ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ۚ وَاَسَرُّوْهُ
بِضَاعَةً ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۢ بَخْسٍ
دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ وَّكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿20﴾ ع وَقَالَ
الَّذِي اشْتَرٰىهُ مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖٓ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى
اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ۚ وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِي
الْاَرْضِ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ وَاللّٰهُ غَالِبٌ
عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿21﴾ وَلَمَّا بَلَغَ
اَشُدَّهٗٓ اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿22﴾

Marfat.com

پھر جب وہ اسے لے گئے اور انھوں نے طے کرلیا کہ اسے کنویں کی تہ میں ڈال دیں، تب ہم نے یوسف کی طرف وحی بھیجی کہ تو انھیں ان کا یہ کام جتائے گا جبکہ وہ نہیں سمجھتے ہوں گے ⑮ اور وہ اپنے باپ کے پاس عشاء کے وقت روتے ہوئے آئے ⑯ انھوں نے کہا: ابا جان! بے شک ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے تھے اور یوسف کو اپنے سامان کے پاس چھوڑ دیا تھا تو اسے بھیڑیا کھا گیا اور آپ ہماری بات کا یقین کرنے والے نہیں اگرچہ ہم سچے ہی ہوں ⑰ اور وہ اس کی قمیص پر جھوٹ موٹ کا خون بھی لگا لائے، یعقوب نے کہا: (حقیقت یہ نہیں) بلکہ تمھارے دلوں نے تمھارے لیے ایک (بری) بات آراستہ کر دی ہے، لہٰذا صبر ہی بہتر ہے، اور اس پر اللہ ہی سے مدد مطلوب ہے جو تم بیان کرتے ہو[1] ⑱ اور ایک قافلہ آیا، پھر انھوں نے اپنا پانی لانے والا بھیجا تو اس نے اپنا ڈول لٹکایا۔ وہ (دیکھتے ہی) پکار اٹھا: واہ خوشخبری ہے! یہ تو لڑکا ہے۔ اور انھوں نے اسے پونجی سمجھ کر چھپالیا اور اللہ اسے خوب جانتا تھا جو وہ کر رہے تھے ⑲ اور انھوں نے اسے معمولی سی قیمت (یعنی) گنتی کے چند درہموں میں بیچ دیا اور انھیں اس میں کوئی رغبت ہی نہ تھی ⑳ اور وہ شخص جس نے یوسف کو مصر میں خریدا تھا، اس نے اپنی بیوی سے کہا: اس کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنا، امید ہے یہ ہمیں نفع دے یا یہ کہ ہم اسے بیٹا بنالیں۔ اور اسی طرح ہم نے یوسف کو زمین (مصر) میں جگہ دی تاکہ ہم اسے باتوں کی تاویل (خوابوں کی تعبیر) سکھائیں اور اللہ اپنے ہر کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ㉑ اور جب یوسف اپنی جوانی کو پہنچا تو ہم نے اسے حکم اور علم دیا اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں ㉒

◄◄ کھلے میدانوں اور صحراؤں میں وہاں بھیڑیئے عام تھے۔

① منافقین نے جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگائی تو انھوں نے بھی نبی ﷺ کے افہام وارشاد کے جواب میں فرمایا تھا "وَاللّٰهِ لَا اَجِدُ لِی وَلَكُمْ مَثَلًا اِلَّا اَبَایُوسُفَ، فَصَبْرٌ جَمِیلٌ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُونَ" (البخاری، تفسیر سورۂ یوسف) اللہ کی قسم میں اپنے اور آپ لوگوں کے لیے وہی مثال پاتی ہوں جس سے یوسف کے باپ یعقوب کو سابقہ پیش آیا تھا انھوں نے صبر کا راستہ اختیار کیا تھا اور میرے لیے بھی سوائے صبر کے کوئی چارہ نہیں۔

Marfat.com

وَرٰوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ
وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ وَهَمَّ بِهَا
لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهٰنَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ
وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿24﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ
وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ
مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ يُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿25﴾ قَالَ هِيَ رَاوَدَتْنِيْ عَنْ نَّفْسِيْ ؕ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ
اَهْلِهَآ اِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ فَصَدَقَتْ وَهُوَ مِنَ
الْكٰذِبِيْنَ ﴿26﴾ وَاِنْ كَانَ قَمِيْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ فَكَذَبَتْ وَهُوَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿27﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيْصَهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ
مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿28﴾ يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ
هٰذَا ۚ وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ۖ اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخَاطِـِٕيْنَ ﴿29﴾ ع 3 9 13
وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ
نَّفْسِهٖ ؕ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾

Marfat.com

اور جس عورت کے گھر میں وہ (یوسف) تھا اس عورت نے اس کے جی سے پھسلایا اور دروازے بند کر دیے اور بولی: لو آجاؤ، یوسف نے کہا: اللہ کی پناہ! وہ (عزیز مصر) تو میرا آقا ہے، اس نے مجھے اچھا ٹھکانا دیا، بے شک ظالم لوگ فلاح نہیں پاتے ﴿23﴾ اور البتہ اس عورت نے یوسف کا ارادہ کیا اور وہ بھی اس کا ارادہ کر لیتا اگر اپنے رب کی نشانی نہ دیکھ لیتا۔[1] اسی طرح ہوا تاکہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو دور کریں، بے شک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا ﴿24﴾ اور وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے، اور اس (عورت) نے اس (یوسف) کی قمیص پیچھے سے پھاڑ دی اور دونوں نے اس کے خاوند کو دروازے کے پاس پایا تو وہ (جھٹ سے) بولی: اس کی کیا سزا ہے جو تیری بیوی سے برائی کا ارادہ کرے سوائے اس کے کہ اسے قید کیا جائے یا دردناک عذاب (دیا جائے)؟ ﴿25﴾ یوسف نے کہا: اسی نے مجھے میرے جی سے پھسلایا ہے اور عورت کے خاندان میں سے ایک شاہد نے گواہی دی کہ اگر یوسف کی قمیص آگے سے پھٹی ہے تو عورت سچی ہے اور یوسف جھوٹا ہے ﴿26﴾ اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو عورت جھوٹی ہے اور یوسف سچا ہے ﴿27﴾ پھر جب عزیز نے یوسف کی قمیص پیچھے سے پھٹی دیکھی تو وہ کہنے لگا: بے شک یہ تم عورتوں کے مکر و فریب میں سے ہے، بے شک تمھارا مکر بہت بڑا (خطرناک) ہے ﴿28﴾ اے یوسف! اس (بات) سے درگزر کر اور (بیوی سے کہا:) تو اپنے گناہ پر بخشش مانگ، بے شک تو ہی خطا کار ہے ﴿29﴾ اور شہر میں عورتیں کہنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اس کے جی سے پھسلاتی ہے، اس کے دل میں (یوسف کی) محبت گھر کر گئی ہے۔ بے شک ہم اسے کھلی گمراہی میں دیکھتی ہیں ﴿30﴾

---

[1] یعنی اگر یوسف علیہ السلام رب کی برھان نہ دیکھتے تو جو قصد کیا تھا، کر گزرتے، یہ برہان کیا تھی؟ اس میں مختلف اقوال ہیں، مطلب یہ ہے کہ رب کی طرف سے کوئی ایسی چیز آپ کو دکھائی گئی کہ اسے دیکھ کر آپ نفس کے داعیے کو دبانے اور رد کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں کی اس طرح حفاظت فرماتا ہے۔

Marfat.com

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً
وَّاٰتَتْ كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا
رَاَيْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حٰشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا
بَشَرًا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿31﴾ قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ لُمْتُنَّنِيْ
فِيْهِ ۚ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ۚ وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ
مَاۤ اٰمُرُهٗ لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ رَبِّ السِّجْنُ
اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا يَدْعُوْنَنِيْۤ اِلَيْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ
اَصْبُ اِلَيْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿33﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ
عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿34﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
مَا رَاَوُا الْاٰيٰتِ لَيَسْجُنُنَّهٗ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿35﴾ ع وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ
فَتَيٰنِ ۚ قَالَ اَحَدُهُمَاۤ اِنِّيْۤ اَرٰىنِيْۤ اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَّقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّيْۤ
اَرٰىنِيْۤ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ۚ نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ
اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿36﴾ قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا
نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ اِنِّيْ
تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿37﴾

ع 4 6 14

Marfat.com

چنانچہ جب اس (عورت) نے ان کی پُرمکر باتیں سنیں تو اس نے ان کی طرف پیغام بھیجا اوران کے لیے مسندیں تیارکیں اوران میں سے ہرعورت کو ایک چھری دی اور (پھر یوسف سے) کہا: نکل آان کے سامنے۔ پھرجب انھوں نے اسے دیکھا تو دنگ رہ گئیں اوراپنے ہاتھ کاٹ ڈالے اور بولیں: [حَاشَا لِلّٰہِ] ''اللہ کی پناہ!'' یہ بشرنہیں، یہ تو نہایت معزز فرشتہ ہے ﴿31﴾ اس نے کہا: یہی تو ہے وہ شخص جس کے بارے میں تم مجھے طعنے دیتی تھیں اور میں نے ہی اسے اس کے جی سے پھسلایا تھا لیکن اس نے (خودکو) بچالیا، اب اگراس نے وہ نہ کیا جو میں حکم دیتی ہوں تو اسے ضرور قید کیا جائے گا اور یقیناً وہ بے عزت ہوگا ﴿32﴾ یوسف نے کہا: اے میرے رب! مجھے قید خانہ اس سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ عورتیں مجھے بلاتی ہیں اوراگر تو نے ان کا مکر مجھ سے دور نہ کیا تو میں ان کی طرف مائل ہوجاؤں گا اور میں جاہلوں میں سے ہونگا ﴿33﴾ چنانچہ اس کے رب نے اس کی دعا قبول کرلی، پھراس نے اس سے ان (عورتوں) کا مکر دور کردیا، بے شک وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿34﴾ پھر نشانیاں دیکھ لینے کے بعد ان لوگوں کو یہی سوجھا کہ وہ اس (یوسف) کو کچھ عرصے تک بہرحال قید رکھیں [1] ﴿35﴾ اوراس کے ساتھ قید خانے میں دو جوان بھی داخل ہوئے۔ ان میں سے ایک نے کہا: بے شک میں خودکو دیکھتا ہوں کہ شراب نچوڑ رہا ہوں اوردوسرا بولا: بے شک میں خودکو دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہوں، ان میں سے پرندے کھا رہے ہیں تو ہمیں ان کی تعبیر بتا، بے شک ہم تجھے نیک سمجھتے ہیں ﴿36﴾ یوسف نے کہا: جو کھانا تمھیں یہاں ملتا ہے اس کے آنے سے پہلے میں تمھیں ان کی تعبیر بتلادوں گا۔ یہ ان چیزوں میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھائیں۔ بے شک میں نے ان لوگوں کا دین چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اوروہ آخرت کے بھی منکر ہیں ﴿37﴾

---

⑤ عفت و پاک دامنی واضح ہوجانے کے باوجود یوسف کو حوالۂ زندان کرنے میں یہی مصلحت ان کے پیش نظر ہوسکتی تھی کہ عزیز مصر حضرت یوسف کو اپنی بیوی سے دور رکھنا چاہتا ہوگا تاکہ وہ دوبارہ یوسف کو اپنے دام میں پھنسانے کی کوشش نہ کرے جیسا کہ وہ ایسا ارادہ رکھتی تھی۔

Marfat.com

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِیْۤ اِبْرٰهِیْمَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ ؕ مَا كَانَ لَنَاۤ
اَنْ نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ ؕ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَیْنَا
وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَشْكُرُوْنَ ﴿38﴾ یٰصٰحِبَیِ
السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَیْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿39﴾
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّیْتُمُوْهَاۤ اَنْتُمْ
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا
لِلّٰهِ ؕ اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّاۤ اِیَّاهُ ؕ ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿40﴾ یٰصٰحِبَیِ السِّجْنِ اَمَّاۤ اَحَدُكُمَا
فَیَسْقِیْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَیُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّیْرُ
مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ قُضِیَ الْاَمْرُ الَّذِیْ فِیْهِ تَسْتَفْتِیٰنِ ﴿41﴾ وَقَالَ
لِلَّذِیْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِیْ عِنْدَ رَبِّكَ فَاَنْسٰىهُ
الشَّیْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِی السِّجْنِ بِضْعَ سِنِیْنَ ﴿42﴾ ع 5 7 15
وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّیْۤ اَرٰی سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ یَّاْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ یٰبِسٰتٍ ؕ
یٰۤاَیُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِیْ فِیْ رُءْیَایَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْیَا تَعْبُرُوْنَ ﴿43﴾

Marfat.com

اور میں نے اتباع کیا ہے اپنے باپ دادا، ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کے دین کا۔ ہمارے لیے جائز نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک ٹھہرائیں، یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر اور (سب) لوگوں پر، لیکن اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے ﴿38﴾ میرے قید خانے کے دو ساتھیو! بھلا کئی جدا جدا معبود بہتر ہیں یا ایک اللہ، زبردست؟ ﴿39﴾ تم اس کے سوا جن کی عبادت کرتے ہو وہ نام ہی تو ہیں جو خود تم نے اور تمھارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں، اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی۔ [1] اللہ کے سوا کسی کی حکومت نہیں۔ اس نے حکم دیا ہے کہ تم صرف اس کی عبادت کرو یہی سیدھا دین ہے، مگر اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ﴿40﴾ میرے قید خانے کے دو ساتھیو! تم دونوں میں سے ایک اپنے مالک کو شراب پلائے گا اور دوسرا سولی دیا جائے گا اور اس کے سر میں سے پرندے (گوشت) کھائیں گے۔ اس معاملے کا فیصلہ کیا جا چکا جس کی بابت تم مجھ سے پوچھ رہے تھے ﴿41﴾ اور یوسف نے اسے کہا جس کا یقین تھا کہ وہ ان دونوں میں سے نجات پانے والا ہے: تو اپنے مالک سے میرا ذکر کرنا، پھر شیطان نے اسے بھلا دیا اپنے مالک سے (یوسف کا) ذکر کرنا، چنانچہ یوسف قید خانے میں کئی سال [2] ٹھہرا رہا ﴿42﴾ اور بادشاہ نے کہا: بے شک میں (خواب میں) سات موٹی گائیں دیکھتا ہوں جنھیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیاں اور دوسری خشک۔ اے درباریو! اگر تم خواب کی تعبیر کر سکتے ہو تو مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ ﴿43﴾

---

[1] اس کا ایک مطلب تو یہ ہے کہ ان کا نام معبود تم نے خود ہی رکھ لیا ہے دراں حالیکہ وہ معبود ہیں نہ ان کی بابت کوئی دلیل اللہ نے اتاری ہے۔ دوسرا مطلب یہ ہے کہ ان معبودوں کے جو مختلف نام تم نے تجویز کر رکھے ہیں مثلاً غریب نواز، گنج بخش، شکر گنج، کرنی والا، کرماں والا وغیرہ وغیرہ یہ سب تمھارے خود ساختہ ہیں، ان کی کوئی دلیل اللہ نے نہیں اتاری۔

[2] بِضْع کا لفظ تین سے لے کر نو تک کے عدد کے لیے بولا جاتا ہے۔ وہب بن منبہ کا قول ہے حضرت ایوب علیہ السلام آزمائش میں اور حضرت یوسف علیہ السلام قید خانے میں سات سال رہے اور بخت نصر کا عذاب بھی سات سال رہا۔ اور بعض کے نزدیک بارہ سال اور بعض کے نزدیک چودہ سال قید خانے میں رہے۔ واللہ اعلم۔

Marfat.com

قَالُوْٓا اَضْغٰثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿44﴾ وَقَالَ
الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿45﴾
يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ
سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ
اِلَى النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿46﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا
فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿47﴾ ثُمَّ
يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ
اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿48﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ
يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿49﴾ ع وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ 6 ع 7 16
فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ
النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۚ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ﴿50﴾
قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قُلْنَ حٰشَ لِلّٰهِ
مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ
الْحَقُّ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿51﴾ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ
اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ﴿52﴾

Marfat.com

انھوں نے کہا: یہ پریشان خواب ہیں اور ہم ایسے خوابوں کی تعبیر نہیں جانتے ﴿44﴾ اور وہ (شخص) جس نے دونوں (قیدیوں) میں سے نجات پائی تھی اسے (یوسف) مدت کے بعد یاد آیا، بولا: میں تمھیں اس کی تعبیر بتاؤں گا، لہٰذا تم مجھے (یوسف کے پاس) بھیجو ﴿45﴾ (اس نے جا کر کہا:) اے یوسف! اے بہت ہی سچے! ہمیں (اس خواب کی تعبیر) بتلایئے کہ سات موٹی گائیں ہیں جنھیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات ہری بالیاں ہیں اور دوسری خشک تا کہ میں لوگوں کی طرف لوٹوں تا کہ وہ معلوم کرلیں ﴿46﴾ یوسف نے کہا: تم سات سال لگا تار کاشت کرو گے، چنانچہ تم جو (فصل) کاٹو تو وہ اس کی بالیوں ہی میں رہنے دو سوائے تھوڑی (مقدار) کے جو تم کھاتے ہو ﴿47﴾ پھر اس کے بعد سات سال سخت آئیں گے وہ کھا جائیں گے اسے جو تم نے ان کے لیے ذخیرہ کیا ہوگا سوائے تھوڑے سے غلے کے جو تم (بطور بیج) محفوظ رکھو گے ﴿48﴾ پھر اس (قحط سالی) کے بعد ایک سال آئے گا، اس میں لوگ بارش پائیں گے اور وہ اس میں رس نچوڑیں گے ﴿49﴾ اور بادشادہ نے کہا: تم اسے میرے پاس لے آؤ، پھر جب اس (یوسف) کے پاس قاصد آیا تو اس نے کہا: تو اپنے مالک کے پاس لوٹ جا اور اس سے پوچھ کہ ان عورتوں (کے معاملے) کی کیا حقیقت ہے جنھوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لیے تھے؟ بے شک میرا رب ان کا مکر خوب جانتا ہے ﴿50﴾ بادشاہ نے (عورتوں سے) کہا: تمھارا معاملہ کیا ہے جب تم نے یوسف کو اس کے جی سے پھسلایا تھا؟ وہ بولیں: [حَاشَا لِلّٰهِ] ''اللہ کی پناہ'' ہمیں اس (کی ذات) میں کوئی برائی معلوم نہیں۔ عزیز (مصر) کی بیوی نے کہا: اب حق واضح ہوگیا ہے، میں نے ہی اسے اس کے جی سے پھسلایا تھا اور بلاشبہ وہ سچا ہے ﴿51﴾ (یوسف نے کہا:) یہ اسلیے کہ وہ (عزیز) جان لے کہ بے شک میں نے در پردہ اس کی خیانت نہیں کی تھی اور یہ کہ بے شک اللہ خائنوں کا مکر نہیں چلنے دیتا ﴿52﴾

Marfat.com

وَمَآ اُبَرِّئُ نَفْسِىْ ۚ اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَةٌۢ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّىْ ۚ
اِنَّ رَبِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿53﴾ وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِىْ بِهٖٓ اَسْتَخْلِصْهُ
لِنَفْسِىْ ۖ فَلَمَّا كَلَّمَهٗ قَالَ اِنَّكَ الْيَوْمَ لَدَيْنَا مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ ﴿54﴾
قَالَ اجْعَلْنِىْ عَلٰى خَزَآئِنِ الْاَرْضِ ۖ اِنِّىْ حَفِيْظٌ عَلِيْمٌ ﴿55﴾ وَكَذٰلِكَ
مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ يَتَبَوَّاُ مِنْهَا حَيْثُ يَشَآءُ ۚ نُصِيْبُ
بِرَحْمَتِنَا مَنْ نَّشَآءُ ۖ وَلَا نُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾ وَلَاَجْرُ
الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿57﴾ ع وَجَآءَ اِخْوَةُ
يُوْسُفَ فَدَخَلُوْا عَلَيْهِ فَعَرَفَهُمْ وَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿58﴾ وَلَمَّا
جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ قَالَ ائْتُوْنِىْ بِاَخٍ لَّكُمْ مِّنْ اَبِيْكُمْ ۚ اَلَا تَرَوْنَ
اَنِّىْٓ اُوْفِى الْكَيْلَ وَاَنَا خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿59﴾ فَاِنْ لَّمْ تَاْتُوْنِىْ بِهٖ
فَلَا كَيْلَ لَكُمْ عِنْدِىْ وَلَا تَقْرَبُوْنِ ﴿60﴾ قَالُوْا سَنُرَاوِدُ عَنْهُ
اَبَاهُ وَاِنَّا لَفٰعِلُوْنَ ﴿61﴾ وَقَالَ لِفِتْيٰنِهِ اجْعَلُوْا بِضَاعَتَهُمْ
فِىْ رِحَالِهِمْ لَعَلَّهُمْ يَعْرِفُوْنَهَآ اِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمْ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿62﴾ فَلَمَّا رَجَعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْهِمْ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا مُنِعَ
مِنَّا الْكَيْلُ فَاَرْسِلْ مَعَنَآ اَخَانَا نَكْتَلْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ﴿63﴾

Marfat.com

اور میں اپنے نفس کو بری نہیں کرتا، بے شک نفس تو برائی پر اکساتا ہے، مگر جس پر میرا رب رحم کرے، بے شک میرا رب غفور رحیم ہے ﴿53﴾ اور بادشاہ نے کہا: اسے میرے پاس لاؤ، میں اسے اپنی ذات کے لیے مخصوص کروں گا، پھر جب اس نے یوسف سے گفتگو کی، تو کہا: یقیناً آج تو ہمارے ہاں مرتبے والا، امین ہے ﴿54﴾ یوسف نے کہا: مجھے زمین کے خزانوں (پیداوار) پر مقرر کر دیجیے، بے شک میں خوب نگہبانی کرنے والا، خوب جاننے والا ہوں[1] ﴿55﴾ اور اس طرح ہم نے یوسف کو زمین (مصر) میں اقتدار دیا، وہ اس میں جہاں چاہتا قیام کرتا، ہم اپنی رحمت سے جسے چاہیں نوازتے ہیں، اور ہم نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتے ﴿56﴾ اور یقیناً آخرت کا اجر بہتر ہے ان کے لیے جو ایمان لائے اور انھوں نے تقویٰ اختیار کیا ﴿57﴾ اور یوسف کے بھائی (غلہ لینے) آئے اور اس کے پاس پہنچے، تو اس نے انھیں پہچان لیا اور وہ اسے نہیں پہچانتے تھے ﴿58﴾ اور جب اس نے ان کا سامان تیار کروایا تو کہا: میرے پاس اپنا پدری بھائی (بنیامین) لانا کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں پورا ماپ (غلہ) دیتا ہوں، اور میں بہترین مہمان نواز ہوں؟ ﴿59﴾ پھر اگر تم اسے میرے پاس نہ لائے تو تمھارے لیے میرے پاس کوئی ماپ (غلہ) نہیں، اور نہ تم میرے قریب آنا ﴿60﴾ انھوں نے کہا: ہم اس کے باپ سے اسے مانگیں گے اور یقیناً ہم (یہ) کریں گے ﴿61﴾ اور یوسف نے اپنے خادموں سے کہا: ان کی پونجی (نقدی) ان کے سامان میں رکھ دو تاکہ جب وہ اپنے اہل وعیال میں پہنچیں تو اسے پہچان لیں، شاید وہ واپس آئیں ﴿62﴾ پھر جب وہ اپنے باپ کے پاس لوٹے تو بولے: ابا جان! (آیندہ) ہمارے لیے ماپ (غلہ) ممنوع ٹھہرا ہے، لہٰذا تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج کہ ہم ماپ (غلہ) لائیں اور بے شک ہم اس کے محافظ ہیں ﴿63﴾

---

[1] عام حالات میں اگرچہ عہدہ ومنصب کی طلب جائز نہیں ہے لیکن حضرت یوسف کے اس اقدام سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ خاص حالات میں اگر کوئی شخص یہ سمجھتا ہے کہ قوم اور ملک کو جو خطرات درپیش ہیں اور ان سے نمٹنے کی اچھی صلاحیتیں میرے اندر موجود ہیں، جو دوسروں میں نہیں ہیں، تو وہ اپنی اہلیت کے مطابق ایسا کر سکتا ہے۔

Marfat.com

قَالَ هَلْ اٰمَنُكُمْ عَلَيْهِ اِلَّا كَمَآ اَمِنْتُكُمْ عَلٰٓى اَخِيْهِ مِنْ قَبْلُ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿64﴾ وَلَمَّا فَتَحُوْا
مَتَاعَهُمْ وَجَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ۖ قَالُوْا يٰٓاَبَانَا
مَا نَبْغِيْ ۖ هٰذِهٖ بِضَاعَتُنَا رُدَّتْ اِلَيْنَا ۖ وَنَمِيْرُ اَهْلَنَا وَنَحْفَظُ
اَخَانَا وَنَزْدَادُ كَيْلَ بَعِيْرٍ ۖ ذٰلِكَ كَيْلٌ يَّسِيْرٌ ﴿65﴾ قَالَ لَنْ
اُرْسِلَهٗ مَعَكُمْ حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ لَتَاْتُنَّنِيْ
بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يُّحَاطَ بِكُمْ ۖ فَلَمَّآ اٰتَوْهُ مَوْثِقَهُمْ قَالَ اللّٰهُ عَلٰى
مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿66﴾ وَقَالَ يٰبَنِيَّ لَا تَدْخُلُوْا مِنْۢ بَابٍ وَّاحِدٍ
وَّادْخُلُوْا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَةٍ ۖ وَّمَآ اُغْنِيْ عَنْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
شَيْءٍ ۖ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۖ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ ۖ وَعَلَيْهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿67﴾ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَيْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ مَّا كَانَ
يُغْنِيْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِيْ نَفْسِ يَعْقُوْبَ
قَضٰىهَا ۚ وَاِنَّهٗ لَذُوْ عِلْمٍ لِّمَا عَلَّمْنٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾ ع وَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَخَاهُ
قَالَ اِنِّيْٓ اَنَا اَخُوْكَ فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿69﴾

Marfat.com

یعقوب نے کہا: کیا میں اس کی بابت تمھارا اعتبار کرلوں جیسے پہلے اس کے بھائی کی بابت تم پراعتبار کیا تھا؟ چنانچہ اللہ ہی بہتر محافظ ہے اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ﴿64﴾ اور جب انھوں نے اپنا سامان کھولا تو اپنی پونجی پائی جوانھیں لوٹا دی گئی تھی۔ وہ بولے: ابا جان! ہمیں (اور) کیا چاہیے؟ یہ ہماری پونجی ہمیں لوٹادی گئی ہے، اور ہم اپنے اہل وعیال کے لیے غلہ لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے اور ہم ایک اونٹ کا ماپ (غلہ) زیادہ لائیں گے، یہ ماپ (غلہ ملنا) تو بہت آسان ہے ﴿65﴾ یعقوب نے کہا: میں اسے تمھارے ساتھ ہرگز نہیں بھیجوں گا حتی کہ تم مجھے اللہ کا پختہ عہد دو کہ تم اسے ضرور میرے پاس لاؤ گے سوائے اس کے کہ تم گھر جاؤ۔ پھر جب انھوں نے اسے پختہ عہد دیا تو وہ بولا: جو کچھ ہم کہتے ہیں اللہ اس پر ضامن ہے ﴿66﴾ اور اس نے کہا: اے میرے بیٹو! تم ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ متفرق دروازوں سے داخل ہونا، اور میں تمھیں اللہ (کی تقدیر) سے ذرا بھی نہیں بچا سکتا۔ حکم تو اللہ ہی کا ہے، اسی پر میں نے توکل کیا ہے، اور توکل کرنے والوں کو اسی پر توکل کرنا چاہیے [1] ﴿67﴾ اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے ان کے باپ نے انھیں حکم دیا تھا، وہ انھیں اللہ (کی تقدیر) سے ذرا بھی نہیں بچا سکتا تھا، مگر یعقوب کے دل میں ایک خواہش تھی سو وہ پوری کر چکا، اور بلاشبہ ہمارے تعلیم دینے کی وجہ سے وہ صاحب علم تھا لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ﴿68﴾ اور جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے (سگے) بھائی (بنیامین) کو اپنے پاس رکھ لیا (اور) کہا: بے شک میں تیرا بھائی ہوں، لہٰذا تو اس کا غم نہ کر جو کچھ وہ کرتے رہے ﴿69﴾

---

[1] ظاہری اسباب اختیار کرنا اگرچہ توکل کے خلاف نہیں ہے تاہم کلیتًا اللہ پر اعتماد بہت بڑا عمل ہے اور اسکی بڑی فضیلت اَحادیث میں بیان ہوئی ہے جیسے ایک حدیث میں فرمایا: ''میری اُمت کے ستر ہزار آدمی بغیر حساب کے جنت میں داخل ہوں گے اور یہ وہ لوگ ہیں جو نہ دم کراتے ہیں اور نہ بدشگونی لیتے ہیں بلکہ (صرف) اللہ تعالیٰ کی ذات پر اعتماد کرتے ہیں۔'' (البخاری، الرقاق، باب: 21، حدیث: 6472) ایک اور حدیث میں نبی ﷺ نے ایک واقعہ بیان فرمایا جس میں ایک اسرائیلی دوسرے سے ایک ہزار دینار بطور قرض مانگتا ہے گواہ اور ضامن اللہ کو بنا لیتے ◄◄

Marfat.com

فَلَمَّا جَهَّزَهُمْ بِجَهَازِهِمْ جَعَلَ السِّقَايَةَ فِيْ رَحْلِ اَخِيْهِ ثُمَّ
اَذَّنَ مُؤَذِّنٌ اَيَّتُهَا الْعِيْرُ اِنَّكُمْ لَسٰرِقُوْنَ ﴿70﴾ قَالُوْا وَاَقْبَلُوْا
عَلَيْهِمْ مَّاذَا تَفْقِدُوْنَ ﴿71﴾ قَالُوْا نَفْقِدُ صُوَاعَ الْمَلِكِ وَلِمَنْ
جَآءَ بِهٖ حِمْلُ بَعِيْرٍ وَّاَنَا بِهٖ زَعِيْمٌ ﴿72﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ
عَلِمْتُمْ مَّا جِئْنَا لِنُفْسِدَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كُنَّا سٰرِقِيْنَ ﴿73﴾
قَالُوْا فَمَا جَزَآؤُهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ كٰذِبِيْنَ ﴿74﴾ قَالُوْا جَزَآؤُهٗ
مَنْ وُّجِدَ فِيْ رَحْلِهٖ فَهُوَ جَزَآؤُهٗ ؕ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿75﴾
فَبَدَاَ بِاَوْعِيَتِهِمْ قَبْلَ وِعَآءِ اَخِيْهِ ثُمَّ اسْتَخْرَجَهَا مِنْ
وِّعَآءِ اَخِيْهِ ؕ كَذٰلِكَ كِدْنَا لِيُوْسُفَ ؕ مَا كَانَ لِيَاْخُذَ
اَخَاهُ فِيْ دِيْنِ الْمَلِكِ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ
نَّشَآءُ ؕ وَفَوْقَ كُلِّ ذِيْ عِلْمٍ عَلِيْمٌ ﴿76﴾ قَالُوْٓا اِنْ يَّسْرِقْ
فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ فَاَسَرَّهَا يُوْسُفُ فِيْ نَفْسِهٖ
وَلَمْ يُبْدِهَا لَهُمْ ؕ قَالَ اَنْتُمْ شَرٌّ مَّكَانًا ۚ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ
بِمَا تَصِفُوْنَ ﴿77﴾ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ اِنَّ لَهٗٓ اَبًا شَيْخًا
كَبِيْرًا فَخُذْ اَحَدَنَا مَكَانَهٗ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿78﴾

Marfat.com

پھر جب یوسف نے ان کا سامان تیار کر دیا تو اپنے بھائی کے سامان میں ایک پیالہ رکھ دیا، پھر ایک پکارنے والے نے پکارا: اے قافلے والو! یقیناً تم چور ہو ﴿70﴾ وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر بولے: تم کیا چیز گم پاتے ہو؟ ﴿71﴾ انھوں نے کہا: ہم بادشاہ کا پیالہ گم پاتے ہیں، اور جو شخص اسے لائے اس کے لیے اونٹ بھر (غلہ) ہے اور میں اس کا ضامن ہوں ﴿72﴾ وہ بولے: اللہ کی قسم! تمھیں علم ہے کہ ہم اس ملک میں فساد کرنے نہیں آئے اور نہ ہم چور ہیں ﴿73﴾ انھوں نے کہا: پھر اس (چور) کی کیا سزا ہے اگر تم جھوٹے ہوئے؟ ﴿74﴾ وہ بولے: اس کی سزا یہ ہے (کہ) جس کے سامان میں وہ (پیالہ) پایا جائے وہی شخص اس کا بدلہ ہے۔ ہم ظالموں کو یہی سزا دیتے ہیں ﴿75﴾ چنانچہ یوسف اپنے بھائی کے بورے سے پہلے ان کے بوروں کی تلاشی لینے لگا، پھر اس نے اپنے بھائی کے بورے سے وہ (پیالہ) نکال لیا، اسی طرح ہم نے یوسف کے لیے تدبیر کی، وہ اس بادشاہ کے قانون کی رو سے تو اپنے بھائی کو نہیں رکھ سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ ہم جس کے چاہیں درجے بلند کرتے ہیں۔ اور ہر صاحب علم کے اوپر ایک زیادہ علم والا ہے ﴿76﴾ انھوں نے کہا: اگر اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے ایک بھائی نے بھی چوری کی تھی۔ چنانچہ یوسف نے یہ (بات) اپنے دل میں چھپائی اور ان پر ظاہر نہ کی (اور دل میں) کہا: تم بدترین درجے پر ہو، اور اللہ خوب جانتا ہے جو تم بیان کرتے ہو ﴿77﴾ انھوں نے کہا: اے عزیز! بے شک اس کا باپ بوڑھا بڑی عمر کا ہے، چنانچہ آپ اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو پکڑ لیں۔ بے شک ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں ﴿78﴾

◄◄ ہیں۔ مقروض کو سمندر عبور کرنے کے لیے کشتی نہیں ملتی تا کہ مقررہ وقت پر قرض واپس لوٹا سکے چنانچہ ایک لکڑی کے اندر سوراخ کر کے ایک ہزار دینار اور ایک خط رکھکر اُس کا منہ بند کر کے اور اللہ کو گواہ بنا کر اسے سمندر میں پھینک دیتا ہے۔ ادھر قرض خواہ اپنے گھر سے نکلا کہ شاید کوئی کشتی اس کی رقم واپس لے کر آئی ہو تو اَچانک اس کی نظر ایک لکڑی پر پڑی جسے اس نے گھر کے ایندھن کے لیے اُٹھا لیا۔ جب اس نے اُسے چیرا تو اسے اس میں سے ایک ہزار دینار اور ایک خط ملا۔ کچھ عرصہ بعد وہ مقروض بھی ایک ہزار دینار لے کر قرض خواہ کے پاس پہنچ کر تاخیر کی معذرت طلب کرتے ہوئے رقم واپس کرتا ہے لیکن قرض خواہ نے جواب دیا: اللہ تعالیٰ نے تمھاری طرف سے وہ رقم پہنچا دی ہے جو تم نے لکڑی میں ڈال کر بھیجی تھی۔ (البخاری، الکفالة، باب:1، حدیث:2291)

Marfat.com

قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ اَنْ نَّاْخُذَ اِلَّا مَنْ وَّجَدْنَا مَتَاعَنَا عِنْدَهٗٓ
اِنَّآ اِذًا لَّظٰلِمُوْنَ ﴿79﴾ فَلَمَّا اسْتَيْـَٔسُوْا مِنْهُ خَلَصُوْا نَجِيًّا ؕ
قَالَ كَبِيْرُهُمْ اَلَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنَّ اَبَاكُمْ قَدْ اَخَذَ عَلَيْكُمْ
مَّوْثِقًا مِّنَ اللّٰهِ وَمِنْ قَبْلُ مَا فَرَّطْتُّمْ فِيْ يُوْسُفَ ۚ
فَلَنْ اَبْرَحَ الْاَرْضَ حَتّٰى يَاْذَنَ لِيْٓ اَبِيْٓ اَوْ يَحْكُمَ اللّٰهُ لِيْ ۚ وَهُوَ
خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿80﴾ اِرْجِعُوْٓا اِلٰٓى اَبِيْكُمْ فَقُوْلُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّ
ابْنَكَ سَرَقَ ۚ وَمَا شَهِدْنَآ اِلَّا بِمَا عَلِمْنَا وَمَا كُنَّا لِلْغَيْبِ
حٰفِظِيْنَ ﴿81﴾ وَسْـَٔلِ الْقَرْيَةَ الَّتِيْ كُنَّا فِيْهَا وَالْعِيْرَ الَّتِيْٓ
اَقْبَلْنَا فِيْهَا ۚ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿82﴾ قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ
اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۚ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ
بِهِمْ جَمِيْعًا ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿83﴾ وَتَوَلّٰى عَنْهُمْ
وَقَالَ يٰٓاَسَفٰى عَلٰى يُوْسُفَ وَابْيَضَّتْ عَيْنٰهُ مِنَ الْحُزْنِ
فَهُوَ كَظِيْمٌ ﴿84﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ تَفْتَؤُا تَذْكُرُ يُوْسُفَ حَتّٰى
تَكُوْنَ حَرَضًا اَوْ تَكُوْنَ مِنَ الْهٰلِكِيْنَ ﴿85﴾ قَالَ اِنَّمَآ اَشْكُوْا
بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾

Marfat.com

یوسف نے کہا: اللہ پناہ دے کہ جس شخص کے پاس ہم نے اپنی چیز پائی، اس کے سوا کسی اور کو پکڑیں، تب تو بے شک ہم ظالم ہوئے ﴿79﴾ پھر جب وہ اس سے ناامید ہوگئے تو الگ ہوکر مشورہ کیا۔ ان کے بڑے نے کہا: کیا تمھیں علم نہیں کہ بے شک تمھارے باپ نے تم سے اللہ کا پختہ عہد لیا ہے؟ اور اس سے پہلے یوسف کی بابت تم قصور کر چکے ہو؟ چنانچہ میں تو اس سرزمین کو نہیں چھوڑوں گا حتی کہ میرا باپ مجھے حکم دے یا اللہ میرے لیے فیصلہ کردے، اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے ﴿80﴾ تم اپنے باپ کے پاس واپس جاؤ اور کہو: ابا جان! بے شک آپ کے بیٹے نے چوری کی اور ہم نے وہی گواہی دی تھی جو ہمیں علم تھا[1] اور ہمیں غیب کی خبر نہ تھی ﴿81﴾ اور آپ اس بستی (والوں) سے پوچھ لیں جس میں ہم رہے اور اس قافلے سے بھی جس میں ہم آئے ہیں اور بے شک ہم سچے ہیں ﴿82﴾ یعقوب نے کہا: (حقیقت یہ نہیں) بلکہ تمھارے لیے تمھارے دلوں نے ایک (بری) بات آراستہ کردی ہے، چنانچہ صبر ہی بہتر ہے۔ شاید اللہ ان سب کو میرے پاس لے آئے، بے شک وہی علیم وحکیم ہے ﴿83﴾ اور وہ ان سے منہ پھیر کر بولا: ہائے افسوس یوسف پر! اور اس کی آنکھیں غم سے سفید ہوگئیں اور وہ غم سے بھرا ہوا تھا ﴿84﴾ بیٹے بولے: اللہ کی قسم! آپ یوسف کو سدا یاد کرتے رہیں گے حتی کہ آپ (غم سے) گھل جائیں[2] یا ہلاک ہوجائیں ﴿85﴾ اس نے کہا: میں تو اپنی پریشانی اور غم کا شکوہ اللہ ہی سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿86﴾

---

[1] یعنی ہم نے جو عہد کیا تھا کہ ہم بنیامین کو بہ حفاظت واپس لے آئیں گے تو یہ ہم نے اپنے علم کے مطابق عہد کیا تھا، بعد میں جو واقعہ پیش آ گیا اور جس کی وجہ سے بنیامین کو ہمیں چھوڑنا پڑا، یہ تو ہمارے وہم وگمان میں بھی نہ تھا۔ دوسرا مطلب یہ ہے کہ ہم نے چوری کی جو سزا بیان کی تھی کہ چور کو ہی چوری کے بدلے میں رکھ لیا جائے، تو یہ سزا ہم نے اپنے علم کے مطابق ہی تجویز کی تھی، اس میں کسی قسم کی بدنیتی شامل نہیں تھی۔ لیکن پھر یہ اتفاق کی بات تھی کہ جب سامان کی تلاشی لی گئی تو مسروقہ کٹورا بنیامین کے سامان سے نکل آیا۔

[2] حَرَض، اس جسمانی عارضے یا ضُعفِ عقل کو کہتے ہیں جو بڑھاپے، عشق یا پے در پے صدمات کی وجہ سے انسان کو لاحق ہوتا ہے، یوسف علیہ السلام کے ذکر سے بھائیوں کی آتشِ حسد پھر بھڑک اٹھی اور اپنے باپ کو یہ کہا۔

Marfat.com

يٰبَنِيَّ اذْهَبُوْا فَتَحَسَّسُوْا مِنْ يُّوْسُفَ وَاَخِيْهِ وَلَا تَايْـَٔسُوْا
مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ لَا يَايْـَٔسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿87﴾ فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلَيْهِ قَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الْعَزِيْزُ مَسَّنَا
وَاَهْلَنَا الضُّرُّ وَجِئْنَا بِبِضَاعَةٍ مُّزْجٰىةٍ فَاَوْفِ لَنَا الْكَيْلَ
وَتَصَدَّقْ عَلَيْنَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿88﴾ قَالَ
هَلْ عَلِمْتُمْ مَّا فَعَلْتُمْ بِيُوْسُفَ وَاَخِيْهِ اِذْ اَنْتُمْ
جٰهِلُوْنَ ﴿89﴾ قَالُوْٓا ءَاِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ ۭ قَالَ اَنَا يُوْسُفُ
وَهٰذَآ اَخِيْ ۭ قَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا ۭ اِنَّهٗ مَنْ يَّتَّقِ وَيَصْبِرْ
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿90﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ لَقَدْ
اٰثَرَكَ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَاِنْ كُنَّا لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿91﴾ قَالَ لَا تَثْرِيْبَ
عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ ۭ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكُمْ ۭ وَهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿92﴾
اِذْهَبُوْا بِقَمِيْصِيْ هٰذَا فَاَلْقُوْهُ عَلٰي وَجْهِ اَبِيْ يَاْتِ
بَصِيْرًا ۚ وَاْتُوْنِيْ بِاَهْلِكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿93﴾ ع وَلَمَّا فَصَلَتِ
الْعِيْرُ قَالَ اَبُوْهُمْ اِنِّىْ لَاَجِدُ رِيْحَ يُوْسُفَ ۭ لَوْلَآ اَنْ
تُفَنِّدُوْنِ ﴿94﴾ قَالُوْا تَاللّٰهِ اِنَّكَ لَفِيْ ضَلٰلِكَ الْقَدِيْمِ ﴿95﴾ الربع

Marfat.com

اے میرے بیٹو! تم جاؤ اور یوسف اور اس کے بھائی کو ڈھونڈو اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، بے شک اللہ کی رحمت سے تو کافر ہی مایوس ہوا کرتے ہیں ﴿87﴾ پھر جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو انھوں نے کہا: اے عزیز! ہمیں اور ہمارے اہل وعیال کو تکلیف پہنچی ہے اور ہم ناقص پونجی لائے ہیں، چنانچہ آپ ہمیں پورا ماپ دیں اور ہم پر صدقہ خیرات کریں، یقیناً اللہ صدقہ خیرات کرنے والوں کو جزا دیتا ہے ﴿88﴾ اس نے کہا: کیا تمھیں معلوم ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا جب تم نادان تھے؟ ﴿89﴾ وہ بولے: کیا واقعی تو ہی یوسف ہے؟ اس نے کہا: (ہاں) میں ہی یوسف ہوں، اور یہ میرا بھائی ہے۔ یقیناً اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے۔ بے شک جو شخص تقویٰ اختیار کرے اور صبر کرے تو اللہ نیکوں کا اجر ضائع نہیں کرتا ﴿90﴾ انھوں نے کہا: اللہ کی قسم! یقیناً اللہ نے تجھے ہم پر فضیلت دی، اور بلاشبہ ہم ہی خطا کار تھے ﴿91﴾ یوسف نے کہا: تم پر آج کوئی الزام نہیں، اللہ تمھاری مغفرت کرے اور وہ ارحم الراحمین ہے[1] ﴿92﴾ تم میری یہ قمیص لے جاؤ اور اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دو، وہ بینا ہو جائیں گے اور تم اپنے تمام اہل وعیال کو میرے پاس لے آؤ ﴿93﴾ اور جب قافلہ (مصر سے) چلا تو ان کے باپ نے کہا: بے شک میں یوسف کی مہک پاتا ہوں اگر تم مجھے بہکا ہوا نہ کہو ﴿94﴾ وہ بولے: اللہ کی قسم! بلاشبہ آپ اپنی قدیم غلطی میں ہیں ﴿95﴾

---

[1] حضرت یوسف علیہ السلام نے بھی پیغمبرانہ عفو و درگذر سے کام لیتے ہوئے فرما دیا کہ جو ہوا، سو ہوا، آج تمھیں کوئی سرزنش اور ملامت نہیں کی جائے گی۔ فتح مکہ والے دن رسول اللہ ﷺ نے بھی مکہ کے ان کفار اور سرداران قریش کو، جو آپ کے خون کے پیاسے تھے اور جنھوں نے آپ کو طرح طرح کی ایذائیں پہنچائی تھیں، یہی الفاظ ارشاد فرما کر انھیں معاف فرما دیا تھا۔ ﷺ۔ اللہ تعالیٰ کی مہربانی کی وسعت کا اندازہ اس حدیث سے کیا جا سکتا ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس روز اللہ نے رحمت کو پیدا کیا، اس کے سو حصے کیے۔ اس نے ننانوے حصے اپنے پاس رکھ لیے اور اس کا ایک حصہ اپنی تمام مخلوقات کے لیے بھیج دیا۔ چنانچہ اگر کافر یہ جان لے کہ اللہ تعالیٰ کے پاس کس قدر رحمت ہے تو وہ کبھی جنت سے مایوس نہ ہو اور مومن کو یہ معلوم ہو جائے کہ اللہ کے پاس کس قدر عذاب ہے تو وہ جہنم سے بے خوف نہ رہے۔'' (البخاری، الرقاق، باب: 19 حدیث: 6469)

Marfat.com

فَلَمَّآ اَنْ جَآءَ الْبَشِيْرُ اَلْقٰىهُ عَلٰى وَجْهِهٖ فَارْتَدَّ بَصِيْرًا ۚ
قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَا اسْتَغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَآ اِنَّا كُنَّا خٰطِـِٕيْنَ ﴿97﴾ قَالَ
سَوْفَ اَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّيْ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿98﴾
فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰى يُوْسُفَ اٰوٰٓى اِلَيْهِ اَبَوَيْهِ وَقَالَ ادْخُلُوْا
مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ﴿99﴾ وَرَفَعَ اَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ
وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا ۚ وَقَالَ يٰٓاَبَتِ هٰذَا تَاْوِيْلُ رُءْيَايَ مِنْ
قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّيْ حَقًّا ۚ وَقَدْ اَحْسَنَ بِيْٓ اِذْ اَخْرَجَنِيْ
مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْۢ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ
الشَّيْطٰنُ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اِخْوَتِيْ ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَطِيْفٌ لِّمَا يَشَآءُ ۚ
اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿100﴾ رَبِّ قَدْ اٰتَيْتَنِيْ مِنَ الْمُلْكِ
وَعَلَّمْتَنِيْ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ۚ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
اَنْتَ وَلِيّٖ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ
بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿101﴾ ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ۚ
وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ اَجْمَعُوْٓا اَمْرَهُمْ وَهُمْ يَمْكُرُوْنَ ﴿102﴾

Marfat.com

پھر جب بشارت دینے والا آیا، اس نے وہ (قمیص) اس کے چہرے پر ڈالی تو وہ بینا ہو گیا، یعقوب نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ بے شک میں اللہ کی طرف سے وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ؟ ﴿96﴾ انھوں نے کہا: ابا جان! ہمارے لیے ہمارے گناہوں کی مغفرت مانگیں، بے شک ہم ہی خطا کار تھے ﴿97﴾ یعقوب نے کہا: عنقریب میں اپنے رب سے تمھارے لیے مغفرت مانگوں گا، بے شک وہی غفور رحیم ہے ﴿98﴾ چنانچہ جب وہ یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی اور کہا: تم مصر میں داخل ہو جاؤ اگر اللہ نے چاہا تو امن سے رہو گے ﴿99﴾ اور اس نے اپنے ماں باپ کو تخت پر اونچا بٹھایا اور سب اس کے آگے سجدے میں گر گئے [1] اور یوسف نے کہا: ابا جان! یہ میرے پہلے کے خواب کی تعبیر ہے۔ میرے رب نے اسے سچا کر دیا ہے اور اس نے مجھ پر احسان کیا جب اس نے مجھے قید سے نکالا اور تمھیں دیہات سے (یہاں) لے آیا، اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد ڈال دیا تھا، بے شک میرا رب باریک بینی سے جو چاہے تدبیر کرتا ہے، بے شک وہی علیم و حکیم ہے ﴿100﴾ اے میرے رب! تو نے مجھے کچھ حکومت دی ہے اور مجھے خوابوں کی تعبیر سکھائی ہے، اے آسمان اور زمین پیدا کرنے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے، تو مجھے اسلام پر موت دے اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا ﴿101﴾ یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں، یہ ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں اور آپ ان (برادران یوسف) کے پاس نہیں تھے جب انھوں نے اپنی ایک بات پر اتفاق کیا تھا اور وہ مکر کر رہے تھے ﴿102﴾

---

[1] بعض نے اس کا ترجمہ کیا ہے کہ ادب و تعظیم کے طور پر یوسف کے سامنے جھک گئے لیکن ''وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا'' کے الفاظ بتلاتے ہیں کہ وہ زمین پر یوسف کے سامنے سجدہ ریز ہوئے۔ یعنی یہ سجدہ، سجدہ ہی کے معنی میں ہے۔ تاہم یہ سجدہ، سجدۂ تعظیمی ہے سجدۂ عبادت نہیں اور سجدۂ تعظیمی حضرت یعقوب علیہ السلام کی شریعت میں جائز تھا۔ اسلام میں شرک کے سد باب کے لیے سجدۂ تعظیمی کو بھی حرام کر دیا گیا ہے اور اب سجدہ تعظیمی بھی کسی کے لیے جائز نہیں، حتی کہ سر نیہوڑ کر ملنا بھی جائز نہیں۔

Marfat.com

وَمَآ اَكْثَرُ النَّاسِ وَلَوْ حَرَصْتَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ وَمَا تَسْـَٔلُهُمْ
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿104﴾ ع وَكَاَيِّنْ مِّنْ اٰيَةٍ
فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَمُرُّوْنَ عَلَيْهَا وَهُمْ عَنْهَا مُعْرِضُوْنَ ﴿105﴾
وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ ﴿106﴾ اَفَاَمِنُوْٓا
اَنْ تَاْتِيَهُمْ غٰشِيَةٌ مِّنْ عَذَابِ اللّٰهِ اَوْ تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ
بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿107﴾ قُلْ هٰذِهٖ سَبِيْلِىْٓ اَدْعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۚ
عَلٰى بَصِيْرَةٍ اَنَا۠ وَمَنِ اتَّبَعَنِىْ ۭ صلے وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ وَمَآ اَنَا۠ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿108﴾ وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِىْٓ اِلَيْهِمْ
مِّنْ اَهْلِ الْقُرٰى ۭ قلے اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ قلے وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ
اتَّقَوْا ۭ قلے اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿109﴾ حَتّٰٓى اِذَا اسْتَيْـَٔسَ الرُّسُلُ وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ
قَدْ كُذِبُوْا جَآءَهُمْ نَصْرُنَا ۙ فَنُجِّىَ مَنْ نَّشَآءُ ۭ صلے وَلَا يُرَدُّ بَاْسُنَا
عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿110﴾ لَقَدْ كَانَ فِىْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ لِّاُولِى
الْاَلْبَابِ ۭ قلے مَا كَانَ حَدِيْثًا يُّفْتَرٰى وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِىْ بَيْنَ
يَدَيْهِ وَتَفْصِيْلَ كُلِّ شَىْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿111﴾ ع

Marfat.com

اور اکثر لوگ، اگرچہ آپ حرص کریں، ایمان لانے والے نہیں ﴿103﴾ اور آپ اس (تبلیغ) پر ان (مشرکینِ مکہ) سے کوئی اجر نہیں مانگتے۔ یہ (قرآن) تو سارے عالم کے لیے نصیحت ہے ﴿104﴾ اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں کہ وہ ان پر سے گزرتے ہیں اور ان سے بے دھیانی کرتے ہیں ﴿105﴾ اور ان کے اکثر اللہ پر (اس طرح) ایمان لاتے ہیں کہ وہ مشرک ہی ہوتے ہیں ﴿106﴾ کیا وہ نڈر ہو گئے ہیں کہ ان پر اللہ کے عذاب کی کوئی آفت آئے یا اچانک ان پر قیامت آجائے اور انھیں خبر بھی نہ ہو ﴿107﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: یہی میری راہ ہے، میں (تمھیں) اللہ کی طرف بلاتا ہوں، میں اور وہ لوگ، جنھوں نے میرا اتباع کیا، بصیرت پر ہیں اور اللہ پاک ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ﴿108﴾ اور آپ سے پہلے ہم نے مرد ہی (رسول بنا کر) بھیجے، ان کی طرف ہم وحی کرتے تھے (اور) وہ بستیوں کے رہنے والے تھے۔ کیا پھر وہ زمین میں نہیں چلے پھرے کہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے؟ اور پرہیز گاروں کے لیے آخرت کا گھر ہی بہتر ہے۔ کیا پھر تم سمجھتے نہیں؟ ﴿109﴾ حتی کہ جب رسول مایوس ہو گئے اور وہ خیال کرنے لگے کہ انھیں خلاف واقعہ خبر دی گئی تو ان کے پاس ہماری مدد آپہنچی، پھر نجات ملی اسے جسے ہم نے چاہا اور مجرم قوم سے ہمارا عذاب ٹالا نہیں جاتا ﴿110﴾ یقیناً ان کے قصوں میں عقل والوں کے لیے عبرت ہے۔ یہ (قرآن) گھڑی ہوئی بات نہیں بلکہ اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق اور ہر چیز کی تفصیل ہے اور ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے [1] ﴿111﴾

---

[1] گویا قرآن کے فہم کا حصول اور اس کے ذریعے سے راہ یاب ہو جانا، اللہ کا ایک انعام ہے، جیسے حدیث میں بھی ہے: ''اگر اللہ تعالیٰ کسی شخص کے ساتھ بھلائی کرنا چاہے تو وہ اُسے دین کی سمجھ (قرآن اور رسول اللہ ﷺ کی سنت کی سمجھ) عطا فرما دیتا ہے، میں بانٹنے والا ہوں اور عطا کرنے والا اللہ ہے۔ (اور یاد رکھو!) یہ اُمت (سچے مسلمان، اِسلام کے عقیدۂ توحید کے سچے پیروکار) اللہ کی تعلیمات کی سختی سے پیروی کرتی رہے گی۔ اُس کے مخالفین اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے یہاں تک کہ اللہ کا حکم آجائے (قیامت قائم ہو جائے۔) (صحیح بخاری، العلم، باب:13، حدیث:71)

Marfat.com

اٰيَاتُهَا: 43 — سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ ؕ وَالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ① اَللّٰهُ الَّذِيْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ
بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ؕ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ
لَعَلَّكُمْ بِلِقَآءِ رَبِّكُمْ تُوْقِنُوْنَ ② وَهُوَ الَّذِيْ مَدَّ الْاَرْضَ وَجَعَلَ
فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْهٰرًا ؕ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِيْهَا زَوْجَيْنِ
اثْنَيْنِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ③ وَفِي الْاَرْضِ قِطَعٌ مُّتَجٰوِرٰتٌ وَّجَنّٰتٌ مِّنْ اَعْنَابٍ
وَّزَرْعٌ وَّنَخِيْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ يُّسْقٰى بِمَآءٍ وَّاحِدٍ ۫ وَنُفَضِّلُ
بَعْضَهَا عَلٰى بَعْضٍ فِي الْاُكُلِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ④ وَاِنْ تَعْجَبْ فَعَجَبٌ قَوْلُهُمْ ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا ءَاِنَّا لَفِيْ
خَلْقٍ جَدِيْدٍ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ الْاَغْلٰلُ
فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑤

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓمّٓرٰ، (اے نبی!) یہ کتاب کی آیات ہیں، اور جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا وہ حق ہے لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ① اللہ وہ ذات ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان بلند کیے، تم انھیں دیکھتے ہو پھر وہ مستویٔ عرش ہوا[1] اور سورج اور چاند کو کام پر لگایا، ہر ایک مقررہ مدت تک کے لیے چل رہا ہے۔ وہ کام کی تدبیر کرتا ہے، (اپنی) نشانیاں تفصیل سے بیان کرتا ہے تا کہ تم اپنے رب سے ملاقات پر یقین کرلو ② اور وہی ہے جس نے زمین پھیلائی اور اس میں پہاڑ اور نہریں بنائیں اور اس میں ہر قسم کے پھلوں کے دو دو کے جوڑے بنائے،[2] وہ دن کو رات سے ڈھانپتا ہے۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں ③ اور زمین میں باہم ملے ہوئے قطعات ہیں، اور انگور کے باغ اور کھیتیاں اور کھجور کے درخت ہیں جو جڑ سے ملے ہوئے ہیں اور جدا جدا، جو ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں، ہم بعض کو بعض پر پھلوں (کے ذائقے) میں فضیلت دیتے ہیں۔ بے شک اس میں ان کے لیے نشانیاں ہیں جو سمجھتے ہیں ④ اور اگر آپ تعجب کریں تو ان کا یہ کہنا عجیب تر ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو ہمیں از سر نو پیدا کیا جائے گا؟ یہی لوگ ہیں جو اپنے رب کے منکر ہوئے، اور یہی ہیں کہ ان کی گردنوں میں طوق ہوں گے اور یہی دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ⑤

---

① استواء علی العرش کا مفہوم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے عرش پر قرار پکڑا ہے، محدثین کا یہی مسلک ہے وہ اس کی تاویل نہیں کرتے جیسے بعض دوسرے گروہ اس میں اور دیگر صفات الٰہی میں تاویل کرتے ہیں۔ تاہم محدثین کہتے ہیں کہ اس کی کیفیت نہ بیان کی جاسکتی ہے اور نہ اسے کسی چیز کے ساتھ تشبیہ دی جاسکتی ہے۔ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ. (الشوریٰ:42/11) کیونکہ اس کی مثل کوئی چیز ہے ہی نہیں۔

② اس کا ایک مطلب تو یہ ہے کہ نر اور مادہ دونوں بنائے۔ جیسا کہ موجودہ تحقیقات نے بھی اس کی تصدیق کر دی ہے۔ دوسرا مطلب (جوڑے جوڑے) کا یہ ہے کہ میٹھا اور کھٹا، سرد اور گرم، سیاہ اور سفید اور ذائقہ اور بدذائقہ، اس طرح ایک دوسرے سے مختلف اور متضاد قسمیں پیدا کیں۔

Marfat.com

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ وَقَدْ خَلَتْ مِنْ
قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ مَغْفِرَةٍ لِّلنَّاسِ عَلٰى ظُلْمِهِمْ ۚ
وَاِنَّ رَبَّكَ لَشَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝6 وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ
اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرٌ ۚ وَّلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ۝7 ع
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا
تَزْدَادُ ۚ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۝8 عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۝9 سَوَآءٌ مِّنْكُمْ مَّنْ اَسَرَّ الْقَوْلَ وَمَنْ
جَهَرَ بِهٖ وَمَنْ هُوَ مُسْتَخْفٍۭ بِالَّيْلِ وَسَارِبٌۢ بِالنَّهَارِ ۝10
لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا
مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝11 هُوَ الَّذِيْ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ خَوْفًا
وَّطَمَعًا وَّيُنْشِئُ السَّحَابَ الثِّقَالَ ۝12 وَيُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ وَيُرْسِلُ الصَّوٰعِقَ فَيُصِيْبُ بِهَا
مَنْ يَّشَآءُ وَهُمْ يُجَادِلُوْنَ فِى اللّٰهِ وَهُوَ شَدِيْدُ الْمِحَالِ ۝13

Marfat.com

اور وہ آپ سے بھلائی (رحمت) سے پہلے برائی (عذاب) چاہتے ہیں، حالانکہ ان سے پہلے (عذاب کی) مثالیں گزر چکی ہیں اور بے شک آپ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود انھیں بخشنے والا ہے اور یقیناً آپ کا رب سخت سزا والا ہے ⑥ اور کافر لوگ کہتے ہیں: اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہ اتاری گئی؟ (اے نبی!) آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں اور ہر قوم کے لیے ایک ہادی ہوتا ہے ⑦ اللہ جانتا ہے ہر مادہ جو کچھ پیٹ میں اٹھائے پھرتی ہے اور ارحام کی کمی بیشی بھی، اور اس کے ہاں ہر چیز کی ایک مقدار (مقرر) ہے ⑧ وہ غیب اور ظاہر کا جاننے والا، بہت بڑا، نہایت بلند ہے ⑨ (اللہ کے نزدیک) مساوی ہے کہ تم میں سے جو کوئی آہستہ بات کہے یا بلند آواز سے کہے، اور جو رات (کی تاریکی) میں چھپا ہو یا دن (کی روشنی) میں چل رہا ہو ⑩ اس (انسان) کے لیے باری باری آنے والے (فرشتے) ہیں، اس کے آگے سے اور اس کے پیچھے سے، وہ اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔[1] بے شک اللہ کسی قوم کی (اچھی) حالت کو نہیں بدلتا حتی کہ وہ خود اپنے دلوں کی کیفیت کو بدل لیں اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی (عذاب) کا ارادہ کرتا ہے تو اسے کوئی ٹالنے والا نہیں اور ان کے لیے اس کے سوا کوئی کارساز نہیں ⑪ وہی ہے جو تمھیں ڈرانے اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور بھاری بادل اٹھاتا ہے ⑫ اور (بادل کی) گرج[2] اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے (تسبیح پڑھتے ہیں) اور وہی کڑکتی بجلیاں بھیجتا ہے پھر انھیں جن پر چاہے گراتا ہے جبکہ وہ اللہ کی بابت جھگڑ رہے ہوتے ہیں اور اس کی چال زبردست ہے ⑬

---

① ملاحظہ ہو: (حاشیہ سورۂ انعام: 61/6)

② بعض مفسرین بیان کرتے ہیں کہ ''الرعد'' ایک فرشتہ ہے جسے بادلوں پر مامور کیا گیا ہے۔ وہ اللہ کے حکم کے مطابق بادلوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ ہانک کر لے جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا رہتا ہے۔ (تفسیر القرطبی: 296/9)

Marfat.com

لَهٗ دَعْوَةُ الْحَقِّ ؕ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَسْتَجِيْبُوْنَ
لَهُمْ بِشَيْءٍ اِلَّا كَبَاسِطِ كَفَّيْهِ اِلَى الْمَآءِ لِيَبْلُغَ فَاهُ وَمَا هُوَ
بِبَالِغِهٖ ؕ وَمَا دُعَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿14﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّظِلٰلُهُمْ بِالْغُدُوِّ
وَالْاٰصَالِ ﴿15﴾ السجدة قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ ؕ
قُلْ اَفَاتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖۤ اَوْلِيَآءَ لَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ
نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ اَمْ
هَلْ تَسْتَوِي الظُّلُمٰتُ وَالنُّوْرُ ۚ اَمْ جَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ
خَلَقُوْا كَخَلْقِهٖ فَتَشَابَهَ الْخَلْقُ عَلَيْهِمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ
كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿16﴾ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَسَالَتْ اَوْدِيَةٌۢ بِقَدَرِهَا فَاحْتَمَلَ السَّيْلُ زَبَدًا رَّابِيًا ۚ
وَّمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ فِي النَّارِ ابْتِغَآءَ حِلْيَةٍ اَوْ مَتَاعٍ
زَبَدٌ مِّثْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْحَقَّ وَالْبَاطِلَ ؕ
فَاَمَّا الزَّبَدُ فَيَذْهَبُ جُفَآءً ۚ وَاَمَّا مَا يَنْفَعُ النَّاسَ
فَيَمْكُثُ فِي الْاَرْضِ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ ﴿17﴾

Marfat.com

اسی کو پکارنا برحق ہے[1] اور جولوگ اس کے سوادوسروں کو پکارتے ہیں وہ انھیں کسی بات کا جواب نہیں دیتے مگر جیسے کوئی شخص اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ پانی اس کے منہ میں آپہنچے جبکہ وہ اس (کے منہ) تک پہنچنے والا نہیں۔ اورکافروں کی پکار سراسر گمراہی میں ہے⑭ اوراللہ ہی کوسجدہ کرتا ہے جوکوئی آسمانوں اورزمین میں ہے، خوشی سے اورناخوشی سے اوران کے سائے بھی صبح اورشام (سجدہ کرتے ہیں)⑮ (اے نبی!) پوچھیے: آسمانوں اورزمین کارب کون ہے؟ کہہ دیجیے: اللہ! (اور) کہیے: پھرکیاتم نے اللہ کے سوا حمایتی بنارکھے ہیں جوخود اپنے نفع نقصان کے بھی مالک نہیں؟ کہہ دیجیے: کیا اندھا اور دیکھنے والا برابر ہوسکتے ہیں؟ یا کیا اندھیرے اورروشنی برابر ہوسکتے ہیں؟ کیا انھوں نے اللہ کے شریک ٹھہرارکھے ہیں کہ انھوں نے بھی اللہ کی مخلوق جیسی کوئی مخلوق بنائی ہے پھر وہ مخلوق ان پر مشتبہ ہوگئی ہے؟ کہہ دیجیے: اللہ ہی ہرچیز کا خالق ہے اوروہ یکتا ہے، نہایت غالب⑯ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا، تو ندی نالے اپنی اپنی گنجائش کے مطابق بہہ نکلے، پھرسیلاب پھولا ہوا جھاگ اوپر لے آیا۔ اوران (دھاتوں) میں سے بھی جنھیں زیور یا سامان بنانے کے لیے آگ میں پگھلاتے ہیں، اسی طرح کا جھاگ (اٹھتا) ہے۔ اللہ اسی طرح حق اور باطل کی مثال بیان کرتا ہے۔ چنانچہ جوجھاگ ہے وہ توسوکھ کرزائل ہوجاتا ہے اورجو چیز انسانوں کوفائدہ دیتی ہے وہ زمین میں باقی رہتی ہے۔[2] اللہ اسی طرح مثالیں بیان کرتا ہے⑰

---

① یعنی خوف اورامید کے وقت اسی ایک اللہ کو پکارنا صحیح ہے کیونکہ وہی ہرایک کی پکار سنتا اورقبول فرماتا ہے۔ یادعوت عبادت کے معنی میں ہے یعنی اسی کی عبادت حق اورصحیح ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں، کیونکہ کائنات کا خالق، مالک اورمدبر صرف وہی ہے اس لیے عبادت بھی صرف اس کا حق ہے۔

② یعنی جب حق اور باطل کا آپس میں اجتماع اورٹکراؤ ہوتا ہے تو باطل کو اسی طرح ثبات اور دوام نہیں ہوتا جس طرح سیلابی ریلے کا جھاگ پانی کے ساتھ، دھاتوں کا جھاگ، جن کو آگ میں تپایا جاتا ہے، دھاتوں کے ساتھ باقی نہیں رہتا بلکہ مضمحل اورختم ہوجاتا ہے، آہستہ آہستہ بیٹھ جاتا ہے یا ہوائیں اسے اڑالے جاتی ہیں، باطل کی مثال بھی جھاگ ہی کی طرح ہے اور پانی، سونا، چاندی، تانبا اور پیتل وغیرہ باقی رہ جاتے ہیں جن سے لوگ متمتع ◄◄

Marfat.com

لِلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمُ الْحُسْنٰى ۚ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهٗ لَوْ اَنَّ
لَهُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
سُوْٓءُ الْحِسَابِ ۙ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿18﴾ اَفَمَنْ يَّعْلَمُ
اَنَّمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ اَعْمٰى ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا
الْاَلْبَابِ ﴿19﴾ الَّذِيْنَ يُوْفُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَلَا يَنْقُضُوْنَ الْمِيْثَاقَ ﴿20﴾
وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ
وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ ﴿21﴾ وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ
بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿22﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ
يَّدْخُلُوْنَهَا وَمَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَاۗىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ
يَدْخُلُوْنَ عَلَيْهِمْ مِّنْ كُلِّ بَابٍ ﴿23﴾ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ ۭ فَنِعْمَ
عُقْبَى الدَّارِ ﴿24﴾ وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ
وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ اُولٰۗىِٕكَ
لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿25﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ وَيَقْدِرُ ۚ
وَفَرِحُوْا بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا مَتَاعٌ ﴿26﴾

Marfat.com

جنھوں نے اپنے رب کا حکم مانا ان کے لیے بھلائی ہے۔ اور جنھوں نے اس کا حکم نہ مانا، اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اس کے ساتھ (اور بھی) تو وہ ضرور اسے فدیے میں دے دیں۔ ① یہی لوگ ہیں کہ ان سے بری طرح حساب لیا جائے گا اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے ⑲ بھلا جو شخص جانتا ہے کہ جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے، وہی حق ہے، وہ اندھے جیسا ہو سکتا ہے؟ بس عقل والے ہی نصیحت پکڑتے ہیں ⑳ وہ جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں اور پختہ وعدہ نہیں توڑتے ㉑ اور جو جوڑتے ہیں وہ چیز جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا اور وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور سخت حساب سے گھبراتے ہیں ㉒ اور جنھوں نے اپنے رب کے چہرے کی طلب کے لیے صبر کیا اور نماز قائم کی اور ہمارے دیے رزق میں سے چھپے اور کھلے خرچ کیا اور وہ برائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں، انھی لوگوں کے لیے آخرت کا گھر ہے ㉓ جو کہ ہمیشہ کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بھی جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہیں اور فرشتے (جنت کے) ہر دروازے سے ان کے پاس آئیں گے ㉔ (اور کہیں گے:) تم پر سلام ہو اس لیے کہ تم نے صبر کیا، پس آخرت کا گھر بہت خوب ہے ㉕ اور جو لوگ اللہ کے عہد کو پختہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور وہ چیز قطع کرتے ہیں جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا، اور وہ زمین میں فساد کرتے ہیں، انھی لوگوں کے لیے لعنت ہے اور ان کے لیے (آخرت کا) بہت برا گھر ہے ㉖ اللہ جسے چاہے کھلا رزق دیتا ہے اور (جسے چاہے) نپا تلا دیتا ہے اور وہ (کافر) دنیا کی زندگی پر اترا گئے ہیں حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کی نسبت (حقیر) متاع ہی تو ہے ㉗

↤ اور فیض یاب ہوتے ہیں اسی طرح حق باقی رہتا ہے جس کے وجود کو کبھی زوال نہیں اور جس کا نفع کبھی ختم نہیں ہوتا۔

① ملاحظہ ہو: (سورۂ آل عمران: 91/3) ② یعنی جن کے پاس قلب سلیم اور عقل صحیح نہ ہو اور جنھوں نے اپنے دلوں کو گناہوں کے زنگ سے آلودہ اور اپنی عقلوں کو خراب کر لیا ہو، وہ اس قرآن سے نصیحت حاصل ہی نہیں کر سکتے۔ ③ ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 27/2)

Marfat.com

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ
يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ اَنَابَ ﴿27﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ
قُلُوْبُهُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؕ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ﴿28﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ ﴿29﴾ كَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِيْٓ
اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ لِّتَتْلُوَا عَلَيْهِمُ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
وَهُمْ يَكْفُرُوْنَ بِالرَّحْمٰنِ ؕ قُلْ هُوَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ
مَتَابِ ﴿30﴾ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ
كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰى ؕ بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِيْعًا ؕ اَفَلَمْ يَايْئَسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ لَّوْ
يَشَآءُ اللّٰهُ لَهَدَى النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا تُصِيْبُهُمْ
بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَةٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِيْبًا مِّنْ دَارِهِمْ حَتّٰى يَاْتِيَ وَعْدُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿31﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَمْلَيْتُ
لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۫ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿32﴾ اَفَمَنْ هُوَ قَآئِمٌ
عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ ۢ بِمَا كَسَبَتْ ۫ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ قُلْ سَمُّوْهُمْ ؕ اَمْ تُنَبِّئُوْنَهٗ
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي الْاَرْضِ اَمْ بِظَاهِرٍ مِّنَ الْقَوْلِ ؕ بَلْ زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مَكْرُهُمْ وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾

Marfat.com

اور کافر کہتے ہیں: اس کے رب کی طرف سے اس پر کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟ کہہ دیجیے: بے شک اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور اس شخص کو اپنی طرف ہدایت دیتا ہے جو رجوع کرے ﴿27﴾ جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان پاتے ہیں، آگاہ رہو! اللہ کے ذکر ہی سے دل اطمینان پاتے ہیں ﴿28﴾ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے، ان کے لیے خوشحالی اور اچھا ٹھکانا ہے ﴿29﴾ (جیسے پہلے رسول بھیجے تھے) اسی طرح ہم نے آپ کو ایسی امت میں رسول بنا کر بھیجا جس سے پہلے کئی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ آپ انھیں وہ پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی کی اور وہ رحمٰن کا انکار کرتے ہیں، کہہ دیجیے: وہ میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اسی پر توکل کیا ہے اور اسی کی طرف میری توبہ ہے ﴿30﴾ اور اگر بلاشبہ ایسا قرآن ہوتا کہ اس کے ذریعے سے پہاڑ چلائے جاتے یا اس سے زمین قطع کی جاتی یا اس سے مردے بول پڑتے (تو بھی کفار ایمان نہ لاتے) بلکہ سارا اختیار اللہ ہی کے پاس ہے، کیا پھر ایمان والوں نے (ابھی تک) نہیں جانا کہ اگر اللہ چاہتا تو سب ہی لوگوں کو ہدایت دیتا؟ اور جنھوں نے کفر کیا ان کے کرتوتوں پر انھیں آفت پہنچتی ہی رہے گی یا ان کے گھروں کے قریب اترے گی حتی کہ اللہ کا وعدہ آپہنچے۔ بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا ﴿31﴾ اور (اے نبی!) آپ سے پہلے رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر انھیں پکڑ لیا، پھر میرا عذاب کیسا (عبرتناک) تھا؟ ﴿32﴾ بھلا وہ (اللہ) جو ہر نفس (کے اعمال) پر نگران ہے، جو اس نے کیے، (غیر اللہ کے مانند ہو سکتا ہے؟) اور انھوں نے اللہ کے شریک ٹھہرائے ہیں۔ کہہ دیجیے: ان کے نام تو لو، کیا تم اللہ کو اس چیز کی خبر دیتے ہو جو وہ نہیں جانتا زمین میں؟ بلکہ ظن باطل سے تم شریک ٹھہراتے ہو، بلکہ کافروں کے لیے ان کا مکر خوش نما بنا دیا گیا اور انھیں راہ حق سے روک دیا گیا اور جسے اللہ گمراہ کرے اس کے لیے کوئی ہادی نہیں ﴿33﴾

Marfat.com

لَهُمْ عَذَابٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَقُّ ۖ وَمَا
لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ﴿34﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۖ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۖ اُكُلُهَا دَآئِمٌ وَّظِلُّهَا ۚ تِلْكَ عُقْبَى
الَّذِيْنَ اتَّقَوْا ۚ وَعُقْبَى الْكٰفِرِيْنَ النَّارُ ﴿35﴾ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ ۖ وَمِنَ الْاَحْزَابِ مَنْ يُّنْكِرُ
بَعْضَهٗ ۚ قُلْ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ وَلَآ اُشْرِكَ بِهٖ ۚ اِلَيْهِ
اَدْعُوْا وَاِلَيْهِ مَاٰبِ ﴿36﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ حُكْمًا عَرَبِيًّا ۚ وَلَئِنِ
اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ
اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا وَاقٍ ﴿37﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ
وَجَعَلْنَا لَهُمْ اَزْوَاجًا وَّذُرِّيَّةً ۚ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ
بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ لِكُلِّ اَجَلٍ كِتَابٌ ﴿38﴾ يَمْحُوا اللّٰهُ
مَا يَشَآءُ وَيُثْبِتُ ۚ وَعِنْدَهٗٓ اُمُّ الْكِتٰبِ ﴿39﴾ وَاِنْ مَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ
الَّذِيْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ وَعَلَيْنَا
الْحِسَابُ ﴿40﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَاْتِي الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۚ
وَاللّٰهُ يَحْكُمُ لَا مُعَقِّبَ لِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿41﴾

Marfat.com

ان کے لیے دنیا کی زندگی میں عذاب ہے اور آخرت کا عذاب تو سخت ترین ہے اور انھیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہیں ﴿34﴾ جس جنت کا متقی لوگوں سے وعدہ کیا گیا اس کی صفت یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ اس کے پھل اور اس کے سائے دائمی ہیں۔ یہ ان کا انجام ہے جو متقی ہوئے اور کافروں کا انجام آگ ہے ﴿35﴾ اور جنھیں ہم نے کتاب دی وہ اس (قرآن) سے خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا اور کچھ گروہ ہیں جو اس کے بعض احکام کا انکار کرتے ہیں۔ کہہ دیجیے: مجھے تو صرف یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اور اس کے ساتھ شرک نہ کروں۔ اسی کی طرف میں دعوت دیتا ہوں اور اسی کی طرف میری واپسی ہے ﴿36﴾ اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو عربی زبان میں حکم (بنا کر) نازل کیا اور اگر آپ نے اس کے بعد بھی ان کی خواہشات کا اتباع کیا کہ آپ کے پاس علم آچکا تو آپ کے لیے اللہ کے مقابلے میں کوئی حمایتی اور بچانے والا نہ ہوگا ﴿37﴾ اور بے شک ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول بھیجے اور ہم نے انھیں بیوی بچوں والے بنایا اور کسی رسول کو یہ اختیار نہ تھا کہ وہ اللہ کے اذن کے بغیر کوئی نشانی (معجزہ) لا دکھائے۔ ہر وعدے کے لیے لکھا ہوا وقت ہے ﴿38﴾ اللہ جسے چاہتا ہے مٹاتا ہے اور (جسے چاہے) ثابت رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے[1] ﴿39﴾ اور (اے نبی!) جس (عذاب) کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں خواہ اس کا کچھ حصہ ہم آپ کو دکھا دیں یا (اس سے پہلے) آپ کو وفات دے دیں آپ کے ذمے تو صرف پہنچا دینا ہے اور ہمارا کام حساب لینا ہے ﴿40﴾ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ بلاشبہ ہم (کفر کی) زمین کو ہر طرف سے گھٹاتے جا رہے ہیں (یعنی اسلام پھیل رہا ہے) اور اللہ حکم کرتا ہے، کوئی اس کا حکم رد کرنے والا نہیں اور وہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿41﴾

---

[1] ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کعبہ کا طواف کر رہے تھے اور وہ روتے ہوئے کہہ رہے تھے: ''اے اللہ! اگر تو نے مجھے نیک بختوں میں لکھ رکھا ہے تو مجھے ان کے ساتھ ثابت قدم رکھ اور اگر تو نے مجھے بد بخت گنہگاروں میں لکھ رکھا ہے تو اُسے نیک بخت اور بخشے ہوئے لوگوں سے بدل دے، بیشک تو جو چاہتا ہے، مٹا دیتا ہے اور [اُمُّ الْكِتَاب] تیرے ہی پاس ہے۔'' (تفسیر القرطبی: 9 / 330)

Marfat.com

وَ قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيْعًا ؕ يَعْلَمُ
مَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ ؕ وَسَيَعْلَمُ الْكُفّٰرُ لِمَنْ عُقْبَى الدَّارِ ﴿42﴾
وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَسْتَ مُرْسَلًا ؕ قُلْ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا
بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ وَمَنْ عِنْدَهٗ عِلْمُ الْكِتٰبِ ﴿43﴾ ع

سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا: 52 — رُكُوْعَاتُهَا: 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ
بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿1﴾ اللّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَوَيْلٌ لِّلْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ
شَدِيْدِ ﴿2﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَحِبُّوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَيَصُدُّوْنَ
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿3﴾ وَمَآ
اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِيُبَيِّنَ لَهُمْ ؕ فَيُضِلُّ اللّٰهُ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿4﴾ وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ
وَذَكِّرْهُمْ بِاَيّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿5﴾

Marfat.com

اور بے شک وہ لوگ بہت تدبیریں کر چکے جو ان سے پہلے تھے، بس اللہ ہی کے لیے ہیں ساری تدبیریں۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ہر نفس کماتا ہے اور جلد ہی کفار جان لیں گے کہ آخرت کا گھر کس کے لیے ہے ﴿42﴾ اور کافر کہتے ہیں: تم رسول نہیں ہو۔ آپ کہہ دیجیے: اللہ کافی ہے میرے اور تمھارے درمیان گواہ اور وہ شخص بھی جسے کتاب کا علم ہے ﴿43﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓرٰ، (اے نبی!) یہ عظیم الشان کتاب ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے تاکہ آپ لوگوں کو ظلمتوں سے نور کی طرف نکال لائیں، ان کے رب کے اذن [1] سے غالب اور لائقِ تعریف کے راستے کی طرف ① (یعنی) اللہ کی طرف جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے اور کافروں کے لیے شدید عذاب سے تباہی ہے ② جو آخرت پر دنیا کی زندگی کو محبوب رکھتے ہیں اور اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اس میں ٹیڑھا پن ڈھونڈتے ہیں، وہی دور کی گمراہی میں ہیں ③ اور ہم نے ہر رسول اس کی اپنی قوم کی زبان بولنے والا بھیجا تاکہ ان کے لیے کھول کر بیان کرے۔ پھر اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اور وہ زبردست، خوب حکمت والا ہے ④ اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ اپنی قوم کو ظلمتوں سے نور کی طرف نکال لا اور انھیں اللہ کے (یادگار) ایام یاد دلا [2]۔ بے شک ان میں ہر صابر (اور) شاکر کے لیے نشانیاں ہیں ⑤

---

① یعنی پیغمبر کا کام ہدایت کا راستہ دکھانا ہے لیکن اگر کوئی اس راستے کو اختیار کر لیتا ہے تو یہ صرف اللہ کے حکم اور اس کی مشیت سے ہوتا ہے کیونکہ اصل ہادی وہی ہے۔ اس کی مشیت اگر نہ ہو تو پیغمبر کتنا بھی وعظ و نصیحت کرے، لوگ ہدایت کا راستہ اپنانے کے لیے تیار نہیں ہوتے، جس کی متعدد مثالیں انبیائے سابقین میں موجود ہیں اور خود نبی ﷺ باوجود شدید خواہش کے اپنے مہربان چچا کو مسلمان نہ بنا سکے۔

② مراد اللہ کے وہ احسانات ہیں جو بنی اسرائیل پر کیے گئے۔ یا ایام وقائع کے معنی میں ہے یعنی وہ واقعات ان کو یاد دلا، جن سے وہ گزر چکے ہیں جن میں ان پر اللہ تعالیٰ کے خصوصی انعامات ہوئے۔

Marfat.com

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ
اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
وَيُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۚ وَفِيْ ذٰلِكُمْ
بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ۝6 ع وَاِذْ تَاَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ
لَاَزِيْدَنَّكُمْ صلے وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ اِنَّ عَذَابِيْ لَشَدِيْدٌ ۝7 وَقَالَ
مُوْسٰٓى اِنْ تَكْفُرُوْٓا اَنْتُمْ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا فَاِنَّ اللّٰهَ
لَغَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝8 اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ قَوْمِ
نُوْحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَا يَعْلَمُهُمْ
اِلَّا اللّٰهُ ۚ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرَدُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ
فِيْٓ اَفْوَاهِهِمْ وَقَالُوْٓا اِنَّا كَفَرْنَا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ وَاِنَّا
لَفِيْ شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُوْنَنَآ اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ۝9 قَالَتْ رُسُلُهُمْ
اَفِي اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ صلے يَدْعُوْكُمْ
لِيَغْفِرَ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرَكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ
قَالُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَصُدُّوْنَا
عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاْتُوْنَا بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝10

Marfat.com

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو جب اس نے تمھیں آل فرعون سے نجات دی، وہ تمھیں سخت عذاب دیتے تھے، تمھارے بیٹے ذبح کرتے اور تمھاری بیٹیاں زندہ چھوڑتے تھے اور اس میں تمھارے رب کی طرف سے عظیم آزمائش تھی ⑥ اور جب تمھارے رب نے آگاہ کر دیا کہ اگر تم شکر کرو گے تو یقیناً میں تمھیں مزید دوں گا اور اگر تم کفر کرو گے تو بلاشبہ میرا عذاب بہت شدید ہے ⑦ اور موسیٰ نے کہا: اگر تم کفر کرو گے اور وہ سب لوگ بھی جو زمین میں ہیں تو بے شک اللہ بے پروا اور لائق تعریف ہے[1] ⑧ کیا تمھیں ان کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے، (یعنی) قوم نوح اور عاد اور ثمود اور جو ان کے بعد ہوئے؟ جنھیں صرف اللہ جانتا ہے۔ ان کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لائے تو انھوں نے اپنے ہاتھ اپنے منہ میں دبا لیے اور بولے: بے شک ہم اسے نہیں مانتے جو تمھارے ہاتھ بھیجا گیا ہے اور جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو اس میں ہمیں اضطراب میں ڈالنے والا شک ہے ⑨ ان کے رسولوں نے کہا: کیا (تمھیں) اس اللہ کی بابت شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے؟ وہ تمھیں بلاتا ہے کہ تمھارے گناہ معاف کر دے اور تمھیں ایک مقرر وقت تک مہلت دے۔ وہ کہنے لگے: تم ہمارے جیسے بشر ہی تو ہو، تم چاہتے ہو کہ ہمیں ان (معبودوں) سے روک دو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کرتے تھے، لہٰذا ہمارے پاس کوئی کھلی دلیل (معجزہ) لے آؤ ⑩

---

[1] مطلب یہ ہے کہ انسان اللہ کی شکر گزاری کرے گا تو اسی میں اس کا فائدہ ہے۔ ناشکری کرے گا تو اللہ کا اس میں کیا نقصان ہے، وہ تو بے نیاز ہے، سارا جہان ناشکر گزار ہو جائے تو اس کا کیا بگڑے گا؟ جس طرح حدیث قدسی میں آتا ہے "اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے میرے بندو! اگر تمھارے اول اور آخر اور اس طرح تمام انسان اور جن اس ایک آدمی کے دل کی طرح ہو جائیں جو تم میں سب سے زیادہ متقی اور پرہیز گار ہو (یعنی کوئی بھی نافرمان نہ رہے) تو اس سے میری حکومت اور بادشاہی میں اضافہ نہیں ہوگا۔ اے میرے بندو! اگر تمھارے اول و آخر اور تمام انسان اور جن اس ایک آدمی کے دل کی طرح ہو جائیں جو تم میں سب سے بڑا نافرمان اور فاجر ہو تو اس میں میری حکومت اور بادشاہی میں کوئی کمی واقع نہیں ہوگی۔ اے میرے بندو! اگر تمھارے اول و آخر اور انسان اور جن سب ایک میدان میں جمع ہو جائیں اور مجھ سے سوال کریں، پس میں ہر انسان کو اس کے سوال کے مطابق عطا ◄◄

Marfat.com

قَالَتْ لَهُمْ رُسُلُهُمْ اِنْ نَّحْنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ
عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ وَمَا كَانَ لَنَآ اَنْ نَّاْتِيَكُمْ بِسُلْطٰنٍ اِلَّا
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ
عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا ۚ وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا ۚ وَعَلَى
اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿12﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ
لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ مِلَّتِنَا ۭ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ
رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿13﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۚ
ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿14﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ
كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿15﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿16﴾
يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ
وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ۭ وَّمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿17﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ ۭ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ِۨاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ
عَاصِفٍ ۭ لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ
الْبَعِيْدُ ﴿18﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۭ اِنْ يَّشَاْ
يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿19﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ بِعَزِيْزٍ ﴿20﴾

ع 2 6 14

Marfat.com

ان کے رسولوں نے ان سے کہا: واقعی ہم تمھارے جیسے بشر ہی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس پر احسان کرتا ہے۔ اور ہمیں یہ اختیار نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر ہم تمھارے پاس کوئی معجزہ لاسکیں اور مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے ⑪ اور ہمارے پاس کیا عذر ہے کہ ہم اللہ پر توکل نہ کریں جبکہ وہ ہمیں ہماری راہیں دکھا چکا ہے؟ اور ہم ان ایذاؤں پر ضرور صبر کریں گے جو تم ہمیں دیتے ہو اور توکل کرنے والوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہیے ⑫ اور کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا: ہم تمھیں اپنی زمین سے ضرور نکال دیں گے یا تم ہمارے دین میں لوٹ آؤ، چنانچہ ان کے رب نے ان کی طرف وحی کی کہ ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کردینگے ⑬ اور ان کے بعد ہم ضرور تمھیں اس سرزمین میں آباد کریں گے یہ (انعام) اس کے لیے ہے کہ جو میرے حضور کھڑا ہونے سے ڈرا[1] اور میری وعید سے ڈرا ⑭ اور انھوں نے فتح مانگی اور ہر سرکش، ضدی ناکام ہوا ⑮ اس کے آگے جہنم ہے اور (وہاں) اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا ⑯ جسے وہ گھونٹ گھونٹ پیئے گا مگر حلق سے نہ اتار سکے گا اور ہر طرف سے موت اس کی طرف بڑھے گی جبکہ وہ مرے گا نہیں اور اس کے آگے نہایت سخت عذاب ہوگا ⑰ جن لوگوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے (نیک) اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے جسے آندھی کے دن زور کی ہوا اڑا لے جائے۔ جو کچھ انھوں نے کمایا وہ اس پر کوئی قدرت نہیں رکھیں گے۔ یہی پرلے درجے کی گمراہی ہے ⑱ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا۔ اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے ⑲ اور اللہ کے لیے یہ کام کچھ بھی مشکل نہیں ⑳

» کردوں تو اس سے میرے خزانے اور بادشاہی میں اتنی ہی کمی ہوگی جتنی سوئی کے سمندر میں ڈبونے سے سمندر میں ہوتی ہے۔ (مسلم، البر و الصلة، باب تحريم الظلم، حديث: 2577)

① جس طرح دوسرے مقام پر فرمایا: جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اور اپنے نفس کو خواہش سے روکے رکھا، یقیناً جنت اس کا ٹھکانہ ہے۔" (سورۂ نازعات: 79/40-41) مزید دیکھیں (سورۂ رحمٰن: 46/55)

Marfat.com

وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا
كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ
شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ۚ سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ
صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿21﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ
اِنَّ اللّٰهَ وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۫
وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ
فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۫ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ اَنْتُمْ
بِمُصْرِخِيَّ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ؕ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ
لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿22﴾ وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۚ
تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿23﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً
طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿24﴾
تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍ بِاِذْنِ رَبِّهَا ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿25﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ
خَبِيْثَةِ ِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿26﴾

Marfat.com

اور سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے تو کمزور لوگ ان لوگوں سے کہیں گے جو (دنیا میں) تکبر کرتے تھے: بے شک ہم تو تمھارے تابع تھے، پھر کیا تم ہم سے اللہ کا کچھ عذاب دور کر سکتے ہو؟ وہ کہیں گے: اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم ضرور تمھیں ہدایت کرتے۔ اب ہمارے لیے برابر ہے خواہ ہم روئیں پیٹیں یا صبر کریں، ہمارے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں ㉑ اور جب فیصلہ چکا دیا جائیگا تو شیطان کہے گا: بے شک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے تم سے جو وعدہ کیا تھا اس کی میں نے خلاف ورزی کی اور میرا تم پر کوئی زور نہ تھا مگر یہ کہ میں نے تمھیں دعوت دی تو تم نے میری بات مان لی، چنانچہ تم مجھے ملامت نہ کرو اپنے آپ کو ملامت کرو۔ میں تمھارا فریاد رس نہیں اور نہ تم میرے فریاد رس ہو۔ بلاشبہ میں تو اس کا انکار کرتا ہوں جو تم اس سے پہلے مجھے (اللہ کا) شریک ٹھہراتے تھے۔ بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے ㉒ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے وہ ایسی جنتوں میں داخل کیے جائیں گے جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ اپنے رب کے اذن سے ہمیشہ وہاں رہیں گے۔ وہاں ان کی (ملاقات کی) دعا "سلام" ہوگی [1] ㉓ (اے نبی!) کیا آپ نے دیکھا نہیں اللہ نے کیسے مثال بیان کی کلمۂ طیّبہ (اسلام) کی کہ وہ ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے، اس کی جڑ مضبوط ہے اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں ㉔ وہ ہر وقت پر اپنے رب کے حکم سے پھل لاتا ہے اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ㉕ اور کلمۂ خبیثہ (کفر و شرک) کی مثال ایک خبیث درخت کی سی ہے کہ اسے زمین پر سے اکھاڑ دیا جائے، اس کے لیے کوئی قرار نہیں [2] ㉖

---

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ نساء: 86/4)

⑥ کلمۂ خبیثہ سے مراد کفر اور شجرۂ خبیثہ سے حنظل کا درخت مراد ہے جس کی جڑ زمین کے اوپر ہی ہوتی ہے اور ذرا سے اشارے سے اکھڑ جاتی ہے یعنی کافر کے اعمال بالکل بے حیثیت ہیں، نہ وہ آسمان پر چڑھتے ہیں نہ اللہ کی بارگاہ میں وہ قبولیت کا درجہ پاتے ہیں۔

Marfat.com

يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿27﴾ ع 4 6 16
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ
دَارَ الْبَوَارِ ﴿28﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا ۚ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿29﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ
اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ قُلْ تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ
اِلَى النَّارِ ﴿30﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ
وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ
اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿31﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ
مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي
الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿32﴾ وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿33﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ
كُلِّ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۚ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۗ
اِنَّ الْاِنْسٰنَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿34﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ
هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿35﴾ 5 7 17

Marfat.com

اللہ ایمان والوں کو قولِ ثابت (کلمۂ توحید) سے دنیا کی زندگی اور آخرت میں ثابت قدم رکھتا ہے[1] اور اللہ ظالموں کو گمراہ کر دیتا ہے اور اللہ جو چاہے کرتا ہے ﴿27﴾ کیا آپ نے دیکھا نہیں ان لوگوں کو جنھوں نے اللہ کی نعمت (ایمان) کو کفر سے بدل ڈالا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں لے جا اتارا؟ ﴿28﴾ (یعنی) جہنم میں، وہ اس میں داخل ہوں گے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے ﴿29﴾ اور انھوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں تا کہ وہ (لوگوں کو) اس کے راستے سے بھٹکا دیں، کہہ دیجیے: فائدہ اٹھاؤ (دنیا میں) پھر یقیناً تمھاری واپسی آگ کی طرف ہے ﴿30﴾ کہہ دیجیے: میرے ان بندوں سے جو ایمان لائے کہ وہ نماز قائم کریں اور ہم نے انھیں جو رزق دیا ہے اس میں سے چھپا کر اور علانیہ خرچ کریں، اس سے پہلے کہ وہ دن آئے جس میں نہ سودا بازی ہوگی نہ دوستی (کام آئے گی) ﴿31﴾ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس (پانی) کے ذریعے سے تمھارے لیے بطور رزق پھل پیدا کیے اور تمھارے لیے کشتیاں مسخر کیں تا کہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں اور تمھارے لیے دریا مسخر کیے ﴿32﴾ اور تمھارے لیے سورج اور چاند مسخر کیے جو مسلسل چل رہے ہیں اور تمھارے لیے رات اور دن کو مسخر کیا ﴿33﴾ اور تمھیں ہر وہ چیز دی جو تم نے اس سے مانگی اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گنو تو انھیں شمار نہ کر سکو گے۔ بے شک انسان بڑا ظالم، نہایت ناشکرا ہے ﴿34﴾ اور جب ابراہیم نے کہا: اے میرے رب! اس شہر (مکہ) کو امن والا بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچائے رکھنا ﴿35﴾

---

[1] یعنی موت کے فوراً بعد (ان کی قبروں میں) جب فرشتے مُنکر اور نَکِیر ان سے یہ تین سوال کریں گے: ① تیرا رب کون ہے؟ ② تیرا دین کیا ہے؟ ③ تم اس آدمی (محمد ﷺ) کے بارے میں، جسے تمھاری طرف بھیجا گیا تھا، کیا کہتے ہو؟ ایمان والے صحیح جواب دیں گے: ① اللہ میرا رب ہے ② میرا دین اسلام ہے ③ یہ شخص محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور جو ہمارے پاس واضح نشانیاں لے کر آئے اور ہم ان پر ایمان لائے۔ جبکہ گناہ گار جو حضرت محمد ﷺ پر ایمان نہیں رکھتے ان سوالوں کے صحیح جواب نہ دے سکیں گے۔ مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ انعام: 93/6 اور سورۂ آل عمران: 85/3)

Marfat.com

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۖ فَمَنْ تَبِعَنِيْ
فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۖ وَمَنْ عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿36﴾ رَبَّنَآ
اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ
بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ
الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿37﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ
مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۗ وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ
فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿38﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
وَهَبَ لِيْ عَلَى الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ۚ اِنَّ رَبِّيْ
لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿39﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِيْ ۚ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿40﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿41﴾ ع وَلَا تَحْسَبَنَّ
اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۚ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ
لِيَوْمٍ تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿42﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ
رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۖ وَاَفْئِدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿43﴾

ع 7 18

Marfat.com

اے میرے رب! بے شک انھوں نے بہت سے لوگ گمراہ کیے ہیں پھر جو میرا اتباع کرے تو یقیناً وہ میرا ہے اور جو میری نافرمانی کرے تو بلاشبہ تو غفور رحیم ہے ﴿36﴾ اے ہمارے رب! بے شک میں نے اپنی کچھ اولاد ایک بے زراعت وادی میں بسائی ہے، تیرے محترم گھر (کعبے) کے پاس، [1] اے ہمارے رب! تاکہ وہ نماز قائم کریں، چنانچہ تو بعض لوگوں کے دل ان کی طرف مائل ہونے والے کر دے اور انھیں ہر قسم کے پھلوں سے رزق دے تاکہ وہ (تیرا) شکر کریں ﴿37﴾ اے ہمارے رب! بے شک تو سب کچھ جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ اور زمین و آسمان میں کوئی چیز اللہ سے مخفی نہیں ﴿38﴾ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے بڑھاپے میں اسمٰعیل اور اسحٰق عطا فرمائے، بے شک میرا رب خوب دعا سنتا ہے ﴿39﴾ اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو بھی نماز قائم کرنے والا بنا۔ اے ہمارے رب! اور میری دعا قبول فرما ﴿40﴾ اے ہمارے رب! جس دن حساب قائم ہوگا اس دن مجھے، میرے والدین کو اور تمام مومنوں کو معاف فرمانا ﴿41﴾ اور (اے نبی!) آپ مت خیال کریں کہ اللہ ان کاموں سے غافل ہے جو ظالم کرتے ہیں، وہ تو انھیں صرف اس دن تک مہلت دیتا ہے جس میں آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی ﴿42﴾ وہ اپنے سر اٹھائے (محشر کی طرف) دوڑ رہے ہوں گے، ان کی نگاہ اپنی طرف بھی نہ پھر سکے گی اور ان کے دل (خوف سے) اڑے جا رہے ہوں گے ﴿43﴾

---

[1] یہ اشارہ ہے اس واقعے کی طرف جو ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں مذکور ہے: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اِسماعیل اور ان کی والدہ کو جو ابھی اِسماعیل کو دودھ پلاتی تھیں، بیت اللہ کے قریب زمزم کے پاس لا کر آباد کیا اور ان دونوں کے پاس ایک تھیلے میں کھجوریں اور ایک مشکیزے میں پانی رکھ دیا۔ اس وقت مکہ مکرمہ میں کوئی انسانی آبادی تھی نہ پانی تھا۔ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام ان دونوں کو چھوڑ کر واپس جانے لگے تو حضرت ہاجرہ کے عرض کرنے پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے فرمایا: ''مجھے اللہ تعالیٰ نے یہی حکم دیا ہے۔'' جب یہ کھجوریں اور پانی ختم ہو گیا تو حضرت ہاجرہ علیہا السلام نے پانی کی تلاش میں صفا و مروہ کے درمیان اِضطرار کے عالم میں چکر لگائے۔ بالآخر اللہ کے حکم سے ایک فرشتے نے اس مقام پر اپنی اِیڑی یا پر مارا، جس سے زمزم کا چشمہ جاری ہو گیا، پھر پانی کی وجہ سے یہاں قبیلہ [جُرْهَم] بھی آباد ہو گیا۔ (ملخص از صحیح البخاری، أحادیث الأنبیاء، باب : 9، حدیث : 3364)

Marfat.com

وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ
اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا
اَقْسَمْتُمْ مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ﴿44﴾ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ
الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا
لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿45﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ
كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿46﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ
وَعْدِهٖ رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿47﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ
غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ ؕ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿48﴾ وَتَرَى
الْمُجْرِمِيْنَ يَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿49﴾ سَرَابِيْلُهُمْ مِّنْ
قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ ﴿50﴾ لِيَجْزِيَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا
كَسَبَتْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿51﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَلِيُنْذَرُوْا
بِهٖ وَلِيَعْلَمُوْٓا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿52﴾ ع

7 ع 11 19

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 99 — رُكُوْعَاتُهَا: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ؕ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿1﴾

Marfat.com

اور (اے نبی!) لوگوں کو اس دن سے خبردار کر دیں جب انھیں عذاب آئے گا تو ظالم کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑی مدت تک مہلت دے (تا کہ) ہم تیری دعوت قبول کریں اور رسولوں کا اتباع کریں۔ (ان سے کہا جائیگا:) کیا تم اس سے پہلے قسمیں نہیں کھاتے تھے کہ تمھارے لیے کوئی زوال نہیں؟ ﴿44﴾ اور تم ان لوگوں کی بستیوں میں آباد تھے جنھوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تھا اور تم پر واضح ہو چکا تھا کہ ہم نے ان سے کیا سلوک کیا تھا، اور ہم نے تمھارے لیے مثالیں بیان کی تھیں ﴿45﴾ اور یقیناً وہ اپنی چالیں چل چکے اور ان کی سب چالیں اللہ کی نظر میں ہیں اور ان کی چالیں ایسی نہ تھیں کہ ان کی وجہ سے پہاڑ ہل جاتے ﴿46﴾ چنانچہ آپ ہرگز خیال نہ کریں کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا۔ بے شک اللہ غالب ہے، انتقام لینے والا ﴿47﴾ جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی، اور آسمان بھی [1] اور لوگ اللہ، واحد، قہر والے کے سامنے کھڑے ہوں گے ﴿48﴾ اور اس دن آپ تمام مجرم زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھیں گے ﴿49﴾ ان کے کُرتے گندھک کے ہوں گے، اور آگ ان کے چہروں کو ڈھانپتی ہوگی ﴿50﴾ تا کہ اللہ ہر نفس کو (اس عمل کی) جزا دے جو اس نے کمایا۔ بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے ﴿51﴾ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے ایک پیغام ہے تا کہ اس کے ذریعے سے انھیں ڈرایا جائے اور تا کہ انھیں معلوم ہو جائے کہ بے شک وہی (اللہ) معبود واحد ہے اور تا کہ عقل مند نصیحت حاصل کریں ﴿52﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓرٰ، یہ آیات ہیں کتاب اور قرآن مبین کی ①

---

① امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آیت میں دونوں احتمال ہیں کہ یہ تبدیلی صفات کے لحاظ سے ہو یا ذات کے لحاظ سے۔ یعنی یہ آسمان اور زمین اپنے صفات کے اعتبار سے بدل جائیں گے یا ویسے ہی ذاتی طور پر یہ تبدیلی آئے گی، نہ یہ زمین رہے گی نہ یہ آسمان۔ زمین بھی کوئی اور ہو گی اور آسمان بھی کوئی اور۔ حدیث میں ہے: ''قیامت والے دن لوگ سفید بھوری زمین پر اکٹھے ہوں گے جو میدہ کی روٹی کی طرح ہو گی۔ اس میں کسی کا کوئی جھنڈا نہیں ہوگا۔ (صحیح مسلم، صفات المنافقین، باب فی البعث و النشور..... حدیث:2790)

Marfat.com

رُبَمَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْ كَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ② ذَرْهُمْ يَاْكُلُوْا
وَيَتَمَتَّعُوْا وَيُلْهِهِمُ الْاَمَلُ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ③ وَمَآ اَهْلَكْنَا
مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا وَلَهَا كِتَابٌ مَّعْلُوْمٌ ④ مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ
اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ⑤ وَقَالُوْا يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْ نُزِّلَ عَلَيْهِ
الذِّكْرُ اِنَّكَ لَمَجْنُوْنٌ ⑥ لَوْ مَا تَاْتِيْنَا بِالْمَلٰٓئِكَةِ اِنْ كُنْتَ
مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑦ مَا نُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ اِلَّا بِالْحَقِّ
وَمَا كَانُوْٓا اِذًا مُّنْظَرِيْنَ ⑧ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ
لَحٰفِظُوْنَ ⑨ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِيْ شِيَعِ الْاَوَّلِيْنَ ⑩
وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑪ كَذٰلِكَ
نَسْلُكُهٗ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ⑫ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَقَدْ
خَلَتْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ ⑬ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا مِّنَ
السَّمَآءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ ⑭ لَقَالُوْٓا اِنَّمَا سُكِّرَتْ اَبْصَارُنَا
بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَّسْحُوْرُوْنَ ⑮ ع وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَآءِ
بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ ⑯ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
رَّجِيْمٍ ⑰ اِلَّا مَنِ اسْتَرَقَ السَّمْعَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ مُّبِيْنٌ ⑱

Marfat.com

کسی وقت کافر چاہیں گے کاش کہ وہ مسلمان ہوتے[1]② (اے نبی!) انھیں چھوڑ دیجیے، وہ کھائیں (پئیں) اور مزے کریں، اور (جھوٹی) امید انھیں غفلت میں ڈالے رکھے، پھر جلد ان کو معلوم ہو جائے گا③ اور ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا ہے اس (کی تباہی) کے لیے میعاد مقرر تھی④ کوئی امت اپنے (مقرر) وقت سے نہ آگے نکل سکتی ہے اور نہ پیچھے رہ سکتی ہے⑤ اور انھوں نے کہا: اے وہ شخص! جس پر یہ ذکر (قرآن) نازل کیا گیا ہے، یقیناً تو تو مجنون ہے⑥ تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لے آتا اگر تو سچوں میں سے ہے؟⑦ فرشتے تو ہم صرف حق (عذاب) کے ساتھ نازل کرتے ہیں اور پھر اس وقت ان (کفار) کو ڈھیل نہیں دی جاتی⑧ بے شک ہم ہی نے یہ قرآن نازل کیا اور بے شک ہم ہی اس کے محافظ ہیں[2]⑨ اور یقیناً آپ سے پہلے ہم کئی گروہوں میں رسول بھیج چکے ہیں⑩ اور ان کے پاس جو بھی رسول آیا وہ اس سے مذاق کرتے تھے⑪ ہم اسی طرح مجرموں کے دلوں میں ہنسی مذاق ڈالتے ہیں⑫ وہ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لاتے اور (یہی) پہلے لوگوں کا طریقہ گزر چکا ہے⑬ اور اگر ہم ان پر آسمان سے ایک دروازہ کھول دیں، پھر وہ اس میں چڑھنے لگیں⑭ تو بھی وہ یہی کہیں گے کہ ہماری تو نظریں ہی بند کر دی گئی ہیں بلکہ ہم لوگوں پر جادو ہوا ہے⑮ اور یقیناً ہم نے آسمان میں برج بنائے اور انھیں ناظرین کے لیے زینت دی⑯ اور ہم نے انھیں ہر شیطان مردود سے محفوظ رکھا⑰ مگر جو چوری چھپے سنے تو چمکتا شہاب (دہکتا شعلہ) اس کا پیچھا کرتا ہے⑱

---

① ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ آل عمران: 85/3)

② قرآن کریم کی یہ آیت بنی آدم کے لیے ایک چیلنج ہے اور ہر ایک اس بات کا پابند ہے کہ وہ قرآن حکیم کے معجزات پر ایمان لائے۔ یہ ایک واضح حقیقت ہے کہ چودہ سو سال سے بھی زائد عرصہ گزر جانے کے باوجود قرآن حکیم کے کسی ایک حرف میں بھی کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، اگرچہ کفار و منکرین نے اس کتاب میں تحریف و تبدیلی کی انتہائی کوششیں کیں، لیکن وہ اپنی کوششوں میں بری طرح ناکام رہے جیسا کہ اس آیت میں فرمایا گیا ہے: ''ہم اس کی حفاظت کریں گے۔'' اللہ کی قسم! اس (اللہ) نے اس کی حفاظت کی ہے جبکہ اس کے برعکس دیگر آسمانی کتب (تورات اور انجیل وغیرہ) کو ان کے اصل متن میں کمی و بیشی، حذف و اضافہ اور تغیر و تبدل کر کے بگاڑ کر رکھ دیا گیا ہے۔

Marfat.com

وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ
شَيْءٍ مَّوْزُوْنٍ ﴿19﴾ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ وَمَنْ لَّسْتُمْ
لَهٗ بِرٰزِقِيْنَ ﴿20﴾ وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ
اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿21﴾ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ ﴿22﴾
وَاِنَّا لَنَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَنَحْنُ الْوٰرِثُوْنَ ﴿23﴾ وَلَقَدْ عَلِمْنَا
الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنْكُمْ وَلَقَدْ عَلِمْنَا الْمُسْتَاْخِرِيْنَ ﴿24﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ
هُوَ يَحْشُرُهُمْ ۚ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿25﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسٰنَ
مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿26﴾ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ
مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ ﴿27﴾ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا
مِّنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿28﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿29﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ
اَجْمَعُوْنَ ﴿30﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿31﴾
قَالَ يٰٓاِبْلِيْسُ مَا لَكَ اَلَّا تَكُوْنَ مَعَ السّٰجِدِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ
لَمْ اَكُنْ لِّاَسْجُدَ لِبَشَرٍ خَلَقْتَهٗ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ ﴿33﴾

Marfat.com

اور ہم نے زمین پھیلا دی اوراس میں پہاڑ گاڑ دیے اور اس میں ہر چیز مناسب مقدار میں اگائی⑲ اور ہم نے تمھارے لیے زمین میں معاش رکھ دی اوران کے لیے بھی جن کے رازق تم نہیں ہو⑳ اور ہر چیز کے خزانے ہمارے پاس ہی ہیں اور ہم ہر چیز معلوم مقدار ہی میں اتارتے ہیں㉑ اور ہم نے بوجھل (بارآور) ہوائیں بھیجیں پھر آسمان سے پانی نازل کیا، پھر وہ تمھیں پلایا، اوراس (پانی) کا ذخیرہ رکھنے والے تم نہیں ہو㉒ اور بلاشبہ ہم ہی زندگی اور موت دیتے ہیں،[1] اور بے شک ہم ہی (سب کے) وارث ہیں㉓ اور یقیناً ہمیں ان کا علم ہے جو تم میں سے پہلے گزر چکے اوران کا (بھی) علم ہے جو پیچھے رہنے والے ہیں㉔ اور (اے نبی!) بے شک آپ کا رب ہی انھیں اکٹھا کرے گا۔ بے شک وہ حکیم وعلیم ہے㉕ اور یقیناً ہم نے انسان کو سڑے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے تخلیق کیا ہے㉖ اوراس سے پہلے جن کو ہم نے آتشِ سوزاں سے تخلیق کیا㉗ اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: بے شک میں سڑے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے ایک بشر تخلیق کرنے والا ہوں㉘ پھر جب میں اسے درست کرلوں اور اپنی روح سے اس میں پھونک دوں تو اس کے آگے سجدہ کرتے گر پڑنا㉙ پھر سارے فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا㉚ سوائے ابلیس کے، وہ نہ مانا کہ سجدہ کرنے والوں کے ساتھ ہو㉛ اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! تجھے کیا ہے کہ تو سجدہ کرنے والوں کے ساتھ شامل نہ ہوا؟㉜ اس نے کہا: میں ایسا نہیں کہ ایک بشر کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑے گارے کی کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا㉝

---

① مرنا ایسی حقیقت ہے جس سے کسی کو مجال انکار نہیں لیکن خوش نصیب ہیں وہ لوگ جو مر کر فضائل و درجات سے بہرہ ور ہوتے ہیں، یہ کون لوگ ہیں؟ اس کی صراحت اس حدیث سے ہوتی ہے: ''جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے اعمال کا سلسلہ منقطع ہو جاتا ہے ماسوائے ان تین اعمال کے: ① صدقہ جاریہ (صدقہ وخیرات کے اعمال، مثلاً: یتیموں کے لیے گھر بنانا، پانی کے لیے کنواں وغیرہ تعمیر کرنا) ② ایسا علم جس سے لوگ فائدہ اٹھائیں ③ نیک اور صالح اولاد جو اللہ سے اپنے والدین کی بخشش ومغفرت کی دعا کرے۔'' (صحيح مسلم، اَلْوَصِيَّةُ، بَابُ مَا يَلْحَقُ الْاِنْسَانَ مِنَ الثَّوَابِ بَعدَ وَفَاتِهِ، حديث:1631)

Marfat.com

قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿34﴾ وَّاِنَّ عَلَيْكَ اللَّعْنَةَ اِلٰى
يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿35﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿36﴾ قَالَ
فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿37﴾ اِلٰى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿38﴾ قَالَ
رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿39﴾ اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾ قَالَ هٰذَا
صِرَاطٌ عَلَيَّ مُسْتَقِيْمٌ ﴿41﴾ اِنَّ عِبَادِيْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ
سُلْطٰنٌ اِلَّا مَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْغَاوِيْنَ ﴿42﴾ وَاِنَّ جَهَنَّمَ
لَمَوْعِدُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿43﴾ لَهَا سَبْعَةُ اَبْوَابٍ لِّكُلِّ
بَابٍ مِّنْهُمْ جُزْءٌ مَّقْسُوْمٌ ﴿44﴾ ع اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ
وَّعُيُوْنٍ ﴿45﴾ اُدْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ اٰمِنِيْنَ ﴿46﴾ وَنَزَعْنَا مَا
فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ اِخْوَانًا عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿47﴾
لَا يَمَسُّهُمْ فِيْهَا نَصَبٌ وَّمَا هُمْ مِّنْهَا بِمُخْرَجِيْنَ ﴿48﴾
نَبِّئْ عِبَادِيْٓ اَنِّيْٓ اَنَا الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿49﴾ وَاَنَّ عَذَابِيْ
هُوَ الْعَذَابُ الْاَلِيْمُ ﴿50﴾ وَنَبِّئْهُمْ عَنْ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ ﴿51﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا قَالَ اِنَّا مِنْكُمْ وَجِلُوْنَ ﴿52﴾

Marfat.com

اللہ نے فرمایا: پھر تو یہاں سے نکل جا، چنانچہ بلاشبہ تو مردود ہے ﴿34﴾ اور بے شک تجھ پر یوم جزا تک لعنت ہے ﴿35﴾ اس نے کہا: میرے رب! مجھے اس یوم تک مہلت دے جب (لوگ) دوبارہ اٹھائے جائیں ﴿36﴾ اللہ نے فرمایا: بے شک تجھے مہلت دے دی گئی ہے ﴿37﴾ مقرر وقت کے دن تک ﴿38﴾ اس نے کہا: میرے رب! جیسے تو نے مجھے گمراہ کیا، یقیناً میں ان (لوگوں) کے لیے زمین میں (گناہ) خوشنما بنادوں گا اور ان سب کو گمراہ کرونگا ﴿39﴾ تیرے ان بندوں کے سوا جو ان میں سے چنے ہوئے ہیں ﴿40﴾ اللہ نے فرمایا: یہی مجھ تک (پہنچانے والی) سیدھی راہ ہے ﴿41﴾ بے شک میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں، تیرا زور صرف ان گمراہوں پر چلے گا جو تیرا اتباع کریں گے ﴿42﴾ اور یقیناً ان سب کے وعدے کی جگہ جہنم ہے ﴿43﴾ اس کے سات دروازے ہیں، ان (گمراہوں) میں سے ہر دروازے کے لیے ایک تقسیم شدہ حصہ ہے ﴿44﴾ بے شک متقی لوگ باغوں اور چشموں میں ہوں گے ﴿45﴾ (کہا جائے گا:) تم ان میں سلامتی سے باامن داخل ہوجاؤ ﴿46﴾ اور ان کے سینوں میں جو کینہ حسد ہوگا ہم نکال دینگے، (وہ) تختوں پر آمنے سامنے (بیٹھے) بھائی بھائی ہوں گے ﴿47﴾ انھیں وہاں کوئی تکلیف نہ پہنچے گی اور نہ وہاں سے نکالا جائے گا ﴿48﴾ (اے نبی!) میرے بندوں کو خبر سنادیجیے کہ یقیناً میں غفور رحیم ہوں ﴿49﴾ اور بے شک میرا عذاب بھی بڑا دردناک عذاب ہے ﴿50﴾ اور انھیں ابراہیم کے مہمانوں کی خبر سنادیجیے ﴿51﴾ جب وہ اس کے پاس پہنچے تو انھوں نے سلام کیا، اس نے کہا: بے شک ہم تم سے ڈرتے ہیں[1] ﴿52﴾

---

① حضرت ابراہیم علیہ السلام کو ان فرشتوں سے ڈر اس لیے محسوس ہوا کہ انھوں نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تیار کردہ بھنا ہوا بچھڑا نہیں کھایا تھا جیسا کہ سورۂ ھود (70/11) میں تفصیل گزری ہے اس سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر پیغمبروں کو بھی علم غیب نہیں ہوتا اگر پیغمبر عالم الغیب ہوتے تو حضرت ابراہیم علیہ السلام سمجھ جاتے کہ آنے والے مہمان فرشتے ہیں اور ان کے لیے کھانا تیار کرنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ فرشتے انسانوں کی طرح کھانے پینے کے محتاج نہیں ہیں۔

Marfat.com

قَالُوْا لَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿53﴾ قَالَ اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ
عَلٰٓى اَنْ مَّسَّنِيَ الْكِبَرُ فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ ﴿54﴾ قَالُوْا بَشَّرْنٰكَ بِالْحَقِّ
فَلَا تَكُنْ مِّنَ الْقٰنِطِيْنَ ﴿55﴾ قَالَ وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ
اِلَّا الضَّآلُّوْنَ ﴿56﴾ قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿57﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ
اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ مُّجْرِمِيْنَ ﴿58﴾ اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ اِنَّا لَمُنَجُّوْهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿59﴾ اِلَّا امْرَاَتَهٗ قَدَّرْنَآ اِنَّهَا لَمِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿60﴾ ع فَلَمَّا
جَآءَ اٰلَ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلُوْنَ ﴿61﴾ قَالَ اِنَّكُمْ قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿62﴾ قَالُوْا
بَلْ جِئْنٰكَ بِمَا كَانُوْا فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿63﴾ وَاَتَيْنٰكَ بِالْحَقِّ
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿64﴾ فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ وَاتَّبِعْ
اَدْبَارَهُمْ وَلَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ وَّامْضُوْا حَيْثُ تُؤْمَرُوْنَ ﴿65﴾
وَقَضَيْنَآ اِلَيْهِ ذٰلِكَ الْاَمْرَ اَنَّ دَابِرَ هٰٓؤُلَآءِ مَقْطُوْعٌ
مُّصْبِحِيْنَ ﴿66﴾ وَجَآءَ اَهْلُ الْمَدِيْنَةِ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿67﴾ قَالَ اِنَّ
هٰٓؤُلَآءِ ضَيْفِيْ فَلَا تَفْضَحُوْنِ ﴿68﴾ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخْزُوْنِ ﴿69﴾
قَالُوْٓا اَوَلَمْ نَنْهَكَ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿70﴾ قَالَ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْٓ
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿71﴾ لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿72﴾

Marfat.com

وہ بولے: ڈرمت، بے شک ہم تجھے ایک علم والے لڑکے کی بشارت دیتے ہیں ﴿53﴾ ابراہیم نے کہا: کیا تم مجھے بشارت دیتے ہو جبکہ مجھ پر بڑھاپا آچکا؟ چنانچہ (اب) کس بنا پر بشارت دیتے ہو؟ ﴿54﴾ وہ بولے: ہم نے تجھے حق (امر واقعی) کی بشارت دی ہے، چنانچہ تو ناامید نہ ہو ﴿55﴾ ابراہیم نے کہا: اور اپنے رب کی رحمت سے تو گمراہ لوگ ہی ناامید ہوتے ہیں ﴿56﴾ ابراہیم نے کہا: پھر تمھارا مقصد کیا ہے؟ اے بھیجے ہوئے (فرشتو!) ﴿57﴾ انھوں نے کہا: بے شک ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں ﴿58﴾ سوائے آلِ لوط کے، بے شک ہم ان سب کو نجات دینے والے ہیں ﴿59﴾ سوائے اس کی بیوی کے، ہم نے مقدر کر دیا کہ بے شک وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی ﴿60﴾ پھر جب فرشتے آل لوط کے ہاں پہنچے ﴿61﴾ تو لوط نے کہا: بے شک تم لوگ تو اجنبی ہو ﴿62﴾ وہ بولے: بلکہ ہم تیرے پاس وہ (عذاب) لائے ہیں جس میں یہ (لوگ) شک کرتے تھے ﴿63﴾ اور ہم تیرے پاس حق (یقینی چیز) لائے ہیں اور بے شک ہم سچے ہیں ﴿64﴾ چنانچہ تو کچھ رات رہے اپنے اہل وعیال کو لے کر نکل اور تو ان کے پیچھے چل، اور تم میں سے کوئی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے، اور چلے جاؤ جہاں تمھیں حکم دیا جاتا ہے ﴿65﴾ اور ہم نے اسے اس امر کا فیصلہ سنا دیا کہ بے شک صبح ہوتے ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی ﴿66﴾ اور شہر (سدوم) والے خوشیاں مناتے آئے ﴿67﴾ لوط نے کہا: بے شک یہ لوگ میرے مہمان ہیں، لہٰذا تم مجھے رسوا نہ کرو ﴿68﴾ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے ذلیل نہ کرو ﴿69﴾ وہ بولے: کیا ہم نے تجھے دنیا والوں (کی حمایت) سے روکا نہیں؟ ﴿70﴾ لوط نے کہا: یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو) اگر تم (کچھ) کرنے والے ہو ﴿71﴾ (اے نبی!) آپ کی عمر کی قسم![1] بے شک وہ اپنی مستی (گمراہی) میں بھٹک رہے تھے ﴿72﴾

---

[1] اللہ تعالیٰ نبی ﷺ سے خطاب فرما کر، ان کی زندگی کی قسم کھا رہا ہے، جس سے آپ کا شرف وفضل واضح ہے، تاہم کسی اور کے لیے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی قسم کھانا جائز نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ حاکم مطلق ہے وہ جس کی چاہے قسم کھائے، اس سے کون پوچھنے والا ہے؟ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس طرح شراب کے نشے میں دھت انسان کی عقل ماؤف ہو جاتی ہے اسی طرح یہ اپنی بدمستی اور گمراہی میں اتنے سرگرداں تھے کہ حضرت لوط کی اتنی معقول ◄◄

Marfat.com

فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُشْرِقِيْنَ ﴿73﴾ فَجَعَلْنَا عٰلِيَهَا سَافِلَهَا
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿74﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿75﴾ وَاِنَّهَا لَبِسَبِيْلٍ مُّقِيْمٍ ﴿76﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾ وَاِنْ كَانَ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ لَظٰلِمِيْنَ ﴿78﴾
فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ وَاِنَّهُمَا لَبِاِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿79﴾ ع وَلَقَدْ كَذَّبَ
اَصْحٰبُ الْحِجْرِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿80﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ اٰيٰتِنَا فَكَانُوْا
عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿81﴾ وَكَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا
اٰمِنِيْنَ ﴿82﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ مُصْبِحِيْنَ ﴿83﴾ فَمَآ اَغْنٰى
عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿84﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ قلے وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ ؕ صلے فَاصْفَحِ
الصَّفْحَ الْجَمِيْلَ ﴿85﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿86﴾ وَلَقَدْ
اٰتَيْنٰكَ سَبْعًا مِّنَ الْمَثَانِيْ وَالْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ ﴿87﴾ لَا تَمُدَّنَّ
عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ وَلَا تَحْزَنْ
عَلَيْهِمْ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾ وَقُلْ اِنِّيْۤ
اَنَا النَّذِيْرُ الْمُبِيْنُ ﴿89﴾ كَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَى الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿90﴾

ع 5 19 5

Marfat.com

پھر سورج نکلتے انھیں ایک چنگھاڑ نے آ پکڑا ﴿73﴾ پھر ہم نے وہ (بستی الٹ کر) اوپر نیچے کردی اوران پر کھنگر کے پتھر برسائے ﴿74﴾ بے شک اس میں دھیان کرنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿75﴾ اور بے شک وہ بستی سیدھی راہ[1] پر ہے ﴿76﴾ اور بے شک اس میں مومنوں کے لیے نشانی ہے ﴿77﴾ اور بے شک اَیکہ (بستی) والے بھی ظالم تھے ﴿78﴾ چنانچہ ہم نے ان سے انتقام لیا اور بے شک دونوں (تباہ شدہ بستیاں) کھلی شاہراہ پر ہیں ﴿79﴾ اور یقیناً حِجر والوں (ثمود) نے رسولوں[2] کی تکذیب کی ﴿80﴾ اور ہم نے انھیں اپنی نشانیاں دیں، پھر وہ ان سے منہ موڑتے تھے ﴿81﴾ اور وہ پہاڑوں سے گھر تراشتے تھے بے خوف ہوکر ﴿82﴾ چنانچہ انھیں صبح ہوتے ہی چنگھاڑ نے آ پکڑا ﴿83﴾ پھر ان کے کام نہ آیا جو وہ کماتے تھے ﴿84﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو ان کے مابین ہے حق ہی کے ساتھ تخلیق کیا ہے۔ اور یقیناً قیامت آنے والی ہے، تو (اے نبی!) آپ (کافروں سے) خوبصورت انداز سے درگزر کریں ﴿85﴾ بلاشبہ آپ کا رب ہی سب کو تخلیق کرنے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿86﴾ بے شک ہم نے آپ کو بار بار دہرائی جانے والی سات آیات[3] اور قرآن عظیم دیا ہے ﴿87﴾ اور ہم نے مختلف قسم کے لوگوں کو جو مال ومتاع دیا ہے، اس پر آپ اپنی نظریں نہ جمائیں، اور نہ ان (کی حالت) پر غم کھائیں اور اپنے (پرُ شفقت) بازو مومنوں کے لیے جھکائے رکھیں ﴿88﴾ اور کہہ دیجیے: بے شک میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں ﴿89﴾ (ایسے ہی عذاب سے) جیسا کہ ہم نے تقسیم کرنے والوں پر نازل کیا تھا ﴿90﴾

◄◄ بات بھی ان کی سمجھ میں نہیں آپائی۔

(1) تفصیل کے لیے امام ابن کثیر رحمہ اللہ کی تاریخ کی کتاب [اَلْبِدَایَۃُ وَالنِّھَایَۃُ] کا مطالعہ فرمائیں۔

(2) حِجر، حضرت صالح علیہ السلام کی قوم۔ ثمود۔ کی بستیوں کا نام تھا۔ انھیں ''اصحاب الحجر'' کہا گیا ہے۔ یہ بستی مدینہ اور تبوک کے درمیان تھی۔ انھوں نے اپنے پیغمبر حضرت صالح علیہ السلام کو جھٹلایا۔ لیکن یہاں اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ''انھوں نے رسولوں کی تکذیب کی۔'' یہ اس لیے کہ ایک پیغمبر کی تکذیب ایسے ہی ہے جیسے سارے پیغمبروں کی تکذیب۔

(3) ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ فاتحہ: 2/1)

Marfat.com

الَّذِيْنَ جَعَلُوا الْقُرْاٰنَ عِضِيْنَ ﴿91﴾ فَوَرَبِّكَ لَنَسْـَٔلَنَّهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿92﴾ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ الربع فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَاَعْرِضْ
عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿94﴾ اِنَّا كَفَيْنٰكَ الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿95﴾ الَّذِيْنَ
يَجْعَلُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۚ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾ وَلَقَدْ نَعْلَمُ
اَنَّكَ يَضِيْقُ صَدْرُكَ بِمَا يَقُوْلُوْنَ ﴿97﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَكُنْ
مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ﴿98﴾ وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ ﴿99﴾ ع

اٰيَاتُهَا:128 سُوْرَةُ النَّحْلِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا:16

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَتٰۤى اَمْرُ اللّٰهِ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْهُ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ①
يُنَزِّلُ الْمَلٰٓئِكَةَ بِالرُّوْحِ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖۤ اَنْ اَنْذِرُوْۤا اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا فَاتَّقُوْنِ ② خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ تَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ③ خَلَقَ
الْاِنْسٰنَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ④ وَالْاَنْعَامَ
خَلَقَهَا ۗ لَكُمْ فِيْهَا دِفْءٌ وَّمَنَافِعُ وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ⑤
وَلَكُمْ فِيْهَا جَمَالٌ حِيْنَ تُرِيْحُوْنَ وَحِيْنَ تَسْرَحُوْنَ ⑥

Marfat.com

جنھوں نے (اپنے) قرآن (تورات) کو پارہ پارہ کر دیا⑨① چنانچہ آپ کے رب کی قسم! ہم ان سب سے ضرور باز پرس کریں گے ⑨② ان عملوں کی جو وہ کرتے تھے ⑨③ چنانچہ آپ کو جو حکم دیا جاتا ہے، کھول کر سنا دیں اور مشرکین سے بے رخی برتیں ⑨④ بلاشبہ ہم ٹھٹھا کرنے والوں کے مقابل آپ کو کافی ہیں ⑨⑤ وہ لوگ جو اللہ کیساتھ کسی اور کو معبود بناتے ہیں، چنانچہ وہ (اپنا انجام) جلد جان لیں گے ⑨⑥ اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ جو کچھ وہ کہتے ہیں اس سے آپ کا سینہ (دل) تنگ ہوتا ہے ⑨⑦ آپ اپنے رب کی حمد کیساتھ تسبیح کریں اور سجدہ گزاروں میں ہو جائیں[1] ⑨⑧ اور آپ اپنے رب کی عبادت کریں حتیٰ کہ آپ کے پاس یقین (موت) آجائے[2] ⑨⑨

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اللہ کا حکم آپہنچا، لہٰذا تم اسے عجلت سے نہ مانگو۔ وہ پاک اور ان سے برتر ہے جنھیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں① وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنے حکم سے وحی دے کر فرشتے نازل کرتا ہے کہ تم (لوگوں کو) اس بات سے آگاہ کر دو کہ بلاشبہ میرے سوا کوئی الٰہ نہیں، لہٰذا تم مجھ ہی سے ڈرو② اس نے آسمان اور زمین حق کیساتھ تخلیق کیے، وہ ان سے برتر ہے جنھیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں③ اس نے انسان کو نطفے سے تخلیق کیا، تو یکا یک وہ کھلا جھگڑالو ہو گیا④ اور اس نے چوپائے بھی تخلیق کیے، ان میں تمھارے لیے سردی سے بچاؤ اور دیگر منافع ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو⑤ اور ان میں تمھارے لیے رونق ہے جب تم انھیں شام کو چرا کر لاتے ہو اور جب صبح چرانے لے جاتے ہو⑥

---

① اس سے مراد باجماعت نماز کا اہتمام ہے۔ نبی ﷺ کے زمانے میں اس کا بہت اہتمام تھا، ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں: ''رسول اللہ ﷺ کے عہد میں لوگ جب فرض نمازوں سے فارغ ہوتے تو بلند آواز سے اللہ کا ذکر ([اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ] وغیرہ) کیا کرتے جس سے مجھے پتہ چل جاتا تھا کہ لوگ فرض نماز سے فارغ ہو چکے ہیں۔'' (البخاری، الأذان، باب:155، حدیث :841)

② نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت لاحق ہو جائے تو وہ اس کی وجہ سے موت کی آرزو نہ کرے اور اگر موت کی آرزو کے علاوہ کوئی چارہ کار نظر نہ آئے تو اسے یوں کہنا چاہیے: ''اے اللہ! مجھے اس ◄◄

Marfat.com

وَتَحْمِلُ اَثْقَالَكُمْ اِلٰى بَلَدٍ لَّمْ تَكُوْنُوْا بٰلِغِيْهِ اِلَّا
بِشِقِّ الْاَنْفُسِ ۚ اِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑦ وَّالْخَيْلَ
وَالْبِغَالَ وَالْحَمِيْرَ لِتَرْكَبُوْهَا وَزِيْنَةً ۚ وَيَخْلُقُ
مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ⑧ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا
جَآئِرٌ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ اَجْمَعِيْنَ ع ⑨ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ
مِنَ السَّمَآءِ مَآءً صلے لَّكُمْ مِّنْهُ شَرَابٌ وَّمِنْهُ شَجَرٌ فِيْهِ
تُسِيْمُوْنَ ⑩ يُنْۢبِتُ لَكُمْ بِهِ الزَّرْعَ وَالزَّيْتُوْنَ وَالنَّخِيْلَ
وَالْاَعْنَابَ وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ قلے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ⑪ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ صلے وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌۢ بِاَمْرِهٖ قلے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ⑫ وَمَا ذَرَاَ لَكُمْ فِي الْاَرْضِ
مُخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ قلے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ⑬
وَهُوَ الَّذِيْ سَخَّرَ الْبَحْرَ لِتَاْكُلُوْا مِنْهُ لَحْمًا طَرِيًّا
وَّتَسْتَخْرِجُوْا مِنْهُ حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا صلے وَتَرَى الْفُلْكَ
مَوَاخِرَ فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ⑭

Marfat.com

اور وہ تمھارے بوجھ اٹھا کر ان شہروں تک لے جاتے ہیں جہاں تم جسمانی مشقت کے بغیر نہیں پہنچ پاتے تھے۔ بے شک تمھارا رب بڑا شفقت والا بہت رحم والا ہے ⑦ اور (اسی نے) گھوڑے، خچر اور گدھے (پیدا کیے) تاکہ تم ان پر سوار ہو اور وہ باعث زینت ہیں، اور وہ پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے[1] ⑧ اور سیدھی راہ اللہ تک (پہنچتی) ہے، اور بعض راہیں ٹیڑھی ہیں اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دیتا ⑨ وہی ہے جس نے آسمان سے تمھارے لیے پانی نازل کیا، اسی سے پینا ہے اور اسی سے درخت (اگتے) ہیں جن میں تم (جانور) چراتے ہو ⑩ وہ اسی (پانی) سے تمھارے لیے کھیتی اگاتا ہے اور زیتون اور کھجور اور انگور اور ہر قسم کے پھل۔ بے شک اس میں غور وفکر کرنے والے لوگوں کے لیے بہت بڑی نشانی ہے ⑪ اور اس نے تمھارے لیے مسخر کیے رات اور دن اور سورج اور چاند اور تمام تارے بھی اسی کے حکم کے پابند ہیں۔ بے شک اس میں عقل مند لوگوں کے لیے کئی نشانیاں ہیں ⑫ اور رنگ برنگ کی وہ چیزیں بھی (تابع کردیں) جو اس (اللہ) نے تمھارے لیے زمین میں پیدا کیں۔ بے شک اس میں بہت بڑی نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو نصیحت پکڑتے ہیں ⑬ اور وہی ہے جس نے بحر مسخر کیا تاکہ تم اس میں سے تروتازہ (مچھلی کا) گوشت کھاؤ، اور اس میں سے زیور (موتی) نکالو جو تم پہنتے ہو، اور تو کشتیاں دیکھتا ہے کہ پانی کو چیرتی چلی جاتی ہیں اور تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو ⑭

» وقت تک زندہ رکھیو جب تک زندگی میں میرے لیے بھلائی ہے اور موت اس وقت دے جب میرے لیے موت میں بھلائی ہو۔" (البخاری، المرضی، باب:19، حدیث : 5671)

① زمین کے زیریں حصے میں، اسی طرح سمندر میں، اور بے آب وگیاہ صحراؤں اور جنگلوں میں اللہ تعالیٰ مخلوق پیدا فرماتا رہتا ہے جن کا علم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کو نہیں اور اسی میں انسان کی بنائی ہوئی وہ چیزیں بھی آجاتی ہیں جو اللہ کے دیے ہوئے دماغ اور صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے اسی کی پیدا کردہ چیزوں کو مختلف انداز میں جوڑ کر تیار کرتا ہے مثلاً: بس، کار، ریل گاڑی، جہاز اور اس طرح کی بے شمار چیزیں اور جو مستقبل میں متوقع ہیں۔

Marfat.com

وَاَلْقٰى فِى الْاَرْضِ رَوَاسِىَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَاَنْهٰرًا وَّسُبُلًا
لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿15﴾ وَعَلٰمٰتٍ ؕ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ ﴿16﴾
اَفَمَنْ يَّخْلُقُ كَمَنْ لَّا يَخْلُقُ ؕ قف اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿17﴾ وَاِنْ تَعُدُّوْا
نِعْمَةَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ؕ قف اِنَّ اللّٰهَ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿18﴾ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿19﴾ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ ﴿20﴾ اَمْوَاتٌ
غَيْرُ اَحْيَآءٍ ۚ صلے وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿21﴾ ع اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ ۚ فَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ قُلُوْبُهُمْ مُّنْكِرَةٌ
وَّهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿22﴾ لَا جَرَمَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ
وَمَا يُعْلِنُوْنَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿23﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ مَّاذَآ
اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۙ قَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿24﴾ لِيَحْمِلُوْٓا اَوْزَارَهُمْ
كَامِلَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ۙ وَمِنْ اَوْزَارِ الَّذِيْنَ يُضِلُّوْنَهُمْ بِغَيْرِ
عِلْمٍ ۗ قلے اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ﴿25﴾ ع قَدْ مَكَرَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَاَتَى اللّٰهُ بُنْيَانَهُمْ مِّنَ الْقَوَاعِدِ فَخَرَّ عَلَيْهِمُ السَّقْفُ
مِنْ فَوْقِهِمْ وَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾

Marfat.com

اور اس نے زمین میں پہاڑ گاڑ دیے کہ وہ تمھارے سمیت جھک (نہ) پڑے اور نہریں اور راستے بنائے تا کہ تم راہ پاؤ⑮ اور (دیگر) نشانیاں (بنائیں) اور تاروں سے بھی لوگ راہ پاتے ہیں⑯ بھلا جو (اللہ سب کچھ) تخلیق کرتا ہے وہ اس جیسا ہوسکتا ہے جو (کچھ بھی) تخلیق نہیں کرتا؟ کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے؟⑰ اور اگر تم اللہ کی نعمتیں گننا چاہو تو انھیں گن نہ سکو۔ بے شک اللہ غفور رحیم ہے⑱ اور اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو⑲ اور لوگ جنھیں اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کوئی چیز تخلیق نہیں کرتے جبکہ وہ خود تخلیق ہوتے ہیں[1]⑳ وہ مردے ہیں،[2] زندہ نہیں اور وہ شعور نہیں رکھتے کہ وہ کب اٹھائے جائیں گے؟㉑ تمھارا معبود بس ایک ہی معبود ہے، چنانچہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ان کے دل منکر ہیں اور وہ تکبر کرنے والے ہیں㉒ بلاشبہ یقیناً اللہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو، بے شک وہ تکبر کرنے والوں کو قطعاً پسند نہیں کرتا㉓ اور جب ان سے کہا جائے: تمھارے رب نے کیا نازل کیا ہے؟ تو وہ کہتے ہیں: یہ پہلے لوگوں کے قصے کہانیاں ہیں㉔ تا کہ یوم قیامت وہ اپنے کامل بوجھ اٹھائیں اور کچھ ان کے بوجھ بھی جنھیں وہ بغیر علم کے گمراہ کرتے ہیں، جان لو! برا بوجھ ہے جو وہ اٹھاتے ہیں㉕ تحقیق وہ لوگ مکر کر چکے ہیں جو ان سے پہلے تھے، پھر اللہ نے ان (کے مکر) کی عمارت کو بنیادوں سے آلیا، چنانچہ ان کے اوپر چھت گر پڑی اور ان پر عذاب آیا جہاں سے وہ شعور نہ رکھتے تھے㉖

---

[1] یعنی ایک سے زیادہ معبودوں کے ماننے والے، بت پرست اور اللہ کی وحدانیت پر ایمان نہ رکھنے والے جو اللہ کے ساتھ دوسروں کی پرستش بھی کرتے ہیں اور اللہ کے شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ سب اللہ کی مخلوق ہیں اور مخلوق، الٰہ کس طرح ہوسکتی ہے؟

[2] مردہ سے مراد، وہ جماد (پتھر) بھی ہیں جو بے جان اور بے شعور ہیں اور فوت شدہ صالحین بھی ہیں، کیونکہ مرنے کے بعد اٹھایا جانا (جن کا انھیں شعور نہیں) وہ تو جماد کے بجائے صالحین ہی پر صادق آسکتا ہے، ان کو صرف مردہ ہی نہیں کہا گیا بلکہ مزید وضاحت فرمادی کہ وہ زندہ نہیں ہیں، اس سے قبر پرستوں کا بھی واضح رد ہوجاتا ہے۔ جو کہتے ہیں کہ قبروں میں مدفون مردہ نہیں، زندہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ارشاد سے معلوم ہوا کہ موت وارد ہونے کے بعد دنیوی زندگی کسی کو نصیب نہیں ہوسکتی نہ دنیا سے ان کا کوئی تعلق ہی باقی رہتا ہے۔

Marfat.com

ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُخْزِيْهِمْ وَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ
كُنْتُمْ تُشَقُّوْنَ فِيْهِمْ ۚ قَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اِنَّ الْخِزْيَ
الْيَوْمَ وَالسُّوْٓءَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿27﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۠ فَاَلْقَوُا السَّلَمَ مَا كُنَّا نَعْمَلُ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ بَلٰٓى ۚ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾ فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿29﴾ وَقِيْلَ لِلَّذِيْنَ
اتَّقَوْا مَاذَآ اَنْزَلَ رَبُّكُمْ ۭ قَالُوْا خَيْرًا ۭ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ
الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ وَلَدَارُ الْاٰخِرَةِ خَيْرٌ ۭ وَلَنِعْمَ دَارُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿30﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهُمْ فِيْهَا
مَا يَشَاۗءُوْنَ ۭ كَذٰلِكَ يَجْزِي اللّٰهُ الْمُتَّقِيْنَ ﴿31﴾ الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰىهُمُ
الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿32﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ
اَوْ يَاْتِيَ اَمْرُ رَبِّكَ ۭ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿33﴾ فَاَصَابَهُمْ
سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿34﴾ ع

Marfat.com

پھر یوم قیامت اللہ انھیں رسوا کرے گا اور کہے گا: میرے شریک کہاں ہیں جن کی بابت تم (مومنوں سے) جھگڑتے تھے؟ وہ لوگ کہیں گے جنھیں علم دیا گیا تھا: بے شک آج کافروں کے لیے رسوائی اور بدبختی ہے ﴿27﴾ وہ جن کی روح فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ اپنے آپ پر ظلم کر رہے ہوتے ہیں، تو وہ (یہ کہتے ہوئے) سرِتسلیم خم کر دیتے ہیں کہ ہم تو کوئی برا عمل نہیں کرتے تھے۔ (فرشتے کہتے ہیں:) کیوں نہیں! بے شک اللہ کو معلوم ہے جو تم عمل کرتے تھے ﴿28﴾ چنانچہ تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ،[1] اس میں ہمیشہ رہو گے۔ سو کیسا برا ٹھکانا ہے تکبر کرنے والوں کا! ﴿29﴾ اور (جب) پوچھا جاتا ہے متقی لوگوں سے کہ تمھارے رب نے کیا نازل کیا ہے؟ تو وہ کہتے ہیں: ''خیر ہی خیر'' جن لوگوں نے بھلائی کی ان کے لیے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور دارِآخرت تو یقیناً بہترین ہے اور کیا خوب ہے متقی لوگوں کا گھر! ﴿30﴾ (یعنی) ہمیشہ کے باغات ہیں، وہ ان میں داخل ہوں گے، ان کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہاں ان کے لیے وہ ہوگا جو وہ چاہیں گے۔ اللہ اسی طرح متقی لوگوں کو جزا دیتا ہے ﴿31﴾ جن کی جان فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں، تو (فرشتے) کہتے ہیں: تم پر سلام ہو، تم جنت میں داخل ہو جاؤ اس کے بدلے جو تم عمل کرتے تھے ﴿32﴾ وہ (کافر) یہی انتظار تو کرتے ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آئیں یا آپ کے رب کا حکم آئے۔ اسی طرح کیا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے ﴿33﴾ پھر انھیں ان کے اعمال کے برے بدلے ملے اور انھیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿34﴾

---

[1] امام ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں ان کی موت کے فوراً بعد ان کی روحیں جہنم میں چلی جاتی ہیں اور ان کے جسم قبر میں رہتے ہیں جہاں اللہ تعالیٰ اپنی قدرتِ کاملہ سے جسم و روح میں بُعد کے باوجود، ان میں ایک گونہ تعلق پیدا کر کے ان کو عذاب دیتا ہے اور صبح و شام ان پر آگ پیش کی جاتی ہے۔ پھر جب قیامت برپا ہوگی تو ان کی روحیں ان کے جسموں میں لوٹ آئیں گی اور ہمیشہ کے لیے یہ جہنم میں داخل کر دیے جائیں گے۔

Marfat.com

وَقَالَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ
شَيْءٍ نَّحْنُ وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ دُوْنِهٖ مِنْ شَيْءٍ ؕ
كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿35﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ۖ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ
مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ ؕ فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿36﴾ اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰىهُمْ فَاِنَّ
اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ ۖ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿37﴾ وَاَقْسَمُوْا
بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ ۙ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ ؕ بَلٰى وَعْدًا
عَلَيْهِ حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ
الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا
كٰذِبِيْنَ ﴿39﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿40﴾ ع وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ
مَا ظُلِمُوْا لَنُبَوِّئَنَّهُمْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَلَاَجْرُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۚ
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿42﴾

Marfat.com

اورمشرک لوگوں نے کہا: اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا ہی، اور ہم اس (کے حکم) کے بغیر کوئی چیز حرام نہ ٹھہراتے۔ اسی طرح کیا تھا ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے، چنانچہ رسولوں کے ذمے تو صرف صاف صاف پہنچا دینا ہے ﴿35﴾ اور یقیناً ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت [1] سے بچو، پھر ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی اور ان میں سے بعض پر ضلالت ثابت ہوگئی، لہٰذا تم زمین میں سیر کرو، پھر دیکھو (رسولوں کو) جھٹلانے والوں کا انجام کیسا (عبرتناک) ہوا؟ ﴿36﴾ (اے نبی!) خواہ آپ ان کی ہدایت کے لیے کتنی ہی حرص کریں، [2] تو بے شک اللہ جسے گمراہ کرے پھر اسے ہدایت نہیں دیتا، اور ان (گمراہوں) کا مددگار کوئی بھی نہیں ﴿37﴾ اور وہ اللہ کی پختہ قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے دوبارہ نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں! (بلکہ وہ اٹھائے گا) یہ اس کے ذمے سچا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے ﴿38﴾ تاکہ ان کے لیے واضح کرے وہ بات کہ جس میں وہ اختلاف کرتے تھے اور تاکہ معلوم ہو جائے کافروں کو کہ بے شک وہی جھوٹے تھے ﴿39﴾ جب ہم کسی چیز کا ارادہ کرلیں تو اس کے لیے ہمارا صرف یہی قول ہوتا ہے کہ ہم اس سے کہتے ہیں: ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے ﴿40﴾ اور جن لوگوں نے ظلم وستم سہنے کے بعد اللہ کی راہ میں ہجرت کی تو ہم انھیں دنیا میں اچھا ٹھکانا دیں گے اور یقیناً آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے، کاش! وہ علم رکھتے ﴿41﴾ وہ لوگ جنھوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب ہی پر توکل کرتے ہیں ﴿42﴾

---

[1] طاغوت: ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ بقرہ:257/2)

[2] حدیث میں آپ ﷺ کی اس خواہش اور کوشش کو یوں بیان کیا گیا ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری اور لوگوں کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے آگ جلائی جب آگ نے اپنے اِردگرد کو روشن کیا تو پروانے اور پتنگے، جو آگ میں گرتے ہیں، اس میں گرنے لگے، تو وہ آدمی انھیں روکنے لگا (کہ وہ اس میں نہ گریں) لیکن وہ اس پر غالب آ کر اس آگ میں گرتے رہے۔ (نبی کریم ﷺ نے فرمایا:) اِسی طرح میں بھی تمھیں تمھاری کمروں سے پکڑ کر آگ سے روک رہا ہوں لیکن تم ہو کہ آگ میں گرنے پر ہی مصر ہو۔'' (صحیح بخاری، الرقاق، باب:26 حدیث: 6483) نوٹ: آگ ان ناجائز وحرام اعمال کی علامت ہے جن سے نبی کریم ﷺ نے خبردار کیا ہے۔

Marfat.com

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ صلے فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ
الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿43﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ قلے وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿44﴾
اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ
اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿45﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ
تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿46﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ فَاِنَّ
رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿47﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ
يَّتَفَيَّؤُا ظِلٰلُهٗ عَنِ الْيَمِيْنِ وَالشَّمَآئِلِ سُجَّدًا لِّلّٰهِ وَهُمْ
دٰخِرُوْنَ ﴿48﴾ وَلِلّٰهِ يَسْجُدُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مِنْ
دَآبَّةٍ وَّالْمَلٰٓئِكَةُ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿49﴾ يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ مِّنْ
فَوْقِهِمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿50﴾ وَقَالَ اللّٰهُ لَا تَتَّخِذُوْٓا اِلٰهَيْنِ
اثْنَيْنِ صلے اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاِيَّايَ فَارْهَبُوْنِ ﴿51﴾ وَلَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَلَهُ الدِّيْنُ وَاصِبًا ط اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَتَّقُوْنَ ﴿52﴾ وَمَا بِكُمْ
مِّنْ نِّعْمَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ صلے ثُمَّ اِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فَاِلَيْهِ تَجْئَرُوْنَ ﴿53﴾
ثُمَّ اِذَا كَشَفَ الضُّرَّ عَنْكُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْكُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾

النصف

السجدة 3

Marfat.com

اور ہم نے آپ سے پہلے بھی مرد ہی (نبی) بھیجے تھے،[1] ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے، لہٰذا تم اہل کتاب سے پوچھ لو اگر تم علم نہیں رکھتے ﴿43﴾ (ہم نے انھیں) واضح دلائل اور کتابوں کیساتھ (بھیجا تھا) اور ہم نے آپ پر یہ ذکر (قرآن) نازل کیا تا کہ آپ لوگوں کے سامنے بیان کریں جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا اور تا کہ وہ غور وفکر کریں ﴿44﴾ کیا بے خوف ہو گئے ہیں جنھوں نے برے مکر کیے کہ اللہ انھیں زمین میں دھنسا دے یا ان پر عذاب لے آئے جہاں سے وہ شعور نہیں رکھتے ﴿45﴾ یا ان کے چلنے پھرنے میں انھیں پکڑ لے، پھر وہ اسے عاجز کرنے والے نہیں ﴿46﴾ یا انھیں حالتِ خوف میں مبتلا کر کے پکڑ لے پھر بلاشبہ تمھارا رب بہت شفقت والا، بڑا رحم والا ہے ﴿47﴾ کیا یہ لوگ اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں کو نہیں دیکھتے کہ ان کے سائے دائیں اور بائیں جانب سے ڈھلتے ہیں اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے اور (اس کے سامنے) وہ سب عاجز ہیں؟[2] ﴿48﴾ اور آسمانوں اور زمین کے تمام جاندار اللہ کو سجدہ کرتے ہیں اور تمام فرشتے بھی اور وہ تکبر نہیں کرتے ﴿49﴾ وہ اپنے اوپر اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو انھیں حکم دیا جاتا ہے ﴿50﴾ اور اللہ نے فرمایا: دو الٰہ مت بناؤ، بس وہ اکیلا الٰہ ہے، لہٰذا تم مجھی سے ڈرو ﴿51﴾ اور اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور اسی کی اطاعت دائمی ہے۔ کیا پھر تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو؟ ﴿52﴾ اور تمھارے پاس جو بھی نعمت ہے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے پھر جب تمھیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو اسی سے تم فریاد کرتے ہو ﴿53﴾ پھر جب وہ تم سے تکلیف ہٹا دیتا ہے تو تم میں سے ایک فریق اپنے رب کیساتھ شرک کرنے لگتا ہے ﴿54﴾

---

[1] مطلب یہ ہے کہ ہم نے جتنے بھی رسول بھیجے، وہ انسان ہی تھے اس لیے محمد رسول اللہ ﷺ بھی اگر انسان ہیں تو یہ کوئی نئی بات نہیں کہ تم ان کی بشریت کی وجہ سے ان کی رسالت کا انکار کر دو۔ مزید دیکھیے (سورة الأنبياء: 7/21)

[2] اللہ تعالیٰ کی عظمت وکبریائی اور اس کی جلالتِ شان کا بیان ہے کہ ہر چیز اس کے سامنے جھکی ہوئی اور مطیع ہے۔ جمادات ہوں یا حیوانات یا جن وانسان اور ملائکہ۔ ہر وہ چیز جس کا سایہ ہے اور اس کا سایہ دائیں بائیں جھکتا ہے تو وہ صبح وشام اپنے سائے کے ساتھ اللہ کو سجدہ کرتی ہے۔ امام مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں جب سورج ڈھلتا ہے تو ہر ◄◄

Marfat.com

لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۭ فَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾ وَيَجْعَلُوْنَ
لِمَا لَا يَعْلَمُوْنَ نَصِيْبًا مِّمَّا رَزَقْنٰهُمْ ۭ تَاللّٰهِ لَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا
كُنْتُمْ تَفْتَرُوْنَ ﴿56﴾ وَيَجْعَلُوْنَ لِلّٰهِ الْبَنٰتِ سُبْحٰنَهٗ ۙ وَلَهُمْ
مَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿57﴾ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِالْاُنْثٰى ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا
وَّهُوَ كَظِيْمٌ ﴿58﴾ يَّتَوٰرٰى مِنَ الْقَوْمِ مِنْ سُوْۗءِ مَا بُشِّرَ بِهٖ ۭ اَيُمْسِكُهٗ
عَلٰي هُوْنٍ اَمْ يَدُسُّهٗ فِي التُّرَابِ ۭ اَلَا سَاۗءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿59﴾ لِلَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ مَثَلُ السَّوْءِ ۚ وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ الْاَعْلٰى ۭ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿60﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِظُلْمِهِمْ مَّا تَرَكَ ع 7 10 13
عَلَيْهَا مِنْ دَاۗبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ فَاِذَا جَاۗءَ
اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿61﴾ وَيَجْعَلُوْنَ
لِلّٰهِ مَا يَكْرَهُوْنَ ۭ وَتَصِفُ اَلْسِنَتُهُمُ الْكَذِبَ اَنَّ لَهُمُ الْحُسْنٰى ۭ
لَا جَرَمَ اَنَّ لَهُمُ النَّارَ وَاَنَّهُمْ مُّفْرَطُوْنَ ﴿62﴾ تَاللّٰهِ لَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى
اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمُ الْيَوْمَ
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ اِلَّا لِتُبَيِّنَ
لَهُمُ الَّذِي اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ۙ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿64﴾

Marfat.com

تا کہ ان (نعمتوں) کی ناشکری کریں جو ہم نے انھیں دیں، چنانچہ تم فائدہ اٹھالو، پھر جلد تم جان لو گے ﴿55﴾ اور ہم نے انھیں جو رزق دیا ہے اسمیں سے ان (باطل معبودوں) کا حصہ ٹھہراتے ہیں جنھیں یہ جانتے بھی نہیں، اللہ کی قسم! تم سے تمھاری افترا پردازیوں کا ضرور سوال ہوگا ﴿56﴾ اور وہ اللہ کی بیٹیاں ٹھہراتے ہیں وہ (اولاد سے) پاک ہے اور ان کے لیے ہے جو وہ چاہیں (یعنی بیٹے) ﴿57﴾ اور جب ان میں سے کسی کو بیٹی کی بشارت دی جائے تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غم و غصے سے بھرا ہوتا ہے ﴿58﴾ وہ اس عار کے باعث، جس کی اسے بشارت دی گئی، لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے، (سوچتا ہے) کیا اپنی توہین کے باوجود اسے باقی رکھے یا اسے مٹی میں دبا دے؟[1] آگاہ رہو! بہت برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں ﴿59﴾ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے بری مثال ہے، اور اللہ کے لیے اعلیٰ مثال ہے، اور وہ غالب ہے، خوب حکمت والا ﴿60﴾ اور اگر اللہ لوگوں کے ظلم پر ان کا مؤاخذہ کرے تو زمین پر کوئی چلنے والا (جاندار) نہ چھوڑے لیکن وہ ایک مقرر وقت تک انھیں ڈھیل دیتا ہے۔ پھر جب ان کا مقرر وقت آ پہنچتا ہے تو وہ ایک گھڑی بھی آگے پیچھے نہیں ہو سکتے ﴿61﴾ اور وہ اللہ کے لیے وہ چیز ٹھہراتے ہیں جس سے خود کراہت کرتے ہیں اور ان کی زبانیں جھوٹ کہتی ہیں کہ بے شک ان کے لیے بھلائی ہے۔ بلاشبہ یقیناً ان کے لیے آگ ہے اور بے شک وہ اس میں سب سے آگے بھیجے جائیں گے ﴿62﴾ اللہ کی قسم! ہم نے آپ سے پہلی قوموں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے ان کے (برے) اعمال ان کے لیے خوشنما کر دیے، چنانچہ آج وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿63﴾ اور ہم نے آپ پر کتاب صرف اس لیے نازل کی ہے تا کہ آپ ان پر وہ چیز واضح کر دیں جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں اور وہ ایمان لانے والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿64﴾

◄◄ چیز اللہ کے سامنے سجدہ ریز ہو جاتی ہے۔

[1] یہ اشارہ ہے زمانہ جاہلیت کی اس رسم کی طرف کہ وہ لڑکیوں کو زندہ درگور کر دیا کرتے تھے۔ اسلام نے اس ظلم سے روکا۔

Marfat.com

وَاللّٰهُ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ اِنَّ
فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿65﴾ ع وَاِنَّ لَكُمْ فِي الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً صلے
نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِيْ بُطُوْنِهٖ مِنْۢ بَيْنِ فَرْثٍ وَّدَمٍ لَّبَنًا خَالِصًا سَآئِغًا
لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿66﴾ وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا
وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ قلے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ وَاَوْحٰى رَبُّكَ
اِلَى النَّحْلِ اَنِ اتَّخِذِيْ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا وَّمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا
يَعْرِشُوْنَ ﴿68﴾ ثُمَّ كُلِيْ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ فَاسْلُكِيْ سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا ؕ
يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ قلے
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿69﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ ثُمَّ يَتَوَفّٰىكُمْ ؕ
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ بَعْدَ عِلْمٍ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ
اللّٰهَ عَلِيْمٌ قَدِيْرٌ ﴿70﴾ ع وَاللّٰهُ فَضَّلَ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ فِي الرِّزْقِ ؕ
فَمَا الَّذِيْنَ فُضِّلُوْا بِرَآدِّيْ رِزْقِهِمْ عَلٰى مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَهُمْ فِيْهِ
سَوَآءٌ ؕ اَفَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿71﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
اَزْوَاجًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ بَنِيْنَ وَحَفَدَةً وَّرَزَقَكُمْ مِّنَ
الطَّيِّبٰتِ ؕ اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَتِ اللّٰهِ هُمْ يَكْفُرُوْنَ ﴿72﴾

Marfat.com

اور اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس کے ساتھ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کیا، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانی ہے جو سنتے ہیں ﴿65﴾ اور بے شک تمھارے لیے چوپایوں میں بھی عبرت (غور وفکر کا سامان) ہے۔ ہم تمھیں پلاتے ہیں اس سے جو ان کے پیٹوں میں ہے، گوبر اور لہو کے بیچ سے خالص دودھ، پینے والوں کے لیے نہایت خوشگوار ﴿66﴾ اور کھجور اور انگور کے کچھ پھل وہ ہیں جن سے تم نشہ (آور شراب) اور اچھا رزق حاصل کرتے ہو۔ بے شک اس میں نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو عقل رکھتے ہیں ﴿67﴾ اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کو الہام کیا کہ تو پہاڑوں میں گھر (چھتے) بنا اور درختوں میں اور ان (چھپروں) میں جن پر لوگ بیلیں چڑھاتے ہیں ﴿68﴾ پھر ہر قسم کے پھلوں (اور پھولوں) سے رس چوس، پھر اپنے رب کی ہموار راہوں پر چل۔ ان کے پیٹوں سے مختلف رنگوں کا مشروب (شہد) نکلتا ہے، اس میں لوگوں کے لیے شفا ہے، بے شک اس میں بھی غور وفکر کرنے والوں کیلیے بہت بڑی نشانی ہے ﴿69﴾ اور اللہ نے تمھیں پیدا کیا پھر وہی تمھیں وفات دیتا ہے اور تم میں سے کوئی ناکارہ عمر تک پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ وہ علم کے بعد کچھ نہ جانے، بے شک اللہ خوب جاننے والا، خوب قدرت والا ہے ﴿70﴾ اور اللہ نے رزق میں تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی، پھر جن لوگوں کو فضیلت دی گئی وہ اپنا رزق ان لوگوں کی طرف نہیں لوٹاتے جو ان کے دائیں ہاتھ کی ملکیت میں (غلام) ہیں کہ وہ اس (رزق) میں برابر ہوں۔ کیا پھر وہ اللہ کی نعمت ہی کے منکر ہیں؟[1] ﴿71﴾ اور اللہ نے تمھارے لیے تمھی میں سے بیویاں بنائیں اور اسی نے تمھارے لیے تمھاری بیویوں سے بیٹے اور پوتے بنائے، اور تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا۔ کیا پھر بھی وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں؟ ﴿72﴾

---

[1] اللہ تعالیٰ نے یہ مثال ان مشرکین کے بارے میں بیان فرمائی ہے جو جھوٹے خداؤں کو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں کہ وہ (مشرکین) خود اس بات پر رضامند نہ ہوں گے کہ ان کی دولت اور جائداد میں ان کے غلام حصہ دار بن جائیں پھر یہ لوگ اللہ کی بندگی وعبادت میں جھوٹے خداؤں (دیوتاؤں) کو شریک کرنے پر کیونکر راضی ہو جاتے ہیں؟

Marfat.com

وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَهُمْ رِزْقًا مِّنَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ شَيْـًٔا وَّلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿73﴾ فَلَا تَضْرِبُوْا لِلّٰهِ
الْاَمْثَالَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿74﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا عَبْدًا مَّمْلُوْكًا لَّا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّمَنْ رَّزَقْنٰهُ مِنَّا
رِزْقًا حَسَنًا فَهُوَ يُنْفِقُ مِنْهُ سِرًّا وَّجَهْرًا ؕ هَلْ يَسْتَوٗنَ ؕ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾ وَضَرَبَ اللّٰهُ
مَثَلًا رَّجُلَيْنِ اَحَدُهُمَآ اَبْكَمُ لَا يَقْدِرُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُوَ
كَلٌّ عَلٰى مَوْلٰىهُ ۙ اَيْنَمَا يُوَجِّهْهُّ لَا يَاْتِ بِخَيْرٍ ؕ هَلْ يَسْتَوِيْ
هُوَ ۙ وَمَنْ يَّاْمُرُ بِالْعَدْلِ ۙ وَهُوَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿76﴾ ع
وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَآ اَمْرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمْحِ
الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَقْرَبُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿77﴾
وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا ۙ
وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ
تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾ اَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ مُسَخَّرٰتٍ فِيْ جَوِّ السَّمَآءِ
مَا يُمْسِكُهُنَّ اِلَّا اللّٰهُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿79﴾

Marfat.com

اور وہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جنھیں آسمانوں اور زمین سے ان کے لیے کسی رزق کا کوئی اختیار نہیں اور نہ وہ (اس کی) استطاعت ہی رکھتے ہیں ﴿73﴾ چنانچہ تم اللہ کے لیے مثالیں نہ بیان کرو۔ بے شک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ﴿74﴾ اللہ نے مثال بیان کی ایک غلام مملوک کی جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور (دوسرا) وہ جسے ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق دیا، چنانچہ وہ اس میں سے خفیہ اور علانیہ خرچ کرتا ہے۔ کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں؟[1] تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے بلکہ اکثر لوگ (یہ واضح حقیقت بھی) نہیں جانتے ﴿75﴾ اور اللہ نے دو شخصوں کی (ایک اور) مثال بیان کی، ان میں سے ایک گونگا (اور بہرا) ہے، وہ کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا جبکہ وہ اپنے آقا پر ایک بوجھ ہے، جہاں کہیں بھی وہ اسے بھیجے وہ کوئی خیر اور بھلائی نہیں لاتا۔ کیا وہ اس شخص کے برابر ہو سکتا ہے جو عدل کا حکم دیتا ہے اور وہ صراط مستقیم پر ہے؟ ﴿76﴾ اور اللہ ہی کے پاس ہے غیب آسمانوں اور زمین کا، اور قیامت کا معاملہ تو بس آنکھ جھپکنے کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی قریب تر، بے شک اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿77﴾ اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹوں سے اس حال میں نکالا کہ تم کچھ علم نہیں رکھتے تھے، اور اسی نے تمھارے کان، آنکھیں اور دل بنائے تا کہ تم شکر کرو ﴿78﴾ کیا انھوں نے پرندوں کی طرف نہیں دیکھا، وہ آسمانی فضا میں مسخر (تابع فرمان) ہیں۔ اللہ کے سوا، انھیں (فضا میں) کوئی نہیں تھام رہا۔ بے شک اس میں نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ﴿79﴾

---

[1] بعض کہتے ہیں کہ یہ غلام اور آزاد کی مثال ہے کہ پہلا شخص غلام اور دوسرا آزاد ہے۔ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ مومن اور کافر کی مثال ہے پہلا کافر اور دوسرا مومن ہے۔ یہ برابر نہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالیٰ اور اصنام (معبودانِ باطلہ) کی مثال ہے پہلے سے مراد اصنام اور دوسرے سے اللہ ہے۔ یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ مطلب یہی ہے کہ ایک غلام اور آزاد باوجود اس بات کے کہ دونوں انسان ہیں۔ دونوں اللہ کی مخلوق ہیں اور بھی بہت سی چیزیں دونوں کے درمیان مشترکہ ہیں، اس کے باوجود رتبہ و شرف اور فضل و منزلت میں تم دونوں کو برابر نہیں سمجھتے۔ تو اللہ تعالیٰ اور پتھر کی ایک مورتی یا قبر کی ڈھیری، یہ دونوں کس طرح برابر ہو سکتے ہیں؟

Marfat.com

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ سَكَنًا وَّجَعَلَ لَكُمْ مِّنْ جُلُوْدِ
الْاَنْعٰمِ بُيُوْتًا تَسْتَخِفُّوْنَهَا يَوْمَ ظَعْنِكُمْ وَيَوْمَ اِقَامَتِكُمْ
وَمِنْ اَصْوَافِهَا وَاَوْبَارِهَا وَاَشْعَارِهَآ اَثَاثًا وَّمَتٰعًا اِلٰى
حِيْنٍ ﴿80﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمْ مِّمَّا خَلَقَ ظِلٰلًا وَّجَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْجِبَالِ اَكْنَانًا وَّجَعَلَ لَكُمْ سَرَابِيْلَ تَقِيْكُمُ الْحَرَّ
وَسَرَابِيْلَ تَقِيْكُمْ بَاْسَكُمْ ۚ كَذٰلِكَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ
لَعَلَّكُمْ تُسْلِمُوْنَ ﴿81﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿82﴾ يَعْرِفُوْنَ نِعْمَتَ اللّٰهِ ثُمَّ يُنْكِرُوْنَهَا وَاَكْثَرُهُمُ
الْكٰفِرُوْنَ ﴿83﴾ ع وَيَوْمَ نَبْعَثُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا ثُمَّ ع 11 7 17
لَا يُؤْذَنُ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿84﴾ وَاِذَا
رَاَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الْعَذَابَ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ﴿85﴾ وَاِذَا رَاَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا شُرَكَآءَهُمْ قَالُوْا
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ شُرَكَآؤُنَا الَّذِيْنَ كُنَّا نَدْعُوْا مِنْ دُوْنِكَ ۖ صلے
فَاَلْقَوْا اِلَيْهِمُ الْقَوْلَ اِنَّكُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿86﴾ وَاَلْقَوْا اِلَى
اللّٰهِ يَوْمَئِذِ ِۨالسَّلَمَ ۖ صلے وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿87﴾

Marfat.com

اور اللہ نے تمھارے لیے تمھارے گھر جائے سکونت بنائے اور تمھارے لیے چوپایوں کی کھالوں سے ایسے گھر (خیمے) بنائے جنھیں تم ہلکا سمجھتے ہو اپنے کوچ کے دن اور اپنے قیام کے دن، اور ان (بھیڑوں) کی اون سے اور ان (اونٹوں) کی پشم سے اور ان (بکریوں) کے بالوں سے گھریلو اثاثے اور ایک مدت تک برتنے کی چیزیں (بنائیں) ﴿80﴾ اور اللہ نے اپنی تخلیق کردہ چیزوں سے تمھارے لیے سائے بنائے اور تمھارے لیے پہاڑوں میں چھپنے کے مقام (غار) بنائے اور تمھارے لیے کُرتے بنائے جو تمھیں گرمی سے بچاتے ہیں اور کُرتے (زرہ بکتر) جو تمھاری لڑائی میں تمھیں بچاتے ہیں۔ اسی طرح وہ تم پر اپنی نعمتیں تمام کرتا ہے تاکہ تم مطیع بن جاؤ ﴿81﴾ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو آپ کے ذمے تو صرف صاف صاف تبلیغ ہے ﴿82﴾ وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان میں اکثر ناشکرے ہیں ﴿83﴾ اور (یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے پھر جنھوں نے کفر کیا، انھیں اذن نہیں ملے گا اور نہ ان سے توبہ ہی کا مطالبہ کیا جائے گا ﴿84﴾ اور جن لوگوں نے ظلم کیا جب وہ عذاب دیکھ لیں گے تو نہ ان سے (عذاب میں) تخفیف کی جائے گی اور نہ ان کو ڈھیل دی جائے گی ﴿85﴾ اور جن لوگوں نے شرک کیا، جب وہ اپنے (خود ساختہ) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے: اے ہمارے رب! یہ ہمارے شریک ہیں جنھیں ہم تیرے سوا پکارتے تھے۔ تب وہ (شریک) ان کی بات ان کے منہ پر دے ماریں گے (اور کہیں گے:) بلاشبہ تم تو یقیناً جھوٹے ہو ﴿86﴾ اور اس دن وہ اللہ کے حضور اپنی فرمانبرداری (عاجزی) پیش کریں گے، اور وہ سب کچھ ان سے گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ گھڑتے تھے[1] ﴿87﴾

---

[1] معبودان باطلہ کی پوجا کرنے والے اپنے اس دعوے میں جھوٹے تو نہیں ہوں گے لیکن وہ شرکاء، جن کو یہ اللہ کا شریک گردانتے تھے، کہیں گے یہ جھوٹے ہیں، یہ یا تو شرکت کی نفی ہے یعنی ہمیں اللہ کا شریک ٹھہرانے میں یہ جھوٹے ہیں یا اس لیے کہ وہ ان کی عبادت سے بالکل بے خبر تھے۔ ایک مطلب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہم نے تمھیں اپنی عبادت کرنے کے لیے کبھی نہیں کہا تھا، اس لیے تم جھوٹے ہو۔ یہ شرکاء اگر حجر و شجر ہوں گے تو اللہ تعالیٰ انھیں قوت گویائی عطا فرمائے گا، جنات و شیاطین ہوں گے تو کوئی اشکال ہی نہیں ہے اور اگر اللہ کے نیک بندے ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ان کو میدان محشر میں ہی بری فرما دے گا اور ان کی عبادت کرنے والوں کو جہنم میں ڈال دے گا۔ ◄◄

Marfat.com

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ زِدْنٰهُمْ عَذَابًا فَوْقَ
الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يُفْسِدُوْنَ ﴿88﴾ وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ
شَهِيْدًا عَلَيْهِمْ مِّنْ اَنْفُسِهِمْ ۖ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيْدًا عَلٰى
هٰٓؤُلَآءِ ۚ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى
وَّرَحْمَةً وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿89﴾ ع اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ
وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ
وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿90﴾ وَاَوْفُوْا
بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ
تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ
مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿91﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّتِيْ نَقَضَتْ غَزْلَهَا مِنْۢ بَعْدِ
قُوَّةٍ اَنْكَاثًا تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًا ۢ بَيْنَكُمْ اَنْ تَكُوْنَ
اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ۚ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ۚ وَلَيُبَيِّنَنَّ
لَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿92﴾ وَلَوْ شَآءَ
اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَلَتُسْـَٔلُنَّ عَمَّا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾

Marfat.com

جنھوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکا، ہم انھیں زیادہ دیں گے عذاب پر عذاب، اس لیے کہ وہ فساد کرتے تھے ﴿88﴾ اور (اے نبی! یاد کرو) جس دن ہم ہر امت میں ان پر انھی میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے اور آپ کو ان لوگوں پر گواہ لائیں گے اور ہم نے آپ پر ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی یہ کتاب نازل کی ہے جو مسلمانوں کے لیے ہدایت، رحمت اور خوشخبری ہے ﴿89﴾ بے شک اللہ عدل اور احسان اور قرابتداروں کو دینے کا حکم دیتا ہے [1] اور بے حیائی، برے کام اور ظلم وزیادتی سے منع کرتا ہے۔ وہ تمھیں وعظ کرتا ہے تاکہ تم نصیحت پکڑو ﴿90﴾ اور اللہ کا عہد پورا کرو جب تم آپس میں عہد کرلو اور قسمیں پکی کرنے کے بعد نہ توڑو جبکہ تم نے اللہ کو اپنا کفیل بنایا ہو۔ [2] بے شک اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو ﴿91﴾ اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے اپنا سوت محنت سے کاتنے کے بعد ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، تم اپنی قسموں کو باہم فریب کا ذریعہ بناتے ہو کہ ایک جماعت دوسری جماعت سے (مالِ وافر میں) بڑھ جائے۔ بے شک اللہ اس (عہد و پیماں) سے تمھیں آزماتا ہے۔ اور یوم قیامت وہ تم پر ضرور واضح کردے گا جس میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿92﴾ اور اگر اللہ چاہتا تو تمھیں ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اور تم سے ضرور اس کا سوال ہوگا جو تم عمل کرتے تھے ﴿93﴾

◄◄ جیسا کہ سورۂ مائدہ کے آخر میں ہے۔

[1] لیکن رشتے داری کے بھی مدارج ہیں سب سے پہلے تمھارے والدین، پھر تمھاری اولاد، پھر تمھارے بھائی، بہنیں پھر تمھارے چچا اور پھوپھی پھر تمھارے ماموں اور خالہ اور پھر دیگر رشتہ دار۔

[2] قسم، ایک تو وہ ہے جو کسی عہد و پیمان کے وقت، اسے مزید پختہ کرنے کے لیے کھائی جاتی ہے۔ دوسری قسم وہ ہے جو انسان اپنے طور پر کسی وقت کھا لیتا ہے کہ میں فلاں کام کروں گا یا نہیں کروں گا، یہاں آیت میں اول الذکر قسم مراد ہے کہ تم نے قسم کھا کر اللہ کو ضامن بنالیا ہے۔ اب اسے نہیں توڑنا بلکہ اس عہد و پیمان کو پورا کرنا ہے جس پر تم نے قسم کھائی ہے، کیونکہ ثانی الذکر قسم کی بابت تو حدیث میں حکم دیا گیا ہے کہ کوئی شخص کسی کام کی بابت قسم کھا لے، پھر وہ دیکھے کہ زیادہ خیر دوسری چیز میں ہے (یعنی قسم کے خلاف کرنے میں ہے) تو وہ بہتری والے کام کو اختیار کرلے اور قسم توڑ کر اس کا کفارہ ادا کرے۔" (مسلم، الأیمان، باب: 3، حدیث: 1650) اور نبی اکرم ﷺ ►►

Marfat.com

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اَيْمٰنَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ فَتَزِلَّ قَدَمٌۢ بَعْدَ ثُبُوْتِهَا
وَتَذُوْقُوا السُّوْٓءَ بِمَا صَدَدْتُّمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَلَكُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿94﴾ وَلَا تَشْتَرُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۚ اِنَّمَا
عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿95﴾ مَا عِنْدَكُمْ
يَنْفَدُ ۗ وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ ۗ وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِيْنَ صَبَرُوْٓا
اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۖ
وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَجْرَهُمْ بِاَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿97﴾ فَاِذَا
قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ﴿98﴾
اِنَّهٗ لَيْسَ لَهٗ سُلْطٰنٌ عَلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ
يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿99﴾ اِنَّمَا سُلْطٰنُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يَتَوَلَّوْنَهٗ وَالَّذِيْنَ
هُمْ بِهٖ مُشْرِكُوْنَ ﴿100﴾ ع وَاِذَا بَدَّلْنَآ اٰيَةً مَّكَانَ اٰيَةٍ ۙ وَّاللّٰهُ
اَعْلَمُ بِمَا يُنَزِّلُ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مُفْتَرٍ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾ قُلْ نَزَّلَهٗ رُوْحُ الْقُدُسِ مِنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ
لِيُثَبِّتَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿102﴾

Marfat.com

اورتم اپنی قسموں کو باہم فریب دینے کا ذریعہ نہ بناؤ کہ (اسلام پر کسی کا) قدم جمنے کے بعد ڈگمگا جائے اورتم (دنیا میں) اس کی سزا بھگتو کہ تم نے (اسے) اللہ کی راہ سے روکا اور (آخرت میں) تمھارے لیے عذاب عظیم ہوگا ﴿94﴾ اور اللہ کا عہد تھوڑی قیمت میں نہ بیچو، بے شک جو اللہ کے ہاں (اجر) ہے وہی بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو ﴿95﴾ جو کچھ تمھارے پاس ہے وہ فنا ہو جائے گا، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے اور جن لوگوں نے صبر کیا ہم ضرور انھیں ان کا اجر و ثواب (بدلہ) اس سے بہتر دیں گے جو وہ عمل کرتے تھے[1] ﴿96﴾ جس نے نیک عمل کیے، مرد ہو یا عورت، جبکہ وہ مومن ہو تو ہم ضرور اسے پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے اور ہم انھیں ضرور ان کا اجر و ثواب (بدلہ) اس سے بہتر دیں گے جو وہ عمل کرتے تھے ﴿97﴾ پھر جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگیں ﴿98﴾ بے شک ان لوگوں پر اس کا کوئی زور نہیں چلتا جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں ﴿99﴾ بس اس کا زور تو ان لوگوں پر چلتا ہے جو اسے دوست بناتے ہیں اور (ان پر) جو اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿100﴾ اور جب ہم ایک آیت کی جگہ بدل کر دوسری آیت لائیں اور اللہ اسے خوب جانتا ہے جو کچھ وہ نازل کرتا ہے تو وہ (کافر) کہتے ہیں: یقیناً تو گھڑ لانے والا ہے لیکن ان میں اکثر علم نہیں رکھتے ﴿101﴾ کہہ دیجیے: اس (قرآن) کو روح القدس (جبریل) نے تیرے رب کی طرف سے حق کیساتھ نازل کیا ہے تاکہ اللہ ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہو[2] ﴿102﴾

◄◄ کا عمل بھی یہی تھا۔ (البخاری، الأیمان والنذور، باب:1، حدیث : 6623)

[1] ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ توبہ: 121/9)

[2] اور یہ قرآن مسلمانوں کے لیے ہدایت اور بشارت کا ذریعہ ہے کیونکہ قرآن بھی بارش کی طرح ہے جس سے بعض زمینیں خوب شاداب ہوتی ہیں اور بعض میں خار و خس کے سوا کچھ نہیں اگتا۔ مومن کا دل طاہر اور شفاف ہے جو قرآن کی برکت سے اور ایمان کے نور سے منور ہو جاتا ہے اور کافر کا دل زمینِ شور کی طرح ہے جو کفر و ضلالت کی تاریکیوں سے بھرا ہوا ہے جہاں قرآن کی ضیا پاشیاں بھی بے اثر رہتی ہیں۔

Marfat.com

وَلَقَدْ نَعْلَمُ اَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ اِنَّمَا يُعَلِّمُهٗ بَشَرٌ ؕ لِسَانُ
الَّذِیْ یُلْحِدُوْنَ اِلَیْهِ اَعْجَمِیٌّ وَّهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِیٌّ
مُّبِیْنٌ ﴿103﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۙ لَا یَهْدِیْهِمُ
اللّٰهُ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿104﴾ اِنَّمَا یَفْتَرِی الْكَذِبَ الَّذِیْنَ
لَا یُؤْمِنُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿105﴾ مَنْ كَفَرَ
بِاللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِهٖۤ اِلَّا مَنْ اُكْرِهَ وَقَلْبُهٗ مُطْمَئِنٌّۢ
بِالْاِیْمَانِ وَلٰكِنْ مَّنْ شَرَحَ بِالْكُفْرِ صَدْرًا فَعَلَیْهِمْ غَضَبٌ
مِّنَ اللّٰهِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِیْمٌ ﴿106﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اسْتَحَبُّوا
الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَى الْاٰخِرَةِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ
الْكٰفِرِیْنَ ﴿107﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ
وَاَبْصَارِهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ﴿108﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِی
الْاٰخِرَةِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿109﴾ ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِیْنَ هَاجَرُوْا
مِنْۢ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا ثُمَّ جٰهَدُوْا وَصَبَرُوْۤا ۙ اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ
بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿110﴾ ع یَوْمَ تَاْتِیْ كُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ ع 14 10 20
نَّفْسِهَا وَتُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ﴿111﴾

Marfat.com

اور ہمیں بخوبی علم ہے کہ وہ کہتے ہیں: یقیناً اس (نبی) کو ایک آدمی (رومی غلام) سکھاتا ہے۔ اس شخص کی زبان جس کی طرف یہ غلط نسبت کرتے ہیں، عجمی ہے جبکہ یہ (قرآن) تو فصیح عربی زبان ہے ﴿103﴾ بلاشبہ جو لوگ اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے، اللہ انھیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿104﴾ جھوٹ تو صرف وہ لوگ گھڑتے ہیں جو اللہ کی آیات پر ایمان نہیں لاتے، اور وہی لوگ جھوٹے ہیں ﴿105﴾ جو شخص اپنے ایمان کے بعد اللہ سے کفر کرے، سوائے اس کے جس پر جبر کیا گیا اور اس کا دل ایمان پر مطمئن تھا، [1] لیکن جس نے کفر کے لیے اپنا سینہ کھول دیا (راضی خوشی کفر کیا) تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ﴿106﴾ یہ اس لیے کہ انھوں نے دنیاوی زندگی کو آخرت سے زیادہ محبوب رکھا اور بے شک اللہ کافروں کی قوم کو ہدایت نہیں دیتا ﴿107﴾ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے، اور یہی لوگ غافل ہیں ﴿108﴾ بلاشبہ یقیناً آخرت میں یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں ﴿109﴾ پھر بے شک آپ کا رب ان لوگوں پر (مہربان ہے) جنھوں نے آزمائش میں پڑنے کے بعد ہجرت کی، پھر جہاد کیا اور صبر کیا، بے شک آپ کا رب ان (آزمائشوں) کے بعد (ان لوگوں کے لیے) غفور رحیم ہے ﴿110﴾ جس دن ہر نفس اپنی طرف سے جھگڑتا ہوا آئے گا [2] اور ہر کسی نے جو عمل کیے ان کا اسے پورا بدلہ ملے گا اور ان پر ظلم نہ ہوگا ﴿111﴾

---

[1] اہل علم کا اس بات پر اجماع ہے کہ جس شخص کو کفر پر مجبور کیا جائے اور وہ جان بچانے کے لیے قولاً یا فعلاً کفر کا ارتکاب کرے، جب کہ اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو تو وہ کافر نہیں ہوگا، نہ اس کی بیوی اس سے جدا ہوگی اور نہ اس پر دیگر احکام کفر لاگو ہوں گے۔ (فتح القدیر)

[2] یعنی کوئی اور کسی کی حمایت میں آگے نہیں آئے گا نہ باپ، نہ بھائی، نہ بیٹا، نہ بیوی نہ کوئی اور۔ بلکہ ایک دوسرے سے بھاگیں گے، بھائی بھائی سے، بیٹے، ماں باپ سے، خاوند، بیوی سے بھاگے گا۔ ہر شخص کو صرف اپنی فکر ہوگی جو اسے دوسرے سے بے پروا کر دے گی۔ ''لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُّغْنِيهِ.'' (سورۂ عبس: 37/80)

Marfat.com

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُّطْمَئِنَّةً
يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَدًا مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ
بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَاقَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ
بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ ﴿112﴾ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْهُمْ
فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿113﴾ فَكُلُوْا
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ
اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿114﴾ اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ
الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ
اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿115﴾ وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ
الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ
الْكَذِبَ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ
لَا يُفْلِحُوْنَ ﴿116﴾ مَتَاعٌ قَلِيْلٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿117﴾
وَعَلَى الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا مَا قَصَصْنَا عَلَيْكَ مِنْ
قَبْلُ ۚ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿118﴾

Marfat.com

اور اللہ نے ایک بستی کی مثال بیان کی ہے جو امن واطمینان سے (آباد) تھی، اس کا رزق اسے ہر جگہ سے وافر (میسر) آتا تھا، پھر اس (کے باشندوں) نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی[1] تو اللہ نے انھیں ان کے کرتوتوں کی وجہ سے بھوک کا مزہ چکھایا اور خوف کا لباس (پہنایا)﴿112﴾ اور ان کے پاس ایک رسول انھی میں سے آیا تو انھوں نے اس کی تکذیب کی، تب انھیں عذاب نے آ پکڑا اور وہ ظالم تھے﴿113﴾ چنانچہ اس میں سے کھاؤ (پیو)[2] جو اللہ نے تمھیں حلال پاکیزہ رزق دیا ہے اور اگر تم واقعی اسی کی عبادت کرتے ہو تو اللہ کی نعمت کا شکر کرو﴿114﴾ اللہ نے تو بس تم پر حرام کیا ہے: مردار، خون، خنزیر کا گوشت اور جس پر غیر اللہ کا نام لیا گیا ہو، پھر جو شخص مجبور ہو جائے جبکہ نہ وہ باغی ہو اور نہ حد سے بڑھنے والا ہو تو بے شک اللہ غفور رحیم ہے﴿115﴾ اور اپنی زبانوں کے جھوٹ بیان کرنے کی وجہ سے مت کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے تاکہ تم اللہ پر جھوٹ باندھو۔ بے شک جو اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے﴿116﴾ (ان کے لیے) تھوڑا سا فائدہ ہے اور (آخرت میں) ان کے لیے دردناک عذاب ہے﴿117﴾ اور جو لوگ یہودی ہوئے ان پر ہم نے وہ چیزیں حرام کی تھیں جو ہم پہلے آپ سے بیان کر چکے ہیں اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا لیکن وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے﴿118﴾

---

[1] بندوں کی ناشکری بھی بڑا جرم ہے چہ جائیکہ انسان اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرے۔ یہ تو بدرجہا زیادہ بڑا جرم ہے۔ بندوں کی ناشکری اور اس کی سزا کی مثال ایک حدیث میں بیان کی گئی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''مجھے دوزخ دکھلائی گئی، پس (میں نے دیکھا کہ) اس میں اَکثریت عورتوں کی تھی جو کفر (ناشکری) کیا کرتی تھیں۔'' عرض کیا گیا: کیا وہ اللہ کی ناشکری کرتی ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ اپنے شوہروں کی ناشکری کرتی ہیں، اور (وہ شوہر) ان کے ساتھ جو احسان اور نیک برتاؤ کرتے ہیں اس کی بھی ناشکری کرتی ہیں اگر تو کسی عورت کے ساتھ ایک زمانے تک احسان کرتا رہے پھر وہ تجھ میں ذرا سی بھی کوئی ایسی بات دیکھے (جس کو وہ پسند نہ کرتی ہو) تو کہنے لگتی ہے: میں نے تجھ سے کبھی کوئی بھلائی نہیں پائی۔'' (صحیح بخاری، الایمان، باب:21 حدیث:29)

[2] اس میں وہ مویشی بھی ہیں جنھیں اللہ نے تمھارے لیے حلال بنایا ہے اور جنھیں اِسلامی طریقے کے مطابق ذبح کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهٰلَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْ
بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿119﴾ ع 15 ع 21
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ كَانَ اُمَّةً قَانِتًا لِّلّٰهِ حَنِيْفًا وَّلَمْ يَكُ مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ﴿120﴾ شَاكِرًا لِّاَنْعُمِهٖ ؕ اِجْتَبٰىهُ وَهَدٰىهُ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿121﴾ وَاٰتَيْنٰهُ فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً ؕ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ لَمِنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿122﴾ ثُمَّ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ اَنِ اتَّبِعْ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿123﴾ اِنَّمَا جُعِلَ السَّبْتُ عَلَى الَّذِيْنَ
اخْتَلَفُوْا فِيْهِ ؕ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا
كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿124﴾ اُدْعُ اِلٰى سَبِيْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ
وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ ۖ وَجٰدِلْهُمْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿125﴾
وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ ۖ وَلَئِنْ
صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿126﴾ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿127﴾
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ﴿128﴾ ع 16 ع 9 22

Marfat.com

پھر بے شک آپ کا رب ان پر (مہربان ہے) جنھوں نے جہالت سے برے عمل کیے، پھر اس کے بعد انھوں نے توبہ کی اور اپنی اصلاح کر لی، بے شک اس کے بعد آپ کا رب (ان لوگوں کے لیے) غفور رحیم ہے ﴿119﴾ بلاشبہ ابراہیم ایک امت تھا اللہ کا فرماں بردار اور اس کی طرف یکسو، اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا ﴿120﴾ وہ اللہ کی نعمتوں کا شکر کرنے والا تھا، اللہ نے اسے چن لیا اور اس کو صراط مستقیم کی طرف ہدایت دی[1] ﴿121﴾ اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی، اور وہ آخرت میں ضرور صالحین میں سے ہوگا ﴿122﴾ (اے نبی!) پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ ملت ابراہیم کا اتباع کریں جو (اللہ کی طرف) یکسو تھا اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھا ﴿123﴾ ہفتے (کے دن) کی تعظیم تو صرف ان لوگوں پر ضروری قرار دی گئی تھی جنھوں نے اس میں اختلاف کیا۔ اور بے شک آپ کا رب ان کے مابین قیامت کے دن اس امر کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے ﴿124﴾ (اے نبی!) اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت اور اچھے وعظ کے ساتھ دعوت دیجیے: اور ان سے احسن طریقے سے بحث کیجیے۔ بے شک آپ کا رب ہی خوب جانتا ہے اس شخص کو جو اس کی راہ سے بھٹکا اور وہی ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿125﴾ اور اگر تم بدلہ لو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنی تمھیں تکلیف پہنچی ہو، اور اگر تم صبر کرو تو وہ صابرین کے لیے بہت بہتر ہے ﴿126﴾ اور (اے نبی!) آپ صبر کریں اور آپ کا صبر کرنا بھی اللہ ہی کی توفیق سے ہے اور ان (کفار) پر غم نہ کھائیں، اور نہ آپ اس پر تنگی میں مبتلا ہوں جو وہ مکر (سازشیں) کرتے ہیں ﴿127﴾ بلاشبہ اللہ تقویٰ اختیار کرنے والوں اور احسان (نیکی) کرنے والوں کے ساتھ ہے[2] ﴿128﴾

---

[1] ابراہیم علیہ السلام نہ تو یہودی تھے اور نہ نصرانی بلکہ وہ (ایک سچے) مسلم، حنیف (اسلامی عقیدہ توحید یعنی اللہ کے سوا کسی کو بندگی کے لائق نہ ماننے والے) تھے اور وہ مشرکوں میں سے بھی نہیں تھے۔ (سورۂ آل عمران: 67/3)

[2] یہ نیکی اور پرہیز گاری ہی دراصل اللہ کی رحمت حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور رحمت الٰہی کے بغیر کسی کی بھی نجات کی امید نہیں حتیٰ کہ انبیاء علیہم السلام کی بھی نہیں جیسا کہ حدیث میں ہے: (صحیح بخاری، الرقاق، باب : 18، حدیث: 6463)

Marfat.com

سُوْرَةُ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُهَا: 111 — رُكُوْعَاتُهَا: 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُبْحٰنَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِيَهٗ مِنْ اٰيٰتِنَا ؕ
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ① وَاٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنٰهُ
هُدًى لِّبَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَلَّا تَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ وَكِيْلًا ②
ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ ؕ اِنَّهٗ كَانَ عَبْدًا شَكُوْرًا ③
وَقَضَيْنَآ اِلٰى بَنِیْٓ اِسْرَآءِيْلَ فِی الْكِتٰبِ لَتُفْسِدُنَّ فِی الْاَرْضِ
مَرَّتَيْنِ وَلَتَعْلُنَّ عُلُوًّا كَبِيْرًا ④ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ اُوْلٰىهُمَا
بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَّنَآ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ فَجَاسُوْا خِلٰلَ
الدِّيَارِ ؕ وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُوْلًا ⑤ ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكَرَّةَ
عَلَيْهِمْ وَاَمْدَدْنٰكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَجَعَلْنٰكُمْ اَكْثَرَ
نَفِيْرًا ⑥ اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ ۖ وَاِنْ اَسَاْتُمْ
فَلَهَا ؕ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ لِيَسُوْٓءٗا وُجُوْهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا
الْمَسْجِدَ كَمَا دَخَلُوْهُ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّلِيُتَبِّرُوْا مَا عَلَوْا تَتْبِيْرًا ⑦

الجزء الخامس عشر (15) — المنزل الرابع (4)

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

پاک ذات ہے (اللہ) جو اپنے بندے کو رات کے ایک حصے میں مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا جس کے ماحول کو ہم نے برکت دی ہے تا کہ ہم اسے اپنی کچھ نشانیاں دکھائیں۔[1] بے شک وہی سمیع و بصیر ہے ① اور ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا (اور انھیں حکم دیا) کہ تم میرے سوا کسی کو کارساز نہ ٹھہراؤ ② اے ان لوگوں کی اولاد جنھیں ہم نے نوح کیساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا بے شک وہ شکر گزار بندہ تھا ③ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب (تورات) میں فیصلہ سنا دیا کہ تم زمین میں دوبار ضرور فساد کرو گے اور بہت بڑی سرکشی ضرور کرو گے ④ پھر جب دونوں میں سے پہلا وعدہ آیا تو ہم نے تم پر اپنے سخت جنگجو بندے مسلط کر دیے چنانچہ وہ (فساد انگیزی کے لیے) شہروں کے درمیان پھیل گئے۔ اور یہ وعدہ پورا ہونا ہی تھا ⑤ پھر ہم نے تمھیں دوبارہ ان پر غلبہ دیا اور تمھیں مال اور بیٹوں کے ساتھ مدد دی اور ہم نے تمھیں نفری میں زیادہ کر دیا ⑥ اگر تم بھلائی کرو گے تو اپنے ہی نفس کے لیے کرو گے، اور اگر برائی کرو گے تو (وہ بھی) اسی کے لیے ہوگی، پھر جب دوسرا وعدہ آیا، (تو ایک اور قوم تم پر غالب آئی) تا کہ وہ تمھارے چہرے بگاڑ دیں اور مسجد (ہیکل سلیمانی) میں داخل ہو جائیں جیسے پہلی بار اس میں داخل ہوئے تھے اور تا کہ وہ جس پر غلبہ پائیں اسے یکسر تباہ کر دیں ⑦

---

① مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک کا سفر [اِسرَاء] اور مسجد اَقصیٰ (بیت المقدس) سے آسمانوں کا سفر [مِعرَاج] کہلاتا ہے۔ یہ اسراء و معراج نبی ﷺ کا ایک نہایت عظیم الشان معجزہ ہے۔ معجزہ ہوتا ہی وہ ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کی قدرت سے ظہور پذیر ہو۔ نبی کا کوئی اختیار اس میں شامل نہ ہو۔ اس لیے اس واقعے کو روحانی سیر یا خواب باور کرانا بالکل غلط ہے۔ آپ کو معراج عالم بیداری میں ہی کرائی گئی ہے۔ یہ خواب کا واقعہ یا کشف نہیں ہے، اگر ایسا ہوتا تو کفار کے لیے اس کے جھٹلانے کا کوئی جواز نہ ہوتا لیکن کفار مکہ نے اسے جھٹلایا اور نبی ﷺ کو ان کے مشکل سوالات کا سامنا کرنا پڑا جس کی وجہ سے آپ کو شدید بے چینی بھی ہوئی۔ اگر یہ خواب ہوتا تو نبی ﷺ آسانی سے یہ کہہ کر چھٹکارا حاصل کر سکتے تھے: ''میں تو خواب بیان کر رہا ہوں، تم مجھ سے یہ سوالات کیوں کر رہے ہو؟''

Marfat.com

عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يَّرْحَمَكُمْ ۚ وَاِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا ۘ وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ
لِلْكٰفِرِيْنَ حَصِيْرًا ۝٨ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ يَهْدِيْ لِلَّتِيْ هِيَ اَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِيْرًا ۝٩
وَّاَنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝١٠ ع
وَيَدْعُ الْاِنْسٰنُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسٰنُ عَجُوْلًا ۝١١
وَجَعَلْنَا الَّيْلَ وَالنَّهَارَ اٰيَتَيْنِ ؕ فَمَحَوْنَآ اٰيَةَ الَّيْلِ وَجَعَلْنَآ اٰيَةَ
النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِّتَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ
وَالْحِسَابَ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنٰهُ تَفْصِيْلًا ۝١٢ وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ
طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰىهُ مَنْشُوْرًا ۝١٣
اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا ۝١٤ مَنِ اهْتَدٰى
فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ
وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝١٥ وَاِذَآ
اَرَدْنَآ اَنْ نُّهْلِكَ قَرْيَةً اَمَرْنَا مُتْرَفِيْهَا فَفَسَقُوْا فِيْهَا فَحَقَّ
عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنٰهَا تَدْمِيْرًا ۝١٦ وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُوْنِ
مِنْۢ بَعْدِ نُوْحٍ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ۝١٧

Marfat.com

قریب ہے کہ تمھارا رب تم پر رحم کرے اور اگر تم پھر وہی (سرکشی) کرو گے تو ہم بھی وہی (معاملہ) کریں گے اور ہم نے جہنم کو کافروں کے لیے قید خانہ بنایا ہے ⑧ بے شک یہ قرآن وہ راہ بتاتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور مومنوں کو بشارت دیتا ہے جو نیک کام کرتے ہیں کہ یقیناً ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے ⑨ اور یہ کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کیا ہے ⑩ اور انسان برائی کی دعا ایسے مانگتا ہے جیسے اس کی بھلائی کی دعا ہو اور انسان بہت عجلت والا ہے ⑪ اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا، پھر ہم نے رات کی نشانی تو محو (بے نور) کر دی اور دن کی نشانی روشن بنائی تا کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو، اور تا کہ تم برسوں کی گنتی اور حساب جان لو اور ہم نے ہر چیز خوب تفصیل سے بیان کر دی ہے ⑫ اور ہم نے ہر انسان کا اعمال نامہ اس کی گردن سے لگا دیا ہے اور قیامت کے دن ہم اس کے سامنے ایک کتاب پیش کریں گے، [1] وہ اسے کھلی پائے گا ⑬ (کہا جائے گا:) اپنا اعمال نامہ پڑھ، تیرا نفس ہی آج کافی ہے، تیرا حساب لینے والا ⑭ جس نے ہدایت پائی تو بس وہ اپنے نفس کے لیے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہوا تو بس وہ اپنے نفس ہی پر گمراہ ہوتا ہے۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور ہم اس وقت تک کسی کو عذاب نہیں دیتے جب تک کوئی رسول نہ بھیجیں ⑮ اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنا چاہیں تو اس کے خوشحال افراد کو حکم دیتے ہیں، پھر وہ اس میں نافرمانی کرنے لگتے ہیں، چنانچہ اس بستی پر (عذاب کی) بات ثابت ہو جاتی ہے، تب ہم اسے (مکمل طور پر) تباہ کر ڈالتے ہیں ⑯ اور ہم نے نوح کے بعد کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں، اور آپ کا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کی خوب خبر رکھنے والا، (انھیں) خوب دیکھنے والا ⑰

---

[1] یہ اَعمال وہ ہوں گے جو انسان دنیا میں کر کے گیا ہوگا۔ اچھے یا برے دونوں قسم کے اعمال انسان کے سامنے پیش کر دیے جائیں گے اور ان کی روشنی میں اس کے جنت یا دوزخ میں جانے کا فیصلہ ہوگا۔ چند فضیلت والے عمل ملاحظہ فرمائیں: ''❁ (روزانہ فرض) نمازیں ان کے مقررہ اوقات میں ادا کرنا ❁ والدین کے ساتھ نیکی کرنا اور ان کی فرمانبرداری کرنا ❁ پھر اللہ کی راہ میں جہاد کرنا۔'' (صحیح بخاری، کتاب التوحید، حدیث: 7534)

Marfat.com

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا
لَهٗ جَهَنَّمَ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿18﴾ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا
سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿19﴾ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ
وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ۚ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ﴿20﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ
فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ وَلَلْاٰخِرَةُ اَكْبَرُ دَرَجٰتٍ وَّاَكْبَرُ تَفْضِيْلًا ﴿21﴾
لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُوْمًا مَّخْذُوْلًا ﴿22﴾ ع وَقَضٰى رَبُّكَ
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ
اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا
كَرِيْمًا ﴿23﴾ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا
كَمَا رَبَّيٰنِيْ صَغِيْرًا ﴿24﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا فِيْ نُفُوْسِكُمْ ۚ اِنْ تَكُوْنُوْا صٰلِحِيْنَ
فَاِنَّهٗ كَانَ لِلْاَوَّابِيْنَ غَفُوْرًا ﴿25﴾ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ
وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ﴿26﴾ اِنَّ الْمُبَذِّرِيْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ
الشَّيٰطِيْنِ ۭ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ﴿27﴾ وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ
رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُوْرًا ﴿28﴾ وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ
مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ﴿29﴾

Marfat.com

جوکوئی جلدی والی (دنیا) چاہے تو ہم اسی دنیا میں جس کے لیے چاہیں جس قدر چاہیں جلد عطا کرتے ہیں، پھر اس کے لیے ہم جہنم ٹھہرا دیتے ہیں، وہ اس میں مذموم اور دھتکارا ہوا داخل ہوگا⑱ اور جو آخرت چاہے اور اس کے لیے پوری پوری سعی کرے، جبکہ وہ مومن ہو، تو یہی لوگ ہیں جن کی سعی قابل قدر ہے⑲ ہم ہر ایک کو آپ کے رب کی عطا سے نوازتے ہیں، ان کو بھی اور ان کو بھی، اور تیرے رب کی عطا (کسی سے) روکی ہوئی نہیں⑳ دیکھیے! کس طرح ہم نے فضیلت دی بعض کو بعض پر، اور یقیناً آخرت درجوں میں بڑھ کر ہے اور فضیلت دینے میں بھی بڑھ کر ہے㉑ آپ اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ ٹھہرائیں، (ورنہ) پھر آپ مذموم اور بے کس ہو کر بیٹھے رہیں گے㉒ اور آپ کے رب نے فیصلہ کر دیا کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، اور والدین سے اچھا سلوک کرو، اگر ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے ''اف'' تک نہ کہہ اور انھیں مت جھڑک، اور ان سے نرم لہجے میں (ادب و احترام سے) بات کر㉓ اور ان کے سامنے رحم دلی سے عاجزی کے ساتھ اپنا بازو (پہلو) جھکائے رکھ، اور کہہ: میرے رب! ان دونوں پر رحم فرما جیسے انھوں نے بچپن میں میری پرورش کی㉔ تمھارا رب خوب جانتا ہے جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے، اگر تم صالح ہو گے تو بلاشبہ وہ (اپنی طرف) رجوع کرنے والوں کو بڑا بخشنے والا ہے㉕ اور قرابت دار کو اس کا حق دے اور مسکین اور مسافر کو بھی[1]، اور فضول خرچی سے مال نہ اڑا[2]㉖ بے شک فضول خرچ شیاطین کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے رب کا سخت ناشکرا ہے㉗ اور اگر تو اپنے رب کی رحمت (روزی) تلاش کرنے کی وجہ سے ان (عزیز و اقارب) سے اعراض کرے تو ان سے نرم بات کہہ㉘ اور اپنا ہاتھ اپنی گردن کے ساتھ بندھا نہ رکھ اور نہ اسے پوری طرح کھول دے کہ پھر ملامت زدہ اور تھکا ہارا ہو کر بیٹھ رہے㉙

---

① اِس میں حسن اخلاق کی تعلیم دی گئی ہے۔ مزید ملاحظہ ہو: (سورۂ بقرہ 2/83)

② یعنی تمھیں اپنے اخراجات میں میانہ روی اختیار کرنی چاہیے۔ بخیل نہ فضول خرچ اور نہ ان لوگوں کی طرح ہی ہونا چاہیے جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی میں مال خرچ کرتے ہیں۔

Marfat.com

اِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ بِعِبَادِهٖ
خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا ﴿30﴾ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ
نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۚ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ﴿31﴾ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنٰٓى
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ﴿32﴾ وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ
اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ۭ وَمَنْ قُتِلَ مَظْلُوْمًا فَقَدْ جَعَلْنَا لِوَلِيِّهٖ سُلْطٰنًا فَلَا
يُسْرِفْ فِّي الْقَتْلِ ۭ اِنَّهٗ كَانَ مَنْصُوْرًا ﴿33﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا
بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوْا بِالْعَهْدِ ۭ اِنَّ الْعَهْدَ كَانَ
مَسْـُٔوْلًا ﴿34﴾ وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۚ
ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ﴿35﴾ وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۚ اِنَّ
السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰۗىِٕكَ كَانَ عَنْهُ مَسْـُٔوْلًا ﴿36﴾ وَلَا
تَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا ۭ اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ
طُوْلًا ﴿37﴾ كُلُّ ذٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهٗ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوْهًا ﴿38﴾ ذٰلِكَ مِمَّآ
اَوْحٰٓى اِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ ۭ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
فَتُلْقٰى فِيْ جَهَنَّمَ مَلُوْمًا مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾ اَفَاَصْفٰىكُمْ رَبُّكُمْ بِالْبَنِيْنَ
وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلٰۗىِٕكَةِ اِنَاثًا ۭ اِنَّكُمْ لَتَقُوْلُوْنَ قَوْلًا عَظِيْمًا ﴿40﴾

Marfat.com

بلاشبہ آپ کا رب جس کے لیے چاہے رزق کھول دیتا ہے اور تنگ بھی کر دیتا ہے، بے شک وہ اپنے بندوں کی خوب خبر رکھتا، خوب دیکھتا ہے ﴿30﴾ اور تم اپنی اولاد کو غریبی کے ڈر سے قتل نہ کرو، ہم انھیں بھی رزق دیتے ہیں اور تمھیں بھی، بے شک ان کا قتل کبیرہ گناہ ہے ﴿31﴾ اور تم زنا کے قریب مت جاؤ، یقیناً وہ بے حیائی اور بری راہ ہے ﴿32﴾ اور تم اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے، سوائے حق کے۔ اور جو ظلم سے قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے، چنانچہ وہ قتل (قصاص) میں زیادتی نہ کرے، بے شک اس کی مدد کی جائے گی ﴿33﴾ اور تم یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ، سوائے اس کے جو احسن طریقہ ہو حتیٰ کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے، اور تم عہد پورا کرو، بے شک عہد کی بابت سوال ہوگا ﴿34﴾ اور جب ماپ کر دو تو تم ماپ پورا کرو اور سیدھی ترازو سے تولو، یہ بہترین اور انجام کار کے لحاظ سے احسن ہے ﴿35﴾ اور جس بات کا آپ کو علم ہی نہیں اس کے پیچھے نہ پڑیں، بے شک کان، آنکھ اور دل، ان میں سے ہر ایک کی بابت سوال ہوگا[1] ﴿36﴾ اور زمین پر اکڑ کر مت چل۔ تو نہ تو زمین پھاڑ سکتا ہے اور نہ طول میں پہاڑوں تک پہنچ سکتا ہے ﴿37﴾ یہ سارے (مذکورہ) کام، ان کی برائی آپ کے رب کے نزدیک ناپسندیدہ ہے ﴿38﴾ یہ وہ حکمت کی باتیں ہیں جو آپ کے رب نے آپ کی طرف وحی کی ہیں۔ اور اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ ٹھہراؤ ورنہ جہنم میں ڈالے جاؤ گے، ملامت زدہ، دھتکارے ہوئے ﴿39﴾ کیا تمھارے رب نے تمھیں بیٹوں کے لیے چن لیا اور اپنے لیے فرشتوں میں سے بیٹیاں بنالیں؟ بلاشبہ تم بڑی (نازیبا اور خطرناک) بات کہتے ہو ﴿40﴾

---

[1] یعنی جس چیز کے پیچھے تم پڑو گے اس کے متعلق کان سے سوال ہوگا کہ کیا اس نے سنا تھا، آنکھ سے سوال ہوگا کہ کیا اس نے دیکھا تھا اور دل سے سوال ہوگا کہ کیا اس نے جانا تھا؟ کیونکہ یہی تینوں علم کا ذریعہ ہیں یعنی ان اعضاء کو اللہ تعالیٰ قیامت والے دن قوت گویائی عطا فرمائے گا اور ان سے پوچھا جائے گا، سلسلہ کلام کے لیے ملاحظہ فرمائیں (سورۂ حٰمٓ السجدۃ: 41/19-22)

Marfat.com

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِیْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِیَذَّكَّرُوْا وَمَا یَزِیْدُهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿41﴾
قُلْ لَّوْ كَانَ مَعَهٗٓ اٰلِهَةٌ كَمَا یَقُوْلُوْنَ اِذًا لَّابْتَغَوْا اِلٰى ذِی الْعَرْشِ
سَبِیْلًا ﴿42﴾ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا یَقُوْلُوْنَ عُلُوًّا كَبِیْرًا ﴿43﴾ تُسَبِّحُ لَهُ
السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِیْهِنَّ ؕ وَاِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا یُسَبِّحُ
بِحَمْدِهٖ وَلٰكِنْ لَّا تَفْقَهُوْنَ تَسْبِیْحَهُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا ﴿44﴾
وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَكَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ﴿45﴾ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ
وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ؕ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى
اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ﴿46﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَسْتَمِعُوْنَ بِهٖٓ اِذْ یَسْتَمِعُوْنَ اِلَیْكَ
وَاِذْ هُمْ نَجْوٰٓى اِذْ یَقُوْلُ الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ﴿47﴾
اُنْظُرْ كَیْفَ ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ سَبِیْلًا ﴿48﴾
وَقَالُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ خَلْقًا جَدِیْدًا ﴿49﴾
قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِیْدًا ﴿50﴾ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا یَكْبُرُ فِیْ صُدُوْرِكُمْ ؕ
فَسَیَقُوْلُوْنَ مَنْ یُّعِیْدُنَا ؕ قُلِ الَّذِیْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ فَسَیُنْغِضُوْنَ
اِلَیْكَ رُءُوْسَهُمْ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ؕ قُلْ عَسٰٓى اَنْ یَّكُوْنَ قَرِیْبًا ﴿51﴾

Marfat.com

اور ہم نے اس قرآن میں ہر طرح پھیر کر (حقائق کو) بیان کیا ہے تا کہ وہ نصیحت پکڑیں لیکن یہ (چیز) ان کو نفرت ہی میں زیادہ کرتی ہے ﴿41﴾ کہہ دیجیے: اگر اس کے ساتھ اور معبود ہوتے، جیسا کہ وہ (مشرک) کہتے ہیں، تو وہ صاحب عرش (اللہ) تک پہنچنے کے لیے ضرور کوئی راہ تلاش کرتے ﴿42﴾ وہ پاک ہے اور وہ (مشرک) جو کچھ کہتے ہیں اس سے کہیں زیادہ اعلیٰ و بلند تر ہے ﴿43﴾ اس کی تسبیح کرتے ہیں ساتوں آسمان اور زمین اور جو (مخلوق) ان میں ہے، اور کوئی چیز ایسی نہیں جو اس کی حمد کیساتھ تسبیح نہ کرتی ہو، لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھ سکتے۔ بے شک وہ حلم اور مغفرت والا ہے ﴿44﴾ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے اور ان لوگوں کے درمیان، جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے، ایک مخفی پردہ ڈال دیتے ہیں[1] ﴿45﴾ اور ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال رکھے ہیں تا کہ اسے نہ سمجھ پائیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ لگا دیتے ہیں اور جب آپ قرآن میں اپنے اکیلے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت سے اپنی پیٹھ پھیر لیتے ہیں ﴿46﴾ ہم خوب جانتے ہیں کہ وہ کس غرض سے اس (قرآن) کو سنتے ہیں، جب وہ آپکی طرف کان لگاتے ہیں اور جب وہ کانا پھوسی کرتے ہیں (تب بھی) جبکہ ظالم کہتے ہیں: تم جس کا اتباع کرتے ہو وہ تو جادو مارا شخص ہے ﴿47﴾ دیکھیے! وہ آپ کے لیے کیسی مثالیں بیان کرتے ہیں، وہ گمراہ ہو گئے، لہٰذا وہ راستہ نہیں پا سکتے ﴿48﴾ اور وہ کہتے ہیں: کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے تو کیا ہم دوبارہ از سر نو اٹھائے جائیں گے؟ ﴿49﴾ کہیے: تم پتھر یا لوہا ہو جاؤ ﴿50﴾ یا کوئی مخلوق جو تمھارے دلوں میں بڑی معلوم ہو۔ پھر وہ کہیں گے: کون ہمیں دوبارہ پیدا کرے گا؟ کہیے: وہ جس نے تمھیں پہلی بار پیدا کیا، پھر وہ آپ کی طرف اپنے سر ہلائیں گے اور کہیں گے: یہ کب ہوگا؟ کہہ دیجیے: شاید کہ وہ قریب ہو ﴿51﴾

---

[1] سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ''جب (سورۃ اللھب) نازل ہوئی تو اَبولہب کی بیوی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف آئی جبکہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ کے پاس موجود تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: (اے اللہ کے رسول!) آپ پرے ہٹ جائیں وہ کہیں آپ سے ایسی باتیں نہ کرے جس سے آپ کو تکلیف پہنچے، وہ نہایت بدزبان عورت ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میرے اور اس کے درمیان پردہ حائل کر دیا جائے گا۔'' ◄◄

Marfat.com

يَوْمَ يَدْعُوْكُمْ فَتَسْتَجِيْبُوْنَ بِحَمْدِهٖ وَتَظُنُّوْنَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿52﴾ ع
وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوا الَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ ۚ اِنَّ الشَّيْطٰنَ يَنْزَغُ بَيْنَهُمْ ۚ
اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿53﴾ رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِكُمْ ۖ اِنْ يَّشَاْ
يَرْحَمْكُمْ اَوْ اِنْ يَّشَاْ يُعَذِّبْكُمْ ۚ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿54﴾ وَرَبُّكَ
اَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيّٖنَ عَلٰى
بَعْضٍ ۖ وَّاٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ﴿55﴾ قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ
فَلَا يَمْلِكُوْنَ كَشْفَ الضُّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيْلًا ﴿56﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
يَدْعُوْنَ يَبْتَغُوْنَ اِلٰى رَبِّهِمُ الْوَسِيْلَةَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ وَيَرْجُوْنَ رَحْمَتَهٗ
وَيَخَافُوْنَ عَذَابَهٗ ۚ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُوْرًا ﴿57﴾ وَاِنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
اِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوْهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اَوْ مُعَذِّبُوْهَا عَذَابًا شَدِيْدًا ۚ
كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ﴿58﴾ وَمَا مَنَعَنَآ اَنْ نُّرْسِلَ بِالْاٰيٰتِ اِلَّآ
اَنْ كَذَّبَ بِهَا الْاَوَّلُوْنَ ۚ وَاٰتَيْنَا ثَمُوْدَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوْا
بِهَا ۚ وَمَا نُرْسِلُ بِالْاٰيٰتِ اِلَّا تَخْوِيْفًا ﴿59﴾ وَاِذْ قُلْنَا لَكَ اِنَّ رَبَّكَ اَحَاطَ
بِالنَّاسِ ۚ وَمَا جَعَلْنَا الرُّءْيَا الَّتِيْٓ اَرَيْنٰكَ اِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَالشَّجَرَةَ
الْمَلْعُوْنَةَ فِي الْقُرْاٰنِ ۚ وَنُخَوِّفُهُمْ ۙ فَمَا يَزِيْدُهُمْ اِلَّا طُغْيَانًا كَبِيْرًا ﴿60﴾ ع

Marfat.com

جس دن وہ (اللہ) تمھیں بلائے گا، تو تم اس کی حمد کرتے چلے آؤ گے اور تم خیال کرو گے کہ بس تھوڑا عرصہ ٹھہرے ہو ﴿52﴾ اور میرے بندوں سے کہہ دیجیے کہ وہ بات کہیں جو احسن ہو، بے شک شیطان ان کے درمیان فساد ڈالتا ہے، بلاشبہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے ﴿53﴾ تمھارا رب تمھیں بہتر جانتا ہے، اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے، اور اگر چاہے تو تمھیں عذاب دے اور ہم نے آپ کو ان پر ذمہ دار بنا کر نہیں بھیجا ﴿54﴾ اور آپ کا رب انھیں خوب جانتا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہیں اور یقیناً ہم نے بعض نبیوں کو بعض پر فضیلت دی ہے اور ہم نے داود کو زبور دی ﴿55﴾ کہہ دیجیے: پکارو جنھیں تم اس کے سوا معبود سمجھتے ہو، نہ تو وہ تم سے کسی تکلیف کو ہٹانے کا کوئی اختیار رکھتے ہیں اور نہ (اسے) بدلنے ہی کا ﴿56﴾ جنھیں یہ (مشرک) لوگ پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب تک پہنچنے کا وسیلہ ڈھونڈتے ہیں کہ ان میں سے کون (اللہ سے) قریب تر (ہوسکتا) ہے، اور وہ اس کی رحمت کی امید رکھتے ہیں اور اس کے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بلاشبہ آپکے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے ﴿57﴾ اور کوئی بستی ایسی نہیں جسے ہم یوم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا اسے شدید عذاب نہ دیں، یہ کتاب (لوح محفوظ) میں لکھا ہوا ہے ﴿58﴾ اور ہمیں نشانیاں بھیجنے سے صرف اس چیز نے روکا ہے کہ پہلے لوگوں نے ان کو جھٹلایا تھا۔ اور ہم نے ثمود کو ایک اونٹنی دی تھی واضح نشانی، پھر انھوں نے اس پر ظلم کیا اور ہم تو صرف ڈرانے کے لیے نشانیاں بھیجتے ہیں ﴿59﴾ اور (یاد کریں) جب ہم نے آپ سے کہا: بے شک آپکے رب نے لوگوں کا احاطہ کر رکھا ہے اور ہم نے آپ کو (معراج میں) جو مشاہدہ کرایا اسے لوگوں کے لیے بس ایک فتنہ ہی بنا دیا اور اس درخت (زقوم) کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی اور ہم انھیں ڈراتے ہیں، تو ان کی بڑی سرکشی اور زیادہ ہو جاتی ہے ﴿60﴾

◄◄ چنانچہ اس نے ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا: تمھارے ساتھی نے ہماری ہجو کی ہے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! وہ شعر نہیں کہتا۔ اس نے کہا: کیا تم اس کی تصدیق کرتے ہو؟ پھر وہ وہاں سے چلی گئی۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے سوال پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس کے جانے تک ایک فرشتہ میرے اور اس کے درمیان حائل رہا تھا جو مجھ پر پردہ (اوٹ) کیے رہا تھا۔'' (تفسیر القرطبی: 269/10، مسند ابو یعلی: 54/1)

Marfat.com

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ قَالَ
ءَاَسْجُدُ لِمَنْ خَلَقْتَ طِيْنًا ﴿61﴾ قَالَ اَرَءَيْتَكَ هٰذَا الَّذِیْ كَرَّمْتَ
عَلَیَّ لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَاَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهٗٓ اِلَّا
قَلِيْلًا ﴿62﴾ قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَاِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمْ
جَزَآءً مَّوْفُوْرًا ﴿63﴾ وَاسْتَفْزِزْ مَنِ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ
وَاَجْلِبْ عَلَيْهِمْ بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ وَشَارِكْهُمْ فِی الْاَمْوَالِ
وَالْاَوْلَادِ وَعِدْهُمْ ؕ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ﴿64﴾ اِنَّ
عِبَادِیْ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ وَكِيْلًا ﴿65﴾ رَبُّكُمُ
الَّذِیْ يُزْجِیْ لَكُمُ الْفُلْكَ فِی الْبَحْرِ لِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ
كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ﴿66﴾ وَاِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِی الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ
تَدْعُوْنَ اِلَّآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىكُمْ اِلَى الْبَرِّ اَعْرَضْتُمْ ؕ وَكَانَ الْاِنْسٰنُ
كَفُوْرًا ﴿67﴾ اَفَاَمِنْتُمْ اَنْ يَّخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ اَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ
حَاصِبًا ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ وَكِيْلًا ﴿68﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ اَنْ يُّعِيْدَكُمْ
فِيْهِ تَارَةً اُخْرٰى فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيْحِ
فَيُغْرِقَكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهٖ تَبِيْعًا ﴿69﴾

Marfat.com

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا: آدم کو سجدہ کرو، تو ابلیس کے سوا ان سب نے سجدہ کیا، وہ بولا: کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے؟ ﴿61﴾ کہنے لگا: بھلا دیکھ تو اسے جسے تو نے مجھ پر عزت دی ہے، اگر تو مجھے یوم قیامت تک ڈھیل دے، تو تھوڑے لوگوں کے سوا میں اس کی تمام نسل کی جڑ کاٹ دوں گا ﴿62﴾ اللہ نے فرمایا: جا! پھر ان میں سے جو تیرا اتباع کرے گا تو بلاشبہ تمھاری سزا جہنم ہے، پوری پوری سزا ﴿63﴾ اور ان میں سے جن پر بھی تیرا بس چل سکے انھیں اپنی آواز سے بہکا لے، اور ان پر اپنے سوار اور پیادے چڑھا لا، اور مال اور اولاد میں ان کا شریک بن جا اور انھیں (جھوٹے) وعدے دے اور شیطان تو انھیں بس فریب ہی کا وعدہ دیتا ہے ﴿64﴾ بے شک میرے بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں، اور آپ کا رب کافی ہے کارساز ﴿65﴾ تمھارا رب تو وہ ہے جو تمھارے لیے سمندر میں کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو، بے شک وہ تم پر بڑا رحیم ہے ﴿66﴾ اور جب سمندر میں تمھیں کوئی تکلیف پہنچے تو تم ان کو، جنھیں اللہ کے سوا پکارتے ہو، بھول جاتے ہو[1] پھر جب وہ (اللہ) تمھیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو تم منہ موڑ لیتے ہو اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿67﴾ کیا پھر تم اس سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمھیں خشکی کی جانب (زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں والی سخت آندھی بھیج دے، پھر تم اپنے لیے کوئی کارساز نہ پاسکو ﴿68﴾ کیا تم بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ تمھیں دوبارہ اس (سمندر) میں دھکیل دے، پھر تم پر طوفانی ہوا بھیجے، تو وہ تمھارے کفر کے سبب تمھیں غرق کر دے، پھر تم اپنے لیے ہمارے خلاف اس پر کوئی ہمارا پیچھا کرنے والا بھی نہ پاؤ ﴿69﴾

---

[1] جیسے فتح مکہ کے موقع پر عکرمہ بن ابی جہل کے کشتی میں سوار ہونے کا واقعہ ہے، کشتی کے طوفان میں گھرنے پر لوگ کہنے لگے: اللہ وحدہٗ سے پورے اِخلاص کے ساتھ دعا کرو۔ عکرمہ نے اپنے جی میں کہا: ''اللہ کی قسم! اگر سمندر میں اللہ وحدہٗ کے سوا کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا تو پھر یقیناً زمین پر بھی اس کے سوا کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔ چنانچہ باہر نکل کر سیدھے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔ (تفسیر ابن کثیر، سورۂ بنی اسراء یل: 67/17)

Marfat.com

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِيْٓ اٰدَمَ وَحَمَلْنٰهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَرَزَقْنٰهُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلٰى كَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيْلًا ﴿70﴾ يَوْمَ ع 7 19 7
نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍۢ بِاِمَامِهِمْ ۚ فَمَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
يَقْرَءُوْنَ كِتٰبَهُمْ وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿71﴾ وَمَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖٓ اَعْمٰى
فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى وَاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿72﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَفْتِنُوْنَكَ
عَنِ الَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهٗ ۖ وَاِذًا لَّاتَّخَذُوْكَ
خَلِيْلًا ﴿73﴾ وَلَوْلَآ اَنْ ثَبَّتْنٰكَ لَقَدْ كِدْتَّ تَرْكَنُ اِلَيْهِمْ شَيْـًٔا
قَلِيْلًا ﴿74﴾ اِذًا لَّاَذَقْنٰكَ ضِعْفَ الْحَيٰوةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ ثُمَّ لَا تَجِدُ
لَكَ عَلَيْنَا نَصِيْرًا ﴿75﴾ وَاِنْ كَادُوْا لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ مِنَ الْاَرْضِ
لِيُخْرِجُوْكَ مِنْهَا ۖ وَاِذًا لَّا يَلْبَثُوْنَ خِلٰفَكَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿76﴾ سُنَّةَ مَنْ
قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُّسُلِنَا ۖ وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيْلًا ﴿77﴾ اَقِمِ ع 7 8 8
الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ ۖ اِنَّ قُرْاٰنَ
الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا ﴿78﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسٰٓى اَنْ
يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا ﴿79﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ
وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ﴿80﴾

Marfat.com

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بنی آدم کوعزت دی ہے اورانھیں بروبحر میں سواریاں دیں، اورانھیں پاکیزہ چیزوں میں سے رزق دیا اورانھیں اپنی کثیر مخلوقات پر بڑی فضیلت دی، جنھیں ہم نے پیدا کیا⑦⓪ جس دن ہم تمام انسانوں کوان کے امام کیساتھ بلائیں گے، پھر جسے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ اپنا اعمال نامہ پڑھیں گے اوران پر (گٹھلی کے) دھاگے برابر ظلم نہ ہوگا⑦① اورجواس دنیا میں اندھا رہا، وہ آخرت میں بھی اندھا اورراہ سے بہت زیادہ بھٹکا ہوا رہے گا⑦② اور بلاشبہ قریب تھا کہ ہم نے آپکی طرف جو وحی کی ہے کافر آپ کواس سے پھسلا دیتے تاکہ آپ ہم پراس کے علاوہ کچھ اور گھڑ لیں اورتب وہ ضرورآپ کواپنا دلی دوست بنا لیتے⑦③ اوراگرہم آپ کوثابت قدم نہ رکھتے تو بلاشبہ قریب تھا کہ آپ ان کی طرف تھوڑا سا جھک جاتے⑦④ (اگر ایسا ہوتا) تو ہم آپ کوزندگی میں بھی اورموت کے بعد بھی دوگنا عذاب چکھاتے پھرآپ اپنے لیے ہمارے خلاف کوئی مددگار نہ پاتے⑦⑤ اور وہ آپ کواس زمین (مکہ) سے اکھاڑنے ہی لگے تھے کہ آپ کو یہاں سے نکال دیں اورتب آپ کے پیچھے وہ تھوڑا ہی ٹھہر پاتے⑦⑥ ان رسولوں کے طریقے کی مانند جنھیں ہم نے آپ سے پہلے بھیجا اورآپ ہمارے طریقے (قانون) میں کوئی تبدیلی نہ پائیں گے⑦⑦ سورج ڈھلنے سے لے کررات کے اندھیرے تک نماز قائم کیجیے، اورنماز فجر بھی، بے شک فجر کی نماز (فرشتوں کے) حاضر ہونے کا وقت ہے[1]⑦⑧ اوررات کے کچھ حصے میں بھی آپ اس (قرآن) کیساتھ تہجد پڑھیں، (یہ) آپ کے لیے زائد ہے، امید ہے کہ آپکا رب آپ کومقام محمود[2] پر کھڑا کرے گا⑦⑨ اور کہیے: اے میرے رب! مجھے (جہاں لے جائے تو) سچائی کیساتھ لے جا اور (جہاں سے نکالے تو) سچائی کے ساتھ نکال اور مجھے اپنے پاس سے مدد دینے والا غلبہ عطا کر⑧⓪

---

① اس کا مطلب حدیث میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ اس وقت رات اور دن کے فرشتے حاضر ہوتے اور اکٹھے ہوتے ہیں، (البخاری، الأذان، باب:31، حدیث : 648)

② یہ ''مقام محمود'' قیامت کے دن نبی ﷺ کوعطا کیا جائے گا جس پر فائز ہوکر آپ ﷺ شفاعت فرمائیں گے ◄◄

Marfat.com

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبٰطِلُ ۭ اِنَّ الْبٰطِلَ كَانَ زَهُوْقًا ﴿81﴾
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاۗءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ
الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا ﴿82﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا عَلَي الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ وَنَاٰ
بِجَانِبِهٖ ۚ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يَـُٔوْسًا ﴿83﴾ قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰي
شَاكِلَتِهٖ ۭ فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ﴿84﴾ ع وَيَسْـَٔـلُوْنَكَ
عَنِ الرُّوْحِ ۭ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّيْ وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿85﴾ وَلَىِٕنْ شِئْنَا لَنَذْهَبَنَّ بِالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ ثُمَّ
لَا تَجِدُ لَكَ بِهٖ عَلَيْنَا وَكِيْلًا ﴿86﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۭ اِنَّ فَضْلَهٗ
كَانَ عَلَيْكَ كَبِيْرًا ﴿87﴾ قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓى
اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ
لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ﴿88﴾ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ
كُلِّ مَثَلٍ ۚ فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿89﴾ وَقَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ
حَتّٰى تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْاَرْضِ يَنْۢبُوْعًا ﴿90﴾ اَوْ تَكُوْنَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ
نَّخِيْلٍ وَّعِنَبٍ فَتُفَجِّرَ الْاَنْهٰرَ خِلٰلَهَا تَفْجِيْرًا ﴿91﴾ اَوْ تُسْقِطَ السَّمَاۗءَ
كَمَا زَعَمْتَ عَلَيْنَا كِسَفًا اَوْ تَاْتِيَ بِاللّٰهِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ قَبِيْلًا ﴿92﴾

Marfat.com

اور کہیے: حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل تو مٹنے ہی والا ہے ﴿81﴾ اور ہم قرآن میں سے جو نازل کرتے ہیں وہ مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے اور وہ ظالموں کو خسارے ہی میں زیادہ کرتا ہے ﴿82﴾ اور جب ہم انسان پر انعام کریں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے اور اپنا پہلو بچاتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچے تو مایوس ہو جاتا ہے ﴿83﴾ کہہ دیجیے: ہر کوئی اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے، چنانچہ تمھارا رب خوب جانتا ہے کہ کون زیادہ سیدھے راستے پر ہے ﴿84﴾ اور وہ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں۔ کہیے: روح میرے رب کے حکم سے ہے اور تمھیں تو بہت ہی تھوڑا علم دیا گیا ہے ﴿85﴾ اور اگر ہم چاہیں تو اسے ضرور لے جائیں جو کچھ ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے، پھر آپ اس پر ہمارے مقابلے میں اپنا کوئی حمایتی نہ پائیں گے ﴿86﴾ سوائے آپ کے رب کی رحمت کے، بے شک آپ پر اس کا فضل بہت زیادہ ہے ﴿87﴾ کہہ دیجیے: اگر تمام انسان اور جن مل کر اس قرآن کی مثل لانا چاہیں تو وہ اس کی مثل نہ لا سکیں گے اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں ﴿88﴾ اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں ہر مثال پھیر پھیر کر بیان کی ہے پھر بھی اکثر لوگ ناشکرے ہوئے بغیر نہیں رہتے ﴿89﴾ اور وہ بولے: ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے حتی کہ تو ہمارے لیے زمین سے چشمہ جاری کر دے ﴿90﴾ یا تیرے لیے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو پھر تو اس (باغ) کے درمیان (جگہ جگہ) نہریں جاری کر دے ﴿91﴾ یا تو آسمان ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر گرا دے جیسے تو کہا کرتا ہے، یا اللہ کو اور فرشتوں کو سامنے لے آ ﴿92﴾

◄◄ جیسا کہ احادیث سے واضح ہے قیامت کے دن لوگ اپنے اپنے نبی سے کہیں گے: ''اے فلاں! (اے فلاں!) اللہ سے ہماری شفاعت (سفارش) کیجیے حتیٰ کہ شفاعت کا حق نبی (محمد ﷺ) کو دے دیا جائے گا اور وہ وہی دن ہو گا جب اللہ تعالیٰ نبی کریم ﷺ کو مقام محمود پر فائز کرے گا۔'' (البخاری، التفسیر، باب:11، حدیث: 4718) رسول اللہ ﷺ نے مزید فرمایا: ''جو شخص اذان سننے کے بعد یہ دعا پڑھے: [اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَانِ الَّذِي وَعَدْتَّهُ] اس کو قیامت کے دن میری شفاعت نصیب ہو گی۔'' (البخاری، التفسیر، سورة بنی اسرائیل، حدیث: 4719)

Marfat.com

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ ۖ وَلَن نُّؤْمِنَ
لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرَؤُهُ ۗ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ
إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٤﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُوٓا إِذْ جَاءَهُمُ
الْهُدَىٰ إِلَّآ أَن قَالُوٓا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا ﴿٩٥﴾ قُل لَّوْ كَانَ
فِي الْأَرْضِ مَلَٰٓئِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِم مِّنَ
السَّمَاءِ مَلَكًا رَّسُولًا ﴿٩٥﴾ قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ
إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِۦ خَبِيرًۢا بَصِيرًا ﴿٩٦﴾ وَمَن يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ
وَمَن يُضْلِلْ فَلَن تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَآءَ مِن دُونِهِۦ ۖ وَنَحْشُرُهُمْ
يَوْمَ الْقِيَٰمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمْيًا وَبُكْمًا وَصُمًّا ۖ مَّأْوَىٰهُمْ جَهَنَّمُ
كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَٰهُمْ سَعِيرًا ﴿٩٧﴾ ذَٰلِكَ جَزَآؤُهُم بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا
بِـَٔايَٰتِنَا وَقَالُوٓا أَءِذَا كُنَّا عِظَٰمًا وَرُفَٰتًا أَءِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا
جَدِيدًا ﴿٩٨﴾ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَٰوَٰتِ وَالْأَرْضَ
قَادِرٌ عَلَىٰٓ أَن يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ
فَأَبَى الظَّٰلِمُونَ إِلَّا كُفُورًا ﴿٩٩﴾ قُل لَّوْ أَنتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَآئِنَ رَحْمَةِ
رَبِّيٓ إِذًا لَّأَمْسَكْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنفَاقِ ۚ وَكَانَ الْإِنسَٰنُ قَتُورًا ﴿١٠٠﴾

Marfat.com

یا تیرے لیے سونے کا گھر ہو، یا تو آسمان میں چڑھ جائے، اور ہم تیرے چڑھنے پر ایمان نہ لائیں گے حتی کہ تو ہم پر ایک کتاب اتار لائے جسے ہم پڑھیں، کہیے: میرا رب پاک ہے، میں تو بس ایک بشر رسول ہوں ﴿93﴾ اور لوگوں کے پاس ہدایت آجانے کے بعد ان کو ایمان لانے سے صرف اس چیز نے روکا کہ انھوں نے کہا: کیا اللہ نے بشر رسول بھیجا ہے؟ ﴿94﴾ کہہ دیجیے: اگر زمین میں فرشتے ہوتے جو یہاں مطمئن ہو کر چلتے پھرتے تو ہم ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ ہی رسول بنا کر نازل کرتے ﴿95﴾ کہہ دیجیے: میرے اور تمھارے درمیان بطور گواہ اللہ کافی ہے۔ بے شک وہ اپنے بندوں سے باخبر اور (انھیں) دیکھنے والا ہے ﴿96﴾ اور جسے اللہ ہدایت دے، تو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کرے تو ان کے لیے آپ اس کے سوا کوئی دوست ہرگز نہ پائیں گے اور ہم انھیں یوم قیامت اوندھے منہ، [1] اندھے، گونگے اور بہرے اٹھائیں گے، ان کا ٹھکانا جہنم ہوگا۔ جب وہ بجھنے لگے گی تو ہم ان کے لیے اور بھڑکا دیں گے ﴿97﴾ یہ ان کی سزا ہے کیونکہ انھوں نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا: کیا جب ہم ہڈیاں اور چورا ہو جائیں گے تو کیا یقیناً ہم دوبارہ ازسرنو اٹھائے جائیں گے؟ ﴿98﴾ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک جس اللہ نے آسمان اور زمین تخلیق کیے، وہ اس پر قادر ہے کہ ان جیسے پھر تخلیق کر دے اور اللہ نے ان کے لیے ایک وقت مقرر کیا ہے جس میں کوئی شک نہیں لیکن ظالم سرکشی کیے بغیر نہیں رہتے ﴿99﴾ کہہ دیجیے: اگر تم میرے رب کی رحمت کے خزانوں کے مالک ہوتے تو اس وقت تم انھیں خرچ ہو جانے کے ڈر سے ضرور روک لیتے اور انسان نہایت بخیل ہے ﴿100﴾

---

[1] منہ کے بل (منہ نیچے اور ٹانگیں اوپر) اس کی بابت حدیث میں آتا ہے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، ایک آدمی نے عرض کیا: اے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! قیامت کے دن کافر کو اس کے منہ کے بل چلایا جائے گا؟ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس ذات نے دنیا میں اُسے دو پاؤں کے بل چلایا، کیا وہ قیامت کے دن اسے منہ کے بل چلانے پر قادر نہیں ہے؟'' قتادہ رحمہ اللہ نے فرمایا: ہمارے رب کی عزت و جلالت کی قسم! کیوں نہیں۔ (صحیح بخاری، التفسیر، سورۃ الفرقان، باب:1، حدیث: 4760)

Marfat.com

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسٰى تِسْعَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ صلے فَسْـَٔلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِذْ جَآءَهُمْ
فَقَالَ لَهٗ فِرْعَوْنُ اِنِّيْ لَاَظُنُّكَ يٰمُوْسٰى مَسْحُوْرًا ﴿101﴾ قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ
مَآ اَنْزَلَ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بَصَآئِرَ ۚ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّكَ
يٰفِرْعَوْنُ مَثْبُوْرًا ﴿102﴾ فَاَرَادَ اَنْ يَّسْتَفِزَّهُمْ مِّنَ الْاَرْضِ فَاَغْرَقْنٰهُ وَمَنْ
مَّعَهٗ جَمِيْعًا ﴿103﴾ وَّقُلْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اسْكُنُوا الْاَرْضَ
فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ الْاٰخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيْفًا ﴿104﴾ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ
نَزَلَ ۗ صلے وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿105﴾ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ
عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِيْلًا ﴿106﴾ قُلْ اٰمِنُوْا بِهٖٓ اَوْ لَا تُؤْمِنُوْا ۭ
اِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهٖٓ اِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ يَخِرُّوْنَ
لِلْاَذْقَانِ سُجَّدًا ﴿107﴾ وَّيَقُوْلُوْنَ سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا
لَمَفْعُوْلًا ﴿108﴾ وَيَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ يَبْكُوْنَ وَيَزِيْدُهُمْ خُشُوْعًا ﴿109﴾ السجدة
قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۭ صلے اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ
سَبِيْلًا ﴿110﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ صلے وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿111﴾ ع

المنجد 4 — ع 12 11 12

Marfat.com

اور ہم نے موسیٰ کو نو کھلی نشانیاں دیں، چنانچہ آپ بنی اسرائیل سے پوچھیں، جب وہ ان کے پاس آیا تو فرعون نے اس سے کہا: اے موسیٰ! بے شک میں تجھے سحر زدہ سمجھتا ہوں ﴿101﴾ اس (موسیٰ) نے کہا: تو یقیناً جان چکا ہے کہ یہ چیزیں آسمانوں اور زمین کے رب ہی نے، بصیرت بنا کر (غور کرنے کے لیے) نازل کی ہیں اور اے فرعون! میں تو تجھے ہلاک کیا ہوا سمجھتا ہوں ﴿102﴾ پھر فرعون نے ارادہ کیا کہ انھیں اس زمین سے اکھاڑ دے تو ہم نے اسے اور اس کے سب ساتھیوں کو غرق کر دیا ﴿103﴾ اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اس زمین میں رہو پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا تو ہم تم سب کو سمیٹ لائیں گے ﴿104﴾ اور ہم نے اس (قرآن) کو حق کیساتھ نازل کیا ہے اور یہ حق کے ساتھ نازل ہوا اور ہم نے آپ کو صرف بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے [1] ﴿105﴾ اور قرآن کو ہم نے تھوڑا تھوڑا اتارا تا کہ آپ اسے لوگوں کو ٹھہر ٹھہر کر سنائیں اور ہم نے اسے بتدریج ہی نازل کیا ہے ﴿106﴾ کہہ دیجیے: اس پر ایمان لاؤ یا ایمان نہ لاؤ، بلاشبہ جنھیں اس سے پہلے علم دیا گیا جب ان پر تلاوت کی جاتی ہے تو وہ اپنی ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں ﴿107﴾ اور وہ کہتے ہیں: پاک ہے ہمارا رب: بے شک ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہونا ہے ﴿108﴾ اور وہ روتے ہوئے اپنی ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور یہ (قرآن) ان کے خشوع کو زیادہ کرتا ہے ﴿109﴾ کہہ دیجیے: (اللہ کو) ''اللہ'' کہہ کر پکارو یا ''رحمٰن'' کہہ کر، تم جس نام سے بھی پکارو تو اسی کے لیے اسمائے حسنیٰ ہیں، اپنی نماز نہ زیادہ بلند آواز سے پڑھیں نہ بالکل پست آواز سے بلکہ اس کے بین بین راستہ اختیار کریں ﴿110﴾ اور کہہ دیجیے: ساری حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے (اپنے لیے) کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ اسے ناتوانی و کمزوری کی وجہ سے کوئی حمایتی درکار ہے اور آپ اس (اللہ) کی بڑائی بیان کریں، کمال درجے کی بڑائی ﴿111﴾

---

[1] ملاحظہ ہو حاشیہ (سورۂ آل عمران: 85/3 اور سورۂ نساء: 80/4)

Marfat.com

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا 110 — رُكُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَّهٗ
عِوَجَا ؕ① قَيِّمًا لِّيُنْذِرَ بَاْسًا شَدِيْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرَ
الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا ②
مَّاكِثِيْنَ فِيْهِ اَبَدًا ③ وَّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ
وَلَدًا ④ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً
تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ يَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا ⑤ فَلَعَلَّكَ بٰخِعٌ
نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ⑥
اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ
اَحْسَنُ عَمَلًا ⑦ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ⑧
اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ
اٰيٰتِنَا عَجَبًا ⑨ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوْا رَبَّنَآ
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ⑩
فَضَرَبْنَا عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ⑪

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

ساری حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل کی اور اس میں کوئی ٹیڑھ نہیں رکھی① ٹھیک اور سیدھی، (بغیر افراط وتفریط کے اتاری) تاکہ وہ اس (اللہ) کی طرف سے سخت عذاب سے ڈرائے اور مومنوں کو بشارت دے جو نیک عمل کرتے ہیں کہ بے شک ان کے لیے اچھا اجر ہے② جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے③ اور ان لوگوں کو ڈرائے جنھوں نے کہا کہ اللہ اولاد رکھتا ہے④ نہ انھیں اس کا کوئی علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا، ان کے منہ سے بڑی ہی خطرناک بات نکلتی ہے۔ وہ سراسر جھوٹ ہی بکتے ہیں⑤ پھر شاید آپ تو خود کو ان کے پیچھے غم سے ہلاک کرنے والے ہیں اگر یہ (کافر) اس قرآن پر ایمان نہ لائیں⑥ بلاشبہ ہم نے جو کچھ روئے زمین پر ہے، اسے اس کی زینت بنایا ہے تاکہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں سے کون اچھے عمل کرتا ہے⑦ اور جو کچھ زمین پر ہے، بلاشبہ ہم اسے چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں⑧ کیا آپ نے سمجھا کہ غار اور کتبے والے ہماری نشانیوں میں سے ایک عجب نشانی تھے؟⑨ جب ان نوجوانوں① نے غار میں پناہ لی، تو انھوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے لیے ہمارے معاملے میں صحیح رہنمائی فرما⑩ پھر ہم نے غار میں ان کے کانوں پر کئی برس کے لیے پردہ ڈال دیا⑪

---

① یہ وہی نوجوان ہیں جنھیں اصحاب کہف کہا گیا ہے، انھوں نے جب اپنے دین کو بچاتے ہوئے غار میں پناہ لی تو یہ دعا مانگی، اصحاب کہف کے اس قصے میں نوجوانوں کے لیے بڑا سبق ہے، آج کل کے نوجوانوں کا بیشتر وقت فضولیات میں برباد ہوتا ہے اور اللہ کی طرف کوئی توجہ نہیں، کاش آج کے نوجوان ''درجوانی توبہ کردن شیوۂ پیغمبری'' کے مصداق اپنی جوانیوں کو اللہ کی عبادت میں صرف کریں تاکہ حدیث شریف میں موجود اس سعادت کو حاصل کرنے والے بن سکیں جس میں سات افراد کو قیامت کے روز ظل الٰہی میں جگہ پانے کی نوید دی گئی ہے ان میں ایک نوجوان وہ ہے جس نے اللہ کی عبادت میں ایام جوانی گزارے ہوں گے۔ (البخاری، الزکاۃ، باب: 16، حدیث: 1423)

Marfat.com

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی لِمَا لَبِثُوْٓا اَمَدًا ﴿12﴾ ع
نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ
وَزِدْنٰهُمْ هُدًی ﴿13﴾ وَّرَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا
رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَا مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلٰهًا ۫ لَقَدْ
قُلْنَآ اِذًا شَطَطًا ﴿14﴾ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً ؕ
لَوْلَا یَاْتُوْنَ عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰی
عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿15﴾ وَاِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ وَمَا یَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ
فَاْوٗٓا اِلَی الْكَهْفِ یَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَیُهَیِّئْ لَكُمْ
مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿16﴾ وَتَرَی الشَّمْسَ اِذَا طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ
كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ
وَهُمْ فِیْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ ؕ مَنْ یَّهْدِ اللّٰهُ
فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ یُّضْلِلْ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِیًّا مُّرْشِدًا ﴿17﴾ ع
وَتَحْسَبُهُمْ اَیْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۚ وَنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ الْیَمِیْنِ
وَذَاتَ الشِّمَالِ ۚ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَیْهِ بِالْوَصِیْدِ ؕ لَوِ اطَّلَعْتَ
عَلَیْهِمْ لَوَلَّیْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ رُعْبًا ﴿18﴾

Marfat.com

پھر ہم نے انھیں اٹھایا تا کہ ہم معلوم کریں کہ دو گروہوں① میں سے کون اس مدت کو زیادہ یاد رکھنے والا ہے جو انھوں نے گزاری⑫ ہم ان کا حال ٹھیک ٹھیک آپ سے بیان کرتے ہیں، بے شک وہ چند نوجوان تھے جو اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے انھیں ہدایت میں زیادہ کیا تھا⑬ اور ہم نے ان کے دل مضبوط کر دیے، جب وہ کھڑے ہوئے تو بولے: ہمارا رب تو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اس کے سوا کسی کو معبود نہیں پکاریں گے، اگر پکارا تو ہم نے ظلم و زیادتی والی بات کہی⑭ یہ ہماری قوم ہے، انھوں نے اللہ کے سوا دوسروں کو الٰہ بنا رکھا ہے وہ ان (کی عبادت) پر واضح دلیل کیوں نہیں لاتے؟ پھر اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا؟⑮ اور جب تم ان لوگوں سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں ان سے الگ ہو گئے ہو تو غار میں پناہ لو، تمھارا رب اپنی رحمت تم پر پھیلا دے گا اور تمھارے لیے تمھارے کام میں آسانی پیدا کر دے گا⑯ اور آپ سورج کو دیکھیں گے جب وہ طلوع ہوتا ہے تو ان کے غار سے دائیں طرف ہٹ جاتا ہے اور جب غروب ہوتا ہے تو ان کے بائیں طرف کترا (کر نکل) جاتا ہے، اور وہ غار کے اندر کھلی جگہ میں ہیں۔ یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔ جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے، اور جسے وہ گمراہ کرے، تو آپ اس کے لیے ہرگز کوئی رہنما دوست نہیں پائیں گے⑰ اور آپ انھیں جاگتے سمجھیں گے، حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں، اور ہم ان کی دائیں اور بائیں کروٹیں بدلتے ہیں اور ان کا کتا غار کے دہانے پر اپنے دونوں بازو پھیلائے ہوئے ہے، اگر آپ انھیں جھانک کر دیکھیں تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ نکلیں اور آپ میں ان کی دہشت سما جائے⑱

---

① ان دو گروہوں سے مراد اختلاف کرنے والے لوگ ہیں۔ یہ یا تو اسی دور کے لوگ تھے جن کے درمیان ان کی بابت اختلاف ہوا، یا عہد رسالت کے مومن و کافر مراد ہیں اور بعض کہتے ہیں کہ یہ اصحاب کہف ہی ہیں ان کے دو گروہ بن گئے تھے ایک کہتا تھا کہ ہم اتنا عرصہ سوئے رہے، دوسرا اس کی نفی کرتا اور فریق اول سے کم و بیش مدت بتلاتا۔

Marfat.com

وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ
كَمْ لَبِثْتُمْ ۭ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوْا رَبُّكُمْ
اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى
الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ
مِّنْهُ وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿19﴾ اِنَّهُمْ اِنْ
يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ يُعِيْدُوْكُمْ فِيْ مِلَّتِهِمْ
وَلَنْ تُفْلِحُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿20﴾ وَكَذٰلِكَ اَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ
لِيَعْلَمُوْٓا اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيْهَآ
اِذْ يَتَنَازَعُوْنَ بَيْنَهُمْ اَمْرَهُمْ ۖ فَقَالُوا ابْنُوْا عَلَيْهِمْ
بُنْيَانًا ۭ رَبُّهُمْ اَعْلَمُ بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِيْنَ غَلَبُوْا عَلٰٓى اَمْرِهِمْ
لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ﴿21﴾ سَيَقُوْلُوْنَ ثَلٰثَةٌ رَّابِعُهُمْ
كَلْبُهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًۢا
بِالْغَيْبِ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ سَبْعَةٌ وَّثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَّبِّيْٓ
اَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ اِلَّا قَلِيْلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ فِيْهِمْ
اِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا ۪ وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيْهِمْ مِّنْهُمْ اَحَدًا ﴿22﴾ ع

3 5 15

Marfat.com

اوراسی طرح ہم نے انھیں اٹھایا تا کہ وہ باہم سوال کریں، ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: تم کتنا عرصہ ٹھہرے ہو؟ وہ بولے: ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے ہیں۔ پھر بولے: تمھارا رب بہتر جانتا ہے جتنی دیر تم ٹھہرے، چنانچہ اب تم اپنے چاندی کے یہ سکے دے کر اپنا ایک آدمی شہر بھیجو، پھر وہ دیکھے کہ شہر کا کون سا طعام پاکیزہ تر ہے، تو وہ اس میں سے تمھارے لیے کچھ کھانا لے آئے اور چاہیے کہ وہ نرمی (سے بات) کرے اور تمھارے متعلق بالکل کسی کو نہ بتائے ⑲ بلاشبہ اگر وہ تم پر مطلع ہو گئے تو تمھیں رجم کر دینگے یا تمھیں اپنے دین میں پلٹا لیں گے، اور پھر اس وقت تم کبھی بھی فلاح نہیں پا سکو گے ⑳ اور اسی طرح ہم نے لوگوں کو ان پر مطلع کر دیا تا کہ وہ جان لیں کہ بے شک اللہ کا وعدہ حق ہے اور یقیناً قیامت میں کوئی شک نہیں، جب لوگ ان کے معاملے میں باہم جھگڑ رہے تھے، تو انھوں نے کہا: ان پر ایک عمارت بنادو، ان کا رب انھیں بہتر جانتا ہے، جنھیں ان کے معاملے میں غلبہ حاصل تھا وہ بولے: ہم ان پر ضرور ایک عبادت گاہ بنائیں گے[1] ㉑ کچھ لوگ کہیں گے: وہ تین تھے چوتھا ان کا کتا تھا۔ اور کچھ (دوسرے) کہیں گے: وہ پانچ تھے چھٹا ان کا کتا تھا، (یہ) اندھیرے میں تیر چلانا ہے۔ اور کچھ لوگ (یہ بھی) کہیں گے: وہ سات تھے آٹھواں ان کا کتا تھا۔ آپ کہہ دیجیے: میرا رب ہی ان کی گنتی خوب جانتا ہے، بہت تھوڑے لوگ ہی ان (کے حال) کو جانتے ہیں، لہٰذا آپ ان کی بابت بحث نہ کریں، سوائے سرسری بحث کے۔ اور آپ ان کے بارے میں ان سے کسی سے بھی نہ پوچھیں ㉒

---

[1] یہ غلبہ حاصل کرنے والے اہل ایمان تھے یا اہل وکفر شرک؟ شوکانی رحمہ اللہ نے پہلی رائے کو ترجیح دی ہے اور ابن کثیر رحمہ اللہ نے دوسری رائے کو کیونکہ صالحین کی قبروں پر مسجدیں تعمیر کرنا اللہ کو پسند نہیں ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ''لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى اِتَّخَذُوْا قُبُوْرَ اَنْبِيَائِهِمْ مَسَاجِدَ'' (البخاری، الصلاۃ، حدیث:436) اللہ تعالیٰ کی یہود و نصاریٰ پر لعنت ہو جنھوں نے اپنے پیغمبروں کی قبروں کو مسجدیں بنالیا، حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں عراق میں دانیال علیہ السلام کی قبر دریافت ہوئی تو آپ نے حکم دیا کہ اسے چھپا کر عام قبروں جیسا کر دیا جائے تا کہ لوگوں کے علم میں نہ آئے کہ فلاں قبر فلاں پیغمبر کی ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

Marfat.com

وَلَا تَقُوْلَنَّ لِشَاْیْءٍ اِنِّیْ فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿23﴾ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ
اللّٰهُ ۚ وَاذْكُرْ رَّبَّكَ اِذَا نَسِیْتَ وَقُلْ عَسٰٓی اَنْ یَّهْدِیَنِ
رَبِّیْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا ﴿24﴾ وَلَبِثُوْا فِیْ كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ
مِائَةٍ سِنِیْنَ وَازْدَادُوْا تِسْعًا ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوْا ۖ
لَهٗ غَیْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۖ اَبْصِرْ بِهٖ وَاَسْمِعْ ۚ مَا لَهُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا یُشْرِكُ فِیْ حُكْمِهٖٓ اَحَدًا ﴿26﴾ وَاتْلُ
مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ ۖ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ وَلَنْ
تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿27﴾ وَاصْبِرْ نَفْسَكَ مَعَ الَّذِیْنَ
یَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْهَهٗ ۖ
وَلَا تَعْدُ عَیْنٰكَ عَنْهُمْ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۖ
وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ
وَكَانَ اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿28﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۖ فَمَنْ شَآءَ
فَلْیُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْیَكْفُرْ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ نَارًا
اَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَاِنْ یَّسْتَغِیْثُوْا یُغَاثُوْا بِمَآءٍ
كَالْمُهْلِ یَشْوِی الْوُجُوْهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿29﴾

Marfat.com

اورآپ کسی شے کے متعلق نہ کہیں: بے شک میں اسے کل کرنے والا ہوں㉓ مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ اور جب آپ بھول جائیں تو اپنے رب کو یاد کریں اور کہیں: امید ہے کہ میرا رب اس معاملے میں رشد و بھلائی سے قریب تر بات کی طرف میری رہنمائی کرے گا㉔ اور وہ غار میں تین سو سال اور نو سال زیادہ رہے㉕ کہہ دیجیے: اللہ بہتر جانتا ہے جتنا عرصہ وہ رہے، آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کے لیے ہے۔ کیا ہی خوب ہے وہ دیکھنے والا اور سننے والا! ان کے لیے اس (اللہ) کے سوا کوئی دوست نہیں، اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا㉖ اور آپ اس کی تلاوت کیجیے جو کچھ آپکے رب کی کتاب میں سے آپکی طرف وحی کیا گیا ہے، اس کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں اور آپ اس کے سوا کوئی جائے پناہ ہرگز نہیں پائیں گے㉗ اور اپنے آپ کو ان لوگوں کے ساتھ روک رکھیں جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں، وہ اس کا چہرہ چاہتے ہیں۔ اور آپ کی آنکھیں ان سے ہٹنے نہ پائیں کہ دنیاوی زندگی کی زینت چاہنے لگیں،[1] اور اس کی اطاعت نہ کریں جس کا دل ہم نے اپنے ذکر سے غافل کر دیا اور اس نے اپنی خواہش کی پیروی کی اور اس کا معاملہ حد سے بڑھا ہوا ہے㉘ اور کہہ دیجیے: حق تو تمھارے رب کی طرف سے ہے، پھر جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے، بلاشبہ ہم نے ظالموں کے لیے ایسی آگ تیار کر رکھی ہے جس کی قناتوں نے ان کا احاطہ کر رکھا ہے، اور اگر وہ فریاد کریں گے تو ایسے پانی کے ساتھ سنی جائے گی جو تلچھٹ کے مانند ہوگا وہ (ان کے) چہرے بھون ڈالے گا، کیا برا مشروب ہے اور کیا بری آرام گاہ ہے㉙

---

[1] یہ وہی حکم ہے جو اس سے قبل (سورۂ انعام: 52/6) میں گزر چکا ہے۔ مراد ان سے وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ہیں جو غریب اور کمزور تھے جن کے ساتھ بیٹھنا اشرافِ قریش کو گوارا نہ تھا۔ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم چھ آدمی نبی ﷺ کے ساتھ تھے، میرے علاوہ بلال، ابن مسعود، ایک ہذلی اور دو صحابہ اور تھے۔ قریش مکہ نے خواہش ظاہر کی کہ ان لوگوں کو اپنے پاس سے ہٹا دو تا کہ ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کی باتیں سنیں۔ نبی ﷺ کے دل میں آیا شاید اس طرح ان کے دلوں کی دنیا بدل جائے لیکن اللہ تعالیٰ نے منع فرما دیا۔

Marfat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ
مَنْ اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿30﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ
وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٕيْنَ
فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۭ نِعْمَ الثَّوَابُ ۭ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿31﴾ ع وَاضْرِبْ
لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ
وَّحَفَفْنٰهُمَا بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿32﴾ كِلْتَا الْجَنَّتَيْنِ
اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ شَيْـــًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا
نَهَرًا ﴿33﴾ وَّكَانَ لَهٗ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصٰحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَنَا
اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿34﴾ وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ
لِّنَفْسِهٖ قَالَ مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ﴿35﴾ وَّمَآ اَظُنُّ
السَّاعَةَ قَاۗىِٕمَةً وَّلَىِٕنْ رُّدِدْتُّ اِلٰى رَبِّيْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا
مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿36﴾ قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ
بِالَّذِيْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ
رَجُلًا ﴿37﴾ لٰكِنَّا۠ هُوَ اللّٰهُ رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿38﴾

Marfat.com

بے شک جولوگ ایمان لائے اورانھوں نے نیک عمل کیے، یقیناً ہم اس کا اجر ضائع نہیں کرتے
جس نے اچھا عمل کیا﴿30﴾ انھی لوگوں کے لیے ابدی باغات ہیں، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں،
وہاں انھیں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے، اوروہ باریک اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں
گے،[1] وہاں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے کیا اچھا بدلہ ہے (جنت) اور کیا اچھی آرام گاہ ہے
(وہ)!﴿31﴾ اور (اے نبی!) بیان کیجیے ان کے لیے دو آدمیوں کی مثال، ہم نے ان میں سے ایک کو
انگوروں کے دو باغ عطا کیے، اوران کے گرد کھجوروں کی باڑ لگادی، اوران دونوں کے درمیان کھیتی
اگائی﴿32﴾ دونوں باغ اپنا پھل لاتے، اوراس میں سے کچھ نہ گھٹاتے، اوران کے درمیان ہم نے
ایک نہر بہائی﴿33﴾ اوراسے پھل ملا تو وہ اپنے ساتھی سے کہنے لگا جبکہ وہ اس سے گفتگو کررہا تھا: میں
تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور جتھے میں (بھی) زیادہ معزز ہوں﴿34﴾ اوروہ اپنے باغ میں داخل ہوا
جبکہ وہ اپنی جان کے لیے ظالم تھا، اس نے کہا: میں نہیں سمجھتا کہ یہ (باغ) کبھی تباہ ہوگا﴿35﴾ اور میں
نہیں سمجھتا کہ قیامت قائم ہونی ہے، اوراگر (بالفرض) مجھے اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا تو یقیناً
میں وہاں ان باغوں سے بہتر لوٹنے کی جگہ پاؤں گا﴿36﴾ اس کے (مومن) ساتھی نے اس سے کہا
جبکہ وہ اس سے گفتگو کررہا تھا: کیا تو اس سے کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے
سے، پھر تجھے پورا مرد بنادیا؟﴿37﴾ لیکن (میرا تو عقیدہ ہے کہ) وہی اللہ ہے میرا رب، اور میں اپنے
رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا﴿38﴾

---

[1] زمانۂ نزول قرآن اوراس سے ماقبل رواج تھا کہ بادشاہ، رؤساء اور سردارانِ قبائل اپنے ہاتھوں میں سونے کے کڑے پہنتے تھے جس سے ان کی امتیازی حیثیت نمایاں ہوتی تھی، اہل جنت کو بھی جنت میں یہ کڑے پہنائے جائیں گے۔ دنیا میں مردوں کے لیے سونا اور ریشمی لباس ممنوع ہے جولوگ اس حکم پر عمل کرتے ہوئے دنیا میں ان محرمات سے اجتناب کریں گے انھیں جنت میں یہ ساری چیزیں میسر ہوں گی، وہاں کوئی چیز ممنوع نہیں ہوگی بلکہ اہل جنت جس چیز کی خواہش کریں گے وہ موجود ہوگی۔ ملاحظہ ہو (سورۂ حٰمٓ السجدۃ: 31/41)

Marfat.com

وَلَوْلَآ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا
بِاللّٰهِ ۚ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿39﴾ فَعَسٰى رَبِّيْٓ
اَنْ يُّؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ
السَّمَآءِ فَتُصْبِحَ صَعِيْدًا زَلَقًا ﴿40﴾ اَوْ يُصْبِحَ مَآؤُهَا غَوْرًا
فَلَنْ تَسْتَطِيْعَ لَهٗ طَلَبًا ﴿41﴾ وَاُحِيْطَ بِثَمَرِهٖ فَاَصْبَحَ يُقَلِّبُ
كَفَّيْهِ عَلٰى مَآ اَنْفَقَ فِيْهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا
وَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ لَمْ اُشْرِكْ بِرَبِّيْٓ اَحَدًا ﴿42﴾ وَلَمْ تَكُنْ لَّهٗ
فِئَةٌ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ﴿43﴾
هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلّٰهِ الْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ عُقْبًا ﴿44﴾ ع 5 13 17
وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ؕ قلے
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ﴿45﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ
زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ صلے وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ
رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿46﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ الْجِبَالَ وَتَرَى
الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿47﴾

Marfat.com

اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو کیوں نہ کہا: مَاشَاءَ اللّٰهُ، لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ؟[1] اگر تو مجھے مال اور اولاد میں کمتر دیکھتا ہے ﴿39﴾ تو امید ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر دے اور اس (تیرے باغ) پر آسمان سے کوئی عذاب بھیجے تو وہ (باغ) چٹیل پھسلنا میدان ہو جائے ﴿40﴾ یا اس کا پانی گہرا ہو جائے، پھر تو اسے تلاش کرنے کی استطاعت نہ رکھے ﴿41﴾ اور اس کا پھل گھیر لیا (تباہ کر دیا) گیا، پھر وہ اس مال پر اپنی ہتھیلیاں ملتا رہ گیا جو اس پر خرچ کیا تھا، جبکہ وہ (باغ) اپنی چھتریوں پر گرا ہوا تھا، اور وہ کہتا تھا: اے کاش! میں اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرتا ﴿42﴾ اور اس کی کوئی ایسی جماعت نہ تھی جو اللہ کے سوا اس کی مدد کرتی اور نہ ہوا وہ (ہم سے) بدلہ لینے والا ﴿43﴾ وہاں تو تمام اختیار اللہ سچے ہی کا ہے، وہی ہے بہتر ثواب اور بہتر بدلہ دینے والا ﴿44﴾ اور ان کے لیے دنیاوی زندگی کی مثال بیان کیجیے: جیسے پانی (مینہ) جسے ہم نے آسمان سے نازل کیا، پھر اس سے زمین کی نباتات خوب پھولی پھلی، پھر وہ چورا چورا ہو گئی، اسے ہوائیں اڑا لے جاتی ہیں اور اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے ﴿45﴾ یہ مال اور بیٹے تو دنیاوی زندگی کی زینت ہیں، اور آپ کے رب کے ہاں باقی رہنے والی نیکیاں ہی ثواب میں بہتر ہیں اور اچھی امید لگانے کے اعتبار سے بھی بہتر ہیں ﴿46﴾ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور آپ زمین کو صاف میدان دیکھیں گے اور ہم ان کو اکٹھا کریں گے، چنانچہ ہم ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے ﴿47﴾

---

[1] [مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ] خیر و برکت اور نظر بد سے بچاؤ کی دعا ہے۔ علاوہ ازیں [لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ] ''اللہ کے سوا کسی کو گناہ سے پھیرنے کی اور اس کے سوا کسی کو نیکی کرنے کی توفیق دینے کی قوت و طاقت نہیں۔'' بھی ایک بہت اچھا کلمہ ہے اور اس کی بڑی فضیلت حدیث میں بیان کی گئی ہے، چنانچہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی ٹیلے پر چڑھنے لگے تو ایک آدمی اس کی بلندی پر پہنچا اور اس نے بلند آواز سے کہا: [لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ] اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے خچر پر سوار تھے آپ نے فرمایا: تم کسی بہرے یا غائب کو نہیں پکارتے ہو۔ پھر فرمایا: اے ابو موسیٰ! کیا میں تمھیں جنت کے خزانے میں سے ایک کلمہ نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں (ضرور بتایئے) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: [لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ] (البخاری، الدعوات، باب:67، حدیث: 6409)

Marfat.com

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا لَّقَدْ جِئْتُمُوْنَا كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ
مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿48﴾ وَوُضِعَ
الْكِتٰبُ فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ وَيَقُوْلُوْنَ
يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ
اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ۗ وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿49﴾ ع
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ كَانَ
مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ۗ اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ
اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۚ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ
بَدَلًا ﴿50﴾ مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَا خَلْقَ
اَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿51﴾
وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ
فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿52﴾ وَرَاَ
الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا
عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿53﴾ ع وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ
مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ﴿54﴾

Marfat.com

اوروہ آپ کے رب کے سامنے صف بستہ پیش کیے جائیں گے (کہا جائے گا:) یقیناً تم ہمارے پاس آئے ہو جیسے ہم نے تمھیں پہلی بار پیدا کیا تھا بلکہ تم سمجھتے تھے کہ ہم تمھارے لیے کوئی وعدہ نہیں ٹھہرائیں گے ﴿48﴾ اور (ہر ایک کا) اعمالنامہ (سامنے) رکھ دیا جائے گا، پھر آپ مجرموں کو دیکھیں گے کہ وہ اس کے مندرجات (تحریر) سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے: ہائے ہماری کمبختی! کیسا ہے یہ اعمالنامہ جو کسی چھوٹے اور بڑے عمل کو نہیں چھوڑ رہا، اس نے تو سب کچھ ہی شمار کر رکھا ہے۔ اور انھوں نے جو عمل کیے تھے حاضر پائیں گے اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا ﴿49﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا: تم آدم کو سجدہ کرو، تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا، وہ جنوں میں سے تھا،[1] چنانچہ اس نے اپنے رب کا حکم نہ مانا، کیا پھر بھی تم مجھے چھوڑ کر اسے اور اس کی اولاد کو دوست بناتے ہو جب کہ وہ تمھارے دشمن ہیں؟ ظالموں کے لیے بہت ہی برا بدلہ ہے ﴿50﴾ میں نے انھیں آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں گواہ نہیں بنایا تھا اور نہ ان کی اپنی پیدائش ہی میں، اور میں گمراہ کرنے والوں کو (اپنا) بازو (مددگار) بنانے والا نہیں ﴿51﴾ اور جس دن اللہ کہے گا: بلاؤ میرے شریکوں کو جنھیں تم میرا شریک سمجھتے تھے، پھر وہ انھیں پکاریں گے، مگر وہ انھیں کوئی جواب نہ دیں گے، اور ہم ان کے درمیان ہلاکت گاہ بنا دیں گے ﴿52﴾ اور مجرم آگ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ بے شک وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے بچنے کی راہ نہ پائیں گے ﴿53﴾ اور ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے پھیر پھیر کر ہر قسم کی مثال بیان کی ہے اور انسان تمام چیزوں سے زیادہ جھگڑالو ہے ﴿54﴾

---

[1] قرآن کی اس صراحت نے واضح کر دیا کہ شیطان فرشتہ نہیں تھا، فرشتہ اگر ہوتا تو حکم الٰہی سے سرتابی کی اسے مجال ہی نہ ہوتی، کیونکہ فرشتوں کی صفت اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہے کہ ''وہ اللہ کے حکم کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہی کرتے ہیں جس کا انھیں حکم دیا جاتا ہے۔'' (التحریم: 6/66) اس صورت میں یہ اشکال رہتا ہے اگر وہ فرشتہ نہیں تھا تو پھر اللہ کے حکم کا وہ مخاطب ہی نہیں تھا، تو صاحب روح المعانی نے کہا ہے کہ وہ فرشتہ یقیناً نہیں تھا لیکن وہ فرشتوں کے ساتھ ہی رہتا تھا اور ان ہی میں شمار ہوتا تھا اس لیے وہ بھی حکم سجدہ کا مخاطب تھا۔ ارشاد باری تعالیٰ بھی ہے: ''مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ اَمَرْتُكَ'' (الاعراف: 12/7) تجھے کس چیز نے روکا کہ تو نے سجدہ نہ کیا جبکہ ◄◄

Marfat.com

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰى وَيَسْتَغْفِرُوْا
رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِيْنَ اَوْ يَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ
قُبُلًا ﴿55﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۚ
وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ ۖ
وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿56﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ ۚ اِنَّا
جَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۖ
وَّاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ يَّهْتَدُوْٓا اِذًا اَبَدًا ﴿57﴾ وَرَبُّكَ
الْغَفُوْرُ ذُو الرَّحْمَةِ ۖ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا لَعَجَّلَ لَهُمُ
الْعَذَابَ ۚ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ﴿58﴾
وَتِلْكَ الْقُرٰٓى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ
مَّوْعِدًا ﴿59﴾ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِفَتٰىهُ لَآ اَبْرَحُ حَتّٰٓى اَبْلُغَ مَجْمَعَ
الْبَحْرَيْنِ اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ﴿60﴾ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ بَيْنِهِمَا نَسِيَا
حُوْتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ﴿61﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ
لِفَتٰىهُ اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدْ لَقِيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هٰذَا نَصَبًا ﴿62﴾

Marfat.com

اور لوگوں کو ایمان لانے سے نہیں روکا اور (نہ) اپنے رب سے استغفار کرنے سے جبکہ ان کے پاس ہدایت آ گئی مگر صرف اس بات نے کہ (وہ چاہتے ہیں) انھیں پہلے لوگوں کا سا معاملہ پیش آئے یا ان کے سامنے عذاب آ جائے ﴿55﴾ اور ہم رسولوں کو صرف اس لیے بھیجتے ہیں کہ وہ (لوگوں کو) خوشخبری دیں اور ڈرائیں، اور کافر لوگ تو باطل طریقے سے جھگڑتے ہیں تا کہ اس کے ساتھ حق کو شکست دیں اور انھوں نے ہماری آیات کو اور جس چیز سے ڈرائے گئے اس کو مذاق بنا لیا ﴿56﴾ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیات سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ موڑ لے اور جو کچھ اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اسے بھول جائے، بے شک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیے ہیں کہ اس (قرآن) کو (نہ) سمجھیں اور ان کے کانوں میں ڈاٹ ہیں اور اگر آپ انھیں ہدایت کی طرف بلائیں تو وہ کبھی بھی ہدایت نہ پائیں گے ﴿57﴾ اور آپ کا رب خوب مغفرت والا اور خوب رحمت والا ہے۔ اگر وہ ان کے کیے پر پکڑے تو ان پر جلد عذاب لے آئے بلکہ ان کے لیے وعدے کا وقت مقرر ہے، وہ اس کے مقابل کوئی جائے پناہ نہیں پائیں گے ﴿58﴾ اور یہ بستیاں ہیں جنھیں ہم نے ہلاک کیا جب انھوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لیے ایک وقت مقرر کر رکھا تھا ﴿59﴾ اور جب موسیٰ نے اپنے جوان (یوشع بن نون) سے کہا: میں تو چلتا ہی رہوں گا، حتیٰ کہ [مَجْمَعُ الْبَحْرَيْن] ''دو دریاؤں کے سنگم''[1] پر پہنچ جاؤں، یا میں مدت ہائے دراز تک چلتا رہوں گا ﴿60﴾ پھر جب وہ دونوں دو دریاؤں کے سنگم پر پہنچے، تو وہ اپنی مچھلی بھول گئے اور وہ دریا میں سرنگ کا سا راستہ بنا کر چلی گئی ﴿61﴾ پھر جب وہ دونوں آگے چلے تو اس (موسیٰ) نے اپنے جوان سے کہا کہ ہمارا ناشتہ ہمارے پاس لاؤ۔ ہمیں ہمارے اس سفر سے تھکاوٹ ہو گئی ہے ﴿62﴾

» میں نے تجھے حکم دیا تھا؟

[1] اس مقام کی بابت کہا گیا تھا کہ یہاں حضرت خضر علیہ السلام سے ملاقات ہو گی۔ موسیٰ اور خضر علیہما السلام کی ملاقات کی وضاحت کے لیے ملاحظہ ہو: (صحیح بخاری، التفسیر، سورة الکهف، باب : 2، حدیث :4725)

Marfat.com

قَالَ اَرَءَيْتَ اِذْ اَوَيْنَآ اِلَى الصَّخْرَةِ فَاِنِّىْ نَسِيْتُ الْحُوْتَ
وَمَآ اَنْسٰنِيْهُ اِلَّا الشَّيْطٰنُ اَنْ اَذْكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ فِى الْبَحْرِ
عَجَبًا ﴿63﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا نَبْغِ ۚ فَارْتَدَّا عَلٰٓى اٰثَارِهِمَا
قَصَصًا ﴿64﴾ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَآ اٰتَيْنٰهُ رَحْمَةً مِّنْ
عِنْدِنَا وَعَلَّمْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ﴿65﴾ قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ
اَتَّبِعُكَ عَلٰٓى اَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿66﴾ قَالَ اِنَّكَ
لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ صَبْرًا ﴿67﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ
بِهٖ خُبْرًا ﴿68﴾ قَالَ سَتَجِدُنِىْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا
وَّلَآ اَعْصِىْ لَكَ اَمْرًا ﴿69﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِىْ فَلَا تَسْـَٔلْنِىْ عَنْ
شَىْءٍ حَتّٰٓى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ ذِكْرًا ﴿70﴾ ع فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا ع 9 11 21
رَكِبَا فِى السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ صلے قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا لَقَدْ
جِئْتَ شَيْـًٔا اِمْرًا ﴿71﴾ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِىَ
صَبْرًا ﴿72﴾ قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِىْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا تُرْهِقْنِىْ مِنْ
اَمْرِىْ عُسْرًا ﴿73﴾ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ ۙ قَالَ
اَقَتَلْتَ نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ ؕ لَقَدْ جِئْتَ شَيْـًٔا نُّكْرًا ﴿74﴾

Marfat.com

وہ بولا: بھلا آپ نے دیکھا جب ہم چٹان کے پاس ٹھہرے تھے تو میں مچھلی بھول گیا اور مجھے شیطان ہی نے بھلایا کہ (آپ سے) اس کا ذکر کروں اور وہ عجیب طرح دریا میں راستہ بنا کر چلی گئی ﴿63﴾ موسیٰ نے کہا: یہی تو ہے جو کچھ ہم چاہتے تھے۔ پھر وہ اپنے قدموں کے نشانات دیکھتے ہوئے لوٹے ﴿64﴾ چنانچہ ان دونوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے (خضر) کو پایا، ہم نے اسے اپنی طرف سے رحمت دی تھی اور اپنے پاس سے (خاص) علم سکھایا تھا ﴿65﴾ موسیٰ نے اس سے کہا: کیا (اس شرط پر) میں تیرا اتباع کرسکتا ہوں کہ تو مجھے اس میں سے سکھائے جو تجھے بھلائی سکھائی گئی ہے ﴿66﴾ وہ بولا: بے شک تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہ کرسکے گا ﴿67﴾ اور جو چیز تیرے احاطۂ علم ہی میں نہیں تو اس پر صبر کر بھی کیسے سکتا ہے؟ ﴿68﴾ موسیٰ نے کہا: ان شاء اللہ تو مجھے صابر پائیگا اور میں کسی حکم میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا ﴿69﴾ خضر نے کہا: پھر اگر تو میرا اتباع کرنا چاہتا ہے تو کسی شے کی بابت مجھ سے سوال نہ کرنا حتی کہ میں خود ہی اس کا ذکر تجھ سے چھیڑوں ﴿70﴾ پھر وہ دونوں چلے حتی کہ جب وہ کشتی میں سوار ہوئے تو خضر نے کشتی کے تختے توڑ دیے، موسیٰ نے کہا: کیا تو اسے توڑ رہا ہے تا کہ اس کشتی والوں کو غرق کر دے؟ تو نے بڑا ہولناک کام کیا ہے ﴿71﴾ خضر نے کہا: کیا میں نے نہ کہا تھا کہ تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کرسکے گا؟ ﴿72﴾ موسیٰ نے کہا: میری بھول چوک پر مجھے نہ پکڑ،[1] اور میرے معاملے میں مجھے مشکل میں نہ ڈال ﴿73﴾ پھر وہ دونوں چلے حتی کہ انھیں ایک لڑکا ملا تو خضر نے اسے قتل کر دیا، موسیٰ نے کہا: کیا تو نے ایک پاک نفس (بے گناہ) کو کسی جان کے (قصاص کے) بغیر قتل کر دیا ہے؟ یقیناً تو نے تو بہت ہی برا کام کیا ہے! ﴿74﴾

---

[1] اس سے معلوم ہوا کہ بھول چوک معاف ہے، چنانچہ ایک اور مقام پر ارشاد الٰہی ہے: ''اور تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم بھول کر کوئی غلطی کر ڈالو'' (الاحزاب: 5/33) اسی طرح دل میں پیدا ہونے والے وسوسے بھی معاف ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''میرے اُمتیوں کے دلوں میں جو وسوسے اور خیالات آتے ہیں، اللہ نے انھیں معاف کر دیا ہے، جب تک ان پر عمل نہ کریں یا زبان سے نہ کہیں۔'' (صحیح بخاری، الأیمان والنذور، باب: 15 حدیث: 6664)

Marfat.com

قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿75﴾ قَالَ اِنْ
سَاَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ ۚ قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ
عُذْرًا ﴿76﴾ فَانْطَلَقَا ۟ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَيَاۤ اَهْلَ قَرْيَةِ ِۨ اسْتَطْعَمَاۤ اَهْلَهَا
فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ
فَاَقَامَهٗ ۚ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿77﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ
بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿78﴾
اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ
اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿79﴾
وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَاۤ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا
وَّكُفْرًا ﴿80﴾ فَاَرَدْنَاۤ اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ
رُحْمًا ﴿81﴾ وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ
وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ
اَنْ يَّبْلُغَاۤ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ
وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۚ ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿82﴾ ع 10 12 1
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿83﴾

Marfat.com

خضر نے کہا: کیا میں نے تجھ سے نہیں کہا تھا کہ بلاشبہ تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکے گا؟ ﴿75﴾ موسیٰ نے کہا: اگر اس کے بعد میں تجھ سے کسی چیز کی بابت سوال کروں تو پھر مجھے ہرگز صحبت میں نہ رکھنا، یقیناً میری طرف سے تجھے عذر مل گیا ہے ﴿76﴾ پھر وہ دونوں چلے حتی کہ ایک گاؤں والوں کے پاس پہنچے (اور) ان سے طعام مانگا، تو انھوں نے ان کی ضیافت کرنے سے انکار کر دیا،[1] پھر ان دونوں نے ایک دیوار پائی جو گرا چاہتی تھی، تو خضر نے وہ سیدھی کر دی۔ موسیٰ نے کہا: اگر تو چاہتا تو اس پر اجرت لے لیتا ﴿77﴾ خضر نے کہا: اب میرے اور تیرے درمیان جدائی ہے، اب میں تجھے ان باتوں کی حقیقت بتاؤں گا جن پر تو صبر نہ کر سکا ﴿78﴾ وہ کشتی تو چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں چلاتے تھے، لہٰذا میں نے ارادہ کیا کہ اس میں عیب ڈال دوں جبکہ ان کے آگے ایک بادشاہ تھا جو ہر کشتی غصب کر لیتا تھا ﴿79﴾ اور وہ جو لڑکا تھا، تو اس کے ماں باپ مومن تھے، لہٰذا ہم ڈرے کہ وہ سرکشی اور کفر کی وجہ سے انھیں (گناہ پر) مجبور کرے گا ﴿80﴾ چنانچہ ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب انھیں ایسا بدل دے جو اس سے پاکیزگی میں بہتر اور محبت میں قریب تر ہو ﴿81﴾ اور وہ جو دیوار تھی، تو وہ اس شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی، اور اس کے نیچے ان کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک تھا، چنانچہ تیرے رب نے چاہا کہ وہ دونوں یتیم اپنی جوانی کو پہنچیں اور تیرے رب کی رحمت سے اپنا خزانہ نکال لیں اور میں نے یہ اپنی رائے سے نہیں کیا، یہ ان باتوں کی حقیقت ہے جن پر تو صبر نہ کر سکا ﴿82﴾ اور یہ لوگ آپ سے ذوالقرنین کے متعلق پوچھتے ہیں۔ آپ کہہ دیجیے: عن قریب میں اس کا کچھ ذکر تمھارے سامنے تلاوت کروں گا ﴿83﴾

---

① یہ بخیلوں اور لئیموں کی بستی تھی کہ مہمانوں کی مہمان نوازی سے ہی انکار کر دیا، دراں حالیکہ مسافروں کو کھانا کھلانا اور مہمان نوازی کرنا ہر شریعت کی اخلاقی تعلیمات کا اہم حصہ رہا ہے۔ نبی ﷺ نے بھی مہمان نوازی اور اکرام ضیف کو ایمان کا تقاضا قرار دیا ہے۔ فرمایا: ''مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ'' (فیض القدیر شرح الجامع الصغیر: 209/5) جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ مہمان کی عزت و تکریم کرے۔''

Marfat.com

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿84﴾ فَاَتْبَعَ
سَبَبًا ﴿85﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ فِيْ عَيْنٍ
حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ؕ قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّآ اَنْ تُعَذِّبَ
وَاِمَّآ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿86﴾ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ
نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿87﴾ وَاَمَّا مَنْ
اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۚ الْحُسْنٰى ۚ وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا
يُسْرًا ﴿88﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿89﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا
تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ﴿90﴾ كَذٰلِكَ ۚ وَقَدْ
اَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿91﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿92﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ
السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿93﴾
قَالُوْا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ مُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ
فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿94﴾ قَالَ
مَا مَكَّنِّيْ فِيْهِ رَبِّيْ خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِيْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ
رَدْمًا ﴿95﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ
قَالَ انْفُخُوْا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿96﴾

Marfat.com

بے شک ہم نے اسے زمین میں اقتدار دیا تھا اور اسے ہر چیز کے اسباب دیے تھے ﴿84﴾ چنانچہ وہ ایک مہم کے پیچھے لگا ﴿85﴾ حتی کہ وہ غروب آفتاب کی جگہ پہنچا، اس نے اسے پایا کہ وہ ایک دلدلی ندی میں غروب ہو رہا ہے اور اس کے پاس ایک قوم پائی۔ ہم نے کہا: اے ذوالقرنین! (تجھے اختیار ہے) خواہ تو انھیں سزا دے، خواہ ان سے اچھا برتاؤ کرے ﴿86﴾ اس نے کہا: وہ جس نے ظلم کیا، تو اسے ہم عن قریب سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے سخت ترین عذاب دے گا ﴿87﴾ اور وہ جو ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو اس کے لیے (اللہ کے ہاں) اچھی جزا ہے اور ہم بھی اپنے کام میں اس کے لیے آسانی کا حکم دینگے ﴿88﴾ پھر وہ ایک اور مہم کے پیچھے لگا ﴿89﴾ حتی کہ وہ طلوع شمس کی جگہ پہنچا، اس نے اسے پایا کہ وہ ایسی قوم پر طلوع ہو رہا ہے جس کے لیے ہم نے سورج کے درمیان کوئی پردہ نہیں رکھا ﴿90﴾ واقعہ ایسا ہی ہے اور اس کے پاس جو کچھ تھا اس کی تفصیل ہمارے احاطۂ علم میں ہے ﴿91﴾ پھر وہ ایک اور مہم کے پیچھے لگا ﴿92﴾ حتی کہ جب وہ دو دیواروں کے درمیان پہنچا تو اس نے ان دونوں کے اس طرف ایک قوم پائی کہ لگتا نہیں تھا کہ وہ کوئی بات سمجھتے ہوں ﴿93﴾ وہ کہنے لگے: اے ذوالقرنین! بے شک یاجوج اور ماجوج اس سرزمین میں فساد مچائے رکھتے ہیں [1] تو کیا ہم تیرے لیے کچھ مال اکٹھا کریں کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دے ﴿94﴾ اس نے کہا: میرے رب نے مجھے اس میں جو قدرت دی ہے، بہت بہتر ہے، چنانچہ تم میری (افرادی) قوت سے مدد کرو تو میں تمھارے اور ان کے درمیان ایک مضبوط بند بنا دوں گا ﴿95﴾ تم مجھے لوہے کے تختے لا دو، حتی کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیانے خلا کو برابر کر دیا (تو) کہا: (اب اس میں) دھونکو، حتی کہ جب اس نے اسے آگ (جیسا) بنا دیا تو کہا: میرے پاس پگھلا تانبا لاؤ کہ اس پر ڈال دوں ﴿96﴾

---

[1] یہ اللہ کی مخلوق ہیں جو فی الحال ایک دیوار کے پیچھے محصور ہیں۔ قیامت کے قریب جب اللہ چاہے گا ان کی دیوار میں سوراخ ہو جائے گا اور یہ باہر نکل آئیں گے اور فساد مچائیں گے۔ تفصیل کے لیے ملاحظہ فرمائیں (صحیح البخاری، الفتن، باب : 28، حدیث: 7135 مع فتح الباری)

Marfat.com

فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿97﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ
مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَآءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ
حَقًّا ﴿98﴾ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿99﴾ وَّعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضًا ﴿100﴾
الَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ
سَمْعًا ﴿101﴾ اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ
اَوْلِيَآءَ ۚ اِنَّآ اَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ﴿102﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ
بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ﴿103﴾ اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ﴿104﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَلِقَآئِهٖ فَحَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيْمُ لَهُمْ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿105﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا
اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿106﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
كَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿107﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ
عَنْهَا حِوَلًا ﴿108﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ
الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿109﴾

ع 11 19 2

Marfat.com

پھر وہ (یاجوج ماجوج) استطاعت نہ رکھتے تھے کہ اس پر چڑھ جائیں اور نہ یہ استطاعت رکھتے تھے
کہ اس میں نقب لگائیں ﴿97﴾ ذوالقرنین نے کہا: یہ میرے رب کی رحمت ہے، پھر جب میرے
رب کا وعدہ آجائے گا تو وہ اسے ہموار کردے گا اور میرے رب کا وعدہ حق ہے ﴿98﴾ اور اس روز ہم
ان کے کچھ کو چھوڑ دیں گے، وہ ایک دوسرے سے گڈمڈ ہو جائیں گے اور صور پھونکا جائے گا پھر ہم
ان سب کو جمع کریں گے ﴿99﴾ اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے روبرو لے آئیں گے ﴿100﴾ جن کی
آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں اور وہ سننے کی استطاعت نہ رکھتے تھے ﴿101﴾ کیا کافروں نے
یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ مجھے چھوڑ کر میرے بندوں کو حمایتی بنالیں گے؟[1] بے شک ہم نے کافروں کی
مہمانی کے لیے جہنم تیار کیا ہے ﴿102﴾ کہیے: (اگر تم کہو تو) کیا ہم تمھیں بتائیں کہ اعمال میں سب سے
زیادہ خسارے میں کون ہیں؟ ﴿103﴾ جن کی سعی دنیاوی زندگی میں اکارت گئی جبکہ وہ سمجھتے ہیں کہ یقیناً
وہ اچھے کام کر رہے ہیں[2] ﴿104﴾ وہی ہیں جنھوں نے اپنے رب کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار
کیا، چنانچہ ان کے اعمال برباد ہو گئے، لہٰذا یوم قیامت ہم ان کے لیے کوئی وزن قائم نہیں کریں
گے ﴿105﴾ یہ ہے ان کی سزا جہنم، اس لیے کہ انھوں نے کفر کیا اور میری آیات اور میرے رسولوں کو
ٹھٹھا بنالیا ﴿106﴾ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ان کی مہمانی کے لیے باغاتِ
فردوس ہیں ﴿107﴾ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، وہاں سے جگہ بدلنا نہیں چاہیں گے ﴿108﴾ کہہ دیجیے: اگر
میرے رب کی باتوں (کے لکھنے) کے لیے سمندر سیاہی بن جائے تو میرے رب کی باتیں ختم
ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جائے گا اگرچہ ہم اس کے مثل (اور سمندر) مدد کو لے آئیں ﴿109﴾

---

① اِس کا ایک مفہوم تو یہ ہے کہ اللہ کو چھوڑ کر اللہ کے بندوں کو اپنا حاجت روا اور مشکل کشا سمجھ لیا اور دوسرا مفہوم یہ ہے کہ دین میں ان کو مطاع مطلق سمجھ لیا جسے انھوں نے حلال کہا، اسے حلال اور جسے حرام کہا، اسے حرام سمجھا، جیسے (التوبۃ:31/9) کی وضاحت میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے۔

② اس میں ایسے لوگوں کا ذکر ہے جو اپنی طرف سے اعمال گھڑ لیا کرتے ہیں اور بزعم خویش انھیں اچھا سمجھتے ہیں جیسے بدعتی وغیرہ، لیکن اللہ نے فرمایا: ''اُن کے سارے اَعمال برباد ہیں''۔

Marfat.com

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ
يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿110﴾ ع

ع 12 9 3

سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا: 98 — رُكُوْعَاتُهَا: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ﴿1﴾ ذِكْرُ رَحْمَتِ رَبِّكَ عَبْدَهٗ زَكَرِيَّا ﴿2﴾ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ
نِدَآءً خَفِيًّا ﴿3﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّيْ وَاشْتَعَلَ الرَّاْسُ
شَيْبًا وَّلَمْ اَكُنْۢ بِدُعَآئِكَ رَبِّ شَقِيًّا ﴿4﴾ وَاِنِّيْ خِفْتُ الْمَوَالِيَ مِنْ
وَّرَآءِيْ وَكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا فَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ﴿5﴾
يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۗ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿6﴾ يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا
نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ِۨاسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿7﴾
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا وَّقَدْ بَلَغْتُ
مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿8﴾ قَالَ كَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ وَّقَدْ
خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿9﴾ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ
قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ سَوِيًّا ﴿10﴾ فَخَرَجَ عَلٰى
قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓى اِلَيْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿11﴾

Marfat.com

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں تو بس تمھاری طرح بشر ہوں، میری طرف وحی آتی ہے کہ تمھارا الٰہ صرف ایک الٰہ ہے، پھر جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہو، تو چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے [1] ⑪⓪

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ① یہ آپ کے رب کی اس رحمت کا ذکر ہے جو اس نے اپنے بندے زکریا [2] پر کی تھی ② جب اس نے اپنے رب کو آہستہ آواز سے پکارا تھا ③ زکریا نے کہا: اے میرے رب! بے شک میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور میرا سر بڑھاپے (کی سفیدی) سے بھڑک اٹھا اور اے میرے رب! میں تجھ سے دعا کر کے (کبھی) محروم نہیں رہا ④ اور بے شک میں اپنے پیچھے اپنے وارثوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے، چنانچہ تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث عطا کر ⑤ وہ وارث ہو میرا اور وارث ہو آل یعقوب کا اور اے میرے رب! تو اسے پسندیدہ بنا ⑥ (اللہ نے فرمایا:) اے زکریا! بے شک ہم تجھے ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں، اس کا نام یحییٰ ہے، ہم نے اس سے پہلے اس کا کوئی ہم نام نہیں بنایا ⑦ زکریا نے کہا: اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں بڑھاپے کی آخری حد کو پہنچ گیا ہوں؟ ⑧ فرشتے نے کہا: ایسا ہی ہوگا، تیرے رب نے فرمایا: وہ مجھ پر آسان ہے اور میں نے اس سے پہلے تجھے پیدا کیا جبکہ تو کچھ بھی نہیں تھا ⑨ زکریا نے کہا: اے میرے رب! میرے لیے کوئی نشانی ٹھہرا، فرمایا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو بھلا چنگا ہونے کے باوجود تین (دن اور تین) راتیں لوگوں سے کلام نہ کر سکے گا ⑩ چنانچہ وہ حجرے سے نکل کر اپنی قوم کے پاس آیا تو اس نے انھیں اشارہ کیا کہ تم صبح شام تسبیح بیان کرو ⑪

---

① حضرت زکریا علیہ السلام، انبیائے بنی اسرائیل میں سے ہیں۔ یہ بڑھئی تھے اور یہی پیشہ ان کا ذریعہ آمدنی تھا۔ (صحیح مسلم، الفصائل، حدیث: 2379)

② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ اَنعام: 31/6)

Marfat.com

يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ۭ وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ صَبِيًّا ⑫ وَحَنَانًا
مِّنْ لَّدُنَّا وَزَكٰوةً ۭ وَكَانَ تَقِيًّا ⑬ وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ وَلَمْ يَكُنْ
جَبَّارًا عَصِيًّا ⑭ وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ وَيَوْمَ يَمُوْتُ وَيَوْمَ
يُبْعَثُ حَيًّا ع ⑮ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مَرْيَمَ اِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ
اَهْلِهَا مَكَانًا شَرْقِيًّا ⑯ فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُوْنِهِمْ حِجَابًا
فَاَرْسَلْنَآ اِلَيْهَا رُوْحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا ⑰ قَالَتْ اِنِّيْٓ
اَعُوْذُ بِالرَّحْمٰنِ مِنْكَ اِنْ كُنْتَ تَقِيًّا ⑱ قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ
رَبِّكِ ۡ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ⑲ قَالَتْ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ
وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ⑳ قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ
هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَّلِنَجْعَلَهٗٓ اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا ۚ وَكَانَ
اَمْرًا مَّقْضِيًّا ㉑ فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ㉒
فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ
مِتُّ قَبْلَ هٰذَا وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ㉓ فَنَادٰىهَا مِنْ
تَحْتِهَآ اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ تَحْتَكِ سَرِيًّا ㉔ وَهُزِّيْٓ
اِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ رُطَبًا جَنِيًّا ㉕

Marfat.com

(اللہ نے فرمایا:) اے یحییٰ! کتاب کو قوت سے پکڑ، اور ہم نے اسے بچپن ہی میں قوت فیصلہ دی⑫ اور اپنی طرف سے شفقت اور پاکیزگی (دی) اور وہ نہایت متقی تھا⑬ اور اپنے والدین سے نیکی کرنے والا تھا اور وہ سرکش، نافرمان نہیں تھا⑭ اور اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا، جس دن وہ مرے گا اور جس دن وہ دوبارہ زندہ کر کے اٹھایا جائے گا[1] ⑮ اور اس کتاب میں مریم کا ذکر کیجیے، جب وہ اپنے اہل خانہ سے الگ مشرقی جانب مکان میں جا بیٹھی⑯ پھر اس نے ان کے آگے ایک پردہ تان لیا، تب ہم نے اپنی روح (فرشتے) کو اس کے پاس بھیجا، تو وہ اس کے سامنے کامل آدمی بن کر آیا⑰ مریم نے کہا: میں تجھ سے رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو ڈرنے والا ہے⑱ فرشتے نے کہا: یقیناً میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں تا کہ تجھے (حکم الٰہی سے) ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں⑲ مریم نے کہا: میرے لیے لڑکا کیونکر ہوگا جبکہ مجھے کسی مرد نے نہیں چھوا اور نہ میں بدکار ہوں⑳ فرشتے نے کہا: اسی طرح ہوگا، تیرے رب نے کہا ہے کہ وہ مجھ پر آسان ہے تا کہ ہم اسے لوگوں کے لیے نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں اور یہ امر طے شدہ ہے㉑ بالآخر وہ اس کے ساتھ حاملہ ہوگئی[2] تو دور کے ایک مکان میں الگ جا بیٹھی㉒ پھر دردِ زِہ اسے کھجور کے ایک تنے کی طرف لے آیا (تو) وہ بولی: اے کاش! میں اس سے پہلے مر جاتی اور بھولی بسری ہو جاتی㉓ پھر فرشتے نے اس کے نیچے سے اسے آواز دی کہ غم نہ کھا، تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا ہے㉔ اور تو کھجور کا تنا اپنی طرف ہلا، وہ تجھ پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں گرائے گا㉕

---

① تین مواقع انسان کے لیے سخت وحشت ناک ہوتے ہیں جب انسان رحم مادر سے باہر آتا ہے، جب موت کا شکنجہ اسے اپنی گرفت میں لیتا ہے اور جب اسے قبر سے زندہ کر کے اٹھایا جائے گا تو وہ اپنے کو میدان محشر کی ہولناکیوں میں گھرا ہوئے پائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ان تینوں جگہوں میں اس کے لیے ہماری طرف سے سلامتی اور امان ہے۔

② اس حقیقت کو ایک دوسرے مقام پر اس طرح بیان فرمایا: ''اور وہ پاک دامن بی بی جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔ ہم نے ان کے اندر اپنی طرف سے روح پھونک دی اور خود انھیں اور ان کے لڑکے کو تمام جہان کے لیے نشانی بنا دیا۔'' (سورة الأنبياء : 91/21)

Marfat.com

فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا ۚ فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُوْلِيْٓ
اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿26﴾ فَاَتَتْ بِهٖ
قَوْمَهَا تَحْمِلُهٗ ۚ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿27﴾ يٰٓاُخْتَ
هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿28﴾
فَاَشَارَتْ اِلَيْهِ ۚ قَالُوْا كَيْفَ نُكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا ﴿29﴾
قَالَ اِنِّيْ عَبْدُ اللّٰهِ اٰتٰنِيَ الْكِتٰبَ وَجَعَلَنِيْ نَبِيًّا ﴿30﴾ وَّجَعَلَنِيْ
مُبٰرَكًا اَيْنَ مَا كُنْتُ وَاَوْصٰنِيْ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ مَا دُمْتُ
حَيًّا ﴿31﴾ وَّبَرًّا بِوَالِدَتِيْ وَلَمْ يَجْعَلْنِيْ جَبَّارًا شَقِيًّا ﴿32﴾ وَالسَّلٰمُ
عَلَيَّ يَوْمَ وُلِدْتُّ وَيَوْمَ اَمُوْتُ وَيَوْمَ اُبْعَثُ حَيًّا ﴿33﴾ ذٰلِكَ
عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ۚ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِيْ فِيْهِ يَمْتَرُوْنَ ﴿34﴾ مَا كَانَ
لِلّٰهِ اَنْ يَّتَّخِذَ مِنْ وَّلَدٍ ۚ سُبْحٰنَهٗ ۚ اِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿35﴾ وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۚ هٰذَا
صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿36﴾ فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ
لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ مَّشْهَدِ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿37﴾ اَسْمِعْ بِهِمْ وَاَبْصِرْ
يَوْمَ يَاْتُوْنَنَا ۚ لٰكِنِ الظّٰلِمُوْنَ الْيَوْمَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾

Marfat.com

چنانچہ تو کھا اور پی اور (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کر، پھر اگر تو کسی آدمی کو دیکھے تو اس سے کہہ دینا: بے شک میں نے رحمٰن کے لیے روزے کی نذر مانی ہے، لہٰذا آج میں کسی انسان سے ہرگز کلام نہیں کروں گی ﴿26﴾ پھر وہ اس (بچے) کو اٹھائے اپنی قوم کے پاس آئی، تو وہ کہنے لگے: اے مریم! یقیناً تو نے بہت برا کام کیا ہے ﴿27﴾ اے ہارون کی بہن! نہ تو تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی ﴿28﴾ چنانچہ مریم نے اس (بچے) کی طرف اشارہ کیا، تو وہ کہنے لگے: ہم (اس سے) کیسے کلام کریں جو گود میں بچہ ہے؟[1] ﴿29﴾ بچہ بول اٹھا: بلاشبہ میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب دی اور مجھے نبی بنایا ہے ﴿30﴾ اور اس نے مجھے برکت والا بنایا جہاں بھی میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کی پابندی کا حکم دیا ہے جب تک میں زندہ رہوں ﴿31﴾ اور اپنی والدہ سے نیکی کرنیوالا بنایا ہے اور اس نے مجھے سرکش (اور) بدبخت نہیں بنایا ﴿32﴾ اور سلام ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن میں زندہ (کرکے) اٹھایا جاؤں گا ﴿33﴾ یہ ہے عیسیٰ ابن مریم، (یہی ہے) حق کی بات جس میں وہ لوگ شک کرتے ہیں[2] ﴿34﴾ اللہ کے لائق ہی نہیں کہ وہ اولاد رکھے، وہ پاک ہے، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرلیتا ہے تو اس کے لیے بس یہی کہتا ہے کہ ہوجا، تو وہ ہوجاتا ہے[3] ﴿35﴾ اور بے شک اللہ ہی میرا رب ہے اور تمھارا رب ہے، لہٰذا تم اسی کی عبادت کرو، یہی ہے سیدھی راہ ﴿36﴾ پھر (مختلف) گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا،[4] چنانچہ ان کے لیے تباہی ہے جنھوں نے یوم عظیم کی پیشی کا انکار کیا ﴿37﴾ وہ لوگ کیا ہی خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے جس دن وہ ہمارے پاس آئیں گے! لیکن آج یہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں ﴿38﴾

---

[1] ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 46/3)

[2] یعنی یہ ہیں وہ صفات، جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام متصف تھے نہ کہ ان صفات کے حامل، جو نصاریٰ نے غلو کر کے ان کے بارے میں باور کرائیں اور نہ ایسے، جو یہودیوں نے تفریط و تنقیص سے کام لیتے ہوئے ان کی بابت کہا۔ اور یہی حق بات ہے جس میں لوگ خواہ مخواہ شک کرتے ہیں۔

[3] ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 116/2) [4] ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 103/3)

Marfat.com

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ وَمَنْ عَلَيْهَا وَاِلَيْنَا
يُرْجَعُوْنَ ﴿40﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿41﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ وَلَا يُغْنِيْ
عَنْكَ شَيْـًٔا ﴿42﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ قَدْ جَآءَنِيْ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَمْ يَاْتِكَ
فَاتَّبِعْنِيْٓ اَهْدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿43﴾ يٰٓاَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ ۭ اِنَّ
الشَّيْطٰنَ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا ﴿44﴾ يٰٓاَبَتِ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يَّمَسَّكَ
عَذَابٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَتَكُوْنَ لِلشَّيْطٰنِ وَلِيًّا ﴿45﴾ قَالَ اَرَاغِبٌ اَنْتَ
عَنْ اٰلِهَتِيْ يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهِ لَاَرْجُمَنَّكَ وَاهْجُرْنِيْ
مَلِيًّا ﴿46﴾ قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ بِيْ
حَفِيًّا ﴿47﴾ وَاَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَاَدْعُوْا رَبِّيْ عَسٰٓى
اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَاۗءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿48﴾ فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۚ وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿49﴾
وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا ﴿50﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰٓى ۚ اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿51﴾

Marfat.com

اورآپ انھیں روزِ حسرت سے ڈرائیں جب ہر معاملے کا فیصلہ کیا جائے گا جبکہ (آج) وہ غفلت میں ہیں،[1] اور وہ ایمان نہیں لاتے ﴿39﴾ بلاشبہ ہم ہی زمین کے اور تمام زمین والوں کے وارث ہوں گے اور ہماری ہی طرف وہ لوٹائے جائیں گے ﴿40﴾ اور کتاب میں ابراہیم کا ذکر کیجیے، بے شک وہ نہایت سچا نبی تھا ﴿41﴾ جب اس نے اپنے باپ سے کہا: اے میرے باپ! تو اس کی عبادت کیوں کرتا ہے جو نہ سنے، نہ دیکھے اور نہ تیرے کچھ کام آئے؟ ﴿42﴾ اے میرے باپ! بے شک میرے پاس وہ علم آیا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا لہٰذا تو میرا اتباع کر، میں تجھے سیدھی راہ دکھاؤں گا ﴿43﴾ اے میرے باپ! تو شیطان کی عبادت نہ کر، بلاشبہ شیطان رحمٰن کا سخت نافرمان ہے ﴿44﴾ اے ابا جان! بے شک میں اس بات سے ڈرتا ہوں کہ تجھے رحمٰن کی طرف سے عذاب آ پکڑے، پھر تو شیطان کا ساتھی ہو جائے ﴿45﴾ آزر کہنے لگا: اے ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے منہ پھیرے ہوئے ہے؟ اگر تو اس سے باز نہ آیا تو میں تجھے ضرور رجم کر دوں گا اور تو لمبا عرصہ مجھ سے دور چلا جا ﴿46﴾ ابراہیم نے کہا: تجھ پر سلامتی ہو، عنقریب میں تیرے لیے اپنے رب سے استغفار کروں گا، بے شک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے ﴿47﴾ اور میں کنارہ کش ہوتا ہوں تم سے اور ان سے جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اور میں تو اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں، امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہ رہوں گا ﴿48﴾ پھر جب اس نے کنارہ کیا ان سے اور جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتے تھے تو ہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب بخشے اور ہم نے ہر ایک کو نبی بنایا ﴿49﴾ اور ہم نے انھیں اپنی رحمت بخشی اور ان کے لیے سچائی کا بول (ذکر خیر) بلند کیا[2] ﴿50﴾ اور کتاب میں موسیٰ کا ذکر کیجیے، بلاشبہ وہ چنا ہوا اور رسول نبی تھا ﴿51﴾

---

[1] اسی حسرت کی بابت حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں ہے ''قیامت کے دن موت کو ایک چتکبرے مینڈھے کی شکل میں لایا جائے گا پھر جنت اور جہنم والوں کے سامنے اسے ذبح کر دیا جائے گا۔ تفصیل کے لیے دیکھیں (صحیح بخاری، التفسیر، سورۃ کھیعص، باب:1، حدیث:4730)

[2] ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ نحل: 121/16)

Marfat.com

وَنَدَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿52﴾ وَوَهَبْنَا
لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ نَبِيًّا ﴿53﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ
اِسْمٰعِيْلَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿54﴾
وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ
مَرْضِيًّا ﴿55﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ ۚ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا
نَّبِيًّا ﴿56﴾ وَّرَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ
وَّمِنْ ذُرِّيَّةِ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْرَآءِيْلَ وَمِمَّنْ هَدَيْنَا وَاجْتَبَيْنَا ۚ اِذَا
تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ﴿58﴾ السجدة فَخَلَفَ مِنْ
بَعْدِهِمْ خَلْفٌ اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ ۖ صلے فَسَوْفَ
يَلْقَوْنَ غَيًّا ﴿59﴾ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ
يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ شَيْئًا ﴿60﴾ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ عِبَادَهٗ بِالْغَيْبِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ وَعْدُهٗ مَاْتِيًّا ﴿61﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ
فِيْهَا لَغْوًا اِلَّا سَلٰمًا ۖ صلے وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿62﴾
تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْ نُوْرِثُ مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿63﴾

السجدة 5

Marfat.com

اور ہم نے اسے طور کی دائیں جانب سے پکارا اور اسے راز و نیاز کے لیے قریب کیا﴿52﴾ اور اسے اپنی رحمت سے اس کا بھائی ہارون نبی بخشا﴿53﴾ اور کتاب میں اسمٰعیل کا ذکر کیجیے، بے شک وہ وعدے کا سچا اور رسول نبی تھا﴿54﴾ اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور وہ اپنے رب کے ہاں پسندیدہ تھا﴿55﴾ اور کتاب میں ادریس کا ذکر کیجیے، بیشک وہ نہایت سچا نبی تھا﴿56﴾ اور ہم نے اسے ایک بلند مقام پر اٹھا لیا﴿57﴾ یہ وہ (انبیاء) ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا جو اولاد آدم میں سے ہیں اور ان لوگوں (کی نسل) میں سے جنھیں ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا، اور ابراہیم اور اسرائیل کی اولاد سے، اور ان لوگوں میں سے جنھیں ہم نے ہدایت دی اور چن لیا، جب ان پر رحمٰن کی آیات تلاوت کی جاتیں تو وہ سجدے [1] میں گر پڑتے اور روتے﴿58﴾ پھر ان کے بعد ناخلف (نالائق ان کے) جانشین ہوئے، وہ نماز ضائع کرتے اور خواہشات کی پیروی کرتے چنانچہ جلد ہی (آگے) وہ ہلاکت اور گمراہی کے انجام سے دوچار ہوں گے ﴿59﴾ مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے، تو وہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر کوئی ظلم نہ ہوگا﴿60﴾ (یعنی) ابدی باغات، جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں کے ساتھ غیب سے وعدہ کیا ہے۔ بے شک اس کا وعدہ (ہر صورت) آنے والا ہے﴿61﴾ وہ اس میں کوئی لغو بات نہیں سنیں گے سوائے سلام کے اور وہاں ان کے لیے صبح و شام رزق ہوگا﴿62﴾ یہی وہ جنت ہے جس کا وارث ہم اپنے بندوں میں سے اسے بنائیں گے جو متقی ہوگا﴿63﴾

---

[1] [اَلسَّجْدَةُ] قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے کو اس مقام پر (تلاوت موقوف کر کے) قبلہ رخ ہو کر اللہ کے حضور سجدہ کرنا چاہیے۔ سجدے میں یہ مسنون دعا پڑھے: [اَللّٰهُمَّ اكْتُبْ لِي بِهَا عِنْدَكَ اَجْراً وَضَعْ عَنِّي بِهَا وِزْراً وَاجْعَلْهَا لِي عِنْدَكَ ذُخْراً وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّى كَمَا تَقَبَّلْتَهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوٗدَ] ''اے اللہ! میرے لیے اپنے ہاں اس (قران مجید کی تلاوت) کی وجہ سے اَجر و ثواب لکھ دے اور مجھے اس کے بدلے گناہوں سے پاک کر دے اور میری جانب سے اس (تلاوت) کو اپنے ہاں ذخیرہ کر لے اور میری طرف سے اس تلاوت کو ایسے ہی قبول فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داود علیہ السلام سے قبول فرمائی۔'' (جامع الترمذی، الجمعة، باب : 55، حدیث:3424,579 وسنن ابن ماجه، حدیث:1053)

Marfat.com

وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا وَمَا خَلْفَنَا وَمَا
بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿64﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ۚ هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿65﴾ ع
وَيَقُوْلُ الْاِنْسٰنُ ءَاِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿66﴾ اَوَلَا يَذْكُرُ
الْاِنْسٰنُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿67﴾ فَوَرَبِّكَ
لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿68﴾
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ عِتِيًّا ﴿69﴾
ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا صِلِيًّا ﴿70﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ
اِلَّا وَارِدُهَا ۚ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿71﴾ ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ فِيْهَا جِثِيًّا ﴿72﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ
مَّقَامًا وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿73﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ هُمْ
اَحْسَنُ اَثَاثًا وَّرِءْيًا ﴿74﴾ قُلْ مَنْ كَانَ فِى الضَّلٰلَةِ فَلْيَمْدُدْ لَهُ
الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ وَاِمَّا
السَّاعَةَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿75﴾

Marfat.com

اور ہم (فرشتے) آپ کے رب ہی کے حکم سے نازل ہوتے ہیں، اسی کے لیے ہے جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ ہمارے پیچھے ہے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں ﴿64﴾ وہی رب ہے آسمانوں کا، زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے (سب کا)، چنانچہ آپ اس کی عبادت کریں اور اس کی عبادت پر قائم رہیں، کیا آپ اس کا کوئی ہم نام جانتے ہیں؟ ﴿65﴾ اور انسان کہتا ہے: کیا جب میں مرجاؤں گا پھر مجھے زندہ نکالا جائے گا؟ ﴿66﴾ کیا انسان (اتنا ہی) یاد نہیں رکھتا کہ یقیناً ہم نے اس سے پہلے اسے تخلیق کیا جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا ﴿67﴾ آپکے رب کی قسم! ہم ضرور ان (کفار) کو شیطانوں کے ہمراہ اکٹھا کریں گے پھر ہم ضرور انھیں گھٹنوں کے بل جہنم کے گرد حاضر کریں گے ﴿68﴾ پھر ہم ضرور ہر گروہ سے اسے کھینچ کر الگ کریں گے جو ان میں سے رحمٰن کے خلاف سرکشی میں سخت تر تھا ﴿69﴾ پھر ہمیں ان کا خوب علم ہے جو جہنم میں جانے کے زیادہ لائق ہیں ﴿70﴾ اور تم میں سے کوئی بھی ایسا نہیں جو جہنم پر وارد نہ ہو، [1] یہ آپ کے رب کے ذمے حتمی اور طے شدہ بات ہے ﴿71﴾ پھر ہم متقی لوگوں کو نجات دینگے، اور ہم ظالموں کو چھوڑ دینگے اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ﴿72﴾ اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں: فریقین میں سے کس کا مقام بہتر اور کس کی مجلس زیادہ اچھی ہے؟ ﴿73﴾ اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں، وہ ان سے اثاثوں اور نام ونمود میں کہیں بڑھ کر تھیں ﴿74﴾ کہہ دیجیے: جو شخص گمراہی میں ہے، اسے رحمٰن لمبی ڈھیل دیتا ہے، حتی کہ جب وہ دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے، یا عذاب یا قیامت، تو وہ ضرور جان لیں گے کہ کون درجے میں بدتر اور فوجی لحاظ سے کمزور تر ہے ﴿75﴾

---

[1] اس کی تفسیر صحیح اَحادیث میں اس طرح بیان کی گئی ہے کہ جہنم کے اُوپر پل بنایا جائے گا جس پر سے ہر مومن و کافر کو گزرنا ہوگا۔ مومن تو اپنے اعمال کے مطابق جلد یا بدیر گزر جائیں گے۔ کچھ تو پلک جھپکتے میں، کچھ بجلی اور ہوا کی طرح، کچھ پرندوں کی طرح اور کچھ عمدہ گھوڑوں اور دیگر سواریوں کی طرح گزر جائیں گے۔ یوں کچھ بالکل صحیح سالم، کچھ زخمی، تاہم پل عبور کر لیں گے، کچھ جہنم میں گر پڑیں گے جنھیں بعد میں شفاعت کے ذریعے نکال لیا ◄◄

Marfat.com

وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اهْتَدَوْا هُدًى ؕ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ
عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿76﴾ اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا وَقَالَ
لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿77﴾ اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ
عَهْدًا ﴿78﴾ كَلَّا ۚ سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿79﴾
وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿80﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً
لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿81﴾ كَلَّا ۚ سَيَكْفُرُوْنَ بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِمْ
ضِدًّا ﴿82﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّاۤ اَرْسَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ اَزًّا ﴿83﴾
فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ عَدًّا ﴿84﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ
اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿85﴾ وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿86﴾
لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿87﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿88﴾ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْـًٔا اِدًّا ﴿89﴾ تَكَادُ
السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿90﴾
اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ وَلَدًا ﴿91﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿92﴾
اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّاۤ اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿93﴾ لَقَدْ
اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿94﴾ وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿95﴾

Marfat.com

اورراہ ہدایت پر چلنے والوں کو اللہ مزید ہدایت عطا کرتا ہے اور باقی رہنے والی نیکیاں ہی آپکے رب کے ہاں ثواب اور انجام کے اعتبار سے بہت بہتر ہیں ﴿76﴾ کیا پھر آپ نے اسے دیکھا جس نے ہماری آیات کا انکار کیا اور کہا: مجھے ضرور مال اور اولاد ملے گی؟ ﴿77﴾ کیا اس نے غیب کی اطلاع پالی یا رحمٰن کے ہاں کوئی عہد لے لیا ہے؟ ﴿78﴾ ہرگز نہیں! ہم ضرور لکھیں گے جو کچھ وہ کہتا ہے اور ہم اس کے لیے عذاب بہت بڑھا دیں گے ﴿79﴾ اور ان چیزوں کے ہم وارث ہوں گے جو وہ کہتا ہے اور وہ ہمارے پاس اکیلا آئے گا ﴿80﴾ اور انھوں نے اللہ کے سوا معبود بنا لیے ہیں تا کہ وہ ان کے مددگار ہوں ﴿81﴾ ہرگز نہیں! عنقریب وہ خود ان کی عبادت کا انکار کر دیں گے اور ان کے مخالف ہو جائیں گے ﴿82﴾ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بے شک ہم نے کافروں پر شیطان چھوڑ رکھے ہیں وہ جو انھیں خوب خوب (گناہوں پر) ابھارتے ہیں؟ ﴿83﴾ چنانچہ آپ ان کی بابت جلدی نہ کریں، ہم تو بس ان کے دن گن رہے ہیں ﴿84﴾ جس دن ہم متقیوں کو رحمٰن کی طرف (بطور) مہمان اکٹھا کر لائیں گے ﴿85﴾ اور مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے (ہی) ہانک لے جائیں گے ﴿86﴾ وہ (اس روز) سفارش کا اختیار نہیں رکھیں گے سوائے اس کے جس نے رحمٰن سے عہد لیا ﴿87﴾ اور انھوں نے کہا: رحمٰن اولاد رکھتا ہے ﴿88﴾ البتہ تم ایک بہت بھاری بات (گناہ) تک آپہنچے ہو ﴿89﴾ قریب ہیں کہ آسمان اس (بات) سے پھٹ پڑیں، اور زمین شق ہو جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر پڑیں ﴿90﴾ اس (بات) پر کہ انھوں نے رحمٰن کے لیے اولاد کا دعویٰ کیا ﴿91﴾ اور رحمٰن کے لائق نہیں کہ وہ کسی کو اولاد بنائے ﴿92﴾ آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہیں وہ سب رحمٰن کے پاس غلام بن کر آئیں گے ﴿93﴾ یقیناً اس (رحمٰن) نے ان کا شمار کر رکھا ہے اور انھیں خوب گن رکھا ہے ﴿94﴾ اور وہ سب یوم قیامت اللہ کے پاس تنہا تنہا آئیں گے ﴿95﴾

◄◄ جائے گا لیکن کافر اس پل کو عبور کرنے میں کامیاب نہیں ہوں گے اور سب جہنم میں گر پڑیں گے۔ اس کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے: ''جس کے تین بچے بلوغت سے پہلے فوت ہو گئے، اسے آگ نہیں چھوئے گی مگر صرف قسم حلال کرنے کے لیے۔'' (صحیح البخاری، حدیث:1251، صحیح مسلم، حدیث:2632)

Marfat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ
وُدًّا ﴿96﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ
وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿97﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ
هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿98﴾ ع

النصف ٩ ١٦ ٥٠

سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 135 رُكُوْعَاتُهَا: 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰهٰ ﴿1﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ﴿2﴾ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ
يَّخْشٰى ﴿3﴾ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿4﴾
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿5﴾ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ﴿6﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ
فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَاَخْفَى ﴿7﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ لَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى ﴿8﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿9﴾ اِذْ رَاَ نَارًا فَقَالَ
لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّٓىْ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّىْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ
اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿10﴾ فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِىَ يٰمُوْسٰٓى ﴿11﴾ اِنِّٓىْ
اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ ۚ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ﴿12﴾

Marfat.com

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، یقیناً رحمٰن ان کے لیے محبت پیدا کردے گا[1] ﴿96﴾ یقیناً ہم نے تو اس (قرآن) کو آپ کی زبان (عربی) میں خوب آسان کر دیا ہے تاکہ آپ اس سے متقین کو بشارت دیں اور اس کے ساتھ جھگڑالو قوم[2] کو ڈرائیں ﴿97﴾ اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں، کیا آپ ان میں سے کسی ایک کو محسوس کرتے ہیں یا ان کی کوئی بھنک (آہٹ) بھی سنتے ہیں؟ ﴿98﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

طٰہٰ ① ہم نے آپ پر قرآن اس لیے نازل نہیں کیا کہ آپ مشقت میں پڑیں ② مگر (یہ تو) اس شخص کے لیے نصیحت ہے جو اللہ سے ڈرے ③ اس ذات کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمین اور اونچے آسمان تخلیق کیے ④ وہ رحمٰن ہے، عرش پر مستوی ہے ⑤ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور کرۂ خاک کے نیچے والی چیزیں ⑥ اور اگر آپ بلند آواز سے بات کریں تو بلاشبہ وہ ہر راز اور اس سے بھی پوشیدہ تر بات کو جانتا ہے ⑦ (وہی) اللہ ہے، اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، اسی کے ہیں سب اچھے نام[3] ⑧ اور کیا آپ تک موسیٰ کی خبر پہنچی ہے؟ ⑨ جب اس نے (طور پر) آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا: (یہاں) ٹھہرو، بے شک میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں اس میں سے تمھارے لیے کوئی انگارا لے آؤں یا آگ کے پاس کوئی راہبر پاؤں ⑩ چنانچہ جب موسیٰ آگ کے پاس پہنچا تو آواز دی گئی: اے موسیٰ! ⑪ بے شک میں تیرا رب ہوں، لہٰذا تو اپنے جوتے اتار دے، بلاشبہ تو مقدس وادی طویٰ میں ہے ⑫

---

① زمین میں اہل دنیا کے دلوں میں اور آسمانوں میں فرشتوں کے دلوں میں۔ (البخاری، حدیث : 3209)

② ''جھگڑالو قوم'': وہ لوگ جو اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے رسول ﷺ کی رسالت پر ایمان نہیں رکھتے اور ہر چیز (کام) کے بارے میں دعویٰ کرتے ہیں کہ اللہ نے اس کا حکم دیا ہے۔

③ ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ اعراف: 180/7)

Marfat.com

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ﴿13﴾ اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا
فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ﴿14﴾ اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ
اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا تَسْعٰى ﴿15﴾ فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ
لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ﴿16﴾ وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ
يٰمُوْسٰى ﴿17﴾ قَالَ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى
غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ﴿18﴾ قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ﴿19﴾ فَاَلْقٰىهَا
فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ﴿20﴾ قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ ۖ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا
الْاُوْلٰى ﴿21﴾ وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ
سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى ﴿22﴾ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرَى ﴿23﴾ اِذْهَبْ
اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿24﴾ ع قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿25﴾ وَيَسِّرْ ع 1 24 10
لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿26﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿27﴾ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿28﴾
وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿29﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿30﴾ اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿31﴾
وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿32﴾ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿33﴾ وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿34﴾
اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿35﴾ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿36﴾
وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰى ﴿37﴾ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ﴿38﴾

Marfat.com

اور میں نے تجھے چن لیا ہے، لہٰذا جو وحی کی جاتی ہے اسے غور سے سن ⑬ بے شک میں ہی اللہ ہوں، میرے سوا کوئی معبود نہیں، چنانچہ تو میری ہی عبادت کر اور میری یاد کے لیے نماز قائم کر ⑭ بے شک قیامت آنیوالی ہے، میں اس کا وقت مخفی رکھنا چاہتا ہوں تا کہ ہر نفس کو (اس کی) کوشش کا بدلہ دیا جائے ⑮ لہٰذا اس (فکرِ آخرت) سے تجھے وہ شخص روکنے نہ پائے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا، اور اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے، ورنہ تو (بھی) ہلاک ہو جائے گا[1] ⑯ اور اے موسیٰ! یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ ⑰ اس نے کہا: یہ میری لاٹھی ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں اور اس سے اپنی بکریوں کے لیے پتے جھاڑتا ہوں اور اس میں میرے لیے اور بھی کام ہیں ⑱ اللہ نے فرمایا: اے موسیٰ! اسے پھینک دے ⑲ پھر جب اس نے اسے پھینکا، تب وہ دوڑتا ہوا سانپ بن گیا ⑳ فرمایا: اسے پکڑ لے اور مت ڈر، ہم اسے اس کی پہلی حالت میں لے آئیں گے ㉑ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگا، وہ بغیر کسی مرض کے چمکتا ہوا سفید نکلے گا، (یہ) دوسری نشانی ہے ㉒ تا کہ ہم تجھے اپنی کچھ بڑی بڑی نشانیاں دکھائیں ㉓ تو فرعون کی طرف جا، بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے[2] ㉔ موسیٰ نے کہا: میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے ㉕ اور میرے لیے میرا کام آسان کر دے ㉖ اور میری زبان کی گرہ کھول دے ㉗ (تا کہ) وہ میری بات سمجھ سکیں ㉘ اور میرے لیے میرے کنبے میں سے ایک وزیر بنا دے ㉙ (یعنی) میرے بھائی ہارون کو ㉚ اس کے ساتھ میری کمر مضبوط کر دے ㉛ اور اسے میرے کام (نبوت) میں شریک کر دے ㉜ تا کہ ہم تیری بکثرت تسبیح کریں ㉝ اور ہم تجھے بکثرت یاد کریں ㉞ بے شک تو ہمیں خوب دیکھتا ہے ㉟ اللہ نے فرمایا: اے موسیٰ! جو کچھ تو نے مانگا، تجھے دیا جاتا ہے ㊱ ہم تجھ پر ایک بار اور بھی احسان کر چکے ہیں ㊲ جب ہم نے تیری ماں کو وہ الہام کیا تھا جو (اب) وحی کی جاتی ہے ㊳

---

① ملاحظہ ہو: (سورۂ مریم: 59/19)

② فرعون کا ذکر اس لیے کیا کہ اس نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا تھا اور اس پر طرح طرح کے ظلم روا رکھتا تھا۔ علاوہ ازیں اس کی سرکشی و طغیانی بھی بہت بڑھ گئی تھی حتی کہ وہ دعویٰ کرنے لگا ◄◄

Marfat.com

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ
بِالسَّاحِلِ يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً
مِّنِّيْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿39﴾ اِذْ تَمْشِيْٓ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ
اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ۖ فَرَجَعْنٰكَ اِلٰٓى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا
وَلَا تَحْزَنَ ؕ وَقَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَفَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ؕ
فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿40﴾
وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿41﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَلَا تَنِيَا
فِيْ ذِكْرِيْ ﴿42﴾ اِذْهَبَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿43﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا
لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿44﴾ قَالَا رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ
عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿45﴾ قَالَ لَا تَخَافَآ ۖ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى ﴿46﴾
فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ۖ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ۖ وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ
اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿47﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ
وَتَوَلّٰى ﴿48﴾ قَالَ فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿49﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ اَعْطٰى
كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿50﴾ قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿51﴾

Marfat.com

یہ کہ تو اس (موسٰی) کو صندوق میں ڈال، پھر صندوق دریا میں ڈال دے پھر دریا اسے ساحل پر لا ڈالے گا جسے میرا اور اس کا دشمن اٹھالے گا اور میں نے اپنی طرف سے تجھ پر محبت ڈال دی اور یہ (اس لیے) کہ میری آنکھوں کے سامنے تیری پرورش ہو ﴿39﴾ جب تیری بہن چل رہی تھی اور کہہ رہی تھی: کیا میں تمھیں اس کا بتاؤں جو اس کی کفالت کرے؟ پھر ہم نے تجھے تیری ماں کے پاس لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھ ٹھنڈی رہے اور وہ غم نہ کھائے، اور تو نے ایک شخص کو قتل کیا تو ہم نے تجھے اس غم سے نجات دی اور ہم نے تجھے خوب آزمایا، پھر تو اہل مدین میں کئی سال ٹھہرا رہا، پھر اے موسٰی! تو تقدیر الٰہی کے مطابق یہاں آیا ﴿40﴾ اور میں نے تجھے اپنی ذات کے لیے خاص کر لیا[1] ﴿41﴾ تو اور تیرا بھائی میری نشانیاں لے کر جاؤ، تم دونوں میری یاد میں سستی نہ کرنا ﴿42﴾ تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ، بلاشبہ وہ سرکش ہو گیا ہے ﴿43﴾ چنانچہ تم دونوں اس سے نرم بات کہنا، شاید کہ وہ نصیحت پکڑے یا ڈرے ﴿44﴾ ان دونوں نے کہا: اے ہمارے رب! بے شک ہم تو ڈرتے ہیں کہ وہ ہم پر زیادتی کرے یا سرکشی کرے ﴿45﴾ اللہ نے فرمایا: تم دونوں مت ڈرو، بلاشبہ میں تم دونوں کیساتھ ہوں، میں سنتا اور دیکھتا ہوں ﴿46﴾ لہٰذا تم دونوں اس کے پاس جاؤ اور کہو: بے شک ہم تیرے رب کے رسول ہیں، چنانچہ تو بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ بھیج اور انھیں مت ستا، یقیناً ہم تیرے پاس تیرے رب کی طرف سے نشانی لائے ہیں اور جو ہدایت کا اتباع کرے اس پر سلامتی ہے ﴿47﴾ بلاشبہ ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ جو (حق کی) تکذیب کرے اور منہ پھیر لے یقیناً اس پر عذاب ہے ﴿48﴾ فرعون نے کہا: اے موسٰی! تم دونوں کا رب کون ہے؟ ﴿49﴾ موسٰی نے کہا: ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر شے کو اس کی شکل وصورت دی، پھر ہدایت دی ﴿50﴾ فرعون نے کہا: اگلی امتوں کا کیا حال ہے؟ ﴿51﴾

◄◄ ((اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى)) ''میں تمھارا بلند تر رب ہوں۔''

[1] یعنی میں نے تجھے اپنی وحی اور رسالت کے لیے چن لیا ہے یا میں نے تجھ کو اپنے لیے پیدا کیا ہے یا میں نے تجھے مضبوط بنایا ہے اور تجھے سکھایا تا کہ تو میرے بندوں کو میرے امر و نہی (احکام) پہنچائے۔'' (تفسیر القرطبی: 198/11)

Marfat.com

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ فِيْ كِتٰبٍ ۖ لَّا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿52﴾ اَلَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا وَّاَنْزَلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿53﴾ كُلُوْا وَارْعَوْا
اَنْعَامَكُمْ ۗ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿54﴾ ع مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا
نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿55﴾ وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا
كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿56﴾ قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ
يٰمُوْسٰى ﴿57﴾ فَلَنَاْتِيَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا
لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿58﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ
الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿59﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ
ثُمَّ اَتٰى ﴿60﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا
فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿61﴾ فَتَنَازَعُوْۤا اَمْرَهُمْ
بَيْنَهُمْ وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿62﴾ قَالُوْۤا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ
اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿63﴾
فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿64﴾
قَالُوْا يٰمُوْسٰۤى اِمَّاۤ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّاۤ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿65﴾

ع 2 30 11

Marfat.com

موسٰی نے کہا: ان کا علم میرے رب کے پاس ایک کتاب (لوح محفوظ) میں ہے، میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے ﴿52﴾ وہ ذات جس نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور تمھارے چلنے کے لیے اس میں راستے بنائے اور آسمان سے پانی نازل کیا پھر ہم نے اس کے ذریعے سے کئی قسم کی مختلف نباتات نکالیں ﴿53﴾ تم کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو چراؤ، بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے بہت سی نشانیاں ہیں ﴿54﴾ ہم نے تمھیں اسی زمین سے پیدا کیا اور اسی میں تمھیں لوٹائیں گے اور اسی میں سے تمھیں ایک بار پھر نکالیں گے [1] ﴿55﴾ اور ہم نے اس فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھا دیں پھر بھی اس نے جھٹلایا اور انکار کیا ﴿56﴾ کہنے لگا: اے موسٰی! کیا تو ہمارے پاس اسی لیے آیا ہے کہ اپنے جادو سے ہمیں ہماری سرزمین سے نکال دے؟ ﴿57﴾ چنانچہ ہم تیرے (مقابل) اس جیسا ہی جادو لائیں گے، لہٰذا تو ہمارے اور اپنے درمیان ایک وعدہ ٹھہرا، نہ ہم اس کی خلاف ورزی کریں اور نہ تو، ایک ہموار میدان میں ﴿58﴾ موسٰی نے کہا: تمھارا وعدہ زینت (جشن) کا دن ہے اور یہ کہ لوگ دن چڑھے اکٹھے کیے جائیں ﴿59﴾ چنانچہ فرعون (محل میں) لوٹا اور اپنی ساری چالیں جمع کیں، پھر (میدان میں) آ گیا ﴿60﴾ موسٰی نے ان سے کہا: تمھارے لیے ہلاکت ہو! تم اللہ پر جھوٹ نہ گھڑو، ورنہ وہ عذاب سے تمھیں تباہ کر دے گا اور جس نے جھوٹ گھڑا یقیناً وہ ناکام رہا ﴿61﴾ پھر انھوں نے آپس میں اپنے معاملے میں باہم اختلاف کیا اور رازداری سے مشورہ کیا ﴿62﴾ وہ بولے: بلاشبہ یہ دونوں جادوگر ہیں، یہ چاہتے ہیں کہ اپنے جادو (کے زور) سے تمھیں تمھاری سرزمین سے نکال دیں اور تمھارا اعمدہ نظام تباہ و برباد کر دیں ﴿63﴾ لہٰذا اپنی تمام تدبیریں پختہ کر لو پھر صف باندھ کر آ جاؤ اور جو (آج) غالب رہا وہ کامیاب ٹھہرا ﴿64﴾ (ان جادوگروں نے) کہا: اے موسٰی! یا تو تو ڈال یا ہم ہی ہوں پہلے ڈالنے والے؟ ﴿65﴾

---

[1] بعض روایات میں دفنانے کے بعد تین لپیں مٹی ڈالتے وقت اس آیت کا پڑھنا منقول ہے۔ لیکن سنداً یہ روایات ضعیف ہیں۔ تاہم آیت کے بغیر تین لپیں ڈالنے والی روایت، جو ابن ماجہ میں ہے، صحیح ہے۔ علماء نے اسے مستحب قرار دیا ہے۔ (ارواء الغلیل: 251، ج 3، ص: 200)

Marfat.com

قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ
سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿66﴾ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿67﴾
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿68﴾ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ
مَا صَنَعُوْا ۚ اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۚ وَلَا يُفْلِحُ السّٰحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿69﴾
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَمُوْسٰى ﴿70﴾ قَالَ
اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ
السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ
فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ وَلَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّاَبْقٰى ﴿71﴾ قَالُوْا
لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالَّذِيْ فَطَرَنَا ۚ فَاقْضِ
مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۚ اِنَّمَا تَقْضِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿72﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا
بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ مِنَ السِّحْرِ ۗ وَاللّٰهُ
خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿73﴾ اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ
لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿74﴾ وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ
الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ﴿75﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿76﴾ ع

الثلثة 3 ع 22 12

Marfat.com

موسٰی نے کہا: بلکہ تمھی ڈالو، پھر ناگہاں ان کے جادو کی وجہ سے موسٰی کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اوران کی لاٹھیاں بلاشبہ دوڑ رہی ہیں ﴿66﴾ پھر موسٰی نے اپنے دل میں خوف محسوس کیا ﴿67﴾ ہم نے کہا: خوف نہ کھا، بے شک تو ہی غالب رہے گا ﴿68﴾ اور جو (لاٹھی) تیرے دائیں ہاتھ میں ہے اسے ڈال دے، وہ نگل جائے گی اس کو جو کچھ انھوں نے بنایا ہے، بس انھوں نے تو جادوگر کا فریب تراشا ہے، اور جادوگر جہاں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا ﴿69﴾ چنانچہ جادوگر بے اختیار سجدے میں گر گئے اور کہنے لگے: ہم ہارون اور موسٰی کے رب پر ایمان لائے ﴿70﴾ فرعون نے کہا: کیا میری اجازت سے پہلے ہی تم اس پر ایمان لائے ہو؟ یقیناً یہ تمھارا بڑا ہے جس نے تمھیں جادو سکھایا ہے، لہٰذا میں تمھارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمتوں سے ضرور کٹواؤں گا اور تمھیں کھجور کے تنوں پر ضرور سولی دوں گا اور تمھیں ضرور معلوم ہوجائے گا کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے ﴿71﴾ وہ کہنے لگے: ہم تجھے کبھی ترجیح نہیں دیں گے اُن واضح دلائل پر جو ہمارے پاس آچکے اور نہ اس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا، لہٰذا تو جو کرسکتا ہے کرگزر، بس تو تو اس دنیاوی زندگی ہی میں حکم چلاسکتا ہے ﴿72﴾ یقیناً ہم اپنے رب پر ایمان لائے ہیں تاکہ وہ بخش دے ہماری خطائیں اور وہ جادو بھی جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا اور اللہ بہت بہتر اور بہت باقی رہنے والا ہے ﴿73﴾ بے شک جو شخص اپنے رب کے پاس مجرم (بن کر) حاضر ہوگا، تو یقیناً اس کے لیے جہنم ہے جس میں نہ تو وہ مرے گا اور نہ جیے گا[1] ﴿74﴾ اور جو مومن (بن کر) حاضر ہوگا جبکہ اس نے نیک عمل کیے ہوں تو انھی لوگوں کے درجے بلند ہیں ﴿75﴾ (یعنی) سدا رہنے والے باغات، جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی ہے جزا اس کی جو (گناہوں سے) پاک ہوا[2] ﴿76﴾

---

[1] یعنی عذاب سے تنگ آ کر موت کی آرزو کریں گے، تو موت نہیں آئے گی اور رات دن عذاب میں مبتلا رہنا، کھانے پینے کو زقوم جیسا تلخ درخت اور جہنمیوں کے جسموں سے نچڑا ہوا خون اور پیپ ملنا، یہ کوئی زندگی ہوگی؟ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنَا مِنْ عَذَابِ جَھَنَّمَ.

[2] یعنی جو ایمان لانے کے بعد اس کے تقاضے بھی پورے کریں گے یعنی اعمال صالحہ کو اختیار اور اپنے نفس کو گناہوں کی آلودگی سے پاک کریں گے کیونکہ ایمان عقیدہ وعمل دونوں کے مجموعے کا نام ہے۔

Marfat.com

وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ فَاضْرِبْ لَهُمْ
طَرِيْقًا فِى الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿77﴾
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ
مَا غَشِيَهُمْ ﴿78﴾ وَاَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿79﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ
جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿80﴾
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ فَيَحِلَّ
عَلَيْكُمْ غَضَبِيْ ۚ وَمَنْ يَّحْلِلْ عَلَيْهِ غَضَبِيْ فَقَدْ هَوٰى ﴿81﴾
وَاِنِّيْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صٰلِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿82﴾
وَمَآ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ يٰمُوْسٰى ﴿83﴾ قَالَ هُمْ اُولَآءِ عَلٰٓى
اَثَرِيْ وَعَجِلْتُ اِلَيْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿84﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدْ فَتَنَّا
قَوْمَكَ مِنْۢ بَعْدِكَ وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِيُّ ﴿85﴾ فَرَجَعَ
مُوْسٰٓى اِلٰى قَوْمِهٖ غَضْبٰنَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَمْ يَعِدْكُمْ
رَبُّكُمْ وَعْدًا حَسَنًا ۚ اَفَطَالَ عَلَيْكُمُ الْعَهْدُ اَمْ اَرَدْتُّمْ
اَنْ يَّحِلَّ عَلَيْكُمْ غَضَبٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَخْلَفْتُمْ مَّوْعِدِيْ ﴿86﴾

Marfat.com

اور بلاشبہ ہم نے موسٰی کی طرف وحی کی کہ رات کو میرے بندے نکال لے چل پھر ان کے لیے سمندر میں خشک راستہ بنا جبکہ تجھے نہ تو پکڑے جانے کا خوف ہوگا اور نہ (ڈوبنے کا) ڈر ﴿77﴾ پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ ان کا پیچھا کیا تو انھیں پانی نے گھیر لیا جیسے گھیرنے کا حق تھا ﴿78﴾ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کیا اور (سیدھی) راہ نہ دکھائی ﴿79﴾ اے بنی اسرائیل! ہم نے تمھیں تمھارے دشمن سے نجات دی، اور ہم نے تم سے طور کی دائیں جانب (تورات دینے) کا وعدہ کیا اور ہم نے تم پر من اور سلویٰ نازل کیا[1] ﴿80﴾ اور ہم نے تمھیں جن پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا ہے ان سے کھاؤ اور تم اس میں سرکشی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب اترے اور جس پر میرا غضب اترا تو یقیناً وہ تباہ ہوگیا ﴿81﴾ اور بے شک میں بہت بخشنے والا ہوں اس کے لیے جو توبہ کرے، ایمان لائے اور نیک عمل کرے، پھر ہدایت پر رہے ﴿82﴾ اور اے موسٰی! کونسی چیز تجھے تیری قوم سے جلدی لے آئی تھی؟ ﴿83﴾ اس نے کہا: وہ لوگ میرے پیچھے ہیں اور اے میرے رب! میں نے تیری طرف جلدی کی تاکہ تو راضی ہوجائے[2] ﴿84﴾ اللہ نے فرمایا: چنانچہ بے شک ہم نے تیرے بعد تیری قوم کو ایک آزمائش میں ڈال دیا اور انھیں سامری نے گمراہ کردیا ﴿85﴾ پھر موسٰی اپنی قوم کی طرف غضبناک اور غمگین لوٹا (اور) کہنے لگا: اے میری قوم! کیا تمھارے رب نے تمھیں اچھا وعدہ نہ دیا تھا؟ کیا پھر تم پر عہد طویل ہوگیا تھا یا تم نے چاہا کہ تم پر تمھارے رب کا غضب اترے؟ لہٰذا تم نے میرے وعدے کی خلاف ورزی کی ﴿86﴾

---

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ:57/2)

② سمندر پار کرنے کے بعد موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے سربرآوردہ لوگوں کو ساتھ لے کر کوہ طور کی طرف چلے، لیکن رب کے شوق ملاقات میں تیز رفتاری سے ساتھیوں کو پیچھے چھوڑ کر اکیلے ہی طور پر پہنچ گئے، اللہ تعالیٰ کے سوال کرنے پر جواب دیا: مجھے تو تیری رضا کی طلب اور اس کی جلدی تھی، وہ لوگ میرے پیچھے پیچھے ہی آرہے ہیں۔ بقول بعض اس کا مطلب یہ نہیں کہ میرے پیچھے آرہے ہیں بلکہ یہ ہے کہ وہ میرے پیچھے کوہ طور کے قریب ہی ہیں اور وہاں میری واپسی کے منتظر ہیں۔

Marfat.com

قَالُوْا مَآ اَخْلَفْنَا مَوْعِدَكَ بِمَلْكِنَا وَلٰكِنَّا حُمِّلْنَآ اَوْزَارًا مِّنْ
زِيْنَةِ الْقَوْمِ فَقَذَفْنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلْقَى السَّامِرِيُّ ﴿87﴾ فَاَخْرَجَ
لَهُمْ عِجْلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوْا هٰذَآ اِلٰهُكُمْ وَاِلٰهُ مُوْسٰى
فَنَسِيَ ﴿88﴾ اَفَلَا يَرَوْنَ اَلَّا يَرْجِعُ اِلَيْهِمْ قَوْلًا ۙ وَّلَا يَمْلِكُ لَهُمْ ضَرًّا
وَّلَا نَفْعًا ﴿89﴾ ع وَلَقَدْ قَالَ لَهُمْ هٰرُوْنُ مِنْ قَبْلُ يٰقَوْمِ اِنَّمَا
فُتِنْتُمْ بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحْمٰنُ فَاتَّبِعُوْنِيْ وَاَطِيْعُوْٓا اَمْرِيْ ﴿90﴾
قَالُوْا لَنْ نَّبْرَحَ عَلَيْهِ عٰكِفِيْنَ حَتّٰى يَرْجِعَ اِلَيْنَا مُوْسٰى ﴿91﴾ قَالَ
يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿92﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۖ اَفَعَصَيْتَ
اَمْرِيْ ﴿93﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ اِنِّيْ خَشِيْتُ
اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿94﴾ قَالَ
فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿95﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ
فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ لِيْ
نَفْسِيْ ﴿96﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۚ
وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ
عَلَيْهِ عَاكِفًا ۚ لَّنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿97﴾

Marfat.com

وہ کہنے لگے: ہم نے تیرے وعدے کی اپنے اختیار سے خلاف ورزی نہیں کی لیکن ہم سے قوم فرعون کے زیورات کا بوجھ اٹھوایا گیا تھا، تو ہم نے وہ (آگ میں) ڈال دیے اور اسی طرح سامری نے بھی (زیور) ڈالا ﴿87﴾ پھر اس نے ان کے لیے ایک بچھڑا، ایک دھڑ بنا ڈالا، جس کی آواز گائے کی سی تھی، پھر وہ (لوگ) کہنے لگے: یہی ہے تمھارا الٰہ اور موسیٰ کا الٰہ، وہ تو بھول گیا ہے ﴿88﴾ بھلا وہ دیکھتے نہیں تھے کہ بلاشبہ وہ (بچھڑا) ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے کسی نفع و نقصان کا کوئی اختیار رکھتا ہے؟ ﴿89﴾ اور بلاشبہ اس سے پہلے ہارون نے ان سے کہا تھا: اے میری قوم! یقیناً اس کے ساتھ تم آزمائے گئے ہو اور یقیناً تمھارا رب رحمٰن ہے، لہٰذا تم میرا اتباع کرو اور میرے حکم کی اطاعت کرو ﴿90﴾ وہ کہنے لگے: ہم تو ہمیشہ اس کی پوجا کرتے رہیں گے حتیٰ کہ موسیٰ ہمارے پاس لوٹ آئے ﴿91﴾ موسیٰ نے کہا: اے ہارون! تجھے کس چیز نے روکے رکھا جب تو نے انھیں دیکھا کہ وہ بھٹک گئے ہیں ﴿92﴾ کہ تو نے میرا اتباع نہ کیا؟ کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ ﴿93﴾ ہارون نے کہا: اے میرے ماں جائے! میری داڑھی اور میرا سر نہ پکڑ، میں ڈرا کہ تو کہے گا: تو نے بنی اسرائیل کے درمیان تفرقہ ڈال دیا اور میری بات یاد نہ رکھی ﴿94﴾ موسیٰ نے کہا: اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟ ﴿95﴾ اس نے کہا: میں نے وہ چیز دیکھی جو ان لوگوں نے نہ دیکھی، چنانچہ میں نے (مٹی کی) ایک مٹھی جبریل (کے گھوڑے) کے نقش قدم سے بھر لی اور وہ اس میں ڈال دی اور میرے نفس نے مجھے یہی ترغیب دی ﴿96﴾ موسیٰ نے کہا: تو دفع ہو جا، اب یقیناً تیرے لیے زندگی بھر یہی ہے کہ تو کہتا رہے: (مجھے) نہ چھونا [1] اور بے شک تیرے لیے ایک وعدہ ہے، وہ ہرگز تجھ سے نہیں ٹل سکتا اور تو اپنے معبود کی طرف دیکھ، جس کی پوجا میں تو لگا رہا، ہم اسے جلا دیں گے، پھر اڑا کر سمندر میں بکھیر دیں گے ﴿97﴾

---

① یعنی عمر بھر تو یہی کہتا رہے گا کہ مجھ سے دور رہو، مجھے نہ چھونا، اس لیے کہ اسے چھونے کی چھونے والا بھی اور یہ سامری بھی دونوں بخار میں مبتلا ہو جاتے۔ اس لیے جب یہ کسی انسان کو دیکھتا تو فوراً چیخ اٹھتا کہ لامساس۔ یعنی مجھے جاتا ہے کہ پھر یہ انسانوں کی بستی سے نکل کر جنگل میں چلا گیا جہاں جانوروں کے ساتھ اس کی زندگی گزری اور ؎

Marfat.com

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَسِعَ كُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿98﴾
كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَیْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَقَدْ اٰتَیْنٰكَ مِنْ
لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿99﴾ مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ یَحْمِلُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وِزْرًا ﴿100﴾
خٰلِدِیْنَ فِیْهِ ؕ وَسَآءَ لَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حِمْلًا ﴿101﴾ یَّوْمَ یُنْفَخُ فِی
الصُّوْرِ ۚ وَنَحْشُرُ الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَىِٕذٍ زُرْقًا ﴿102﴾ یَّتَخٰفَتُوْنَ بَیْنَهُمْ
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿103﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا یَقُوْلُوْنَ اِذْ یَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ
طَرِیْقَةً اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا یَوْمًا ﴿104﴾ ع وَیَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ یَنْسِفُهَا
رَبِّیْ نَسْفًا ﴿105﴾ فَیَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾ لَّا تَرٰی فِیْهَا عِوَجًا
وَّلَآ اَمْتًا ﴿107﴾ یَوْمَىِٕذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ
لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا ﴿108﴾ یَوْمَىِٕذٍ لَّا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنْ
اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَرَضِیَ لَهٗ قَوْلًا ﴿109﴾ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا
خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِهٖ عِلْمًا ﴿110﴾ وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ ؕ
وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ﴿111﴾ وَمَنْ یَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا یَخَافُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ﴿112﴾ وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا
وَّصَرَّفْنَا فِیْهِ مِنَ الْوَعِیْدِ لَعَلَّهُمْ یَتَّقُوْنَ اَوْ یُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿113﴾

Marfat.com

بس تمھارا معبود تو اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس نے ہر چیز کو اپنے علم سے گھیر رکھا ہے ﴿98﴾
اسی طرح ہم آپ کو احوال سناتے ہیں جو پہلے گزرے اور یقیناً ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ذکر (قرآن) دیا ﴿99﴾ جس نے اس سے منہ موڑا، تو یقیناً وہ یوم قیامت ایک بوجھ اٹھائے ہوئے ہوگا[1] ﴿100﴾ وہ اس (تکلیف) میں ہمیشہ رہیں گے اور یوم قیامت بوجھ اٹھانا ان کے لیے برا ہوگا ﴿101﴾
جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی اور ہم اس دن مجرم اکٹھے کریں گے (جن کی) آنکھیں نیلی (ہو رہی) ہوں گی ﴿102﴾ وہ باہم چپکے چپکے کہتے ہوں گے: تم (دنیا میں) نہیں ٹھہرے مگر صرف دس دن ﴿103﴾ ہم کو خوب معلوم ہے جو وہ کہیں گے جبکہ ان میں بہترین رائے والا کہے گا: تم تو صرف ایک دن ٹھہرے تھے ﴿104﴾ اور وہ آپ سے پہاڑوں کی بابت سوال کرتے ہیں، تو آپ کہہ دیجیے: میرا رب انھیں اڑا کر بکھیر دے گا ﴿105﴾ پھر وہ اس (زمین) کو چٹیل میدان بنا چھوڑے گا ﴿106﴾ آپ اس میں نہ کوئی کجی دیکھیں گے اور نہ ٹیلا ﴿107﴾ اس دن سب لوگ پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے، اس کے لیے کوئی کجی نہ ہوگی اور آوازیں رحمٰن کے سامنے دب جائیں گی، پھر آپ آہٹ کے سوا کچھ نہ سنیں گے ﴿108﴾ اس دن سفارش کوئی نفع نہ دے گی مگر صرف اس کی جسے رحمٰن اذن دے گا اور اس کی بات پسند کرے گا ﴿109﴾ جو کچھ ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے اسے اللہ ہی جانتا ہے، اور وہ (لوگ) اپنے علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے ﴿110﴾ اور سب چہرے حَیّ و قیّوم (اللہ) کے آگے جھک جائیں گے، اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے ظلم (شرک) کا بوجھ اٹھایا ﴿111﴾ اور جو شخص نیک عمل کرے، جبکہ وہ مومن ہو تو وہ نہ ظلم (بے انصافی) کا خوف کھائے گا اور نہ حق تلفی کا ﴿112﴾ اور اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا اور اس میں بدل بدل کر وعید سنائی تاکہ وہ تقویٰ اپنائیں یا یہ (قرآن) ان کے لیے نصیحت پیدا کرے ﴿113﴾

◄◄ یوں عبرت کا نمونہ بنا رہا۔ گویا لوگوں کو گمراہ کرنے کے لیے جو شخص جتنا زیادہ حیلہ وفن اور مکر وفریب اختیار کرے گا، دنیا و آخرت میں اس کی سزا بھی اسی حساب سے شدید تر اور نہایت عبرت ناک ہوگی۔

[1] ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 85/3)

Marfat.com

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰٓى
اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۚ وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿114﴾ وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ
قَبْلُ فَنَسِيَ وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿115﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا
لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى ﴿116﴾ فَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ
لَّكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقٰى ﴿117﴾ اِنَّ لَكَ
اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَلَا تَعْرٰى ﴿118﴾ وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَلَا تَضْحٰى ﴿119﴾
فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ
الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿120﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا
وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۚ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ
فَغَوٰى ﴿121﴾ ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ﴿122﴾ قَالَ اهْبِطَا
مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى
فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَلَا يَشْقٰى ﴿123﴾ وَمَنْ اَعْرَضَ
عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
اَعْمٰى ﴿124﴾ قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿125﴾
قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿126﴾

Marfat.com

پس اللہ اعلیٰ ہے، سچا بادشاہ ہے، اور (اے نبی!) آپ قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کریں قبل اس کے کہ آپ کی طرف اس کی وحی پوری کی جائے اور کہیے: اے میرے رب! مجھے علم میں زیادہ کر ﴿114﴾ اور البتہ ہم نے اس سے پہلے آدم سے عہد لیا تھا، تو وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں عزم نہ پایا ﴿115﴾ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا: آدم کو سجدہ کرو تو انھوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا ﴿116﴾ پھر ہم نے کہا: اے آدم! بے شک یہ (ابلیس) تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے، کہیں وہ تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے کہ تو مشقت میں پڑ جائے ﴿117﴾ بے شک تیرے لیے (یہاں اہتمام) ہے کہ تو اس میں نہ بھوکا ہوگا اور نہ ننگا ﴿118﴾ اور بے شک تو نہ پیاسا ہوگا اور نہ تجھے دھوپ لگے گی ﴿119﴾ پھر شیطان نے اس کی طرف وسوسہ ڈالا، اس نے کہا: اے آدم! کیا میں تجھے سدا جینے کا درخت اور بادشاہی نہ بتاؤں جو پرانی نہ ہو؟ ﴿120﴾ چنانچہ ان دونوں نے اس درخت کا پھل کھایا تو ان کی شرمگاہیں ان پر ظاہر ہو گئیں اور وہ دونوں اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی تو وہ بھٹک گیا ﴿121﴾ پھر اسے اس کے رب نے برگزیدہ کیا، اس کی توبہ قبول کی اور (اسے) ہدایت دی ﴿122﴾ اللہ نے فرمایا: تم دونوں یہاں سے اکٹھے اتر جاؤ، تمھارے بعض، بعض کے دشمن ہوں گے۔ پھر جب تمھارے پاس میری ہدایت پہنچے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی، تو وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ مشقت میں پڑے گا ﴿123﴾ اور جس نے میری یاد سے منہ موڑا تو بلاشبہ اس کی زندگی تنگ ہوگی اور روزِ قیامت ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے[1] ﴿124﴾ وہ کہے گا: اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ جبکہ میں تو (دنیا میں) دیکھنے والا تھا ﴿125﴾ ارشاد ہوگا: اسی طرح تیرے پاس ہماری آیات آئیں، تو تو نے وہ بھلا دیں اور اسی طرح آج تجھے بھی بھلا دیا جائے گا ﴿126﴾

---

[1] اس سے مراد فی الواقع آنکھوں سے اندھا ہونا ہے یا پھر بصیرت سے محرومی مراد ہے یعنی وہاں اس کو کوئی ایسی دلیل نہیں سوجھے گی جسے پیش کر کے وہ عذاب سے چھوٹ سکے۔

Marfat.com

وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۚ وَلَعَذَابُ
الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿127﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ
مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ قف اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي
النُّهٰى ﴿128﴾ ع وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّاَجَلٌ ع 7 13 16
مُّسَمًّى ﴿129﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ
طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ صلے وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ
وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿130﴾ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى
مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ
فِيْهِ ؕ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ﴿131﴾ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ
عَلَيْهَا ۚ صلے لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ۚ صلے نَحْنُ نَرْزُقُكَ ۚ قف وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿132﴾
وَقَالُوْا لَوْلَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا
فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿133﴾ وَلَوْ اَنَّاۤ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ
لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْلَاۤ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ
قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَنَخْزٰى ﴿134﴾ قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ صلے
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَمَنِ اهْتَدٰى ﴿135﴾ ع 8 7 17

Marfat.com

اور جو حد سے بڑھ گیا اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لایا، ہم اس کو اسی طرح سزا دینگے اور یقیناً آخرت کا عذاب شدید تر اور بہت باقی رہنے والا ہے ﴿127﴾ کیا پھر (اس چیز نے) ان کی رہنمائی نہیں کی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں؟ جن کے مساکن (بستیوں) میں یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں، بے شک اس میں البتہ عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿128﴾ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے ہی سے (طے) نہ ہو چکی ہوتی اور میعاد مقرر بھی (نہ ہوتی) تو (انھیں عذاب) چمٹ کے رہتا ﴿129﴾ لہٰذا جو کچھ وہ کہتے ہیں آپ اس پر صبر کیجیے اور طلوع شمس سے پہلے اور اس کے غروب سے پہلے اپنے رب کی حمد کیساتھ تسبیح کیجیے اور رات کی کچھ گھڑیوں میں بھی تسبیح کیجیے [1] اور دن کے (دونوں) حصوں میں بھی تا کہ آپ راضی ہو جائیں ﴿130﴾ اور (اے نبی!) ان چیزوں کی طرف آپ اپنی نگاہیں اٹھا کر بھی نہ دیکھیں جو چیزیں زندگانیٔ دنیا کی آرائش کی ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہیں تا کہ ہم انھیں ان کے ذریعے سے آزمائیں [2] اور آپ کے رب کا رزق بہتر اور بہت باقی رہنے والا ہے ﴿131﴾ اور اپنے اہل و عیال کو نماز کا حکم دیجیے اور (خود بھی) اس پر قائم رہیے، ہم آپ سے رزق نہیں مانگتے، ہم ہی آپ کو رزق دیتے ہیں، اور بہترین انجام تو (اہل) تقویٰ کے لیے ہے ﴿132﴾ اور انھوں نے کہا: وہ ہمارے پاس اپنے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتا؟ کیا ان کے پاس پہلے صحیفوں میں واضح دلیل نہیں آ چکی؟ ﴿133﴾ اور اگر بلاشبہ ہم انھیں اس (رسول) سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے تو وہ لوگ کہتے: اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے تیری آیات کی پیروی کرتے ﴿134﴾ آپ کہہ دیجیے: ہر ایک (انجام کار کا) منتظر ہے، لہٰذا تم بھی انتظار کرو، تم جلد ہی جان لو گے کہ راہِ راست والے کون ہیں اور ہدایت یافتہ کون ہیں؟ ﴿135﴾

---

[1] بعض مفسرین کے نزدیک تسبیح سے مراد نماز ہے اور وہ اس سے پانچ نمازیں مراد لیتے ہیں۔ طلوع شمس سے قبل فجر، غروب سے قبل عصر، رات کی گھڑیوں سے مغرب و عشاء اور دن کے حصوں سے ظہر کی نماز مراد ہے۔

[2] یہ وہی مضمون ہے جو اس سے قبل سورۃ آل عمران: 3/196-197، الحجر: 15/87-88 اور الکھف: 18/7-8 میں بیان ہوا ہے۔

Marfat.com

اٰيَاتُهَا 112 سُوْرَةُ الْاَنْۢبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ مُّعْرِضُوْنَ ①
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنْ رَّبِّهِمْ مُّحْدَثٍ اِلَّا اسْتَمَعُوْهُ وَهُمْ
يَلْعَبُوْنَ ② لَاهِيَةً قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاَسَرُّوا النَّجْوَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا هَلْ
هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۚ اَفَتَاْتُوْنَ السِّحْرَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ③ قَالَ
رَبِّيْ يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ④
بَلْ قَالُوْٓا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ بَلِ افْتَرٰىهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ فَلْيَاْتِنَا بِاٰيَةٍ
كَمَآ اُرْسِلَ الْاَوَّلُوْنَ ⑤ مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ
اَفَهُمْ يُؤْمِنُوْنَ ⑥ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ ۚ
فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑦ وَمَا جَعَلْنٰهُمْ
جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ⑧ ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ
الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ⑨ لَقَدْ
اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑩ ع وَكَمْ قَصَمْنَا
مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ⑪

الجزء السابع عشر (17) ع 1-10

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ گیا ہے، جبکہ وہ غفلت میں پڑے اعراض کر رہے ہیں① ان کے رب کی طرف سے ان کے پاس جو بھی نئی نصیحت آتی ہے، اسے وہ کھیلتے کودتے (ہنسی مذاق ہی میں) سنتے ہیں② ان کے دل غافل ہیں، اور ان ظالموں نے چپکے چپکے سرگوشیاں کیں کہ یہ (رسول) تم جیسا ایک بشر ہی تو ہے، کیا پھر تم دیکھتے بھالتے (اس کے) جادو میں پھنستے ہو؟③ (رسول نے) کہا: میرا رب آسمان اور زمین میں ہر بات جانتا ہے، اور وہ سب کچھ سنتا جانتا ہے④ بلکہ انھوں نے کہا: یہ اڑتے خواب ہیں، بلکہ اس نے جھوٹ گھڑ لیا ہے، بلکہ وہ شاعر ہے، ورنہ اسے ہمارے پاس کوئی ایسی نشانی لانی چاہیے جیسے پہلے رسول بھیجے گئے تھے⑤ ان سے پہلے کوئی بستی بھی، جسے ہم نے ہلاک کیا، ایمان نہیں لائی تھی، کیا پھر یہ ایمان لائیں گے؟⑥ (اے نبی!) آپ سے پہلے ہم نے جتنے رسول بھیجے، وہ سب مرد ہی تھے،[1] ان کی طرف ہم وحی کرتے تھے، چنانچہ اگر تم خود نہیں جانتے تو اہل ذکر (اہل کتاب) سے پوچھ لو⑦ اور ہم نے ان (نبیوں) کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں، اور نہ وہ ہمیشہ رہنے والے تھے⑧ پھر ہم نے ان (رسولوں) سے وعدہ سچا کر دکھایا، چنانچہ ہم نے ان کو اور جسے ہم نے چاہا نجات دی، اور ہم نے اسراف کرنے والوں کو ہلاک کر دیا⑨ بلاشبہ ہم نے تمھاری طرف ایک کتاب نازل کی ہے، اس میں تمھارا ہی ذکر ہے، کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟⑩ اور ہم نے کتنی ہی بستیاں تہس نہس کر دیں جو ظالم تھیں، اور ان کے بعد دوسری قومیں اٹھا کھڑی (پیدا) کیں⑪

---

① یعنی تمام نبی مرد انسان تھے، نہ کوئی غیر انسان کبھی نبی آیا اور نہ غیر مرد، گویا نبوت انسانوں کے ساتھ اور انسانوں میں بھی مردوں کے ساتھ ہی خاص رہی ہے، اس سے معلوم ہوا کہ کوئی عورت نبی نہیں بنی۔ اس لیے کہ نبوت بھی ان فرائض میں سے ہے جو عورت کے طبعی اور فطری دائرہ عمل سے خارج ہے۔ قبل ازیں یہ بات سورۂ یوسف: 109/12 اور سورۃ النحل: 43/16 میں بھی گزر چکی ہے۔

Marfat.com

فَلَمَّآ اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ﴿12﴾ لَا تَرْكُضُوْا
وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿13﴾
قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿14﴾ فَمَا زَالَتْ تِّلْكَ دَعْوٰىهُمْ
حَتّٰى جَعَلْنٰهُمْ حَصِيْدًا خٰمِدِيْنَ ﴿15﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ
وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿16﴾ لَوْ اَرَدْنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ لَهْوًا
لَّاتَّخَذْنٰهُ مِنْ لَّدُنَّآ اِنْ كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿17﴾ بَلْ نَقْذِفُ
بِالْحَقِّ عَلَى الْبٰطِلِ فَيَدْمَغُهٗ فَاِذَا هُوَ زَاهِقٌ ۭ وَلَكُمُ الْوَيْلُ
مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿18﴾ وَلَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَمَنْ
عِنْدَهٗ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿19﴾
يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿20﴾ اَمِ اتَّخَذُوْٓا اٰلِهَةً
مِّنَ الْاَرْضِ هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿21﴾ لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا
اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿22﴾
لَا يُسْـَٔلُ عَمَّا يَفْعَلُ وَهُمْ يُسْـَٔلُوْنَ ﴿23﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ
اٰلِهَةً ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ ۚ هٰذَا ذِكْرُ مَنْ مَّعِيَ وَذِكْرُ مَنْ
قَبْلِيْ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ الْحَقَّ ۙ فَهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿24﴾

Marfat.com

پھر جب انھوں نے ہمارے عذاب کی آہٹ محسوس کی تو وہ لوگ وہاں سے بھاگنے لگے ⑫ (ان سے کہا گیا:) مت بھاگو، اور لوٹ جاؤ جہاں تمھیں سامانِ عیش وعشرت دیا گیا تھا اور اپنے مکانات (محلات) کی طرف، تاکہ تم سے سوال کیا جائے ⑬ وہ کہنے لگے: ہائے ہماری کم بختی! بے شک ہم ہی ظالم تھے ⑭ پھر یہی رہی ان کی پکار، حتی کہ ہم نے انھیں کٹی فصل اور بجھی راکھ جیسا بنا دیا ⑮ اور ہم نے آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے مابین ہے، کھیلتے ہوئے (بے مقصد) پیدا نہیں کیا[1] ⑯ اگر ہم (یوں ہی) سامان تفریح بنانا چاہتے اور اگر ہم نے یہی کچھ کرنا ہوتا تو اپنے پاس ہی سے یہی کچھ کر لیتے ⑰ بلکہ ہم حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں، تو وہ اس کا سر پھوڑ دیتا ہے، پھر یکایک وہ (باطل) ملیامیٹ ہو جاتا ہے اور تمھارے لیے ان باتوں کی وجہ سے ہلاکت ہے جو تم بناتے ہو ⑱ اور اسی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں، اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت کرنے سے تکبر نہیں کرتے اور نہ وہ تھکتے (اکتاتے) ہیں ⑲ وہ رات دن اس کی تسبیح کرتے ہیں، سست نہیں پڑتے ⑳ کیا انھوں نے زمین میں سے ایسے معبود بنا لیے ہیں جو (مردوں کو) زندہ کر دیں گے؟ ㉑ اگر ان دونوں (زمین وآسمان) میں اللہ کے سوا کئی اور معبود ہوتے تو یہ دونوں ہی تباہ ہو جاتے، چنانچہ اللہ، عرش کا رب، ان باتوں سے پاک ہے جو وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں ㉒ وہ جو کچھ کرتا ہے اس کی بابت اس سے سوال نہیں کیا جا سکتا، جبکہ ان (لوگوں) سے باز پرس ہوگی ㉓ کیا انھوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لیے ہیں؟ کہہ دیجیے: تم اپنی دلیل لاؤ، یہ (توحید ہی) میرے ساتھیوں کا ذکر ہے اور مجھ سے پہلوں کا بھی ذکر تھا، بلکہ ان میں سے اکثر حق کا علم نہیں رکھتے، لہٰذا وہ (اس سے) منہ پھیر لیتے ہیں ㉔

---

[1] بلکہ آسمانوں اور زمین وغیرہ کی تخلیق میں انسانوں کے لیے قدرت کی نشانیاں ہیں کہ اس سے وہ سبق سیکھیں اور جان لیں کہ اس کائنات کا خالق اور مدبر صرف ایک اللہ تعالیٰ ہے: [لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰـهُ] مزید ان کی تخلیق میں کئی مقاصد اور حکمتیں ہیں، مثلاً بندے میرا ذکر وشکر کریں، نیکوں کو نیکیوں کی جزا اور بدوں کو بدیوں کی سزا دی جائے وغیرہ کیونکہ اللہ تعالیٰ حکیم ہے اور اس کا ادنیٰ سے ادنیٰ کام بھی حکمت سے بھرپور ومعمور ہے۔

Marfat.com

وما ارسلنا من قبلك من رسول الا نوحي اليه انه
لا اله الا انا فاعبدون ﴿٢٥﴾ وقالوا اتخذ الرحمن ولدا
سبحنه بل عباد مكرمون ﴿٢٦﴾ لا يسبقونه بالقول وهم
بامره يعملون ﴿٢٧﴾ يعلم ما بين ايديهم وما خلفهم
ولا يشفعون الا لمن ارتضى وهم من خشيته مشفقون ﴿٢٨﴾
ومن يقل منهم اني اله من دونه فذلك نجزيه
جهنم كذلك نجزي الظلمين ﴿٢٩﴾ اولم ير الذين كفروا
ان السموت والارض كانتا رتقا ففتقنهما وجعلنا من
الماء كل شيء حي افلا يؤمنون ﴿٣٠﴾ وجعلنا في الارض
رواسي ان تميد بهم وجعلنا فيها فجاجا سبلا لعلهم
يهتدون ﴿٣١﴾ وجعلنا السماء سقفا محفوظا وهم عن
اياتها معرضون ﴿٣٢﴾ وهو الذي خلق الليل والنهار والشمس
والقمر كل في فلك يسبحون ﴿٣٣﴾ وما جعلنا لبشر من قبلك
الخلد افاين مت فهم الخلدون ﴿٣٤﴾ كل نفس ذائقة
الموت ونبلوكم بالشر والخير فتنة والينا ترجعون ﴿٣٥﴾

Marfat.com

اور آپ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا، اس کی طرف یہی وحی کرتے رہے کہ بے شک میرے سوا کوئی معبود نہیں، لہٰذا تم میری ہی عبادت کرو㉕ اور انھوں نے کہا: رحمٰن نے اولاد بنائی ہے۔ وہ (اس سے) پاک ہے، بلکہ وہ (فرشتے) تو (اللہ کے) معزز و مکرم بندے ہیں㉖ وہ بات کرنے میں اس سے سبقت نہیں کرتے، اور وہ اسی کے حکم پر عمل کرتے ہیں㉗ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے اور پیچھے ہے، اور وہ صرف اس کی سفارش کریں گے جس کے لیے اللہ پسند کرے گا، اور وہ اس کے خوف سے ڈرنے والے ہیں㉘ اور ان میں سے جو یہ کہے کہ بے شک اللہ کے سوا میں بھی معبود ہوں، تو اسے ہم جہنم کی سزا دیں گے، ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں㉙ کیا کافروں نے نہیں دیکھا (غور کیا) کہ بے شک آسمان اور زمین باہم ملے ہوئے تھے، پھر ہم نے ان دونوں کو الگ الگ کر دیا؟ اور ہم نے پانی سے ہر زندہ شے بنائی، کیا پھر وہ ایمان نہیں لاتے؟㉚ اور ہم نے زمین میں پہاڑ بنائے تاکہ وہ ان کے ساتھ جھکنے (نہ) پائے، اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنائے تاکہ وہ (لوگ) راہ پائیں㉛ اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا جبکہ وہ اس کی نشانیوں سے منہ پھیر لیتے ہیں㉜ اور وہی (اللہ) ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند پیدا فرمائے، سب اپنے اپنے مدار میں تیرتے پھرتے ہیں㉝ اور (اے نبی!) ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی بشر کو ہمیشگی کی زندگی نہیں دی، پھر اگر آپ مر جائیں تو کیا وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟㉞ ہر جان موت کو چکھنے والی ہے۔ اور ہم تمھیں پرکھنے کے لیے برائی اور بھلائی سے آزماتے ہیں، پھر تمھیں ہماری ہی طرف پلٹنا ہے㉟

---

① یعنی کبھی مصائب و آلام سے دوچار کر کے اور کبھی دنیا و وسائل فراوانی سے بہرہ ور کر کے کبھی صحت و تندرستی کے ذریعے سے اور کبھی تنگی و بیماری کے ذریعے سے، کبھی تونگری دے کر اور کبھی فقر و فاقہ میں مبتلا کر کے ہم آزماتے ہیں، تاکہ ہم دیکھیں کہ شکر گذاری کون کرتا ہے اور ناشکری کون؟ صبر کون کرتا ہے اور بے صبری کون؟ شکر اور صبر یہ رضائے الٰہی کا اور کفران نعمت اور بے صبری غضب الٰہی کا موجب ہے۔

Marfat.com

وَاِذَا رَاٰكَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ اِلَّا هُزُوًا اَهٰذَا
الَّذِيْ يَذْكُرُ اٰلِهَتَكُمْ وَهُمْ بِذِكْرِ الرَّحْمٰنِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿36﴾
خُلِقَ الْاِنْسٰنُ مِنْ عَجَلٍ ۭ سَاُورِيْكُمْ اٰيٰتِيْ فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿37﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾ لَوْ يَعْلَمُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا حِيْنَ لَا يَكُفُّوْنَ عَنْ وُّجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا
عَنْ ظُهُوْرِهِمْ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿39﴾ بَلْ تَاْتِيْهِمْ بَغْتَةً
فَتَبْهَتُهُمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ رَدَّهَا وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿40﴾
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا
مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿41﴾ ع قُلْ مَنْ يَّكْلَؤُكُمْ بِالَّيْلِ
وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمٰنِ ۭ بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿42﴾
اَمْ لَهُمْ اٰلِهَةٌ تَمْنَعُهُمْ مِّنْ دُوْنِنَا ۭ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَ
اَنْفُسِهِمْ وَلَا هُمْ مِّنَّا يُصْحَبُوْنَ ﴿43﴾ بَلْ مَتَّعْنَا هٰٓؤُلَآءِ
وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۭ اَفَلَا يَرَوْنَ اَنَّا نَاْتِي
الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا ۭ اَفَهُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾ قُلْ اِنَّمَآ
اُنْذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ۚ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاۗءَ اِذَا مَا يُنْذَرُوْنَ ﴿45﴾

ع 3 12 3

Marfat.com

اور جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں تو وہ آپ کو مذاق ہی کا نشانہ بناتے ہیں (کہتے ہیں:) کیا یہی ہے جو تمھارے معبودوں کا ذکر (اہانت سے) کرتا ہے؟ جبکہ وہ خود رحمٰن کے ذکر کے منکر ہیں ﴿36﴾ انسان جلد بازی (کے خمیر) سے تخلیق کیا گیا ہے، میں جلد تمھیں اپنی نشانیاں دکھاؤں گا، لہٰذا تم مجھ سے جلدی کا مطالبہ نہ کرو ﴿37﴾ اور وہ (مسلمانوں سے) کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو یہ (عذاب یا قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ ﴿38﴾ کاش! کافر اس وقت کو جان لیں جب وہ اپنے چہروں سے آگ نہیں ہٹا سکیں گے اور نہ اپنی پشتوں سے، اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی ﴿39﴾ بلکہ وہ (قیامت) اچانک ہی انھیں آلے گی، وہ ان کے ہوش کھودے گی، پھر وہ اسے ٹال نہ سکیں گے اور نہ انھیں مہلت ہی دی جائے گی ﴿40﴾ اور (اے نبی!) بلاشبہ آپ سے پہلے بھی رسولوں سے مذاق کیا گیا، پھر ان میں سے جن لوگوں نے مذاق اڑایا انھیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿41﴾ کہہ دیجیے: رات اور دن میں کون تمھاری نگہبانی کرتا ہے رحمٰن (کے عذاب) سے؟ بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑتے ہیں ﴿42﴾ کیا ہمارے سوا ان کے کوئی اور معبود ہیں جو انھیں بچاتے ہوں؟ وہ تو خود اپنی مدد بھی نہیں کر سکتے، اور نہ وہ ہم (ہمارے عذاب) ہی سے محفوظ ہیں ﴿43﴾ بلکہ ہم نے انھیں اور ان کے باپ دادا کو فائدہ دیا حتی کہ ان پر طویل مدت گزر گئی، کیا پھر وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک ہم زمین کو اس کے اطراف سے گھٹاتے آتے ہیں[1] (کفر سمٹ رہا ہے)، کیا پھر بھی وہی غالب آنے والے ہیں؟ ﴿44﴾ کہہ دیجیے: بس میں تو تمھیں وحی کے ساتھ ڈراتا ہوں، اور بہرے پکار کو نہیں سنتے جب انھیں ڈرایا جائے ﴿45﴾

---

[1] یہی بات اللہ نے اس سے قبل سورۂ رعد میں بھی بیان فرمائی ہے: ''کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم (کفر کی) زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آ رہے ہیں (یعنی اسلام پھیل رہا ہے) اللہ حکم کرتا ہے کوئی اس کے احکام پیچھے ڈالنے والا نہیں۔ وہ جلد حساب لینے والا ہے۔'' (الرعد: 41/13) زمین کو گھٹانے کا مطلب ہے کہ عرب کی سرزمین مشرکین پر بتدریج تنگ ہو رہی ہے اور اسلام کو غلبہ و عروج حاصل ہو رہا ہے۔

Marfat.com

وَلَئِنْ مَّسَّتْهُمْ نَفْحَةٌ مِّنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ يٰوَيْلَنَآ
اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿46﴾ وَنَضَعُ الْمَوَازِيْنَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ
فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا ؕ وَاِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ اَتَيْنَا بِهَا ؕ وَكَفٰى بِنَا حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ الْفُرْقَانَ وَضِيَآءً وَّذِكْرًا لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾
الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَهُمْ مِّنَ السَّاعَةِ
مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾ وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبٰرَكٌ اَنْزَلْنٰهُ ؕ اَفَاَنْتُمْ لَهٗ
مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَآ اِبْرٰهِيْمَ رُشْدَهٗ مِنْ قَبْلُ
وَكُنَّا بِهٖ عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا هٰذِهِ
التَّمَاثِيْلُ الَّتِيْٓ اَنْتُمْ لَهَا عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾ قَالُوْا وَجَدْنَآ
اٰبَآءَنَا لَهَا عٰبِدِيْنَ ﴿53﴾ قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿54﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ اَمْ اَنْتَ مِنَ
اللّٰعِبِيْنَ ﴿55﴾ قَالَ بَلْ رَّبُّكُمْ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
الَّذِيْ فَطَرَهُنَّ ۫ وَاَنَا عَلٰى ذٰلِكُمْ مِّنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿56﴾
وَتَاللّٰهِ لَاَكِيْدَنَّ اَصْنَامَكُمْ بَعْدَ اَنْ تُوَلُّوْا مُدْبِرِيْنَ ﴿57﴾

الربع ٩ ٤ ٤

Marfat.com

اور البتہ اگر انھیں آپ کے رب کے عذاب کا ایک ہلکا سا جھونکا بھی چھو جائے تو وہ ضرور کہیں گے: ہائے ہماری کم بختی! بلاشبہ ہم ہی ظالم تھے ﴿46﴾ اور ہم قیامت کے دن انصاف کے ترازو رکھیں گے، پھر کسی شخص پر کچھ ظلم نہ ہوگا، اور اگر رائی کے دانے کے برابر بھی عمل ہوگا تو ہم اسے (تولنے کے لیے) لے آئیں گے، اور ہم حساب کرنے والے کافی ہیں ﴿47﴾ اور یقیناً ہم نے موسیٰ اور ہارون کو فرقان (تورات) اور روشنی عنایت کی اور ان متقین کے لیے نصیحت دی ﴿48﴾ جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ قیامت سے بھی ڈرتے رہتے ہیں ﴿49﴾ اور یہ (قرآن) بابرکت ذکر ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے، کیا پھر تم اس کے منکر ہو؟[1] ﴿50﴾ اور بلاشبہ اس سے بھی پہلے ہم نے ابراہیم کو اس کی دانائی دی تھی، اور ہم اسے خوب جاننے والے تھے ﴿51﴾ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: یہ کیا ہیں مورتیاں جن سے تم لگے بیٹھے ہو؟ ﴿52﴾ وہ کہنے لگے: ہم نے اپنے باپ دادا کو انھی کی عبادت کرتے ہوئے پایا[2] ﴿53﴾ ابراہیم نے کہا: بلاشبہ تم اور تمھارے باپ دادا کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو ﴿54﴾ انھوں نے کہا: کیا تو ہمارے پاس حق لایا ہے یا تو کھیل کرنے والوں میں سے ہے؟ ﴿55﴾ ابراہیم نے کہا: بلکہ تمھارا رب آسمانوں اور زمین کا رب ہے جس نے انھیں پیدا کیا ہے، اور میں اس پر تمھارے سامنے گواہی دیتا ہوں ﴿56﴾ اور اللہ کی قسم! تمھارے جانے کے بعد میں ضرور تمھارے بتوں کا علاج کروں گا[3] ﴿57﴾

---

① ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ یونس: 37/10) اور (سورۂ آل عمران: 85/3)

② جس طرح آج بھی جہالت وخرافات میں پھنسے ہوئے مسلمانوں کو بدعات ورسومات جاہلیہ سے روکا جائے تو وہ جواب دیتے ہیں کہ ہم انھیں کس طرح چھوڑیں، جبکہ ہمارے آباء واجداد بھی یہی کچھ کرتے رہے ہیں اور یہی وہ جواب مقلدین دیتے ہیں جو نصوص کتاب وسنت سے اعراض کر کے اپنے امام اور اس کی طرف منسوب فقہ سے چمٹے رہنے کو ضروری خیال کرتے ہیں۔

③ یہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے دل میں عزم کیا، بعض کہتے ہیں کہ آہستہ سے کہا جس سے مقصود بعض لوگوں کو سنانا تھا، واللہ اعلم، کید (علاج) سے مراد یہاں وہ عمل وسعی ہے جو وہ زبانی وعظ کے بعد تغییرِ منکر کے عملی اہتمام کی شکل میں کرنا چاہتے تھے، یعنی بتوں کی توڑ پھوڑ۔

Marfat.com

فَجَعَلَهُمْ جُذٰذًا اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿58﴾
قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَآ اِنَّهٗ لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿59﴾ قَالُوْا
سَمِعْنَا فَتًى يَّذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗٓ اِبْرٰهِيْمُ ﴿60﴾ قَالُوْا فَاْتُوْا
بِهٖ عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿61﴾ قَالُوْٓا ءَاَنْتَ
فَعَلْتَ هٰذَا بِاٰلِهَتِنَا يٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿62﴾ قَالَ بَلْ فَعَلَهٗ
كَبِيْرُهُمْ هٰذَا فَسْـَٔلُوْهُمْ اِنْ كَانُوْا يَنْطِقُوْنَ ﴿63﴾ فَرَجَعُوْٓا
اِلٰٓى اَنْفُسِهِمْ فَقَالُوْٓا اِنَّكُمْ اَنْتُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿64﴾ ثُمَّ نُكِسُوْا
عَلٰى رُءُوْسِهِمْ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا هٰٓؤُلَآءِ يَنْطِقُوْنَ ﴿65﴾ قَالَ
اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا
وَّلَا يَضُرُّكُمْ ﴿66﴾ اُفٍّ لَّكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَانْصُرُوْٓا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
فٰعِلِيْنَ ﴿68﴾ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾
وَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿70﴾ وَنَجَّيْنٰهُ
وَلُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾ وَوَهَبْنَا
لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ نَافِلَةً ۭ وَكُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾

Marfat.com

چنانچہ اس نے ان کے بڑے (بت) کو چھوڑ کر باقی سب کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں ﴿58﴾ وہ کہنے لگے: کس نے ہمارے معبودوں کا یہ حال کیا ہے؟ بلاشبہ وہ ضرور ظالموں میں سے ہے ﴿59﴾ (بعض) کہنے لگے: ہم نے ایک نوجوان کو ان کا ذکر کرتے سنا تھا، اسے ابراہیم کہا جاتا ہے ﴿60﴾ انھوں نے کہا: پھر تم اسے لوگوں کے سامنے لے آؤ تا کہ وہ دیکھیں ﴿61﴾ انھوں نے پوچھا: اے ابراہیم! کیا تو نے ہمارے معبودوں کا یہ حال کیا ہے؟ ﴿62﴾ ابراہیم نے کہا: (نہیں) بلکہ یہ کام ان کے اس بڑے نے کیا ہے، لہٰذا تم ان سے پوچھ لو اگر وہ بولتے ہیں[1] ﴿63﴾ پھر انھوں نے اپنے دل میں سوچا، تو (باہم) کہنے لگے: بے شک تم ہی ظالم ہو ﴿64﴾ پھر وہ (شرمندگی کے مارے) اپنے سر ڈال کر اوندھے ہو رہے (اور کہا:) بلاشبہ تو جانتا ہے کہ یہ (بت) بولتے نہیں ﴿65﴾ ابراہیم نے کہا: کیا پھر تم اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہو جو تمھیں کچھ نفع نہیں دے سکتے اور نہ تمھیں نقصان دے سکتے ہیں ﴿66﴾ تُف ہے تم پر اور ان پر جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿67﴾ انھوں نے کہا: اگر تم نے کچھ کرنا ہے تو ابراہیم کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو ﴿68﴾ ہم نے کہا: اے آگ! تو ابراہیم پر ٹھنڈی اور سلامتی والی ہو جا ﴿69﴾ اور انھوں نے ابراہیم کا برا چاہا تھا، تو ہم نے انھیں ہی بہت خسارے میں ڈال دیا ﴿70﴾ اور ہم نے اسے (ابراہیم) اور لوط کو اس زمین کی طرف نجات دی جس میں ہم نے اہلِ عالم کے لیے برکت رکھی تھی ﴿71﴾ اور ہم نے اسے اسحٰق بخشا، اور یعقوب مزید (دیا)، اور ہر ایک کو ہم نے صالح بنایا ﴿72﴾

---

[1] ایک حدیث میں حضرت ابراہیم علیہ السلام سے منسوب تین جھوٹوں کا ذکر ہے: یہ ان میں سے ایک ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ابراہیم علیہ السلام نے اپنی اہلیہ (سارہ) کے ساتھ ہجرت کی، راستے میں ایک ظالم بادشاہ تھا۔ اس نے ابراہیم علیہ السلام کو پیغام بھیجا کہ وہ سارہ کو اس کے پاس بھیج دے، چنانچہ جب ابراہیم نے سارہ کو بادشاہ کے پاس بھیج دیا تو وہ اس کی طرف بدی کی نیت سے بڑھا، لیکن سارہ نے اٹھ کر وضو کیا اور نماز ادا کی اور عرض کیا: یا اللہ! میں تجھ پر اور تیرے رسول پر ایمان لائی ہوں تو اس کافر کو مجھ پر مسلط نہ ہونے دے۔ تو وہ بادشاہ بے ہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اور اپنی ٹانگیں زمین پر رگڑنے لگا۔'' (البخاری، الاکراہ، باب:6) اس نے تین مرتبہ ایسا کیا اور ہر مرتبہ اس کا یہی حشر ہوا بالآخر اس نے حضرت سارہ کو چھوڑ دیا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اس موقعے پر اپنی بیوی ◄◄

Marfat.com

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ
الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَكَانُوْا لَنَا
عٰبِدِيْنَ ﴿73﴾ وَلُوْطًا اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا وَّنَجَّيْنٰهُ مِنَ
الْقَرْيَةِ الَّتِيْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓئِثَ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ
فٰسِقِيْنَ ﴿74﴾ وَاَدْخَلْنٰهُ فِيْ رَحْمَتِنَآ ۚ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾ ع
وَنُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ
مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿76﴾ وَنَصَرْنٰهُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فَاَغْرَقْنٰهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿77﴾
وَدَاٗوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ اِذْ يَحْكُمٰنِ فِي الْحَرْثِ اِذْ نَفَشَتْ
فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۚ وَكُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿78﴾ فَفَهَّمْنٰهَا
سُلَيْمٰنَ ۚ وَكُلًّا اٰتَيْنَا حُكْمًا وَّعِلْمًا ۡ وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاٗوٗدَ
الْجِبَالَ يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۚ وَكُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿79﴾ وَعَلَّمْنٰهُ
صَنْعَةَ لَبُوْسٍ لَّكُمْ لِتُحْصِنَكُمْ مِّنْۢ بَاْسِكُمْ ۚ فَهَلْ اَنْتُمْ
شٰكِرُوْنَ ﴿80﴾ وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ عَاصِفَةً تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖٓ اِلَى
الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا ۚ وَكُنَّا بِكُلِّ شَيْءٍ عٰلِمِيْنَ ﴿81﴾

Marfat.com

اور ہم نے انھیں امام بنایا، وہ ہمارے حکم سے (لوگوں کو) راہ ہدایت بتاتے تھے، اور ہم نے ان پر نیکیاں کرنے، نماز قائم رکھنے اور زکوٰۃ دینے کی وحی کی، اور وہ ہمارے عبادت گزار تھے ﴿73﴾ اور ہم نے لوط کو حکمت (نبوت) اور علم دیا، اور ہم نے اسے اس بستی سے نجات دی جس کے باشندے بدکاریاں کرتے تھے۔ بلاشبہ وہ بہت برے اور نافرمان لوگ تھے ﴿74﴾ اور ہم نے اس (لوط) کو اپنی رحمت میں داخل کیا، بے شک وہ صالحین میں سے تھا ﴿75﴾ اور نوح (کو یاد کریں) جب ان (سب انبیاء) سے پہلے اس نے (ہمیں) پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی، چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے اہل (مومنوں) کو بہت بڑے غم سے نجات دی ﴿76﴾ اور ہم نے اس قوم کے خلاف اس کی مدد کی جس نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا، بے شک وہ برے لوگ تھے، لہٰذا ہم نے ان سب کو غرق کر دیا ﴿77﴾ اور (یاد کریں) داود اور سلیمان کو جب وہ دونوں اس کھیتی کی بابت فیصلہ کر رہے تھے جسے رات کو ایک قوم کی بکریاں چر گئی تھیں، اور ہم ان کے فیصلے کے شاہد تھے ﴿78﴾ چنانچہ ہم نے وہ (فیصلہ) سلیمان کو سمجھا دیا، اور ہر ایک کو ہم نے حکم اور علم دیا، اور ہم نے داود کے ساتھ پہاڑ اور پرندے مسخر کیے تھے، وہ تسبیح کرتے تھے، اور (یہ) ہم ہی کرنے والے تھے ﴿79﴾ اور ہم نے اسے تمھارے لیے زرہ کی صنعت سکھائی تھی تاکہ تمھاری لڑائی (کی تکلیف) سے تمھیں بچائے، پھر کیا تم شکر کرنے والے ہو؟ ﴿80﴾ اور (ہم نے) سلیمان کے لیے تند و تیز ہوا مسخر کر دی، وہ اس کے حکم سے اس سرزمین کی طرف چلتی تھی جس میں ہم نے برکت دی تھی، اور ہم ہر چیز کو خوب جانتے ہیں ﴿81﴾

◄◄ سارہ کو اپنی ''بہن'' کہا تھا۔ یہ ایک توریہ تھا، مقصد دینی بہن تھا۔ اسی طرح دو اور موقعوں پر آپ نے توریہ فرمایا، ایک اس وقت جب فرمایا: ''میں بیمار ہوں۔'' (سورۃ الصّٰفّٰت: 89/37) اور دوسرا جس کا ذکر آیت زیر بحث میں ہے۔ یہ تینوں باتیں تعریض، کنایہ اور توریے کی قسم سے ہیں، لیکن حدیث میں انھیں ان کی ظاہری شکل کے اعتبار سے جھوٹ کہا گیا ہے، حقیقت میں یہ جھوٹ نہیں ہیں لیکن [حَسَنَاتُ الْاَبْرَارِ سَيِّئَاتُ الْمُقَرَّبِيْنَ] کے تحت ایسا کیا گیا ہے، جیسے حضرت آدم علیہ السلام کے نسیان کو بھی [وَعَصٰى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى] (طٰهٰ: 121/20) سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اس لیے حدیث پر اعتراض کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے جیسے بعض معاصرین کر رہے ہیں۔

Marfat.com

وَمِنَ الشَّيٰطِيْنِ مَنْ يَّغُوْصُوْنَ لَهٗ وَيَعْمَلُوْنَ عَمَلًا
دُوْنَ ذٰلِكَ ۚ وَكُنَّا لَهُمْ حٰفِظِيْنَ ﴿82﴾ وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى
رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿83﴾
فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ ۚ وَّاٰتَيْنٰهُ
اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَذِكْرٰى
لِلْعٰبِدِيْنَ ﴿84﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِدْرِيْسَ وَذَا الْكِفْلِ ۚ كُلٌّ
مِّنَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿85﴾ وَاَدْخَلْنٰهُمْ فِيْ رَحْمَتِنَا ۚ اِنَّهُمْ مِّنَ
الصّٰلِحِيْنَ ﴿86﴾ وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغٰضِبًا فَظَنَّ اَنْ
لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ
اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿87﴾ فَاسْتَجَبْنَا
لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۚ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾
وَزَكَرِيَّآ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْدًا وَّاَنْتَ
خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿89﴾ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَوَهَبْنَا لَهٗ يَحْيٰى
وَاَصْلَحْنَا لَهٗ زَوْجَهٗ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسٰرِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ
وَيَدْعُوْنَنَا رَغَبًا وَّرَهَبًا ۚ وَّكَانُوْا لَنَا خٰشِعِيْنَ ﴿90﴾

Marfat.com

اور کچھ شیطان بھی (تابع کیے تھے) جو اس کے لیے (سمندر میں) غوطہ لگاتے، اور اس کے علاوہ بھی کئی کام کرتے تھے، اور ہم ہی ان کے نگران تھے ﴿82﴾ اور (یاد کریں) ایوب کو جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بے شک مجھے تکلیف پہنچی ہے، اور تو ارحم الراحمین ہے ﴿83﴾ چنانچہ ہم نے اس کی دعا قبول کی اور جو تکلیف اسے تھی اسکو ہم نے دور کر دیا اور ہم نے اسے اس کے اہل وعیال بھی دیے، اور اپنی مہربانی سے ان کیساتھ اتنے ہی اور بھی عطا کیے تاکہ یہ عبادت گزاروں کے لیے نصیحت ہو[1] ﴿84﴾ اور اسمٰعیل، ادریس اور ذوالکفل کو (یاد کریں) یہ سب صابر تھے ﴿85﴾ اور ہم نے انھیں اپنی رحمت میں داخل کیا، بے شک وہ صالحین میں سے تھے ﴿86﴾ اور (یاد کریں) مچھلی والے (یونس) کو، جب وہ (اپنی قوم سے) ناراض ہو کر چلا گیا تھا اور اس نے سمجھا تھا کہ ہم اس پر گرفت نہیں کریں گے، پھر اس نے (ہمیں) اندھیروں میں پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بلاشبہ میں ہی ظالموں میں سے ہوں ﴿87﴾ چنانچہ ہم نے اس کی دعا قبول کی، اور ہم نے اسے غم سے نجات دی، اور ہم اسی طرح مومنوں کو نجات دیتے ہیں ﴿88﴾ اور (یاد کریں) زکریا کو، جب اس نے اپنے رب کو پکارا تھا: اے میرے رب! تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ، اور تو ہی بہترین وارث ہے ﴿89﴾ چنانچہ ہم نے اس کی دعا قبول کی، اور ہم نے اسے یحییٰ عطا کیا، اور ہم نے اس کے لیے اس کی بیوی کو درست کر دیا، بے شک وہ (انبیاء علیہم السلام) نیکیوں میں جلدی کرتے، اور ہمیں رغبت اور ڈر سے پکارتے تھے، اور وہ ہمارے ہی نیاز مند تھے ﴿90﴾

---

[1] قرآن مجید میں حضرت ایوب کو صابر کہا گیا ہے (سورۂ ص:44) اس کا مطلب یہ ہے کہ انھیں سخت آزمائشوں میں ڈالا گیا جن میں انھوں نے صبر وشکر کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑا۔ یہ آزمائشیں اور تکلیفیں کیا تھیں؟ اس کی مستند تفصیل تو نہیں ملتی۔ تاہم قرآن کے انداز بیان سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انھیں مال و دولتِ دنیا اور اولاد وغیرہ سے نوازا ہوا تھا بطور آزمائش اللہ تعالیٰ نے یہ سب نعمتیں چھین لیں حتی کہ جسمانی صحت سے بھی محروم اور بیماریوں میں گھر کر رہ گئے۔ بالآخر کہا جاتا ہے کہ 18 سال کی آزمائشوں کے بعد بارگاہ الٰہی میں دعا کی اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی اور صحت کے ساتھ مال واولاد پہلے سے دوگنا عطا فرمائے (اس کی کچھ تفصیل صحیح ابن حبان، ج 4، ص:244 میں ملتی ہے)۔

Marfat.com

وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا
وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿91﴾ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ
اُمَّةً وَّاحِدَةً ۖ وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ ﴿92﴾ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ
بَيْنَهُمْ ؕ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ ﴿93﴾ ع فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ
وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ ۚ وَاِنَّا لَهٗ كٰتِبُوْنَ ﴿94﴾
وَحَرٰمٌ عَلٰى قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَآ اَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿95﴾ حَتّٰٓى
اِذَا فُتِحَتْ يَاْجُوْجُ وَمَاْجُوْجُ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ
يَّنْسِلُوْنَ ﴿96﴾ وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ فَاِذَا هِيَ شٰخِصَةٌ
اَبْصَارُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يٰوَيْلَنَا قَدْ كُنَّا فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا
بَلْ كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿97﴾ اِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
حَصَبُ جَهَنَّمَ ؕ اَنْتُمْ لَهَا وٰرِدُوْنَ ﴿98﴾ لَوْ كَانَ هٰٓؤُلَآءِ
اٰلِهَةً مَّا وَرَدُوْهَا ؕ وَكُلٌّ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿99﴾ لَهُمْ فِيْهَا
زَفِيْرٌ وَّهُمْ فِيْهَا لَا يَسْمَعُوْنَ ﴿100﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ
لَهُمْ مِّنَّا الْحُسْنٰٓى اُولٰٓئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُوْنَ ﴿101﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ
حَسِيْسَهَا ۚ وَهُمْ فِيْ مَا اشْتَهَتْ اَنْفُسُهُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿102﴾

Marfat.com

اوراس عورت کو(یادکریں) جس نے اپنی عفت وعصمت کی حفاظت کی تھی، پھر ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی،[1] اوراسے اوراس کے بیٹے (عیسٰی) کواہل عالم کے لیے عظیم نشانی بنادیا ﴿91﴾ بلاشبہ یہ تمھارادین ایک ہی دین ہے، اور میں تمھارارب ہوں، لہٰذاتم میری ہی عبادت کرو ﴿92﴾ اور انھوں نے اپنادین باہم ٹکڑے ٹکڑے کرڈالا، (بالآخر) سب ہماری ہی طرف لوٹیں گے ﴿93﴾ چنانچہ جوبھی نیک عمل کرے اوروہ مومن (بھی) ہو، تو اس کی کوشش کی ناقدری نہ ہوگی اور بے شک ہم اس (کے عملوں) کولکھ رہے ہیں[2] ﴿94﴾ اور ہر بستی جسے ہم نے ہلاک کیا ہے، اس پر لازم ہے کہ اس کے باشندے (دنیا کی طرف) نہیں لوٹیں گے ﴿95﴾ حتی کہ جب یاجوج اورماجوج کھول دیے جائیں گے اوروہ ہر بلندی سے تیزی سے (دوڑتے) آئیں گے[3] ﴿96﴾ اورسچا وعدہ (یوم قیامت) قریب آپہنچے گا، تب کافروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی، (اوروہ کہیں گے:) ہائے ہماری کم بختی! ہم اس سے غفلت میں رہے بلکہ ہم ہی ظالم تھے ﴿97﴾ بے شک تم اورجن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، جہنم کا ایندھن ہیں، تم اس پر وارد ہونے والے ہو[4] ﴿98﴾ اگر یہ (واقعی) معبود ہوتے تو اس پر وارد نہ ہوتے، اوروہ سب ہمیشہ جہنم میں رہیں گے ﴿99﴾ اس میں ان کے لیے چیخنا چلانا ہوگا، اوروہ اس میں کچھ نہ سن پائیں گے ﴿100﴾ بے شک جن لوگوں کے لیے ہماری طرف سے پہلے ہی نیکی اور بھلائی مقدر ہوچکی ہے، وہ اس سے دور رکھے جائیں گے ﴿101﴾ وہ اس کی آہٹ (بھی) نہ سنیں گے، اوروہ اپنی دل پسند نعمتوں میں ہمیشہ رہیں گے ﴿102﴾

---

[1] بیان کیا جاتا ہے کہ جبرائیل علیہ السلام نے حضرت مریم علیہا السلام کی قمیص میں محض ایک پھونک ماری تھی، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اسی سے حضرت مریم علیہا السلام کے پیٹ میں حضرت مسیح علیہ السلام کو پیدا فرمادیا۔ (تفسیر القرطبی)

[2] ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ توبہ: 121/9)

[3] ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ کہف: 94/18)

[4] جب اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد نازل ہوا تو مشرکین قریش بہت خوش ہوئے اور کہنے لگے: ہم خوش ہیں کہ دوزخ میں ہم اپنے معبودوں کے ساتھ ہوں گے جیسا کہ بت (دوزخ میں) اپنے پجاریوں کے ساتھ ہوں گے، لہٰذا عیسیٰ ابن مریم اور عزیر علیہما السلام بھی (دوزخ میں) اپنے پجاریوں کے ساتھ ہوں گے اور اسی طرح دوسرے لوگ بھی..... ◄◄

Marfat.com

لَا يَحْزُنُهُمُ الْفَزَعُ الْاَكْبَرُ وَتَتَلَقّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ هٰذَا
يَوْمُكُمُ الَّذِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿103﴾ يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ
السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ ۚ كَمَا بَدَاْنَآ اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِيْدُهٗ ۚ وَعْدًا عَلَيْنَا
اِنَّا كُنَّا فٰعِلِيْنَ ﴿104﴾ وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ
اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ﴿105﴾ اِنَّ فِيْ هٰذَا لَبَلٰغًا
لِّقَوْمٍ عٰبِدِيْنَ ﴿106﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿107﴾
قُلْ اِنَّمَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۖ فَهَلْ اَنْتُمْ
مُّسْلِمُوْنَ ﴿108﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ اٰذَنْتُكُمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۖ وَاِنْ
اَدْرِيْٓ اَقَرِيْبٌ اَمْ بَعِيْدٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ ﴿109﴾ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ
مِنَ الْقَوْلِ وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُوْنَ ﴿110﴾ وَاِنْ اَدْرِيْ لَعَلَّهٗ
فِتْنَةٌ لَّكُمْ وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿111﴾ قٰلَ رَبِّ احْكُمْ بِالْحَقِّ ۗ
وَرَبُّنَا الرَّحْمٰنُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿112﴾ ع

ع 7 19 7 النصف

اٰيَاتُهَا: 78 سُوْرَةُ الْحَجِّ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيْمٌ ﴿1﴾

Marfat.com

بڑی گھبراہٹ انھیں غمگین نہیں کرے گی، اور فرشتے ان سے یہ کہہ کر ملیں گے: یہ ہے تمھارا وہ دن جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا﴿103﴾ جس دن ہم آسمان کو لکھے ہوئے کاغذ کی طرح لپیٹ دیں گے،① جس طرح ہم نے تخلیق کی ابتدا کی تھی اسی طرح ہم پھر اس کا اعادہ کریں گے۔ (یہ) ہمارے ذمے وعدہ ہے، بے شک ہم اسے پورا کرنے والے ہیں﴿104﴾ اور بلاشبہ ہم زبور میں نصیحت کے بعد یہ لکھ چکے ہیں کہ بے شک میرے نیک بندے زمین کے وارث ہوں گے﴿105﴾ بلاشبہ اس میں ہمارے عبادت گزار بندوں کے لیے بہت بڑی اطلاع ہے﴿106﴾ اور (اے نبی!) ہم نے آپ کو تمام جہان والوں کے لیے رحمت بنا کر ہی بھیجا ہے﴿107﴾ کہہ دیجیے: میری طرف تو صرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ بس تمھارا معبود ایک ہی ہے، پھر کیا تم مسلمان ہو؟﴿108﴾ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دیجیے: میں نے تمھیں یکساں طور پر خبردار کر دیا ہے، اور میں نہیں جانتا کہ جس کا تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا بعید؟﴿109﴾ بے شک اللہ پکار کر کہی ہوئی بات کو بھی جانتا ہے، اور جو تم چھپاتے ہو، اس کو بھی جانتا ہے﴿110﴾ اور میں نہیں جانتا شاید یہ (تاخیرِ عذاب) تمھارے لیے آزمائش اور ایک وقت تک تمھیں مزے کرانا ہو﴿111﴾ (رسول نے) کہا: اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ فرما، اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے، جو باتیں تم بیان کرتے ہو ان پر وہی مدد مانگے جانے کے لائق ہے﴿112﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بے شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی (ہولناک) چیز ہے①

» چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس مسئلے کی وضاحت اور مشرکین کے دعوے کی تردید کے لیے قرآن کریم کی آیت: (101:21) نازل فرمائی (تفسیر ابن کثیر، سورۂ اَنبیاء، آیت:101)

① یعنی جس طرح کاتب لکھنے کے بعد اوراق یا رجسٹر کو لپیٹ کر رکھ دیتا ہے جیسے دوسرے مقام پر فرمایا: ”وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ“ (سورۂ زمر:67/39) مطلب یہ ہے کہ کاتب کے لیے لکھے ہوئے کاغذات کو لپیٹ لینا جس طرح آسان ہے اس طرح آسمان کی وسعتوں کو اپنے ہاتھ میں سمیٹ لینا اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی مشکل امر نہیں ہے۔

Marfat.com

يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّآ اَرْضَعَتْ وَتَضَعُ
كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ
بِسُكٰرٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ ② وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ يُّجَادِلُ فِى اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطٰنٍ
مَّرِيْدٍ ③ كُتِبَ عَلَيْهِ اَنَّهٗ مَنْ تَوَلَّاهُ فَاَنَّهٗ يُضِلُّهٗ
وَيَهْدِيْهِ اِلٰى عَذَابِ السَّعِيْرِ ④ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ
كُنْتُمْ فِىْ رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَاِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ تُرَابٍ
ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ مُّخَلَّقَةٍ
وَّغَيْرِ مُخَلَّقَةٍ لِّنُبَيِّنَ لَكُمْ ۚ وَنُقِرُّ فِى الْاَرْحَامِ مَا نَشَآءُ
اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا
اَشُدَّكُمْ ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّتَوَفّٰى وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرَدُّ اِلٰٓى اَرْذَلِ
الْعُمُرِ لِكَيْلَا يَعْلَمَ مِنْۢ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْـًٔا ۚ وَتَرَى الْاَرْضَ
هَامِدَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ
وَاَنْۢبَتَتْ مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ⑤ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ
الْحَقُّ وَاَنَّهٗ يُحْىِ الْمَوْتٰى وَاَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ⑥

Marfat.com

جس دن تم اسے دیکھو گے (یہ حال ہوگا) کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہو جائے گی، اور ہر حمل والی اپنا حمل ڈال دے گی، اور آپ لوگوں کو نشے میں (مدہوش) دیکھیں گے، حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے، لیکن اللہ کا عذاب (بڑا ہی) شدید ہوگا② اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں علم کے بغیر بحث کرتے ہیں، اور وہ ہر سرکش شیطان کا اتباع کرتے ہیں③ اس کی بابت لکھ دیا گیا کہ بے شک جو کوئی اس سے دوستی کرے گا، تو یقیناً وہ اسے گمراہ کرے گا اور دوزخ کے عذاب کی طرف لے جائے گا④ اے لوگو! اگر تم دوبارہ جی اٹھنے کے متعلق شک میں ہو تو (تمھیں علم ہونا چاہیے کہ) بلاشبہ ہم نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر گوشت کے لوتھڑے سے،① جو واضح شکل والا بھی ہوتا ہے اور غیر واضح (ادھوری) شکل والا بھی، تاکہ ہم تمھارے لیے (اپنی قدرت وحکمت) واضح کریں، اور ہم جس (نطفے) کے متعلق چاہیں اسے مقررہ مدت تک رحموں میں ٹھہراتے ہیں، پھر تمھیں مکمل بچہ بنا کر نکالتے ہیں تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو، اور تم میں سے کوئی فوت کر دیا جاتا ہے، اور تم میں سے کوئی ناکارہ عمر کی طرف لوٹایا جاتا ہے تاکہ وہ جاننے کے بعد کچھ بھی نہ جانے، اور آپ دیکھتے ہیں کہ زمین بنجر اور خشک پڑی تھی، پھر جب ہم نے اس پر پانی نازل کیا تو اس نے حرکت کی اور لہلہا اٹھی، اور پھولی، اور اس نے ہر طرح کی خوشنما نباتات نکالی⑤ یہ (سب کچھ) اس لیے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے، اور بے شک وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے، اور بے شک وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے⑥

---

① حدیث سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے ہر ایک اپنی ماں کے شکم میں پہلے چالیس روز تک (نطفہ کی صورت میں) رکھا جاتا ہے، پھر وہ چالیس روز تک جمے ہوئے خون کی صورت میں رہتا ہے، پھر وہ چالیس روز تک گوشت کا لوتھڑا بن کر رہتا ہے، پھر اللہ تعالیٰ اس کی طرف ایک فرشتہ بھیجتا ہے کہ وہ چار باتیں لکھ دے۔ چنانچہ وہ اس کے اعمال، اس کی موت کا وقت، اس کا رزق اور یہ کہ وہ بدبخت ہوگا یا نیک بخت لکھ دیتا ہے، پھر اس کے جسم میں روح پھونکی جاتی ہے، چنانچہ کوئی آدمی دوزخیوں جیسے عمل کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ اس کے اور دوزخ کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن اس پر تقدیر کا لکھا غالب آ جاتا ہے تو وہ جنتیوں جیسے عمل کر کے جنت میں داخل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح ایک آدمی جنتیوں جیسے کام کرتا رہتا ہے حتیٰ کہ ◄◄

Marfat.com

وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي
الْقُبُوْرِ ⑦ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ
وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ⑧ ثَانِيَ عِطْفِهٖ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ ۭ لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَذَابَ
الْحَرِيْقِ ⑨ ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ
لِّلْعَبِيْدِ ع ⑩ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰي حَرْفٍ ۚ فَاِنْ ع 1 10 8
اَصَابَهٗ خَيْرُۨ اطْمَاَنَّ بِهٖ ۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ فِتْنَةُۨ انْقَلَبَ
عَلٰي وَجْهِهٖ ۚ خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةَ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ
الْمُبِيْنُ ⑪ يَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهٗ وَمَا لَا يَنْفَعُهٗ ۭ
ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ⑫ يَدْعُوْا لَمَنْ ضَرُّهٗٓ اَقْرَبُ مِنْ
نَّفْعِهٖ ۭ لَبِئْسَ الْمَوْلٰى وَلَبِئْسَ الْعَشِيْرُ ⑬ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ⑭ مَنْ كَانَ يَظُنُّ اَنْ
لَّنْ يَّنْصُرَهُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ اِلَى
السَّمَاۗءِ ثُمَّ لْيَقْطَعْ فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهٗ مَا يَغِيْظُ ⑮

Marfat.com

اور یہ کہ بلاشبہ قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، اور بے شک اللہ ان کو اٹھائے گا جو قبروں میں (پڑے) ہیں ⑦ اور کچھ لوگ ایسے ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر روشن کتاب کے بحث کرتے ہیں ⑧ (تکبر کی وجہ سے حق سے) پہلوتہی کرتے ہوئے،[1] تاکہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے بہکائے، اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے اور یومِ قیامت ہم اسے جلانے والا عذاب چکھائیں گے ⑨ (کہا جائے گا:) یہ اس کا بدلہ ہے جو تیرے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا، اور بے شک اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے ⑩ اور لوگوں میں سے کوئی اللہ کی عبادت کرتا ہے کنارے (شک) پر، پھر اگر اسے بھلائی مل گئی تو اس پر مطمئن ہوگیا، اور اگر اسے کوئی آزمائش آپڑی تو اپنے منہ کے بل الٹا پھر جاتا ہے، اس نے دنیا اور آخرت میں خسارہ اٹھایا، یہی کھلا خسارہ ہے ⑪ وہ اللہ کے سوا اسے پکارتا ہے جو اسے نہ نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ اسے نفع دے سکتا ہے۔ یہی ہے دور کی گمراہی ⑫ وہ اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے نفع سے زیادہ قریب ہے، بلاشبہ برا ہے وہ کارساز اور بلاشبہ برا ہے وہ ساتھی ⑬ بے شک اللہ ان لوگوں کو، جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، بے شک اللہ جو چاہے وہی کرتا ہے ⑭ جو یہ سمجھتا ہو کہ اللہ دنیا اور آخرت میں ہرگز اس (رسول) کی مدد نہ کرے گا، تو چاہیے کہ وہ آسمان تک رسی دراز کرے، پھر اسے کاٹ ڈالے اور دیکھے کہ کیا اس کی تدبیر اس کے غصے کو دور کرتی ہے ⑮

« اس کے اور جنت کے درمیان ایک ہاتھ کا فاصلہ رہ جاتا ہے لیکن اس پر تقدیر کا لکھا غالب آ جاتا ہے اور وہ جہنمیوں جیسے عمل کرنے لگ جاتا ہے اور جہنم میں داخل ہو جاتا ہے۔'' (صحیح بخاری، أحادیث الأنبیاء، باب:1، حدیث: 3332)

① اس سے مراد تکبر کا اظہار ہے جو اللہ کو سخت ناپسند ہے، چنانچہ حدیث میں ہے، نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جس کے دل میں رائی برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔'' ایک صحابی نے پوچھا: ایک شخص چاہتا ہے کہ اس کا لباس اور جوتے اچھے ہوں (تو کیا یہ بھی تکبر ہے؟) آپ نے فرمایا: ''اللہ جمیل ہے اور جمال کو پسند کرتا ہے۔ تکبر یہ ہے کہ آدمی حق سے اِعراض کرے اور دوسروں کو حقیر سمجھے۔'' (صحیح مسلم، اَلْاِیْمَان، حدیث: 91)

Marfat.com

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ
يُّرِيْدُ ﴿16﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالصّٰبِـُٔوْنَ
وَالنَّصٰرٰى وَالْمَجُوْسَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا ۙ اِنَّ اللّٰهَ يَفْصِلُ
بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿17﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَسْجُدُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَاۗبُّ
وَكَثِيْرٌ مِّنَ النَّاسِ ۭ وَكَثِيْرٌ حَقَّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۭ وَمَنْ يُّهِنِ
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّكْرِمٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاۗءُ ﴿18﴾ السجدة ۩ هٰذٰنِ
خَصْمٰنِ اخْتَصَمُوْا فِيْ رَبِّهِمْ ۡ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ
ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ يُّصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ ﴿19﴾ يُصْهَرُ
بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ ﴿20﴾ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ ﴿21﴾
كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿22﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يُحَلَّوْنَ فِيْهَا
مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۭ وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿23﴾

Marfat.com

اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو واضح آیات (کی شکل میں) نازل کیا ہے اور بے شک اللہ جسے چاہے اسے ہدایت دیتا ہے ⑯ بے شک جو لوگ ایمان لائے، اور جو یہودی ہوئے، اور صابی (بے دین) اور نصاریٰ اور مجوسی [1] اور وہ لوگ جنھوں نے اللہ کے ساتھ شرک کیا، بے شک اللہ ان کے مابین یومِ قیامت فیصلہ کرے گا، [2] یقیناً اللہ ہر شے پر شاہد ہے ⑰ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمانوں میں اور جو کوئی زمین میں ہے، اور سورج اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے لوگ، اور بہت سوں پر اس کا عذاب ثابت ہو چکا ہے، اور جسے اللہ ذلیل کرے، اسے کوئی عزت دینے والا نہیں، بے شک اللہ جو چاہے کرتا ہے ⑱ یہ دو گروہ ہیں جو اپنے رب کے بارے میں جھگڑے ہیں، چنانچہ جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے آگ کے کپڑے کاٹے جائیں گے، ان کے سروں پر کھولتا پانی انڈیلا جائے گا ⑲ اس سے وہ سب کچھ گل جائے گا جو ان کے پیٹوں میں ہے اور (ان کی) کھالیں بھی ⑳ اور ان (کو مارنے) کے لیے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے ㉑ اور جب بھی مارے غم کے اس سے باہر نکلنے کا ارادہ کریں گے، پھر اس میں ڈال دیے جائیں گے اور (کہا جائے گا:) جلانے والے عذاب کا مزہ چکھو ㉒ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ ان کو (ایسے) باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہاں انھیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا ㉓

---

① (مجوسی) سے مراد ایران کے آتش پرست ہیں جو دو خداؤں کے قائل ہیں، ایک ظلمت کا خالق ہے، دوسرا نور کا، جسے وہ اہرمن اور یزداں کہتے ہیں۔

② ان میں سے حق پر کون ہے، باطل پر کون؟ یہ تو ان دلائل سے واضح ہو جاتا ہے جو اللہ نے اپنے قرآن میں نازل فرمائے ہیں اور اپنے آخری پیغمبر کو بھی اسی مقصد کے لیے بھیجا تھا "لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ" (سورۃ الفتح:28/48) یہاں فیصلے سے مراد وہ جزا ہے جو اللہ تعالیٰ باطل پرستوں کو قیامت والے دن دے گا، اس جزا سے بھی واضح ہو جائے گا کہ دنیا میں حق پر کون تھا اور باطل پر کون کون؟ مزید اس آیت کی تفسیر کے لیے ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرۃ:62/2)

Marfat.com

وَهُدُوْٓا اِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ وَهُدُوْٓا اِلٰى صِرَاطِ
الْحَمِيْدِ ﴿24﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِيْ جَعَلْنٰهُ لِلنَّاسِ سَوَآءَ ۨ
الْعٰكِفُ فِيْهِ وَالْبَادِ ۭ وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ
نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿25﴾ وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ ع 3 3 10
الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِيْ شَيْـــًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِيَ لِلطَّاۗىِٕفِيْنَ
وَالْقَاۗىِٕمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿26﴾ وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ
بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰي كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ
فَجٍّ عَمِيْقٍ ﴿27﴾ لِّيَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ
اللّٰهِ فِيْٓ اَيَّامٍ مَّعْلُوْمٰتٍ عَلٰي مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ
الْاَنْعَامِ ۚ فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْبَاۗىِٕسَ الْفَقِيْرَ ﴿28﴾ ثُمَّ
لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ
الْعَتِيْقِ ﴿29﴾ ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ
عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ وَاُحِلَّتْ لَكُمُ الْاَنْعَامُ اِلَّا مَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ
فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿30﴾

Marfat.com

اور (دنیا میں) انھیں پاکیزہ بات (توحید) کی ہدایت دی گئی، اور قابل تعریف (اللہ) کی راہ دکھائی گئی ㉔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ اور مسجد حرام سے روکتے ہیں، جسے ہم نے سب لوگوں کے لیے بنایا ہے، اس میں مقیم اور باہر سے آنے والے برابر ہیں، اور جو اس میں ظلم کیساتھ الحاد (کجی) کا ارادہ کرے تو ہم اسے نہایت دردناک عذاب چکھائیں گے ㉕ اور (یاد کریں) جب ہم نے ابراہیم کے لیے بیت اللہ کی جگہ مقرر کردی (اور اسے حکم دیا) کہ تو میرے ساتھ کسی شے کو شریک نہ کر اور طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع اور سجدے کرنے والوں کے لیے میرا گھر پاک رکھ ㉖ اور لوگوں میں حج کا اعلان کردے، وہ تیرے پاس ہر دور دراز راستے سے پیدل (چل کر) اور دبلے پتلے اونٹوں پر (سوار ہوکر) آئیں گے [1] ㉗ تاکہ وہ اپنے منافع کے لیے حاضر ہوں، اور معلوم ایام میں (ذبح کے وقت) ان چوپائے مویشیوں پر اللہ کا نام پڑھیں، جو اللہ نے انھیں دیے ہیں، پھر تم (خود بھی) ان کا گوشت کھاؤ اور کھلاؤ ہر بھوکے فقیر کو ㉘ پھر چاہیے کہ وہ اپنا میل کچیل دور کریں، اور چاہیے کہ اپنی نذریں پوری کریں، اور چاہیے کہ قدیم گھر (بیت اللہ) کا طواف کریں [2] ㉙ یہی (حکم) ہے، اور جو شخص اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے تو یہ اس کے رب کے ہاں اس کے لیے بہت بہتر ہے [3] اور تمھارے لیے چوپائے حلال کیے گئے ہیں، سوائے ان کے جو تمھیں سنائے جاچکے ہیں، لہٰذا تم بتوں کی گندگی سے بچو، اور جھوٹی بات سے بھی بچو ㉚

---

① اس میں حج کرنے کا حکم دیا گیا ہے، حج کی بڑی فضیلت ہے جیسا کہ حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جس کسی نے اللہ کے لیے اس گھر (بیت اللہ) کا حج کیا (اس اَدائیگی حج کے دوران میں) اس نے اپنی بیوی سے مباشرت کی نہ کسی گناہ کا اِرتکاب کیا تو وہ اس بچے کی طرح گناہوں سے پاک صاف ہوکر لوٹتا ہے جسے اَبھی اَبھی اس کی ماں نے جنم دیا ہو۔'' (صحیح بخاری، کِتَابُ الْمُحْصَرُ، باب: 9 حدیث: 1819) مزید ملاحظہ ہو: (سورۂ بقرہ:196/2 کا حاشیہ)

② تفصیل کے لیے دیکھیے: (البخاری، ابواب الحج والعمرة)

③ ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ مائدہ:32/5)

Marfat.com

حُنَفَآءَ لِلّٰهِ غَيْرَ مُشْرِكِيْنَ بِهٖ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَكَاَنَّمَا
خَرَّ مِنَ السَّمَآءِ فَتَخْطَفُهُ الطَّيْرُ اَوْ تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ
مَكَانٍ سَحِيْقٍ ﴿31﴾ ذٰلِكَ ۖ وَمَنْ يُّعَظِّمْ شَعَآئِرَ اللّٰهِ فَاِنَّهَا مِنْ
تَقْوَى الْقُلُوْبِ ﴿32﴾ لَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ثُمَّ
مَحِلُّهَآ اِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ﴿33﴾ ع وَلِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا
لِّيَذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلٰى مَا رَزَقَهُمْ مِّنْۢ بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ ۗ
فَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَلَهٗٓ اَسْلِمُوْا ۗ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ ﴿34﴾
الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ عَلٰى مَآ
اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿35﴾
وَالْبُدْنَ جَعَلْنٰهَا لَكُمْ مِّنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ لَكُمْ فِيْهَا خَيْرٌ ۖ
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا صَوَآفَّ ۚ فَاِذَا وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا
فَكُلُوْا مِنْهَا وَاَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرْنٰهَا
لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿36﴾ لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا
وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ۚ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا
لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ۗ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿37﴾

ع 4 8 11

Marfat.com

اللہ کے لیے یکسو ہو جاؤ نہ کہ اس کے ساتھ شرک کرنے والے، اور جو کوئی اللہ کے ساتھ شرک کرے تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا، پھر اسے پرندے اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور دراز جگہ لے جا پھینکے ﴿31﴾ یہی (حکم) ہے، اور جو شخص اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں کی تعظیم کرے، تو بلاشبہ یہ دلوں کے تقویٰ سے ہے ﴿32﴾ تمھارے لیے ان (چوپایوں) میں ایک مقرر وقت تک منافع ہیں، پھر ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ قدیم گھر (بیت اللہ) کے پاس ہے ﴿33﴾ اور ہم نے ہر امت کے لیے قربانی مقرر کی تاکہ وہ (ذبح کے وقت) ان چوپائے مویشیوں پر اللہ کا نام لیں جو اللہ نے انھیں دیے، پھر (سمجھ لو کہ) تمھارا معبود ایک ہی معبود ہے، لہٰذا تم اسی کی فرماں برداری کرو، اور عاجزی کرنے والوں کو بشارت دیجیے ﴿34﴾ وہ لوگ کہ جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں، اور جو صابر ہیں اس (تکلیف) پر جو انھیں پہنچے اور جو نماز قائم کرنے والے ہیں، اور ہم نے انھیں جو رزق دیا اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں ﴿35﴾ اور قربانی کے اونٹ بھی جنھیں ہم نے تمھارے لیے اللہ کے شعائر بنایا ہے، تمھارے لیے ان میں بھلائی ہے، لہٰذا (نحر کے وقت) جب وہ پاؤں بندھے کھڑے ہوں تو تم ان پر اللہ کا نام لو، پھر جب وہ پہلو کے بل گر جائیں تو تم ان کا گوشت کھاؤ[1] اور قناعت پسند اور سوالی محتاج کو بھی کھلاؤ، اسی طرح ہم نے چوپائے تمھارے تابع کر دیے تاکہ تم شکر کرو ﴿36﴾ اللہ تک ان (قربانی کے جانوروں) کا گوشت ہرگز نہیں پہنچتا اور نہ ان کا خون لیکن اس تک تمھارا تقویٰ پہنچتا ہے، اسی طرح اس نے ان (چوپایوں) کو تمھارے تابع کر دیا تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمھیں ہدایت دی، اور نیکی کرنے والوں[2] کو بشارت دیجیے ﴿37﴾

---

① بعض علماء کے نزدیک یہ امر وجوب کے لیے ہے اور اکثر علماء کے نزدیک یہ امر استحباب یا جواز کے لیے ہے یعنی اگر کوئی خود نہ کھائے بلکہ سب کا سب تقسیم کر دے تو کوئی گناہ نہیں ہے۔

② [مُحْسِنِيْنَ] دیکھیں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 134/3)

Marfat.com

اِنَّ اللّٰهَ يُدٰفِعُ عَنِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ
كَفُوْرٍ ﴿38﴾ اُذِنَ لِلَّذِيْنَ يُقٰتَلُوْنَ بِاَنَّهُمْ ظُلِمُوْا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ عَلٰى ع ج
نَصْرِهِمْ لَقَدِيْرُ ﴿39﴾ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ بِغَيْرِ حَقٍّ اِلَّاۤ اَنْ
يَّقُوْلُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ
لَّهُدِّمَتْ صَوَامِعُ وَبِيَعٌ وَّصَلَوٰتٌ وَّمَسٰجِدُ يُذْكَرُ فِيْهَا اسْمُ اللّٰهِ
كَثِيْرًا ؕ وَلَيَنْصُرَنَّ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿40﴾
اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِى الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ
وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿41﴾
وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ وَّثَمُوْدُ ﴿42﴾
وَقَوْمُ اِبْرٰهِيْمَ وَقَوْمُ لُوْطٍ ﴿43﴾ وَّاَصْحٰبُ مَدْيَنَ ۚ وَكُذِّبَ مُوْسٰى ۚ
فَاَمْلَيْتُ لِلْكٰفِرِيْنَ ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿44﴾ فَكَاَيِّنْ
مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا
وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّقَصْرٍ مَّشِيْدٍ ﴿45﴾ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ
فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَاۤ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا ۚ فَاِنَّهَا
لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَلٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِىْ فِى الصُّدُوْرِ ﴿46﴾

Marfat.com

یقیناً اللہ ایمان والوں کا دفاع کرتا ہے، بے شک اللہ ہر خائن (اور) ناشکرے کو پسند نہیں کرتا ﴿38﴾ جن لوگوں سے لڑائی کی جاتی ہے انھیں (جہاد کی) اجازت دی گئی ہے، اس لیے کہ ان پر ظلم ہوا، اور یقیناً اللہ ان کی مدد پر ضرور قادر ہے ﴿39﴾ وہ لوگ جنھیں ان کے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا، صرف اس لیے کہ وہ کہتے ہیں: ہمارا رب اللہ ہے، اور اگر اللہ لوگوں میں سے بعض کو بعض کے ذریعے سے دفع نہ کرتا تو بلاشبہ خانقاہیں اور گرجے اور یہودی عبادت خانے اور مسجدیں ڈھا دی جاتیں جن میں اللہ کا نام بکثرت ذکر کیا جاتا ہے اور اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا جو اس (کے دین) کی مدد کرے گا، بے شک اللہ بہت قوت والا، غالب ہے ﴿40﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ جنھیں اگر ہم زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں [1] اور زکوٰۃ دیں، اور نیکی کا حکم دیں اور برائی سے روکیں، اور تمام امور کا انجام اللہ کے اختیار میں ہے ﴿41﴾ اور (اے نبی!) اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو بلاشبہ ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور ثمود نے بھی (اپنے اپنے انبیاء کو) جھٹلایا ﴿42﴾ اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے بھی ﴿43﴾ اور مدین والوں نے بھی، اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا، (پہلے) تو میں نے کافروں کو ڈھیل دی، پھر میں نے انھیں پکڑ لیا، چنانچہ کیسا تھا میرا عذاب! ﴿44﴾ چنانچہ کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے انھیں ہلاک کر دیا جبکہ وہ ظالم تھیں، تو وہ گری پڑی ہیں اپنی چھتوں پر، اور (کتنے ہی) کنویں بے کار، اور (کتنے ہی) مضبوط محل (ویران) پڑے ہوئے ہیں! ﴿45﴾ کیا پھر وہ زمین میں چلے پھرے نہیں کہ ان کے دل ہوتے جن سے وہ سمجھتے، یا کان (ہوتے) جن سے وہ سنتے، پس بے شک (ان کی) آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں لیکن دل اندھے ہو جاتے ہیں جو سینوں میں ہیں ﴿46﴾

---

[1] ❁ [اِقَامَةِ صَلَاة] ''نماز قائم کرنے'' کا مطلب یہ ہے کہ ہر مسلمان مرد یا عورت پر فرض ہے کہ وہ باقاعدگی سے دن رات میں پانچ نمازیں مقررہ اَوقات میں ادا کرے، مرد مسجد میں جماعت کے ساتھ اور عورتیں گھر میں، جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''جب تمھارے بچے سات سال کے ہو جائیں تو اِنھیں نماز پڑھنے کا حکم دو اور جب وہ دس سال کے ہو جائیں تو اس (نماز اَدا نہ کرنے) پر اُن کی پٹائی کرو'' (ابو داود، الصلاة، باب: 26، حدیث: 495) خاندان، شہر اور قبیلے وغیرہ کا سربراہ اور کسی ملک کا مسلمان حکمران اپنی حکومت و اقتدار کے ماتحت بسنے ◄◄

Marfat.com

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ وَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ ؕ وَاِنَّ يَوْمًا
عِنْدَ رَبِّكَ كَاَلْفِ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ﴿47﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ
اَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ اَخَذْتُهَا ۚ وَاِلَيَّ الْمَصِيْرُ ﴿48﴾ قُلْ
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَاۤ اَنَا لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿49﴾ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿50﴾ وَالَّذِيْنَ
سَعَوْا فِيْۤ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿51﴾ وَمَاۤ
اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ وَّلَا نَبِيٍّ اِلَّاۤ اِذَا تَمَنّٰۤى اَلْقَى
الشَّيْطٰنُ فِيْۤ اُمْنِيَّتِهٖ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطٰنُ ثُمَّ
يُحْكِمُ اللّٰهُ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿52﴾ لِّيَجْعَلَ مَا يُلْقِي
الشَّيْطٰنُ فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْقَاسِيَةِ
قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَفِيْ شِقَاقٍ بَعِيْدٍ ﴿53﴾ وَّلِيَعْلَمَ
الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَيُؤْمِنُوْا بِهٖ
فَتُخْبِتَ لَهٗ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهَادِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿54﴾ وَلَا يَزَالُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْهُ حَتّٰى
تَاْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً اَوْ يَاْتِيَهُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَقِيْمٍ ﴿55﴾

Marfat.com

اور وہ آپ سے جلد عذاب مانگتے ہیں، اور اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرے گا، اور بلاشبہ آپ کے رب کے ہاں ایک دن تمھاری گنتی کے حساب سے ایک ہزار برس کی طرح ہے ﴿47﴾ اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ میں نے انھیں ڈھیل دی جبکہ وہ ظالم تھیں، پھر میں نے انھیں پکڑ لیا، اور میری ہی طرف (سب کی) واپسی ہے ﴿48﴾ کہہ دیجیے: اے لوگو! میں تو بس تمھیں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿49﴾ چنانچہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، ان کے لیے مغفرت اور عزت کا رزق ہے ﴿50﴾ اور جن لوگوں نے (ہمیں) عاجز کرنے کے لیے ہماری آیات کو ہرانے کی کوشش کی، وہی دوزخ والے ہیں ﴿51﴾ اور ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول اور نبی بھیجا جب وہ تلاوت کرتا تو شیطان اس کی تلاوت میں (اپنی طرف سے کچھ) ڈال دیتا، پھر اللہ اسے مٹا دیتا جو شیطان نے (وسوسہ) ڈالا ہوتا، پھر اللہ اپنی آیات کو محکم کر دیتا[1]، اور اللہ علیم و حکیم ہے ﴿52﴾ تاکہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسے کو بیمار دل اور سنگ دل (شقی القلب) لوگوں کے لیے فتنہ بنا دے اور بے شک ظالم تو دور کی مخالفت میں (پڑے) ہیں ﴿53﴾ اور تاکہ وہ لوگ جان لیں جنھیں علم دیا گیا ہے کہ بے شک یہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے، پھر وہ اس پر ایمان لائیں تو ان کے دل اس (حق) کے آگے جھک جائیں، اور بے شک اللہ ایمان لانے والے لوگوں کو ضرور صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے ﴿54﴾ اور کافر اس قرآن کی بابت ہمیشہ شک میں رہیں گے حتی کہ ان پر اچانک قیامت آجائے، یا ان پر نہایت منحوس دن کا عذاب آجائے ﴿55﴾

◂◂ والے مسلمانوں کی طرف سے اس دینی فریضے کی عدم ادائیگی کی صورت میں اللہ کے سامنے جوابدہ ہوگا۔ ❁ نبی کریم ﷺ جن لوازم، آداب و شرائط کے ساتھ نماز ادا کیا کرتے تھے، ہر شخص کو اسی طرح نماز ادا کرنی چاہیے جیسا کہ فرمان ہے: ''تم اسی طرح نماز پڑھو جس طرح تم مجھے نماز پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو'' (البخاری، أخبار الأحاد، باب :1، حدیث :7246)

[1] یہاں بعض مفسرین نے غرانیقِ علیٰ کا قصہ بیان کیا ہے جو محققین کے نزدیک ثابت ہی نہیں ہے، اس لیے اسے یہاں پیش کرنے کی ضرورت ہی سرے سے نہیں سمجھی گئی ہے۔

Marfat.com

اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ۚ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿56﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿57﴾ ع وَالَّذِيْنَ
هَاجَرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ قُتِلُوْٓا اَوْ مَاتُوْا لَيَرْزُقَنَّهُمُ
اللّٰهُ رِزْقًا حَسَنًا ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿58﴾
لَيُدْخِلَنَّهُمْ مُّدْخَلًا يَّرْضَوْنَهٗ ۚ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَلِيْمٌ
حَلِيْمٌ ﴿59﴾ ذٰلِكَ ۚ صلے وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِهٖ
ثُمَّ بُغِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرَنَّهُ اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ
غَفُوْرٌ ﴿60﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ
وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿61﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
هُوَ الْبٰطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿62﴾ اَلَمْ تَرَ
اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ
مُخْضَرَّةً ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿63﴾ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ قلے وَاِنَّ اللّٰهَ لَهُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿64﴾ ع

Marfat.com

اس دن بادشاہی اللہ ہی کی ہوگی،[1] وہ ان کے مابین فیصلہ کرے گا۔ چنانچہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ نعمتوں والے باغوں میں ہوں گے ﴿56﴾ اور جنھوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا، تو وہی ہیں جن کے لیے رسوا کن عذاب ہے ﴿57﴾ اور جنھوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی، پھر وہ قتل ہوئے یا مر گئے، تو اللہ ضرور انھیں اچھا رزق دے گا اور بلاشبہ اللہ ہی بہتر رزق دینے والا ہے ﴿58﴾ وہ انھیں اس مقام میں ضرور داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے، اور بے شک اللہ علیم وحلیم ہے ﴿59﴾ (بات) یہی ہے، اور جو شخص ویسا ہی بدلہ لے جیسا اس کے ساتھ کیا گیا تھا، پھر اگر اس پر زیادتی کی جائے، تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا، بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت مغفرت والا ہے ﴿60﴾ یہ اس لیے کہ بے شک اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور بے شک اللہ سمیع وبصیر ہے ﴿61﴾ یہ اس لیے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے، اور بلاشبہ جسے وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہی باطل ہے، اور بلاشبہ اللہ ہی بلند تر، بہت بڑا ہے ﴿62﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے (مردہ زمین پر) پانی نازل کیا، پھر اس سے زمین سرسبز ہو جاتی ہے۔ بے شک اللہ نہایت باریک بین، باخبر ہے ﴿63﴾ اسی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے،[2] اور بلاشبہ اللہ ہی بے نیاز اور لائق حمد ہے ﴿64﴾

---

[1] یعنی دنیا میں تو عارضی طور پر بطور انعام یا بطور امتحان لوگوں کو بھی بادشاہتیں اور اختیار واقتدار مل جاتا ہے لیکن آخرت میں کسی کے پاس بھی کوئی بادشاہت اور اختیار نہیں ہوگا، صرف ایک اللہ کی بادشاہی اور اس کی فرماں روائی ہوگی، اسی کا مکمل اختیار اور غلبہ ہوگا ''بادشاہی اس دن ثابت ہے واسطے رحمٰن کے، اور یہ دن کافروں پر سخت بھاری ہوگا۔'' (سورۂ فرقان: 26/25) اور دوسرے مقام پر یوں آتا ہے اللہ تعالیٰ پوچھے گا: ''آج کس کی بادشاہی ہے؟'' پھر خود ہی جواب دے گا: ''ایک اللہ غالب کی۔'' (سورۂ مومن: 16/40) اور تمام کے تمام اختیارات صرف اللہ تعالیٰ ہی کے پاس ہوں گے۔ (سورۃ الانفطار: 19/82)

[2] پیدائش کے لحاظ سے بھی، ملکیت کے اعتبار سے بھی اور تصرف کرنے کے اعتبار سے بھی، اسی لیے سب مخلوق اس کی محتاج ہے، وہ کسی کا محتاج نہیں کیونکہ وہ غنی یعنی بے نیاز ہے اور جو ذات سارے اختیارات اور کمالات کا منبع ہے، ہر حال میں تعریف کی مستحق بھی وہی ہے۔

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ وَالْفُلْكَ تَجْرِيْ
فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۭ وَيُمْسِكُ السَّمَاۗءَ اَنْ تَقَعَ عَلَي الْاَرْضِ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ قف اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿65﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ
اَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۭ قف اِنَّ الْاِنْسٰنَ لَكَفُوْرٌ ﴿66﴾
لِكُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا هُمْ نَاسِكُوْهُ صلے فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي
الْاَمْرِ ج وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ ۭ صلے اِنَّكَ لَعَلٰى هُدًى مُّسْتَقِيْمٍ ﴿67﴾ وَاِنْ
جٰدَلُوْكَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿68﴾ اَللّٰهُ يَحْكُمُ
بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿69﴾
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ ۭ قف اِنَّ ذٰلِكَ
فِيْ كِتٰبٍ ۭ ج اِنَّ ذٰلِكَ عَلَي اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿70﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهٖ عِلْمٌ ۭ قف
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿71﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ ۭ صلے يَكَادُوْنَ يَسْطُوْنَ
بِالَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۭ قف قُلْ اَفَاُنَبِّئُكُمْ بِشَرٍّ مِّنْ
ذٰلِكُمُ ۭ قف النَّارُ وَعَدَهَا اللّٰهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ صلے وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿72﴾ ع 9 8 16

Marfat.com

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے تمھارے لیے مسخر کیا جو کچھ زمین میں ہے، اور کشتیاں جو اس کے حکم سے سمندر میں چلتی ہیں، اور وہ آسمان کو تھامے ہوئے ہے کہ اس کے اذن کے بغیر وہ زمین پر (نہ) گرے۔ بے شک اللہ لوگوں کے لیے رؤف رحیم ہے ﴿65﴾ اور وہی ہے جس نے تمھیں حیات دی، پھر وہ تمھیں موت دے گا، پھر حیات دے گا، بے شک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے ﴿66﴾ ہر امت کے لیے ہم نے طریق عبادت مقرر کیا ہے، وہ اس پر عمل پیرا ہیں، لہٰذا انھیں اس امر میں آپ سے جھگڑا نہیں کرنا چاہیے، اور آپ اپنے رب کی طرف دعوت دیں، یقیناً آپ راہ راست پر ہیں ﴿67﴾ اور اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ کہہ دیجیے: تم جو عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿68﴾ اللہ ہی یومِ قیامت تمھارے مابین ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہے ہو ﴿69﴾ کیا آپ نہیں جانتے کہ بے شک اللہ ہی جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، بلاشبہ یہ (سب کچھ) کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے، بے شک یہ اللہ پر بالکل آسان ہے ﴿70﴾ اور وہ (مشرک) اللہ کے سوا اس چیز کی عبادت کرتے ہیں جس کی اللہ نے کوئی سند نازل نہیں کی اور جس کا انھیں کچھ علم نہیں، اور ان ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ﴿71﴾ اور جب ان کو ہماری واضح آیات سنائی جائیں، تو آپ ان کافروں کے چہروں پر ناگواری پہچانتے ہیں، لگتا ہے کہ وہ ان لوگوں پر چڑھ دوڑیں گے جو انھیں ہماری آیات پڑھ کر سناتے ہیں، [1] کہہ دیجیے: کیا پھر میں تمھیں اس سے بدتر کی خبر دوں؟ (وہ) آگ ہے، جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کر رکھا ہے، اور بری ہے وہ لوٹنے کی جگہ ﴿72﴾

---

[1] اپنے ہاتھوں سے دست درازی کریں یا بدزبانی کریں یعنی مشرکین اور اہل ضلالت کے لیے اللہ تعالیٰ کی توحید اور رسالت و معاد کا بیان ناقابل برداشت ہوتا ہے جس کا اظہار، ان کے چہرے سے اور بعض دفعہ ہاتھوں سے اور زبانوں سے ہوتا ہے یہی حال آج کے اہل بدعت اور گمراہ فرقوں کا ہے جب ان کی گمراہی، قرآن و حدیث کے دلائل سے واضح کی جاتی ہے تو ان کا رویہ بھی آیات قرآنی اور دلائل حدیثیہ کے مقابلے میں ایسا ہی ہوتا ہے جس کی وضاحت اس آیت میں کی گئی ہے۔ (فتح القدیر)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ
تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا
لَهٗ ؕ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْـًٔا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ
مِنْهُ ۚ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ ﴿73﴾ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ
حَقَّ قَدْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿74﴾ اَللّٰهُ يَصْطَفِيْ
مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا وَّمِنَ النَّاسِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ
بَصِيْرٌ ﴿75﴾ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ؕ وَاِلَى
اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿76﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا
وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ
تُفْلِحُوْنَ ﴿77﴾ وَجٰهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ۚ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ السجدة
وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ۚ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ
اِبْرٰهِيْمَ ۚ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنْ قَبْلُ وَفِىْ هٰذَا
لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ
عَلَى النَّاسِ ۚ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا
بِاللّٰهِ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ؕ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿78﴾ ع

السجدة

Marfat.com

اے لوگو! ایک مثال بیان کی جاتی ہے، لہٰذا تم اسے غور سے سنو، بے شک جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ ایک مکھی بھی پیدا نہیں کرسکیں گے اگرچہ وہ (سارے بھی) اس کے لیے جمع ہو جائیں، اور اگر مکھی ان سے کچھ چھین لے تو وہ اسے اس سے چھڑا نہیں سکتے، طالب و مطلوب (عابد و معبود) سب کمزور ہیں ﴿73﴾ انھوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح اس کی قدر کرنے کا حق ہے، بے شک اللہ بہت قوی، نہایت غالب ہے ﴿74﴾ اللہ فرشتوں میں سے کچھ پیغام رساں چن لیتا ہے اور لوگوں میں سے (بھی)، یقیناً اللہ سمیع و بصیر ہے ﴿75﴾ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جاتے ہیں ﴿76﴾ اے ایمان والو! رکوع کرو اور سجدہ کرو، اور اپنے رب کی عبادت کرو، اور بھلائی (کے کام) کرو تاکہ تم فلاح پاؤ ﴿77﴾ اور تم اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے، اس نے تمھیں (اپنے دین کے لیے) چن لیا ہے، اور اس نے دین میں تمھارے لیے کوئی تنگی نہیں رکھی،[1] اپنے باپ ابراہیم کی ملت کا اتباع کرو، اللہ نے پہلے بھی تمھارا نام مسلمان رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمھارا یہی نام ہے)، تاکہ رسول تم پر شاہد ہو، اور تم لوگوں پر شاہد ہو جاؤ، لہٰذا تم نماز قائم کرو، اور زکوٰۃ دو، اور اللہ (کے دین) کو مضبوطی سے تھامو، وہی تمھارا کارساز ہے، اور وہ بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے ﴿78﴾

---

[1] یعنی دین بہت آسان ہے اور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: ''اللہ کا پسندیدہ دین وہ ہے جو سیدھا اور معتدل (آسان) ہے۔'' آپ ﷺ نے مزید فرمایا: ''بے شک دین (اِسلام) بہت آسان ہے اور جو کوئی اس دین میں نارواسختی کرے گا تو وہ (دین) اس پر غالب آ جائے گا، چنانچہ تم میانہ روی اختیار کرو اور (کامل و افضل اعمال کے) قریب تر رہو اور (اَجر و ثواب کی امید پر، جو تمھیں دیا جائے گا) خوش ہو جاؤ اور صبح و شام اور رات کے آخری حصے میں عبادت گزاری کر کے مدد و قوت حاصل کرو۔'' (صحیح بخاری، الایمان، باب: 29 حدیث: 39) مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 143/2)

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ ① الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ صَلَاتِهِمْ خٰشِعُوْنَ ②
وَالَّذِيْنَ هُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ ③ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِلزَّكٰوةِ
فٰعِلُوْنَ ④ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ⑤ اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ
مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ مَلُوْمِيْنَ ⑥ فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَآءَ ذٰلِكَ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْعَادُوْنَ ⑦ وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ
رٰعُوْنَ ⑧ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَوٰتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ⑨ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الْوٰرِثُوْنَ ⑩ الَّذِيْنَ يَرِثُوْنَ الْفِرْدَوْسَ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑪
وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسٰنَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ⑫ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ
نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ⑬ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا
الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا
ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ⑭ ثُمَّ
اِنَّكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ لَمَيِّتُوْنَ ⑮ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ تُبْعَثُوْنَ ⑯
وَلَقَدْ خَلَقْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعَ طَرَآئِقَ وَمَا كُنَّا عَنِ الْخَلْقِ غٰفِلِيْنَ ⑰

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

مومن یقیناً فلاح پاگئے① وہ جو اپنی نماز میں عاجزی کرنے والے ہیں ② اور وہ جو لغو[1] باتوں سے منہ موڑنے والے ہیں ③ اور وہ جو زکوٰۃ ادا کرنے والے ہیں ④ اور وہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ⑤ سوائے اپنی بیویوں یا ان (کنیزوں) کے جن کے مالک ہوئے ان کے دائیں ہاتھ، تو بلاشبہ (ان کی بابت) ان پر کوئی ملامت نہیں ⑥ پھر جو شخص ان کے علاوہ (رستہ) تلاش کرے تو ایسے لوگ ہی حد سے گزرنے والے ہیں[2] ⑦ اور وہ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی حفاظت کرنے والے ہیں ⑧ اور وہ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں ⑨ یہی لوگ وارث ہیں ⑩ جو فردوس کے وارث ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ⑪ اور بلاشبہ ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا ہے ⑫ پھر ہم نے اسے ایک محفوظ قرار گاہ (رِحم مادر) میں نطفہ بنا کر رکھا ⑬ پھر ہم نے نطفے کو خون کی پھٹکی بنایا، پھر ہم نے پھٹکی کو لوتھڑے میں ڈھالا، پھر ہم نے لوتھڑے سے ہڈیاں بنائیں، پھر ہم نے ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا، پھر ہم نے اسے ایک اور ہی صورت میں بنا دیا، چنانچہ بڑا بابرکت ہے اللہ جو سب سے عمدہ بنانے والا ہے[3] ⑭ پھر بے شک تم اس کے بعد ضرور مرنے والے ہو ⑮ پھر یقیناً تم یومِ قیامت دوبارہ اٹھائے جاؤ گے ⑯ اور بلاشبہ ہم نے تمھارے اوپر سات آسمان تہ بہ تہ پیدا کیے، اور ہم (اپنی) مخلوق سے غافل نہیں ہیں ⑰

---

① لغو ہر وہ کام اور ہر وہ بات جس کا کوئی فائدہ نہ ہو یا اس میں دینی یا دنیوی نقصانات ہوں۔ ان سے اعراض کا مطلب ہے کہ ان کی طرف التفات بھی نہ کیا جائے چہ جائیکہ انھیں اختیار یا ان کا ارتکاب کیا جائے۔

② اس سے معلوم ہوا کہ متعہ کی اسلام میں قطعاً اجازت نہیں ہے اور جنسی خواہش کی تسکین کے لیے صرف دو ہی جائز طریقے ہیں، بیوی سے مباشرت کر کے یا لونڈی سے ہمبستری کر کے۔ بلکہ اب صرف بیوی ہی اس کام کے لیے رہ گئی ہے کیونکہ اصطلاحی لونڈی کا وجود فی الحال ختم ہے تاہم جب کبھی بھی حالات نے اسے دوبارہ وجود پذیر کیا تو بیوی ہی کی طرح اس سے مباشرت جائز ہوگی۔

③ ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ حج: 5/22)

Marfat.com

وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ فَاَسْكَنّٰهُ فِى الْاَرْضِ ۖ وَاِنَّا عَلٰى
ذَهَابٍۭ بِهٖ لَقٰدِرُوْنَ ﴿18﴾ فَاَنْشَاْنَا لَكُمْ بِهٖ جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ
وَّاَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيْهَا فَوَاكِهُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿19﴾ وَشَجَرَةً
تَخْرُجُ مِنْ طُوْرِ سَيْنَآءَ تَنْۢبُتُ بِالدُّهْنِ وَصِبْغٍ لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿20﴾
وَاِنَّ لَكُمْ فِى الْاَنْعَامِ لَعِبْرَةً ۖ نُسْقِيْكُمْ مِّمَّا فِىْ بُطُوْنِهَا وَلَكُمْ
فِيْهَا مَنَافِعُ كَثِيْرَةٌ وَّمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿21﴾ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُوْنَ ﴿22﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا ع 1 22 1
اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۖ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿23﴾ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ
عَلَيْكُمْ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِىْٓ اٰبَآئِنَا
الْاَوَّلِيْنَ ﴿24﴾ اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى
حِيْنٍ ﴿25﴾ قَالَ رَبِّ انْصُرْنِىْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿26﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ
الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَوَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ فَاسْلُكْ
فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ
الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۖ وَلَا تُخَاطِبْنِىْ فِى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿27﴾

Marfat.com

اورہم نے آسمان سے ایک (خاص) اندازے سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے اسے زمین میں ٹھہرایا، اور بلاشبہ ہم اسے لے جانے پر بھی یقیناً قادر ہیں⑱ پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعے سے تمھارے لیے کھجوروں اور انگوروں کے باغات اُگائے، ان میں تمھارے لیے بہت سے (لذیذ) پھل ہیں، اوران میں سے بعض کوتم کھاتے ہو⑲ اوروہ درخت (زیتون) جوطورسیناء میں پیدا ہوتا ہے، وہ کھانے والوں کے لیے تیل اورسالن لیے اگتا ہے⑳ اور بلاشبہ تمھارے لیے چوپایوں میں ضرور (سامان) عبرت ہے، ہم تمھیں اس میں سے پلاتے ہیں جوان کے پیٹوں میں (دودھ) ہے، اورتمھارے لیے ان میں کثیر منافع ہیں، اوران میں سے بعض کوتم کھاتے ہو㉑ اور ان (چوپایوں) پراورکشتیوں پرتم سوار بھی کیے جاتے ہو㉒ اور بلاشبہ ہم نے نوح کواس کی قوم کی طرف بھیجا تو اس نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارے لیے کوئی معبود نہیں، تو کیا تم ڈرتے نہیں؟㉓ چنانچہ اس کی قوم کے سردار، جنھوں نے کفر کیا، کہنے لگے: یہ تو تم جیسا ہی بشر ہے، وہ چاہتا ہے کہ تم پر فضیلت پائے، اوراگر اللہ چاہتا تو (آسمان سے) فرشتے ضرورنازل کرتا، ہم نے اپنے پہلے باپ دادا میں یہ (توحید) نہیں سنی㉔ یہ ایک آدمی ہی تو ہے جسے جنون لاحق ہے، لہٰذا تم ایک وقت تک اس کی بابت انتظار کرو㉕ نوح نے کہا: اے میرے رب! میری مدد کر کہ انھوں نے مجھے جھٹلایا㉖ چنانچہ ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ ہماری آنکھوں کے سامنے اورہماری وحی کے مطابق کشتی بنا، پھر جب ہمارا حکم آجائے اورتنور ابل پڑے تو اس میں ہر قسم کے جوڑے سے دو (نر اور مادہ) اوراپنے اہل وعیال سوار کرلے، سوائے اس کے جس کے متعلق ان میں ہمارا قول پہلے ہی آچکا، اورتو مجھ سے ظالموں کے بارے میں بات نہ کرنا، بلاشبہ وہ غرق کردیے جائیں گے[1]㉗

---

[1] یعنی جب عذاب کا آغاز ہوجائے تو ان ظالموں میں سے کسی پر رحم کھانے کی ضرورت نہیں ہے کہ تو کسی کی سفارش کرنی شروع کردے کیونکہ ان کے غرق کرنے کا قطعی فیصلہ کیا جاچکا ہے۔

Marfat.com

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ نَجّٰىنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿28﴾ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا
وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿29﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّاِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿30﴾
ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قَرْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿31﴾ فَاَرْسَلْنَا فِيْهِمْ رَسُوْلًا
مِّنْهُمْ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿32﴾ ع
وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ
وَاَتْرَفْنٰهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا مَا هٰذَاۤ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يَاْكُلُ مِمَّا
تَاْكُلُوْنَ مِنْهُ وَيَشْرَبُ مِمَّا تَشْرَبُوْنَ ﴿33﴾ وَلَئِنْ اَطَعْتُمْ بَشَرًا مِّثْلَكُمْ
اِنَّكُمْ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿34﴾ اَيَعِدُكُمْ اَنَّكُمْ اِذَا مِتُّمْ وَكُنْتُمْ تُرَابًا
وَّعِظَامًا اَنَّكُمْ مُّخْرَجُوْنَ ﴿35﴾ هَيْهَاتَ هَيْهَاتَ لِمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿36﴾
اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿37﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلُ ۢ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا وَّمَا نَحْنُ لَهٗ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿38﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿39﴾ قَالَ عَمَّا قَلِيْلٍ لَّيُصْبِحُنَّ
نٰدِمِيْنَ ﴿40﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الصَّيْحَةُ بِالْحَقِّ فَجَعَلْنٰهُمْ غُثَآءً ۚ فَبُعْدًا
لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾ ثُمَّ اَنْشَاْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ قُرُوْنًا اٰخَرِيْنَ ﴿42﴾

Marfat.com

پھر جب تو اور تیرے ساتھی اطمینان سے کشتی پر سوار ہو چکیں تو کہہ: تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں ظالم قوم سے نجات دی ﴿28﴾ اور کہہ: اے میرے رب! تو مجھے بابرکت اتارنا، اور تو سب سے بہتر اتارنے والا ہے ﴿29﴾ بے شک اس واقعے میں بھی نشانیاں ہیں، اور بلاشبہ ہم ہی امتحان لینے والے ہیں ﴿30﴾ پھر ہم نے ان کے بعد ایک دوسری امت پیدا کی ﴿31﴾ چنانچہ ہم نے ان میں انھی میں سے ایک رسول بھیجا کہ تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمھارے لیے کوئی معبود نہیں، پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿32﴾ اور اس کی قوم کے سرداروں نے کہا، جنھوں نے کفر کیا اور (ہماری) آخرت کی ملاقات جھٹلائی، اور ہم نے انھیں دنیاوی زندگی میں خوشحالی دی تھی، کہ یہ تم جیسا ایک بشر ہی تو ہے، وہ اس میں سے کھاتا ہے جس میں سے تم کھاتے ہو، اور وہ اس میں سے پیتا ہے جو تم پیتے ہو[1] ﴿33﴾ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے بشر کی اطاعت کی تو بلاشبہ تم اس وقت خسارہ پانے والے ہو گے ﴿34﴾ کیا وہ تمھیں وعدہ دیتا ہے کہ بے شک جب تم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہو گئے تو بلاشبہ تم (زندہ) نکالے جاؤ گے؟ ﴿35﴾ ناممکن ہے، ناممکن ہے وہ جو تمھیں وعدہ دیا جاتا ہے! ﴿36﴾ یہ ہماری دنیاوی زندگی ہی تو (سب کچھ) ہے (جس میں) ہم مرتے اور زندہ رہتے ہیں، اور ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں ﴿37﴾ وہ ایک شخص ہی تو ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ہے، اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں ﴿38﴾ اس (رسول) نے کہا: اے میرے رب! تو میری مدد فرما اس لیے کہ انھوں نے میری تکذیب کی ﴿39﴾ اللہ نے فرمایا: بلاشبہ تھوڑے دنوں میں وہ (اپنے کیے پر) ضرور نادم ہوں گے ﴿40﴾ پھر انھیں انصاف کے ساتھ چنگھاڑ نے آ پکڑا، پھر ہم نے انھیں خس و خاشاک بنا کے رکھ دیا، چنانچہ لعنت ہے ظالم لوگوں کے لیے ﴿41﴾ پھر ہم نے ان کے بعد دوسری امتیں پیدا کیں ﴿42﴾

---

[1] چنانچہ انھوں نے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ یہ تو ہماری ہی طرح کھاتا پیتا ہے، یہ اللہ کا رسول کس طرح ہو سکتا ہے؟ جیسے آج بھی بہت سے مدعیان اسلام کے لیے رسول کی بشریت کا تسلیم کرنا نہایت گراں ہے۔ جبکہ اللہ تعالیٰ نے اول تا آخر تمام انبیاء و مرسلین کے متعلق یہ فیصلہ بڑے واضح الفاظ میں سنا دیا ہے۔ ملاحظہ فرمائیں (سورۃ الفرقان: 20/25)

Marfat.com

مَا تَسْبِقُ مِنْ اُمَّةٍ اَجَلَهَا وَمَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿43﴾ ثُمَّ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا
تَتْرَا ؕ كُلَّ مَا جَآءَ اُمَّةً رَّسُوْلُهَا كَذَّبُوْهُ ؕ فَاَتْبَعْنَا بَعْضَهُمْ
بَعْضًا وَّجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ ۚ فَبُعْدًا لِّقَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿44﴾ ثُمَّ
اَرْسَلْنَا مُوْسٰى وَاَخَاهُ هٰرُوْنَ بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿45﴾ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاسْتَكْبَرُوْا وَكَانُوْا قَوْمًا عَالِيْنَ ﴿46﴾ فَقَالُوْٓا
اَنُؤْمِنُ لِبَشَرَيْنِ مِثْلِنَا وَقَوْمُهُمَا لَنَا عٰبِدُوْنَ ﴿47﴾ فَكَذَّبُوْهُمَا
فَكَانُوْا مِنَ الْمُهْلَكِيْنَ ﴿48﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ لَعَلَّهُمْ
يَهْتَدُوْنَ ﴿49﴾ وَجَعَلْنَا ابْنَ مَرْيَمَ وَاُمَّهٗٓ اٰيَةً وَّاٰوَيْنٰهُمَآ اِلٰى رَبْوَةٍ
ذَاتِ قَرَارٍ وَّمَعِيْنٍ ﴿50﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوْا مِنَ الطَّيِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا
صٰلِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿51﴾ وَاِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً
وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاتَّقُوْنِ ﴿52﴾ فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ زُبُرًا ؕ كُلُّ
حِزْبٍۭ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿53﴾ فَذَرْهُمْ فِيْ غَمْرَتِهِمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿54﴾
اَيَحْسَبُوْنَ اَنَّمَا نُمِدُّهُمْ بِهٖ مِنْ مَّالٍ وَّبَنِيْنَ ﴿55﴾ نُسَارِعُ لَهُمْ
فِي الْخَيْرٰتِ ؕ بَلْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ خَشْيَةِ
رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿57﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿58﴾

Marfat.com

کوئی بھی امت اپنے مقرر وقت سے آگے نہیں نکل سکتی اور نہ وہ پیچھے رہ سکتی ہے ﴿43﴾ پھر ہم لگاتار اپنے رسول بھیجتے رہے، جب بھی کسی امت کے پاس رسول آیا تو انھوں نے اس کی تکذیب کی، پھر ہم ایک کے پیچھے دوسری قوم کو ہلاک کرتے رہے، اور ہم نے انھیں افسانے بنا دیا، چنانچہ ان لوگوں کے لیے لعنت ہے جو ایمان نہیں لاتے ﴿44﴾ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیوں اور کھلی دلیل کیساتھ بھیجا ﴿45﴾ فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف، پھر انھوں نے تکبر کیا اور وہ سرکش لوگ تھے ﴿46﴾ چنانچہ وہ کہنے لگے: کیا ہم اپنی ہی طرح کے دو انسانوں پر ایمان لائیں جبکہ ان کی قوم کے لوگ ہمارے غلام (ماتحت) ہیں ﴿47﴾ پھر انھوں نے ان دونوں کو جھٹلایا، تو وہ ہلاک شدگان میں سے ہو گئے ﴿48﴾ اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تاکہ وہ (لوگ) ہدایت پائیں ﴿49﴾ اور ہم نے (عیسیٰ) ابنِ مریم اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنایا اور ایک سکون اور جاری چشمے والے ٹیلے پر ان دونوں کو ٹھکانا دیا ﴿50﴾ (فرمایا:) اے رسولو! تم پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور نیک عمل کرو، بے شک تم جو عمل کرتے ہو میں اسے خوب جانتا ہوں ﴿51﴾ اور بلاشبہ یہ تمھاری ملت ایک ہی ملت و شریعت ہے، اور میں تمھارا رب ہوں، لہٰذا تم مجھ ہی سے ڈرو ﴿52﴾ پھر انھوں نے اپنا امر (دین) آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، ہر فرقے کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی پر ریجھے ہوئے ہے[1] ﴿53﴾ چنانچہ (اے نبی!) آپ انھیں ان کی غفلت میں ایک (مقرر) وقت تک چھوڑ دیں ﴿54﴾ کیا وہ سمجھتے ہیں کہ بے شک ہم جو بھی ان کے مال اور اولاد میں اضافہ کیے جا رہے ہیں ﴿55﴾ (تو) کیا ہم ان کے لیے بھلائیوں میں جلدی کر رہے ہیں؟ (نہیں نہیں) بلکہ، وہ (اصل حقیقت کا) شعور نہیں رکھتے ﴿56﴾ بے شک جو لوگ اپنے رب کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں ﴿57﴾ اور جو لوگ اپنے رب کی آیات پر ایمان لاتے ہیں ﴿58﴾

---

[1] ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 103/3)

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِرَبِّهِمْ لَا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْتُوْنَ مَآ اٰتَوْا
وَّقُلُوْبُهُمْ وَجِلَةٌ اَنَّهُمْ اِلٰى رَبِّهِمْ رٰجِعُوْنَ ﴿60﴾ اُولٰٓئِكَ يُسٰرِعُوْنَ
فِي الْخَيْرٰتِ وَهُمْ لَهَا سٰبِقُوْنَ ﴿61﴾ وَلَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ
وَلَدَيْنَا كِتٰبٌ يَّنْطِقُ بِالْحَقِّ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿62﴾ بَلْ قُلُوْبُهُمْ فِيْ
غَمْرَةٍ مِّنْ هٰذَا وَلَهُمْ اَعْمَالٌ مِّنْ دُوْنِ ذٰلِكَ هُمْ لَهَا عٰمِلُوْنَ ﴿63﴾
حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذْنَا مُتْرَفِيْهِمْ بِالْعَذَابِ اِذَا هُمْ يَجْـَٔرُوْنَ ﴿64﴾ لَا تَجْـَٔرُوا
الْيَوْمَ ۖ اِنَّكُمْ مِّنَّا لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿65﴾ قَدْ كَانَتْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ
فَكُنْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ تَنْكِصُوْنَ ﴿66﴾ مُسْتَكْبِرِيْنَ بِهٖ ۖ سٰمِرًا تَهْجُرُوْنَ ﴿67﴾
اَفَلَمْ يَدَّبَّرُوا الْقَوْلَ اَمْ جَآءَهُمْ مَّا لَمْ يَاْتِ اٰبَآءَهُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾
اَمْ لَمْ يَعْرِفُوْا رَسُوْلَهُمْ فَهُمْ لَهٗ مُنْكِرُوْنَ ﴿69﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ بِهٖ
جِنَّةٌ ۚ بَلْ جَآءَهُمْ بِالْحَقِّ وَاَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿70﴾ وَلَوِ اتَّبَعَ الْحَقُّ
اَهْوَآءَهُمْ لَفَسَدَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهِنَّ ۚ بَلْ اَتَيْنٰهُمْ
بِذِكْرِهِمْ فَهُمْ عَنْ ذِكْرِهِمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿71﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ خَرْجًا فَخَرَاجُ
رَبِّكَ خَيْرٌ ۖ وَّهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿72﴾ وَاِنَّكَ لَتَدْعُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿73﴾ وَاِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ عَنِ الصِّرَاطِ لَنٰكِبُوْنَ ﴿74﴾

Marfat.com

اور جو لوگ اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے ﴿59﴾ اور جو لوگ (اللہ کی راہ میں) دیتے ہیں جو کچھ بھی دیتے ہیں، تو اس طرح کہ ان کے دل خوفزدہ ہوتے ہیں کہ بے شک وہ اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں [1] ﴿60﴾ یہی لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں، اور وہ ان میں باہم سبقت کرنے والے ہیں ﴿61﴾ اور ہم کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، اور ہمارے پاس ایک ایسی کتاب (نامۂ اعمال) ہے جو (ہر شخص کا حال) ٹھیک ٹھیک بتادے گی، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿62﴾ بلکہ ان (کفار) کے دل اس (قرآن) سے غافل ہیں، اور اس (غفلت) کے علاوہ بھی ان کے کئی (برے) اعمال ہیں جنھیں وہ کرنے والے ہیں ﴿63﴾ حتی کہ جب ہم ان کے خوشحال (عیاش) لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے تو اس وقت وہ چیخ پکار کریں گے ﴿64﴾ (کہا جائے گا:) آج مت چیخو یقیناً ہماری طرف سے تمھیں کوئی مدد نہیں پہنچے گی ﴿65﴾ تحقیق میری آیات تم پر تلاوت کیجاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں پر الٹے پھر جاتے تھے ﴿66﴾ تکبر کرتے ہوئے، اس (قرآن) کے ساتھ افسانہ گوئی کرتے ہوئے تم بیہودہ بکتے تھے ﴿67﴾ کیا پھر انھوں نے قرآن میں تدبر نہیں کیا، یا پھر ان کے پاس وہ چیز آگئی جو ان کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی؟ ﴿68﴾ یا انھوں نے اپنے رسول کو نہیں پہچانا؟ لہٰذا وہ اس کے منکر ہیں ﴿69﴾ یا وہ کہتے ہیں کہ اسے جنون ہے؟ بلکہ وہ ان کے پاس حق لایا ہے، اور ان کے اکثر لوگ حق کو ناپسند کرتے ہیں ﴿70﴾ اور اگر حق ان کی خواہشات کی پیروی کرے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں، سب تباہ ہو جائیں، بلکہ ہم ان کے پاس ان کے لیے نصیحت لائے ہیں، اور وہ اپنی ہی نصیحت سے منہ موڑے ہوئے ہیں ﴿71﴾ کیا آپ ان سے اجرت کا سوال کرتے ہیں؟ تو آپکے رب کا صلہ بہتر ہے، اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے ﴿72﴾ اور بلاشبہ آپ انھیں صراطِ مستقیم (اسلام) کی طرف بلاتے ہیں ﴿73﴾ اور بلاشبہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے، وہ یقیناً صراط مستقیم سے ہٹ رہے ہیں ﴿74﴾

---

[1] رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”..... یہ وہ لوگ ہیں جو روزہ رکھتے ہیں، نماز پڑھتے ہیں اور صدقہ و خیرات دیتے ہیں اور وہ خوفزدہ رہتے ہیں کہ شاید اللہ تعالیٰ ان کے ان اعمال کو قبول نہ فرمائے (الترمذی، حدیث:3175)

Marfat.com

وَلَوْ رَحِمْنٰهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِّنْ ضُرٍّ لَّلَجُّوْا فِيْ طُغْيٰنِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ﴿75﴾ وَلَقَدْ اَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ فَمَا اسْتَكَانُوْا لِرَبِّهِمْ
وَمَا يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿76﴾ حَتّٰٓى اِذَا فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَابًا ذَا عَذَابٍ
شَدِيْدٍ اِذَا هُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿77﴾ ع وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَ لَكُمُ ع 4 27 4
السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾ وَهُوَ
الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿79﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَلَهُ اخْتِلٰفُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿80﴾
بَلْ قَالُوْا مِثْلَ مَا قَالَ الْاَوَّلُوْنَ ﴿81﴾ قَالُوْٓا ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا
تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿82﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا
هٰذَا مِنْ قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿83﴾ قُلْ لِّمَنِ
الْاَرْضُ وَمَنْ فِيْهَآ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿84﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۚ
قُلْ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿85﴾ قُلْ مَنْ رَّبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿86﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿87﴾ قُلْ
مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿88﴾ سَيَقُوْلُوْنَ لِلّٰهِ ۚ قُلْ فَاَنّٰى تُسْحَرُوْنَ ﴿89﴾

Marfat.com

اوراگر ہم ان پر رحم کریں اور انھیں لاحق تکلیفیں دور کردیں تو پھر بھی وہ برابر اپنی سرکشی میں اڑے رہیں (اور) بھٹکتے پھریں ﴿75﴾ اور بلاشبہ ہم نے انھیں عذاب میں پکڑا تھا، پھر نہ انھوں نے اپنے رب کے سامنے عاجزی کی اور نہ وہ گڑگڑائے[1] ﴿76﴾ حتی کہ جب ہم نے ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا تو وہ اس میں ناامید ہوگئے ﴿77﴾ اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل پیدا کیے، تم قلیل ہی شکر کرتے ہو ﴿78﴾ اور وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلایا، اور اسی کی طرف تمھیں اکٹھا کیا جائے گا ﴿79﴾ اور وہی ہے جو زندہ کرتا اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا اختلاف اسی کا (پیدا کیا ہوا) ہے، کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟ ﴿80﴾ بلکہ انھوں نے وہی کچھ کہا جو ان سے پہلوں نے کہا تھا ﴿81﴾ انھوں نے کہا: کیا جب ہم مر گئے اور مٹی اور ہڈیاں ہوگئے، تو کیا ہمیں دوبارہ زندہ کرکے اٹھایا جائے گا؟ ﴿82﴾ بلاشبہ اسی بات کا ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادوں سے وعدہ ہوتا آیا ہے، یہ تو محض پہلے لوگوں کے افسانے ہیں ﴿83﴾ (اے نبی!) آپ (ان سے) پوچھیں: اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ) کس کی ہے یہ زمین اور جو کچھ اس میں ہے؟ ﴿84﴾ وہ ضرور کہیں گے: اللہ ہی کی ہے، کہہ دیجیے: کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ﴿85﴾ آپ پوچھیں: ساتوں آسمانوں کا رب اور عرشِ عظیم کا رب کون ہے؟ ﴿86﴾ وہ ضرور کہیں گے: (یہ) اللہ ہی کے ہیں، کہہ دیجیے: کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟ ﴿87﴾ آپ (پھر) پوچھیں: کس کے ہاتھ میں ہے ہر چیز کی بادشاہی، جبکہ وہی پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابل کسی کو پناہ نہیں دی جاسکتی، اگر تم جانتے ہو (تو بتاؤ؟) ﴿88﴾ وہ ضرور کہیں گے: (بادشاہی) اللہ ہی کی ہے، کہہ دیجیے: پھر کہاں سے تم پر جادو کیا جاتا ہے؟ ﴿89﴾

---

[1] عذاب سے مراد جنگ بدر کی شکست ہے جس میں ان کے ستر آدمی مارے گئے تھے یا وہ قحط سالی کا عذاب مراد ہے جو نبی ﷺ کی بددعا کے نتیجے میں ان پر آیا تھا، آپ نے عرض کیا تھا: ''اے اللہ! جس طرح حضرت یوسف علیہ السلام کے زمانے میں سات سال قحط رہا، اسی طرح قحط سالی میں انھیں مبتلا کرکے ان کے مقابلے میں میری مدد فرما۔'' (البخاری، الدعوات، باب: 58، حدیث:6393) اس قحط سالی میں ابوسفیان نے نبی ﷺ کے پاس آکر اللہ کا اور رشتہ داری کا واسطہ دے کر کہا کہ اب تو ہم جانوروں کی کھالیں اور خون تک کھانے پر مجبور ہوگئے ہیں تب یہ آیت نازل ہوئی۔ (ابن کثیر)

Marfat.com

بَلْ اَتَيْنٰهُمْ بِالْحَقِّ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿90﴾ مَا اتَّخَذَ اللّٰهُ مِنْ
وَّلَدٍ وَّمَا كَانَ مَعَهٗ مِنْ اِلٰهٍ ۚ اِذًا لَّذَهَبَ كُلُّ اِلٰهٍۢ بِمَا خَلَقَ
وَلَعَلَا بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿91﴾
عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿92﴾ ع قُلْ رَّبِّ
اِمَّا تُرِيَنِّيْ مَا يُوْعَدُوْنَ ﴿93﴾ رَبِّ فَلَا تَجْعَلْنِيْ فِى الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿94﴾ وَاِنَّا عَلٰٓى اَنْ نُّرِيَكَ مَا نَعِدُهُمْ لَقٰدِرُوْنَ ﴿95﴾
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ السَّيِّئَةَ ۚ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَصِفُوْنَ ﴿96﴾
وَقُلْ رَّبِّ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيْنِ ﴿97﴾ وَاَعُوْذُ بِكَ
رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿98﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ
ارْجِعُوْنِ ﴿99﴾ لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صٰلِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ ۚ كَلَّا ۚ اِنَّهَا كَلِمَةٌ
هُوَ قَآئِلُهَا ۚ وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿100﴾ فَاِذَا
نُفِخَ فِى الصُّوْرِ فَلَآ اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ يَوْمَئِذٍ وَّلَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿101﴾
فَمَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿102﴾ وَمَنْ خَفَّتْ
مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فِىْ جَهَنَّمَ
خٰلِدُوْنَ ﴿103﴾ تَلْفَحُ وُجُوْهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيْهَا كٰلِحُوْنَ ﴿104﴾

Marfat.com

بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں اور بلاشبہ وہی جھوٹے ہیں ﴿90﴾ اللہ نے اپنی کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ اس کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے (اگر ہوتا) تو ہر معبود اس چیز کو، جو اس نے پیدا کی، لے جاتا اور بلاشبہ ان میں سے ہر ایک دوسرے پر چڑھائی کرتا، اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿91﴾ وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے، چنانچہ وہ کہیں اعلیٰ ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں ﴿92﴾ کہہ دیجیے: اے میرے رب! اگر تو مجھے دکھائے جو انھیں وعدہ دیا جاتا ہے ﴿93﴾ (تو) اے میرے رب! تو مجھے ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا ﴿94﴾ اور بلاشبہ ہم اس بات پر کہ آپ کو دکھائیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں، ضرور قادر ہیں ﴿95﴾ برائی کو اس طریقے سے دفع کیجیے جو احسن ہو، ہم اسے خوب جانتے ہیں جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿96﴾ اور آپ کہیں: اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں ﴿97﴾ اور اے میرے رب! اس سے بھی میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں [1] ﴿98﴾ حتی کہ جب ان میں سے کسی کو موت آئے گی تو وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے واپس بھیج ﴿99﴾ تاکہ میں اس دنیا میں، جسے میں چھوڑ آیا ہوں، نیک عمل کروں، ہرگز نہیں! بے شک یہ ایک بات ہے جو وہ کہنے والا ہے۔ اور ان کے آگے پردہ ہے اس دن تک جب وہ دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿100﴾ پھر جب صور میں پھونکا جائے گا تو اس دن نہ ان میں رشتہ داریاں رہیں گی اور نہ وہ باہم سوال کریں گے ﴿101﴾ پھر جس کے پلڑے بھاری ہو گئے تو وہی فلاح پانے والے ہیں ﴿102﴾ اور جس کے پلڑے ہلکے ہو گئے تو وہی ہیں جنھوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا، وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے ﴿103﴾ آگ ان کے چہرے جلا ڈالے گی، اور وہ اس میں بدشکل ہوں گے ﴿104﴾

---

[1] اس لیے نبی ﷺ نے تاکید فرمائی ہے کہ ہر اہم کام کی ابتدا اللہ کے نام سے کرو یعنی بسم اللہ پڑھ کر۔ کیونکہ اللہ کی یاد، شیطان کو دور کرنے والی چیز ہے۔ نبی اکرم ﷺ رات کو گھبراہٹ میں یہ دعا پڑھتے تھے: ''بِسْمِ اللّٰهِ، اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَمِنْ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنَ'' (مسند احمد: 181/2، الترمذی، ابواب الدعوات، حدیث: 3528)

Marfat.com

اَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ فَكُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿105﴾
قَالُوْا رَبَّنَا غَلَبَتْ عَلَيْنَا شِقْوَتُنَا وَكُنَّا قَوْمًا ضَآلِّيْنَ ﴿106﴾
رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ﴿107﴾ قَالَ
اخْسَـُٔوْا فِيْهَا وَلَا تُكَلِّمُوْنِ ﴿108﴾ اِنَّهٗ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْ عِبَادِيْ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ
الرّٰحِمِيْنَ ﴿109﴾ فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ سِخْرِيًّا حَتّٰٓى اَنْسَوْكُمْ ذِكْرِيْ
وَكُنْتُمْ مِّنْهُمْ تَضْحَكُوْنَ ﴿110﴾ اِنِّيْ جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوْٓا
اَنَّهُمْ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿111﴾ قٰلَ كَمْ لَبِثْتُمْ فِي الْاَرْضِ
عَدَدَ سِنِيْنَ ﴿112﴾ قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ فَسْـَٔلِ
الْعَآدِّيْنَ ﴿113﴾ قٰلَ اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۖ لَّوْ اَنَّكُمْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ﴿114﴾ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا
لَا تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۖ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿116﴾ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ
لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾
وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾ ع

Marfat.com

(کہا جائے گا:) کیا تم پر میری آیات تلاوت نہیں کی جاتی تھیں، پھر تم ان کو جھٹلا دیا کرتے تھے؟ ﴿105﴾ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہماری بدبختی ہم پر غالب آ گئی، اور (واقعی) ہم لوگ گمراہ تھے ﴿106﴾ اے ہمارے رب! ہمیں یہاں سے نکال، پھر اگر ہم دوبارہ وہی کریں تو بلاشبہ ہم ظالم ہوں گے ﴿107﴾ اللہ فرمائے گا: اسی میں پھٹکارے پڑے رہو اور مجھ سے کلام نہ کرو ﴿108﴾ بے شک میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو کہتے تھے: اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، لہٰذا تو ہماری مغفرت فرما اور ہم پر رحم کر، اور تو ہی سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿109﴾ پھر تم ان سے مسخری کرتے تھے حتی کہ انھوں نے تمھیں میرا ذکر بھلا دیا تھا، اور تم ان پر ہنسا کرتے تھے ﴿110﴾ بلاشبہ میں نے آج انھیں ان کے صبر کا بدلہ دے دیا ہے کہ بے شک وہی کامیاب ہیں ﴿111﴾ اللہ فرمائے گا: زمین میں تم کتنے سال رہے؟ ﴿112﴾ وہ کہیں گے: ہم ایک دن یا دن کا بھی کچھ حصہ رہے، گنتی کرنے والوں سے پوچھ لیجیے ﴿113﴾ اللہ فرمائے گا: واقعی تم (وہاں) تھوڑا سا وقت ہی رہے، کاش! تم (یہ بات دنیا میں) جانتے ہوتے ﴿114﴾ کیا تم نے سمجھا تھا کہ ہم نے تمھیں بے فائدہ پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹ کر نہیں آؤ گے؟ ﴿115﴾ چنانچہ اللہ اعلیٰ ہے، بادشاہ سچا، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ عرش کریم [1] کا رب ہے ﴿116﴾ اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے جس کی اس کے پاس کوئی دلیل نہیں، تو یقیناً اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے، بے شک کافر فلاح نہیں پائیں گے [2] ﴿117﴾ اور آپ کہیں: اے میرے رب! میری مغفرت فرما، اور (مجھ پر) رحم فرما، اور تو ہی سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے ﴿118﴾

---

[1] عرش کی صفت کریم بیان فرمائی کہ وہاں سے رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہوتا ہے۔

[2] اس سے معلوم ہوا کہ فلاح اور کامیابی آخرت میں عذاب الٰہی سے بچ جانا ہے، محض دنیا کی دولت اور آسائشوں کی فراوانی، کامیابی نہیں، یہ تو دنیا میں کافروں کو بھی حاصل ہے لیکن اللہ تعالیٰ ان سے فلاح کی نفی فرما رہا ہے جس کے صاف معنی یہ ہیں کہ اصل فلاح آخرت کی فلاح ہے جو اہل ایمان کے حصے میں آئے گی، نہ کہ دنیوی مال و اسباب کی کثرت جو کہ بلاتفریق مومن و کافر، سب کو ہی حاصل ہوتی ہے۔

Marfat.com

اٰيَاتُهَا: 64 سُوْرَةُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سُوْرَةٌ اَنْزَلْنٰهَا وَفَرَضْنٰهَا وَاَنْزَلْنَا فِيْهَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لَّعَلَّكُمْ
تَذَكَّرُوْنَ ① اَلزَّانِيَةُ وَالزَّانِيْ فَاجْلِدُوْا كُلَّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا
مِائَةَ جَلْدَةٍ ۖ وَّلَا تَاْخُذْكُمْ بِهِمَا رَاْفَةٌ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اِنْ
كُنْتُمْ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَلْيَشْهَدْ عَذَابَهُمَا
طَآئِفَةٌ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ② اَلزَّانِيْ لَا يَنْكِحُ اِلَّا زَانِيَةً اَوْ
مُشْرِكَةً ۖ وَّالزَّانِيَةُ لَا يَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ③ وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا
بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا
لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ④ اِلَّا الَّذِيْنَ
تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑤
وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ
فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ⑥
وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ⑦

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(یہ) ایک سورت ہے، ہم نے اسے نازل کیا اور ہم نے اس (کے احکام) کو فرض کیا ہے، اور ہم نے اس میں واضح آیات نازل کیں تا کہ تم نصیحت حاصل کرو① زانیہ عورت اور زانی مرد، تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو تم سو کوڑے مارو،[1] اور اگر تم اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو اللہ کے دین (پر عمل کرنے) کے معاملے میں تمھیں ان دونوں (زانی اور زانیہ) پر قطعاً ترس نہیں آنا چاہیے، اور مومنوں کا ایک گروہ ان دونوں کی سزا کے وقت موجود ہونا چاہیے② زانی مرد نکاح نہیں کرتا مگر زانیہ یا مشرکہ عورت ہی سے، اور زانیہ عورت سے نکاح نہیں کرتا مگر زانی یا مشرک مرد ہی، اور مومنوں پر یہ (زنا کار سے نکاح) حرام ٹھہرایا گیا ہے③ اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگاتے ہیں، پھر وہ چار گواہ نہیں لاتے، تو تم انھیں اَسّی کوڑے مارو، اور تم ان کی شہادت (گواہی) کبھی قبول نہ کرو، اور یہی لوگ نافرمان ہیں④ مگر اس کے بعد جن لوگوں نے توبہ کی اور اصلاح کر لی، تو بلاشبہ اللہ غفور رحیم ہے⑤ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس اپنے سوا کوئی گواہ نہ ہوں، تو ان میں سے ایک کی شہادت اس طرح ہوگی کہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بے شک وہ سچوں میں سے ہے⑥ اور پانچویں بار یہ کہے: اگر وہ جھوٹوں میں سے ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہو⑦

---

① اس میں ''زانی'' اور ''زانیہ'' کا لفظ اگرچہ عام ہے، لیکن نبی ﷺ نے اسے غیر شادی شدہ کے ساتھ خاص کر دیا ہے یعنی یہ سزا جو اس آیت میں بیان کی گئی ہے، وہ ایسے بدکار مرد یا عورت کو دی جائے گی جو غیر شادی شدہ ہوں گے، علاوہ ازیں اس کے لیے آپ ﷺ نے جلا وطنی کی سزا کا بھی اضافہ فرمایا جیسا کہ اَحادیث میں اس کی وضاحت ہے۔ (صحیح بخاری، الحدود، باب:32، حدیث:6833) اور شادی شدہ زانی مرد و عورت کی سزا رجم (سنگساری) ہے۔ نبی ﷺ اور خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم نے شادی شدہ زانیوں کو رجم ہی کی سزا دی ہے۔ علاوہ ازیں اس پر اُمت کے تمام فقہاء و علماء کا اجماع ہے۔

Marfat.com

وَيَدْرَؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ شَهٰدٰتٍۭ بِاللّٰهِ ۙ اِنَّهٗ
لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿8﴾ وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿9﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ
حَكِيْمٌ ﴿10﴾ ع اِنَّ الَّذِيْنَ جَآءُوْ بِالْاِفْكِ عُصْبَةٌ مِّنْكُمْ ۚ لَا تَحْسَبُوْهُ ع 1 10 7
شَرًّا لَّكُمْ ۭ بَلْ هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ
مِنَ الْاِثْمِ ۚ وَالَّذِيْ تَوَلّٰى كِبْرَهٗ مِنْهُمْ لَهٗ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿11﴾ لَوْلَآ
اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا
هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ﴿12﴾ لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا
بِالشُّهَدَآءِ فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿13﴾ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ
عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَسَّكُمْ فِيْ مَآ اَفَضْتُمْ فِيْهِ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿14﴾ اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ
مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا ۖ وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ﴿15﴾
وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ
هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ﴿16﴾ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿17﴾ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿18﴾

Marfat.com

اورعورت سے سزا تب ٹلتی ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ بلاشبہ وہ (اس کا خاوند) جھوٹوں میں سے ہے ⑧ اور پانچویں بار یہ کہے کہ اگر وہ (اس کا خاوند) سچوں میں سے ہو تو اس (عورت) پر اللہ کا غضب ہو ⑨ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو جھوٹوں کو سزا ملتی) اور یہ کہ بلاشبہ اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا اور خوب حکمت والا ہے ⑩ بے شک جو لوگ (ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا پر) بہتان گھڑ لائے [1] وہ تمھی میں سے ایک گروہ ہیں، تم اسے اپنے لیے برا نہ سمجھو بلکہ وہ تمھارے لیے بہتر ہے، ان میں سے ہر شخص کے لیے اتنا ہی گناہ ہے جو اس نے کمایا، اور ان میں سے وہ شخص جس نے اس (گناہ) کا بڑا بوجھ اٹھایا، اس کے لیے عذاب عظیم ہے ⑪ جب تم نے یہ (جھوٹ) سنا تو کیوں نہ مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے نفسوں میں اچھا گمان کیا اور (کیوں نہ) کہا کہ یہ تو صریح بہتان ہے؟ ⑫ وہ اس (الزام) پر چار گواہ کیوں نہ لائے؟ پھر جب وہ گواہ نہیں لائے تو وہی لوگ اللہ کے ہاں جھوٹے ہیں ⑬ اور اگر تم پر دنیا و آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم جن باتوں میں پڑ گئے تھے اس پر تمھیں عذاب عظیم آلیتا ⑭ جب تم اپنی زبانوں سے اس بہتان کا چرچا کر رہے تھے اور اپنے منہ سے وہ بات کہہ رہے تھے جس کا تمھیں علم نہ تھا، اور تم اسے معمولی سمجھ رہے تھے جبکہ وہ اللہ کے ہاں بہت بڑی بات ہے ⑮ اور جب تم نے اسے سنا تھا تو کیوں نہ کہا: یہ ہمارے لائق نہیں کہ ہم یہ بات زبان پر لائیں (یا اللہ!) تو پاک ہے، یہ بہتان عظیم ہے ⑯ اللہ تمھیں نصیحت کرتا ہے کہ اگر تم مومن ہو تو پھر کبھی بھی ایسی حرکت نہ کرنا ⑰ اور اللہ تمھارے لیے اپنی آیات بیان کرتا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ⑱

---

[1] اس سے مراد وہ بہتان ہے جو زوجۂ رسول حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر بعض منافقین کی طرف سے عائد کیا گیا تھا۔ ایک جنگ میں واپسی پر کسی وجہ سے آپ قافلے سے پیچھے رہ گئیں تو منافقین نے ان پر تہمت لگا دی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک مہینہ سخت پریشان رہے۔ بالآخر اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی براءت میں یہ آیات (11 تا 20) نازل فرما کر آپ کی پاک دامنی اور منافقین کی شرارت کو واضح کر دیا۔ یہ قصہ ''واقعۂ اِفک'' کے نام سے مشہور ہے۔
(البخاری، التفسیر سورۃ النور، حدیث : 4750)

Marfat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِي الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿19﴾ وَلَوْلَا
فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ وَاَنَّ اللّٰهَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿20﴾ ع يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ۚ وَمَنْ يَّتَّبِعْ خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
فَاِنَّهٗ يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ۚ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
مَا زَكٰى مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ اَبَدًا ۙ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ﴿21﴾ وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي
الْقُرْبٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ
اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿22﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾ يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ
وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾ يَوْمَئِذٍ يُّوَفِّيْهِمُ اللّٰهُ دِيْنَهُمُ
الْحَقَّ وَيَعْلَمُوْنَ اَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ ﴿25﴾ اَلْخَبِيْثٰتُ لِلْخَبِيْثِيْنَ
وَالْخَبِيْثُوْنَ لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ
اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ۚ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿26﴾ ع

Marfat.com

بے شک جولوگ یہ پسند کرتے ہیں کہ ایمان لانے والوں میں بے حیائی پھیلے، ان کے لیے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے، اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے ⑲ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو اللہ بہتان لگانے والوں کو فوراً عذاب دیتا) اور یہ کہ بلاشبہ اللہ نہایت شفقت کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ⑳ اے ایمان والو! تم شیطان کے قدموں کا اتباع نہ کرو، اور جو کوئی شیطان کے قدموں کا اتباع کرتا ہے، تو بلاشبہ وہ (شیطان) تو بے حیائی اور برے کام ہی کا حکم دیتا ہے، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی ایک بھی کبھی پاک نہ ہوتا لیکن اللہ جسے چاہے پاک کرتا ہے، اور اللہ خوب سنتا، خوب جانتا ہے ㉑ اور تم میں سے فضل اور وسعت والے، قرابت داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (مالی مدد) دینے سے قسم نہ کھائیں اور چاہیے کہ وہ معاف کر دیں اور درگزر کریں۔ کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تمھاری مغفرت فرمائے؟ اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ㉒ بلاشبہ جو لوگ پاک دامن، بے خبر مومن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگاتے ہیں، ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی گئی، اور ان کے لیے عذاب عظیم ہے ㉓ جس دن ان کی زبانیں اور ان کے ہاتھ اور ان کے پیر ان کے خلاف، ان اعمال کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے ㉔ اس دن اللہ انھیں ان کا پورا پورا، ٹھیک بدلہ دے گا (جس کے وہ مستحق ہیں،) اور وہ جان لیں گے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے، (حق کو) واضح کرنے والا ہے ㉕ خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لیے، اور پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیے،[1] یہ (پاکیزہ) لوگ ان باتوں سے بری ہیں جو وہ (خبیث لوگ ان کی بابت) کہتے ہیں، ان کے لیے مغفرت اور عزت کا رزق ہے ㉖

---

[1] دوسرے معنی اس کے ہیں کہ ناپاک باتیں ناپاک مردوں کے لیے اور ناپاک مرد ناپاک باتوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ باتیں پاکیزہ مردوں کے لیے اور پاکیزہ مرد پاکیزہ باتوں کے لیے ہیں اور مطلب یہ ہوگا کہ ناپاک باتیں وہی مرد و عورت کرتے ہیں جو ناپاک ہیں اور پاکیزہ باتیں کرنا پاکیزہ لوگوں کا شیوہ ہے۔

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا
وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَهْلِهَا ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا
فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ
ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا ۚ هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ﴿28﴾ لَيْسَ
عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۚ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ﴿29﴾ قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ
اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۚ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا
يَصْنَعُوْنَ ﴿30﴾ وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ
فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا ۖ وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ
عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ ۖ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ
اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ
اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ
التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ لَمْ يَظْهَرُوْا
عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ ۖ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ
زِيْنَتِهِنَّ ۚ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿31﴾

Marfat.com

اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا اور گھروں میں داخل نہ ہوا کرو حتی کہ تم اجازت لے لو، اور ان گھر والوں کو سلام کرو، یہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے تا کہ تم نصیحت حاصل کرو ﴿27﴾ پھر اگر تم ان میں کسی کو نہ پاؤ تو ان میں داخل نہ ہو حتی کہ تمھیں اجازت دے دی جائے، اور اگر تم سے کہا جائے کہ لوٹ جاؤ تو لوٹ آؤ، یہ تمھارے لیے بہت پاکیزہ (عمل) ہے، اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿28﴾ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان گھروں میں داخل ہو جہاں کوئی رہتا نہ ہو (اور) ان میں تمھارے فائدے کی کوئی چیز ہو اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو ﴿29﴾ (اے نبی!) آپ مومن مردوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں، اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، یہ ان کے لیے بہت پاکیزہ (عمل) ہے، جو کچھ وہ کرتے ہیں، بلاشبہ اللہ اس سے خوب باخبر ہے ﴿30﴾ اور آپ مومن عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں، اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کریں، اور اپنی زینت نہ کھولیں [1] مگر جو (از خود) اس میں سے ظاہر ہو، اور اپنی اوڑھنیاں اپنے گریبانوں پر ڈالے رکھیں، اور اپنا بناؤ سنگار ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوندوں پر، یا اپنے باپ دادا پر، یا اپنے خاوندوں کے باپ دادا پر، یا اپنے بیٹوں پر، یا اپنے شوہروں کے بیٹوں (سوتیلے بیٹوں) پر، یا اپنے بھائیوں پر، یا اپنے بھتیجوں پر، یا اپنے بھانجوں پر، یا اپنی (مسلمان) عورتوں پر، یا اپنے دائیں ہاتھ کی ملکیت (کنیزوں) پر، یا عورتوں سے رغبت نہ رکھنے والے نوکر چاکر مردوں پر یا ان لڑکوں پر جو عورتوں کی چھپی باتوں سے واقف نہ ہوں، اور وہ (عورتیں) اپنے پاؤں (زور زور سے) زمین پر مارتی ہوئی نہ چلا کریں کہ اپنی جو زینت انھوں نے چھپا رکھی ہے وہ (لوگوں کو) معلوم ہو جائے، اور اے مومنو! تم مجموعی طور پر اللہ سے توبہ کرو تا کہ تم فلاح پاؤ ﴿31﴾

---

[1] اس آیت کی بابت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ''اللہ تعالیٰ ان عورتوں پر رحم فرمائے جنھوں نے سب سے پہلے ہجرت کی تھی۔ جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ''اور وہ اپنے سینوں پر اپنی اُوڑھنیوں کے آنچل ڈال لیں۔'' تو انھوں نے اپنی چادروں کو پھاڑ کر انھیں اپنے اوپر اُوڑھ لیا (ان سے اپنے چہروں اور سینوں کو ڈھانپ لیا'') (صحیح بخاری، التفسیر، سورة النور، باب: 12 حدیث: 4758)

Marfat.com

وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ وَالصّٰلِحِيْنَ مِنْ عِبَادِكُمْ وَاِمَآئِكُمْ ۚ
اِنْ يَّكُوْنُوْا فُقَرَآءَ يُغْنِهِمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿32﴾
وَلْيَسْتَعْفِفِ الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ نِكَاحًا حَتّٰى يُغْنِيَهُمُ اللّٰهُ مِنْ
فَضْلِهٖ ؕ وَالَّذِيْنَ يَبْتَغُوْنَ الْكِتٰبَ مِمَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوْهُمْ
اِنْ عَلِمْتُمْ فِيْهِمْ خَيْرًا ۖ وَّاٰتُوْهُمْ مِّنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْٓ اٰتٰىكُمْ ۚ
وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْۢ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿33﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ
الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿34﴾ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ؕ
اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ
لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ ۙ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ؕ
نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ؕ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ
لِلنَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿35﴾ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ
تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ ۙ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ ﴿36﴾

ع 4 8 10

Marfat.com

اورتم اپنے بے نکاحوں کے نکاح کردو اور (ان کے بھی) جو تمھارے غلام اور لونڈیاں نیک ہوں، اگر وہ فقیر ہوں گے تو اللہ اپنے فضل سے انھیں غنی کردے گا، اور اللہ وسعت والا خوب جاننے والا ہے ﴿32﴾ اور جو لوگ نکاح (کی طاقت) نہیں پاتے انھیں پاک دامن رہنا چاہیے حتی کہ اللہ اپنے فضل سے انھیں غنی کردے، اور تمھارے جو لونڈی غلام مکاتبت کرنا (آزادی کی تحریر لکھانا) چاہیں، اگر تمھیں ان میں کوئی بھلائی معلوم ہو، تو تم انھیں لکھ کردے دو، اور تم انھیں اللہ کے اس مال میں سے دو جو اس نے تمھیں دیا ہے، اور تمھاری لونڈیاں اگر پاکدامن رہنا چاہیں تو تم دنیاوی زندگی کا سامان تلاش کرنے کی خاطر انھیں بدکاری پر مجبور نہ کرو اور جو کوئی انھیں مجبور کرے تو بے شک ان کے مجبور کیے جانے کے بعد اللہ (ان کے لیے) غفور رحیم ہے ﴿33﴾ اور بلاشبہ ہم نے تمھاری طرف کھول کر بیان کرنے والی آیات نازل کیں، اور کچھ حال ان لوگوں کا جو تم سے پہلے گزر چکے، اور متقین کے لیے نصیحت ﴿34﴾ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال (یوں ہے) جیسے ایک طاق ہو، جس میں چراغ ہو، چراغ ایک شیشے (کی قندیل) میں ہو، شیشہ جیسے چمکتا ستارہ ہو، وہ (چراغ) ایک مبارک درخت زیتون (کے تیل) سے جلایا جاتا ہو جو نہ شرقی ہو نہ غربی، یوں لگے جیسے اس کا تیل خود بخود سلگ اٹھے گا اگرچہ اسے آگ نے مس نہ کیا ہو، (وہ) نورٌ علیٰ نور ہے۔ اللہ اپنے نور کی طرف ہدایت دیتا ہے جسے چاہے۔ اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان کرتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ﴿35﴾ یہ (چراغ اور قندیلیں) ان گھروں میں ہیں (جن کی بابت) اللہ نے حکم دیا ہے کہ ان کو بلند کیا جائے اور ان میں اللہ کا نام ذکر کیا جائے [1] (اور) وہ وہاں صبح وشام اس کی تسبیح کرتے ہیں ﴿36﴾

---

[1] آیت میں گھروں سے مراد مسجدیں ہیں۔ جن میں جانے اور بیٹھنے کے بھی خصوصی آداب ہیں اور عبادات کا اَجر وثواب بھی زیادہ ہے جیسا کہ احادیث سے واضح ہے۔ مثلاً: مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھ لے۔" (البخاری، الصلاۃ، باب : 60، حدیث:444) جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کا اَجر وثواب پچیس گنا زیادہ ہے۔ آدمی جب وضو کر کے مسجد کی طرف نکلتا ہے تو ایک قدم پر ایک درجہ بلند ہوتا اور دوسرے پر ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے۔ (البخاری، الأذان، باب : 30، حدیث:647)

Marfat.com

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ
وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ ﴿37﴾
لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ
يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿38﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمٰلُهُمْ كَسَرَابٍ
بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا
وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿39﴾
اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰىهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ
سَحَابٌ ؕ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ ؕ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ
يَرٰىهَا ؕ وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ﴿40﴾ ع اَلَمْ تَرَ اَنَّ 5 ع 6 11
اللّٰهَ يُسَبِّحُ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالطَّيْرُ صٰٓفّٰتٍ ؕ كُلٌّ قَدْ
عَلِمَ صَلَاتَهٗ وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿41﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿42﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُزْجِيْ سَحَابًا
ثُمَّ يُؤَلِّفُ بَيْنَهٗ ثُمَّ يَجْعَلُهٗ رُكَامًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ
وَيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا مِنْۢ بَرَدٍ فَيُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَصْرِفُهٗ عَنْ مَّنْ يَّشَآءُ ؕ يَكَادُ سَنَا بَرْقِهٖ يَذْهَبُ بِالْاَبْصَارِ ﴿43﴾

Marfat.com

وہ لوگ جنھیں تجارت اور خرید وفروخت، اللہ کے ذکر اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے سے غافل نہیں کرتی، وہ اس دن سے ڈرتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں الٹ جائیں گے ﴿37﴾ (وہ یہ کام کرتے ہیں) تاکہ اللہ انھیں ان کے اعمال کی بہترین جزا دے اور انھیں اپنے فضل سے زیادہ دے، اور اللہ جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے ﴿38﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال چٹیل میدان میں سراب (چمکتی ریت) جیسے ہیں، پیاسا اس (ریت) کو پانی سمجھتا رہا حتی کہ جب وہ اس کے پاس پہنچا تو اس نے وہاں کچھ بھی نہ پایا،[1] اور اللہ کو اپنے پاس پایا، پھر اللہ نے اس کا حساب پورا پورا چکا دیا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے ﴿39﴾ یا (کافروں کے اعمال) گہرے سمندر میں اندھیروں کی طرح ہیں، جسے ایک موج ڈھانپتی ہو، اس کے اوپر ایک اور موج ہو، اس کے اوپر بادل ہو، (غرض) اوپر تلے اندھیرے (ہی اندھیرے) ہوں، جب وہ اپنا ہاتھ نکالے تو لگتا نہیں کہ اسے دیکھ سکے، اور جس کے لیے اللہ نے نور نہیں بنایا تو اس کے لیے (کہیں بھی) کوئی نور نہیں ﴿40﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ کی تسبیح کرتا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے، اور (فضا میں) پر پھیلائے ہوئے پرندے بھی؟ ہر ایک نے اپنی نماز اور اپنی تسبیح جان لی ہے، اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿41﴾ اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی، اور اللہ ہی کی طرف (سب کی) واپسی ہے ﴿42﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ ہی بادل چلاتا ہے، پھر وہ انھیں باہم ملاتا ہے، پھر انھیں تہ بہ تہ کر دیتا ہے، پھر آپ دیکھتے ہیں کہ ان (بادلوں) کے درمیان سے مینہ نکلتا ہے، اور وہ آسمان سے، یعنی ان پہاڑوں سے جو آسمان میں ہیں، اولے برساتا ہے، پھر انھیں جس پر چاہے گراتا ہے، اور جس سے چاہے پھیر دیتا ہے، لگتا ہے کہ اس کی بجلی کی چمک آنکھوں (کی روشنی) کو اچک لے جائے گی ﴿43﴾

---

[1] یعنی کافر کے اعمال ایک پیاسے آدمی کے لیے سراب کی طرح ہیں جب کافر اللہ سے ملے گا تو وہ خیال کرے گا کہ اسے اللہ کی طرف سے اس کے نیک اعمال کا اچھا اجر ملے گا، لیکن سراب کی طرح اسے کچھ بھی نہ مل پائے گا اور اسے جہنم میں پھینک دیا جائے گا۔

Marfat.com

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿44﴾
وَاللّٰهُ خَلَقَ كُلَّ دَآبَّةٍ مِّنْ مَّآءٍ ۖ فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى بَطْنِهٖ
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰى رِجْلَيْنِ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّمْشِيْ عَلٰٓى اَرْبَعٍ ۚ
يَخْلُقُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿45﴾ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ
اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ ۚ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿46﴾
وَيَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالرَّسُوْلِ وَاَطَعْنَا ثُمَّ يَتَوَلّٰى فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ وَمَآ اُولٰٓئِكَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ وَاِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿48﴾ وَاِنْ يَّكُنْ
لَّهُمُ الْحَقُّ يَاْتُوْٓا اِلَيْهِ مُذْعِنِيْنَ ﴿49﴾ اَفِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَمِ ارْتَابُوْٓا
اَمْ يَخَافُوْنَ اَنْ يَّحِيْفَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَرَسُوْلُهٗ ۚ بَلْ اُولٰٓئِكَ هُمُ
الظّٰلِمُوْنَ ﴿50﴾ اِنَّمَا كَانَ قَوْلَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذَا دُعُوْٓا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ اَنْ يَّقُوْلُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿51﴾
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَخْشَ اللّٰهَ وَيَتَّقْهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْفَآئِزُوْنَ ﴿52﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَئِنْ اَمَرْتَهُمْ لَيَخْرُجُنَّ
قُلْ لَّا تُقْسِمُوْا ۚ طَاعَةٌ مَّعْرُوْفَةٌ ۚ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿53﴾

Marfat.com

اللہ ہی رات اور دن کو الٹتا پلٹتا رہتا ہے۔ بلاشبہ ان (نشانیوں) میں اہل نظر کے لیے سامانِ عبرت ہے ﴿44﴾ اور اللہ نے زمین پر چلنے والا ہر جاندار پانی سے پیدا کیا، پھر ان میں سے کوئی اپنے پیٹ کے بل چلتا ہے، اور ان میں سے کوئی دو پاؤں پر چلتا ہے، اور ان میں سے کوئی چار پاؤں پر چلتا ہے، اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بلاشبہ اللہ ہر شے پر خوب قادر ہے ﴿45﴾ بلاشبہ ہم نے کھول کر بیان کرنے والی آیات نازل کیں، اور اللہ جسے چاہے صراط مستقیم کی طرف ہدایت دیتا ہے ﴿46﴾ اور وہ (منافق) کہتے ہیں: ہم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، اور ہم نے اطاعت کی، پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فریق (اطاعت سے) پھر جاتا ہے، اور وہ لوگ مومن ہی نہیں ﴿47﴾ اور جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں، تاکہ وہ ان کے مابین فیصلہ کرے، تو اچانک ان میں سے ایک فریق منہ موڑ لیتا ہے ﴿48﴾ اور اگر ان کے لیے حق (فائدہ) ہو تو وہ اس کی طرف فرماں بردار ہو کر چلے آتے ہیں ﴿49﴾ کیا ان کے دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے یا وہ شک میں پڑے ہیں یا خوف کھاتے ہیں کہ اللہ اور اس کا رسول ان پر ظلم کریں گے؟ (نہیں) بلکہ وہ لوگ خود ہی ظالم ہیں ﴿50﴾ بس مومنوں کی تو بات ہی یہ ہے کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں، تاکہ وہ ان کے مابین فیصلہ کرے، تو وہ کہتے ہیں: ہم نے سنا اور اطاعت کی اور وہی لوگ فلاح پانیوالے ہیں ﴿51﴾ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے، اور اللہ سے ڈرے اور اس کا تقویٰ اختیار کرے، تو وہی لوگ کامیاب ہیں ﴿52﴾ اور انھوں نے اللہ کی قسمیں کھائیں، اپنی پکی قسمیں کہ اگر آپ انھیں حکم دیں گے تو وہ (جہاد پر) ضرور نکلیں گے، کہہ دیجیے: تم قسمیں نہ کھاؤ، (تمھاری) اطاعت معروف ہے، [1] بلاشبہ جو عمل تم کر رہے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے ﴿53﴾

---

⑥ اور وہ یہ ہے کہ جس طرح تم قسمیں جھوٹی کھاتے ہو تمھاری اطاعت بھی نفاق پر مبنی ہے۔ بعض نے یہ معنی کیے ہیں کہ تمھارا معاملہ اطاعت معروفہ ہونا چاہیے یعنی معروف میں بغیر کسی قسم کے حلف کے اطاعت جس طرح مسلمان کرتے ہیں پس تم بھی ان کی مثل ہو جاؤ۔

Marfat.com

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْهِ
مَا حُمِّلَ وَعَلَيْكُمْ مَّا حُمِّلْتُمْ ۚ وَاِنْ تُطِيْعُوْهُ تَهْتَدُوْا ۚ وَمَا عَلَى
الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿54﴾ وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْاَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِيْنَهُمُ الَّذِي ارْتَضٰى لَهُمْ
وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ خَوْفِهِمْ اَمْنًا ۚ يَعْبُدُوْنَنِيْ لَا يُشْرِكُوْنَ بِيْ
شَيْـًٔا ۚ وَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿55﴾ وَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿56﴾
لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ ۚ وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ
وَلَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿57﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ ع 7 7 13
مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۚ
مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ
وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَآءِ ۚ ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۚ لَيْسَ عَلَيْكُمْ
وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۚ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰى
بَعْضٍ ۚ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿58﴾

Marfat.com

کہہ دیجیے: اللہ کی اطاعت کرو، اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر تم منہ موڑو گے تو اس رسول کے ذمے صرف وہ ہے جو اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے اور تمھارے ذمے صرف وہ ہے جو تم پر بوجھ ڈالا گیا، اور اگر تم اس (رسول) کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پاؤ گے، اور رسول کے ذمے صرف کھول کر پہنچا دینا ہے ﴿54﴾ جو تم میں سے ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اللہ نے ان لوگوں سے وعدہ کیا ہے کہ وہ انھیں زمین میں ضرور خلافت دے گا، جیسے اس نے ان سے پہلے لوگوں کو خلافت دی تھی، اور ان کے لیے ضرور ان کا وہ دین جما دے گا جو اس نے ان کے لیے چنا، اور یقیناً ان کی حالتِ خوف کو بدل کر وہ ضرور انھیں امن دے گا، [1] وہ میری عبادت کریں گے، میرے ساتھ کسی شے کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے، اور جو کوئی اس کے بعد کفر کرے تو وہی لوگ فاسق ہیں ﴿55﴾ اور تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رسول کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے ﴿56﴾ اور کافروں کی بابت آپ یہ خیال نہ کریں کہ وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز کر دینے والے ہیں، اور ان کا ٹھکانا آگ ہے، اور بلاشبہ وہ واپسی کی بری جگہ ہے ﴿57﴾ اے ایمان والو! تمھارے غلاموں، لونڈیوں اور (ان لڑکوں اور لڑکیوں کو) جو تم میں سے بلوغت کو نہ پہنچے ہوں، (انھیں) چاہیے کہ تم سے تین بار اجازت مانگیں (پھر گھر میں داخل ہوں،) نماز فجر سے پہلے اور جب تم دوپہر کو کپڑے اتارتے ہو اور نماز عشاء کے بعد، یہ تین وقت تمھارے لیے خلوت اور پردے کے ہیں، ان (اوقات) کے بعد (بلا اجازت آنے سے) نہ تم پر اور نہ ان پر کوئی گناہ ہے، تم ایک دوسرے کے پاس بکثرت آیا جایا ہی کرتے ہو، اللہ اسی طرح تمھارے لیے اپنی آیات بیان کرتا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿58﴾

---

[1] بعض نے اس وعدۂ الٰہی کو صحابہ کرام کے ساتھ یا خلفائے راشدین کے ساتھ خاص قرار دیا ہے لیکن اس کی تخصیص کی کوئی دلیل نہیں ہے قرآن کے الفاظ عام ہیں اور ایمان و عمل صالح کے ساتھ مشروط ہیں، البتہ یہ بات ضرور ہے کہ عہد خلافت راشدہ اور عہد خیر القرون میں، اس وعدۂ الٰہی کا ظہور ہوا، اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو زمین میں غلبہ عطا فرمایا، اپنے پسندیدہ دین، اسلام کو عروج دیا اور مسلمانوں کے خوف کو امن سے بدل دیا پہلے مسلمان ◄◄

Marfat.com

وَ اِذَا بَلَغَ الْاَطْفٰلُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا
اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ
لَكُمْ اٰيٰتِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿59﴾ وَ الْقَوَاعِدُ مِنَ
النِّسَآءِ الّٰتِيْ لَا يَرْجُوْنَ نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ
جُنَاحٌ اَنْ يَّضَعْنَ ثِيَابَهُنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجٰتٍ بِزِيْنَةٍ ؕ
وَّ اَنْ يَّسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿60﴾
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَّلَا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَنْ تَاْكُلُوْا مِنْۢ بُيُوْتِكُمْ
اَوْ بُيُوْتِ اٰبَآئِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اِخْوَانِكُمْ
اَوْ بُيُوْتِ اَخَوٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَعْمَامِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ
عَمّٰتِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ اَخْوَالِكُمْ اَوْ بُيُوْتِ خٰلٰتِكُمْ اَوْ مَا مَلَكْتُمْ
مَّفَاتِحَهٗٓ اَوْ صَدِيْقِكُمْ ؕ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَاْكُلُوْا
جَمِيْعًا اَوْ اَشْتَاتًا ؕ فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا
عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ؕ
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿61﴾ ع

Marfat.com

اور جب تم میں سے لڑکے (اور لڑکیاں) بلوغت کی حد کو پہنچ جائیں تو انھیں چاہیے کہ وہ بھی اسی طرح اجازت مانگیں جس طرح ان سے پہلے (ان کے بڑے) اجازت مانگتے رہے ہیں، اللہ اسی طرح تمھارے لیے اپنی آیات بیان کرتا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ﴿59﴾ اور گھروں میں بیٹھ رہنے والی (عمر رسیدہ) عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں، تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ اپنے (پردہ داری کے) کپڑے اتار دیں جبکہ وہ (اپنی) زیب و زینت ظاہر کرنے والی نہ ہوں، اور ان کا اس سے بھی بچنا ان کے لیے بہت بہتر ہے، اور اللہ سمیع (اور) علیم ہے ﴿60﴾ اندھے پر کوئی حرج نہیں اور نہ لنگڑے ہی پر حرج ہے اور نہ مریض پر کوئی حرج ہے اور نہ خود تمھی پر (کوئی حرج ہے) کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ، یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے، یا اپنی ماؤں کے گھروں سے، یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے، یا اپنی بہنوں کے گھروں سے، یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے، یا اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے، یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے، یا اپنی خالاؤں کے (گھروں سے)، یا ان (گھروں) سے جن کی چابیوں کے تم مالک ہو، یا اپنے دوستوں کے گھروں سے، اس میں بھی کوئی حرج نہیں کہ تم مل کر کھاؤ یا الگ الگ، پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کہو، (یہ) اللہ کی طرف سے بابرکت (اور) پاکیزہ تحفہ ہے، اسی طرح اللہ تمھارے لیے آیات بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو ﴿61﴾

◄◄ کفار عرب سے ڈرتے تھے، پھر اس کے برعکس معاملہ ہو گیا۔ نبی ﷺ نے بھی جو پیش گوئیاں فرمائی تھیں، وہ بھی اس عہد میں پوری ہوئیں۔ مثلاً آپ نے فرمایا تھا کہ حیرہ سے ایک عورت تن تنہا چلے گی اور بیت اللہ آ کر طواف کرے گی، اسے کوئی خوف اور خطرہ نہیں ہوگا۔ کسریٰ کے خزانے تمھارے قدموں میں ڈھیر ہو جائیں گے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ (البخاری، المناقب، باب:25، حدیث : 3595) بہت سی فتوحات ہوئیں، فارس، روم، مصر، افریقہ اور دیگر دور دراز کے ممالک فتح ہوئے اور کفر و شرک کی جگہ توحید و سنت کی مشعلیں ہر جگہ روشن ہو گئیں اور اسلامی تہذیب و تمدن کا پھریرا چار دانگ عالم میں لہرا گیا۔ لیکن یہ وعدہ چونکہ مشروط تھا جب مسلمان ایمان میں کمزور اور عمل صالح میں کوتاہی کے مرتکب ہوئے تو اللہ نے ان کی عزت کو ذلت میں، ان کے اقتدار اور غلبے کو غلامی میں اور ان کے امن و استحکام کو خوف اور دہشت میں بدل دیا۔ (احسن البیان)

Marfat.com

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاِذَا كَانُوْا
مَعَهٗ عَلٰٓى اَمْرٍ جَامِعٍ لَّمْ يَذْهَبُوْا حَتّٰى يَسْتَاْذِنُوْهُ ۚ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ
فَاِذَا اسْتَاْذَنُوْكَ لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ فَاْذَنْ لِّمَنْ شِئْتَ مِنْهُمْ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿62﴾ لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ
الرَّسُوْلِ بَيْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ۚ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ
يَتَسَلَّلُوْنَ مِنْكُمْ لِوَاذًا ۚ فَلْيَحْذَرِ الَّذِيْنَ يُخَالِفُوْنَ عَنْ
اَمْرِهٖٓ اَنْ تُصِيْبَهُمْ فِتْنَةٌ اَوْ يُصِيْبَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿63﴾ اَلَآ اِنَّ
لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ قَدْ يَعْلَمُ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ وَيَوْمَ
يُرْجَعُوْنَ اِلَيْهِ فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿64﴾ ع 9 3 15

سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 77 رُكُوْعَاتُهَا: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِىْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰى عَبْدِهٖ لِيَكُوْنَ لِلْعٰلَمِيْنَ نَذِيْرَا ﴿1﴾
الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ
لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَخَلَقَ كُلَّ شَىْءٍ فَقَدَّرَهٗ تَقْدِيْرًا ﴿2﴾

Marfat.com

بس مومن تو صرف وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، اور جب وہ رسول کے ساتھ کسی اجتماعی کام پر ہوتے ہیں تو آپ سے اجازت لیے بغیر وہاں سے چلے نہیں جاتے (اے نبی!) بلاشبہ جو لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہی لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتے ہیں، چنانچہ جب وہ اپنے کسی کام کے لیے آپ سے اجازت مانگیں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں اجازت دیں، اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت مانگیں، بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے ﴿62﴾ تم رسول کے بلانے کو باہم ایک دوسرے کو بلانے کے مانند نہ ٹھہراؤ، یقیناً اللہ ان لوگوں کو جانتا ہے جو تم میں سے آنکھ بچا کر کھسک جاتے ہیں، لہٰذا چاہیے کہ جو لوگ اس (اللہ کے رسول) کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہیں، اس (بات) سے ڈریں کہ انھیں کوئی آزمائش آپڑے یا انھیں دردناک عذاب آلے ﴿63﴾ خبردار! بلاشبہ اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، یقیناً وہ اس (روش) کو جانتا ہے جس پر تم ہو، اور جس دن وہ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو وہ جتائے گا جو انھوں نے عمل کیے، اور اللہ ہر شے کو خوب جانتا ہے ﴿64﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

وہ ذات بڑی ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر فرقان (قرآن) نازل کیا تاکہ وہ جہان والوں کے لیے ڈرانے والا بنے[1] ① وہی ذات جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے، اور اس نے اپنے لیے کوئی اولاد نہیں بنائی اور نہ بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے، اور اس نے ہر چیز کو پیدا کیا، پھر اس کا ٹھیک ٹھیک اندازہ کیا ②

---

① اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ نبی ﷺ کی نبوت عالمگیر ہے اور آپ تمام انسانوں اور جنوں کے لیے ہادی و رہنما بنا کر بھیجے گئے ہیں جس طرح دوسرے مقام (سورۂ اعراف:158/7) میں فرمایا: ''يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعًا.'' اور حدیث میں بھی ہے: كَانَ النَّبِيُّ يُبْعَثُ اِلٰى قَوْمِهٖ خَاصَّةً وَبُعِثْتُ اِلَى النَّاسِ عَامَّةً. (البخاری، التیمم، باب:1، حدیث:335) ''پہلے نبی کسی ایک قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا اور میں تمام لوگوں کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔'' ایک دوسری حدیث میں ہے: ''بُعِثْتُ اِلٰى كُلِّ اَحْمَرَ وَاَسْوَدَ'' ◄◄

Marfat.com

وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً لَّا يَخْلُقُوْنَ شَيْـًٔا وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ
وَلَا يَمْلِكُوْنَ لِاَنْفُسِهِمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا وَّلَا يَمْلِكُوْنَ مَوْتًا
وَّلَا حَيٰوةً وَّلَا نُشُوْرًا ③ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ
اِلَّآ اِفْكُ ِۨافْتَرٰىهُ وَاَعَانَهٗ عَلَيْهِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ ۛ فَقَدْ جَآءُوْ
ظُلْمًا وَّزُوْرًا ④ وَقَالُوْٓا اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ اكْتَتَبَهَا فَهِيَ
تُمْلٰى عَلَيْهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ⑤ قُلْ اَنْزَلَهُ الَّذِيْ يَعْلَمُ
السِّرَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ⑥
وَقَالُوْا مَالِ هٰذَا الرَّسُوْلِ يَاْكُلُ الطَّعَامَ وَيَمْشِيْ فِي
الْاَسْوَاقِ لَوْلَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَلَكٌ فَيَكُوْنَ مَعَهٗ نَذِيْرًا ⑦
اَوْ يُلْقٰٓى اِلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ تَكُوْنُ لَهٗ جَنَّةٌ يَّاْكُلُ مِنْهَا ۚ وَقَالَ
الظّٰلِمُوْنَ اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا ⑧ اُنْظُرْ كَيْفَ
ضَرَبُوْا لَكَ الْاَمْثَالَ فَضَلُّوْا فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَبِيْلًا ⑨ ع
تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَيَجْعَلْ لَّكَ قُصُوْرًا ⑩ بَلْ
كَذَّبُوْا بِالسَّاعَةِ ۫ وَاَعْتَدْنَا لِمَنْ كَذَّبَ بِالسَّاعَةِ سَعِيْرًا ⑪

Marfat.com

اورلوگوں نے اس کے سوا(اور) معبود بنالیے ہیں جوکوئی چیز پیدانہیں کرتے، اوروہ تو(خود) مخلوق ہیں، اوروہ خوداپنے کسی نفع اورنقصان کا کچھ اختیارنہیں رکھتے، اورنہ موت وحیات کا، اورنہ دوبارہ جی اٹھنے ہی کا اختیار رکھتے ہیں③ اور کافر لوگوں نے کہا: یہ(قرآن) تو نرا جھوٹ ہے جسے وہ(نبی) خودگھڑ لایا ہے، اوراس (کے گھڑنے) میں اورلوگوں نے اس کی مدد کی ہے۔ چنانچہ(اے نبی!) انھوں نے ظلم اورجھوٹ کا ارتکاب کیا④ اورانھوں نے کہا: یہ اگلوں کے افسانے ہیں(جو) اس نے اپنے لیے لکھوائے ہیں، اوروہ صبح شام اس پر پڑھے جاتے ہیں⑤ کہہ دیجیے: اسے اس نے نازل کیا ہے جوآسمانوں اورزمین کے بھید جانتا ہے، بلاشبہ وہ غفور (اور) رحیم ہے⑥ اور انھوں نے کہا: یہ کیسا رسول ہے جوکھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا ہے؟ اس پر فرشتہ کیوں نہ نازل ہوا جو اس کے ہمراہ (لوگوں کو) ڈرانے والا ہوتا؟⑦ یا اس پر کوئی خزانہ اتارا جاتا، یا اس کا کوئی باغ ہوتا جس میں سے وہ(پھل) کھاتا اور ظالموں نے (مومنوں سے) کہا: تم تو بس ایک جادو مارے شخص کا ہی اتباع کرتے ہو⑧ دیکھیے! انھوں نے آپ کے لیے کیسی مثالیں بیان کی ہیں، وہ بہک گئے ہیں، لہٰذا وہ راہ نہیں پاسکتے⑨ وہ ذات بڑی ہی بابرکت ہے جو اگر چاہے تو آپ کے لیے اس سے بہتر(چیزیں) بنادے، یعنی ایسے باغ جن کے نیچے نہریں جاری ہوں اور آپ کے لیے محلات بنادے [1]⑩ لیکن انھوں نے قیامت کو جھٹلایا، اورہم نے اس شخص کے لیے جو قیامت کو جھٹلائے، بھڑکتی آگ تیار کررکھی ہے⑪

◄◄ (مسلم، المساجد، حدیث:521) ''مجھے احمر واسود سب کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہے۔'' ایک اور حدیث میں الفاظ یوں بھی ہیں: وَاُرْسِلْتُ اِلَی الْخَلْقِ کَافَّةً، و خُتِمَ بِیَ النَّبِیُّوْنَ'' (مسلم، المساجد، حدیث: 523) اور مجھے پوری خلقت کی طرف بھیجا گیا ہے اور مجھ پر سلسلہ انبیا ختم کردیا گیا ہے۔''

[1] یعنی یہ آپ کے لیے جو مطالبے کرتے ہیں، اللہ کے لیے ان کا کردینا کوئی مشکل نہیں ہے، وہ چاہے تو ان سے بہتر باغات اور محلات، جو ان کے دماغوں میں ہیں، دنیا میں آپ کو عطا کرسکتا ہے۔ لیکن ان کے مطالبے تو تکذیب وعناد کے طور پر ہیں نہ کہ طلبِ ہدایت اور تلاش نجات کے لیے۔

Marfat.com

اِذَا رَاَتْهُمْ مِّنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ سَمِعُوْا لَهَا تَغَيُّظًا وَّزَفِيْرًا ⑫
وَاِذَآ اُلْقُوْا مِنْهَا مَكَانًا ضَيِّقًا مُّقَرَّنِيْنَ دَعَوْا هُنَالِكَ
ثُبُوْرًا ⑬ لَا تَدْعُوا الْيَوْمَ ثُبُوْرًا وَّاحِدًا وَّادْعُوْا ثُبُوْرًا
كَثِيْرًا ⑭ قُلْ اَذٰلِكَ خَيْرٌ اَمْ جَنَّةُ الْخُلْدِ الَّتِيْ وُعِدَ
الْمُتَّقُوْنَ ؕ كَانَتْ لَهُمْ جَزَآءً وَّمَصِيْرًا ⑮ لَهُمْ فِيْهَا مَا
يَشَآءُوْنَ خٰلِدِيْنَ ؕ كَانَ عَلٰى رَبِّكَ وَعْدًا مَّسْئُوْلًا ⑯ وَيَوْمَ
يَحْشُرُهُمْ وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَقُوْلُ ءَاَنْتُمْ
اَضْلَلْتُمْ عِبَادِيْ هٰٓؤُلَآءِ اَمْ هُمْ ضَلُّوا السَّبِيْلَ ⑰ قَالُوْا
سُبْحٰنَكَ مَا كَانَ يَنْۢبَغِيْ لَنَآ اَنْ نَّتَّخِذَ مِنْ دُوْنِكَ
مِنْ اَوْلِيَآءَ وَلٰكِنْ مَّتَّعْتَهُمْ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى نَسُوا الذِّكْرَ
وَكَانُوْا قَوْمًۢا بُوْرًا ⑱ فَقَدْ كَذَّبُوْكُمْ بِمَا تَقُوْلُوْنَ
فَمَا تَسْتَطِيْعُوْنَ صَرْفًا وَّلَا نَصْرًا ۚ وَمَنْ يَّظْلِمْ مِّنْكُمْ نُذِقْهُ
عَذَابًا كَبِيْرًا ⑲ وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ اِلَّآ
اِنَّهُمْ لَيَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ وَيَمْشُوْنَ فِي الْاَسْوَاقِ ؕ وَجَعَلْنَا
بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيْرًا ⑳ ع 2 11 17

Marfat.com

جب وہ ان (مجرموں) کو دوردراز جگہ سے دیکھے گی تو وہ اس کا بپھرنا اوردہاڑنا سنیں گے ⑫ اور جب وہ زنجیروں میں جکڑے اس کی کسی تنگ جگہ میں جھونکے جائیں گے، تو وہ وہاں موت کو پکاریں گے ⑬ (کہا جائے گا:) تم آج ایک موت کومت پکارو بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو ⑭ کہہ دیجیے: کیا یہ (عذاب) بہتر ہے یا ابدی جنت جس کا متقین کووعدہ دیا گیا ہے؟ وہ ان کے لیے جزا اور واپسی کی جگہ ہے ⑮ اس میں ان کے لیے ہوگا جو وہ چاہیں گے، ہمیشہ (وہاں) رہنے والے، یہ آپ کے رب کے ذمے وعدہ ہے جو قابل درخواست ہے ⑯ اور جس دن اللہ انھیں اور ان کو جنھیں وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں، جمع کرے گا، پھر (ان سے) پوچھے گا: کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا وہ خود ہی راہ سے بھٹک گئے تھے؟ ⑰ وہ کہیں گے: تو پاک ہے ہمارے لائق نہیں تھا کہ ہم تیرے سوا کارساز بنائیں لیکن تو نے انھیں سامان زندگی دیا، اور ان کے باپ دادا کو بھی حتی کہ وہ (تیرا) ذکر بھول گئے، اور وہ لوگ ہلاک ہونے والے تھے ⑱ (اللہ فرمائے گا: اے کافرو!) یقیناً انھوں نے تو تمھیں تمھاری باتوں میں جھٹلا دیا، لہٰذا اب نہ تم (اپنے آپ سے عذاب) ٹال سکتے ہو اور نہ (کسی سے) مدد لے سکتے ہو، اور تم میں سے جو شخص ظلم (شرک) کرے گا تو اسے ہم بہت بڑا عذاب چکھائیں گے [1] ⑲ اور (اے نبی!) ہم نے آپ سے پہلے جتنے بھی رسول بھیجے، بلاشبہ وہ کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے تھے، اور ہم نے تمھیں ایک دوسرے کے لیے آزمائش بنایا، کیا تم صبر کرتے ہو؟ اور آپ کا رب (سب کچھ) خوب دیکھ رہا ہے ⑳

---

[1] مذکورہ آیات سے معلوم ہوا کہ ایک اللہ کے سوا کسی کی عبادت جائز نہیں ہے اور جو کسی اور کی بھی عبادت کرے گا تو یقیناً وہ اللہ کے عذاب کا مستحق ہوگا ورنہ اللہ تو اتنا مہربان ہے کہ وہ اپنی مخلوق کو عذاب دینا پسند ہی نہیں کرتا۔ ایک حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے معاذ! کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے؟'' معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ (حق یہ ہے کہ وہ) اس کی عبادت کریں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں۔ (پھر فرمایا:) کیا تم جانتے ہو کہ ان (بندوں) کا اس (اللہ) پر کیا حق ہے؟'' حضرت معاذ رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''وہ (یہ ہے کہ وہ) انھیں عذاب نہ دے۔'' (صحیح بخاری، التوحید، باب :1، حدیث:7373)

Marfat.com

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ
اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿21﴾
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ وَيَقُوْلُوْنَ
حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿22﴾ وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ
هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿23﴾ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ يَوْمَئِذٍ خَيْرٌ مُّسْتَقَرًّا وَّاَحْسَنُ
مَقِيْلًا ﴿24﴾ وَيَوْمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالْغَمَامِ وَنُزِّلَ الْمَلٰٓئِكَةُ
تَنْزِيْلًا ﴿25﴾ اَلْمُلْكُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ لِلرَّحْمٰنِ ؕ وَكَانَ يَوْمًا عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ عَسِيْرًا ﴿26﴾ وَيَوْمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيْهِ يَقُوْلُ
يٰلَيْتَنِي اتَّخَذْتُ مَعَ الرَّسُوْلِ سَبِيْلًا ﴿27﴾ يٰوَيْلَتٰى لَيْتَنِيْ
لَمْ اَتَّخِذْ فُلَانًا خَلِيْلًا ﴿28﴾ لَقَدْ اَضَلَّنِيْ عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ
اِذْ جَآءَنِيْ ؕ وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ خَذُوْلًا ﴿29﴾ وَقَالَ الرَّسُوْلُ
يٰرَبِّ اِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿30﴾ وَكَذٰلِكَ
جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا
وَّنَصِيْرًا ﴿31﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ الْقُرْاٰنُ
جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ ۖ وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا ﴿32﴾

Marfat.com

اوران لوگوں نے کہا جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے: ہم پر فرشتے کیوں نہیں نازل کیے گئے یا ہم اپنے رب کو دیکھتے؟ بلاشبہ انھوں نے اپنے نفسوں میں تکبر کیا اور بہت بڑی سرکشی کی ﴿21﴾ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن مجرموں کے لیے کوئی بشارت نہیں ہوگی اور وہ (فرشتے) کہیں گے: (تم پر جنت) ممنوع ہے، حرام کی گئی ہے ﴿22﴾ اور انھوں نے جو (بظاہر نیک) عمل کیے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوکر ان کو اڑتا ہوا پراگندہ گردوغبار بنادیں گے ﴿23﴾ جنتی لوگ اس دن بہترین ٹھکانے اور احسن آرام گاہ میں ہوں گے ﴿24﴾ اور جس دن آسمان بادلوں کے ساتھ پھٹ جائے گا اور فرشتے لگاتار اتارے جائیں گے ﴿25﴾ اس دن حقیقی بادشاہی رحمٰن ہی کی ہوگی، اور وہ دن کافروں پر بہت سخت ہوگا ﴿26﴾ اور جس دن (ہر) ظالم اپنے ہاتھ دانتوں سے کاٹ کھائے گا (اور) کہے گا: اے کاش! میں رسول کیساتھ راہ اختیار کرتا[1] ﴿27﴾ ہائے میری کم بختی! کاش! میں فلاں (شخص) کو دوست نہ بناتا[2] ﴿28﴾ بلاشبہ اس نے میرے پاس ذکر (قرآن) آجانے کے بعد مجھے (اس سے) بہکا دیا اور شیطان انسان کو (مصیبت میں) بے یارو مددگار چھوڑ دینے والا ہے ﴿29﴾ اور رسول کہیں گے: اے میرے رب! بے شک میری قوم نے اس قرآن کو پس پشت ڈال دیا تھا ﴿30﴾ اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے دشمن مجرموں میں سے بنائے اور آپ کا رب ہادی اور مددگار کافی ہے ﴿31﴾ اور کافروں نے کہا: اس پر یہ قرآن ایک ہی بار اکٹھا کیوں نہیں نازل کیا گیا؟ اسی طرح (ہم نے نازل کیا) ہے، تاکہ ہم اس سے آپ کا دل مضبوط کریں اور ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھ سنایا ہے ﴿32﴾

---

[1] اس سے معلوم ہوا کہ محمد رسول اللہ ﷺ کی رسالت پر ایمان رکھنا واجب ہے، جیسا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی حدیث میں بھی ہے کہ رسالت محمدیہ پر ایمان نہ لانے والا جہنمی ہے۔ (صحیح مسلم، الایمان، بَابُ وُجُوبِ الْإِيمَانِ بِرِسَالَةِ نبينا مُحَمَّدٍ ﷺ ..... حدیث: 153)

[2] اس سے معلوم ہوا کہ اللہ کے نافرمانوں سے دوستی اور وابستگی نہیں رکھنی چاہیے، اس لیے کہ صحبت صالح سے انسان صالح اور صحبت طالح سے انسان برا بنتا ہے۔ اکثر لوگوں کی گمراہی کی وجہ غلط دوستوں کا انتخاب اور صحبت بد کا اختیار کرنا ہی ہے۔

Marfat.com

وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿33﴾
اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا
وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿34﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ ع 3 14 1
اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿35﴾ فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِنَا فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِيْرًا ﴿36﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ
اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا
اَلِيْمًا ﴿37﴾ وَّعَادًا وَّثَمُوْدَا۟ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًۢا بَيْنَ ذٰلِكَ
كَثِيْرًا ﴿38﴾ وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۠ وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِيْرًا ﴿39﴾
وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْيَةِ الَّتِيْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ۭ اَفَلَمْ يَكُوْنُوْا
يَرَوْنَهَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ نُشُوْرًا ﴿40﴾ وَاِذَا رَاَوْكَ اِنْ يَّتَّخِذُوْنَكَ
اِلَّا هُزُوًا اَهٰذَا الَّذِيْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا ﴿41﴾ اِنْ كَادَ لَيُضِلُّنَا عَنْ
اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَيْهَا ۭ وَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ حِيْنَ يَرَوْنَ
الْعَذَابَ مَنْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿42﴾ اَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ
اَفَاَنْتَ تَكُوْنُ عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿43﴾ اَمْ تَحْسَبُ اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ
اَوْ يَعْقِلُوْنَ ۭ اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ ۚ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿44﴾ ع 4 10 2

Marfat.com

اوروہ (کافر) جب آپ کے پاس کوئی مثال (اعتراض) لے کر آئیں تو ہم (جواب میں) آپ کو حق اور (اس کی) بہترین توجیہ وتفسیر بتادیتے ہیں ﴿33﴾ جو لوگ اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے، وہی لوگ بدترین مکان والے اور گمراہ ترین راہ والے ہیں[1] ﴿34﴾ اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، اور اس کے ساتھ اس کے بھائی ہارون کو مددگار بنایا ﴿35﴾ پھر ہم نے کہا: تم دونوں اس قوم کی طرف جاؤ جنھوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، پھر ہم نے انھیں بالکل ہی ہلاک کر کے رکھ دیا ﴿36﴾ اور قومِ نوح کو بھی، جب اس نے رسولوں کی تکذیب کی، ہم نے انھیں غرق کر دیا اور ہم نے انھیں لوگوں کے لیے نشانِ عبرت بنا دیا اور ہم نے ظالموں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے ﴿37﴾ اور قوم عاد اور ثمود اور کنویں والے اور ان کے درمیان (دیگر) بہت سی قوموں کو بھی (ہم نے ہلاک کر دیا) ﴿38﴾ اور ہر ایک کے لیے ہم نے مثالیں بیان کیں، اور سب کو تباہ و برباد کر کے ملیا میٹ کر دیا ﴿39﴾ اور بلاشبہ یہ لوگ اس (قوم کی) بستی پر سے تو گزرتے ہیں جس پر بدترین بارش برسائی گئی، کیا پھر وہ اسے دیکھتے نہیں رہے؟ بلکہ وہ دوبارہ جی اٹھنے کی امید نہیں رکھتے تھے ﴿40﴾ اور (اے نبی!) جب وہ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کو ہنسی مذاق کا نشانہ بناتے ہیں (اور کہتے ہیں:) کیا یہی ہے وہ جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟ ﴿41﴾ بے شک وہ تو ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکانے ہی لگا تھا اگر ہم ان (معبودوں کی عقیدت) پر جمے نہ رہتے اور جلد وہ جان لیں گے جب عذاب دیکھیں گے کہ سب سے زیادہ بے راہ کون ہے؟ ﴿42﴾ کیا آپ نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنالیا ہے؟ کیا پھر آپ اس کے ذمہ دار بنتے ہیں ﴿43﴾ یا آپ سمجھتے ہیں کہ بے شک ان میں سے اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو جانوروں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی گئے گزرے ہیں ﴿44﴾

---

[1] ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بنی اسرائیل: 97/17)

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ثُمَّ
جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿45﴾ ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿46﴾
وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ
النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿47﴾ وَهُوَ الَّذِىْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَىْ
رَحْمَتِهٖ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿48﴾ لِّنُحْيِىَ بِهٖ بَلْدَةً
مَّيْتًا وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِىَّ كَثِيْرًا ﴿49﴾ وَلَقَدْ
صَرَّفْنٰهُ بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا فَاَبٰٓى اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿50﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِىْ كُلِّ قَرْيَةٍ نَّذِيْرًا ﴿51﴾ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ
وَجٰهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿52﴾ وَهُوَ الَّذِىْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ وَّجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا
وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿53﴾ وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ
نَسَبًا وَّصِهْرًا ؕ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿54﴾ وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ
اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ؕ وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ
ظَهِيْرًا ﴿55﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿56﴾ قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ
عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿57﴾

Marfat.com

کیا آپ نے اپنے رب (کی قدرت) کی طرف نہیں دیکھا کہ اس نے سایہ کیسے پھیلایا ہے؟ اور اگر وہ چاہتا تو اسے ساکن کر دیتا، پھر ہم نے سورج کو اس (سائے) پر رہنما بنایا ﴿45﴾ پھر ہم نے اسے آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیا ﴿46﴾ اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمھارے لیے رات کو لباس اور نیند کو (ذریعۂ) آرام بنایا، اور اس نے دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا[1] ﴿47﴾ اور وہی (اللہ) ہے جس نے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے بشارت دینے والی ہوائیں چلائیں اور ہم نے آسمان سے پاکیزہ پانی اتارا ﴿48﴾ تاکہ ہم اس سے مردہ شہر کو زندہ کریں اور ہم اپنی مخلوق میں سے بہت سے مویشیوں اور انسانوں کو وہ (پانی) پلائیں ﴿49﴾ اور بلاشبہ ہم نے اس (قرآن) کو ان کے درمیان پھیر پھیر کر بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں، پھر بھی اکثر لوگ ناشکری کیے بغیر نہیں رہتے ﴿50﴾ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں ایک ڈرانے والا بھیجتے[2] ﴿51﴾ چنانچہ آپ کافروں کی اطاعت نہ کریں اور ان سے بذریعہ قرآن بڑے زور کا جہاد کریں ﴿52﴾ اور وہی (اللہ) ہے جس نے دو سمندر ملائے، یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا اور یہ کھارا ہے بہت کڑوا اور اس نے ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط آڑ رکھی ﴿53﴾ اور وہی (اللہ) ہے جس نے پانی (منی) سے انسان کو پیدا کیا، پھر اس کے نسبی اور سسرالی رشتے ٹھہرائے۔ اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے ﴿54﴾ اور وہ اللہ کو چھوڑ کر ان کی عبادت کرتے ہیں جو انھیں نہ نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان پہنچا سکتے ہیں، اور کافر تو اپنے رب کے مقابل (شیطان کا) مددگار ہے ﴿55﴾ اور (اے نبی!) ہم نے آپ کو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے ﴿56﴾ کہہ دیجیے: میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی صلہ نہیں مانگتا مگر جو یہ چاہے کہ اپنے رب کی طرف راہ پکڑے (وہ اسے مان لے) ﴿57﴾

---

[1] یعنی نیند، جو موت کی بہن ہے، دن کو انسان اس نیند سے بیدار ہو کر کاروبار اور تجارت کے لیے پھر اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔ حدیث میں ہے نبی ﷺ صبح بیدار ہوتے تو یہ دعا پڑھتے: ''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَمَا اَمَاتَنَا وَاِلَیْهِ النُّشُوْرُ.'' (البخاری، الدعوات، باب : 16، حدیث : 6325)

[2] لیکن ہم نے ایسا نہیں کیا اور صرف آپ کو ہی تمام بستیوں بلکہ تمام انسانوں کے لیے نذیر بنا کر بھیجا ہے۔

Marfat.com

وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۚ وَكَفٰى بِهٖ
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۚ ﴿58﴾ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ
فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿59﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا
وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ﴿60﴾ تَبٰرَكَ السجدة ع
الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا
مُّنِيْرًا ﴿61﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ
اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿62﴾ وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ
عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ﴿63﴾
وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿64﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ
رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ﴿65﴾ اِنَّهَا
سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿66﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا
وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿67﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ
اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ﴿68﴾

السجدة 7 ع 5 16

Marfat.com

اورآپ اس ہمیشہ زندہ (اللہ) پرتوکل کیجیے جسے موت نہیں آتی اوراس کی حمد کیساتھ تسبیح کیجیے اوروہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر رہنے کو کافی ہے ﴿58﴾ وہ ذات جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کواور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، چھ دنوں میں، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، (وہی) رحمٰن ہے، لہٰذا کسی باخبر سے اس کی شان پوچھ لیں ﴿59﴾ اور جب ان سے کہا جائے رحمٰن کوسجدہ کروتو وہ کہتے ہیں: کیا ہے رحمٰن؟ کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کا تو ہمیں حکم دیتا ہے؟ اوراس (تبلیغ) نے ان کونفرت میں زیادہ کردیا ﴿60﴾ وہ ذات بڑی بابرکت ہے جس نے آسمان میں برج بنائے اوراس میں چراغ (سورج) اور روشن چاند بنایا ﴿61﴾ اور وہی (اللہ) ہے جس نے ایک دوسرے کے پیچھے آنے والے رات اوردن بنائے، اس شخص (کی نصیحت) کے لیے جونصیحت پکڑنا چاہے یا شکر کرنا چاہے ﴿62﴾ اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں جوزمین پرآہستگی (وقاراور عاجزی) سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے بات کریں تو وہ کہتے ہیں: سلام ہے ﴿63﴾ اوروہ جواپنے رب کے حضور سجدے اور قیام میں رات گزارتے ہیں[1] ﴿64﴾ اوروہ جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے، بلاشبہ اس کا عذاب دائمی چمٹنے والا ہے ﴿65﴾ بے شک وہ (جہنم) ٹھہرنے اور قیام کرنے کی بری جگہ ہے ﴿66﴾ اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ اسراف کرتے ہیں اور نہ تنگی (بخیلی) ہی، اوران کا خرچ اس کے درمیان معتدل ہوتا ہے ﴿67﴾ اوروہ جو اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو نہیں پکارتے، اوروہ کسی نفس کو بھی جسے (مارنا) اللہ نے حرام ٹھہرایا ہے، ناحق قتل نہیں کرتے[2] اور وہ زنا نہیں کرتے اور جوکوئی یہ کام کرے گا، وہ گناہ کی سزا پائے گا ﴿68﴾

---

[1] مطلب یہ ہے کہ فرائض کی اَدائیگی کے ساتھ نفل نمازوں کا اہتمام کرنے والے اس کا مصداق ہوں گے تاہم صرف فرائض کی ادائیگی بھی معمولی عمل نہیں اوروہ بھی اس میں یقیناً داخل ہیں۔

[2] اورحق کے ساتھ قتل کرنے کی تین صورتیں ہیں، اسلام کے بعد کوئی دوبارہ کفر اختیار کرے جسے ارتداد کہتے ہیں، یا شادی شدہ ہوکر بدکاری کا ارتکاب کرے یا کسی کو قتل کردے۔ ان صورتوں میں قتل کیا جائے گا۔

Marfat.com

يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿69﴾ اِلَّا مَنْ
تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صٰلِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ
حَسَنٰتٍ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿70﴾ وَمَنْ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا
فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿71﴾ وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ ۙ وَاِذَا
مَرُّوْا بِاللَّغْوِ مَرُّوْا كِرَامًا ﴿72﴾ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا
عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ﴿73﴾ وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ
اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿74﴾ اُولٰٓئِكَ
يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿75﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿76﴾ قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ
رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿77﴾ ع

الرکوع 6 17 4

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 227 رُكُوْعَاتُهَا: 11

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ لَعَلَّكَ بَاخِعٌ
نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ
مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ ﴿4﴾

الرکوع الخامس (5)

Marfat.com

یوم قیامت اس کا عذاب دگنا کر دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ ذلیل وخوار رہے گا﴿69﴾ مگر جس نے توبہ کی اور وہ ایمان لایا اور نیک عمل کیے، تو انھی لوگوں کی برائیوں کو اللہ اچھائیوں سے بدل دے گا، اور اللہ غفور (اور) رحیم ہے[1] ﴿70﴾ اور جو توبہ کرے اور نیک کام کرے، تو بلاشبہ وہ اللہ سے توبہ کرتا ہے جیسے توبہ کرنیکا حق ہے ﴿71﴾ اور وہ جو جھوٹی شہادت نہیں دیتے اور جب کسی لغو اور بیہودہ کام سے ان کا گزر ہو تو وہ عزت ووقار سے گزر جاتے ہیں ﴿72﴾ اور وہ کہ جب انھیں ان کے رب کی آیات کے ذریعے سے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گر پڑتے ﴿73﴾ اور وہ جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں متقیوں کا امام بنا ﴿74﴾ انھی لوگوں کو ان کے صبر کے بدلے (جنت کے) بالاخانے جزا میں ملیں گے اور وہاں دعا اور سلام کیساتھ ان کا استقبال ہوگا ﴿75﴾ وہ ہمیشہ وہاں رہیں گے، وہ (بہشت) بہت اچھا مستقر اور مقام ہوگا ﴿76﴾ کہہ دیجیے: اگر تمھاری دعا اور التجا نہ ہوتی تو میرا رب تمھاری پروانہ کرتا، تم (حق کو) جھٹلا چکے ہو، لہٰذا (تمھیں) اس کی سزا جلد چمٹے گی ﴿77﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

طٰسٓمٓ ① یہ واضح کتاب کی آیات ہیں ② (اے نبی!) شاید اس (غم) سے کہ وہ لوگ ایمان نہیں لاتے آپ خود کو ہلاک ہی کر لیں گے ③ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں، پھر اس کے آگے ان کی گردنیں جھکی ہی رہ جائیں ④

---

① رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بے شک اسلام گزشتہ تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے اور اسی طرح (اللہ کے لیے) ہجرت اور حج بیت اللہ بھی۔'' (مسلم، الإیمان، حدیث:121) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے: چند مشرکین جنھوں نے بہت زیادہ قتل اور زنا کیے تھے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگے: آپ جو کچھ کہتے ہیں وہ بہت اچھا ہے، لیکن آپ یہ تو بتا دیں کہ ہمارے برے اَعمال کا کوئی کفارہ بھی ہے؟ چنانچہ قرآن کریم کی یہ آیت (68/25) نازل ہوئی اور سورۃ الزمر کی یہ آیت بھی: ''کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے، اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔'' (البخاری، التفسیر الزمر، باب:1 و مسلم، حدیث:122)

Marfat.com

وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ
مُعْرِضِيْنَ ۝5 فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝6 اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ
زَوْجٍ كَرِيْمٍ ۝7 اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝8
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝9 ع وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ ع 1 5 9
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝10 قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ۝11 قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ
اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ۝12 وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ
فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ ۝13 وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۝14
قَالَ كَلَّا ۚ فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ ۚ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ۝15 فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ
فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝16 اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝17
قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ۝18
وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝19 قَالَ فَعَلْتُهَآ
اِذًا وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ۝20 فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ
رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝21 وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ
اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۝22 قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝23

Marfat.com

اور رحمٰن کے پاس سے جو بھی کوئی نئی نصیحت آتی ہے تو وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں ⑤ چنانچہ یقیناً وہ جھٹلا چکے، لہٰذا جلد ان کے پاس اس کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ⑥ کیا انھوں نے زمین کو نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں ہر قسم کی کتنی ہی عمدہ چیزیں اُگائی ہیں؟ ⑦ بلاشبہ اس میں عظیم نشانی ہے، اور ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں ⑧ اور بے شک آپ کا رب، وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ⑨ اور (یاد کریں) جب آپ کے رب نے موسٰی کو پکارا کہ تو ظالم قوم کے پاس جا ⑩ (یعنی) قومِ فرعون کے پاس، کیا وہ ڈرتے نہیں؟ ⑪ موسٰی نے کہا: اے میرے رب! بے شک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے ⑫ اور میرا سینہ تنگ ہوتا ہے اور میری زبان نہیں چلتی، لہٰذا تو ہارون کی طرف بھی وحی بھیج ⑬ اور ان کا میرے ذمے ایک گناہ (جرم) ہے، لہٰذا مجھے خوف آتا ہے کہیں وہ مجھے قتل ہی کر دیں ⑭ فرمایا: ہرگز نہیں! چنانچہ تم دونوں ہماری نشانیوں کیساتھ جاؤ، یقیناً ہم تمھارے ساتھ سننے والے ہیں ⑮ چنانچہ تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور اس سے کہو: بلاشبہ ہم رب العالمین کے رسول ہیں ⑯ یہ کہ بنی اسرائیل کو (آزاد کر کے) ہمارے ساتھ بھیج دے [1] ⑰ فرعون نے کہا: کیا ہم نے اپنے پاس بچپن میں تیری پرورش نہیں کی اور تو ہمارے درمیان اپنی عمر کے کئی برس نہیں رہا؟ ⑱ اور تو اپنا وہ کام کر گیا جو کر گیا اور تو ناشکروں میں سے ہے ⑲ موسٰی نے کہا: میں نے وہ کام اس وقت کیا تھا جب کہ میں بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھا ⑳ پھر جب میں تم سے ڈرا تو میں تم سے بھاگ گیا، پھر میرے رب نے مجھے حکم بخشا اور اس نے مجھے رسولوں میں سے بنایا ㉑ اور (کیا یہی ہے) وہ احسان جو تو مجھ پر احسان جتلاتا ہے کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے ㉒ فرعون نے کہا: اور رب العالمین کیا ہے؟ ㉓

---

[1] یعنی فرعون سے ایک بات یہ کہو کہ ہم تیرے پاس اپنی مرضی سے نہیں آئے ہیں بلکہ رب العالمین کے نمائندے اور اس کے رسول کی حیثیت سے آئے ہیں اور دوسری بات یہ کہ تو نے (چار سو سال سے) بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے، ان کو آزاد کر دے تا کہ میں انھیں شام کی سرزمین پر لے جاؤں جس کا اللہ نے ان سے وعدہ کیا ہوا ہے۔

Marfat.com

قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿24﴾
قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗۤ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿25﴾ قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿26﴾ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْۤ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿27﴾
قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿28﴾
قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿29﴾
قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ اِنْ كُنْتَ مِنَ
الصّٰدِقِيْنَ ﴿31﴾ فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ﴿32﴾ وَّنَزَعَ
يَدَهٗ فَاِذَا هِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿33﴾ ع قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗۤ اِنَّ هٰذَا
لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿34﴾ يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ فَمَاذَا
تَاْمُرُوْنَ ﴿35﴾ قَالُوْۤا اَرْجِهْ وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿36﴾
يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿37﴾ فَجُمِعَ السَّحَرَةُ لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ
مَّعْلُوْمٍ ﴿38﴾ وَّقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿39﴾ لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ
السَّحَرَةَ اِنْ كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿40﴾ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا
لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿41﴾ قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ
اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿42﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿43﴾

Marfat.com

موسٰی نے کہا: وہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، ان کا رب ہے، اگر تم یقین کرنیوالے ہو ﴿24﴾ اس نے اپنے اردگرد والوں (درباریوں) سے کہا: کیا تم سنتے نہیں ہو؟ ﴿25﴾ موسٰی نے کہا: (وہ) تمھارا اور تمھارے اگلے آباء واجداد کا رب ہے ﴿26﴾ اس نے کہا: بلاشبہ تمھارا یہ رسول، جو تمھاری طرف بھیجا گیا ہے، یقیناً دیوانہ ہے ﴿27﴾ موسٰی نے کہا: (وہ) مشرق ومغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان کا رب ہے، اگر تم عقل رکھتے ہو ﴿28﴾ اس نے کہا: البتہ اگر تو نے میرے سوا کوئی اور معبود پکڑا تو میں ضرور تجھے قیدیوں میں شامل کردوں گا ﴿29﴾ موسٰی نے کہا: اگرچہ میں تیرے پاس کوئی واضح شے (دلیل) لاؤں (تب بھی؟) ﴿30﴾ اس نے کہا: اگر تو سچوں میں سے ہے تو وہ تو لے ہی آ ﴿31﴾ چنانچہ موسٰی نے اپنا عصا ڈالا تو آناً فاناً وہ واضح اژدہا بن گیا ﴿32﴾ اور اس نے اپنا ہاتھ (بغل میں سے) کھینچ نکالا تو اسی وقت وہ ناظرین کو سفید (چمکتا) نظر آیا ﴿33﴾ فرعون نے اپنے اردگرد موجود سرداروں سے کہا: بلاشبہ یہ ضرور ماہر جادوگر ہے ﴿34﴾ وہ چاہتا ہے کہ اپنے جادو سے تمھیں تمھاری زمین سے نکال دے، لہٰذا تم کیا مشورہ دیتے ہو؟ ﴿35﴾ انھوں نے کہا: اسے اور اسکے بھائی کو ڈھیل دے اور شہروں میں (جادوگروں کو) اکٹھا کرنیوالے بھیج دے ﴿36﴾ (کہ) وہ ہر ماہر جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں[1] ﴿37﴾ چنانچہ جادوگر ایک مقرر دن کو (خاص) وقت پر جمع کرلیے گئے ﴿38﴾ اور لوگوں سے کہا گیا: کیا تم بھی جمع ہو گے؟ ﴿39﴾ تاکہ اگر وہ (جادوگر) غالب آئیں تو ہم ان جادوگروں کا اتباع کریں ﴿40﴾ پھر جب جادوگر آئے تو وہ فرعون سے کہنے لگے: اگر ہم ہی غالب آئے تو کیا ہمارے لیے کوئی صِلہ ہوگا؟ ﴿41﴾ فرعون نے کہا: ہاں! اور بے شک تب تم میرے مقرب لوگوں میں سے ہو گے ﴿42﴾ موسٰی نے ان سے کہا: جو کچھ تم نے ڈالنا ہے، ڈال دو ﴿43﴾

---

[1] یعنی ان دونوں کو فی الحال اپنے حال پر چھوڑ دو اور تمام شہروں سے جادوگروں کو جمع کر کے ان کا باہمی مقابلہ کیا جائے تاکہ ان کے کرتب کا جواب اور تیری تائید ونصرت ہو جائے۔ اور یہ اللہ ہی کی طرف سے تکوینی انتظام تھا تاکہ لوگ ایک ہی جگہ جمع ہو جائیں اور ان دلائل وبراہین کا بہ چشمِ سر خود مشاہدہ کرلیں جو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کو عطا فرمائے تھے۔

Marfat.com

فَاَلْقُوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ
الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾ فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿45﴾
فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿46﴾ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾ رَبِّ مُوْسٰى
وَهٰرُوْنَ ﴿48﴾ قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۖ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِيْ
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۚ لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ
خِلَافٍ وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿49﴾ قَالُوْا لَا ضَيْرَ ۖ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا
مُنْقَلِبُوْنَ ﴿50﴾ اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَآ اَنْ كُنَّآ اَوَّلَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ ﴿51﴾ وَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْٓ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ﴿52﴾
فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ ﴿53﴾ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ
قَلِيْلُوْنَ ﴿54﴾ وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿55﴾ وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿56﴾
فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿57﴾ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿58﴾ كَذٰلِكَ
وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿59﴾ فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿60﴾ فَلَمَّا تَرٰٓاءَا
الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿61﴾ قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ
رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿62﴾ فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ
فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿63﴾ وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ﴿64﴾

Marfat.com

تب انھوں نے اپنی رسیاں اور لاٹھیاں ڈالیں اور کہنے لگے: عزتِ فرعون کی قسم! بلاشبہ ہم ہی غالب ہیں ﴿44﴾ پھر موسیٰ نے اپنا عصا ڈالا تو وہ فوراً ہی اسے نگلنے لگا جو انھوں نے سوانگ رچایا تھا ﴿45﴾ چنانچہ جادوگر بے اختیار سجدے میں گر پڑے ﴿46﴾ وہ کہنے لگے: ہم رب العالمین پر ایمان لائے ﴿47﴾ موسیٰ اور ہارون کے رب پر ﴿48﴾ فرعون نے کہا: میرے اجازت دینے سے پہلے تم نے اسے مان لیا، بے شک وہ تمھارا بڑا ہے جس نے تمھیں جادو سکھایا ہے، لہٰذا جلد تم جان لوگے، میں ضرور تمھارے ہاتھ اور پاؤں مخالف طرف سے کاٹ دوں گا اور تم سب کو ضرور سولی چڑھاؤں گا ﴿49﴾ وہ کہنے لگے: کوئی حرج نہیں، بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں ﴿50﴾ بے شک ہم امید رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہماری خطائیں بخش دے گا اس لیے کہ ہم پہلے [1] ایمان لانے والے بنے ہیں ﴿51﴾ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ تو میرے بندوں کو لے کر راتوں رات نکل چل، بلاشبہ تمھارا تعاقب کیا جائے گا ﴿52﴾ پھر فرعون نے شہروں میں اکٹھا کرنے والے بھیجے ﴿53﴾ (یہ پیغام دے کر کہ) بے شک یہ (بنی اسرائیل) قلیل سی جماعت ہیں ﴿54﴾ اور بلاشبہ وہ ہمیں غصہ دلانے والے ہیں ﴿55﴾ اور بلاشبہ ہم چوکس اور ہوشیار جماعت ہیں ﴿56﴾ چنانچہ ہم نے ان (فرعونیوں) کو باغوں اور چشموں سے نکالا ﴿57﴾ اور خزانوں اور عمدہ قیام گاہوں سے ﴿58﴾ اسی طرح ہوا اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان چیزوں کا وارث بنایا ﴿59﴾ چنانچہ (فرعونی) سورج نکلتے ہی ان کے تعاقب میں نکلے ﴿60﴾ پھر جب دونوں جماعتیں مقابل ہوئیں تو اصحابِ موسیٰ کہنے لگے: یقیناً ہم تو پکڑے گئے ﴿61﴾ موسیٰ نے کہا: ہرگز نہیں! بلاشبہ میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا ﴿62﴾ تب ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ اپنا عصا سمندر پر مار، تو وہ پھٹ گیا، پھر (سمندر کا) ہر ٹکڑا یوں ہو گیا جیسے عظیم پہاڑ ﴿63﴾ اور ہم وہاں دوسروں (فرعونیوں) کو قریب لے آئے ﴿64﴾

---

[1] (اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ) ''پہلے ایمان لانے والے'' اس اعتبار سے کہا کہ فرعون کی قوم مسلمان نہیں ہوئی اور انھوں نے قبول ایمان میں سبقت کی۔

Marfat.com

وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿65﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿66﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿67﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿68﴾ ع وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾ اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ
وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿70﴾ قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿71﴾
قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿72﴾ اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿73﴾
قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَاۤ اٰبَآءَنَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿74﴾ قَالَ اَفَرَءَيْتُمْ
مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿75﴾ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ﴿76﴾ فَاِنَّهُمْ
عَدُوٌّ لِّيْۤ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿77﴾ الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ﴿78﴾
وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ﴿79﴾ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ﴿80﴾
وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ﴿81﴾ وَالَّذِيْۤ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ
خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿82﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿83﴾
وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿84﴾ وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ
جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿85﴾ وَاغْفِرْ لِاَبِيْۤ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿86﴾
وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿87﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿88﴾
اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿89﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿90﴾

Marfat.com

اور ہم نے موسٰی اور جو اس کے ہمراہ تھے، سب کو بچا لیا ﴿65﴾ پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا ﴿66﴾ بلاشبہ اس میں عظیم نشانی ہے، اور ان کے اکثر مومن نہیں ہیں ﴿67﴾ اور بے شک آپ کا رب، وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ﴿68﴾ اور ان (کفار) کو ابراہیم کی خبر سنایئے ﴿69﴾ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: تم کیا پوجتے ہو؟ ﴿70﴾ وہ کہنے لگے: ہم بت پوجتے ہیں، اور ہم ہمیشہ انھی کے پجاری رہیں گے ﴿71﴾ ابراہیم نے کہا: کیا وہ تمھیں سنتے ہیں جب تم انھیں پکارتے ہو ﴿72﴾ یا وہ تمھیں نفع دیتے ہیں یا ضرر پہنچاتے ہیں؟ ﴿73﴾ انھوں نے کہا: (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، وہ اسی طرح کرتے تھے ﴿74﴾ ابراہیم نے کہا: کیا بھلا دیکھا تم نے جن کو تم پوجتے آ رہے ہو ﴿75﴾ تم اور تمھارے اگلے باپ دادا؟ ﴿76﴾ تو بلاشبہ وہ میرے دشمن ہیں، سوائے رب العالمین کے ﴿77﴾ جس نے مجھے پیدا کیا، پھر وہی میری رہنمائی کرتا ہے ﴿78﴾ اور وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے ﴿79﴾ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے ﴿80﴾ اور وہی مجھے موت دے گا، پھر مجھے زندہ کرے گا ﴿81﴾ اور وہی جس سے میں امید[1] رکھتا ہوں کہ روز قیامت میری خطائیں بخش دے گا ﴿82﴾ اے میرے رب! مجھے حکمت عطا فرما اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا ﴿83﴾ اور بعد والوں میں میرا ذکر خیر جاری رکھ ﴿84﴾ اور مجھے نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں شامل فرما ﴿85﴾ اور میرے باپ کو بخش دے، بے شک وہ گمراہوں میں سے تھا ﴿86﴾ اور جس دن لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے، مجھے رسوا نہ کرنا ﴿87﴾ جس دن نہ مال کوئی نفع دے گا اور نہ اولاد ہی ﴿88﴾ الّا یہ کہ کوئی اللہ کے پاس قلب سلیم کے ساتھ حاضر ہو ﴿89﴾ اور جنت متقین کے قریب کی جائے گی ﴿90﴾

---

[1] یہاں امید، یقین کے معنی میں ہے کیونکہ کسی بڑی شخصیت سے امید، یقین کے مترادف ہی ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ تو کائنات کی سب سے بڑی ہستی ہے، اس سے وابستہ امید، یقین کیوں نہیں ہوگی۔ اس لیے مفسرین کہتے ہیں کہ قرآن میں جہاں بھی اللہ کے لیے ''عَسٰی'' کا لفظ استعمال ہوا ہے وہ یقین ہی کے مفہوم میں ہے خَطِیْئَتِیْ، خطیئة واحد کا صیغہ ہے لیکن خطایا (جمع) کے معنی میں ہے۔ انبیاء علیہم السلام اگرچہ معصوم ہوتے ہیں اس لیے ان سے کسی بڑے گناہ کا صدور ممکن نہیں لیکن [حَسَنَاتُ الْاَبْرَارِ سَیِّئَاتُ الْمُقَرَّبِیْنَ] کے تحت انبیاء پھر بھی اپنے بعض افعال کو کوتاہی پر محمول کرتے ہوئے بارگاہ الٰہی میں عفو کے طلب گار رہوں گے۔

Marfat.com

وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغَاوِيْنَ ﴿91﴾ وَقِيْلَ لَهُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿92﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿93﴾ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا
هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿94﴾ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿95﴾ قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا
يَخْتَصِمُوْنَ ﴿96﴾ تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿97﴾ اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿98﴾ وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿99﴾ فَمَا لَنَا مِنْ شٰفِعِيْنَ ﴿100﴾
وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿101﴾ فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿102﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿104﴾ ع كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿105﴾ اِذْ قَالَ
لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿106﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿107﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿108﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ
اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿109﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿110﴾ قَالُوْٓا
اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْاَرْذَلُوْنَ ﴿111﴾ قَالَ وَمَا عِلْمِيْ بِمَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ﴿112﴾ اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّيْ ۚ لَوْ تَشْعُرُوْنَ ﴿113﴾ وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿114﴾ اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿115﴾ قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ
يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿116﴾ قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ﴿117﴾ النصف

Marfat.com

اور دوزخ گمراہوں کے سامنے لائی جائے گی ﴿91﴾ اور ان سے کہا جائے گا: کہاں ہیں وہ جنہیں تم پوجتے تھے ﴿92﴾ اللہ کے سوا؟ کیا وہ تمھاری مدد کر سکتے ہیں یا وہ بدلہ لے سکتے ہیں؟ ﴿93﴾ پھر وہ اور (سب) گمراہ اس جہنم میں اوندھے منہ ڈالے جائیں گے ﴿94﴾ اور ابلیس کے سارے لشکر بھی ﴿95﴾ وہ کہیں گے جبکہ وہ وہاں جھگڑ رہے ہوں گے: ﴿96﴾ اللہ کی قسم! یقیناً ہم ہی کھلی گمراہی میں تھے ﴿97﴾ جبکہ ہم تمھیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے [1] ﴿98﴾ اور ہمیں تو انھی (بڑے) مجرموں نے بہکایا تھا ﴿99﴾ تو (اب) ہمارے لیے کوئی سفارشی نہیں ہے ﴿100﴾ اور نہ کوئی مخلص دوست [2] ﴿101﴾ پھر کاش کہ ہمارے لیے ایک بار (دنیا میں) واپسی ہو تو ہم مومنوں میں سے ہو جائیں ﴿102﴾ بے شک اس میں عظیم نشانی ہے اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہیں ہیں ﴿103﴾ اور بے شک آپ کا رب وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ﴿104﴾ قوم نوح نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿105﴾ جب ان سے ان کے بھائی نوح نے کہا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ ﴿106﴾ بے شک میں تمھارے لیے امین رسول ہوں ﴿107﴾ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿108﴾ اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر اور صلہ نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین ہی کے ذمے ہے ﴿109﴾ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿110﴾ انھوں نے کہا: کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں حالانکہ تیری پیروی تو رذیل لوگوں نے کی ہے ﴿111﴾ نوح نے کہا: اور مجھے اس کا کیا علم جو وہ عمل کرتے رہے ہیں ﴿112﴾ ان کا حساب تو میرے رب کے ذمے ہے اگر تم کچھ شعور رکھتے ہو ﴿113﴾ اور میں مومنوں کو دور کرنے والا نہیں ﴿114﴾ میں تو کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿115﴾ وہ بولے: اے نوح! اگر تو باز نہ آیا تو تجھے ضرور سنگسار کر دیا جائے گا ﴿116﴾ نوح نے کہا: اے میرے رب! بیشک میری قوم نے مجھے جھٹلایا ہے ﴿117﴾

---

[1] دنیا میں تو ہر ترشا ہوا پتھر اور قبر پر بنا ہوا خوش نما قبہ، مشرکوں کو خدائی اختیارات کا حامل نظر آتا ہے۔ لیکن قیامت کو پتہ چلے گا کہ یہ تو کھلی گمراہی تھی کہ وہ انھیں رب کے برابر سمجھتے رہے۔

[2] گناہ گار اہل ایمان کی سفارش تو اللہ کی اجازت کے بعد انبیاء وصلحا بالخصوص حضرت نبی کریم ﷺ فرمائیں گے۔ لیکن کافروں اور مشرکوں کے لیے سفارش کرنے کی کسی کو اجازت ہوگی نہ حوصلہ، اور نہ وہاں کوئی دوستی ہی کام آئے گی۔

Marfat.com

فَافْتَحْ بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَنَجِّنِي وَمَنْ مَعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ ﴿118﴾
فَأَنْجَيْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿119﴾ ثُمَّ أَغْرَقْنَا بَعْدُ
الْبَاقِينَ ﴿120﴾ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿121﴾ وَإِنَّ
رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿122﴾ كَذَّبَتْ ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿123﴾ إِذْ
قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿124﴾ إِنِّي لَكُمْ رَسُولٌ أَمِينٌ ﴿125﴾ فَاتَّقُوا
اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿126﴾ وَمَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا
عَلَىٰ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿127﴾ أَتُتْرَكُونَ فِي مَا هَاهُنَا آمِنِينَ ﴿128﴾ فِي جَنَّاتٍ
وَعُيُونٍ ﴿129﴾ وَزُرُوعٍ وَنَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيمٌ ﴿130﴾ وَتَنْحِتُونَ مِنَ الْجِبَالِ
بُيُوتًا فَارِهِينَ ﴿131﴾ فَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَطِيعُونِ ﴿132﴾ وَلَا تُطِيعُوا أَمْرَ
الْمُسْرِفِينَ ﴿133﴾ الَّذِينَ يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا يُصْلِحُونَ ﴿134﴾ قَالُوا
إِنَّمَا أَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِينَ ﴿135﴾ مَا أَنْتَ إِلَّا بَشَرٌ مِثْلُنَا فَأْتِ بِآيَةٍ
إِنْ كُنْتَ مِنَ الصَّادِقِينَ ﴿136﴾ قَالَ هَٰذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ وَلَكُمْ شِرْبُ
يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿137﴾ وَلَا تَمَسُّوهَا بِسُوءٍ فَيَأْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿138﴾
فَعَقَرُوهَا فَأَصْبَحُوا نَادِمِينَ ﴿139﴾ فَأَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ۗ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً ۖ
وَمَا كَانَ أَكْثَرُهُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿140﴾ وَإِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ ﴿141﴾ كَذَّبَتْ
ثَمُودُ الْمُرْسَلِينَ ﴿142﴾ إِذْ قَالَ لَهُمْ أَخُوهُمْ صَالِحٌ أَلَا تَتَّقُونَ ﴿143﴾

Marfat.com

لہٰذا تو میرے اوران کے درمیان فیصلہ فرما اور مجھے اورجو میرے ہمراہ مومن ہیں ان کونجات دے ﴿118﴾ چنانچہ ہم نے اسے اورجولوگ بھری کشتی میں اس کے ساتھ تھے ان کونجات دی ﴿119﴾ پھراس کے بعد ہم نے باقی سب غرق کردیے ﴿120﴾ بے شک اس میں عظیم نشانی ہے، اوران کے اکثر مومن نہیں ﴿121﴾ اور بلاشبہ آپ کا رب، وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ﴿122﴾ (قوم) عاد نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿123﴾ جب ان کے بھائی [1] ہود نے کہا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں ہو؟ ﴿124﴾ بے شک میں تمھارے لیے امین رسول ہوں ﴿125﴾ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿126﴾ اور میں تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین ہی کے ذمے ہے ﴿127﴾ کیا تم ہر اونچی جگہ پر بطور کھیل تماشا یادگاریں بناتے ہو؟ ﴿128﴾ اور تم مضبوط محل بناتے ہو، شاید تم ہمیشہ (یہیں) رہو گے ﴿129﴾ اور جب تم (کسی پر) ہاتھ ڈالتے ہو تو سرکش بن کر ہی ہاتھ ڈالتے ہو ﴿130﴾ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿131﴾ اور تم اس ذات سے ڈرو جس نے تمھیں ان چیزوں میں بڑھایا (امداد دی) ہے جو تم جانتے ہو ﴿132﴾ اس نے تمھیں بڑھایا ہے مویشیوں اور بیٹوں میں ﴿133﴾ اور باغوں اور چشموں میں ﴿134﴾ بلاشبہ میں تم پر یوم عظیم کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿135﴾ انھوں نے کہا: ہمارے لیے برابر ہے، خواہ تو وعظ ونصیحت کرے یا نصیحت کرنے والوں میں سے نہ ہو ﴿136﴾ اور یہ تو پہلے لوگوں ہی کی عادت ہے ﴿137﴾ اور ہم عذاب دیے جانے والے نہیں ﴿138﴾ پھر انھوں نے اسے جھٹلایا تو ہم نے انھیں ہلاک کردیا، بلاشبہ اس میں عظیم نشانی ہے اوران کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے ﴿139﴾ اور بے شک آپ کا رب وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ﴿140﴾ (قوم) ثمود نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿141﴾ جب ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ ﴿142﴾

---

[1] ہر نبی اسی قوم کا ایک فرد ہوتا تھا جس کی طرف اسے مبعوث کیا جاتا تھا اوراسی اعتبار سے انھیں اس قوم کا بھائی قرار دیا گیا ہے۔ انبیاء ورسل کی یہ بشریت بھی ان کی قوموں کے ایمان لانے میں رکاوٹ بنی رہی ہے ان کا خیال تھا کہ نبی کو بشر نہیں، مافوق البشر ہونا چاہیے۔ آج بھی اس مسلمہ حقیقت سے بے خبر لوگ پیغمبر اسلام ﷺ کو مافوق البشر باور کرانے پر تلے ہوئے رہتے ہیں حالانکہ آپ خاندان قریش کے ایک فرد تھے۔

Marfat.com

اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿143﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿144﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ
عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿145﴾ اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا
هٰهُنَآ اٰمِنِیْنَ ﴿146﴾ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ﴿147﴾ وَّزُرُوْعٍ وَّنَخْلٍ طَلْعُهَا
هَضِیْمٌ ﴿148﴾ وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فٰرِهِیْنَ ﴿149﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاَطِیْعُوْنِ ﴿150﴾ وَلَا تُطِیْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِیْنَ ﴿151﴾ الَّذِیْنَ یُفْسِدُوْنَ فِی
الْاَرْضِ وَلَا یُصْلِحُوْنَ ﴿152﴾ قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ﴿153﴾ مَآ اَنْتَ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَاْتِ بِاٰیَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿154﴾ قَالَ هٰذِهٖ
نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّلَكُمْ شِرْبُ یَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿155﴾ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ
فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابُ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿156﴾ فَعَقَرُوْهَا فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِیْنَ ﴿157﴾
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیَةً ؕ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿158﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ﴿159﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِیْنَ ﴿160﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿161﴾ اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿162﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿163﴾ وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا
عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿164﴾ اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِیْنَ ﴿165﴾ وَتَذَرُوْنَ
مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿166﴾

Marfat.com

بلاشبہ میں تمھارے لیے امین رسول ہوں ﴿143﴾ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿144﴾ اور میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین ہی کے ذمے ہے ﴿145﴾ کیا تمھیں یہاں کی چیزوں میں پرامن چھوڑ دیا جائے گا ﴿146﴾ (یعنی) باغوں اور چشموں میں ﴿147﴾ اور کھیتوں اور کھجوروں میں جن کے شگوفے نرم و نازک اور ملائم ہیں ﴿148﴾ اور تم اتراتے ہوئے پہاڑوں سے گھر تراشتے ہو ﴿149﴾ چنانچہ تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿150﴾ اور تم حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی اطاعت نہ کرو ﴿151﴾ جو زمین میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے ﴿152﴾ انھوں نے کہا: بس تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے ﴿153﴾ تو ہماری طرح ایک بشر ہی تو ہے، لہٰذا اگر تو سچوں میں سے ہے تو کوئی نشانی (معجزہ) لے آ ﴿154﴾ صالح نے کہا: یہ اونٹنی (معجزہ) ہے، (ایک دن) اس کی پینے کی باری ہے اور ایک مقرر دن تمھاری پینے کی باری ہے ﴿155﴾ اور اسے بری نیت سے ہاتھ نہ لگانا ورنہ تمھیں یوم عظیم کا عذاب آ پکڑے گا ﴿156﴾ پھر انھوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ ڈالیں، پھر وہ نادم ہوئے ﴿157﴾ پھر انھیں عذاب نے آ پکڑا، بے شک اس میں عظیم نشانی ہے اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے ﴿158﴾ اور بے شک آپ کا رب وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ﴿159﴾ قومِ لوط [1] نے رسولوں کو جھٹلایا ﴿160﴾ جب ان سے ان کے بھائی لوط نے کہا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ ﴿161﴾ بلاشبہ میں امین رسول ہوں ﴿162﴾ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿163﴾ اور میں اس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمے ہے ﴿164﴾ کیا تم (جنسی تسکین کی خاطر) جہان کے مردوں کے پاس آتے ہو؟ ﴿165﴾ اور تم اپنی بیویاں چھوڑ دیتے ہو جنھیں تمھارے رب نے تمھارے لیے پیدا کیا ہے، بلکہ تم لوگ حد سے گزرنے والے ہو [2] ﴿166﴾

---

[1] حضرت لوط علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بھائی ہاران بن آزر کے بیٹے تھے۔ ان کو حضرت ابراہیم علیہ السلام ہی کی زندگی میں نبی بنا کر بھیجا گیا تھا۔ ان کی قوم ''سدوم'' اور ''عموریہ'' میں رہتی تھی۔ یہ بستیاں شام کے علاقے میں تھیں۔

[2] (عَادُوْن) عادی کی جمع ہے۔ عربی میں ''عادی'' کے معنی ہیں حد سے تجاوز کرنے والا یعنی حق کو چھوڑ کر باطل کو اور حلال کو چھوڑ کر حرام کو اختیار کرنے والا۔

Marfat.com

قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿167﴾ قَالَ
اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿168﴾ رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿169﴾
فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿170﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿171﴾ ثُمَّ دَمَّرْنَا
الْاٰخَرِيْنَ ﴿172﴾ وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿173﴾ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۚ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿174﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ﴿175﴾ كَذَّبَ اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿176﴾ اِذْ قَالَ لَهُمْ ع 9 16 13
شُعَيْبٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿177﴾ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿178﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوْنِ ﴿179﴾ وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿180﴾ اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ﴿181﴾ وَزِنُوْا
بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ﴿182﴾ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا
فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿183﴾ وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿184﴾
قَالُوْۤا اِنَّمَاۤ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿185﴾ وَمَاۤ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا
وَاِنْ نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿186﴾ فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿187﴾ قَالَ رَبِّيْۤ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿188﴾ فَكَذَّبُوْهُ
فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿189﴾

Marfat.com

انھوں نے کہا: اے لوط! اگر تو باز نہ آیا تو یقیناً تجھے نکال دیا جائیگا﴿167﴾ لوط نے کہا: بے شک میں تمھارے عمل کا سخت دشمن ہوں﴿168﴾ اے میرے رب! تو مجھے اور میرے اہل کو اس عمل (کے وبال) سے نجات دے جو وہ کرتے ہیں﴿169﴾ چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے سب اہل کو نجات دی﴿170﴾ سوائے ایک بڑھیا کے (جو) پیچھے رہنے والوں میں سے تھی﴿171﴾ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا﴿172﴾ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی، چنانچہ ڈرائے گئے لوگوں پر (برسائی گئی) بدترین بارش تھی﴿173﴾ بے شک اس میں عظیم نشانی ہے اور ان کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے﴿174﴾ اور بے شک آپ کا رب وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا﴿175﴾ اَصحاب اَیکہ نے رسولوں کو جھٹلایا﴿176﴾ جب ان سے شعیب نے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟﴿177﴾ بے شک میں تمھارے لیے امین رسول ہوں﴿178﴾ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو﴿179﴾ اور میں اس (تبلیغ) پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا، میرا اجر تو رب العالمین کے ذمے ہے﴿180﴾ تم ماپ پورا بھر کر دو اور دوسروں کو خسارہ دینے والے نہ بنو﴿181﴾ اور تم بالکل سیدھی ترازو سے تولو﴿182﴾ اور تم لوگوں کو ان کی اشیا کم نہ دو، اور نہ تم زمین میں فساد کرتے ہوئے دوڑو﴿183﴾ اور اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تمھیں اور پہلی مخلوق کو پیدا کیا﴿184﴾ انھوں نے کہا: بس تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے﴿185﴾ اور تو ہماری طرح بشر ہی تو ہے، اور ہم تجھے بلاشبہ جھوٹوں میں خیال کرتے ہیں﴿186﴾ لہٰذا اگر تو سچوں میں سے ہے تو ہم پر آسمان سے ایک ٹکڑا گرا دے﴿187﴾ شعیب نے کہا: میرا رب خوب جانتا ہے جو تم عمل کرتے ہو﴿188﴾ چنانچہ انھوں نے اسے (شعیب کو) جھٹلایا، تو انھیں سائے والے دن کے عذاب نے آن پکڑا، [1] بے شک وہ یوم عظیم کا عذاب تھا﴿189﴾

---

[1] امام ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے تین مقامات پر قوم شعیب کی ہلاکت کا ذکر کیا ہے اور تینوں جگہ موقع کی مناسبت سے الگ الگ عذاب کا ذکر کیا ہے سورۂ اعراف: 88 میں زلزلہ کا ذکر ہے، سورۂ ھود: 94 میں صَیْحَہ (چیخ) کا اور یہاں شعراء میں آسمان سے ٹکڑے گرانے کا یعنی تین قسم کا عذاب اس قوم پر آیا۔

Marfat.com

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۖ وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٠٣﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ
لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿١٠٤﴾ وَاِنَّهٗ لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٥﴾ نَزَلَ بِهِ
الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿١٠٦﴾ عَلٰى قَلْبِكَ لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٠٧﴾ بِلِسَانٍ
عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿١٠٨﴾ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٠٩﴾ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ
اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١١٠﴾ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ
الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١١١﴾ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ كَذٰلِكَ
سَلَكْنٰهُ فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١١٣﴾ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ
الْاَلِيْمَ ﴿١١٤﴾ فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَيَقُوْلُوْا هَلْ
نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿١١٦﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿١١٧﴾ اَفَرَءَيْتَ اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ
سِنِيْنَ ﴿١١٨﴾ ثُمَّ جَآءَهُمْ مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿١١٩﴾ مَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿١٢٠﴾ وَمَآ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿١٢١﴾
ذِكْرٰى وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿١٢٢﴾ وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿١٢٣﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ
لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿١٢٤﴾ اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿١٢٥﴾ فَلَا تَدْعُ
مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿١٢٦﴾ وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ
الْاَقْرَبِيْنَ ﴿١٢٧﴾ وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٨﴾

Marfat.com

بلاشبہ اس میں عظیم نشانی ہے اوران کے اکثر ایمان لانے والے نہ تھے ﴿190﴾ اور بے شک آپ کارب، وہی ہے غالب، بہت رحم کرنے والا ﴿191﴾ اور بلاشبہ یہ (قرآن) رب العالمین کا نازل کردہ ہے ﴿192﴾ روح الامین (جبریل) اسے لے کر نازل ہوا ﴿193﴾ آپ کے دل پر تا کہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہوں ﴿194﴾ فصیح عربی زبان میں ﴿195﴾ اور بلاشبہ وہ (قرآن کا ذکر) پہلی کتابوں میں بھی ہے ﴿196﴾ کیا ان کے لیے یہ ایک نشانی (کافی) نہیں کہ بنی اسرائیل کے علماء بھی اس (قرآن یا صاحب قرآن) کو جانتے ہیں؟ ﴿197﴾ اگر ہم اس (قرآن) کو کسی عجمی پر نازل کرتے ﴿198﴾ پھر وہ اسے ان پر پڑھتا (تو بھی) وہ اس پر ایمان نہ لاتے ﴿199﴾ اسی طرح ہم نے اس (تکذیب) کو مجرموں کے دلوں میں بٹھایا ہے ﴿200﴾ وہ اس پر ایمان نہیں لائینگے حتی کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں ﴿201﴾ چنانچہ وہ ان پر اچانک آپڑے گا جبکہ انھیں خبر تک نہ ہوگی ﴿202﴾ پھر وہ کہیں گے: کیا ہمیں (کچھ) مہلت مل سکتی ہے؟ ﴿203﴾ کیا وہ لوگ ہمارا عذاب جلد مانگتے ہیں؟ ﴿204﴾ بھلا آپ دیکھیں تو! اگر ہم انھیں کئی برس (دنیا کا) مزا اٹھانے دیں ﴿205﴾ پھر وہ (عذاب) ان پر آجائے جس سے انھیں ڈرایا دھمکایا جارہا ہے ﴿206﴾ تو جس (سامانِ عیش) سے وہ مزے اڑا رہے تھے ان کے کچھ کام نہ آئے گا ﴿207﴾ اور ہم نے جس بستی کو بھی ہلاک کیا، تو (پہلے) اس کے لیے ڈرانے والے (بھیجے) تھے ﴿208﴾ یاددہانی کے لیے، اور ہم ظالم نہیں ہیں ﴿209﴾ اور شیاطین اس (قرآن) کو لے کر نازل نہیں ہوئے ﴿210﴾ اور نہ یہ ان کے لائق ہے اور نہ وہ اس کی استطاعت ہی رکھتے ہیں ﴿211﴾ بلاشبہ وہ تو اس کے سننے سے بھی دور رکھے گئے ہیں ﴿212﴾ چنانچہ (اے نبی!) آپ اللہ کیساتھ کسی اور معبود کو مت پکاریں ورنہ آپ عذاب پانے والوں میں شامل ہوں گے ﴿213﴾ اور آپ اپنے قریبی رشتے داروں کو ڈرائیں [1] ﴿214﴾ اور جو مومنوں میں سے آپ کا اتباع کریں، ان کے لیے اپنے (مشفقانہ) بازو جھکائے رکھیں ﴿215﴾

---

[1] جب قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی تو رسول کریم ﷺ نکلے اور کوہ صفا پر چڑھ گئے اور بلند آواز سے پکارا: [یَا صَبَاحَاہُ] ''لوگو! ہوشیار ہو جاؤ!'' مکے کے لوگ آ کر جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے تمہیدی گفتگو کے بعد فرمایا: ''تو میں تمھیں اِس عذاب سے ڈرانے والا ہوں جو تمھارے سامنے موجود ہے۔''.....(البخاری، حدیث: 4971)

Marfat.com

فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿216﴾ وَتَوَكَّلْ عَلَى
الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿217﴾ الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿218﴾ وَتَقَلُّبَكَ فِي
السّٰجِدِيْنَ ﴿219﴾ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿220﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ عَلٰى مَنْ
تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿221﴾ تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿222﴾ يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ
وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿223﴾ وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿224﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ
فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿225﴾ وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿226﴾ اِلَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ
بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿227﴾ ع

سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا : 93 رُكُوْعَاتُهَا : 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْقُرْاٰنِ وَكِتَابٍ مُّبِيْنٍ ﴿1﴾ هُدًى وَّبُشْرٰى
لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿2﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿3﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ
زَيَّنَّا لَهُمْ اَعْمَالَهُمْ فَهُمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
لَهُمْ سُوْٓءُ الْعَذَابِ وَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿5﴾

Marfat.com

پھر اگر وہ آپ کی نافرمانی کریں تو کہہ دیجیے: بلاشبہ تم جو کچھ کر رہے ہو، میں اس سے بری ہوں ﴿۴۱﴾ اور آپ (اللہ) غالب (اور) رحیم پر توکل رکھیں ﴿۴۲﴾ جو آپ کو دیکھتا ہے جب آپ (اکیلے نماز میں) قیام کرتے ہیں ﴿۴۳﴾ اور سجدہ کرنے والوں کے ساتھ آپ کا اُٹھنا بیٹھنا (بھی دیکھتا ہے) ﴿۴۴﴾ بلاشبہ وہی (اللہ) سمیع (اور) علیم ہے ﴿۴۵﴾ کیا میں تمھیں بتاؤں کس پر شیطین نازل ہوتے ہیں؟ ﴿۴۶﴾ وہ ہر جھوٹ گھڑنے والے، گناہ گار پر نازل ہوتے ہیں ﴿۴۷﴾ جو (شیطانوں کی طرف) کان لگاتے ہیں اور ان کے اکثر جھوٹے ہیں ﴿۴۸﴾ اور شاعروں کی پیروی گمراہ لوگ ہی کرتے ہیں ﴿۴۹﴾ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بلاشبہ وہ (خیال کی) ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں ﴿۵۰﴾ اور بلاشبہ وہ (ایسی باتیں) کہتے ہیں جو کرتے نہیں ﴿۵۱﴾ سوائے ان کے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اور اللہ کا بکثرت ذکر کیا اور جب ان پر ظلم ہوا تو اس کے بعد انھوں نے بدلہ لیا، اور ظالم لوگ جلد جان لیں گے کہ کون سی لوٹنے کی (خوفناک) جگہ وہ لوٹیں گے ﴿۵۲﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

طٰسٓ، یہ قرآن اور روشن کتاب کی آیات ہیں① (یہ) ہدایت اور بشارت ہے (ان) مومنوں کے لیے② جو نماز قائم کرتے ہیں، اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں③ بلاشبہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، ہم نے ان کے لیے ان کے اعمال پرکشش بنا دیے ہیں، لہٰذا وہ بھٹکے پھرتے ہیں④ وہی لوگ ہیں جن کے لیے بدترین عذاب ہے اور آخرت میں بھی وہی زیادہ خسارے میں ہوں گے⑤

---

① قرآن مجید ویسے تو پوری نسل انسانی کی ہدایت کے لیے نازل ہوا ہے لیکن اس سے حقیقی راہ یاب وہی لوگ ہوں گے جو ہدایت کے طالب ہوں گے، جو لوگ اپنے دل و دماغ کی کھڑکیوں کو حق کے دیکھنے اور سننے سے بند یا اپنے دلوں کو گناہوں کی تاریکیوں سے مسخ کر لیں گے، قرآن انھیں کس طرح سیدھی راہ پر لگا سکتا ہے؟ ان کی مثال اندھوں کی طرح ہے جو سورج کی روشنی سے فیض یاب نہیں ہو سکتے درآں حالیکہ سورج کی روشنی پورے عالم کی درخشانی کا سبب ہے۔

Marfat.com

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الْقُرْاٰنَ مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ عَلِيْمٍ ۝6 اِذْ قَالَ مُوْسٰى
لِاَهْلِهٖٓ اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا سَاٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ اٰتِيْكُمْ بِشِهَابٍ
قَبَسٍ لَّعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ۝7 فَلَمَّا جَآءَهَا نُوْدِيَ اَنْۢ بُوْرِكَ مَنْ
فِي النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝8 يٰمُوْسٰٓى اِنَّهٗٓ
اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝9 وَاَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا
جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ اِنِّيْ لَا يَخَافُ
لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝10 اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْٓءٍ
فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝11 وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ
غَيْرِ سُوْٓءٍ ۭ فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
فٰسِقِيْنَ ۝12 فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ
مُّبِيْنٌ ۝13 وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۭ فَانْظُرْ
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ۝14 ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ
عِلْمًا ۚ وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ فَضَّلَنَا عَلٰي كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ
الْمُؤْمِنِيْنَ ۝15 وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ ۚ وَقَالَ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا
مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ۭ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ۝16

Marfat.com

اور (اے نبی!) بلاشبہ آپ کو تو ایک حکیم (اور) علیم کی طرف سے یہ قرآن سکھایا جاتا ہے ⑥ (وہ وقت یاد کریں) جب موسیٰ نے اپنی اہلیہ سے کہا: بے شک میں نے آگ دیکھی ہے، میں ابھی تمھارے پاس وہاں سے کوئی خبر یا سلگتا اَنگارا لاؤں گا تاکہ تم تاپو ⑦ چنانچہ جب موسیٰ اس (آگ) کے پاس پہنچا تو اسے آواز دی گئی کہ مبارک ہے وہ جو اس آگ (نور) میں ہے اور جو اس کے آس پاس ہے اور اللہ رب العالمین پاک ہے ⑧ اے موسیٰ! بلاشبہ میں ہی اللہ ہوں، نہایت غالب، خوب حکمت والا ⑨ اور اپنا عَصَا ڈال دے، چنانچہ جب (موسیٰ نے عصا ڈالا اور) اسے دیکھا کہ وہ حرکت کر رہا ہے گویا کہ وہ سانپ ہے تو پیٹھ پھیر کر پلٹا اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا، (اللہ نے فرمایا:) اے موسیٰ! مت ڈر، بلاشبہ میرے حضور میں رسول ڈرا نہیں کرتے ⑩ مگر جس نے ظلم کیا، پھر اس نے برائی کے بعد (برے اعمال کو) بدل کر نیکی کی، تو بلاشبہ میں غفور (اور) رحیم ہوں ⑪ اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر، وہ سفید (چمکتا ہوا) بے عیب نکلے گا، یہ ان نو نشانیوں[1] (معجزات) میں سے ہے (جن کیساتھ تمھیں) فرعون اور اس کی قوم کی طرف (بھیجا گیا ہے) بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں ⑫ پھر جب ان کے پاس ہمارے واضح روشن معجزات پہنچے تو انھوں نے کہا: یہ تو صریح جادو ہے ⑬ اور انھوں نے ظلم اور تکبر کی وجہ سے ان کا انکار کر دیا جبکہ ان کے دلوں نے ان کا یقین کر لیا تھا۔ پھر دیکھیے فسادیوں کا انجام کیسا ہوا؟ ⑭ اور بلاشبہ ہم نے داود اور سلیمان کو (خاص) علم دیا تھا، اور ان دونوں نے کہا: تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی ⑮ اور داود کا وارث سلیمان بنا اور اس نے کہا: اے لوگو! ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر چیز دی گئی ہے، بلاشبہ یہ تو صاف (اللہ کا) فضل ہے ⑯

---

[1] یعنی یہ دو معجزے ان نو نشانیوں میں سے ہیں جن کے ذریعے سے میں نے تیری مدد کی ہے انھیں لے کر فرعون اور اس کی قوم کے پاس جا۔ ان نو نشانیوں کی تفصیل کچھ یوں ہے: ہاتھ، لاٹھی، قحط سالی، نقصِ ثمرات، طوفان، جراد (ٹڈی دَل)، قُمّل (کھٹمل، جوئیں) ضفادع (مینڈک) اور خون۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کے علاوہ بھی معجزات دیے گئے تھے مثلاً: لاٹھی کا پتھر پر مارنا، بادلوں کا سایہ کرنا، من وسلویٰ وغیرہ

Marfat.com

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ
يُوْزَعُوْنَ ﴿17﴾ حَتّٰٓى اِذَآ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰٓاَيُّهَا
النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿18﴾ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ
صَالِحًا تَرْضٰىهُ وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿19﴾ وَتَفَقَّدَ
الطَّيْرَ فَقَالَ مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿20﴾
لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا اَوْ لَاَاْذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ
مُّبِيْنٍ ﴿21﴾ فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ
وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿22﴾ اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِكُهُمْ
وَاُوْتِيَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾ وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا
يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ
فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿24﴾ اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ
الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُخْفُوْنَ
وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿25﴾ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿26﴾ السجدة

Marfat.com

اور سلیمان کے پاس اس کے سارے لشکر، جنوں، انسانوں اور پرندوں میں سے جمع کیے گئے اور ان کی درجہ بندی کی جارہی تھی ⑰ حتی کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی میں پہنچے، تو ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو! تم اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ، کہیں سلیمان اور اس کے لشکر تمھیں کچل نہ ڈالیں جبکہ انھیں (اس کی) خبر ہی نہ ہو ⑱ چنانچہ سلیمان اس (چیونٹی) کی بات پر مسکرا کر ہنس دیا اور کہا: اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی ہے اور اس بات کی بھی کہ میں ایسے نیک کام کروں جو تو پسند کرے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل کر ⑲ اور اس نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا: کیا بات ہے کہ مجھے ہدہد نظر نہیں آرہا ہے؟ (کیا وہ موجود ہے) یا واقعی کہیں غائب ہو گیا ہے؟ ⑳ (یہی بات ہے تو) میں اسے ضرور سزا دوں گا، سخت سزا یا اسے ذبح ہی کر دوں گا یا وہ میرے پاس کوئی واضح دلیل لائے ㉑ ابھی کوئی زیادہ مدت نہیں گزری تھی، تو (ہدہد آ گیا اور) اس نے کہا: میں وہ بات معلوم کر کے آیا ہوں جو آپ کو معلوم نہیں اور میں آپکے پاس سبا سے ایک یقینی خبر لایا ہوں ㉒ بلاشبہ میں نے دیکھا کہ ایک عورت ان پر حکومت کرتی ہے اور اسے (ضرورت کی) ہر چیز عطا کی گئی ہے اور اس کا تخت عظیم الشان [1] ہے ㉓ میں نے اسے اور اس کی قوم کو دیکھا کہ وہ اللہ کے سوا سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے پرکشش بنا دیے ہیں، پھر انھیں راہ (حق) سے روک دیا ہے، چنانچہ وہ ہدایت نہیں پاتے ㉔ یہ کہ وہ اس اللہ کو سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزیں نکالتا ہے [2] اور وہ (سب کچھ) جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو ㉕ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی عرش عظیم کا مالک ہے ㉖

---

① کہا جاتا ہے کہ اس کا طول 80 ہاتھ عرض 40 ہاتھ اور اونچائی 30 ہاتھ تھی، اور اس میں موتی، سرخ یاقوت اور سبز زمرد جڑے ہوئے تھے، واللہ اعلم۔ (فتح القدیر) ویسے یہ قول مبالغے سے خالی نہیں معلوم ہوتا۔

② یعنی آسمان سے بارش برساتا اور زمین سے اس کی مخفی چیزیں نباتات، معدنیات اور دیگر زمینی خزانے ظاہر فرماتا اور نکالتا ہے۔ (خَبْءٌ) مصدر ہے مفعول ''مَخْبُوْءٌ'' (چھپی ہوئی چیز) کے معنی ہیں۔

Marfat.com

قَالَ سَنَنْظُرُ اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٢٧﴾ اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ
هٰذَا فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٨﴾
قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّيْۤ اُلْقِيَ اِلَيَّ كِتٰبٌ كَرِيْمٌ ﴿٢٩﴾ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ
وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ﴿٣٠﴾ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ
مُسْلِمِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالَتْ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِيْ فِيْۤ اَمْرِيْ مَا كُنْتُ
قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿٣٢﴾ قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ وَّاُولُوْا بَاْسٍ
شَدِيْدٍ وَّالْاَمْرُ اِلَيْكِ فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿٣٣﴾ قَالَتْ اِنَّ
الْمُلُوْكَ اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْۤا اَعِزَّةَ اَهْلِهَاۤ اَذِلَّةً
وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿٣٤﴾ وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌ بِمَ
يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ
فَمَاۤ اٰتٰىنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿٣٦﴾
اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ لَهُمْ بِهَا وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ
مِّنْهَاۤ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿٣٧﴾ قَالَ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ
بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾ قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا
اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾

منزل 5

Marfat.com

سلیمان نے کہا: ہم ابھی دیکھیں گے آیا تو نے سچ کہا یا تو جھوٹوں میں سے (ایک جھوٹا) ہے ﴿27﴾ میرا یہ خط لے جا اور اسے ان کی طرف ڈال دے، پھر ان سے ہٹ کر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں ﴿28﴾ بلقیس نے کہا: اے درباریو! بلاشبہ میرے پاس ایک گرامی نامہ ڈالا گیا ہے ﴿29﴾ بے شک وہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بے شک اس کا آغاز اللہ کے نام سے ہے جو نہایت مہربان، بہت رحم کرنے والا ہے ﴿30﴾ یہ کہ تم میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو، اور فرماں بردار ہو کر میرے پاس چلے آؤ ﴿31﴾ بلقیس نے کہا: اے درباریو! میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو، کسی معاملے کا قطعی فیصلہ میں اسوقت تک نہیں کرتی جب تک تم میرے پاس موجود نہ ہو (اور مجھے مشورہ نہ دو) ﴿32﴾ انھوں نے کہا: ہم قوت والے اور سخت جنگجو ہیں اور (فیصلے کا) تمام اختیار آپکے پاس ہے، آپ خود دیکھ لیں کہ آپ کیا حکم دیتی ہیں ﴿33﴾ اس نے کہا: بلاشبہ بادشاہ جب کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب کرتے اور اس کے باعزت لوگوں کو ذلیل کرتے ہیں، اور (یہ بھی) اسی طرح کریں گے ﴿34﴾ اور بے شک میں ان کی طرف کوئی ہدیہ بھیجتی ہوں، پھر دیکھتی ہوں قاصد کیا (جواب) لے کر لوٹتے ہیں ﴿35﴾ چنانچہ جب قاصد سلیمان کے پاس پہنچا، تو سلیمان نے کہا: کیا تم مال کیساتھ میری مدد کرنا چاہتے ہو، مجھے اللہ نے جو دیا ہے وہ اس سے بہت بہتر ہے جو اس نے تمھیں دیا ہے بلکہ تم خود ہی اپنے ہدیے کیساتھ خوش رہو ﴿36﴾ تو ان کے پاس لوٹ جا، اب ہم ضرور ان پر ایسے لشکروں سے چڑھائی کریں گے کہ ان (تمھارے لوگوں) میں ان کے مقابل آنے کی ہمت نہ ہوگی اور ہم ضرور انھیں ذلیل کر کے وہاں سے نکال دیں گے اور وہ خوار ہوں گے ﴿37﴾ (پھر) سلیمان نے کہا: اے درباریو! تم میں سے کون ہے جو ان کے میرے پاس مطیع ہو کر آنے سے پہلے اس (بلقیس) کا تخت میرے پاس لے آئے ﴿38﴾ جنوں میں سے ایک دیو (طاقتور جنّ) نے کہا: وہ میں آپ کو لا دیتا ہوں، اس سے پہلے کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں اور بلاشبہ میں اس کی طاقت رکھتا ہوں اور امین بھی ہوں ﴿39﴾

Marfat.com

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ
اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ ؕ فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ قَالَ
هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّیْ ۖ لِیَبْلُوَنِیْۤ ءَاَشْكُرُ اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ
فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیْ غَنِیٌّ كَرِیْمٌ ﴿40﴾
قَالَ نَكِّرُوْا لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ اَتَهْتَدِیْۤ اَمْ تَكُوْنُ مِنَ
الَّذِیْنَ لَا یَهْتَدُوْنَ ﴿41﴾ فَلَمَّا جَآءَتْ قِیْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ؕ
قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ وَاُوْتِیْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا
مُسْلِمِیْنَ ﴿42﴾ وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِیْنَ ﴿43﴾ قِیْلَ لَهَا ادْخُلِی الصَّرْحَ ؕ
فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَیْهَا ؕ قَالَ
اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِیْرَ ؕ قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ
نَفْسِیْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَیْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿44﴾ ع وَلَقَدْ ع 13 18
اَرْسَلْنَاۤ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا هُمْ
فَرِیْقٰنِ یَخْتَصِمُوْنَ ﴿45﴾ قَالَ یٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّیِّئَةِ
قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿46﴾

Marfat.com

جس کے پاس کتاب کا علم تھا، اس نے کہا: آپ کی پلک جھپکنے سے بھی پہلے وہ تخت میں آپ کو لا دیتا ہوں، پھر جب سلیمان نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا: یہ میرے رب کا فضل ہے تا کہ وہ مجھے آزمائے کہ کیا میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری، اور جو کوئی شکر کرے تو بس وہ اپنے ہی لیے شکر کرتا ہے اور جو کوئی ناشکری کرے تو بلاشبہ میرا رب بڑا بے پروا (اور) کریم ہے ﴿40﴾ سلیمان نے کہا: تم اس کے لیے اس کے تخت کی شکل بدل دو، ہم دیکھتے ہیں آیا وہ راہ پاتی ہے یا وہ ان لوگوں میں سے ہے جو راہ نہیں پاتے ﴿41﴾ پھر جب وہ آئی تو کہا گیا: کیا تیرا تخت ایسا ہی ہے؟ وہ بولی: گویا کہ یہ وہی ہے اور ہمیں اس سے پہلے ہی علم ہو چکا تھا اور ہم تابعدار بن گئے تھے ﴿42﴾ اور اسے (عبادت الٰہی سے) اس چیز نے روک رکھا تھا جس کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتی تھی کیونکہ وہ کافر قوم میں سے تھی ﴿43﴾ اس سے کہا گیا: تو محل میں داخل ہو جا، پھر جب اس نے اسکو دیکھا تو اسے گہرا پانی سمجھا اور اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں، [1] سلیمان نے کہا: یہ تو شیشوں سے جڑا محل ہے، اس نے کہا: اے میرے رب! بے شک (اب تک سورج کی عبادت کر کے) میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا اور (اب) میں سلیمان کیساتھ اللہ رب العالمین کی فرماں بردار ہوگئی ہوں ﴿44﴾ اور بلاشبہ ہم نے ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو، تو اسی وقت وہ لوگ دو فریق (مومن اور کافر) ہو کر جھگڑنے لگے ﴿45﴾ صالح نے کہا: اے میری قوم! تم بھلائی (رحمت) سے پہلے برائی (عذاب) کیوں جلدی طلب کرتے ہو؟ تم اللہ سے مغفرت کیوں نہیں طلب کرتے تا کہ تم پر رحم کیا جائے؟ ﴿46﴾

---

[1] حضرت سلیمان علیہ السلام نے اپنی نبوت کے اعجازی مظاہر دکھانے کے بعد مناسب سمجھا کہ اسے اپنی اس دنیوی شان و شوکت کی بھی ایک جھلک دکھلا دی جائے جس میں اللہ نے انھیں تاریخ انسانیت میں ممتاز کیا تھا۔ چنانچہ اسے شیشے کے محل میں داخل ہونے کا حکم دیا گیا جب وہ داخل ہونے لگی تو اس نے اپنے پائنچے چڑھا لیے۔ شیشے کا فرش اسے پانی معلوم ہوا جس سے اپنے کپڑوں کو بچانے کے لیے اس نے کپڑے سمیٹ لیے۔

Marfat.com

قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ۭ قَالَ طٰۗىِٕرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ
قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ۝ وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ
فِي الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ ۝ قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ
وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا
لَصٰدِقُوْنَ ۝ وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ۝ فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً بِمَا ظَلَمُوْا ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝ وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ۝
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ۝
اَىِٕنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَاۗءِ ۭ بَلْ اَنْتُمْ
قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ۝ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا
اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ۝ فَاَنْجَيْنٰهُ
وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۡ قَدَّرْنٰهَا مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ۝ وَاَمْطَرْنَا
عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۭ فَسَاۗءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ۝ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
وَسَلٰمٌ عَلٰي عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ۭ آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝

Marfat.com

انھوں نے کہا: ہم تمھیں اور تمھارے ساتھیوں کو منحوس سمجھتے ہیں، صالح نے کہا: تمھاری نحوست تو اللہ کے پاس (اس کے اختیار میں) ہے بلکہ تم لوگ تو آزمائے جا رہے ہو ﴿47﴾ اور اس شہر میں نو سرغنے تھے، وہ زمین میں فساد پھیلاتے رہتے تھے اور اصلاح نہیں کرتے تھے ﴿48﴾ انھوں نے کہا: تم آپس میں اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم ضرور صالح اور اس کے اہل خانہ پر شب خون ماریں گے، پھر ہم اس کے وارث سے کہیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے اور بلاشبہ ہم سچے ہیں ﴿49﴾ اور انھوں نے ایک چال چلی اور ہم نے بھی ایک چال چلی اور انھیں خبر تک نہ ہوئی ﴿50﴾ پھر آپ دیکھیں! ان کی چال کا انجام کیا ہوا، بلاشبہ ہم نے ان (نو سرغنوں) کو اور ان کی سب قوم کو تباہ و برباد کر دیا ﴿51﴾ چنانچہ یہ ہیں ان کے گھر خالی (اجڑے اور ویران) پڑے ہوئے، اس لیے کہ انھوں نے ظلم کیا، بلاشبہ اس میں نشانِ عبرت ہے ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں ﴿52﴾ اور ہم نے انھیں نجات دی جو ایمان لائے اور وہ (اللہ سے) ڈرتے تھے ﴿53﴾ اور (یاد کریں) لوط کو جب اس نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم بے حیائی (بدکاری) کرتے ہو جبکہ تم دیکھتے ہو (کہ یہ بے حیائی ہے) ﴿54﴾ کیا تم شہوت رانی کے لیے (اپنی) عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو؟ بلکہ تم لوگ تو جہالت کے کام کرتے ہو ﴿55﴾ پھر اس کی قوم کا اس کے سوا کوئی جواب نہ تھا کہ انھوں نے کہا: آل لوط کو اپنی بستی سے نکال دو کیونکہ یہ لوگ تو بڑے پاک صاف بنتے ہیں ﴿56﴾ پھر ہم نے اسے اور اس کے اہل خانہ کو نجات دی، سوائے اس کی بیوی کے، ہم نے فیصلہ کر دیا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہوگی ﴿57﴾ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی، تو ڈرائے گئے لوگوں پر (پتھروں کی) بدترین بارش برسائی گئی تھی ﴿58﴾ (اے نبی!) کہہ دیجیے: تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے اور اس کے ان بندوں پر سلام ہے جنھیں اس نے چن لیا، کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنھیں لوگ شریک ٹھہراتے ہیں؟ [1] ﴿59﴾

---

[1] اس میں شرک سے ڈرایا جا رہا ہے کیونکہ شرک ایک تو اللہ کی محبت کے منافی ہے جب کہ مومن کے دل میں اللہ کی محبت سب سے زیادہ ہونی چاہیے۔ دوسرا شرک ناقابل معافی ہے اور مشرک دائمی جہنمی ہوگا۔ اَعَاذَنَا اللّٰهُ مِنْهَا

Marfat.com

اَمَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ مَآءً
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَّا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْۢبِتُوْا
شَجَرَهَا ؕ قف اَءِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْنَ ﴿60﴾ اَمَّنْ
جَعَلَ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّجَعَلَ خِلٰلَهَآ اَنْهٰرًا وَّجَعَلَ لَهَا رَوَاسِيَ
وَجَعَلَ بَيْنَ الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا ؕ قف اَءِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿61﴾ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ
السُّوْٓءَ وَيَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ؕ قف اَءِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ؕ قَلِيْلًا
مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾ اَمَّنْ يَّهْدِيْكُمْ فِيْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ
وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًۢا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ قف اَءِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ؕ تَعٰلَى اللّٰهُ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿63﴾ اَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ قف اَءِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿64﴾
قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ
وَمَا يَشْعُرُوْنَ اَيَّانَ يُبْعَثُوْنَ ﴿65﴾ بَلِ ادّٰرَكَ عِلْمُهُمْ فِي
الْاٰخِرَةِ ؕ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ۖ صلے بَلْ هُمْ مِّنْهَا عَمُوْنَ ﴿66﴾ ع

الجزء الحادي والعشرون (20)

Marfat.com

(کیا یہ معبودانِ باطلہ بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمھارے لیے آسمان سے پانی اتارا؟ پھر ہم نے اس سے ایسے پر رونق باغ اگائے جن کے درخت اُگانے کی تمھیں قدرت نہ تھی، کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ بلکہ (یہ) وہ لوگ ہیں جو (غیر اللہ کو اللہ کے) برابر ٹھہراتے ہیں ﴿60﴾ (کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جس نے زمین ٹھہرنے کے لائق بنائی، اور اس کے درمیان نہریں بنائیں اور اس کے لیے اس نے پہاڑ بنائے، اور دو سمندروں کے درمیان آڑ رکھی؟ کیا اللہ کیساتھ کوئی (اور) الٰہ ہے؟ (نہیں!) بلکہ ان کے اکثر علم نہیں رکھتے ﴿61﴾ (کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو مجبور ولاچار کی دعا قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے، اور وہ اس کی تکلیف دور کر دیتا ہے،[1] اور وہ تمھیں زمین میں جانشین بناتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ تم کم ہی نصیحت حاصل کرتے ہو ﴿62﴾ (کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو تمھیں خشکی اور تری کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے اور جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے بشارت والی ہوائیں بھیجتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) معبود ہے؟ اللہ اس سے کہیں اعلیٰ ہے جسے وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿63﴾ (کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر اس کا اعادہ کرے گا، اور وہ جو تمھیں آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ کیا اللہ کے ساتھ کوئی (اور) الٰہ ہے؟ کہہ دیجیے: اگر تم سچے ہو تو اپنی کوئی دلیل لے آؤ ﴿64﴾ کہہ دیجیے: آسمانوں اور زمین میں اللہ کے سوا کوئی بھی غیب کی بات نہیں جانتا، اور وہ (خود ساختہ معبود) تو یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ (قبروں سے) کب اٹھائے جائیں گے ﴿65﴾ بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو چکا بلکہ وہ آخرت کے متعلق شک میں ہیں، بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں ﴿66﴾

---

[1] یعنی وہی اللہ ہے جسے شدائد کے وقت پکارا جاتا اور مصیبتوں کے وقت جس سے امیدیں وابستہ کی جاتی ہیں، مضطر (لاچار) اس کی طرف رجوع کرتا اور برائی کو وہی دور کرتا ہے۔ مزید ملاحظہ کریں (سورۂ بنی اسرائیل: 67/17 و سورۂ نحل: 53/16)

Marfat.com

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا ءَاِذَا كُنَّا تُرٰبًا وَّاٰبَآؤُنَآ اَئِنَّا
لَمُخْرَجُوْنَ ﴿67﴾ لَقَدْ وُعِدْنَا هٰذَا نَحْنُ وَاٰبَآؤُنَا مِنْ
قَبْلُ اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿68﴾ قُلْ سِيْرُوْا
فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿69﴾
وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُنْ فِىْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ﴿70﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿71﴾
قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ رَدِفَ لَكُمْ بَعْضُ الَّذِىْ
تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿72﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾ وَاِنَّ رَبَّكَ لَيَعْلَمُ
مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿74﴾ وَمَا مِنْ غَآئِبَةٍ
فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِلَّا فِىْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿75﴾ اِنَّ هٰذَا
الْقُرْاٰنَ يَقُصُّ عَلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اَكْثَرَ الَّذِىْ هُمْ
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾ وَاِنَّهٗ لَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾
اِنَّ رَبَّكَ يَقْضِىْ بَيْنَهُمْ بِحُكْمِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْعَلِيْمُ ﴿78﴾ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۖ اِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِيْنِ ﴿79﴾

Marfat.com

اور کافروں نے کہا: کیا جب ہم اور ہمارے آباء واجداد مٹی ہوجائیں گے تو کیا ہمیں (پھر قبروں سے) نکالا جائے گا؟ ﴿67﴾ بلاشبہ ہمیں اور ہم سے پہلے ہمارے آباء واجداد کو بھی یہ وعدے دیے جاتے رہے ہیں، لیکن یہ تو محض پہلے لوگوں کے افسانے ہیں ﴿68﴾ کہہ دیجیے: تم زمین میں سیر وسفر کرو، پھر دیکھو مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟ ﴿69﴾ اور (اے نبی!) آپ ان پر غم نہ کریں اور نہ ان کے مکروفریب پر تنگی محسوس کریں جو مکروہ کر رہے ہیں ﴿70﴾ اور وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو یہ (عذاب کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ ﴿71﴾ آپ کہہ دیجیے: جو عذاب تم جلدی طلب کرتے ہو شاید (اس میں سے) کچھ تمھارے قریب آلگا ہو[1] ﴿72﴾ اور بے شک آپ کا رب لوگوں پر بہت فضل (فرمانے) والا ہے لیکن ان کے اکثر شکر نہیں کرتے ﴿73﴾ اور بلاشبہ آپ کا رب (وہ باتیں) جانتا ہے جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿74﴾ اور آسمان وزمین میں غائب کوئی چیز ایسی نہیں جو کتاب مبین (لوح محفوظ) میں (لکھی ہوئی) نہ ہو ﴿75﴾ بے شک یہ قرآن بنی اسرائیل پر اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں[2] ﴿76﴾ اور بلاشبہ یہ (قرآن) مومنوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے ﴿77﴾ بے شک آپ کا رب ان کے درمیان اپنے حکم سے فیصلہ کرے گا[3] اور وہ نہایت غالب ہے، بہت علم والا ہے ﴿78﴾ لہٰذا (اے نبی!) آپ اللہ پر توکل کریں، بلاشبہ آپ واضح حق پر ہیں ﴿79﴾

---

[1] اس سے مراد جنگ بدر کا وہ عذاب ہے جو قتل اور اسیری کی شکل میں کافروں کو پہنچا یا عذاب قبر ہے۔ رَدِفَ، قرب کے معنی میں ہے جیسے سواری کی عقبی نشست پر بیٹھنے والے کو ردیف کہا جاتا ہے۔

[2] اہل کتاب یعنی یہود ونصاریٰ مختلف فرقوں اور گروہوں میں بٹ گئے تھے، ان کے عقائد بھی ایک دوسرے سے مختلف تھے۔ یہود حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تنقیص اور توہین کرتے تھے اور عیسائی ان کی شان میں غلو حتی کہ انھیں اللہ یا اللہ کا بیٹا قرار دے دیا۔ قرآن کریم نے ان کے حوالے سے ایسی باتیں بیان فرمائیں جن سے حق واضح ہوجاتا ہے۔

[3] یعنی قیامت کو ان کے اختلافات کا فیصلہ کر کے حق کو باطل سے ممتاز کر دے گا اور اس کے مطابق جزا وسزا کا اہتمام کرے گا یا انھوں نے اپنی کتابوں میں جو تحریفات کی ہیں، دنیا میں ہی ان کا پردہ چاک کر کے اُن کے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔

Marfat.com

اِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا
مُدْبِرِيْنَ ﴿80﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِى الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ؕ
اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿81﴾ وَاِذَا
وَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ اَخْرَجْنَا لَهُمْ دَآبَّةً مِّنَ الْاَرْضِ
تُكَلِّمُهُمْ اَنَّ النَّاسَ كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿82﴾ وَيَوْمَ ع
نَحْشُرُ مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ فَوْجًا مِّمَّنْ يُّكَذِّبُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ
يُوْزَعُوْنَ ﴿83﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْ قَالَ اَكَذَّبْتُمْ بِاٰيٰتِىْ
وَلَمْ تُحِيْطُوْا بِهَا عِلْمًا اَمَّاذَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾ وَوَقَعَ
الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿85﴾ اَلَمْ يَرَوْا
اَنَّا جَعَلْنَا الَّيْلَ لِيَسْكُنُوْا فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ
اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿86﴾ وَيَوْمَ يُنْفَخُ فِى
الصُّوْرِ فَفَزِعَ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِى الْاَرْضِ اِلَّا
مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ وَكُلٌّ اَتَوْهُ دٰخِرِيْنَ ﴿87﴾ وَتَرَى الْجِبَالَ
تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَّهِىَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ ؕ صُنْعَ اللّٰهِ
الَّذِىْٓ اَتْقَنَ كُلَّ شَىْءٍ ؕ اِنَّهٗ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَفْعَلُوْنَ ﴿88﴾

Marfat.com

یقیناً آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے، اور نہ آپ بہروں کو اپنی پکار سنا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں ﴿80﴾ اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے راہِ ہدایت پر لا سکتے ہیں، آپ تو بس انھیں ہی سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں، تو وہی فرماں بردار ہیں ﴿81﴾ اور جب ان پر (ہمارا) قول واقع (ہونے کو) ہوگا تو ہم ان کے لیے زمین سے ایک جانور نکالیں گے، وہ ان سے کلام کرے گا کہ بے شک یہ لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں رکھتے تھے[1] ﴿82﴾ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ اکٹھا کریں گے جو ہماری آیات کو جھٹلاتے تھے، پھر ان کی درجہ بندی کی جائے گی ﴿83﴾ حتی کہ جب وہ سب (میدان محشر میں) آ پہنچیں گے تو اللہ فرمائے گا: کیا تم نے میری آیات کو جھٹلایا تھا جبکہ تم نے علم سے ان کا احاطہ نہ کیا تھا، یا تم کیا کرتے رہے تھے؟ ﴿84﴾ اور ان کے ظلم کی وجہ سے ان پر (عذاب کی) بات پوری ہو جائے گی، تو وہ (کچھ بھی) نہیں بول سکیں گے ﴿85﴾ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات بنائی تا کہ وہ اس میں آرام وسکون کریں اور دن کو دکھانے والا (روشن بنایا؟) بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں ﴿86﴾ اور جس دن صور پھونکا جائے گا تو جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے (سب) گھبرا اٹھیں گے، سوائے اس کے جسے اللہ چاہے، اور سب حقیر بن کر اللہ کے حضور جائیں گے ﴿87﴾ اور آپ پہاڑوں کو دیکھیں گے تو ان کو جامد (اپنی جگہ جمے ہوئے) سمجھیں گے جبکہ وہ بادلوں کے چلنے کی طرح چل رہے ہوں گے، یہ اللہ کی کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو پختہ اور مضبوط بنایا، بے شک وہ باخبر ہے اس سے جو تم کرتے ہو ﴿88﴾

---

[1] یہ وہی جانور ہے جو قرب قیامت کی علامات میں سے ہے جیسا کہ حدیث میں ہے نبی ﷺ نے فرمایا: ''قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تم دس نشانیاں نہ دیکھ لو۔ ان میں سے ایک جانور کا نکلنا ہے (مسلم، الفتن، باب : 13، حدیث: 2901) دوسری روایت کے مطابق ''سب سے پہلی نشانی جو ظاہر ہوگی وہ ہے سورج کا مشرق کے بجائے مغرب سے طلوع ہونا اور چاشت کے وقت جانور کا نکلنا۔ ان دونوں میں سے جو پہلے ظاہر ہوگی دوسری اس کے فوراً بعد ہی ظاہر ہو جائے گی۔ (مسلم، الفتن، باب : 23، حدیث : 2941)

Marfat.com

مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا وَهُمْ مِّنْ فَزَعٍ يَّوْمَئِذٍ
اٰمِنُوْنَ ﴿89﴾ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَكُبَّتْ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ
هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿90﴾ اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ
الْبَلْدَةِ الَّذِيْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَيْءٍ ۖ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ
الْمُسْلِمِيْنَ ﴿91﴾ وَاَنْ اَتْلُوَا الْقُرْاٰنَ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِيْ
لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَقُلْ اِنَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿92﴾ وَقُلِ الْحَمْدُ
لِلّٰهِ سَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَتَعْرِفُوْنَهَا ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾ ع 7 11 3

سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 88 رُكُوْعَاتُهَا: 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمٓ ﴿1﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ نَتْلُوْا عَلَيْكَ مِنْ
نَّبَاِ مُوْسٰى وَفِرْعَوْنَ بِالْحَقِّ لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿3﴾ اِنَّ فِرْعَوْنَ
عَلَا فِي الْاَرْضِ وَجَعَلَ اَهْلَهَا شِيَعًا يَّسْتَضْعِفُ طَآئِفَةً
مِّنْهُمْ يُذَبِّحُ اَبْنَآءَهُمْ وَيَسْتَحْيٖ نِسَآءَهُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ
مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿4﴾ وَنُرِيْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا
فِي الْاَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ اَئِمَّةً وَّنَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿5﴾

Marfat.com

جو شخص نیکی لائے گا، تو اس کے لیے اس سے بہت بہتر (بدلہ) ہوگا اور وہ اس دن ہر گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے ﴿89﴾ اور جو شخص برائی لائے گا، تو ان کے منہ آگ میں اوندھے کر دیے جائیں گے (اور کہا جائے گا:) تم بس اسی کا بدلہ پاؤ گے جو تم عمل کرتے تھے ﴿90﴾ (آپ کہہ دیجیے:) بس مجھے تو حکم ہوا ہے کہ میں اس شہر (مکہ) کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت بخشی ہے [1] اور ہر شے اسی کے لیے ہے، اور مجھے حکم ہوا ہے کہ میں مسلمانوں میں سے ہو جاؤں ﴿91﴾ اور یہ کہ میں قرآن کی تلاوت کروں، پھر جس نے ہدایت پائی تو بس وہ اپنی ہی ذات کے لیے ہدایت پاتا ہے اور جو گمراہ ہوا تو آپ کہہ دیجیے: میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں ﴿92﴾ اور کہہ دیجیے: تمام حمد اللہ ہی کے لیے ہے، وہ جلد ہی تمھیں اپنی نشانیاں دکھائے گا، پھر تم انھیں پہچان لو گے اور جو کچھ تم عمل کرتے رہے ہو آپ کا رب اس سے غافل نہیں ﴿93﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

طٰسٓمٓ ① یہ واضح کتاب کی آیات ہیں ② ہم آپ کو موسیٰ اور فرعون کا کچھ حال ٹھیک ٹھیک سناتے ہیں، ان لوگوں کے لیے جو ایمان لاتے ہیں ③ بے شک فرعون نے زمین (مصر) میں سرکشی کی اور اس نے اہل مصر کے کئی گروہ بنا دیے، ان میں سے ایک گروہ (بنی اسرائیل) کو اس نے ضعیف جان کر دبا رکھا تھا، وہ ان کے بیٹے ذبح کرتا اور ان کی بیٹیاں زندہ رکھتا، بلاشبہ وہ فسادیوں میں سے تھا ④ اور ہم چاہتے تھے کہ ان لوگوں پر احسان کریں جنھیں زمین میں ضعیف جان (کر دبا) لیا گیا تھا اور انھیں پیشوا بنائیں اور انھیں (ملک مصر کے) وارث بنائیں ⑤

---

[1] اس سے مراد ''مکہ'' شہر ہے۔ چنانچہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فتح مکہ کے دن فرمایا: ''اللہ نے اس شہر کو حرم (جائے اَمن) قرار دیا ہے اس کی کانٹے دار جھاڑیاں نہ کاٹی جائیں، نہ وہاں کے شکاری جانور کا تعاقب کیا جائے اور کوئی اِس کی (وہاں) گری پڑی چیز نہ اُٹھائے سوائے اُس شخص کے جو اس کا اعلان کرے۔'' (البخاری، الحج، باب:43، حدیث : 1587) مزید ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 191/2)

Marfat.com

وَنُمَكِّنَ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ وَنُرِيَ فِرْعَوْنَ وَهٰمٰنَ وَجُنُودَهُمَا
مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَحْذَرُوْنَ ۝6 وَاَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّ مُوْسٰٓى اَنْ
اَرْضِعِيْهِ ۚ فَاِذَا خِفْتِ عَلَيْهِ فَاَلْقِيْهِ فِي الْيَمِّ وَلَا تَخَافِيْ
وَلَا تَحْزَنِيْ ۚ اِنَّا رَآدُّوْهُ اِلَيْكِ وَجَاعِلُوْهُ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۝7
فَالْتَقَطَهٗٓ اٰلُ فِرْعَوْنَ لِيَكُوْنَ لَهُمْ عَدُوًّا وَّحَزَنًا ۗ اِنَّ
فِرْعَوْنَ وَهٰمٰنَ وَجُنُوْدَهُمَا كَانُوْا خٰطِـِٕيْنَ ۝8 وَقَالَتِ
امْرَاَتُ فِرْعَوْنَ قُرَّتُ عَيْنٍ لِّيْ وَلَكَ ۚ لَا تَقْتُلُوْهُ عَسٰٓى
اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ۝9 وَاَصْبَحَ
فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فٰرِغًا ۚ اِنْ كَادَتْ لَتُبْدِيْ بِهٖ لَوْلَآ
اَنْ رَّبَطْنَا عَلٰى قَلْبِهَا لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝10
وَقَالَتْ لِاُخْتِهٖ قُصِّيْهِ ۚ فَبَصُرَتْ بِهٖ عَنْ جُنُبٍ وَّهُمْ
لَا يَشْعُرُوْنَ ۝11 وَحَرَّمْنَا عَلَيْهِ الْمَرَاضِعَ مِنْ قَبْلُ فَقَالَتْ
هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰٓى اَهْلِ بَيْتٍ يَّكْفُلُوْنَهٗ لَكُمْ وَهُمْ لَهٗ
نٰصِحُوْنَ ۝12 فَرَدَدْنٰهُ اِلٰٓى اُمِّهٖ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَلَا تَحْزَنَ
وَلِتَعْلَمَ اَنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝13 ع

Marfat.com

اور (یہ کہ) ہم انھیں زمین (ارضِ فلسطین) میں اقتدار بخشیں اور ہم فرعون اور ہامان اوران دونوں کے لشکروں کوان (کمزور لوگوں) کے ہاتھوں وہ چیز دکھائیں جس سے وہ ڈرتے تھے [1] ⑥ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کوالہام کیا کہ تو اسے دودھ پلا، پھر جب تو اس کے بارے میں ڈرے تو اسے دریا میں ڈال دینا اور نہ ڈرنا اور نہ غم کھانا، [2] بے شک ہم اسے تیری طرف لوٹانے والے ہیں اور اسے رسول بنانے والے ہیں ⑦ چنانچہ فرعون کے گھر والوں نے اسے (دریا سے) اٹھالیا تا کہ وہ ان کے لیے دشمن اور باعث غم بنے، بلاشبہ فرعون اور ہامان اوران دونوں کے لشکر خطا کار تھے ⑧ اور فرعون کی بیوی نے کہا: (یہ تو) میرے لیے اور تیرے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، اسے قتل نہ کرو، شاید یہ ہمیں نفع دے یا ہم اسے بیٹا بنالیں اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے [3] ⑨ اور موسیٰ کی ماں کے دل کا قرار جاتا رہا، بے شک قریب تھا کہ وہ اسے ظاہر کر دیتی، اگر ہم نے اس کا دل مضبوط نہ کر دیا ہوتا، تا کہ وہ (ہمارے وعدے پر) ایمان والوں میں سے ہو ⑩ اور موسیٰ کی ماں نے اس کی بہن سے کہا: تو اس کے پیچھے پیچھے جا، پھر وہ (گئی تو) اسے دور سے دیکھتی رہی جبکہ وہ (فرعونی) بے خبر تھے ⑪ اور ہم نے موسیٰ پر دائیوں (کے دودھ) کو پہلے ہی سے حرام کر دیا تھا، پھر موسیٰ کی بہن نے کہا: کیا میں تمھیں ایک گھر والوں کا بتاؤں جو تمھارے لیے اس کی پرورش کریں جبکہ وہ اس کے خیر خواہ بھی ہوں؟ ⑫ چنانچہ ہم نے اسے اس کی ماں کے پاس لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کھائے اور تا کہ وہ جان لے کہ بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ⑬

---

① یعنی انھیں جو اندیشہ تھا کہ ایک اسرائیلی کے ہاتھوں فرعون کی اور اس کے ملک ولشکر کی تباہی ہوگی، ان کے اس اندیشے کو ہم نے حقیقت کر دکھایا۔

② یعنی دریا میں ڈوب جانے یا ضائع ہو جانے سے نہ ڈرنا اور اس کی جدائی کا غم نہ کرنا۔

③ کہ یہ بچہ، جسے وہ اپنا بچہ بنا رہے ہیں، یہ تو وہی بچہ ہے جس کو مارنے کے لیے سینکڑوں بچوں کو موت کی نیند سلا دیا گیا ہے۔

Marfat.com

وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗ وَاسْتَوٰٓى اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ۚ وَكَذٰلِكَ
نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿14﴾ وَدَخَلَ الْمَدِيْنَةَ عَلٰى حِيْنِ غَفْلَةٍ
مِّنْ اَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيْهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلٰنِ هٰذَا مِنْ شِيْعَتِهٖ
وَهٰذَا مِنْ عَدُوِّهٖ ۖ فَاسْتَغٰثَهُ الَّذِىْ مِنْ شِيْعَتِهٖ عَلَى الَّذِىْ
مِنْ عَدُوِّهٖ فَوَكَزَهٗ مُوْسٰى فَقَضٰى عَلَيْهِ ۖ قَالَ هٰذَا مِنْ عَمَلِ
الشَّيْطٰنِ ۖ اِنَّهٗ عَدُوٌّ مُّضِلٌّ مُّبِيْنٌ ﴿15﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ
فَاغْفِرْ لِىْ فَغَفَرَ لَهٗ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿16﴾ قَالَ رَبِّ بِمَآ
اَنْعَمْتَ عَلَىَّ فَلَنْ اَكُوْنَ ظَهِيْرًا لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿17﴾ فَاَصْبَحَ فِى
الْمَدِيْنَةِ خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ فَاِذَا الَّذِى اسْتَنْصَرَهٗ بِالْاَمْسِ
يَسْتَصْرِخُهٗ ۚ قَالَ لَهٗ مُوْسٰٓى اِنَّكَ لَغَوِىٌّ مُّبِيْنٌ ﴿18﴾ فَلَمَّآ اَنْ اَرَادَ
اَنْ يَّبْطِشَ بِالَّذِىْ هُوَ عَدُوٌّ لَّهُمَا ۙ قَالَ يٰمُوْسٰٓى اَتُرِيْدُ اَنْ
تَقْتُلَنِىْ كَمَا قَتَلْتَ نَفْسًۢا بِالْاَمْسِ ۖ اِنْ تُرِيْدُ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ
جَبَّارًا فِى الْاَرْضِ وَمَا تُرِيْدُ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْمُصْلِحِيْنَ ﴿19﴾
وَجَآءَ رَجُلٌ مِّنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ يَسْعٰى قَالَ يٰمُوْسٰٓى اِنَّ الْمَلَاَ
يَاْتَمِرُوْنَ بِكَ لِيَقْتُلُوْكَ فَاخْرُجْ اِنِّىْ لَكَ مِنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿20﴾

Marfat.com

اور جب وہ (موسیٰ) اپنی جوانی کو پہنچا اور (عقل وشعور میں) کامل ہوگیا تو ہم نے اسے حکم اور علم دیا اور ہم نیکی کرنیوالوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں ⑭ اور وہ شہر میں ایسے وقت داخل ہوا جبکہ اہل شہر غفلت میں تھے، پھر اس نے شہر میں دو آدمیوں کو باہم لڑتے پایا، یہ (ایک تو) اس کے اپنے گروہ میں سے تھا اور یہ (دوسرا) اس کے دشمنوں میں سے تھا، پھر جو اس کے اپنے گروہ میں سے تھا اس نے موسیٰ سے اس شخص کے خلاف مدد مانگی جو اس کے دشمنوں میں سے تھا، چنانچہ موسیٰ نے اسے گھونسا مارا تو اس کا کام ہی تمام کر دیا (پھر) کہا: یہ (قتل) شیطان کا عمل ہے، بلاشبہ وہ گمراہ کرنے والا کھلم کھلا دشمن ہے ⑮ موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! بے شک میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، لہٰذا تو میری مغفرت فرما، چنانچہ اللہ نے اسے بخش دیا، بلاشبہ وہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنیوالا ہے ⑯ موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! چونکہ تو نے مجھ پر انعام کیا ہے، لہٰذا میں مجرموں کا مددگار ہرگز نہیں بنوں گا ⑰ پھر موسیٰ نے شہر میں ڈرتے ڈرتے ادھر اُدھر دیکھتے صبح کی، تو اچانک (دیکھا کہ) وہ شخص جس نے کل اس سے مدد مانگی تھی، اسے مدد کے لیے پکار رہا ہے، موسیٰ نے اس سے کہا: بلاشبہ تو تو صاف گمراہ شخص ہے ⑱ پھر جب موسیٰ نے ارادہ کیا کہ اس شخص کو پکڑے جو ان دونوں کا دشمن تھا تو وہ (اسرائیلی) بول اُٹھا: اے موسیٰ: کیا تو مجھے بھی قتل کرنا چاہتا ہے جیسے تو نے کل ایک شخص کو قتل کر دیا تھا، تو یہی چاہتا ہے کہ زمین میں ظلم و جبر کرتا پھرے، اور تو نہیں چاہتا کہ تو اصلاح کرنے والوں میں سے ہو ⑲ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک شخص[1] دوڑتا آیا (اور) اس نے کہا: اے موسیٰ! بلاشبہ دربار والے تیرے خلاف مشورہ کر رہے ہیں کہ تجھے قتل کر ڈالیں، لہٰذا تو نکل جا، بے شک میں تیرے خیر خواہوں میں سے ہوں ⑳

---

[1] یہ آدمی کون تھا؟ بعض کے نزدیک یہ فرعون کی قوم سے تھا جو در پردہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا خیر خواہ تھا اور ظاہر ہے سرداروں کے مشورے کی خبر ایسے ہی آدمی کے ذریعے آنا زیادہ قرین قیاس ہے۔ بعض کے نزدیک یہ موسیٰ علیہ السلام کا قریبی رشتے دار اور اسرائیلی تھا۔

Marfat.com

فَخَرَجَ مِنْهَا خَآئِفًا يَّتَرَقَّبُ ۖ قَالَ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿21﴾ وَلَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ ع 2 8 5
اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿22﴾ وَلَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ
اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ ۙ وَوَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ ۚ
قَالَ مَا خَطْبُكُمَا ۖ قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ ۖ وَاَبُوْنَا
شَيْخٌ كَبِيْرٌ ﴿23﴾ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ
لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ﴿24﴾ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ
عَلَى اسْتِحْيَآءٍ ۖ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ
لَنَا ۚ فَلَمَّا جَآءَهٗ وَقَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ ۙ قَالَ لَا تَخَفْ ۖ نَجَوْتَ
مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿25﴾ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ ۖ اِنَّ
خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ ﴿26﴾ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ
اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ ۖ فَاِنْ اَتْمَمْتَ
عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ ۖ وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ ۚ سَتَجِدُنِيْٓ
اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ ۖ اَيَّمَا
الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ۖ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ ﴿28﴾ ع 3 7 6

Marfat.com

تو موسیٰ اس شہر سے ڈرتے سہمتے، ادھر اُدھر دیکھتے نکلا، (اور) اس نے کہا: اے میرے رب! تو مجھے ظالم قوم سے نجات دے ㉑ اور جب اس نے مدین کا رخ کیا تو کہا: امید ہے کہ میرا رب مجھے سیدھی راہ کی ہدایت دے گا ㉒ اور جب وہ مدین کے پانی (کنویں) پر پہنچا تو اس پر اس نے لوگوں کا ایک گروہ پایا، وہ (اپنے مویشیوں کو) پانی پلا رہے تھے، اور ان کے علاوہ دو عورتوں کو دیکھا جو (اپنے جانور) روکے کھڑی تھیں، موسیٰ نے کہا: تمھارا کیا معاملہ ہے؟ ان دونوں نے کہا: ہم پانی نہیں پلاتیں حتی کہ چرواہے (اپنے مویشی) واپس لے جائیں، جبکہ ہمارا باپ بڑی عمر کا بوڑھا ہے ㉓ چنانچہ اس نے ان دونوں کی خاطر پانی پلایا، پھر وہ پیچھے سائے کی طرف ہٹ آیا، اور کہا: اے میرے رب! بے شک تو میری طرف جو بھی خیر نازل کرے، میں اس کا محتاج ہوں ㉔ پھر ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) شرم وحیا[1] سے چلتی اس کے پاس آئی، اس نے کہا: بے شک میرے والد تجھے بلاتے ہیں تاکہ وہ تجھے اس کی مزدوری دیں جو تو نے ہماری خاطر پانی پلایا ہے، پھر جب موسیٰ اس کے پاس آیا اور اسے سارا قصہ سنایا تو اس نے کہا: تو مت ڈر، تو نے اس ظالم قوم سے نجات پالی ہے ㉕ ان دونوں میں سے ایک (لڑکی) نے کہا: اے ابا جان! اسے اجرت پر رکھ لیجیے، بلاشبہ بہترین شخص، جسے آپ اجرت پر رکھیں، وہی ہوسکتا ہے جو طاقتور اور امین ہو ㉖ اس نے (موسیٰ سے) کہا: میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دونوں بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تجھ سے اس شرط پر کردوں کہ تو آٹھ سال میری نوکری کرے، پھر اگر تو دس سال پورے کرے تو تیری مہربانی ہوگی اور میں تجھ پر سختی نہیں کرنا چاہتا، ان شاء اللہ یقیناً تو مجھے نیک لوگوں میں سے پائے گا ㉗ موسیٰ نے کہا: یہ میرے اور آپکے درمیان (معاہدہ) ہے، میں دو مدتوں میں سے جو بھی پوری کرلوں تو مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہوگی، اور جو کچھ ہم کہہ رہے ہیں اس پر اللہ نگران ہے ㉘

---

[1] اللہ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا قبول فرمالی اور دونوں میں سے ایک لڑکی انھیں بلانے آ گئی۔ لڑکی کی شرم و حیاء کا قرآن نے بطور خاص ذکر کیا ہے کہ یہ عورت کا اصل زیور ہے۔ اور مردوں کی طرح حیاء وحجاب سے بے نیازی اور بے باکی عورت کے لیے شرعاً ناپسندیدہ ہے۔

Marfat.com

فَلَمَّا قَضٰى مُوْسَى الْاَجَلَ وَسَارَ بِاَهْلِهٖٓ اٰنَسَ مِنْ جَانِبِ
الطُّوْرِ نَارًا ۖ قَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ
اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِخَبَرٍ اَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُوْنَ ﴿29﴾
فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْاَيْمَنِ فِي الْبُقْعَةِ
الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ اَنْ يّٰمُوْسٰٓى اِنِّيْٓ اَنَا اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿30﴾ وَاَنْ اَلْقِ عَصَاكَ ۚ فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا
جَآنٌّ وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۚ يٰمُوْسٰٓى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ ۖ
اِنَّكَ مِنَ الْاٰمِنِيْنَ ﴿31﴾ اُسْلُكْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ تَخْرُجْ
بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ وَّاضْمُمْ اِلَيْكَ جَنَاحَكَ مِنَ الرَّهْبِ ۖ
فَذٰنِكَ بُرْهَانٰنِ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ ۚ اِنَّهُمْ
كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿32﴾ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ قَتَلْتُ مِنْهُمْ نَفْسًا
فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ﴿33﴾ وَاَخِيْ هٰرُوْنُ هُوَ اَفْصَحُ مِنِّيْ لِسَانًا
فَاَرْسِلْهُ مَعِيَ رِدْاً يُّصَدِّقُنِيْٓ ۖ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ﴿34﴾
قَالَ سَنَشُدُّ عَضُدَكَ بِاَخِيْكَ وَنَجْعَلُ لَكُمَا سُلْطٰنًا
فَلَا يَصِلُوْنَ اِلَيْكُمَا ۚ بِاٰيٰتِنَآ اَنْتُمَا وَمَنِ اتَّبَعَكُمَا الْغٰلِبُوْنَ ﴿35﴾

Marfat.com

پھر جب موسیٰ نے وہ مدت پوری کرلی اور اپنی اہلیہ کو لے کر چلا[1] تو اس نے کوہِ طور کی ایک جانب سے آگ دیکھی، اس نے اپنی اہلیہ سے کہا: تم (یہیں) ٹھہرو، بے شک میں نے آگ دیکھی ہے، شاید میں وہاں سے تمھارے پاس کوئی خبر یا آگ کا انگارا لے آؤں تاکہ تم تاپ سکو ﴿29﴾ پھر جب وہ اس کے پاس پہنچا تو اسے وادی کے دائیں کنارے ایک مبارک جگہ میں ایک درخت سے آواز دی گئی: اے موسیٰ! یقیناً میں اللہ ہی ہوں، سب جہانوں کا رب ﴿30﴾ اور یہ (بھی کہا گیا:) کہ تو اپنا عَصَا ڈال دے، پھر جب موسیٰ نے عصا کو دیکھا کہ وہ سانپ کی طرح حرکت کررہا ہے تو وہ پیٹھ پھیر کر پیچھے ہٹا اور اس نے پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا، (اللہ نے فرمایا:) اے موسیٰ! تو آگے آ اور مت ڈر، بلاشبہ تو امن والوں میں سے ہے ﴿31﴾ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال، (پھر نکال تو) وہ (سفید) چمکتا ہوا بے عیب نکلے گا اور خوف سے (بچنے کے لیے) اپنا بازو اپنی طرف ملا لے، چنانچہ تیرے رب کی طرف سے یہ دونوں معجزے فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف (بھیجنے کے لیے) ہیں، بلاشبہ وہ نافرمان لوگ ہیں ﴿32﴾ موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! بے شک میں نے ان میں سے ایک شخص قتل کردیا تھا، لہٰذا میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کردیں گے[2] ﴿33﴾ اور میرا بھائی ہارون زبان کے لحاظ سے مجھ سے زیادہ فصیح ہے، لہٰذا تو اسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج دے کہ وہ میری تصدیق کرے، بلاشبہ میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے ﴿34﴾ اللہ نے فرمایا: ہم تیرے بھائی کے ذریعے سے تیرا بازو مضبوط کردیں گے اور تم دونوں کو غلبہ عطا کریں گے، پھر وہ تم تک نہیں پہنچ سکیں گے، ہماری نشانیوں کے ساتھ (جاؤ)، تم دونوں اور جنھوں نے تمھاری پیروی کی، غالب رہیں گے ﴿35﴾[3]

---

① اس سے معلوم ہوا کہ خاوند اپنی بیوی کو جہاں چاہے لے جاسکتا ہے۔

② یہ وہ خطرہ تھا جو واقعی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی جان کو لاحق تھا، کیونکہ ان کے ہاتھوں ایک قبطی کا قتل ہو چکا تھا۔

③ یہ وہی مضمون ہے جو قرآن کریم میں متعدد جگہ بیان کیا گیا ہے، مثلاً (سورة المائدہ: 67/5، سورة الاحزاب: 39/33، سورة المجادلہ: 21/58، سورة المؤمن: 52,51/40)

Marfat.com

فَلَمَّا جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِاٰيٰتِنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ
مُّفْتَرًى وَّمَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿36﴾ وَقَالَ
مُوْسٰى رَبِّيْٓ اَعْلَمُ بِمَنْ جَآءَ بِالْهُدٰى مِنْ عِنْدِهٖ وَمَنْ
تَكُوْنُ لَهٗ عٰقِبَةُ الدَّارِ ۭ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾ وَقَالَ
فِرْعَوْنُ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَاُ مَا عَلِمْتُ لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرِيْ
فَاَوْقِدْ لِيْ يٰهَامٰنُ عَلَى الطِّيْنِ فَاجْعَلْ لِّيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ
اَطَّلِعُ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى ۙ وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿38﴾
وَاسْتَكْبَرَ هُوَ وَجُنُوْدُهٗ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَظَنُّوْٓا
اَنَّهُمْ اِلَيْنَا لَا يُرْجَعُوْنَ ﴿39﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ
فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ
الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾ وَجَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً يَّدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۚ وَيَوْمَ
الْقِيٰمَةِ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾ وَاَتْبَعْنٰهُمْ فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا
لَعْنَةً ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ هُمْ مِّنَ الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿42﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا
مُوْسَى الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى
بَصَاۗىِٕرَ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿43﴾

Marfat.com

پھر جب موسیٰ ہماری کھلی نشانیوں کیساتھ ان کے پاس پہنچا تو وہ بولے: یہ تو بس گھڑا ہوا جادو ہے
اور ہم نے اپنے پہلے آباء واجداد میں تو یہ باتیں (کبھی) نہیں سنیں ﴿36﴾ اور موسیٰ نے کہا: میرا رب
اسے خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے ہدایت لے کر آیا اور جس کا آخرت کا انجام بہتر ہوگا،
بے شک ظالم فلاح نہیں پاتے[1] ﴿37﴾ اور فرعون نے کہا: اے درباریو! میں تو اپنے سوا تمھارا کوئی
معبود نہیں جانتا، لہٰذا اے ہامان! تو میرے لیے گارے (کی اینٹوں) کو آگ دے، پھر میرے لیے
ایک محل بنا تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) موسیٰ کے معبود کی طرف جھانکوں، اور بلاشبہ میں اسے جھوٹا
سمجھتا ہوں ﴿38﴾ اور اس (فرعون) نے اور اس کے لشکروں نے زمین (مصر) میں ناحق تکبر کیا،
اور انھوں نے سمجھ رکھا تھا کہ بے شک انھیں ہماری طرف لوٹایا نہیں جائے گا ﴿39﴾ چنانچہ ہم نے اسے
اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور ہم نے انھیں سمندر میں پھینک دیا، تو دیکھو ان ظالموں کا انجام کیسا
ہوا! ﴿40﴾ اور ہم نے انھیں (لوگوں کو) آگ کی طرف بلانے والے سرغنے بنا دیا، اور یومِ قیامت ان
کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی ﴿41﴾ اور ہم نے اس دنیا میں لعنت ان کے پیچھے لگا دی، اور یومِ قیامت
وہ بدحالوں میں سے ہوں گے ﴿42﴾ اور بلاشبہ ہم نے پہلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو
کتاب دی، لوگوں کی بصیرت، ہدایت اور رحمت کے لیے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿43﴾

---

[1] ظالم سے مراد مشرک اور کافر ہیں کیونکہ ظلم کے معنی ہیں: "وضع الشيء فی غير محله" کسی چیز کو اس کے اصل مقام سے ہٹا کر کسی اور جگہ رکھ دینا۔ مشرک بھی چونکہ الوہیت کے مقام پر ایسے لوگوں کو بٹھا دیتے ہیں جو اس کے مستحق نہیں ہوتے۔ اسی طرح کافر بھی رب کے اصل مقام سے ناآشنا ہی رہتے ہیں۔ اس لیے یہ لوگ سب سے بڑے ظالم ہیں اور یہ کامیابی سے یعنی آخرت میں اللہ کی رحمت ومغفرت سے محروم رہیں گے۔ اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اصل کامیابی آخرت ہی کی کامیابی ہے۔ دنیا میں خوشحالی اور مال واسباب کی فراوانی حقیقی کامیابی نہیں ہے اس لیے کہ یہ عارضی کامیابی اہل کفر وشرک کو بھی دنیا میں مل جاتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ ان سے کامیابی کی نفی فرما رہا ہے جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ حقیقی کامیابی آخرت ہی کی کامیابی ہے نہ کہ دنیا کی چند روزہ عارضی خوشحالی وفراوانی۔

Marfat.com

وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ الْغَرْبِيِّ اِذْ قَضَيْنَآ اِلٰى مُوْسَى الْاَمْرَ
وَمَا كُنْتَ مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿44﴾ وَلٰكِنَّآ اَنْشَاْنَا قُرُوْنًا فَتَطَاوَلَ
عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ ۚ وَمَا كُنْتَ ثَاوِيًا فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ تَتْلُوْا
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا وَلٰكِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ﴿45﴾ وَمَا كُنْتَ بِجَانِبِ
الطُّوْرِ اِذْ نَادَيْنَا وَلٰكِنْ رَّحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿46﴾
وَلَوْلَآ اَنْ تُصِيْبَهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ فَيَقُوْلُوْا
رَبَّنَا لَوْلَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ وَنَكُوْنَ مِنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوْا لَوْلَآ
اُوْتِيَ مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى ۚ اَوَلَمْ يَكْفُرُوْا بِمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى
مِنْ قَبْلُ ۖ قَالُوْا سِحْرَانِ تَظٰهَرَا وَقَالُوْٓا اِنَّا بِكُلٍّ كٰفِرُوْنَ ﴿48﴾
قُلْ فَاْتُوْا بِكِتٰبٍ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ هُوَ اَهْدٰى مِنْهُمَآ اَتَّبِعْهُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾ فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكَ فَاعْلَمْ اَنَّمَا
يَتَّبِعُوْنَ اَهْوَآءَهُمْ ۚ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنِ اتَّبَعَ هَوٰىهُ بِغَيْرِ
هُدًى مِّنَ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾ ع

Marfat.com

اور (اے نبی!) جب ہم نے موسیٰ پر امرِ خاص کی وحی کی تو آپ (طور کی) مغربی جانب نہیں تھے، اور نہ آپ (اس واقعے کے) گواہ تھے ﴿44﴾ لیکن ہم نے کئی امتیں پیدا کیں، پھر ان کی عمریں طویل ہوئیں، اور آپ اہل مدین میں نہیں رہتے تھے کہ ان پر ہماری آیات تلاوت کرتے، لیکن ہم ہی رسول بھیجنے والے تھے ﴿45﴾ اور آپ طور کی جانب نہیں تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) پکارا تھا، لیکن یہ (وحی تو) آپ کے رب کی طرف سے رحمت ہے تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس اس سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا[1]، شاید کہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿46﴾ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ لوگوں کے ہاتھوں کے آگے بھیجے ہوئے اعمال کی وجہ سے ان پر کوئی مصیبت آتی تو وہ کہتے: اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا، پھر ہم تیری آیات کا اتباع کرتے اور ہم مومنوں میں سے ہو جاتے (تو ہم رسول نہ بھیجتے) ﴿47﴾ لہٰذا جب ہماری طرف سے ان کے پاس حق (قرآن) آ گیا تو وہ کہنے لگے: اسے ویسے معجزے کیوں نہیں دیے گئے جیسے موسیٰ کو دیے گئے تھے؟ کیا وہ ان (معجزات) کا انکار نہیں کر چکے جو اس سے پہلے موسیٰ کو دیے گئے تھے؟ انھوں نے کہا: یہ دونوں ایک دوسرے کے مددگار جادوگر ہیں، اور انھوں نے کہا: بلاشبہ ہم ہر ایک کے منکر ہیں ﴿48﴾ کہہ دیجیے: اگر تم سچے ہو تو اللہ کے پاس سے کوئی ایسی کتاب لے آؤ جو ان دونوں سے زیادہ ہدایت والی ہو تاکہ میں بھی اس کا اتباع کروں ﴿49﴾ تو پھر اگر وہ آپ کی بات قبول نہ کریں تو جان لیجیے کہ وہ صرف اپنی خواہشوں کی پیروی کر رہے ہیں، اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف سے ہدایت کے بغیر اپنی خواہش کی پیروی کرے؟ بلاشبہ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ﴿50﴾

---

[1] اس سے مراد اہل مکہ اور عرب ہیں جن کی طرف نبی ﷺ سے پہلے کوئی نبی نہیں آیا، کیونکہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعد نبوت کا سلسلہ خاندانِ ابراہیمی ہی میں رہا اور ان کی بعثت بنی اسرائیل کی طرف ہی ہوتی رہی۔ بنی اسمٰعیل یعنی عربوں میں نبی ﷺ پہلے نبی تھے اور سلسلۂ نبوت کے خاتم تھے۔ ان کی طرف نبی بھیجنے کی ضرورت اس لیے نہیں سمجھی گئی ہوگی کہ دوسرے انبیاء کی دعوت اور ان کا پیغام ان کو پہنچتا رہا ہوگا۔ کیونکہ اس کے بغیر ان کے لیے کفر و شرک پر جمے رہنے کا عذر موجود رہے گا اور یہ عذر اللہ نے کسی کے لیے باقی نہیں چھوڑا ہے۔

Marfat.com

وَلَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿51﴾ اَلَّذِيْنَ
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ وَاِذَا يُتْلٰى القصص
عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ
مُسْلِمِيْنَ ﴿53﴾ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا
وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿54﴾
وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمٰلُنَا وَلَكُمْ
اَعْمٰلُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ﴿55﴾ اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ
مَنْ اَحْبَبْتَ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿56﴾ وَقَالُوْٓا اِنْ نَّتَّبِعِ الْهُدٰى مَعَكَ نُتَخَطَّفْ مِنْ
اَرْضِنَا ۚ اَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا يُّجْبٰٓى اِلَيْهِ ثَمَرٰتُ
كُلِّ شَيْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ بَطِرَتْ مَعِيْشَتَهَا ۚ فَتِلْكَ مَسٰكِنُهُمْ
لَمْ تُسْكَنْ مِّنْۢ بَعْدِهِمْ اِلَّا قَلِيْلًا ۚ وَّكُنَّا نَحْنُ الْوٰرِثِيْنَ ﴿58﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى حَتّٰى يَبْعَثَ فِيْٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا يَّتْلُوْا
عَلَيْهِمْ اٰيٰتِنَا ۚ وَمَا كُنَّا مُهْلِكِي الْقُرٰٓى اِلَّا وَاَهْلُهَا ظٰلِمُوْنَ ﴿59﴾

Marfat.com

اور بلاشبہ ہم انھیں لگاتار اپنی (ہدایت ونصیحت کی) باتیں پہنچاتے رہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں ﴿51﴾ وہ لوگ جنھیں ہم نے اس (قرآن) سے پہلے کتاب دی تھی، وہی اس پر ایمان لاتے ہیں ﴿52﴾ اور جب ان پر (قرآن کی) تلاوت کی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں: ہم اس پر ایمان لائے، بے شک یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے، بلاشبہ ہم تو اس سے پہلے ہی مسلمان تھے ﴿53﴾ ان لوگوں کو ان کا دوبار اجر دیا جائے گا کیونکہ انھوں نے صبر کیا[1] اور وہ بھلائی کے ساتھ برائی کو دور کرتے ہیں اور جو ہم نے انھیں رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں ﴿54﴾ اور جب وہ لغو بات سنتے ہیں تو وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں اور کہتے ہیں: ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمھارے لیے تمھارے اعمال ہیں، تمھیں سلام ہو، ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے ﴿55﴾ (اے نبی!) بے شک جسے آپ چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے بلکہ اللہ ہی جسے چاہے ہدایت دیتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے ﴿56﴾ وہ (مشرکین مکہ) کہتے ہیں: اگر ہم نے تیرے ساتھ ہدایت کی پیروی کی تو ہمیں ہماری زمین سے اچک لیا جائیگا، کیا ہم نے انھیں پُر امن حرم میں جگہ نہیں دی جسکی طرف ہر قسم کے پھل ہماری طرف سے بطور رزق لائے جاتے ہیں؟ لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے ﴿57﴾ اور ہم نے کتنی ہی بستیاں ہلاک کردیں جو اپنی معیشت پر اِتراتی تھیں، چنانچہ ان کے یہ گھر (اجڑے پڑے) ہیں، ان کے بعد بہت تھوڑے ہی آباد ہوئے، اور ہم ہی (ان سب کے) وارث ہوئے ﴿58﴾ اور آپ کا رب بستیوں کو ہلاک کرنے والا نہیں حتی کہ وہ ان کی کسی بڑی بستی میں کوئی رسول بھیجتا ہے، وہ ان پر ہماری آیات تلاوت کرتا ہے اور ہم بستیوں کو ہلاک کرنے والے نہیں مگر (اسی وقت) جبکہ ان کے باشندے ظالم ہوں ﴿59﴾

---

[1] اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو ہر قسم کے حالات میں اَنبیاء اور کتاب الٰہی پر اِیمان لاتے اور اس پر ثابت قدم رہتے ہیں۔ وہ پہلے نبی پر اِیمان لائے، اس کے بعد دوسرا نبی آ گیا تو اس پر ایمان لائے، ان کے لیے دوہرا اجر ہے۔ حدیث میں بھی یہ فضیلت بیان کی گئی ہے۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان نقل کرتے ہوئے کہتے ہیں: ''جس شخص کے پاس لونڈی ہو وہ اُسے اچھی تعلیم دے اور تربیت کرے، پھر آزاد کر کے اُس ◄◄

Marfat.com

وَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتُهَا ۚ وَمَا
عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى ۚ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿60﴾ اَفَمَنْ وَّعَدْنٰهُ وَعْدًا ع ١٥ ٩
حَسَنًا فَهُوَ لَاقِيْهِ كَمَنْ مَّتَّعْنٰهُ مَتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ثُمَّ هُوَ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿61﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ
شُرَكَآءِيَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿62﴾ قَالَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ
الْقَوْلُ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَغْوَيْنَآ اَغْوَيْنٰهُمْ كَمَا غَوَيْنَا ۖ تَبَرَّاْنَآ
اِلَيْكَ ۖ مَا كَانُوْٓا اِيَّانَا يَعْبُدُوْنَ ﴿63﴾ وَقِيْلَ ادْعُوْا شُرَكَآءَكُمْ
فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَرَاَوُا الْعَذَابَ ۚ لَوْ اَنَّهُمْ كَانُوْا
يَهْتَدُوْنَ ﴿64﴾ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اَجَبْتُمُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿65﴾
فَعَمِيَتْ عَلَيْهِمُ الْاَنْۢبَآءُ يَوْمَئِذٍ فَهُمْ لَا يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿66﴾ فَاَمَّا
مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَعَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ مِنَ
الْمُفْلِحِيْنَ ﴿67﴾ وَرَبُّكَ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ وَيَخْتَارُ ۗ مَا كَانَ
لَهُمُ الْخِيَرَةُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ
مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ لَهُ
الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَالْاٰخِرَةِ ۖ وَلَهُ الْحُكْمُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿70﴾

Marfat.com

اور تمھیں جو بھی چیز دی گئی ہے وہ دنیاوی زندگی کی متاع اور اس کی زینت ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہت بہتر اور زیادہ دیر پا ہے، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ ﴿60﴾ بھلا وہ شخص جسے ہم نے اچھا وعدہ دیا، پھر وہ اس (وعدے) کو پانے والا ہے، (کیا) اس شخص جیسا ہے جسے ہم نے دنیاوی زندگی کی متاع دی، پھر وہ قیامت کے دن (عذاب میں) حاضر کیے جانے والے لوگوں میں سے ہوگا؟ ﴿61﴾ اور جس دن اللہ انھیں پکارے گا، پھر وہ کہے گا: میرے وہ شریک کہاں ہیں جنھیں تم میرا شریک سمجھتے تھے؟ ﴿62﴾ وہ لوگ جن پر حکم (عذاب) ثابت ہو چکا، کہیں گے: اے ہمارے رب! یہی وہ لوگ ہیں جنھیں ہم نے گمراہ کیا، ہم نے انھیں ایسے گمراہ کیا جیسے ہم (خود) گمراہ ہوئے تھے، ہم تیرے سامنے اظہارِ براءت کرتے ہیں کہ وہ ہماری عبادت کیا ہی نہیں کرتے تھے ﴿63﴾ اور (ان سے) کہا جائے گا: تم اپنے شریکوں کو بلاؤ، چنانچہ وہ انھیں پکاریں گے تو وہ انھیں جواب نہیں دیں گے، اور وہ (سب) عذاب دیکھ لیں گے، کاش! وہ ہدایت پر چلتے ہوتے ﴿64﴾ اور جس دن اللہ انھیں پکارے گا، تو وہ کہے گا: تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا تھا؟ ﴿65﴾ تو اس دن حقائق ان پر گم ہو جائیں گے، اور وہ ایک دوسرے سے سوال تک نہ کر سکیں گے ﴿66﴾ لیکن جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیے، تو امید ہے کہ وہ فلاح پانے والوں میں سے ہوگا ﴿67﴾ اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) پسند کر لیتا ہے۔ ان (لوگوں) کے لیے کوئی اختیار نہیں، اللہ پاک ہے اور ان سے کہیں اعلیٰ ہے جنھیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿68﴾ اور آپ کا رب جانتا ہے جو کچھ ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿69﴾ اور وہی اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، دنیا اور آخرت میں تمام حمد اسی کے لیے ہے، اور اسی کا حکم چلتا ہے، اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿70﴾

◄◄ سے نکاح کرے تو اسے دوہرا ثواب ہوگا اور اہل کتاب میں سے جو شخص اپنے پیغمبر پر ایمان لا کر پھر مجھ پر بھی ایمان لائے اسے دوہرا ثواب ملے گا اور جو غلام لونڈی اپنے مالکوں کا حق اَدا کر کے اپنے پروردگار کا بھی حق اَدا کرے تو اسے دوہرا ثواب ملے گا۔" (البخاری، حدیث:5083) مزید ملاحظہ فرمائیں حاشیہ: (سورۂ آل عمران:85/3)

Marfat.com

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ الَّيْلَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِضِيَآءٍ ؕ اَفَلَا تَسْمَعُوْنَ ﴿71﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ جَعَلَ اللّٰهُ عَلَيْكُمُ النَّهَارَ سَرْمَدًا اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ مَنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِلَيْلٍ تَسْكُنُوْنَ فِيْهِ ؕ اَفَلَا
تُبْصِرُوْنَ ﴿72﴾ وَمِنْ رَّحْمَتِهٖ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ لِتَسْكُنُوْا
فِيْهِ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾ وَيَوْمَ
يُنَادِيْهِمْ فَيَقُوْلُ اَيْنَ شُرَكَآءِىَ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿74﴾
وَنَزَعْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ شَهِيْدًا فَقُلْنَا هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ
فَعَلِمُوْٓا اَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾ ع 7 15 10
اِنَّ قٰرُوْنَ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوْسٰى فَبَغٰى عَلَيْهِمْ ۠ وَاٰتَيْنٰهُ
مِنَ الْكُنُوْزِ مَآ اِنَّ مَفَاتِحَهٗ لَتَنُوْٓاُ بِالْعُصْبَةِ اُولِى الْقُوَّةِ
اِذْ قَالَ لَهٗ قَوْمُهٗ لَا تَفْرَحْ ۠ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ﴿76﴾
وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ ۠ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ
مِنَ الدُّنْيَا ۠ وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۠ وَلَا تَبْغِ
الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ۠ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿77﴾

Marfat.com

(اے نبی!) کہہ دیجیے: دیکھوتو! اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ کے لیے رات ہی طاری کردے تو اللہ کے سوا کون الٰہ ہے جو تمھیں روشنی (دن) لادے؟ کیا پھر تم سنتے نہیں؟ ﴿71﴾ کہہ دیجیے: دیکھوتو! اگر اللہ تم پر قیامت تک ہمیشہ کے لیے دن ہی طاری کردے تو اللہ کے سوا کون الٰہ ہے جو تمھیں رات لادے کہ تم اس میں آرام کرسکو؟ کیا پھر تم دیکھتے نہیں؟ ﴿72﴾ اور اس نے اپنی رحمت ہی سے تمھارے لیے رات اور دن بنائے تاکہ تم اس (رات) میں آرام کرو، اور تاکہ تم (دن میں) اس کا فضل تلاش کرو، اور شاید کہ تم شکر کرو ﴿73﴾ اور جس دن اللہ انھیں پکارے گا، پھر وہ کہے گا: کہاں ہیں میرے وہ شریک جنھیں تم میرا شریک سمجھتے تھے؟ ﴿74﴾ اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ نکالیں گے، پھر ہم کہیں گے: تم (میرے ساتھ شرک کرنے پر) اپنی دلیل لاؤ،[1] پھر وہ جان لیں گے کہ بے شک سچی بات اللہ ہی کی ہے، اور ان سے گم ہوجائے گا جو کچھ وہ جھوٹ گھڑتے تھے ﴿75﴾ بے شک قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا، پھر اس نے ان پر ظلم کیا[2]، اور ہم نے اسے اس قدر خزانے دیے تھے کہ بلاشبہ اس کی چابیاں طاقتور مردوں کی ایک جماعت کو تھکا دیتی تھیں، (یاد کرو) جب اس کی قوم نے اس سے کہا: تو اِترا مت، بے شک اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿76﴾ اور جو کچھ اللہ نے تجھے دیا ہے، تو اس سے آخرت کا گھر تلاش کر، اور تو دنیا میں بھی اپنا حصہ مت بھول[3] اور تو (لوگوں سے) ایسے احسان کر جیسے اللہ نے تجھ پر احسان کیا ہے، اور تو زمین میں فساد نہ کر، بے شک اللہ فسادیوں کو پسند نہیں کرتا ﴿77﴾

---

[1] یعنی دنیا میں میرے پیغمبروں کی دعوت توحید کے باوجود تم جو میرے شریک ٹھہراتے تھے اور میرے ساتھ ان کی بھی عبادت کرتے تھے، اس کی دلیل پیش کرو۔

[2] اپنی قوم بنی اسرائیل پر اس کا ظلم یہ تھا کہ اپنے مال و دولت کی فراوانی کی وجہ سے ان کا استخفاف کرتا تھا۔ بعض کہتے ہیں کہ فرعون کی طرف سے یہ اپنی قوم بنی اسرائیل پر عامل مقرر تھا اور ان پر ظلم کرتا تھا۔

[3] یعنی دنیا کے مباحات پر بھی اعتدال کے ساتھ خرچ کر۔ مباحاتِ دنیا کیا ہیں؟ کھانا پینا، لباس، گھر اور نکاح وغیرہ۔ مطلب یہ ہے کہ جس طرح تجھ پر تیرے رب کا حق ہے اسی طرح تیرے اپنے نفس کا، بیوی بچوں کا، مہمانوں وغیرہ کا بھی حق ہے ہر حق والے کو اس کا حق دے۔

Marfat.com

قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ عِنْدِيْ ۚ اَوَلَمْ يَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ
اَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهٖ مِنَ الْقُرُوْنِ مَنْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَّاَكْثَرُ
جَمْعًا ۚ وَلَا يُسْـَٔلُ عَنْ ذُنُوْبِهِمُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿78﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ
فِيْ زِيْنَتِهٖ ۖ قَالَ الَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا يٰلَيْتَ لَنَا
مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ قَارُوْنُ اِنَّهٗ لَذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿79﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ وَيْلَكُمْ ثَوَابُ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّمَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ
صَالِحًا ۚ وَلَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الصّٰبِرُوْنَ ﴿80﴾ فَخَسَفْنَا بِهٖ وَبِدَارِهِ
الْاَرْضَ فَمَا كَانَ لَهٗ مِنْ فِئَةٍ يَّنْصُرُوْنَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿81﴾ وَاَصْبَحَ الَّذِيْنَ تَمَنَّوْا مَكَانَهٗ
بِالْاَمْسِ يَقُوْلُوْنَ وَيْكَاَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ ۖ لَوْلَآ اَنْ مَّنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا لَخَسَفَ بِنَا ۖ وَيْكَاَنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ﴿82﴾ ع تِلْكَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ ع 8 7 11
لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًا ۚ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾
مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيْرٌ مِّنْهَا ۖ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ
فَلَا يُجْزَى الَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾

Marfat.com

قارون نے کہا: مجھے تو یہ (مال) محض اس علم کی بنا پر دیا گیا ہے جو میرے پاس ہے۔ کیا وہ نہیں جانتا تھا کہ بے شک اللہ نے اس سے پہلے ایسے بہت سے لوگ ہلاک کر دیے تھے جو قوت میں اس سے زیادہ تھے اور مال (یا جماعت) میں زیادہ تھے، اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جاتا ﴿78﴾ پھر وہ اپنے پورے کرّ وفر کے ساتھ اپنی قوم کے سامنے نکلا (تو) جو لوگ دنیا کی زندگی چاہتے تھے، کہنے لگے: کاش ہمارے لیے بھی وہ سب کچھ ہوتا جو قارون کو دیا گیا ہے، بلاشبہ وہ بڑے نصیبے والا ہے ﴿79﴾ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا تھا، انھوں نے کہا: افسوس تم پر! اس شخص کے لیے اللہ کا ثواب بہتر ہے جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیے، اور یہ بات صبر کرنے والوں ہی کو سکھائی جاتی ہے ﴿80﴾ چنانچہ ہم نے اسے اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، پھر اس کے لیے (اس کے حامیوں کی) کوئی ایسی جماعت نہ تھی جو اللہ کے مقابلے میں اس کی مدد کرتی اور نہ وہ خود ہی بدلہ لے سکا[1] ﴿81﴾ اور جنھوں نے کل اس کے مرتبے کی تمنا کی تھی، وہ (صبح اٹھ کر) کہنے لگے: ہائے شامت! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہے) تنگ کرتا ہے، اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو یقیناً وہ ہمیں بھی دھنسا دیتا، ہائے شامت! کافر فلاح نہیں پاتے ﴿82﴾ وہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کو دیں گے جو زمین میں نہ بڑائی چاہتے ہیں اور نہ فساد، اور اچھی عاقبت تو متقین ہی کی ہے ﴿83﴾ جو کوئی نیکی لائے گا تو اس کے لیے اس سے بہتر (بدلہ) ہوگا، اور جو کوئی برائی لائے گا تو برے عمل کرنے والوں کو وہی بدلہ دیا جائے گا جو وہ عمل کرتے تھے ﴿84﴾

---

[1] یہ ہے وہ انجام جو تکبر کرنے والوں کا ہوتا ہے، اسی لیے احادیث میں آتا ہے کہ ازراہ فخر و تکبر پاجامہ یا شلوار وغیرہ زمین پر گھسیٹ کر چلنے والا بھی برے انجام سے دوچار ہوگا۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس شخص کی طرف دیکھے گا بھی نہیں جو ازراہ فخر و غرور اپنی اِزار (چادر، تہ بند، پاجامہ، پتلون، شلوار) کو گھسیٹ کر چلتا ہے۔'' (صحیح بخاری، اللباس، باب:5، حدیث:5788) دوسری روایت میں آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایک شخص جوڑا پہنے ہوئے کنگھی کیے ہوئے اِتراتا ہوا جا رہا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اسے زمین میں دھنسا دیا، چنانچہ وہ قیامت تک زمین میں دھنستا ہی چلا جائے گا۔'' (حوالہ مذکور، حدیث:5789) ایک اور روایت میں ہے، ››

Marfat.com

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰی مَعَادٍ ؕ
قُلْ رَّبِّیْٓ اَعْلَمُ مَنْ جَآءَ بِالْهُدٰی وَمَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ
مُّبِیْنٍ ﴿85﴾ وَمَا كُنْتَ تَرْجُوْٓا اَنْ یُّلْقٰٓی اِلَیْكَ الْكِتٰبُ اِلَّا
رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ فَلَا تَكُوْنَنَّ ظَهِیْرًا لِّلْكٰفِرِیْنَ ﴿86﴾
وَلَا یَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰیٰتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَیْكَ ۚ وَادْعُ
اِلٰی رَبِّكَ ۚ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿87﴾ وَلَا تَدْعُ مَعَ
اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۘ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ كُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ ؕ
لَهُ الْحُكْمُ وَاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿88﴾ ع

وقف لازم ۵ (6) 12 القلشة

سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُهَا: 69 رُكُوْعَاتُهَا: 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ اَحَسِبَ النَّاسُ اَنْ یُّتْرَكُوْٓا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا وَهُمْ
لَا یُفْتَنُوْنَ ﴿2﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ فَلَیَعْلَمَنَّ
اللّٰهُ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا وَلَیَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِیْنَ ﴿3﴾ اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ
یَعْمَلُوْنَ السَّیِّاٰتِ اَنْ یَّسْبِقُوْنَا ؕ سَآءَ مَا یَحْكُمُوْنَ ﴿4﴾ مَنْ كَانَ
یَرْجُوْا لِقَآءَ اللّٰهِ فَاِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ لَاٰتٍ ؕ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿5﴾

Marfat.com

بلاشبہ وہ (اللہ) جس نے آپ پر قرآن نازل کیا، یقیناً وہ آپ کو (اچھے) انجام تک پہنچانے والا ہے، کہہ دیجیے: میرا رب خوب جانتا ہے کہ کون ہدایت کے ساتھ آیا اور کون کھلی گمراہی میں ہے ﴿85﴾ اور آپ امید نہیں رکھتے تھے کہ آپ کی طرف (یہ) کتاب القا کی جائے گی مگر یہ آپ کے رب کی رحمت ہی سے (القا ہوئی) ہے، لہٰذا آپ کافروں کے مددگار ہرگز نہ ہوں ﴿86﴾ اور وہ (کافر) آپ کو اللہ کی آیات (کی تبلیغ) سے نہ روک دیں اس کے بعد کہ وہ آپ کی طرف اتاری گئیں اور آپ (انھیں) اپنے رب کی طرف بلائیں، اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہوں ﴿87﴾ اور آپ اللہ کے ساتھ کسی اور الٰہ کو مت پکاریں، اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے سوائے اس کے چہرے کے، اسی کا حکم چلتا ہے اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿88﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓمّٓ ① کیا لوگوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ صرف یہ کہنے پر چھوڑ دیے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے اور انھیں آزمایا نہیں جائے گا؟[1] ② اور ہم نے ان لوگوں کو آزمایا ہے جو ان سے پہلے تھے، چنانچہ اللہ ان لوگوں کو ضرور ظاہر کرے گا جنھوں نے سچ بولا، اور وہ ضرور ظاہر کرے گا ان کو جو جھوٹے ہیں ③ کیا جو لوگ برے عمل کرتے ہیں انھوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے؟ بہت برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں ④ جو شخص اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہے[2] (وہ جان لے کہ) بلاشبہ اللہ کا وعدہ ضرور آنے والا ہے اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ⑤

» رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایک آدمی اپنی ازار کو زمین پر گھسیٹتے ہوئے جا رہا تھا کہ اچانک اسے زمین میں دھنسا دیا گیا تو قیامت تک وہ زمین میں دھنستا ہی چلا جائے گا۔'' (حوالہ مذکور، حدیث: 5790)

① یعنی یہ گمان کہ صرف زبان سے ایمان لانے کے بعد، بغیر امتحان لیے، انھیں چھوڑ دیا جائے گا، صحیح نہیں۔ بلکہ انھیں جان و مال کی تکالیف اور دیگر آزمائشوں کے ذریعے سے جانچا پرکھا جائے گا تاکہ کھرے کھوٹے کا، سچے جھوٹے کا اور مومن منافق کا پتہ چل جائے۔

② ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ انعام: 31/6)

Marfat.com

وَمَنْ جٰهَدَ فَاِنَّمَا يُجٰهِدُ لِنَفْسِهٖ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَغَنِيٌّ عَنِ
الْعٰلَمِيْنَ ۝6 وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ
سَيِّاٰتِهِمْ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَحْسَنَ الَّذِيْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝7
وَوَصَّيْنَا الْاِنْسٰنَ بِوٰلِدَيْهِ حُسْنًا ؕ وَاِنْ جٰهَدٰكَ لِتُشْرِكَ
بِيْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ۚ اِلَيَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝8 وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ لَنُدْخِلَنَّهُمْ فِي الصّٰلِحِيْنَ ۝9 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ
يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ فَاِذَآ اُوْذِيَ فِي اللّٰهِ جَعَلَ فِتْنَةَ النَّاسِ
كَعَذَابِ اللّٰهِ ؕ وَلَئِنْ جَآءَ نَصْرٌ مِّنْ رَّبِّكَ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّا كُنَّا
مَعَكُمْ ۚ اَوَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِمَا فِيْ صُدُوْرِ الْعٰلَمِيْنَ ۝10
وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ ۝11 وَقَالَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبِعُوْا سَبِيْلَنَا وَلْنَحْمِلْ
خَطٰيٰكُمْ وَمَا هُمْ بِحٰمِلِيْنَ مِنْ خَطٰيٰهُمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ
اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۝12 وَلَيَحْمِلُنَّ اَثْقَالَهُمْ وَاَثْقَالًا مَّعَ
اَثْقَالِهِمْ ۫ وَلَيُسْـَٔلُنَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَمَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝13 ع 1 13 13

Marfat.com

اور جو شخص جہاد کرے تو بس وہ اپنے ہی فائدے کے لیے جہاد کرتا ہے، بے شک اللہ تمام جہان والوں سے بے نیاز ہے ⑥ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ہم ان سے ان کی برائیاں ضرور مٹا دیں گے اور جو عمل وہ کرتے رہے، ہم انھیں ضرور ان کی بہترین جزا دیں گے [1] ⑦ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین سے نیک سلوک کرنے کی وصیت کی اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ اس چیز کو شریک ٹھہرائے جس کا تجھے علم نہیں تو ان دونوں کی اطاعت نہ کرنا، میری ہی طرف تمھیں لوٹ کر آنا ہے پھر میں تمھیں بتاؤں گا جو کچھ تم عمل کرتے تھے ⑧ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ہم انھیں نیک لوگوں میں ضرور داخل کریں گے ⑨ اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے، پھر جب اللہ کی راہ میں انھیں ایذا دی جاتی ہے تو وہ لوگوں کے ستانے کو اللہ کے عذاب کے برابر ٹھہراتے ہیں [2] اور اگر آپ کے رب کی طرف سے مدد آجائے تو وہ ضرور کہیں گے: بے شک ہم تمھارے ساتھ تھے، کیا جو کچھ جہان والوں کے سینوں میں ہے اللہ اُسے خوب جاننے والا نہیں؟ ⑩ اور اللہ انھیں ضرور ظاہر کرے گا جو ایمان لائے اور وہ منافقوں کو بھی ضرور ظاہر کرے گا ⑪ اور جن لوگوں نے کفر کیا انھوں نے ایمان والوں سے کہا: تم ہمارے راستے کی پیروی کرو اور ہم تمھارے گناہ اٹھا لیں گے، حالانکہ وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی نہیں اٹھائیں گے، بے شک وہ جھوٹے ہیں ⑫ اور یقیناً وہ اپنے بوجھ اور اپنے بوجھوں کے ساتھ کئی اور بوجھ ضرور اٹھائیں گے، اور جو کچھ وہ جھوٹ گھڑتے رہے، روزِ قیامت ان کے متعلق ان سے ضرور پوچھا جائے گا ⑬

---

[1] یعنی باوجود اس بات کے کہ اللہ تعالیٰ تمام مخلوق سے بے نیاز ہے۔ وہ محض اپنے فضل و کرم سے اہل ایمان کو ان کے عملوں کی بہترین جزاء عطا فرمائے گا اور ایک ایک نیکی پر کئی کئی گنا اجر و ثواب دے گا۔ مزید ملاحظہ فرمائیں حاشیہ: (سورۂ توبہ 121:9)

[2] اس میں اہل نفاق یا کمزور ایمان والوں کا حال بیان کیا گیا ہے کہ ایمان کی وجہ سے انھیں ایذا پہنچتی ہے تو عذابِ الٰہی کی طرح وہ ان کے لیے ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ نتیجۃً وہ ایمان سے پھر جاتے ہیں اور دین ◄◄

Marfat.com

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَلَبِثَ فِيْهِمْ اَلْفَ سَنَةٍ
اِلَّا خَمْسِيْنَ عَامًا فَاَخَذَهُمُ الطُّوْفَانُ وَهُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿14﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَصْحٰبَ السَّفِيْنَةِ وَجَعَلْنٰهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿15﴾
وَاِبْرٰهِيْمَ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ ؕ
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿16﴾ اِنَّمَا تَعْبُدُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا وَّتَخْلُقُوْنَ اِفْكًا ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ
تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ لَكُمْ رِزْقًا
فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ؕ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿17﴾ وَاِنْ تُكَذِّبُوْا فَقَدْ كَذَّبَ اُمَمٌ
مِّنْ قَبْلِكُمْ ؕ وَمَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿18﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا كَيْفَ يُبْدِئُ اللّٰهُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ؕ
اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿19﴾ قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ
فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ؕ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ
الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿20﴾ يُعَذِّبُ
مَنْ يَّشَآءُ وَيَرْحَمُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاِلَيْهِ تُقْلَبُوْنَ ﴿21﴾

Marfat.com

اور بلاشبہ ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا، چنانچہ وہ ان میں پچاس کم ایک ہزار سال رہا[1]، پھر انھیں طوفان نے اس حال میں پکڑ لیا کہ وہ ظالم تھے ⑭ پھر ہم نے اسے اور کشتی والوں کو نجات دی، اور ہم نے اس (کشتی) کو دنیا والوں کے لیے عظیم نشانی بنا دیا ⑮ اور (ہم نے) ابراہیم کو (بھیجا) جب اس نے اپنی قوم سے کہا: تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو، اگر تم جانتے ہو تو یہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے ⑯ تم تو اللہ کے سوا بتوں ہی کی عبادت کرتے ہو، اور تم جھوٹ گھڑتے ہو، بلاشبہ اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کرتے ہو وہ تمھارے لیے رزق کا اختیار نہیں رکھتے، لہٰذا تم اللہ کے ہاں رزق تلاش کرو، اور تم اسی کی عبادت کرو اور تم اسی کا شکر کرو[2]، تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑰ اور اگر تم جھٹلاؤ تو تم سے پہلے کئی اُمتوں نے جھٹلایا ہے، اور رسول کا کام تو صرف کھول کر پہنچا دینا ہے ⑱ کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ مخلوق کو پہلی بار کیسے پیدا کرتا ہے، پھر وہ اسے لوٹائے گا، بلاشبہ یہ اللہ پر بہت آسان ہے ⑲ کہہ دیجیے: تم زمین میں سیر کرو، پھر دیکھو اس نے مخلوق پہلی بار کیسے پیدا کی، پھر اللہ ہی (اسے) دوسری بار پیدا کرے گا، بلاشبہ اللہ ہر شے پر خوب قادر ہے ⑳ وہ جسے چاہے عذاب دے گا اور جس پر چاہے رحم کرے گا اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے[3] ㉑

◄◄ عوام کو اختیار کر لیتے ہیں۔

① قرآن کے الفاظ سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ان کی دعوت و تبلیغ کی عمر ہے۔ ان کی پوری عمر کتنی تھی؟ اس کی صراحت نہیں کی گئی۔ بعض کہتے ہیں چالیس سال نبوت سے قبل اور ساٹھ سال طوفان کے بعد، اس میں شامل کر لیے جائیں۔ اور بھی کئی اقوال ہیں۔ واللہ اعلم بالصواب.

② یعنی جب یہ بت تمھاری روزی کے اسباب و وسائل میں سے کسی بھی چیز کے مالک نہیں ہیں، نہ بارش برسا سکتے ہیں، نہ تمھیں وہ صلاحیتیں دے سکتے ہیں جنھیں بروئے کار لا کر تم قدرت کی ان چیزوں سے فیض یاب ہوتے ہو، تو پھر تم روزی اللہ ہی سے طلب کرو، اسی کی عبادت اور اسی کی شکر گزاری کرو۔

③ یعنی وہی اصل حاکم اور متصرّف ہے، اس سے کوئی پوچھ نہیں سکتا، تاہم اس کا عذاب یا رحمت یوں ہی الل ٹپ نہیں ہوگی بلکہ ان اصولوں کے مطابق ہوگی جو اس نے اس کے لیے طے کر رکھے ہیں۔

Marfat.com

وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ ۖ وَمَا لَكُمْ
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿22﴾ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَلِقَآئِهٖٓ اُولٰٓئِكَ يَئِسُوْا مِنْ رَّحْمَتِىْ
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿23﴾ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ
اِلَّآ اَنْ قَالُوا اقْتُلُوْهُ اَوْ حَرِّقُوْهُ فَاَنْجٰىهُ اللّٰهُ مِنَ
النَّارِ ۚ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿24﴾ وَقَالَ
اِنَّمَا اتَّخَذْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْثَانًا ۙ مَّوَدَّةَ بَيْنِكُمْ
فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ ثُمَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكْفُرُ بَعْضُكُمْ
بِبَعْضٍ وَّيَلْعَنُ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَّمَاْوٰىكُمُ النَّارُ
وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿25﴾ فَاٰمَنَ لَهٗ لُوْطٌ ۘ وَقَالَ اِنِّىْ
مُهَاجِرٌ اِلٰى رَبِّىْ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿26﴾ وَوَهَبْنَا
لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَجَعَلْنَا فِىْ ذُرِّيَّتِهِ النُّبُوَّةَ
وَالْكِتٰبَ وَاٰتَيْنٰهُ اَجْرَهٗ فِى الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِى الْاٰخِرَةِ
لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾ وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ
الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾

Marfat.com

اورتم (اللہ کو) نہ زمین میں عاجز کرنے والے ہواور نہ آسمان میں، اورتمھارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ﴿22﴾ اورجن لوگوں نے اللہ کی آیات اوراس کی ملاقات کا انکار کیا، وہی لوگ میری رحمت سے ناامید ہوچکے ہیں [1]، اورانھی کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿23﴾ پھرابراہیم کی قوم کا جواب بس یہی تھا کہ انھوں نے کہا: اسے قتل کردو یا اسے جلادو، پھر اللہ نے اسے آگ سے نجات دی، بے شک اس میں ایمان لانے والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں ﴿24﴾ اورابراہیم نے کہا: تم نے اللہ کے سوا جن بتوں کومعبود ٹھہرالیا ہے، تو یہ محض تمھاری آپس کی دنیا کی دوستی کی وجہ سے ہے، پھر روزِ قیامت تم میں سے ایک دوسرے کا انکار کرے گا اورتم میں سے ایک دوسرے پر لعنت بھیجے گا اورتمھارا ٹھکانا آگ ہے، اورتمھارے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا ﴿25﴾ پھر ابراہیم پر لوط ایمان لایا، اورابراہیم نے کہا: بے شک میں اپنے رب کی طرف ہجرت کرنے والا ہوں، بلاشبہ وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿26﴾ اورہم نے اسے اسحٰق اور یعقوب دیے اوراس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی، اورہم نے اسے اس کا اجر دنیا میں بھی دیا، اور بلاشبہ وہ آخرت میں صالح لوگوں میں سے ہوگا ﴿27﴾ اور (ہم نے بھیجا) لوط کو جب اس نے اپنی قوم سے کہا: بے شک تم ایسی فحاشی (بدکاری) پراتر آئے ہوجوتم سے پہلے دنیا میں کسی نے بھی نہیں کی ﴿28﴾

---

[1] اللہ تعالیٰ کی رحمت، دنیا میں عام ہے جس سے کافراورمومن، منافق اورمخلص اورنیک اور بدسب یکساں طور پر مستفیض ہورہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو دنیا کے وسائل، آسائشیں اور مال و دولت عطا کررہا ہے یہ رحمت الٰہی کی وہ وسعت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے دوسرے مقام پر فرمایا: ﴿وَرَحْمَتِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ﴾ (الاَعراف 156:7) ''میری رحمت نے ہر چیز کوگھیر لیا ہے۔'' لیکن آخرت چونکہ دارالجزاء ہے، انسان نے دنیا کی کھیتی میں جو کچھ بویا ہوگا، اسی کی فصل اسے وہاں کاٹنی ہوگی، جیسے عمل کیے ہوں گے اسی کی جزاء اسے وہاں ملے گی۔ اللہ کی بارگاہ میں بے لاگ فیصلے ہونگے۔ دنیا کی طرح اگرآخرت میں بھی نیک و بد کے ساتھ یکساں سلوک ہواورمومن و کافر دونوں ہی رحمتِ الٰہی کے مستحق قرار پائیں تو اس سے ایک تو اللہ تعالیٰ کی صفتِ عدل پر حرف آتا ہے۔ دوسرے قیامت کا مقصد ہی فوت ہوجاتا ہے۔ قیامت کا دن تو اللہ نے رکھا ہی اس لیے ہے کہ وہاں نیکوں کوان کی نیکیوں کے صلے میں جنت اور بدوں کوان کی بدیوں کی جزاء میں جہنم دی جائے۔ اس لیے قیامت والے دن ◄◄

Marfat.com

اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ وَتَقْطَعُوْنَ السَّبِيْلَ وَتَاْتُوْنَ
فِيْ نَادِيْكُمُ الْمُنْكَرَ ؕ فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ
قَالُوا ائْتِنَا بِعَذَابِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿29﴾
قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ عَلَى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿30﴾ ع وَلَمَّا
جَآءَتْ رُسُلُنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْۤا اِنَّا مُهْلِكُوْۤا
اَهْلِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ ۚ اِنَّ اَهْلَهَا كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿31﴾ قَالَ
اِنَّ فِيْهَا لُوْطًا ؕ قَالُوْا نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَنْ فِيْهَا ۫ لَنُنَجِّيَنَّهٗ
وَاَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿32﴾ وَلَمَّاۤ اَنْ
جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ ذَرْعًا
وَّقَالُوْا لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ ۫ اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ اِلَّا
امْرَاَتَكَ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿33﴾ اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عَلٰۤى اَهْلِ
هٰذِهِ الْقَرْيَةِ رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿34﴾
وَلَقَدْ تَّرَكْنَا مِنْهَاۤ اٰيَةًۢ بَيِّنَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿35﴾
وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ
وَارْجُوا الْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿36﴾

Marfat.com

کیا تم لوگ مَردوں کے پاس (جنسی تسکین کے لیے) آتے ہو اور تم راستے کاٹتے ہو اور تم اپنی مجلسوں میں برے کام (بے حیائی) کرتے ہو؟ پھر ان کی قوم کا جواب بس یہی تھا کہ انھوں نے کہا: اگر تو سچوں میں سے ہے تو اللہ کا عذاب لے آ ﴿29﴾ لوط نے کہا: اے میرے رب! فسادی لوگوں کے مقابلے میں میری مدد فرما ﴿30﴾ اور جب ہمارے قاصد (فرشتے) ابراہیم کے پاس بشارت لے کر آئے تو انھوں نے کہا: بے شک ہم اس بستی (سدوم) والوں کو ہلاک کرنیوالے ہیں، بلاشبہ اس بستی والے ظالم ہیں ﴿31﴾ ابراہیم نے کہا: بے شک اس میں تو لوط بھی ہے، انھوں نے کہا: ہم خوب جانتے ہیں جو کوئی اس میں ہے، یقیناً ہم اسے اور اس کے گھر والوں کو بچالیں گے سوائے اس کی بیوی کے، وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہوگی ﴿32﴾ اور جب ہمارے قاصد لوط کے پاس آئے تو وہ ان کے آنے پر غم زدہ ہوا اور ان کی وجہ سے (اس کا) سینہ تنگ ہوا اور فرشتوں نے کہا: تو مت ڈر اور مت غم کھا، بلاشبہ ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو نجات دینے والے ہیں، سوائے تیری بیوی کے، وہ پیچھے رہ جانے والوں میں سے ہے ﴿33﴾ بے شک ہم اس بستی والوں پر ان کے فسق کی وجہ سے آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں ﴿34﴾ اور بلاشبہ ہم نے اس بستی کو ان لوگوں کے لیے (بطور) کھلی نشانی چھوڑ رکھا ہے جو عقل رکھتے ہیں ﴿35﴾ اور (ہم نے) مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا تو اس نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اور یومِ آخرت کی امید رکھو، اور تم زمین میں فساد کرتے نہ پھرو ﴿36﴾

◄◄ اللہ تعالیٰ کی رحمت صرف اہل ایمان کے لیے خاص ہوگی۔ جسے یہاں بھی بیان کیا گیا ہے کہ جو لوگ آخرت اور معاد ہی کے منکر ہوں گے وہ میری رحمت سے ناامید ہوں گے یعنی ان کے حصے میں رحمت الٰہی نہیں آئے گی۔ سورۂ اعراف (156:7) میں اس کو ان الفاظ سے بیان کیا گیا ہے: ''فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ.'' ''میں یہ رحمت (آخرت میں) ان لوگوں کے لیے لکھوں گا جو متقی زکاۃ ادا کرنے والے اور ہماری آیتوں پر ایمان رکھنے والے ہوں گے۔''

Marfat.com

فَكَذَّبُوْهُ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ
جٰثِمِيْنَ ﴿37﴾ وَعَادًا وَّثَمُوْدَا۠ وَقَدْ تَّبَيَّنَ لَكُمْ مِّنْ مَّسٰكِنِهِمْ ۖ
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
وَكَانُوْا مُسْتَبْصِرِيْنَ ﴿38﴾ وَقٰرُوْنَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامٰنَ ۖ وَلَقَدْ
جَآءَهُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانُوْا
سٰبِقِيْنَ ﴿39﴾ فَكُلًّا اَخَذْنَا بِذَنْۢبِهٖ ۖ فَمِنْهُمْ مَّنْ اَرْسَلْنَا
عَلَيْهِ حَاصِبًا وَّمِنْهُمْ مَّنْ اَخَذَتْهُ الصَّيْحَةُ وَمِنْهُمْ
مَّنْ خَسَفْنَا بِهِ الْاَرْضَ وَمِنْهُمْ مَّنْ اَغْرَقْنَا ۚ وَمَا كَانَ
اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿40﴾ مَثَلُ
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ كَمَثَلِ الْعَنْكَبُوْتِ
اتَّخَذَتْ بَيْتًا ۖ وَاِنَّ اَوْهَنَ الْبُيُوْتِ لَبَيْتُ الْعَنْكَبُوْتِ ۚ لَوْ
كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ
مِنْ شَيْءٍ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿42﴾ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ ۖ وَمَا يَعْقِلُهَآ اِلَّا الْعٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿44﴾ ع 4 14 16

Marfat.com

پھر انھوں نے اسے جھٹلایا، تو انھیں زلزلے نے آن پکڑا، پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے ﴿37﴾ اور عاد اور ثمود (کو بھی ہم نے ہلاک کیا) اور یہ بات تمھارے لیے ان کے (تباہ شدہ) مساکن سے واضح ہو چکی ہے، اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لیے مزین کر دیے تھے، پھر اس نے انھیں سیدھی راہ سے روک دیا، حالانکہ وہ سمجھ بوجھ والے تھے ﴿38﴾ اور قارون اور فرعون اور ہامان کو (بھی ہلاک کر دیا) اور بلاشبہ ان کے پاس موسیٰ کھلی نشانیاں لے کر آئے، پھر بھی انھوں نے زمین میں تکبر کیا، اور وہ (عذاب سے) بچ کر نکل جانے والے نہ تھے ﴿39﴾ پھر ہم نے ہر ایک کو اس کے گناہ پر پکڑا، چنانچہ ان میں سے کوئی تو وہ تھے جن پر ہم نے پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجی، اور ان میں سے کوئی وہ تھے جنھیں چنگھاڑ نے آن پکڑا اور ان میں سے کوئی وہ تھے جنھیں ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور ان میں سے کوئی وہ تھے جنھیں ہم نے غرق کر دیا اور اللہ ان پر ظلم کرنے والا نہیں تھا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ﴿40﴾ ان لوگوں کی مثال، جنھوں نے اللہ کے سوا کارساز بنائے مکڑی کی سی ہے کہ اس نے ایک گھر بنایا اور بے شک گھروں میں سب سے کمزور مکڑی کا گھر ہے[1]، کاش! وہ جانتے ہوتے ﴿41﴾ بلاشبہ اللہ جانتا ہے ان چیزوں کو جنھیں وہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿42﴾ اور یہ مثالیں ہم لوگوں (کو سمجھانے) کے لیے بیان کرتے ہیں اور انھیں بس علم والے ہی سمجھتے ہیں[2] ﴿43﴾ اللہ نے زمین اور آسمان حق کے ساتھ پیدا کیے ہیں، بلاشبہ اس میں مومنوں کے لیے عظیم نشانی ہے ﴿44﴾

---

[1] یعنی جس طرح مکڑی کا جالا نہایت بودا، کمزور اور ناپائیدار ہوتا ہے ہاتھ کے ادنیٰ سے اشارے سے وہ نابود ہو جاتا ہے۔ اللہ کے سوا دوسروں کو اپنا معبود، حاجت روا، اور مشکل کشا سمجھنا بھی بالکل ایسا ہی، یعنی بالکل بے فائدہ ہے کیونکہ وہ بھی کسی کے کام نہیں آ سکتے۔ اس لیے غیر اللہ کے سہارے بھی مکڑی کے جالے کی طرح یکسر ناپائیدار ہیں۔ اگر یہ پائیدار یا نفع بخش ہوتے تو یہ معبود گذشتہ اقوام کو تباہی سے بچا لیتے لیکن دنیا نے دیکھ لیا کہ وہ انھیں نہیں بچا سکے۔

[2] اس علم سے مراد اللہ کا اس کی شریعت کا اور ان آیات و دلائل کا علم ہے جن پر غور و فکر کرنے سے انسان کو اللہ کی معرفت حاصل ہوتی اور ہدایت کا راستہ ملتا ہے۔

Marfat.com

اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنَ الْكِتٰبِ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ ؕ اِنَّ الصَّلٰوةَ
تَنْهٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ ؕ وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ
مَا تَصْنَعُوْنَ ﴿45﴾ وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ
اِلَّا الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ ۪ وَقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَاُنْزِلَ
اِلَیْكُمْ وَاِلٰهُنَا وَاِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿46﴾ وَكَذٰلِكَ
اَنْزَلْنَآ اِلَیْكَ الْكِتٰبَ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۚ
وَمِنْ هٰٓؤُلَآءِ مَنْ یُّؤْمِنُ بِهٖ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الْكٰفِرُوْنَ ﴿47﴾
وَمَا كُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتٰبٍ وَّلَا تَخُطُّهٗ بِیَمِیْنِكَ اِذًا
لَّارْتَابَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿48﴾ بَلْ هُوَ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ ؕ وَمَا یَجْحَدُ بِاٰیٰتِنَآ اِلَّا الظّٰلِمُوْنَ ﴿49﴾ وَقَالُوْا لَوْلَآ
اُنْزِلَ عَلَیْهِ اٰیٰتٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّمَا الْاٰیٰتُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَآ
اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿50﴾ اَوَلَمْ یَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ یُتْلٰی
عَلَیْهِمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰی لِقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾ ع قُلْ كَفٰی
بِاللّٰهِ بَیْنِیْ وَبَیْنَكُمْ شَهِیْدًا ۚ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْبٰطِلِ وَكَفَرُوْا بِاللّٰهِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿52﴾

Marfat.com

(اے نبی!) اس کتاب کی تلاوت کیجیے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجیے، یقیناً نماز بے حیائی اور برے کاموں سے روکتی ہے اور بلاشبہ اللہ کا ذکر تو سب سے بڑی چیز ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو ﴿45﴾ اور تم اہل کتاب سے احسن انداز ہی سے بحث وتکرار کرو، سوائے ان لوگوں کے جو ان میں سے ظالم ہیں اور تم (ان سے) کہو: ہم اس (کتاب) پر ایمان لائے ہیں جو ہماری طرف نازل کی گئی اور (جو) تمھاری طرف نازل کی گئی، اور ہمارا معبود اور تمھارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرماں بردار ہیں ﴿46﴾ اور (اے نبی! جیسے پہلے نبیوں پر کتابیں نازل کیں) اسی طرح ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب نازل کی ہے، تو اس (قرآن) پر وہ لوگ ایمان لاتے ہیں جنھیں ہم نے (اس سے پہلے) کتاب دی اور ان (اہل مکہ) میں سے بھی بعض اس پر ایمان لاتے ہیں، اور ہماری آیات کا انکار تو کافر ہی کرتے ہیں ﴿47﴾ اور آپ اس (قرآن) سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ اپنے دائیں ہاتھ سے لکھتے تھے (اگر ایسا ہوتا) تو باطل پرست یقیناً شک کر سکتے تھے ﴿48﴾ بلکہ یہ قرآن تو واضح آیات ہیں، ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ) ہیں جنھیں علم دیا گیا اور ظالم لوگ ہی ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں ﴿49﴾ اور انھوں نے کہا: اس پر اس کے رب کی طرف سے معجزے کیوں نہیں اتارے گئے؟ (اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: بس معجزے تو اللہ کے پاس ہیں اور میں تو محض ایک کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿50﴾ کیا انھیں (یہ نشانی) کافی نہیں کہ بے شک ہم نے آپ پر (یہ) کتاب نازل کی جو ان پر پڑھی جاتی ہے؟[1] بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں ﴿51﴾ آپ کہہ دیجیے: میرے اور تمھارے درمیان اللہ بطور گواہ کافی ہے، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے، وہ اسے جانتا ہے اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے اور انھوں نے اللہ کے ساتھ کفر کیا، وہی خسارہ پانے والے ہیں ﴿52﴾

---

[1] مطلب یہ ہے کہ قرآن کریم کو توجہ اور غور وفکر سے پڑھا جائے۔ چنانچہ حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ کسی بات کو اتنی توجہ سے نہیں سنتا جتنا پیغمبر کی خوش الحانی اور بلند آواز سے قرآن پاک کی قراءت کو سنتا ہے۔'' (صحیح البخاری، فضائل القرآن، باب : 19، حدیث: 5024)

Marfat.com

وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ ۚ وَلَوْلَآ اَجَلٌ مُّسَمًّى لَّجَآءَهُمُ الْعَذَابُ
وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿53﴾ يَسْتَعْجِلُوْنَكَ بِالْعَذَابِ
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌ ۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿54﴾ يَوْمَ يَغْشٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ
فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ اَرْجُلِهِمْ وَيَقُوْلُ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿55﴾
يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ اَرْضِيْ وَاسِعَةٌ فَاِيَّايَ فَاعْبُدُوْنِ ﴿56﴾
كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ۫ ثُمَّ اِلَيْنَا تُرْجَعُوْنَ ﴿57﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَنُبَوِّئَنَّهُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ غُرَفًا تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ نِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿58﴾ الَّذِيْنَ صَبَرُوْا
وَعَلٰي رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿59﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَاۗبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا
اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿60﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ
مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿61﴾ اَللّٰهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ مِنْ
عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿62﴾ وَلَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ
مَّنْ نَّزَّلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِ مَوْتِهَا
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۭ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ۭ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿63﴾ ع

Marfat.com

اور یہ لوگ آپ سے جلد عذاب مانگتے ہیں اور اگر (عذاب کا) وقت مقرر نہ ہوتا تو انھیں عذاب ضرور آلیتا اور یقیناً وہ انھیں اچانک ہی آلے گا اور انھیں خبر تک نہ ہوگی ﴿53﴾ یہ لوگ آپ سے جلد عذاب مانگ رہے ہیں اور بلاشبہ جہنم کافروں کو گھیرے ہوئے ہے ﴿54﴾ اس دن ان کے اوپر سے اور ان کے پاؤں کے نیچے سے، عذاب انھیں ڈھانپ لے گا اور اللہ فرمائے گا: جو کچھ تم کرتے تھے اس کا مزہ چکھو ﴿55﴾ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! بلاشبہ میری زمین وسیع ہے تو تم میری ہی عبادت کرو [1] ﴿56﴾ ہر جاندار موت کا مزہ چکھنے والا ہے پھر تم ہماری ہی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿57﴾ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ہم انھیں جنت کے بالا خانوں میں ضرور جگہ دیں گے، ان کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، (نیک) عمل کرنے والوں کا اجر بہت اچھا ہے ﴿58﴾ جن لوگوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب ہی پر توکل کرتے ہیں ﴿59﴾ اور زمین پر چلنے والے کتنے ہی جانور ہیں جو اپنا رزق اٹھائے نہیں پھرتے، اللہ انھیں اور تمھیں بھی رزق دیتا ہے اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿60﴾ اور بلاشبہ اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمان اور زمین کس نے پیدا کیے اور (کس نے) سورج اور چاند خدمت پر لگائے؟ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے! پھر وہ کہاں بہکائے جاتے ہیں؟ ﴿61﴾ اللہ اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ کرتا ہے اور جس کے لیے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، بلاشبہ اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے ﴿62﴾ اور البتہ اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر کس نے زمین کی موت (ویرانی) کے بعد اس پانی سے اسے زندہ (تروتازہ) کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے! تو آپ کہہ دیجیے: ''الحمدللہ'' لیکن ان کے اکثر عقل سے کام نہیں لیتے ﴿63﴾

---

[1] کیونکہ یہی اللہ کا حق بندوں پر ہے۔ چنانچہ حدیث میں ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''معاذ! کیا تو جانتا ہے اللہ کا حق بندوں پر کیا ہے؟'' (حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:) میں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ وہ (صرف) اللہ کی عبادت کریں اور اس کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کریں۔'' (صحیح البخاری، الاستئذان، باب : 30، حدیث:6267)

Marfat.com

وَمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَهْوٌ وَّلَعِبٌ ۭ وَاِنَّ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ
لَهِيَ الْحَيَوَانُ ۘ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿64﴾ فَاِذَا رَكِبُوْا فِي الْفُلْكِ
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ اِلَى الْبَرِّ اِذَا
هُمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿65﴾ لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۣ وَلِيَتَمَتَّعُوْا ۚ فَسَوْفَ
يَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا جَعَلْنَا حَرَمًا اٰمِنًا وَّيُتَخَطَّفُ النَّاسُ
مِنْ حَوْلِهِمْ ۭ اَفَبِالْبٰطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ ﴿67﴾
وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِالْحَقِّ
لَمَّا جَاۗءَهٗ ۭ اَلَيْسَ فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿68﴾ وَالَّذِيْنَ
جٰهَدُوْا فِيْنَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿69﴾ ع

7 ع 6 3

سُوْرَةُ الرُّوْمِ مَكِّيَّةٌ

اٰیَاتُهَا: 60 رُكُوْعَاتُهَا: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ غُلِبَتِ الرُّوْمُ ﴿2﴾ فِيْٓ اَدْنَى الْاَرْضِ وَهُمْ مِّنْۢ
بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُوْنَ ﴿3﴾ فِيْ بِضْعِ سِنِيْنَ ۭ لِلّٰهِ الْاَمْرُ
مِنْ قَبْلُ وَمِنْۢ بَعْدُ ۭ وَيَوْمَىِٕذٍ يَّفْرَحُ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿4﴾
بِنَصْرِ اللّٰهِ ۭ يَنْصُرُ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿5﴾

Marfat.com

اور یہ دنیا کی زندگی ایک کھیل تماشے کے سوا کچھ نہیں، اور بلاشبہ دارِ آخرت (کی زندگی) ہی اصل زندگی ہے، کاش! لوگ جانتے ہوتے [1] ﴿64﴾ پھر جب وہ (مشرکین) کشتی میں سوار ہوتے ہیں تو وہ خالص اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے اسے پکارتے ہیں، پھر جب وہ انھیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو خشکی پر آتے ہی وہ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿65﴾ تاکہ وہ اس (نعمت) کی ناشکری کریں جو ہم نے انھیں دی اور تاکہ وہ مزے اڑائیں، پھر جلد وہ (اس کا انجام) جان لیں گے ﴿66﴾ کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ بے شک ہم نے حرم (مکہ) کو پُرامن بنایا ہے جبکہ لوگ اس کے اردگرد سے اُچک لیے جاتے ہیں؟ کیا پھر وہ باطل پر ایمان لاتے ہیں اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں؟ ﴿67﴾ اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا، یا جب حق اس کے پاس آیا تو اس نے اسے جھٹلا دیا؟ کیا (ایسے) کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ ﴿68﴾ اور جو لوگ ہماری راہ میں جہاد کریں ہم انھیں اپنی راہیں ضرور دکھاتے ہیں اور یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے ﴿69﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓمّٓ ① رومی مغلوب ہوگئے ② قریب ترین سرزمین (شام و فلسطین) میں اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد جلد غالب ہوں گے ③ چند برسوں میں، اقتدار اللہ ہی کے لیے ہے پہلے بھی اور بعد میں بھی، اور اس (غلبے والے) دن مومن بھی (اپنی فتح پر) خوش ہوں گے ④ اللہ کی مدد سے، وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ نہایت غالب، بہت رحم کرنے والا ہے ⑤

---

[1] اہل جنت کا کیا مقام ہوگا؟ اور وہاں ان کو کیسی نعمتیں ملیں گی؟ ایک حدیث میں ہے: ''جنت میں داخل ہونے والے پہلے گروہ کی صورتیں چودھویں کے چاند کی طرح چمک رہی ہوں گی، وہ تھوک، ناک کی رطوبت اور بول و براز (بشری ضروریات) سے مبرّا ہوں گے، ان کے برتن سونے کے اور کنگھیاں بھی سونے چاندی کی ہوں گی۔ انگیٹھیوں میں عود کی خوشبودار لکڑی استعمال ہوگی، ان کے پسینے سے مشک کی خوشبو پھوٹے گی، ہر ایک کی دو بیویاں ہوں گی، جن کی خوبصورتی اور نزاکت اتنی زیادہ ہوگی کہ ان کی پنڈلی کی ہڈی کا گودا بھی باہر سے دکھائی دے رہا ہوگا۔ جنتی آپس میں اختلاف اور بغض سے پاک ہوں گے اور صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کریں گے۔'' (البخاری، بدء الخلق باب:8 حدیث:3245)

Marfat.com

وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ وَعْدَهٗ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۝6 يَعْلَمُوْنَ ظَاهِرًا مِّنَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۖ وَهُمْ عَنِ
الْاٰخِرَةِ هُمْ غٰفِلُوْنَ ۝7 اَوَلَمْ يَتَفَكَّرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ؕ مَا خَلَقَ
اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ
مُّسَمًّى ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ لَكٰفِرُوْنَ ۝8
اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاَثَارُوا الْاَرْضَ
وَعَمَرُوْهَآ اَكْثَرَ مِمَّا عَمَرُوْهَا وَجَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ۝9
ثُمَّ كَانَ عَاقِبَةَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوا السُّوْٓآٰى اَنْ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
وَكَانُوْا بِهَا يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝10 ع اَللّٰهُ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ ثُمَّ
اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝11 وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُبْلِسُ الْمُجْرِمُوْنَ ۝12
وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ مِّنْ شُرَكَآئِهِمْ شُفَعٰٓؤُا وَكَانُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ
كٰفِرِيْنَ ۝13 وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ يَّتَفَرَّقُوْنَ ۝14 فَاَمَّا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَهُمْ فِيْ رَوْضَةٍ يُّحْبَرُوْنَ ۝15

Marfat.com

(یہ) اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ⑥ وہ دنیا کی زندگی کا صرف ظاہری پہلو جانتے ہیں اور وہ آخرت سے تو بالکل ہی غافل ہیں [1] ⑦ کیا انھوں نے اپنے دلوں میں غور وفکر نہیں کیا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے صرف حق کے ساتھ اور مقرر وقت کے لیے پیدا کیا ہے؟ اور بلاشبہ کثیر لوگ اپنے رب کی ملاقات ہی کے منکر ہیں ⑧ کیا وہ زمین میں گھومے پھرے نہیں، پھر وہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے؟ وہ ان سے قوت میں زیادہ تھے، اور انھوں نے زمین کو اس سے زیادہ جوتا اور آباد کیا تھا جتنا کہ انھوں (کفار عرب) نے آباد کیا ہے، [2] اور ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے، پھر اللہ (ایسا) نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا لیکن وہ (خود ہی) اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے ⑨ پھر جن لوگوں نے برے کام کیے تھے ان کا انجام بھی برا ہی ہوا، اس لیے کہ انھوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا تھا اور وہ ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے ⑩ اللہ ہی پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کریگا، پھر اسی کی طرف تمھیں لوٹایا جائے گا ⑪ اور جس دن قیامت قائم ہوگی (تو) مجرم لوگ سخت مایوس ہوں گے ⑫ اور ان کے شریکوں (معبودوں) میں سے کوئی ان کا سفارشی نہیں بنے گا اور وہ خود بھی اپنے شریکوں کے منکر ہو جائیں گے ⑬ اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن لوگ (مومن اور کافر) الگ الگ ہو جائیں گے ⑭ پھر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، تو وہ باغ (بہشت) میں خوش وخرم ہوں گے ⑮

---

① یعنی اکثر لوگوں کو دنیوی معاملات کا خوب علم ہے، چنانچہ وہ ان میں تو اپنی چابک دستی اور مہارتِ فن کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ جن کا فائدہ عارضی اور چند روزہ ہے لیکن آخرت کے معاملات سے یہ غافل ہیں جن کا نفع مستقل اور پائیدار ہے یعنی دنیا کے امور کو خوب پہچانتے ہیں اور دین سے بالکل بے خبر ہیں۔

② اس لیے کہ ان کی عمریں بھی زیادہ تھیں، جسمانی قوت میں بھی زیادہ تھے، اسبابِ معاش بھی ان کو زیادہ حاصل تھے، پس انھوں نے عمارتیں بھی زیادہ بنائیں، زراعت وکاشتکاری بھی کی اور وسائل رزق بھی زیادہ مہیا کیے۔

Marfat.com

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَلِقَآءِ الْاٰخِرَةِ
فَاُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿16﴾ فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ
تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ﴿17﴾ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ﴿18﴾ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ۚ وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿19﴾ ع وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ﴿20﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ
خَلَقَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْكُنُوْٓا اِلَيْهَا وَجَعَلَ
بَيْنَكُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ
وَاَلْوَانِكُمْ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿22﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ
مَنَامُكُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَابْتِغَآؤُكُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّسْمَعُوْنَ ﴿23﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهٖ يُرِيْكُمُ الْبَرْقَ
خَوْفًا وَّطَمَعًا وَّيُنَزِّلُ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَيُحْيِ بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿24﴾

Marfat.com

اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تو وہ عذاب میں گرفتار کیے جائیں گے ⑯ لہٰذا تم اللہ کی تسبیح (پاکی بیان) کرو جب تم شام کرو اور جب تم صبح کرو ⑰ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے تمام حمد ہے اور (تسبیح کرو) پچھلے پہر اور جب تم ظہر کرو[1] ⑱ وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور وہی مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے اور وہی زمین کو اس کے مردہ (ویران) ہونے کے بعد زندہ (آباد) کرتا ہے اور اسی طرح تمھیں بھی (زمین سے) نکالا جائے گا ⑲ اور (یہ) اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر اب تم بشر ہو (جو) ہر طرف پھیل رہے ہو ⑳ اور (یہ بھی) اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمھارے لیے تمھاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے سکون حاصل کرو، اور اس نے تمھارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی، بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے عظیم نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں ㉑ اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور تمھاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف بھی ہے، بلاشبہ اس میں علم والوں کے لیے عظیم نشانیاں ہیں ㉒ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے تمھارا رات اور دن کو سونا اور تمھارا اس کے فضل کو تلاش کرنا، بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے عظیم نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں ㉓ اور (یہ بھی) اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تمھیں ڈرانے اور امید دلانے کے لیے بجلی دکھاتا ہے اور وہ آسمان سے پانی نازل کرتا ہے، پھر اس سے زمین کے مردہ ہو جانے کے بعد اسے زندہ کرتا ہے، بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے عظیم نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں ㉔

---

[1] یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے اپنی ذات مقدسہ کے لیے تسبیح و تحمید ہے، جس سے مقصد اپنے بندوں کی رہنمائی ہے کہ ان اوقات میں، جو ایک دوسرے کے پیچھے آتے ہیں اور جو اس کے کمالِ قدرت و عظمت پر دلالت کرتے ہیں، اس کی تسبیح و تحمید کیا کرو۔ شام کا وقت، رات کی تاریکی کا پیش خیمہ اور سپیدۂ سحر، دن کی روشنی کا پیامبر ہوتا ہے، عشاء، شدت تاریکی کا اور ظہر، خوب روشن ہو جانے کا وقت ہے۔ پس وہ ذاتِ پاک ہے جو ان سب کی خالق ہے اور جس نے ان تمام اوقات میں الگ الگ فوائد رکھے ہیں۔ بعض کہتے ہیں کہ تسبیح سے مراد، نماز ہے اور دونوں ◄◄

Marfat.com

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ تَقُوْمَ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ بِاَمْرِهٖ ۚ ثُمَّ اِذَا
دَعَاكُمْ دَعْوَةً مِّنَ الْاَرْضِ اِذَآ اَنْتُمْ تَخْرُجُوْنَ ﴿25﴾ وَلَهٗ
مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿26﴾ وَهُوَ الَّذِيْ
يَبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَهُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ۚ وَلَهُ الْمَثَلُ
الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ ع
ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۭ هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ
اَيْمَانُكُمْ مِّنْ شُرَكَاۗءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَاۗءٌ
تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ﴿28﴾ بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۭ
فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿29﴾
فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ فَطَرَ النَّاسَ
عَلَيْهَا ۚ لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ
اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾ مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿31﴾ مِنَ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا
دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ﴿32﴾

Marfat.com

اور (یہ بھی) اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں، پھر جب وہ تمھیں زمین میں سے ایک ہی بار پکارے گا تو تم یکا یک (باہر) نکل آؤ گے ㉕ اور آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہیں، اسی کی ملکیت ہیں، سب اسی کے فرماں بردار ہیں ㉖ اور وہی (اللہ) ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کریگا اور یہ اس کے لیے زیادہ آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں اسی کی صفت اعلیٰ ہے اور وہی غالب، خوب حکمت والا ہے ㉗ اس نے تمھارے (سمجھانے کے) لیے خود تمھی میں سے ایک مثال بیان کی ہے کہ ہم نے تمھیں جو رزق دیا ہے، کیا اس میں تمھارے غلاموں میں سے بھی کوئی تمھارے شریک ہو سکتے ہیں کہ تم اس میں برابر ہو جاؤ؟ [1] تم ان سے ایسے ڈرتے ہو جیسے اپنے (ہمسر) لوگوں سے۔ اسی طرح ہم (اپنی) آیات ان لوگوں کے لیے کھول کر بیان کرتے ہیں جو عقل سے کام لیتے ہیں ㉘ بلکہ جن لوگوں نے ظلم کیا انھوں نے بغیر علم کے اپنی خواہشوں کی پیروی کی، پھر جسے اللہ نے گمراہ کر دیا ہو اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا ㉙ چنانچہ (اے نبی!) آپ یکسو ہو کر اپنا رخ دین کی طرف سیدھا رکھیں، اللہ کی فطرت (اختیار کرو) جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے، اللہ کی تخلیق میں تبدیلی نہیں ہو سکتی، یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے [2] ㉚ اس کی طرف رجوع کرتے ہوئے (دین پر قائم رہو) اور تم اس سے ڈرتے رہو اور نماز قائم کرو اور تم مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ ㉛ (یعنی) جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ کئی گروہ ہو گئے، [3] ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی پر خوش ہے ㉜

◄◄ آیات میں مذکور اوقات پانچ نمازوں کے اوقات ہیں: ''تُمْسُوْنَ'' میں مغرب وعشاء، ''تُصْبِحُوْنَ'' میں نماز فجر، ''عَشِیاً'' (سہ پہر) میں عصر اور ''تُظْهِرُوْنَ'' میں نمازِ ظہر آ جاتی ہے۔ (فتح القدیر)

① ظاہر بات ہے کہ کوئی بھی اپنے غلام یا ماتحت کو اپنا شریک یا برابر کا درجہ رکھنے والا بنانا پسند نہیں کرتا پھر جب تم خود اپنے غلاموں میں سے کسی کو اپنا شریک نہیں بنا سکتے تو اللہ کے ساتھ اس کی مخلوق کو کس طرح شریک ٹھہراتے ہو؟

② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ یونس: 19/10) ③ اس میں فرقہ سازی اور فرقہ پرستی کی سخت مذمت ہے۔

Marfat.com

وَاِذَا مَسَّ النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ
اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾
لِيَكْفُرُوْا بِمَآ اٰتَيْنٰهُمْ ۚ فَتَمَتَّعُوْا فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾ اَمْ اَنْزَلْنَا
عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ ﴿35﴾ وَاِذَآ
اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ۖ صلے وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ اِذَا هُمْ يَقْنَطُوْنَ ﴿36﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿37﴾ فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى
حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۚ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ
وَجْهَ اللّٰهِ ۖ صلے وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿38﴾ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا
لِّيَرْبُوَا۟ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ ۖ صلے وَمَآ اٰتَيْتُمْ
مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ﴿39﴾ اَللّٰهُ
الَّذِيْ خَلَقَكُمْ ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ۖ صلے هَلْ مِنْ
شُرَكَآئِكُمْ مَّنْ يَّفْعَلُ مِنْ ذٰلِكُمْ مِّنْ شَيْءٍ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿40﴾ ع ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِي ع 4 13 7
النَّاسِ لِيُذِيْقَهُمْ بَعْضَ الَّذِيْ عَمِلُوْا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿41﴾

Marfat.com

اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہوئے اسی کو پکارتے ہیں، پھر جب وہ اپنی طرف سے انھیں رحمت (کا مزہ) چکھاتا ہے تو ان میں سے کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں ﴿33﴾ تاکہ وہ اس چیز (نعمت) کی ناشکری کریں جو ہم نے انھیں دی، تو تم فائدہ اٹھالو، پھر جلد تم جان لوگے ﴿34﴾ کیا ہم نے ان پر کوئی ایسی دلیل نازل کی ہے کہ وہ ان کے شرک کرنے کو (صحیح) بتاتی ہو؟ ﴿35﴾ اور جب ہم لوگوں کو (اپنی) رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس پر خوش ہوتے ہیں اور اگر ان کے ہاتھوں کی آگے بھیجی ہوئی کمائی کی وجہ سے کوئی مصیبت انھیں آلے تو وہ فوراً نا اُمید ہوجاتے ہیں [1] ﴿36﴾ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کردیتا ہے اور (جس کے لیے چاہے) تنگ کردیتا ہے؟ بلاشبہ اس (فراخی وتنگی) میں ان لوگوں کے لیے عظیم نشانیاں ہیں جو ایمان لاتے ہیں ﴿37﴾ لہٰذا آپ قرابت دار کو اس کا حق دیں اور مسکین اور مسافر کو بھی، یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے جو اللہ کا چہرہ چاہتے ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ﴿38﴾ اور تم سود پر جو (قرض) دو تاکہ وہ لوگوں کے اموال میں (شامل ہوکر) بڑھتا رہے، تو وہ اللہ کے ہاں نہیں بڑھتا اور تم اللہ کا چہرہ چاہتے ہوئے جو کچھ بطور زکاۃ دو تو ایسے لوگ ہی (اپنا مال) کئی گنا بڑھانے والے ہیں ﴿39﴾ اللہ وہ ذات ہے جس نے تمھیں پیدا کیا پھر اس نے تمھیں رزق دیا، پھر وہ تمھیں موت دے گا پھر وہ تمھیں زندہ کریگا، کیا تمھارے شریکوں میں سے کوئی ہے جو ان (کاموں) میں سے کچھ کرسکے؟ اللہ ان کے شریک ٹھہرانے سے پاک اور اعلیٰ ہے ﴿40﴾ خشکی اور تری میں فساد ظاہر ہوگیا جو لوگوں کے ہاتھوں کی کمائی کا نتیجہ ہے تاکہ اللہ انھیں ان کے بعض اعمال کا مزہ چکھائے جو انھوں نے کیے تاکہ وہ (ہدایت کی طرف) رجوع کریں ﴿41﴾

---

[1] انسانوں کی اکثریت کا یہی شیوہ ہے کہ راحت میں وہ اترانے لگتے ہیں اور مصیبت میں ناامید ہوجاتے ہیں۔ البتہ اہلِ ایمان اس سے مستثنیٰ ہیں وہ تکلیف میں صبر اور راحت میں اللہ کا شکر یعنی عمل صالح کرتے ہیں۔ یوں دونوں حالتیں ان کے لیے خیر اور اجر وثواب کا باعث بنتی ہیں۔

Marfat.com

قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلُ ؕ كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّشْرِكِيْنَ ﴿42﴾ فَاَقِمْ وَجْهَكَ
لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ
يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿43﴾ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ
صٰلِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ﴿44﴾ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿45﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖۤ اَنْ يُّرْسِلَ الرِّيَاحَ مُبَشِّرٰتٍ وَّلِيُذِيْقَكُمْ مِّنْ
رَّحْمَتِهٖ وَلِتَجْرِيَ الْفُلْكُ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ
وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿46﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ رُسُلًا اِلٰى
قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَانْتَقَمْنَا مِنَ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا ؕ
وَكَانَ حَقًّا عَلَيْنَا نَصْرُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ
الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَيَبْسُطُهٗ فِي السَّمَآءِ كَيْفَ يَشَآءُ
وَيَجْعَلُهٗ كِسَفًا فَتَرَى الْوَدْقَ يَخْرُجُ مِنْ خِلٰلِهٖ ۚ فَاِذَاۤ اَصَابَ
بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖۤ اِذَا هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿48﴾ وَاِنْ
كَانُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْهِمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمُبْلِسِيْنَ ﴿49﴾

Marfat.com

آپ کہہ دیجیے: تم زمین میں سیر کرو، پھر دیکھو ان لوگوں کا کیسا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے؟ ان کے اکثر مشرک ہی تھے [1] ﴿42﴾ آپ اپنا رخ درست دین کی طرف سیدھا رکھیں، اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جو اللہ کی طرف سے ٹلنے والا نہیں، اس دن وہ (مومن اور کافر) الگ الگ ہو جائیں گے ﴿43﴾ جس شخص نے کفر کیا، تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہوگا اور جنھوں نے نیک عمل کیے تو وہ اپنے ہی لیے راہ ہموار کر رہے ہیں ﴿44﴾ تاکہ اللہ ان لوگوں کو اپنے فضل سے جزا دے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، بلاشبہ اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا ﴿45﴾ اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ بشارت دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے اور تاکہ وہ تمھیں اپنی رحمت (کا مزہ) چکھائے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں [2] اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو ﴿46﴾ اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول ان کی قوموں کی طرف بھیجے، پھر وہ ان کے پاس روشن دلائل لے کر آئے (مگر انھوں نے انھیں جھٹلایا)، پھر جن لوگوں نے جرم کیے تھے ہم نے ان سے انتقام لیا اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر لازم ہے ﴿47﴾ اللہ وہ ذات ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے، پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں، پھر اللہ اسے آسمان میں جس طرح چاہتا ہے پھیلاتا ہے اور وہ اسے ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے، پھر آپ دیکھتے ہیں کہ اس کے اندر سے بارش نکلتی ہے، پھر جب وہ اپنے بندوں میں سے جنھیں چاہتا ہے ان پر بارش برساتا ہے تو اس وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں ﴿48﴾ اور بلاشبہ اس سے پہلے کہ ان پر بارش نازل ہو وہ ناامید ہو رہے تھے ﴿49﴾

---

[1] شرک کا خاص طور پر ذکر کیا کہ یہ سب سے بڑا گناہ ہے۔ علاوہ ازیں اس میں دیگر سیئات و معاصی بھی آ جاتی ہیں کیونکہ ان کا ارتکاب بھی انسان اپنے نفس کی بندگی ہی اختیار کر کے، کرتا ہے، اسی لیے اسے بعض لوگ عملی شرک سے تعبیر کرتے ہیں۔ [2] یعنی ان ہواؤں کے ذریعے سے کشتیاں بھی چلتی ہیں۔ مراد بادبانی کشتیاں ہیں۔ اب انسان نے اللہ کی دی ہوئی دماغی صلاحیتوں کے بھرپور استعمال سے دوسری کشتیاں اور جہاز ایجاد کر لیے ہیں جو مشینوں کے ذریعے سے چلتے ہیں۔ تاہم ان کے لیے بھی موافق اور مناسب ہوائیں ضروری ہیں، ورنہ اللہ تعالیٰ انھیں بھی طوفانی موجوں کے ذریعے سے غرقِ آب کر دینے پر قادر ہے۔

Marfat.com

فَانْظُرْ اِلٰٓى اٰثٰرِ رَحْمَتِ اللّٰهِ كَيْفَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ
اِنَّ ذٰلِكَ لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿50﴾ وَلَئِنْ
اَرْسَلْنَا رِيْحًا فَرَاَوْهُ مُصْفَرًّا لَّظَلُّوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ يَكْفُرُوْنَ ﴿51﴾
فَاِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا
مُدْبِرِيْنَ ﴿52﴾ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِ الْعُمْيِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ ۖ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا
مَنْ يُّؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿53﴾ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ
ضُعْفٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ ضُعْفٍ قُوَّةً ثُمَّ جَعَلَ مِنْۢ بَعْدِ
قُوَّةٍ ضُعْفًا وَّشَيْبَةً ۚ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْقَدِيْرُ ﴿54﴾
وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يُقْسِمُ الْمُجْرِمُوْنَ مَا لَبِثُوْا غَيْرَ سَاعَةٍ ۚ
كَذٰلِكَ كَانُوْا يُؤْفَكُوْنَ ﴿55﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ وَالْاِيْمَانَ
لَقَدْ لَبِثْتُمْ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ اِلٰى يَوْمِ الْبَعْثِ ۖ فَهٰذَا يَوْمُ الْبَعْثِ
وَلٰكِنَّكُمْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿56﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ
ظَلَمُوْا مَعْذِرَتُهُمْ وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿57﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا
لِلنَّاسِ فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۚ وَلَئِنْ جِئْتَهُمْ
بِاٰيَةٍ لَّيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُبْطِلُوْنَ ﴿58﴾

Marfat.com

چنانچہ آپ اللہ کی رحمت کے آثار کی طرف دیکھیں، وہ زمین کو اس کی موت (ویرانی) کے بعد کیسے زندہ کرتا ہے، بے شک وہ ضرور مردوں کو زندہ کرنیوالا ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿50﴾ اور اگر ہم (تند و تیز) ہوا بھیج دیں، پھر وہ اس (کھیتی) کو زرد پڑتی دیکھیں، تو اس کے بعد وہ ضرور ناشکری کرنے لگتے ہیں ﴿51﴾ تو (اے نبی!) بلاشبہ آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ آپ بہروں کو (اپنی) پکار سنا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ پھیر کر لوٹ جائیں ﴿52﴾ اور نہ آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے ہدایت کی طرف لا سکتے ہیں، آپ تو صرف انھیں سنا سکتے ہیں جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں، لہٰذا وہی فرماں بردار ہیں ﴿53﴾ اللہ وہ ذات ہے جس نے تمھیں کمزوری (کی حالت) سے پیدا کیا، پھر اس نے کمزوری کے بعد قوت دی، پھر اس نے قوت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا، وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے اور وہ خوب جاننے والا بڑا قدرت والا ہے [1] ﴿54﴾ اور جس دن قیامت قائم ہوگی، مجرم قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) گھڑی بھر کے سوا نہیں ٹھہرے، اسی طرح وہ (دنیا میں) بہکے رہے ﴿55﴾ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا وہ کہیں گے: یقیناً تم تو جیسا کہ اللہ کی کتاب (لوحِ محفوظ) میں ہے، دوبارہ اٹھانے کے دن (قیامت) تک ٹھہرے رہے، چنانچہ یہی دوبارہ اٹھنے کا دن ہے لیکن تم تو (اسے حق) نہیں جانتے تھے ﴿56﴾ چنانچہ اس دن ظالم لوگوں کو ان کی معذرت کوئی نفع نہ دے گی اور نہ ان کو توبہ کا موقع دیا جائے گا ﴿57﴾ اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر مثال بیان کر دی ہے اور اگر آپ ان کے پاس کوئی نشانی لائیں تو جن لوگوں نے کفر کیا وہ ضرور کہیں گے: تم تو نرے جھوٹے ہو ﴿58﴾

---

[1] امام ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انسان یکے بعد دیگرے ان حالات و اطوار سے گزرتا ہے۔ اس کی اصل مٹی ہے یعنی اس کے باپ آدم کی تخلیق مٹی سے ہوئی تھی یا انسان جو کچھ کھاتا ہے، جس سے وہ منی پیدا ہوتی ہے جو رحم مادر میں جا کر اس کے وجود و تخلیق کا باعث بنتی ہے، وہ سب مٹی ہی کی پیداوار ہے، پھر وہ نطفہ، نطفہ سے علقہ، پھر مضغہ، پھر ہڈیاں جنھیں گوشت کا لباس پہنایا جاتا ہے، پھر اس میں روح پھونکی جاتی ہے، پھر پیدائش، پھر بچپن، بلوغت اور جوانی اور پھر بتدریج کہولت، شیخوخت اور کبرسنی تا آنکہ موت اسے آلیتی ہے۔

Marfat.com

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾ فَاصْبِرْ
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۖ وَّلَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾ ع 9 7

اٰيَاتُهَا: 34 سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ﴿1﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ هُدًى وَّرَحْمَةً
لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿3﴾ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ
بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّشْتَرِيْ لَهْوَ الْحَدِيْثِ
لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿6﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا وَلّٰى مُسْتَكْبِرًا كَاَنْ لَّمْ
يَسْمَعْهَا كَاَنَّ فِيْٓ اُذُنَيْهِ وَقْرًا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿7﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتُ النَّعِيْمِ ﴿8﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿9﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ بِغَيْرِ عَمَدٍ
تَرَوْنَهَا وَاَلْقٰى فِي الْاَرْضِ رَوَاسِيَ اَنْ تَمِيْدَ بِكُمْ وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ
دَآبَّةٍ ۚ وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ ﴿10﴾

Marfat.com

اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر، جو سمجھ نہیں رکھتے، مہر لگا دیتا ہے ⑤⑨ لہٰذا آپ صبر کیجیے: بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور آپ کو وہ لوگ ہلکا (بے صبرا) نہ کر دیں جو یقین نہیں رکھتے ⑥⑩

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓمّٓ① یہ حکمت والی کتاب کی آیات ہیں② (جو) نیکوکاروں[1] کے لیے ہدایت اور رحمت ہیں③ جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں④ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں⑤ اور لوگوں میں سے بعض وہ ہیں جو لغو باتیں خریدتے ہیں تاکہ وہ علم کے بغیر اللہ کی راہ (دین) سے گمراہ کریں اور اس کا مذاق اڑائیں،[2] یہی لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کن عذاب ہے⑥ اور جب ایسے شخص پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے پلٹ جاتا ہے جیسے اس نے وہ سنی ہی نہیں گویا کہ اس کے دونوں کانوں میں ڈاٹ ہو، چنانچہ آپ اسے دردناک عذاب کی خبر سنا دیجیے[3] ⑦ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے پُرنعمت باغ ہیں⑧ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے⑨ اس (اللہ) نے ستونوں کے بغیر آسمان پیدا کیے، تم انھیں دیکھتے ہو اور اس نے زمین میں مضبوط پہاڑ گاڑ دیے تاکہ زمین تمھیں ساتھ لیے جھک نہ پڑے اور اس نے اس میں ہر قسم کے چوپائے پھیلائے اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر اس (زمین) میں ہر قسم کی نفیس اور عمدہ چیزیں اُگائیں⑩

---

① محسنین، محسن کی جمع ہے۔ اس کے ایک معنی تو یہ ہیں احسان کرنے والا، والدین کے ساتھ، رشتے داروں کے ساتھ، مستحقین اور ضرورت مندوں کے ساتھ۔ دوسرے معنیٰ ہیں نیکیاں کرنے والا یعنی برائیوں سے مجتنب اور نیکوکار۔ تیسرے معنی ہیں اللہ کی عبادت نہایت اخلاص اور خشوع وخضوع کے ساتھ کرنے والا۔ جس طرح حدیث جبریل میں ہے: اَنْ تَعْبُدَ اللّٰهَ كَاَنَّكَ تَرَاهُ..... قرآن ویسے تو سارے جہاں کے لیے ہدایت اور رحمت کا ذریعہ ہے لیکن اس سے اصل فائدہ چونکہ صرف محسنین اور متقین ہی اٹھاتے ہیں، اس لیے یہاں اس طرح فرمایا۔

② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ مائدہ:90/5) ③ ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ حج:9/22)

Marfat.com

هٰذَا خَلْقُ اللّٰهِ فَاَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقَ الَّذِیْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ بَلِ
الظّٰلِمُوْنَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿11﴾ ع وَلَقَدْ اٰتَیْنَا لُقْمٰنَ الْحِكْمَةَ اَنِ اشْكُرْ ع 1 11 10
لِلّٰهِ ؕ وَمَنْ یَّشْكُرْ فَاِنَّمَا یَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ
حَمِیْدٌ ﴿12﴾ وَاِذْ قَالَ لُقْمٰنُ لِابْنِهٖ وَهُوَ یَعِظُهٗ یٰبُنَیَّ لَا تُشْرِكْ
بِاللّٰهِ ؕ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ ﴿13﴾ وَوَصَّیْنَا الْاِنْسٰنَ بِوٰلِدَیْهِ
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰی وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ
وَلِوٰلِدَیْكَ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ﴿14﴾ وَاِنْ جٰهَدٰكَ عَلٰۤی اَنْ تُشْرِكَ بِیْ النصف
مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا
مَعْرُوْفًا ؗ وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ
فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾ یٰبُنَیَّ اِنَّهَاۤ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ
حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ
یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ ﴿16﴾ یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَاْمُرْ
بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰی مَاۤ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ
مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿17﴾ وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ
فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ﴿18﴾

Marfat.com

یہ تو ہے اللہ کی مخلوق، پھر مجھے دکھاؤ کہ اوروں نے اس (اللہ) کے سوا کیا تخلیق کیا ہے؟ (کچھ بھی نہیں) بلکہ ظالم کھلی گمراہی میں ہیں ⑪ اور بلاشبہ ہم نے لقمان کو حکمت دی تھی کہ تو اللہ کا شکر کر اور جو کوئی شکر کرے تو یقیناً وہ اپنی ہی ذات کے لیے شکر کرتا ہے اور جس نے ناشکری کی تو بلاشبہ اللہ بے پرواہے، سب خوبیوں والا ہے ⑫ اور (یاد کریں) جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا تھا جبکہ وہ اسے نصیحت کر رہا تھا: اے میرے پیارے بیٹے! تو اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا، بے شک شرک تو ظلم عظیم ہے [1] ⑬ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے متعلق (حسن سلوک کا) حکم دیا ہے، اس کی ماں نے اسے (پیٹ میں) کمزوری پر کمزوری کے باوجود اٹھائے رکھا اور اس کا دودھ دو سال میں چھڑانا ہوتا ہے، (اور) یہ کہ تو میرا اور اپنے والدین کا شکر کر (بالآخر) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے ⑭ اور اگر وہ دونوں تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ شرک کرے، جس کا تجھے علم نہیں، تو ان کی اطاعت نہ کرنا اور دنیا میں معروف طریقے سے ان دونوں سے اچھا سلوک کر اور اس شخص کے طریقے کا اتباع کر جو میری طرف رجوع کرتا ہے، پھر میری ہی طرف تمھاری واپسی ہے، پھر میں تمھیں بتاؤں گا جو کچھ تم عمل کیا کرتے تھے ⑮ اے میرے پیارے بیٹے! بے شک اگر کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر ہو اور وہ کسی چٹان میں یا آسمانوں اور زمین کے اندر کہیں بھی ہو، تو اللہ اسے نکال لائے گا، بلاشبہ اللہ نہایت باریک بین، بہت باخبر ہے ⑯ اے میرے پیارے بیٹے! تو نماز قائم کر اور نیکی کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر صبر کر، بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے ⑰ اور تو لوگوں سے بے رخی نہ کر اور زمین میں اکڑ کر نہ چل، بے شک اللہ ہر مغرور، ڈینگیں مارنے والے کو پسند نہیں کرتا ⑱

---

① حدیث میں آتا ہے کہ جب ''اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ.....'' (سورۂ انعام: 82/6) کا نزول ہوا تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ظلم کا عام مطلب سمجھا جس سے وہ پریشان ہو گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آ کر کہنے لگے: ''ہم میں سے کون شخص ایسا ہے جس نے ظلم نہ کیا ہو؟'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اس سے وہ ظلم مراد نہیں ہے جو تم سمجھ رہے ہو بلکہ اس سے مراد شرک ہے جس طرح حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو کہا تھا: ''اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ'' (البخاری، حدیث: 3360) مزید (سورۂ نمل: 59/27 اور سورۂ بقرہ: 22/2) کا حاشیہ ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ؕ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوٰتِ
لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ ﴿19﴾ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِی الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَیْكُمْ نِعَمَهٗ ظٰهِرَةً وَّبَاطِنَةً ؕ وَمِنَ النَّاسِ
مَنْ یُّجَادِلُ فِی اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًی وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِیْرٍ ﴿20﴾
وَاِذَا قِیْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَا وَجَدْنَا
عَلَیْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ الشَّیْطٰنُ یَدْعُوْهُمْ اِلٰی عَذَابِ السَّعِیْرِ ﴿21﴾
وَمَنْ یُّسْلِمْ وَجْهَهٗۤ اِلَی اللّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ
بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ؕ وَاِلَی اللّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ﴿22﴾ وَمَنْ كَفَرَ فَلَا یَحْزُنْكَ
كُفْرُهٗ ؕ اِلَیْنَا مَرْجِعُهُمْ فَنُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿23﴾ نُمَتِّعُهُمْ قَلِیْلًا ثُمَّ نَضْطَرُّهُمْ اِلٰی
عَذَابٍ غَلِیْظٍ ﴿24﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
لَیَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿25﴾ لِلّٰهِ
مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿26﴾ وَلَوْ اَنَّمَا
فِی الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ یَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ
سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿27﴾

Marfat.com

اور تو اپنی چال درمیانی رکھ، اور اپنی آواز دھیمی رکھ، بلاشبہ سب آوازوں سے بری آواز گدھے کی آواز ہے[1] ⑲ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ بے شک اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے تمھارے کام میں لگا دیا ہے اور اس نے تم پر اپنی ظاہری اور چھپی نعمتیں پوری کر دیں ہیں اور بعض لوگ وہ ہیں جو اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر کسی روشن کتاب کے جھگڑا کرتے ہیں ⑳ اور جب ان سے کہا جائے کہ تم اس کا اتباع کرو جو اللہ نے نازل کیا ہے، تو وہ کہتے ہیں: ہم تو اسی (طریقے) کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا، کیا اگرچہ شیطان انھیں عذاب جہنم کی طرف بلا تا رہا ہو تب بھی؟ ㉑ اور جو شخص فرماں برداری سے اپنا منہ اللہ کی طرف جھکا دے جبکہ وہ نیکوکار ہو تو بلاشبہ اس نے مضبوط سہارا پکڑ لیا اور سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے پاس ہے ㉒ اور (اے نبی!) جس کسی نے کفر کیا تو اس کا کفر آپ کو غم میں نہ ڈالے، (بالآخر) ہماری ہی طرف ان کی واپسی ہے، چنانچہ ہم انھیں بتائیں گے جو کچھ انھوں نے کیا ہوگا، بے شک اللہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے ㉓ ہم انھیں تھوڑا سا فائدہ دیتے ہیں، پھر ہم انھیں سخت عذاب کی طرف دھکیل دیں گے ㉔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے! آپ کہہ دیجیے: سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے ㉕ اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، بے شک اللہ ہی بے نیاز، تعریف کے لائق ہے ㉖ اور اگر زمین میں جتنے درخت ہیں سب قلم بن جائیں اور سمندر (روشنائی بن جائے) اور اس کے بعد سات سمندر اس میں مزید روشنائی شامل کریں تو بھی اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں، بے شک اللہ نہایت غالب، بہت حکمت والا ہے ㉗

---

[1] یعنی چیخ یا چلا کر بات نہ کر، اس لیے کہ زیادہ اونچی آواز سے بات کرنا پسندیدہ ہوتا تو گدھے کی آواز سب سے اچھی سمجھی جاتی لیکن ایسا نہیں ہے، بلکہ گدھے کی آواز سب سے بدتر اور کریہہ ہے۔ اسی لیے حدیث میں آتا ہے کہ گدھے کی آواز سنو تو شیطان سے پناہ مانگو۔ (البخاری، بدء الخلق، باب : 15، حدیث : 3303)

Marfat.com

مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ﴿28﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ
وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۖ كُلٌّ يَّجْرِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّاَنَّ اللّٰهَ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿29﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا يَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ وَاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿30﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ ع 3 11 12
الْفُلْكَ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِنِعْمَتِ اللّٰهِ لِيُرِيَكُمْ مِّنْ اٰيٰتِهٖ ؕ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿31﴾ وَاِذَا غَشِيَهُمْ
مَّوْجٌ كَالظُّلَلِ دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۚ فَلَمَّا نَجّٰىهُمْ
اِلَى الْبَرِّ فَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ ؕ وَمَا يَجْحَدُ بِاٰيٰتِنَآ اِلَّا كُلُّ خَتَّارٍ
كَفُوْرٍ ﴿32﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَّا يَجْزِيْ
وَالِدٌ عَنْ وَّلَدِهٖ ۫ وَلَا مَوْلُوْدٌ هُوَ جَازٍ عَنْ وَّالِدِهٖ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۪ وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ
الْغَرُوْرُ ﴿33﴾ اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ
وَيَعْلَمُ مَا فِي الْاَرْحَامِ ؕ وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌ مَّاذَا تَكْسِبُ غَدًا ؕ
وَمَا تَدْرِيْ نَفْسٌۢ بِاَيِّ اَرْضٍ تَمُوْتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿34﴾ ع 4 4 13

Marfat.com

تمھیں پیدا کرنا اور تمھیں دوبارہ اُٹھانا (اللہ کے نزدیک) ایسا ہی ہے جیسے ایک نفس کو پیدا کرنا، بلاشبہ اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے ﴿28﴾ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا ہے، ہر ایک مقررہ وقت تک چلتا رہے گا[1] اور بے شک جو تم عمل کرتے ہو، اللہ اس سے خوب باخبر ہے ﴿29﴾ یہ اس لیے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے اور بے شک اس کے سوا جسے وہ پکارتے ہیں باطل ہے، اور بلاشبہ اللہ ہی بلند مرتبہ، بہت بڑا ہے ﴿30﴾ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بے شک سمندر میں اللہ کے فضل سے کشتیاں چلتی ہیں تا کہ وہ تمھیں اپنی نشانیاں دکھائے، اس میں بلاشبہ ہر بڑے صابر شاکر کے لیے نشانیاں ہیں ﴿31﴾ اور جب (سمندر میں) سائبانوں کی مانند کوئی موج انھیں ڈھانپ لیتی ہے تو وہ خالص اعتقاد کے ساتھ اللہ ہی کو پکارتے ہیں، پھر جب وہ انھیں خشکی کی طرف نجات دیتا ہے تو ان میں سے چند لوگ ہی عہد پر قائم رہتے ہیں، اور ہر عہد توڑنے والا ناشکرا ہی ہماری آیات کا انکار کرتا ہے ﴿32﴾ اے لوگو! اپنے رب کا تقویٰ اختیار کرو، اور ڈرو اس دن سے جب کوئی باپ اپنی اولاد کے کام نہ آئے گا اور نہ اولاد اپنے باپ کے کچھ کام آئے گی، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، لہٰذا دنیاوی زندگی تمھیں دھوکے میں نہ ڈال دے اور کوئی دھوکے باز تمھیں اللہ کے متعلق دھوکے میں نہ ڈالے ﴿33﴾ بے شک قیامت کا علم اللہ ہی کے پاس ہے اور وہی بارش نازل کرتا ہے اور وہی جانتا ہے جو ماؤں کے پیٹوں میں ہے اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کس زمین میں مرے گا، بے شک اللہ خوب جاننے والا، خوب باخبر ہے ﴿34﴾

---

[1] ''مقررہ وقت تک'' سے مراد قیامت تک ہے یعنی سورج اور چاند کے طلوع وغروب کا یہ نظام، جس کا اللہ نے ان کو پابند کیا ہوا ہے، قیامت تک یوں ہی قائم رہے گا۔ دوسرا مطلب ہے ''ایک متعینہ منزل تک'' یعنی اللہ نے ان کی گردش کے لیے ایک منزل اور ایک دائرہ متعین کیا ہوا ہے جہاں ان کا سفر ختم ہوتا ہے اور دوسرے روز پھر وہاں سے شروع ہو کر پہلی منزل پر آ کر ٹھہر جاتا ہے۔ ایک حدیث سے بھی اس مفہوم کی تائید ہوتی ہے۔ نبی ﷺ نے ◄◄

Marfat.com

اٰیَاتُهَا: 30 سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ②
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۚ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا
مَّآ اَتٰىهُمْ مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ③ اَللّٰهُ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ
اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا شَفِيْعٍ ۚ
اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ④ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ
يَعْرُجُ اِلَيْهِ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗٓ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ ⑤
ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ⑥ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ
كُلَّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ؕ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِيْنٍ ⑦ ثُمَّ
جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ⑧ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ
فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ ؕ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۚ
قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ⑨ وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ
ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۚ بَلْ هُمْ بِلِقَآئِ رَبِّهِمْ كٰفِرُوْنَ ⑩

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الٓمّٓ① اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کتاب کا نزول رب العالمین کی طرف سے ہے② کیا وہ کہتے ہیں کہ نبی نے اسے خود گھڑ لیا ہے، (نہیں) بلکہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تا کہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، شاید کہ وہ ہدایت پائیں③ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر مستوی ہوا، اس کے سوا نہ تمھارا کوئی دوست ہے اور نہ کوئی سفارشی، کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے؟④ وہی آسمان سے زمین تک (سارے) معاملے کی تدبیر کرتا ہے، پھر ایک دن میں، جس کی مقدار تمھارے شمار کے مطابق ایک ہزار سال ہے، وہ معاملہ اوپر اس کے پاس جاتا ہے⑤ وہ (مدبر ہی) چھپے اور ظاہر کا جاننے والا، نہایت غالب، خوب رحم کرنے والا ہے⑥ جس نے ہر چیز، جو بھی پیدا کی، اچھے طریقے سے بنائی اور اس نے تخلیقِ انسان کی ابتدا مٹی سے کی⑦ پھر اس کی نسل ایک حقیر پانی کے جوہر (نطفے) سے چلائی⑧ پھر اس (کے اعضا) کو درست کیا اور اس میں اپنی روح پھونکی، اور اس نے تمھارے کان، آنکھیں اور دل بنائے، تم کم ہی شکر کرتے ہو⑨ اور ان لوگوں (کافروں) نے کہا: کیا جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا ضرور ہم نئی پیدائش میں (ظاہر) ہوں گے؟ (نہیں!) بلکہ وہ تو اپنے رب کی ملاقات ہی کے منکر ہیں⑩

◄◄ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا: جانتے ہو یہ سورج کہاں جاتا ہے؟ ابوذر کہتے ہیں: میں نے کہا: ''اللہ اور اس کے رسول خوب جانتے ہیں۔'' فرمایا: ''اس کی آخری منزل عرشِ الٰہی ہے یہ وہاں جاتا ہے اور زیرِ عرش سجدہ ریز ہو جاتا ہے، پھر (وہاں سے نکلنے کی) اپنے رب سے اجازت مانگتا ہے۔ ایک وقت آئے گا کہ اس کو کہا جائے گا: ''تو جہاں سے آیا ہے وہیں لوٹ جا'' تو وہ مشرق سے طلوع ہونے کے بجائے مغرب سے طلوع ہو گا۔ (البخاری، التوحید، باب 22، حدیث: 7424) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ''سورج رہٹ کی طرح ہے، دن کو آسمان پر اپنے مدار پر چلتا رہتا ہے، جب غروب ہو جاتا ہے تو رات کو زمین کے نیچے اپنے مدار پر چلتا رہتا ہے یہاں تک کہ مشرق سے طلوع ہو جاتا ہے اسی طرح چاند کا معاملہ ہے۔'' (ابن کثیر)

Marfat.com

قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ
تُرْجَعُوْنَ ﴿11﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ عِنْدَ
رَبِّهِمْ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿12﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ الْقَوْلُ مِنِّيْ
لَاَمْلَـَٔنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿13﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا
نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۖ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ ۖ وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا
خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿15﴾ السجدة
تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۖ وَّمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿16﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ
اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءً بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿17﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ كَانَ
فَاسِقًا ۚ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿18﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ
جَنّٰتُ الْمَاْوٰى نُزُلًا ۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ فَسَقُوْا
فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۖ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا
وَقِيْلَ لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾

Marfat.com

کہہ دیجیے: تمھیں موت کا فرشتہ فوت کرتا ہے جو تم پر مقرر کیا گیا ہے، پھر تم اپنے رب ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑪ کاش! آپ دیکھیں جب مجرم اپنے رب کے حضور سر جھکائے (پیش) ہوں گے، (وہ کہیں گے:) اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا اور ہم نے سن لیا، لہٰذا ہمیں واپس بھیج کہ ہم نیک عمل کریں، بے شک ہم یقین کرنے والے ہیں ⑫ اور اگر ہم چاہتے تو ہم ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے، لیکن میری طرف سے قول (وعدہ) ثابت ہوگیا کہ میں جہنم کو جنوں اور انسانوں، سب سے ضرور بھروں گا ⑬ چنانچہ تم (عذاب) چکھو اس لیے کہ تم نے اپنے اس دن کی ملاقات بھلائے رکھی، بے شک (آج) ہم نے بھی تمھیں بھلا دیا، اور جو (برے) عمل تم کرتے تھے، ان کی وجہ سے تم ہمیشہ کا عذاب چکھو ⑭ ہماری آیتوں پر تو صرف وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انھیں ان کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں اور وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ پاکیزگی بیان کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے ⑮ ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں [1] (اور) وہ اپنے رب کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں اور جو ہم نے انھیں رزق دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں ⑯ کوئی نفس نہیں جانتا کہ ان کے اعمال کے بدلے میں، ان کے لیے آنکھوں کی ٹھنڈک کی کون کون سی چیزیں پوشیدہ رکھی گئی ہیں ⑰ کیا پھر مومن ایسے ہوسکتا ہے جیسے فاسق، وہ (کبھی) برابر نہیں ہوسکتے ⑱ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے رہنے کے باغات ہیں، ان اعمال کے بدلے میں مہمانی ہے جو وہ کیا کرتے تھے ⑲ اور لیکن جن لوگوں نے نافرمانی کی تو ان کا ٹھکانا آگ ہے، جب بھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ اس سے نکلیں تو انھیں اسی میں لوٹا دیا جائے گا اور ان سے کہا جائے گا کہ اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلاتے تھے ⑳

---

[1] نبی کریم ﷺ نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ''کیا میں تمھیں نیکی کے دروازے نہ بتاؤں؟ (اور وہ یہ ہیں:) روزہ رکھنا، صدقہ کرنا اور رات کے آخری تہائی حصے میں نماز پڑھنا۔'' پھر آپ ﷺ نے یہ دو آیات تلاوت فرمائیں: ''ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں.....الخ'' (الترمذی، حدیث: 2616 وتفسیر القرطبی: 100/14)

Marfat.com

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ
ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿22﴾ ع 2 ع 11 15
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ
مِّنْ لِّقَآئِهٖ صلے وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿23﴾
وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا صَبَرُوْا صلے
وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿24﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿25﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ
لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ
مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿26﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ بِهٖ
زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ صلے اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿27﴾ الثلثة
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿28﴾
قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْظَرُوْنَ ﴿29﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿30﴾ ع 3 ع 8 16

Marfat.com

اور ہم (آخرت کے) بڑے عذاب سے پہلے انھیں (دنیا کا) چھوٹا عذاب ضرور چکھائیں گے تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں㉑ اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جسے اس کے رب کی آیات کیساتھ نصیحت کی گئی، پھر اس نے منہ موڑا، یقیناً ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں㉒ اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو کتاب دی، لہٰذا (اے نبی!) آپ اس کی ملاقات کے متعلق شک میں نہ رہیں[1] اور ہم نے اس (تورات) کو بنی اسرائیل کے لیے ہدایت بنایا㉓ اور جب انھوں نے صبر کیا تو ہم نے ان میں کچھ ایسے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے[2] اور وہ ہماری آیات پر یقین رکھتے تھے㉔ بلاشبہ آپکا رب ہی روز قیامت ان کے مابین اس کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کرتے تھے㉕ کیا ان پر واضح نہیں ہوا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی امتیں ہلاک کردیں جن کے گھروں میں (اب) وہ چلتے پھرتے ہیں؟ بے شک اس میں عظیم نشانیاں ہیں، کیا پھر وہ سنتے نہیں؟㉖ کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ بے شک ہم پانی کو بنجر زمین کی طرف بہا لے جاتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعے سے کھیتی نکالتے ہیں، اس سے ان کے چوپائے اور وہ خود بھی کھاتے ہیں، کیا پھر وہ غور نہیں کرتے؟㉗ اور وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو (بتاؤ) یہ فیصلہ کب ہوگا؟㉘ کہہ دیجیے: فیصلے کے دن کفر والوں کو ان کا ایمان لانا نفع نہیں دے گا اور نہ انھیں مہلت ہی دی جائے گی㉙ چنانچہ آپ ان سے منہ پھیر لیں اور انتظار کریں، بے شک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں㉚

---

[1] کہا جاتا ہے کہ یہ اشارہ اس ملاقات کی طرف ہے جو معراج کی رات نبی ﷺ اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے درمیان ہوئی۔ معراج کے لیے دیکھئے: (حاشیہ سورۂ نجم: 12/53 و صحیح بخاری، حدیث: 3207)

[2] اس آیت سے صبر کی فضیلت واضح ہے۔ صبر کا مطلب ہے اللہ کے اوامر کے بجالانے اور ترکِ زواجر میں اور اللہ کے رسولوں کی تصدیق اور ان کے اتباع میں جو تکلیفیں آئیں، انھیں خندہ پیشانی سے جھیلنا۔ اللہ نے فرمایا، ان کے صبر کرنے اور آیات الٰہی پر یقین رکھنے کی وجہ سے ہم نے ان کو دینی امامت اور پیشوائی کے منصب پر فائز کیا لیکن جب انھوں نے اس کے برعکس تبدیل وتحریف کا ارتکاب شروع کر دیا، تو ان سے یہ مقام سلب کر لیا گیا۔

Marfat.com

اٰیَاتُهَا: 73 سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللّٰهَ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝1 وَّاتَّبِعْ مَا يُوْحٰٓى اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝2 وَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
وَكِيْلًا ۝3 مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ ۚ وَمَا جَعَلَ
اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـِٔيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ وَمَا جَعَلَ اَدْعِيَآءَكُمْ
اَبْنَآءَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِاَفْوَاهِكُمْ ۖ وَاللّٰهُ يَقُوْلُ الْحَقَّ وَهُوَ
يَهْدِى السَّبِيْلَ ۝4 اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآئِهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ ۚ
فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْٓا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِى الدِّيْنِ وَمَوَالِيْكُمْ ؕ
وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيْمَآ اَخْطَاْتُمْ بِهٖ وَلٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ
قُلُوْبُكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝5 اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ
مِنْ اَنْفُسِهِمْ ۖ وَاَزْوَاجُهٗٓ اُمَّهٰتُهُمْ ؕ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ
اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِىْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ
اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيَآئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ؕ كَانَ ذٰلِكَ فِى الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝6

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اے نبی! اللہ سے ڈرتے رہیے اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کیجیے، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا، خوب حکمت والا ہے① اور اس کا اتباع کیجیے جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جاتی ہے، بے شک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے② اور آپ اللہ پر توکل کیجیے، اور اللہ بطور کارساز کافی ہے③ اللہ نے کسی شخص کے سینے میں دو دل نہیں رکھے۔ اور تم اپنی جن بیویوں کو ماں کہہ بیٹھتے ہو، انھیں اللہ نے تمھاری (حقیقی) مائیں نہیں بنایا اور نہ اس نے تمھارے لے پالکوں (منہ بولے بیٹوں) کو تمھارے (حقیقی) بیٹے بنایا ہے، یہ تو تمھارے اپنے منہ کی باتیں ہیں اور اللہ حق (بات) کہتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے④ ان (لے پالکوں) کو ان کے (حقیقی) باپوں کی نسبت سے پکارو، اللہ کے نزدیک یہ بہت انصاف کی بات ہے، پھر اگر تمھیں ان کے باپوں کا علم نہ ہو تو وہ تمھارے دینی بھائی اور تمھارے دوست ہیں اور اس معاملے میں تم بھول چوک جاؤ تو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں لیکن تمھارے دل جس بات کا عزم کرلیں (تو وہ گناہ ہے) اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے⑤ نبی مومنوں پر خود ان سے بھی زیادہ حق رکھنے والے ہیں[1] اور نبی کی بیویاں ان کی مائیں ہیں اور رشتے دار اللہ کی کتاب کی رو سے (دوسرے) مومنین اور مہاجرین کی نسبت آپس میں (ترکے کے) زیادہ حقدار ہیں مگر تم اپنے دوستوں سے کوئی بھلائی کرنا چاہو (تو کرسکتے ہو)، یہ کتاب الٰہی میں لکھا ہوا ہے⑥

---

① مطلب یہ ہے کہ مومنوں کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اپنے نفسوں سے بھی زیادہ محبت ہونی چاہیے، چنانچہ حدیث میں ہے، نبی ﷺ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھامے ہوئے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ مجھے ہر شے سے بڑھ کر عزیز ہیں سوائے میری اپنی جان کے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''نہیں، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے! (تمھارا ایمان اس وقت تک مکمل نہیں ہوگا) جب تک تم اپنی جان سے بھی زیادہ مجھ سے محبت نہیں کروگے۔'' تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اللہ کی قسم! اب آپ مجھے میری جان سے بھی بڑھ کر محبوب ہیں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اب اے عمر! (تم مومن ہو۔'') (البخاری، الأیمان والنذور، حدیث:6632)

Marfat.com

وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ وَمِنْكَ وَمِنْ نُّوْحٍ وَّاِبْرٰهِيْمَ
وَمُوْسٰى وَعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ ۠ وَاَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ⑦
لِّيَسْـَٔلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ ۚ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ⑧ ع 1 8 17
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ جَآءَتْكُمْ
جُنُوْدٌ فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا وَّجُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرًا ⑨ اِذْ جَآءُوْكُمْ مِّنْ فَوْقِكُمْ وَمِنْ اَسْفَلَ مِنْكُمْ
وَاِذْ زَاغَتِ الْاَبْصَارُ وَبَلَغَتِ الْقُلُوْبُ الْحَنَاجِرَ وَتَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ
الظُّنُوْنَا ⑩ هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا ⑪
وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا
اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ⑫ وَاِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰٓاَهْلَ
يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ وَيَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ
يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ۛ وَّمَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا
فِرَارًا ⑬ وَلَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ
لَاٰتَوْهَا وَمَا تَلَبَّثُوْا بِهَآ اِلَّا يَسِيْرًا ⑭ وَلَقَدْ كَانُوْا عٰهَدُوا
اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ۚ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ⑮

Marfat.com

اور (اے نبی! یاد کریں) جب ہم نے تمام نبیوں سے ان کا عہد لیا اور آپ سے بھی اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ ابن مریم سے بھی [1] اور ان سے ہم نے پختہ عہد لیا⑦ تا کہ اللہ سچوں سے ان کی سچائی کے متعلق پوچھے، اور اس نے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے⑧ اے ایمان والو! تم اپنے اوپر اللہ کا احسان یاد کرو، جب تم پر (کفار کے) لشکر چڑھ آئے تھے، پھر ہم نے ان پر آندھی اور (فرشتوں کے) ایسے لشکر بھیجے جنھیں تم نے دیکھا نہیں اور تم جو عمل کرتے ہو، اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے⑨ جب دشمن تم پر تمھارے اوپر سے اور تمھارے نیچے سے چڑھ آئے [2] اور جب آنکھیں پتھرا گئیں اور کلیجے منہ کو آنے لگے اور تم اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کرنے لگے⑩ وہاں مومن آزمائے گئے اور شدت سے ہلا مارے گئے⑪ اور جب منافق اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض تھا، کہہ رہے تھے: اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے محض دھوکے کا وعدہ کیا تھا⑫ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا تھا: اے اہل یثرب! (آج) تمھارے لیے (لشکر کے ساتھ) ٹھہرنے کا موقع نہیں، لہٰذا تم لوٹ چلو اور ان میں سے ایک گروہ نبی سے اجازت مانگ رہا تھا، وہ کہتے تھے: بے شک ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں حالانکہ وہ غیر محفوظ نہیں تھے، وہ تو صرف (جنگ سے) فرار چاہتے تھے⑬ اور اگر اس (مدینہ) کے اَطراف سے ان پر (کفار کے) لشکر داخل کیے جاتے، پھر انھیں فتنے (خانہ جنگی) کی دعوت دی جاتی تو (فوراً) اس میں کود پڑتے اور اس میں بس تھوڑا ہی توقف کرتے⑭ اور بلاشبہ اس سے پہلے انھوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے اور اللہ کے عہد کی پوچھ گچھ تو ہونی ہے⑮

---

① اللہ تعالیٰ نے بہت بڑی تعداد میں پیغمبر اور انبیاء علیہم السلام بھیجے ہیں جن میں سے قرآن پاک میں تقریباً پچیس کا ذکر موجود ہے، ان پچیس میں [اُولُوالعَزم] صرف پانچ ہی ہیں: ① حضرت محمد ﷺ ② حضرت نوح ③ حضرت ابراہیم ④ حضرت موسیٰ اور ⑤ حضرت عیسیٰ علیہم السلام، اس آیت میں ان پانچوں انبیاء کا ذکر ہے۔

② اس سے مراد یہ ہے کہ ہر طرف سے دشمن آ گئے یا اوپر سے مراد غطفان، ہوازن اور دیگر نجد کے مشرکین ہیں اور نیچے کی سمت سے قریش اور ان کے اعوان و انصار۔

Marfat.com

قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَاِذًا
لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿16﴾ قُلْ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ
اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ رَحْمَةً ؕ وَلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ
دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿17﴾ قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ
وَالْقَآئِلِيْنَ لِاِخْوَانِهِمْ هَلُمَّ اِلَيْنَا ۖ وَلَا يَاْتُوْنَ الْبَاْسَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿18﴾
اَشِحَّةً عَلَيْكُمْ ۖ فَاِذَا جَآءَ الْخَوْفُ رَاَيْتَهُمْ يَنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ تَدُوْرُ
اَعْيُنُهُمْ كَالَّذِيْ يُغْشٰى عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۖ فَاِذَا ذَهَبَ الْخَوْفُ
سَلَقُوْكُمْ بِاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ اَشِحَّةً عَلَى الْخَيْرِ ؕ اُولٰٓئِكَ لَمْ يُؤْمِنُوْا
فَاَحْبَطَ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿19﴾ يَحْسَبُوْنَ
الْاَحْزَابَ لَمْ يَذْهَبُوْا ۚ وَاِنْ يَّاْتِ الْاَحْزَابُ يَوَدُّوْا لَوْ اَنَّهُمْ بَادُوْنَ
فِي الْاَعْرَابِ يَسْئَلُوْنَ عَنْ اَنْۢبَآئِكُمْ ۚ وَلَوْ كَانُوْا فِيْكُمْ مَّا قٰتَلُوْٓا
اِلَّا قَلِيْلًا ﴿20﴾ ع لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿21﴾ وَلَمَّا
رَاَ الْمُؤْمِنُوْنَ الْاَحْزَابَ قَالُوْا هٰذَا مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ
وَصَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۚ وَمَا زَادَهُمْ اِلَّآ اِيْمَانًا وَّتَسْلِيْمًا ﴿22﴾

ع 2 12 18

Marfat.com

آپ کہہ دیجیے: اگر تم موت سے یا قتل ہونے سے بھاگو تو تمھارا بھاگنا تمھیں ہرگز نفع نہیں دیگا اور تب تم بہت کم فائدہ اٹھاؤ گے ⑯ کہہ دیجیے: کون ہے جو تمھیں اللہ سے بچا سکے اگر وہ تمھیں نقصان (پہنچانے) کا ارادہ کرے یا وہ تم پر رحمت کا ارادہ کرے؟ اور وہ اللہ کے سوا اپنے لیے نہ کوئی حمایتی پائیں گے اور نہ کوئی مددگار ⑰ بے شک اللہ انھیں جانتا ہے جو تم میں سے (جہاد میں) رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں اور انھیں بھی جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں: ہمارے پاس آجاؤ اور وہ جنگ میں کم ہی شریک ہوتے ہیں ⑱ اس حال میں کہ وہ تمھارا ساتھ دینے میں سخت بخیل ہیں، چنانچہ جب خوف (کا وقت) آئے تو آپ انھیں دیکھتے ہیں کہ وہ یوں آنکھیں گھما گھما کر آپ کی طرف دیکھتے ہیں جیسے وہ شخص جس پر موت کی غشی طاری ہو، پھر جب خطرہ دور ہو جائے تو مال (غنیمت) کے انتہائی حریص بن کر تمھارے سامنے تیز تیز زبانیں چلانے لگتے ہیں، یہ لوگ ایمان لائے ہی نہیں لہٰذا اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیے اور یہ اللہ کے لیے نہایت آسان ہے ⑲ وہ سمجھتے ہیں کہ (ابھی تک) لشکر گئے نہیں اور اگر یہ لشکر چڑھ آئیں تو وہ تمنا کرتے ہیں کاش! وہ صحرا نشین دیہاتیوں میں جا بسے ہوتے اور (وہاں) تمھاری خبریں دریافت کیا کرتے، اور اگر وہ تم میں موجود ہوتے تو وہ (دشمن سے) لڑائی میں کم ہی حصہ لیتے ⑳ یقیناً تمھارے لیے رسول اللہ (کی ذات) میں بہترین نمونہ [1] ہے، ہر اس شخص کے لیے جو اللہ (سے ملاقات) اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہے اور کثرت سے اللہ کا ذکر کرتا ہے ㉑ اور مومنوں نے جب لشکر دیکھے تو کہا: یہ تو وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا اور اس (چیز) نے ان کے ایمان اور فرماں برداری کو اور زیادہ کر دیا ㉒

---

① یہ آیت اگرچہ جنگِ احزاب کے ضمن میں نازل ہوئی ہے جس میں جنگ کے موقع پر بطورِ خاص رسول اللہ ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو سامنے رکھنے اور اس کی اقتداء کرنے کا حکم دیا گیا ہے، لیکن یہ حکم عام ہے یعنی آپ کے تمام اقوال، افعال اور احوال میں مسلمانوں کے لیے آپ کی اقتداء ضروری ہے چاہے ان کا تعلق عبادات سے ہو یا معاشرت سے، معیشت سے یا سیاست سے۔ زندگی کے ہر شعبے میں آپ کی ہدایات واجب الاتباع ہیں۔

Marfat.com

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوْا مَا عٰهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ ۚ فَمِنْهُمْ
مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ ۖ وَمَا بَدَّلُوْا تَبْدِيْلًا ﴿23﴾
لِّيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ
اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿24﴾ وَرَدَّ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِغَيْظِهِمْ لَمْ يَنَالُوْا خَيْرًا ۚ وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ
الْقِتَالَ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ قَوِيًّا عَزِيْزًا ﴿25﴾ وَاَنْزَلَ الَّذِيْنَ ظٰهَرُوْهُمْ
مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ صَيَاصِيْهِمْ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ
فَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وَتَاْسِرُوْنَ فَرِيْقًا ﴿26﴾ وَاَوْرَثَكُمْ اَرْضَهُمْ
وَدِيَارَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ وَاَرْضًا لَّمْ تَطَئُوْهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿27﴾ ع يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ ع 3 7 19
الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا وَزِيْنَتَهَا فَتَعَالَيْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَاُسَرِّحْكُنَّ
سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿28﴾ وَاِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالدَّارَ
الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ
لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ ۚ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿30﴾

Marfat.com

مومنوں میں سے کچھ وہ لوگ بھی ہیں جنھوں نے اللہ سے جو عہد کیا تھا وہ سچ کر دکھایا[1] چنانچہ ان میں سے بعض نے اپنا عہد پورا کیا (شہادت پا گئے) اور ان میں سے بعض منتظر ہیں اور انھوں نے (عہد میں) کوئی تبدیلی نہیں کی ﴿23﴾ تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کی جزا دے اور منافقوں کو اگر چاہے تو عذاب دے یا ان کی توبہ قبول فرمائے، یقیناً اللہ بہت مغفرت والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿24﴾ اور (غزوۂ احزاب میں) اللہ نے کافروں کو ان کے (ناکامی کے) غصے میں لوٹا دیا، وہ کوئی فائدہ حاصل نہ کر سکے اور (اس) لڑائی میں اللہ مومنوں کے لیے کافی ہو گیا، اور اللہ بڑی قوت والا، نہایت غالب ہے ﴿25﴾ اور اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کافروں کی مدد کی تھی انھیں اللہ نے ان کے قلعوں سے اتارا اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا، تم ان (بنو قریظہ) کے ایک گروہ کو قتل کر رہے تھے اور دوسرے گروہ کو قیدی بنا رہے تھے ﴿26﴾ اور اللہ نے تمھیں ان کی زمینوں، ان کے گھروں، ان کے اموال اور اس زمین کا وارث بنا دیا جسے تمھارے قدموں نے روندا نہیں تھا، اور اللہ ہر شے پر خوب قادر ہے ﴿27﴾ اے نبی! اپنی بیویوں سے کہہ دیجیے: اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آؤ میں تمھیں کچھ سامان دوں اور تمھیں بھلے طریقے سے رخصت کر دوں[2] ﴿28﴾ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول اور آخرت کے گھر کو چاہتی ہو، تو اللہ نے تم میں سے نیک کام کرنے والیوں کے لیے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿29﴾ اے نبی کی بیویو! تم میں سے جو کوئی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کرے، اسے دوہرا عذاب دیا جائے گا اور اللہ کے لیے یہ نہایت آسان ہے ﴿30﴾

---

[1] یہ آیت ان بعض صحابہ رضی اللہ عنہم کے بارے میں نازل ہوئی ہے جنھوں نے غزوۂ اُحد میں جانثاری کے عجیب و غریب جوہر دکھائے تھے اور انھی میں وہ صحابہ رضی اللہ عنہم بھی شامل ہیں جو جنگ بدر میں شریک نہ ہو سکے تھے لیکن انھوں نے عہد کر رکھا تھا کہ اب آیندہ کوئی معرکہ پیش آیا تو جہاد میں بھرپور حصہ لیں گے۔ جیسے حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ان کے چچا حضرت انس بن نضر رضی اللہ عنہ غزوۂ بدر میں شریک نہ تھے انھوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا: میں مشرکین کے خلاف پہلی جنگ میں شامل نہ تھا اگر اللہ نے مجھے مشرکین کے خلاف جہاد کا موقع دیا تو یقیناً اللہ دیکھے گا کہ میں کس جانبازی سے لڑتا ہوں۔ لڑائی ختم ہونے پر ان کے جسم پر تلواروں اور نیزوں کے اَسّی (80) سے زیادہ زخم پائے گئے ان کی لاش اس قدر بری طرح مسخ حالت میں ملی کہ صرف ان کی بہن ہی ◄◄

Marfat.com

وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتَعْمَلْ صَالِحًا
نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا ﴿31﴾
يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ
وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ﴿32﴾ وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ
تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ
وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ
الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا ﴿33﴾ وَاذْكُرْنَ مَا
يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَالْحِكْمَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
لَطِيْفًا خَبِيْرًا ﴿34﴾ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ
وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصَّآئِمٰتِ
وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا
وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿35﴾

Marfat.com

اور تم میں سے جو اللہ اور اس کے رسول کی فرماں برداری کرے اور نیک عمل کرے تو ہم اسے اس کا اجر دوگنا دیں گے اور اس کے لیے ہم نے عزت کا رزق تیار کر رکھا ہے ﴿۳۱﴾ اے نبی کی بیویو! تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم تقویٰ اختیار کرتی ہو تو (کسی بھی غیر محرم سے) نزاکت سے (نرم و ملائم لہجے میں) بات نہ کیا کرو کہ پھر وہ شخص جس کے دل میں روگ ہو طمع کرنے لگے اور تم معقول بات کہا کرو ﴿۳۲﴾ اور تم اپنے گھروں میں ٹک کر رہو، اور گزشتہ دورِ جاہلیت کی زیب و زینت کی نمائش کے مانند (اپنی) زیب و زینت کی نمائش نہ کرتی پھرو اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اے اہل بیت! بس اللہ تو چاہتا ہے کہ وہ تم سے ناپاکی دور کر دے اور تمہیں خوب پاک کر دے ﴿۳۳﴾ اور تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیات اور حکمت (کی باتیں) پڑھی جاتی ہیں وہ یاد کرو، یقیناً اللہ نہایت باریک بین خوب باخبر ہے ﴿۳۴﴾ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں، فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں، سچے مرد اور سچی عورتیں، صابر مرد اور صابر عورتیں، عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں، صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں، روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور اللہ کا بکثرت ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، ان سب کے لیے اللہ نے مغفرت اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے ﴿۳۵﴾

« انگلیوں کے پوروں کے ذریعے سے ان کی شناخت کر سکیں۔ (البخاری، حدیث 2815) ﴿۳۴﴾ یہ اشارہ ہے اس واقعے کی طرف کہ جب ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن نے نبی ﷺ سے تنگ دستی میں کچھ اضافے کا مطالبہ کیا تو آپ ﷺ نے ناپسند فرمایا اور وقتی طور پر ان سے علیحدگی اختیار فرمائی تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں جن میں آپ کو اختیار عنایت فرمایا کہ آپ جن بیویوں کو چاہیں طلاق دے کر علیحدہ کر دیں، چنانچہ آپ نے اختیار دیا اور علیحدگی چاہے وہ طلاق لے سکتی ہے۔ جیسا کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں، جب رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کو اختیار دے دیا تو آپ ﷺ نے پہلے مجھ سے فرمایا: "میں تم سے ایک بات کہتا ہوں لیکن تم جواب دینے میں جلدی نہ کرنا جب تک کہ اپنے والدین سے مشورہ نہ کر لو۔" پھر آپ ﷺ نے یہی آیات (28,29) تلاوت فرمائیں۔ میں نے کہا: بھلا میں اپنے والدین سے کیا مشورہ لوں گی؟ میں اللہ، اس کا رسول اور آخرت کا گھر »

Marfat.com

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا
اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۗ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ
ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ﴿36﴾ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاَنْعَمْتَ
عَلَيْهِ اَمْسِكْ عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَتُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ
مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَتَخْشَى النَّاسَ ۚ وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰىهُ ۗ فَلَمَّا
قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا ۗ وَكَانَ اَمْرُ
اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿37﴾ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ ۗ
سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا
مَّقْدُوْرَا ﴿38﴾ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَيَخْشَوْنَهٗ وَلَا يَخْشَوْنَ
اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ ۗ وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿39﴾ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ
رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ
شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿40﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ﴿41﴾
وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿42﴾ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلٰٓئِكَتُهٗ
لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۗ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا ﴿43﴾

Marfat.com

اور کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کو یہ حق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو ان کے لیے اپنے معاملے میں کوئی اختیار (باقی) رہے اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو وہ یقیناً کھلی گمراہی میں جا پڑا ﴿36﴾ اور (اے نبی! یاد کریں) جب آپ اس شخص (زید بن حارثہ) سے جس پر اللہ نے انعام کیا اور آپ نے بھی انعام کیا تھا، کہہ رہے تھے کہ تو اپنی بیوی (زینب) کو اپنے پاس رکھ اور اللہ سے ڈر اور آپ اپنے دل میں وہ بات (لے پالک کی مطلقہ سے نکاح) چھپاتے تھے جسے اللہ ظاہر کرنا چاہتا تھا اور آپ لوگوں سے ڈرتے تھے، حالانکہ اللہ زیادہ حق دار ہے کہ آپ اس سے ڈریں، پھر جب زید نے اس سے اپنی حاجت پوری کر لی تو ہم نے اس کا نکاح آپ سے کر دیا تاکہ مومنوں کے لیے اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں (سے نکاح) میں کوئی حرج نہ رہے، جب وہ ان سے (اپنی) حاجت پوری کر لیں اور اللہ کا حکم تو (پورا) ہو کر ہی رہتا ہے ﴿37﴾ اور نبی کے لیے اس بات میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے اس کے لیے مقرر کر دی، جو لوگ (انبیا) پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی طریقہ رہا ہے اور اللہ کا حکم ایک طے شدہ فیصلہ ہوتا ہے ﴿38﴾ وہ (انبیا) جو اللہ کے پیغام پہنچاتے تھے اور اس سے ڈرتے تھے اور اس کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے ﴿39﴾ محمد (ﷺ) تمھارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں [1] اور اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے ﴿40﴾ اے ایمان والو! تم اللہ کو کثرت سے یاد کرو ﴿41﴾ اور تم صبح و شام اس کی تسبیح بیان کرو ﴿42﴾ وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے (رحمت کی دعا کرتے ہیں) تاکہ وہ تمھیں اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائے اور اللہ مومنوں پر بہت رحم کرنے والا ہے ﴿43﴾

چاہتی ہوں۔ پھر نبی ﷺ کی باقی سب اَزواج نے بھی اَیسا ہی کیا جو میں نے کیا۔ (البخاری، حدیث: 4786)

[1] ختم نبوت کا مطلب یہ ہے کہ اَب رسالت محمدیہ ﷺ پر اِیمان لائے بغیر نجات نہیں۔ مزید ملاحظہ ہو: (صحیح بخاری، اَلتَّیَمُّم، حدیث: 335، المناقب، حدیث: 3535، اَحادیث الانبیاء، حدیث: 3455)

Marfat.com

تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ ۚ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا ﴿44﴾ يٰٓاَيُّهَا
النَّبِيُّ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شٰهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿45﴾ وَّدَاعِيًا
اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِيْرًا ﴿46﴾ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ
لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا ﴿47﴾ وَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ
وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿48﴾ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ
قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّوْنَهَا ۖ صلے
فَمَتِّعُوْهُنَّ وَسَرِّحُوْهُنَّ سَرَاحًا جَمِيْلًا ﴿49﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّآ
اَحْلَلْنَا لَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْٓ اٰتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ وَمَا مَلَكَتْ
يَمِيْنُكَ مِمَّآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلَيْكَ وَبَنٰتِ عَمِّكَ وَبَنٰتِ عَمّٰتِكَ
وَبَنٰتِ خَالِكَ وَبَنٰتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ وَامْرَاَةً
مُّؤْمِنَةً اِنْ وَّهَبَتْ نَفْسَهَا لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ النَّبِيُّ
اَنْ يَّسْتَنْكِحَهَا خَالِصَةً لَّكَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ قلے قَدْ عَلِمْنَا
مَا فَرَضْنَا عَلَيْهِمْ فِيْٓ اَزْوَاجِهِمْ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ
لِكَيْلَا يَكُوْنَ عَلَيْكَ حَرَجٌ ۭ قلے وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿50﴾

Marfat.com

جس دن وہ اللہ سے ملیں گے تو ان کے لیے دعا ہوگی ''سلام'' اور اللہ نے ان کے لیے عزت والا اجر تیار کیا ہے ﴿44﴾ اے نبی! بلاشبہ ہم نے آپکو گواہی دینے والا، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) بھیجا ہے ﴿45﴾ اور اللہ کے حکم سے اس کی طرف دعوت دینے والا اور روشن چراغ[1] (بنا کر بھیجا ہے) ﴿46﴾ اور مومنوں کو اس بات کی بشارت دے دیجیے کہ بے شک ان کے لیے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے ﴿47﴾ اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کیجیے اور ان کی ایذا رسانی نظر انداز کر دیجیے اور اللہ پر توکل کیجیے اور اللہ کارساز کافی ہے ﴿48﴾ اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر انھیں چھونے سے پہلے ان کو طلاق دے دو تو تمھارے لیے ان پر کوئی عدت نہیں کہ تم اس (عدت) کو شمار کرو، لہٰذا تم انھیں کچھ دے دلا کر نہایت اچھے طریقے سے رخصت کر دو ﴿49﴾ اے نبی! بے شک ہم نے آپ کے لیے آپ کی وہ بیویاں حلال کر دی ہیں جن کے مہر آپ نے ادا کر دیے اور وہ کنیزیں بھی جو آپ کی ملکیت ٹھہریں ان (کنیزوں) میں سے جو اللہ نے آپ کو غنیمت میں دیں اور آپ کے چچا کی بیٹیاں اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں اور آپ کے ماموؤں کی بیٹیاں اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں بھی، جنھوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی اور مومن عورت بھی، اگر وہ اپنے آپ کو نبی کے لیے ہبہ (وقف) کر دے، اگر نبی یہ ارادہ کرے کہ اسے (اپنے) نکاح میں لے آئے، جبکہ یہ (اجازت) دوسرے مسلمانوں کے سوا خاص آپ کے لیے ہے، ہم (خوب) جانتے ہیں جو کچھ ہم نے ان (مومنوں) پر ان کی بیویوں اور ان کی لونڈیوں کے بارے میں فرض کیا ہے، (آپ کے لیے ازواج کی یہ حلت اس لیے ہے) کہ آپ پر کوئی تنگی نہ رہے اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿50﴾

---

[1] جس طرح چراغ سے اندھیرے دور ہو جاتے ہیں، اسی طرح آپ کے ذریعے سے کفر و شرک کی تاریکیاں دور ہوئیں۔ علاوہ ازیں اس چراغ سے کسب ضیاء کر کے جو کمال و سعادت حاصل کرنا چاہے، کر سکتا ہے۔ اس لیے کہ یہ چراغ قیامت تک روشن ہے۔ مزید ملاحظہ فرمائیں حاشیہ (سورۂ آل عمران: 164/3)

Marfat.com

تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُـْٔوِيْٓ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ ؕ وَمَنِ
ابْتَغَيْتَ مِمَّنْ عَزَلْتَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكَ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ تَقَرَّ
اَعْيُنُهُنَّ وَلَا يَحْزَنَّ وَيَرْضَيْنَ بِمَآ اٰتَيْتَهُنَّ كُلُّهُنَّ ؕ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَلِيْمًا ﴿51﴾ لَا يَحِلُّ
لَكَ النِّسَآءُ مِنْۢ بَعْدُ وَلَآ اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ وَّلَوْ
اَعْجَبَكَ حُسْنُهُنَّ اِلَّا مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ رَّقِيْبًا ﴿52﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ
النَّبِيِّ اِلَّآ اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اِلٰى طَعَامٍ غَيْرَ نٰظِرِيْنَ اِنٰىهُ
وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَادْخُلُوْا فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا
مُسْتَاْنِسِيْنَ لِحَدِيْثٍ ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذِي النَّبِيَّ فَيَسْتَحْيٖ
مِنْكُمْ ۖ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيٖ مِنَ الْحَقِّ ؕ وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا
فَسْـَٔلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ
وَمَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُؤْذُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَلَآ اَنْ تَنْكِحُوْٓا اَزْوَاجَهٗ
مِنْۢ بَعْدِهٖٓ اَبَدًا ؕ اِنَّ ذٰلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمًا ﴿53﴾ اِنْ
تُبْدُوْا شَيْـًٔا اَوْ تُخْفُوْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿54﴾

Marfat.com

آپ اپنی بیویوں میں سے جسے چاہیں (اپنے سے) الگ رکھیں اور جسے چاہیں اپنے پاس جگہ دیں اور جنھیں آپ نے الگ رکھا، ان میں سے جسے بھی آپ (اپنے پاس رکھنا) چاہیں، تو بھی آپ پر کوئی گناہ نہیں، یہ (اختیار) اس بات کے زیادہ قریب ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ ہوں اور جو کچھ بھی آپ انھیں دیں وہ سب اس پر راضی ہوں اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تمھارے دلوں میں ہے اور اللہ خوب جاننے والا، نہایت حلم والا ہے ﴿51﴾ اور ان کے بعد آپ کے لیے (اور) عورتیں حلال نہیں اور نہ یہ (جائز ہے) کہ آپ ان (موجودہ بیویوں) کی جگہ اور بیویاں بدل لیں اگرچہ ان کا حسن آپ کو اچھا لگے، سوائے ان لونڈیوں کے جو آپکی ملکیت ٹھہریں اور اللہ ہر چیز پر خوب نگہبان ہے ﴿52﴾ اے ایمان والو! تم نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو اِلّا یہ کہ تمھیں کھانے کے لیے اجازت دی جائے، نہ یہ کہ (وہاں جا کر) کھانا پکنے کا انتظار کرتے رہو، لیکن جب تمھیں دعوت دی جائے تب تم داخل ہو جاؤ، پھر جب کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ اور (وہیں) باتوں میں نہ لگے رہو، بلاشبہ تمھاری یہ روش نبی (ﷺ) کو تکلیف دیتی ہے، چنانچہ وہ تم سے شرماتے ہیں اور اللہ حق بات سے نہیں شرماتا اور جب تم ان (ازواجِ نبی) سے کوئی چیز مانگو تو پردے کے پیچھے سے مانگو، [1] یہ بات تمھارے دلوں اور ان کے دلوں کے لیے زیادہ پاکیزہ ہے اور تمھارے لیے یہ جائز نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو اور نہ یہ (جائز ہے) کہ تم اس (کی وفات) کے بعد کبھی اس کی بیویوں سے نکاح کرو، بے شک تمھارا یہ فعل اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے ﴿53﴾ اگر تم کوئی چیز ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ تو بلاشبہ اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ﴿54﴾

---

[1] یہ حکم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خواہش پر نازل ہوا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کے پاس اچھے برے ہر طرح کے لوگ آتے ہیں، کاش آپ امہات المؤمنین (رضی اللہ عنہن) کو پردے کا حکم دیں تو کیا اچھا ہو۔ جس پر اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرما دیا۔ (البخاری، الصلاۃ، باب : 32، حدیث : 402)

Marfat.com

لَا جُنَاحَ عَلَيْهِنَّ فِيْٓ اٰبَآئِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآئِهِنَّ وَلَآ اِخْوَانِهِنَّ
وَلَآ اَبْنَآءِ اِخْوَانِهِنَّ وَلَآ اَبْنَآءِ اَخَوٰتِهِنَّ وَلَا نِسَآئِهِنَّ وَلَا
مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ ۚ وَاتَّقِيْنَ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ﴿55﴾ اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى
النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿56﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا
وَالْاٰخِرَةِ وَاَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿57﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوْا فَقَدِ احْتَمَلُوْا بُهْتَانًا
وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿58﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَبَنٰتِكَ وَنِسَاۗءِ ع 4
الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ۭ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى
اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿59﴾ لَىِٕنْ لَّمْ
يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْمُرْجِفُوْنَ فِي
الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿60﴾
مَّلْعُوْنِيْنَ ۚ اَيْنَمَا ثُقِفُوْٓا اُخِذُوْا وَقُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا ﴿61﴾ سُنَّةَ اللّٰهِ
فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿62﴾

Marfat.com

عورتوں پر اپنے باپوں اور اپنے بیٹوں اور اپنے بھائیوں اور اپنے بھتیجوں اور اپنے بھانجوں اور اپنی عورتوں اور اپنی ملکیت میں آنے والوں یعنی لونڈی غلاموں (کے سامنے آنے) میں کوئی گناہ نہیں، اور (اے عورتو!) تم اللہ سے ڈرتی رہو، بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے ﴿55﴾ بلاشبہ اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر رحمت بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو [1] ﴿56﴾ بلاشبہ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو ایذا پہنچاتے ہیں، اللہ نے ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت کی ہے اور ان کے لیے رسوا کن عذاب تیار کیا ہے [2] ﴿57﴾ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایذا پہنچائیں جبکہ انھوں نے کوئی جرم نہ کیا ہو تو یقیناً ان لوگوں نے بہتان اور کھلے گناہ کا بوجھ اُٹھایا ﴿58﴾ اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجیے کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں، یہ (بات) اس کے زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں اور انھیں ایذا نہ پہنچائی جائے اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿59﴾ اگر منافقین اور جن لوگوں کے دلوں میں مرض ہے اور مدینے میں جھوٹی افواہیں اڑانے والے باز نہ آئے تو ہم ضرور آپ کو ان پر مسلط کر دیں گے، پھر وہ آپ کے پاس اس (مدینے) میں تھوڑی مدت ہی رہ سکیں گے ﴿60﴾ وہ دھتکارے ہوئے ہیں، جہاں بھی وہ پائے جائیں پکڑ لیے جائیں گے اور بری طرح قتل کر دیے جائیں گے ﴿61﴾ جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی طریقہ رہا ہے اور آپ اللہ کے طریقے میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے ﴿62﴾

---

[1] صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تشہد میں [اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ] پڑھا کرتے تھے۔ اس لیے جب یہ آیت اُتری جس میں سلام کے ساتھ [صَلَاة] ''درود'' پڑھنے کی بھی تلقین کی گئی ہے تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اس کی بابت پوچھا: یارسول اللہ! آپ پر سلام کرنا تو ہمیں اللہ نے سکھا دیا ہے اب آپ پر درود کیسے بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''یوں کہو: [اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا صَلَّيْتَ..... الخ] (البخاری، حدیث:3370)

[2] اس میں اللہ اور اس کے رسول کے خلاف زبان درازی اور الزام تراشی، اللہ کی صفت تخلیق کی نقالی کرتے ہوئے تصویر کشی اور اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی والے سبھی گناہ شامل ہیں۔

Marfat.com

يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ ؕ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ ؕ
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا ﴿٦٣﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ
وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا ﴿٦٤﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۚ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا
وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٦٥﴾ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِى النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَآ
اَطَعْنَا اللّٰهَ وَاَطَعْنَا الرَّسُوْلَا ﴿٦٦﴾ وَقَالُوْا رَبَّنَآ اِنَّآ اَطَعْنَا سَادَتَنَا
وَكُبَرَآءَنَا فَاَضَلُّوْنَا السَّبِيْلَا ﴿٦٧﴾ رَبَّنَآ اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ
الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا ﴿٦٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا
كَالَّذِيْنَ اٰذَوْا مُوْسٰى فَبَرَّاَهُ اللّٰهُ مِمَّا قَالُوْا ؕ وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ
وَجِيْهًا ﴿٦٩﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ﴿٧٠﴾
يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧١﴾ اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ
مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ﴿٧٢﴾ لِّيُعَذِّبَ
اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ وَيَتُوْبَ
اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٧٣﴾

Marfat.com

لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں، کہہ دیجیے: اس کا علم تو بس اللہ ہی کے پاس ہے، آپ کو کیا خبر، شاید قیامت قریب ہی ہو؟ ﴿63﴾ بلاشبہ اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لیے خوب بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے ﴿64﴾ وہ اس میں ہمیشہ ابد تک رہیں گے، وہ (اپنا) کوئی دوست اور کوئی مددگار نہ پائیں گے ﴿65﴾ جس دن آگ میں ان کے چہرے اُلٹ پلٹ کیے جائیں گے تو وہ کہیں گے: اے کاش! ہم نے اللہ کی اطاعت کی ہوتی اور ہم نے رسول کی اطاعت کی ہوتی ﴿66﴾ اور وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! بے شک ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی، تو انھوں نے ہمیں سیدھی راہ سے بھٹکا دیا ﴿67﴾ اے ہمارے رب! ان کو دوگنا عذاب دے اور ان پر بڑی سخت (اور زیادہ) لعنت کر ﴿68﴾ اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنھوں نے موسیٰ کو ایذا دی تھی، پھر اللہ نے اسے اس (جھوٹی بات) سے بری کر دیا جو انھوں نے کہی تھی [1] اور وہ اللہ کے نزدیک بڑے رتبے والا تھا ﴿69﴾ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی سچی بات کہا کرو ﴿70﴾ وہ تمھارے عمل درست کر دیگا اور تمھارے لیے تمھارے گناہ بخش دے گا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے، تو یقیناً اس نے بہت بڑی کامیابی حاصل کر لی ﴿71﴾ بلاشبہ ہم نے (اپنی) امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کے سامنے پیش کی تو انھوں نے اسے اٹھانے سے انکار کر دیا اور وہ اس سے ڈر گئے اور وہ (امانت) انسان نے اٹھالی، یقیناً وہ بڑا ظالم اور بہت جاہل ہے ﴿72﴾ (ہم نے یہ امانت اس لیے اٹھوائی) کہ اللہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر رحم فرمائے، اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ﴿73﴾

---

[1] بنی اسرائیل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف ایک غلط بات کا اِنتساب کیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے ان کی براءت کا اہتمام کیا۔ اس کی تفصیل حدیث میں اس طرح بیان کی گئی ہے، حضرت موسیٰ علیہ السلام بڑے حیادار اور جسم کو پوری طرح ڈھانپنے والے شخص تھے اور ان کی شرم وحیا کے سبب بنی اِسرائیل میں سے کوئی ان کا بدن نہیں دیکھ سکتا تھا۔ انھیں اِیذا پہنچانے کے لیے بنی اِسرائیل کے کچھ اَفراد نے یہ کہا: آپ اپنے بدن کا اس قدر پردہ کسی عیب یا جلدی ◄◄

Marfat.com

سُوْرَةُ سَبَإٍ مَّكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْاٰخِرَةِ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْخَبِيْرُ ① يَعْلَمُ مَا
يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ
وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ الرَّحِيْمُ الْغَفُوْرُ ② وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لَا تَاْتِيْنَا السَّاعَةُ ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتَاْتِيَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَيْبِ ۚ
لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ
وَلَآ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرُ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ③ ۙ لِّيَجْزِيَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ
كَرِيْمٌ ④ وَالَّذِيْنَ سَعَوْ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ
عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ⑤ وَيَرَى الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِيْٓ
اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَيَهْدِيْٓ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِيْزِ
الْحَمِيْدِ ⑥ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰي رَجُلٍ
يُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ اِنَّكُمْ لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑦

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس کا وہ سب کچھ ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے اور آخرت میں بھی حمد اسی کے لیے ہے اور وہ نہایت حکمت والا، باخبر ہے① وہ جانتا ہے جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو کچھ آسمان سے اترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے اور وہ نہایت رحم کرنے والا، بہت بخشنے والا ہے② اور کافروں نے کہا: ہم پر قیامت نہیں آئے گی، کہہ دیجیے: کیوں نہیں! میرے عالم الغیب رب کی قسم! بلاشبہ وہ تم پر ضرور آئے گی، آسمانوں میں اور زمین میں ذرہ برابر کوئی چیز بھی اس سے چھپی نہیں رہ سکتی، اور ذرے سے چھوٹی اور بڑی کوئی چیز ایسی نہیں جو واضح کتاب (لوح محفوظ) میں درج نہ ہو③ تاکہ اللہ ان لوگوں کو جزا دے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، وہی لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور باعزت روزی ہے④ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں میں (ہمیں) عاجز کرنے کی کوشش کی، انھی لوگوں کے لیے سخت ترین، دردناک عذاب ہے⑤ اور جن لوگوں کو علم دیا گیا وہ جانتے ہیں کہ جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے وہ برحق ہے اور وہ اللہ غالب، تعریف والے کے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے⑥ اور کافروں نے کہا: کیا ہم تمھیں ایک ایسا شخص بتائیں جو تمھیں یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ہی پارہ پارہ کر دیے جاؤ گے تو بے شک تم ازسرنو پیدا کیے جاؤ گے؟⑦

◄◄ بیماری (برص یا فتق) کی وجہ سے کرتے ہیں۔ اللہ نے چاہا کہ آپ کی بے عیبی کھل جائے، ایک روز موسیٰ علیہ السلام نے تنہائی میں اَپنے کپڑے اُتار کر پتھر پر رکھ دیے اور نہانا شروع کر دیا، جب نہا چکے اور اپنے کپڑے لینے بڑھے تو پتھر کپڑے لے کر بھاگ نکلا۔ موسیٰ علیہ السلام اپنا عصا لے کر پتھر کے پیچھے دوڑے یہاں تک کہ بنی اسرائیل کے ایک گروہ تک جا پہنچے، جنھوں نے موسیٰ علیہ السلام کا عریاں جسم انتہائی خوبصورت اور بے عیب دیکھا۔ اس طرح اللہ نے آپ کو ان لوگوں کے لگائے جانے والے الزام سے بری فرما دیا، اسی موقع پر پتھر ٹھہر گیا۔ آپ نے اپنے کپڑے پہنے اور پتھر کو اپنے عصا سے مارنے لگے جس کے چند نشان پتھر میں اب بھی موجود ہیں۔'' (البخاری، حدیث:3404)

Marfat.com

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ قلے بَلِ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ فِى الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ⑧ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ
بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ⑨ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ صلے يّٰجِبَالُ
اَوِّبِىْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ صلے وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ⑩ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ
وَّقَدِّرْ فِى السَّرْدِ صلے وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ صلے اِنِّىْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ⑪
وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ صلے وَاَسَلْنَا لَهٗ
عَيْنَ الْقِطْرِ ۚ صلے وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ صلے
وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ⑫
يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ
وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِىَ
الشَّكُوْرُ ⑬ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ
اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ صلے فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ
اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ مَا لَبِثُوْا فِى الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ⑭

Marfat.com

کیا اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ہے یا اسے جنون (لاحق) ہے؟ (قطعاً نہیں!) بلکہ جولوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، وہ عذاب اور دور کی گمراہی میں پڑے ہیں ⑧ کیا پھر انھوں نے اپنے آگے اور پیچھے آسمان وزمین کی طرف نہیں دیکھا؟ اگر ہم چاہیں تو انھیں زمین میں دھنسا دیں یا ہم ان پر آسمان کے ٹکڑے گرادیں، بلاشبہ اس میں ہر رجوع کرنے والے بندے کے لیے ضرور ایک نشانی ہے ⑨ اور یقیناً ہم نے داود کو اپنی طرف سے فضیلت عطا کی، (ہم نے حکم دیا:) اے پہاڑو! اس کے ساتھ تسبیح دہراؤ، اور (اے) پرندو! (تم بھی) اور ہم نے اس کے لیے لوہا نرم کردیا ⑩ کہ تو کامل کشادہ زرہیں بنا اور کڑیاں جوڑنے میں (مناسب) اندازہ رکھ اور تم (سب) نیک عمل کرو، تم جو کرتے ہو بلاشبہ اسے میں خوب دیکھ رہا ہوں ⑪ اور ہوا کو سلیمان کے (تابع کیا)، اس کا صبح کا چلنا ایک ماہ (کی مسافت) تھا اور اس کا شام کا چلنا بھی ایک ماہ (کی مسافت) تھا، اور ہم نے اس کے لیے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہادیا اور کچھ جنّ (اس کے تابع کردیے) جو اس کے سامنے اس کے رب کے حکم سے کام کرتے تھے اور ان میں سے جو ہمارے حکم سے سرکشی کرتا تو ہم اسے خوب بھڑکتی آگ کے عذاب کا مزہ چکھاتے ⑫ سلیمان جو چاہتا جنّ اس کے لیے وہی بنا دیتے، مثلاً عالی شان عمارتیں اور تصویریں [1] اور حوضوں جیسے (بڑے بڑے) لگن اور ایک ہی جگہ (چولہوں پر) جمی ہوئی دیگیں، اے آل داود! شکرانے کے طور پر (نیک) عمل کرو اور میرے بندوں میں سے شکرگزار تھوڑے ہی ہیں ⑬ پھر جب ہم نے سلیمان پر موت کا فیصلہ نافذ کیا تو جنّوں کو گھن کے کیڑے کے سوا کسی چیز نے بھی سلیمان کی موت کی اطلاع نہ دی، وہ اس کی لاٹھی کو کھاتا رہا، پھر جب وہ گر پڑا تو جنّوں نے جان لیا کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو وہ اس رسوا کن مشقت میں مبتلا نہ رہتے ⑭

---

[1] ''تماثیل'' تمثال کی جمع ہے، تصویر۔ یہ تصویریں غیر حیوان چیزوں کی ہوتی تھیں، بعض کہتے ہیں کہ انبیاء وصلحاء کی تصاویر مسجدوں میں بنائی جاتی تھیں تاکہ انھیں دیکھ کر لوگ بھی عبادت کریں۔ یہ معنٰی اس صورت میں صحیح ہے جب تسلیم کیا جائے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی شریعت میں تصویر سازی کی اجازت تھی، جو صحیح نہیں۔ تاہم اسلام میں تو نہایت سختی کے ساتھ اس کی ممانعت ہے۔

Marfat.com

لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ وَّشِمَالٍ ۚ
كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ ۚ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ﴿15﴾
فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَبَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ
جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ وَّاَثْلٍ وَّشَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ﴿16﴾
ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ۚ وَهَلْ نُجٰزِيْٓ اِلَّا الْكَفُوْرَ ﴿17﴾
وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظٰهِرَةً
وَّقَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ۚ سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَاَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ﴿18﴾
فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا وَظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ
اَحَادِيْثَ وَمَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُوْرٍ ﴿19﴾ وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ اِلَّا
فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿20﴾ وَمَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا
لِنَعْلَمَ مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ۗ وَرَبُّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ﴿21﴾ ع قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ
اللّٰهِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَلَا فِي الْاَرْضِ
وَمَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّمَا لَهٗ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيْرٍ ﴿22﴾

Marfat.com

سبا (قوم) کے لیے ان کی بستی میں یقیناً ایک عظیم نشانی تھی، دائیں اور بائیں طرف دو باغ تھے،[1] (ہم نے کہا:) تم اپنے رب کا رزق کھاؤ، اور اس کا شکر ادا کرو، (یہ) پاکیزہ شہر ہے اور رب بڑا بخشنے والا ہے ⑮ پھر انھوں نے (جب ہدایت سے) منہ موڑا تو ہم نے ان پر بند (ڈیم) کا سیلاب بھیج دیا اور ان کے دونوں باغوں کے بدلے میں ہم نے انھیں دو ایسے باغ دیے جو بدمزہ پھل، (بکثرت) جھاؤ اور کچھ بیریوں والے تھے ⑯ یہ ہم نے انھیں ان کی ناشکری کی سزا دی اور ہم ناشکروں ہی کو سزا دیتے ہیں ⑰ اور ہم نے ان (اہل سبا) کے اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی، کئی بستیاں باہم متصل (سرِ راہ آباد) رکھی تھیں اور ان میں ہم نے چلنے (آنے جانے) کی منزلیں مقرر کر دی تھیں، (ہم نے کہا:) تم ان میں راتوں اور دنوں کو امن سے سفر کرو ⑱ پھر انھوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمارے سفروں میں دوریاں پیدا کر دے اور انھوں نے اپنے آپ پر ظلم کیا، چنانچہ ہم نے انھیں افسانے بنا ڈالا اور مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، بلاشبہ اس میں ہر صابر و شاکر کے لیے عظیم نشانیاں ہیں ⑲ اور ابلیس نے ان کے متعلق اپنا خیال یقیناً سچ کر دکھایا، چنانچہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا سب نے اسی کا اتباع کیا ⑳ اور اس (ابلیس) کا ان پر کوئی زور نہ تھا مگر اس لیے کہ ہم اسے جان لیں جو آخرت پر ایمان رکھتا ہے، ان میں سے جو آخرت کے متعلق شک میں ہے، اور آپ کا رب ہر چیز پر خوب نگہبان ہے ㉑ (اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: انھیں پکارو جنھیں تم نے اللہ کے سوا (معبود) خیال کیا تھا، وہ آسمانوں میں اور زمینوں میں ذرہ برابر اختیار نہیں رکھتے، اور نہ ان کا ان دونوں میں کوئی حصہ ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہی ہے ㉒

---

[1] کہتے ہیں کہ شہر کے دونوں طرف پہاڑ تھے جن سے چشموں اور نالوں کا پانی بہہ بہہ کر شہر میں آتا تھا، ان کے حکمرانوں نے پہاڑوں کے درمیان پشتے تعمیر کرا دیئے اور ان کے ساتھ باغات لگا دیئے گئے، جس سے پانی کا رخ بھی متعین ہو گیا اور باغوں کو بھی سیرابی کا ایک قدرتی ذریعہ میسر آ گیا۔ انھی باغات کو دائیں بائیں دو باغوں سے تعبیر کیا گیا ہے۔ بعض کہتے ہیں ''جَنَّتَيْنِ'' سے دو باغ نہیں بلکہ دائیں بائیں کی دو جہتیں مراد ہیں اور مطلب ◄◄

Marfat.com

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ حَتّٰٓى اِذَا فُزِّعَ عَنْ
قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿23﴾
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ وَاِنَّآ اَوْ اِيَّاكُمْ
لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿24﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّآ اَجْرَمْنَا
وَلَا نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿25﴾ قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ بَيْنَنَا
بِالْحَقِّ ۭ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ ﴿26﴾ قُلْ اَرُوْنِيَ الَّذِيْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ
شُرَكَاۗءَ ؕ كَلَّا ۭ بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿27﴾ وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا
كَاۗفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿29﴾ قُلْ لَّكُمْ مِّيْعَادُ
يَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّلَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿30﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَلَا بِالَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى
اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨالْقَوْلَ
يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْلَآ اَنْتُمْ لَكُنَّا
مُؤْمِنِيْنَ ﴿31﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْٓا اَنَحْنُ
صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَاۗءَكُمْ ؕ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾

النصف ع ۳ ۵ ۲

Marfat.com

اوراس کے ہاں صرف اس شخص کی سفارش نفع دے گی جسے اللہ اجازت دے گا حتی کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کردی جاتی ہے تو (باہم) کہتے ہیں: تمھارے رب نے کیا کہا؟ وہ کہتے ہیں: حق (سچ کہا) اور وہ بہت بلند، بہت بڑا ہے ﴿23﴾ کہہ دیجیے: تمھیں آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا ہے؟ کہہ دیجیے: اللہ ہی، اور بلاشبہ ہم یا تم ہدایت پر ہیں یا کھلی گمراہی میں ﴿24﴾ کہہ دیجیے: جو ہم نے جرم کیا تم سے اس کی بابت نہیں پوچھا جائیگا اور نہ ہم سے اس کی بابت پوچھا جائے گا جو تم عمل کرتے ہو ﴿25﴾ کہہ دیجیے: ہمارا رب ہم سب کو جمع کرے گا، پھر وہ ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور وہی ہے بہتر فیصلہ کرنے والا، خوب جاننے والا ﴿26﴾ کہہ دیجیے: تم مجھے وہ (معبود) دکھاؤ جنھیں تم نے شریک ٹھہرا کر اللہ کے ساتھ ملا دیا ہے، (ایسا) ہرگز نہیں! بلکہ وہی اللہ غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿27﴾ اور ہم نے آپ کو تمام انسانوں کے لیے بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہی بنا کر بھیجا ہے،[1] لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿28﴾ اور وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ ﴿29﴾ کہہ دیجیے: تمھارے لیے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے کہ نہ تم اس سے ایک گھڑی پیچھے رہ سکو گے اور نہ تم آگے بڑھ سکو گے ﴿30﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا انھوں نے کہا: ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ ان کتابوں پر جو اس سے پہلے کی ہیں، اور (اے نبی!) کاش آپ دیکھیں! جب ظالم لوگ اپنے رب کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے، اس حال میں کہ وہ ایک دوسرے کو الزام دے رہے ہوں گے، تو جو لوگ (دنیا میں) کمزور سمجھے جاتے تھے وہ ان لوگوں سے کہیں گے جو تکبر کرتے تھے: اگر تم نہ ہوتے تو یقیناً ہم مومن ہوتے ﴿31﴾ وہ لوگ جو تکبر کرتے تھے ان لوگوں سے کہیں گے جو کمزور سمجھے جاتے تھے: کیا ہم نے تمھیں ہدایت سے روکا تھا جبکہ وہ تمھارے پاس آگئی تھی؟ بلکہ تم (خود ہی) مجرم تھے ﴿32﴾

◄◄ باغوں کی کثرت ہے کہ جدھر نظر اُٹھا کر دیکھیں باغات، ہریالی اور شادابی ہی نظر آتی تھی۔ (فتح القدیر)

[1] ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ 252/2)

Marfat.com

وَقَالَ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ
وَالنَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَآ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَنَجْعَلَ لَهٗٓ اَنْدَادًا ؕ
وَاَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَجَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِيْٓ
اَعْنَاقِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ هَلْ يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿33﴾
وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ اِنَّا بِمَآ
اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿34﴾ وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا
وَّمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿35﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾ ع وَمَآ اَمْوَالُكُمْ
وَلَآ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِيْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰٓى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ
وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَهُمْ
فِي الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿37﴾ وَالَّذِيْنَ يَسْعَوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مُعٰجِزِيْنَ
اُولٰٓئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿38﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ ؕ وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ
فَهُوَ يُخْلِفُهٗ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿39﴾ وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا
ثُمَّ يَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰٓؤُلَآءِ اِيَّاكُمْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾

Marfat.com

اور وہ لوگ جو کمزور سمجھے جاتے تھے، ان لوگوں سے کہیں گے جو تکبر کرتے تھے: (نہیں!) بلکہ (تمھاری) رات اور دن کی چالوں ہی نے (ہمیں روکا تھا) جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور اس کے شریک ٹھہرائیں، اور وہ (سب دل میں) ندامت چھپائیں گے جب عذاب دیکھیں گے اور ہم ان لوگوں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے جنھوں نے کفر کیا، انھیں اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ عمل کرتے تھے ﴿33﴾ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا (رسول) بھیجا تو اس کے خوشحال لوگوں [1] نے یہی کہا: بلاشبہ جس چیز کیساتھ تمھیں بھیجا گیا ہے، ہم اس کا انکار کرتے ہیں ﴿34﴾ اور انھوں نے کہا: ہم (تم سے) مال اور اولاد میں زیادہ ہیں اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا ﴿35﴾ آپ کہہ دیجیے: بلاشبہ میرا رب جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہے) تنگ کرتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿36﴾ اور تمھارے مال اور تمھاری اولاد ایسے نہیں جو تمھیں درجے میں ہمارے قریب کر دیں مگر (مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیے، تو یہی لوگ ہیں جن کے لیے ان کے اعمال کا دوگنا بدلہ ہے اور وہ بالاخانوں میں امن سے رہیں گے ﴿37﴾ اور جو لوگ ہمیں عاجز کرنے کے لیے ہماری آیتوں (کو جھٹلانے) میں لگے ہوئے ہیں وہی لوگ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے ﴿38﴾ کہہ دیجیے: بے شک میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور (جس کے لیے چاہے) تنگ کرتا ہے، اور تم جو چیز بھی خرچ کرتے ہو تو وہ اس کا عوض دیتا ہے، اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ﴿39﴾ اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا، تو وہ فرشتوں سے کہے گا: کیا یہ لوگ تمھاری ہی عبادت کیا کرتے تھے؟ ﴿40﴾

---

[1] یہ نبی کریم ﷺ کو تسلی دی جا رہی ہے کہ مکے کے رؤساء اور چودھری آپ پر ایمان نہیں لا رہے ہیں اور آپ کو ایذائیں پہنچا رہے ہیں تو یہ کوئی نئی بات نہیں ہے۔ ہر دور کے خوش حال لوگوں نے پیغمبروں کی تکذیب ہی کی ہے اور ہر پیغمبر پر ایمان لانے والے پہلے پہل معاشرے کے غریب اور نادار قسم کے لوگ ہی ہوتے تھے۔ جیسے حضرت نوح علیہ السلام کی قوم نے اپنے پیغمبر سے کہا "أَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ الْأَرْذَلُونَ" (سورۂ شعراء: 111/26) "کیا ہم تجھ ◄◄

Marfat.com

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ
الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ
لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَّلَا ضَرًّا ۭ وَنَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ
النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿42﴾ وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ
قَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّا رَجُلٌ يُّرِيْدُ اَنْ يَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ يَعْبُدُ
اٰبَاۗؤُكُمْ ۚ وَقَالُوْا مَا هٰذَآ اِلَّآ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ۭ وَقَالَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاۗءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿43﴾ وَمَآ
اٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ يَّدْرُسُوْنَهَا ۚ وَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمْ قَبْلَكَ
مِنْ نَّذِيْرٍ ﴿44﴾ وَكَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ وَمَا بَلَغُوْا
مِعْشَارَ مَآ اٰتَيْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِيْ ۚ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿45﴾ ع 5 9 11
قُلْ اِنَّمَآ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَفُرَادٰى
ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۚ مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ۭ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِيْرٌ لَّكُمْ
بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيْدٍ ﴿46﴾ قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ
فَهُوَ لَكُمْ ۚ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَي اللّٰهِ ۚ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ
شَهِيْدٌ ﴿47﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿48﴾

Marfat.com

وہ کہیں گے: تو پاک ہے،تو ہی ان کے ماسوا ہمارا کارساز ہے، بلکہ وہ تو جنوں کی عبادت کرتے تھے، ان کے اکثر انھی پر ایمان رکھتے تھے ﴿41﴾ چنانچہ (کہا جائے گا:) آج تمھارا کوئی بھی کسی کے لیے نفع ونقصان کا کچھ اختیار نہیں رکھتا، اور ہم ان ظالموں (مشرکوں) سے کہیں گے: اس آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلاتے تھے [1] ﴿42﴾ اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں (تو) وہ کہتے ہیں: یہ ایسا آدمی ہی تو ہے جو چاہتا ہے کہ تمھیں ان (معبودوں) سے روک دے جن کی تمھارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے اور وہ کہتے ہیں: یہ (قرآن) گھڑا ہوا جھوٹ ہی تو ہے اور جب ان کافر لوگوں کے پاس حق آیا تو انھوں نے اس کے متعلق کہا: یہ تو کھلا جادو ہے ﴿43﴾ اور ہم نے ان (کفار) کو کوئی کتاب نہیں دی کہ وہ اسے پڑھتے ہوں اور ہم نے آپ سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا نہیں بھیجا ﴿44﴾ اور ان سے پہلے کے لوگوں نے بھی (حق کو) جھٹلایا تھا جبکہ یہ تو اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچتے جو ہم نے ان کو دیا تھا پھر انھوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو کیسا ہوا ان پر میرا عذاب؟ ﴿45﴾ کہہ دیجیے: بس میں تو تمھیں ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے دو دو اور ایک ایک کھڑے ہو جاؤ، پھر تم غور وفکر کرو، تمھارے ساتھی (نبی) میں کوئی دیوانگی (کی بات) نہیں، وہ تو صرف تمھیں ایک سخت عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والا ہے ﴿46﴾ آپ کہہ دیجیے: میں نے تم سے کوئی صلہ مانگا ہو تو وہ تمھارے لیے ہے، میرا صلہ تو اللہ کے ذمے ہے اور وہ ہر شے پر شاہد ہے ﴿47﴾ کہہ دیجیے: بلاشبہ میرا رب ہی (پیغمبر پر) حق بات اِلقا کرتا ہے، (وہ) غیب خوب جانتا ہے ﴿48﴾

◄◄ پر ایمان لائیں جب کہ تیرے پیروکار کمینے لوگ ہیں'' اور دوسرے مقام پر اس طرح ہے: ''وَمَا نَرٰىكَ اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيْنَ هُمْ اَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّاْيِ'' (سورۂ ھود: 27/11) ''اور تیرے تابعداروں کو بھی ہم دیکھتے ہیں کہ سوائے نیچ اور موٹی سمجھ والوں کے اور کوئی نہیں۔'' دوسرے پیغمبروں کو بھی ان کی قوموں نے یہی کہا، ملاحظہ ہو، مثلاً: سورۂ اعراف: 75/7، سورۂ انعام: 133,53/6، سورۂ بنی اسرائیل: 16/17 وغیرہ۔

[1] ظالموں سے مراد، غیر اللہ کے پجاری ہیں، کیونکہ شرک ظلم عظیم ہے اور مشرکین سب سے بڑے ظالم۔

Marfat.com

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبٰطِلُ وَمَا يُعِيْدُ ﴿49﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ
فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِىْ ۖ وَاِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِىْٓ اِلَىَّ رَبِّىْ ۚ
اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ ﴿50﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ فَزِعُوْا فَلَا فَوْتَ وَاُخِذُوْا
مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ﴿51﴾ وَّقَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَاَنّٰى لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ
مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿52﴾ وَّقَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۖ وَيَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ
مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿53﴾ وَحِيْلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ كَمَا
فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ۚ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِىْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ﴿54﴾ ع ١٢

سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 45 رُكُوْعَاتُهَا: 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِىْٓ
اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ يَزِيْدُ فِى الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿1﴾ مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ۖ
وَمَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿2﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللّٰهِ
يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۖ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿3﴾

Marfat.com

آپ کہہ دیجیے: حق آ گیا اور باطل نہ پہلی بار ابھرا نہ دوبارہ اُبھرے گا ﴿49﴾ کہہ دیجیے: اگر میں بہکا ہوا ہوں تو بلاشبہ میرے بہکنے کا وبال مجھی پر ہوگا اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کی وجہ سے ہے جو میرا رب میری طرف کرتا ہے، بے شک وہ خوب سننے والا، نہایت قریب ہے ﴿50﴾ اور کاش آپ دیکھیں جب وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے، تو وہ (بھاگ کر) بچ نہ سکیں گے اور وہ قریب ہی کی جگہ سے پکڑ لیے جائیں گے ﴿51﴾ اور وہ کہیں گے: ہم (اب) اس پر ایمان لائے ہیں اور ان کے لیے (اتنی) دور کی جگہ سے (ایمان کا) حصول کہاں (ممکن) ہوگا![1] ﴿52﴾ حالانکہ اس سے پہلے (دنیا میں) وہ اس کے منکر تھے اور دور کی جگہ سے بن دیکھے ہی (اٹکل کے تیر) پھینکتے رہے ﴿53﴾ اور ان کے اور ان کی چاہتوں کے درمیان آڑ حائل کر دی جائے گی جیسے اس سے پہلے ان جیسوں کے ساتھ کیا گیا تھا، بلاشبہ وہ تردد میں ڈالنے والے شک میں تھے ﴿54﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے، فرشتوں کو قاصد بنانے والا، جو دو دو، تین تین اور چار چار پروں والے ہیں، وہ اللہ جو چاہے (اپنی) مخلوق میں زیادہ کرتا ہے، بلاشبہ اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ① اللہ لوگوں کے لیے (اپنی) رحمت سے جو کھول دے تو کوئی اسے بند کرنے والا نہیں اور جسے وہ بند کر دے، اس کے بعد کوئی اسے بھیجنے (کھولنے) والا نہیں اور وہ غالب، خوب حکمت والا ہے ② اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت یاد کرو، کیا اللہ کے سوا کوئی اور خالق ہے جو تمھیں آسمان اور زمین سے رزق دے؟ اس کے سوا کوئی (سچا) معبود نہیں، پھر تم کہاں بہکائے جاتے ہو؟ ③

---

① تناوش کے معنی تناول یعنی پکڑنے کے ہیں یعنی اب آخرت میں انھیں ایمان کس طرح حاصل ہو سکتا ہے۔ جب کہ دنیا میں اس سے گریز کرتے رہے گویا آخرت ایمان کے لیے، دنیا کے مقابلے میں دور کی جگہ ہے جس طرح دور سے کسی چیز کو پکڑنا ممکن نہیں، آخرت میں ایمان لانے کی گنجائش نہیں۔

Marfat.com

وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ ۚ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ
الْاُمُوْرُ ④ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ صلے فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا
وَلَا يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ⑤ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوْهُ
عَدُوًّا ۚ اِنَّمَا يَدْعُوْا حِزْبَهٗ لِيَكُوْنُوْا مِنْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑥ اَلَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ صلے وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑦ ع اَفَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ فَرَاٰهُ حَسَنًا صلے
فَاِنَّ اللّٰهَ يُضِلُّ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ صلے فَلَا تَذْهَبْ نَفْسُكَ
عَلَيْهِمْ حَسَرٰتٍ ۚ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ⑧ وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ
الرِّيٰحَ فَتُثِيْرُ سَحَابًا فَسُقْنٰهُ اِلٰى بَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَحْيَيْنَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ
مَوْتِهَا ۚ كَذٰلِكَ النُّشُوْرُ ⑨ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعِزَّةَ فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ جَمِيْعًا ۚ
اِلَيْهِ يَصْعَدُ الْكَلِمُ الطَّيِّبُ وَالْعَمَلُ الصّٰلِحُ يَرْفَعُهٗ ۚ وَالَّذِيْنَ
يَمْكُرُوْنَ السَّيِّاٰتِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ صلے وَمَكْرُ اُولٰٓئِكَ هُوَ يَبُوْرُ ⑩
وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ جَعَلَكُمْ اَزْوَاجًا ۚ
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۚ وَمَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ
وَّلَا يُنْقَصُ مِنْ عُمُرِهٖٓ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ ۚ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑪

Marfat.com

اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے کئی رسول جھٹلائے گئے ہیں اور سب امور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں ④ اے لوگو! بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پھر تمھیں دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈالے اور تمھیں بہت بڑا دھوکے باز (شیطان بھی) اللہ کے بارے میں دھوکے میں نہ ڈالے ⑤ بے شک شیطان تمھارا دشمن ہے، لہٰذا تم اسے دشمن ہی جانو، بس وہ تو اپنے گروہ کو اس لیے بلاتا ہے کہ وہ جہنم والے ہو جائیں ⑥ جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے لیے سخت عذاب ہے، اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل [1] کیے ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے ⑦ کیا پھر وہ شخص جس کے لیے اس کا برا عمل پرکشش بنا دیا گیا تو وہ اسے اچھا دیکھتا ہے (ہدایت یافتہ شخص کی طرح ہوسکتا ہے؟) چنانچہ بے شک اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے، لہٰذا آپ کی جان ان پر افسوس کرتے ہوئے نہ جاتی رہے، یقیناً اللہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں ⑧ اور اللہ ہی وہ ذات ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے، وہ بادل اٹھاتی ہیں تو ہم اسے مردہ شہر کی طرف ہانک لے جاتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعے سے زمین کو اس کے مردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتے ہیں، اسی طرح (انسانوں کا) دوبارہ جی اٹھنا ہے ⑨ جو شخص عزت چاہتا ہے، تو عزت تو ساری کی ساری اللہ ہی کے لیے ہے، اسی کی طرف پاکیزہ کلمات چڑھتے ہیں اور عمل صالح انھیں اوپر اٹھاتا ہے، اور جو لوگ بری چالیں چلتے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے، اور انھی لوگوں کی چال برباد ہو کے رہے گی ⑩ اور اللہ ہی نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر تمھیں جوڑے جوڑے بنایا، اور جو بھی مادہ حاملہ ہوتی اور بچہ جنتی ہے، اللہ کو اس کا علم ہوتا ہے اور جس بڑی عمر والے کو عمر دی جاتی ہے یا اس کی عمر کم کی جاتی ہے تو (وہ) ایک کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے، بلاشبہ یہ بات اللہ پر نہایت آسان ہے ⑪

---

[1] یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے دیگر مقامات کی طرح ایمان کے ساتھ عمل صالح کو بیان کر کے اس کی اہمیت کو واضح کر دیا ہے تا کہ اہل ایمان عمل صالح سے کسی وقت بھی غفلت نہ برتیں کہ مغفرت اور اجرِ کبیر کا وعدہ اس ایمان پر ہی ہے جس کے ساتھ عمل صالح ہوگا۔

Marfat.com

وَمَا يَسْتَوِي الْبَحْرٰنِ هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ سَآئِغٌ شَرَابُهٗ وَهٰذَا
مِلْحٌ اُجَاجٌ ؕ وَمِنْ كُلٍّ تَاْكُلُوْنَ لَحْمًا طَرِيًّا وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ
حِلْيَةً تَلْبَسُوْنَهَا ۚ وَتَرَى الْفُلْكَ فِيْهِ مَوَاخِرَ لِتَبْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿12﴾ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ
النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ
مُّسَمًّى ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ
دُوْنِهٖ مَا يَمْلِكُوْنَ مِنْ قِطْمِيْرٍ ﴿13﴾ اِنْ تَدْعُوْهُمْ لَا يَسْمَعُوْا
دُعَآءَكُمْ ۚ وَلَوْ سَمِعُوْا مَا اسْتَجَابُوْا لَكُمْ ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
يَكْفُرُوْنَ بِشِرْكِكُمْ ؕ وَلَا يُنَبِّئُكَ مِثْلُ خَبِيْرٍ ﴿14﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ
اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿15﴾ اِنْ يَّشَاْ
يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿16﴾ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
بِعَزِيْزٍ ﴿17﴾ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ؕ وَاِنْ تَدْعُ مُثْقَلَةٌ
اِلٰى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ؕ اِنَّمَا
تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ؕ
وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ﴿18﴾

الملٰئكة 14 (ع 2)

Marfat.com

اور دو دریا برابر نہیں، یہ (ایک) میٹھا خوب میٹھا پینے میں خوشگوار ہے اور یہ (دوسرا) کھارا سخت کڑوا ہے، اور ہر ایک میں سے تم تازہ گوشت (مچھلی) کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جو تم پہنتے ہو اور آپ دریا میں کشتیاں دیکھیں گے پانی کو پھاڑ کر چلنے والی تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو⑫ وہ رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے، اور اس نے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا ہے، ہر ایک مقرر وقت تک کے لیے چل رہا ہے، یہی اللہ ہے تمھارا رب، اسی کی بادشاہی ہے اور جنھیں تم اس کے سوا پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کی باریک جھلی جتنا بھی اختیار نہیں رکھتے⑬ اگر تم انھیں پکارو تو وہ تمھاری پکار نہیں سنیں گے اور اگر وہ سن بھی لیں تو وہ تمھیں جواب نہیں دے سکتے اور قیامت کے دن وہ تمھارے (اس) شرک کا انکار کر دیں گے[1] اور کوئی آپ کو خوب باخبر (اللہ) کے مانند خبر نہیں دے گا⑭ اے لوگو! تم ہی (سب) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ تو بالکل بے نیاز، قابل تعریف ہے⑮ اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے (فنا کر دے) اور (تمھاری جگہ) ایک نئی مخلوق لے آئے⑯ اور اللہ کے لیے یہ بات کچھ مشکل نہیں⑰ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا اور اگر کوئی بوجھ لدا شخص اپنا بوجھ اٹھانے کو بلائے گا تو اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی اٹھایا نہ جائے گا اگرچہ وہ رشتہ دار ہی ہو، بس آپ تو انھی لوگوں کو ڈراتے ہیں جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور وہ نماز قائم کرتے ہیں، اور جو پاک ہو گیا تو وہ اپنے ہی لیے پاک ہوتا ہے اور (سب کو) اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے⑱

---

① اور کہیں گے ''مَا كُنتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ'' (سورۂ یونس: 28/10) ''تم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے: ''اِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِيْنَ'' (سورۂ یونس: 29/10) ''ہم تو تمھاری عبادت سے بے خبر تھے۔'' اس آیت سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ جن کی اللہ کے سوا عبادت کی جاتی ہے وہ سب پتھر کی مورتیاں ہی نہیں ہوں گی بلکہ ان میں عاقل (ملائکہ، جن، شیاطین اور صالحین) بھی ہوں گے۔ تب ہی تو یہ انکار کریں گے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ان کو حاجت براری کے لیے پکارنا شرک ہے۔

Marfat.com

وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ﴿19﴾ وَلَا الظُّلُمٰتُ وَلَا
النُّوْرُ ﴿20﴾ وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ﴿21﴾ وَمَا يَسْتَوِي الْاَحْيَآءُ
وَلَا الْاَمْوٰتُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُسْمِعُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُسْمِعٍ
مَّنْ فِي الْقُبُوْرِ ﴿22﴾ اِنْ اَنْتَ اِلَّا نَذِيْرٌ ﴿23﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۚ وَاِنْ مِّنْ اُمَّةٍ اِلَّا خَلَا فِيْهَا
نَذِيْرٌ ﴿24﴾ وَاِنْ يُّكَذِّبُوْكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿25﴾
ثُمَّ اَخَذْتُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿26﴾ ع اَلَمْ تَرَ
اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجْنَا بِهٖ ثَمَرٰتٍ
مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهَا ۚ وَمِنَ الْجِبَالِ جُدَدٌۢ بِيْضٌ وَّحُمْرٌ
مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهَا وَغَرَابِيْبُ سُوْدٌ ﴿27﴾ وَمِنَ النَّاسِ وَالدَّوَآبِّ
وَالْاَنْعٰمِ مُخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ كَذٰلِكَ ۗ اِنَّمَا يَخْشَى اللّٰهَ
مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمٰٓؤُا ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ غَفُوْرٌ ﴿28﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ﴿29﴾

Marfat.com

اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں (ہوسکتے)⑲ اور نہ اندھیرے اور روشنی⑳ اور نہ سایہ اور دھوپ[1]㉑ اور نہ زندے اور مردے برابر ہوسکتے ہیں، بے شک اللہ جسے چاہے سنوا دیتا ہے، اور آپ ان کو نہیں سنوا سکتے جو قبروں میں ہیں㉒ آپ تو صرف ایک ڈرانے والے ہیں㉓ بلاشبہ ہم نے آپ کو حق کے ساتھ بشیر و نذیر بنا کر بھیجا ہے اور کوئی امت ایسی نہیں ہوئی جس میں کوئی ڈرانے والا نہ آیا ہو㉔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو ان لوگوں نے بھی تو جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے ہوئے، ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں اور صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے[2]㉕ پھر میں نے ان لوگوں کو پکڑ لیا جنھوں نے کفر کیا تھا، پھر (دیکھو) میرا عذاب کیسا (عبرتناک) تھا؟㉖ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بلاشبہ اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے اس کے ذریعے سے ایسے پھل نکالے جن کے رنگ مختلف ہیں اور پہاڑوں میں سفید اور سرخ گھاٹیاں ہیں، ان کے رنگ مختلف ہیں اور بہت گہرے سیاہ بھی㉗ اور اسی طرح انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں میں سے بھی (ایسے ہیں کہ) ان کے رنگ مختلف ہیں، بس اللہ سے اس کے بندوں میں سے صرف علماء ہی ڈرتے ہیں، بلاشبہ اللہ بہت غالب، بہت بخشنے والا ہے㉘ بلاشبہ جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انھیں دے رکھا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں، وہ ایسی تجارت کی اُمید رکھتے ہیں جو ہرگز تباہ نہیں ہوگی㉙

---

[1] اندھے سے مراد کافر اور آنکھوں والا سے مومن، اندھیروں سے باطل اور روشنی سے حق مراد ہے۔ باطل کی بے شمار انواع ہیں، اس لیے اس کے لیے جمع کا اور حق چونکہ متعدد نہیں، ایک ہے، اس لیے اس کے لیے واحد کا صیغہ استعمال کیا۔

[2] تاکہ کوئی قوم یہ نہ کہہ سکے کہ ہمیں تو ایمان و کفر کا پتہ ہی نہیں، اس لیے کہ ہمارے پاس کوئی پیغمبر ہی نہیں آیا۔ بنا بریں اللہ نے ہر امت میں نبی بھیجا، جس طرح دوسرے مقام پر بھی فرمایا: ''وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ'' (سورۂ رعد: 7/13) اور ہر قوم کے لیے ہادی ہے۔ ایک جگہ یوں ارشاد ہے: ''وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا'' (سورۂ نحل: 36/16) ''ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا۔''

Marfat.com

لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ
شَكُوْرٌ ﴿30﴾ وَالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ مِنَ الْكِتٰبِ هُوَ الْحَقُّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِعِبَادِهٖ لَخَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿31﴾
ثُمَّ اَوْرَثْنَا الْكِتٰبَ الَّذِيْنَ اصْطَفَيْنَا مِنْ عِبَادِنَا ۚ فَمِنْهُمْ
ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ وَمِنْهُمْ مُّقْتَصِدٌ وَّمِنْهُمْ سَابِقٌۢ بِالْخَيْرٰتِ
بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿32﴾ جَنّٰتُ عَدْنٍ
يَّدْخُلُوْنَهَا يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَّلُؤْلُؤًا ۚ
وَلِبَاسُهُمْ فِيْهَا حَرِيْرٌ ﴿33﴾ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ
عَنَّا الْحَزَنَ ۭ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرُۨ ﴿34﴾ الَّذِيْٓ اَحَلَّنَا
دَارَ الْمُقَامَةِ مِنْ فَضْلِهٖ ۡ لَا يَمَسُّنَا فِيْهَا نَصَبٌ وَّلَا يَمَسُّنَا
فِيْهَا لُغُوْبٌ ﴿35﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَهُمْ نَارُ جَهَنَّمَ ۭ لَا يُقْضٰى عَلَيْهِمْ
فَيَمُوْتُوْا وَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمْ مِّنْ عَذَابِهَا ۭ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ كُلَّ
كَفُوْرٍ ﴿36﴾ وَهُمْ يَصْطَرِخُوْنَ فِيْهَا ۚ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحًا
غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ۭ اَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَّا يَتَذَكَّرُ فِيْهِ مَنْ
تَذَكَّرَ وَجَاۗءَكُمُ النَّذِيْرُ ۭ فَذُوْقُوْا فَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ نَّصِيْرٍ ﴿37﴾ ع

Marfat.com

تا کہ وہ (اللہ) انھیں ان کے اجر پورے دے اور انھیں اپنے فضل سے زیادہ دے، بے شک وہ بہت بخشنے والا، نہایت قدر دان ہے ﴿30﴾ اور (اے نبی!) ہم نے جو کتاب آپ کی طرف وحی کی، وہ حق ہے، جبکہ وہ ان (کتب) کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے ہیں، بے شک اللہ اپنے بندوں سے خوب باخبر، (انھیں) خوب دیکھنے والا ہے ﴿31﴾ پھر ہم نے ان لوگوں کو کتاب کا وارث بنایا جنھیں ہم نے اپنے بندوں میں سے چن لیا،[1] پھر بعض تو ان میں اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے ہیں اور بعض ان میں میانہ رو ہیں اور بعض ان میں اللہ کی توفیق سے نیکیوں میں سبقت کرنے والے ہیں، یہی بہت بڑا فضل ہے ﴿32﴾ ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن میں وہ داخل ہوں گے، وہاں انھیں سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشم کا ہوگا ﴿33﴾ اور وہ کہیں گے: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہم سے غم دور کر دیا، بے شک ہمارا رب بہت بخشنے والا، خوب قدر دان ہے ﴿34﴾ جس نے اپنے فضل سے ہمیں ہمیشہ رہنے کے گھر میں اتارا، اس میں ہمیں کوئی تکلیف نہیں پہنچتی اور اس میں ہمیں کوئی تھکاوٹ محسوس نہیں ہوتی ﴿35﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا، ان کے لیے جہنم کی آگ ہے، ان کے متعلق یہ فیصلہ نہیں کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں اور نہ ان سے اس (جہنم) کا عذاب ہلکا کیا جائیگا، ہم ہر ناشکرے کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿36﴾ اور وہ اس (جہنم) میں چلّائیں گے (اور کہیں گے:) اے ہمارے رب! تو ہمیں (اس سے) نکال، ہم (اب) نیک عمل کریں گے نہ کہ وہ جو (پہلے) کرتے تھے، (اللہ فرمائے گا:) کیا ہم نے تمھیں اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو شخص نصیحت حاصل کرنا چاہتا تو نصیحت حاصل کر لیتا؟ اور تمھارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا؟ تو اب تم (عذاب کا) مزہ چکھو کہ ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ﴿37﴾

---

[1] کتاب سے قرآن اور چنے ہوئے بندوں سے مراد امت محمدیہ ہے یعنی اس قرآن کا وارث ہم نے امت محمدیہ کو بنایا ہے جسے ہم نے دوسری امتوں کے مقابلے میں چن لیا اور اسے شرف و فضل سے نوازا۔ یہ تقریباً وہی مفہوم ہے جو آیت ''وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ'' (سورۂ بقرہ: 143/2) کا ہے۔

Marfat.com

اِنَّ اللّٰهَ عٰلِمُ غَيْبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ﴿38﴾ هُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ فِى الْاَرْضِ ۚ فَمَنْ
كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۭ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
اِلَّا مَقْتًا ۭ وَلَا يَزِيْدُ الْكٰفِرِيْنَ كُفْرُهُمْ اِلَّا خَسَارًا ﴿39﴾ قُلْ
اَرَءَيْتُمْ شُرَكَآءَكُمُ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ اَرُوْنِىْ
مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِى السَّمٰوٰتِ ۭ اَمْ
اٰتَيْنٰهُمْ كِتٰبًا فَهُمْ عَلٰي بَيِّنَتٍ مِّنْهُ ۚ بَلْ اِنْ يَّعِدُ الظّٰلِمُوْنَ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا اِلَّا غُرُوْرًا ﴿40﴾ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ اَنْ تَزُوْلَا ۚ وَلَىِٕنْ زَالَتَآ اِنْ اَمْسَكَهُمَا مِنْ اَحَدٍ
مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۚ اِنَّهٗ كَانَ حَلِيْمًا غَفُوْرًا ﴿41﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ
جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَىِٕنْ جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ لَّيَكُوْنُنَّ اَهْدٰى مِنْ
اِحْدَى الْاُمَمِ ۭ فَلَمَّا جَآءَهُمْ نَذِيْرٌ مَّا زَادَهُمْ اِلَّا نُفُوْرًا ﴿42﴾
اسْتِكْبَارًا فِى الْاَرْضِ وَمَكْرَ السَّيِّئِ ۭ وَلَا يَحِيْقُ الْمَكْرُ السَّيِّئُ
اِلَّا بِاَهْلِهٖ ۚ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا سُنَّتَ الْاَوَّلِيْنَ ۚ فَلَنْ تَجِدَ
لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ۭ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّتِ اللّٰهِ تَحْوِيْلًا ﴿43﴾

Marfat.com

بلاشبہ اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزیں جانتا ہے، بے شک وہ سینوں کے بھید خوب جانتا ہے ﴿38﴾ وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں جانشین بنایا، پھر جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال اُسی پر ہوگا اور کافروں کو ان کا کفر ان کے رب کے ہاں ناراضی ہی میں زیادہ کرتا ہے اور کافروں کو ان کا کفر نقصان ہی میں زیادہ کرتا ہے ﴿39﴾ آپ کہہ دیجیے: بھلا بتاؤ تو اپنے جن شریکوں (معبودوں) کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، مجھے دکھاؤ انھوں نے زمین سے کیا کچھ پیدا کیا ہے یا ان کا آسمانوں میں کوئی حصہ ہے؟ یا ہم نے انھیں کوئی کتاب دی ہے اور وہ اس کی کسی واضح دلیل پر (قائم) ہیں؟ بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے سے محض پرفریب وعدے کرتے چلے آرہے ہیں [1] ﴿40﴾ بلاشبہ اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے (کہیں) وہ دونوں (اپنی جگہ سے) ہٹ نہ جائیں اور اگر وہ ہٹ جائیں تو اس کے بعد انھیں کوئی بھی نہیں تھام سکے گا، بلاشبہ وہ بڑا حلم والا، بہت بخشنے والا ہے ﴿41﴾ اور انھوں نے اللہ کی پختہ قسمیں کھائیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا تو وہ ضرور ہر ایک امت سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوں گے، [2] پھر جب ان کے پاس ڈرانے والا آیا تو اس (کی آمد) نے ان کو (حق سے) نفرت ہی میں زیادہ کیا ﴿42﴾ زمین میں تکبر کرنے اور بری چال کی وجہ سے، اور بری چال اس کے چلنے والے ہی کو گھیرتی ہے، پھر وہ پہلے لوگوں کے (بارے میں اللہ کے) طریقے کا انتظار ہی تو کرتے ہیں، چنانچہ آپ اللہ کا طریقہ بدلتا ہرگز نہ پائیں گے اور آپ اللہ کا طریقہ ٹلتا ہرگز نہ پائیں گے ﴿43﴾

---

[1] حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ (قیامت کے دن) زمین اپنی مٹھی میں لے لے گا اور آسمانوں کو (مٹھی کی طرح) اپنے داہنے ہاتھ پر لپیٹ لے گا، پھر فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں، اب زمین کے بادشاہ کدھر گئے؟'' (صحیح بخاری، التفسیر، سورۃ الزمر، حدیث: 4812)

[2] اس میں اللہ تعالیٰ بیان فرما رہا ہے کہ بعثت محمدی سے قبل یہ مشرکینِ عرب قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ اگر ہماری طرف کوئی رسول آیا تو ہم اس کا خیر مقدم کریں گے اور اس پر ایمان لانے میں ایک مثالی کردار ادا کریں گے۔ یہ مضمون دیگر مقامات پر بھی بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً: (سورۂ انعام: 6/156-157) (سورۂ صافات: 37/167-170)

Marfat.com

اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عٰقِبَةُ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَكَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۚ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَىْءٍ فِى السَّمٰوٰتِ وَلَا فِى الْاَرْضِ ۚ اِنَّهٗ كَانَ
عَلِيْمًا قَدِيْرًا ﴿44﴾ وَلَوْ يُؤَاخِذُ اللّٰهُ النَّاسَ بِمَا كَسَبُوْا مَا تَرَكَ
عَلٰى ظَهْرِهَا مِنْ دَآبَّةٍ وَّلٰكِنْ يُّؤَخِّرُهُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ
مُّسَمًّى ۖ فَاِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِعِبَادِهٖ بَصِيْرًا ﴿45﴾ ع

5 ع 8 17

اٰيَاتُهَا: 83 سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ﴿1﴾ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿3﴾
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿4﴾ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿5﴾
لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿6﴾
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿7﴾ اِنَّا
جَعَلْنَا فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ
مُّقْمَحُوْنَ ﴿8﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ
خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿9﴾

Marfat.com

کیا وہ زمین میں چلتے پھرتے نہیں کہ وہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے جبکہ وہ ان سے زیادہ طاقتور تھے اور اللہ ایسا نہیں کہ اسے کوئی چیز آسمانوں میں اور زمین میں عاجز کردے، بلاشبہ وہ خوب جاننے والا، بڑی قدرت والا ہے ﴿44﴾ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کی وجہ سے پکڑتا تو وہ اس (زمین) کی پشت پر چلنے والا کوئی جاندار نہ چھوڑتا لیکن وہ انھیں ایک مقررہ وقت تک ڈھیل دیتا ہے، پھر جب ان کا مقررہ وقت آجائے گا تو (وہی انھیں سزا دے گا) بلاشبہ اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے ﴿45﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

یٰسٓ ① قسم ہے قرآن حکیم کی ② بلاشبہ آپ یقیناً رسولوں میں سے ہیں [1] ③ راہ راست پر ہیں ④ (یہ قرآن) نہایت غالب، خوب رحم کرنیوالے (اللہ) کا اتارا ہوا ہے ⑤ تاکہ آپ اس قوم کو ڈرائیں جس کے باپ دادا نہیں ڈرائے گئے، لہٰذا وہ (دین سے) غافل ہیں ⑥ بلاشبہ ان کی اکثریت پر (اللہ کا) قول ثابت ہوگیا ہے، چنانچہ وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑦ بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں اور وہ (ان کی) ٹھوڑیوں تک ہیں، لہٰذا وہ سر اوپر اٹھائے ہوئے ہیں [2] ⑧ اور ہم نے ان کے آگے ایک دیوار بنادی ہے اور ان کے پیچھے بھی ایک دیوار، پھر ہم نے ان کی آنکھیں ڈھانک دی ہیں، لہٰذا وہ دیکھ نہیں سکتے ⑨

---

① مشرکین نبی ﷺ کی رسالت میں شک کرتے تھے اس لیے آپ کی رسالت کا انکار کرتے اور کہتے تھے: ''لَسْتَ مُرْسَلًا'' (سورۂ رعد: 43/13) ''تو تو پیغمبر ہی نہیں ہے۔'' اللہ نے ان کے جواب میں قرآن حکیم کی قسم کھا کر کہا کہ آپ یقیناً اس کے پیغمبروں میں سے ہیں۔ اس میں آپ کے شرف و فضل کا اظہار ہے۔ اللہ تعالیٰ نے کسی رسول کی رسالت کے لیے قسم نہیں کھائی۔ یہ بھی آپ کے امتیازات اور خصائص میں سے ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی رسالت کے اثبات کے لیے قسم کھائی ہے۔ ﷺ ② جس کی وجہ سے وہ ادھر ادھر دیکھ سکتے ہیں نہ سر جھکا سکتے ہیں بلکہ وہ سر اوپر اٹھائے اور نگاہیں نیچی کیے ہوئے ہیں۔ یہ ان کے عدم قبول حق کی اور عدم انفاق کی تمثیل ہے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ یہ ان کی سزائے جہنم کی کیفیت کا بیان ہو۔ (ایسر التفاسیر)

Marfat.com

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩
اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ صلے
فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ⑪ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى
وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ۚ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ
مُّبِيْنٍ ع ⑫ وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۙ اِذْ جَآءَهَا ع 1 12 18
الْمُرْسَلُوْنَ ⑬ اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا
فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ⑭ قَالُوْا
مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ
شَيْءٍ ۙ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ⑮ قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ
اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ⑯ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ⑰
قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ صلے لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑱ قَالُوْا طٰٓئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۚ
اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ⑲ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا
الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ⑳
اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ㉑

Marfat.com

اوران کے لیے برابر ہے خواہ آپ انھیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، وہ ایمان نہیں لائیں گے ⑩ بس آپ تو صرف اس شخص کو ڈراتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور رحمٰن سے بن دیکھے ڈرے، لہٰذا آپ اسے مغفرت اور باعزت اجر کی بشارت دے دیجیے ⑪ بلاشبہ ہم ہی مردوں کو زندہ کریں گے اور جو (اعمال) وہ آگے بھیج چکے، انھیں ہم لکھ رہے ہیں اوران کے آثار (نشاناتِ قدم) کو بھی، اور ہم نے ہر شے کو واضح کتاب میں محفوظ کر رکھا ہے ⑫ اور آپ ان کے لیے بستی والوں کی مثال بیان کیجیے جب ان کے پاس (اللہ کے) بھیجے ہوئے آئے ⑬ جب ہم نے ان کی طرف دو (رسول) بھیجے تو انھوں نے انھیں جھٹلایا، پھر ہم نے (انھیں) تیسرے کیساتھ تقویت دی، تب انھوں نے کہا: بلاشبہ ہم تمھاری طرف بھیجے گئے (رسول) ہیں ⑭ وہ کہنے لگے: تم ہم جیسے بشر ہی تو ہو اور رحمٰن نے (تم پر) کوئی چیز نازل نہیں کی، تم تو نرا جھوٹ بولتے ہو ⑮ انھوں نے کہا: ہمارا رب جانتا ہے کہ ہم یقیناً تمھاری ہی طرف بھیجے گئے ہیں ⑯ اور ہمارے ذمے تو صرف کھول کر پہنچا دینا ہے ⑰ وہ کہنے لگے: ہم تو تمھیں منحوس خیال کرتے ہیں، اگر تم باز نہ آئے تو ہم تمھیں ضرور سنگسار کر دیں گے اور تمھیں ہماری طرف سے ضرور دردناک سزا ملے گی ⑱ انھوں نے کہا: تمھاری نحوست تو تمھارے ساتھ ہی ہے، [1] کیا اگر تمھیں نصیحت کی جائے (تو یہ نحوست ہے؟ ہرگز نہیں!) بلکہ تم لوگ ہی حد سے بڑھنے والے ہو ⑲ اور شہر کے پرلے سرے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا، اس نے کہا: اے میری قوم! تم رسولوں کی پیروی کرو ⑳ تم ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتے جبکہ وہ (خود) ہدایت یافتہ ہیں ㉑

---

[1] ممکن ہے کچھ لوگ ایمان لے آئے ہوں اور ان کی وجہ سے قوم دو گروہوں میں بٹ گئی ہو جس کو انھوں نے رسولوں کی (نعوذ باللہ) نحوست قرار دیا۔ یا بارش کا سلسلہ موقوف رہا ہو، تو وہ سمجھے ہوں کہ یہ ان رسولوں کی نحوست ہے نعوذ باللہ من ذلک۔ جیسے آج کل بھی بدنہاد اور دین و شریعت سے بے بہرہ لوگ اہل ایمان و تقویٰ کو ہی ''منحوس'' سمجھتے ہیں۔

Marfat.com

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿22﴾ ءَاَتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا
وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿23﴾ اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿24﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ
فَاسْمَعُوْنِ ﴿25﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾
بِمَا غَفَرَ لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿27﴾ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ
مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿28﴾ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿29﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿30﴾ اَلَمْ يَرَوْا
كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿31﴾ وَاِنْ
كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿32﴾ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ
اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿33﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ
مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿34﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ
ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿35﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ
الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾
وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿37﴾

Marfat.com

اور مجھے کیا ہے کہ میں اس ذات کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا؟ اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿22﴾ کیا میں اس (اللہ) کے سوا (دوسروں کو) معبود بنالوں؟ اگر رحمٰن مجھے تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرے تو ان کی شفاعت میرے کچھ بھی کام نہ آئیگی اور نہ وہ مجھے چھڑا سکیں گے ﴿23﴾ یقیناً میں اس وقت کھلی گمراہی میں ہوں گا ﴿24﴾ بلاشبہ میں تمھارے رب پر ایمان لایا ہوں، لہٰذا تم میری بات سنو ﴿25﴾ کہا گیا: تو جنت میں داخل ہوجا، اس نے کہا: کاش! میری قوم جان لے [1] ﴿26﴾ (یہ بات) کہ مجھے میرے رب نے بخش دیا ہے اور اس نے مجھے معزز لوگوں میں شامل کر دیا ہے ﴿27﴾ اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی فوج نازل نہیں کی اور نہ ہم نازل ہی کرنے والے تھے ﴿28﴾ وہ تو صرف ایک (ہولناک) چیخ تھی، پھر یکا یک وہ سب بجھ کر رہ گئے ﴿29﴾ ہائے افسوس بندوں پر! ان کے پاس جو بھی رسول آتا رہا وہ اس کا مذاق ہی اڑاتے رہے ﴿30﴾ کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتیں ہلاک کر دیں؟ بے شک وہ ان کے پاس لوٹ کر نہ آئیں گی ﴿31﴾ اور سارے کے سارے (لوگ) ہی ہمارے پاس حاضر کیے جائیں گے ﴿32﴾ اور ان کے لیے مردہ زمین ایک عظیم نشانی ہے، ہم نے اسے زندہ کیا اور ہم نے اس سے اناج نکالا، پھر اسی میں سے وہ کھاتے ہیں ﴿33﴾ اور ہم نے اس (زمین) میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کیے اور ہم نے ان میں چشمے جاری کیے ﴿34﴾ تاکہ وہ اس کے پھلوں سے کھائیں اور وہ (پھل) ان کے ہاتھوں نے نہیں بنائے، پھر کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿35﴾ پاک ہے وہ ذات جس نے سب کے سب جوڑے پیدا کیے، ان چیزوں کے بھی جنھیں زمین اگاتی ہے اور خود ان (انسانوں) کے اپنے بھی، اور ان کے بھی جنھیں وہ نہیں جانتے ﴿36﴾ اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے، ہم اس سے دن کو کھینچ نکالتے ہیں، پھر (دن ختم ہونے پر) یکا یک وہ اندھیرے میں ڈوب جاتے ہیں ﴿37﴾

---

[1] یعنی یہ بات جان لے کہ نجات اللہ اور اس کے رسول کی بات ماننے میں ہے اور یہی ہدایت اور جنت کا راستہ ہے۔ اَحادیث میں بھی اس مفہوم کو مختلف پیرایوں میں بیان کیا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو (البخاری، حدیث :6482)

Marfat.com

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿38﴾
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿39﴾ لَا الشَّمْسُ
يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ
يَّسْبَحُوْنَ ﴿40﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿41﴾
وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿42﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ
لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿43﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿44﴾ وَاِذَا
قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿45﴾
وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿46﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗٓ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿47﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾
مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿49﴾
فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿50﴾ ع وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ
فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿51﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ
بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿52﴾

Marfat.com

اور سورج اپنے ٹھکانے (پر پہنچنے) کے لیے رواں دواں رہتا ہے، یہ نہایت غالب، خوب جاننے والے (اللہ) کا اندازہ ہے ﴿38﴾ اور چاند کی ہم نے (اٹھائیس) منزلیں مقرر کر رکھی ہیں حتی کہ وہ کھجور کے خوشے کی پرانی ٹیڑھی ڈنڈی کی طرح ہو جاتا ہے ﴿39﴾ نہ سورج کی یہ مجال ہے کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے پہلے آسکتی ہے اور ہر ایک (اپنے اپنے) مدار میں تیرتا پھرتا ہے ﴿40﴾ اور ان کے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ بے شک ہم نے ان کی نسل کو (نوح کی) بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا ﴿41﴾ اور ہم نے ان کے لیے ویسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں ﴿42﴾ اور اگر ہم چاہیں تو انھیں غرق کر دیں پھر نہ تو کوئی ان کی فریاد سننے والا ہوگا اور نہ وہ چھڑائے ہی جا سکیں گے ﴿43﴾ مگر (ان کی نجات) ہماری رحمت ہی سے ہے اور ایک مدت تک فائدہ اٹھانے کے لیے ہے ﴿44﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے: اس (عذاب) سے ڈرو جو تمھارے سامنے (دنیا میں) اور جو تمھارے پیچھے (آخرت میں) ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے (تو وہ اعراض کرتے ہیں) ﴿45﴾ اور ان کے رب کی نشانیوں میں سے جو بھی نشانی ان کے پاس آتی ہے تو وہ اس سے منہ موڑ لیتے ہیں ﴿46﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے: اللہ نے تمھیں جو رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرو (تو) وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا، ان لوگوں سے جو ایمان لائے، کہتے ہیں: کیا ہم اسے کھلائیں جسے اگر اللہ چاہتا تو کھلا دیتا؟ تم تو کھلی گمراہی میں ہو ﴿47﴾ اور وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب پورا ہوگا؟ ﴿48﴾ وہ تو صرف ایک (ہولناک) چیخ کا انتظار کر رہے ہیں جو انھیں آ پکڑے گی جبکہ وہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے ﴿49﴾ پھر نہ تو وہ کوئی وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے اہل و عیال کے پاس لوٹ ہی سکیں گے ﴿50﴾ اور (جب) صور پھونکا جائے گا تو یکا یک وہ اپنی قبروں سے (نکل کر) اپنے رب کی طرف تیزی سے دوڑیں گے ﴿51﴾ وہ کہیں گے: ہائے ہماری بربادی! کس نے ہمیں ہماری خواب گاہ سے اٹھا دیا؟ یہی تو ہے جو رحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا ﴿52﴾

Marfat.com

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿53﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿54﴾ اِنَّ
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿55﴾ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿56﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿57﴾
سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿58﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿59﴾
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ
مُّبِيْنٌ ﴿60﴾ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ
مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ۚ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿62﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ
كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿63﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿64﴾ اَلْيَوْمَ
نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا
يَكْسِبُوْنَ ﴿65﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى
يُبْصِرُوْنَ ﴿66﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا
مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ﴿67﴾ وَمَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۚ اَفَلَا
يَعْقِلُوْنَ ﴿68﴾ وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ۚ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ
مُّبِيْنٌ ﴿69﴾ لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿70﴾

Marfat.com

وہ تو بس ایک (ہولناک) چیخ ہوگی، پھر یکا یک وہ سب ہمارے سامنے حاضر کردیے جائیں گے ﴿53﴾ چنانچہ آج کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تمھیں صرف اسی کا بدلہ دیا جائیگا جو تم عمل کرتے تھے ﴿54﴾ بے شک اہل جنت آج عیش ونشاط میں خوش وخرم ہوں گے ﴿55﴾ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر ٹیک لگائے ہوں گے ﴿56﴾ ان کے لیے وہاں (ہر قسم کے) پھل ہوں گے اور ان کے لیے ہوگا جو وہ مانگیں گے ﴿57﴾ (انھیں) نہایت مہربان رب کی طرف سے سلام کہا جائے گا ﴿58﴾ اے مجرمو! آج الگ ہو جاؤ ﴿59﴾ اے بنی آدم! کیا میں نے تمھیں اس بات کی تاکید نہیں کی تھی کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا، بلاشبہ وہ تمھارا کھلا دشمن ہے ﴿60﴾ اور یہ کہ تم میری ہی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے [1] ﴿61﴾ اور بلاشبہ اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کردیا، کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے؟ ﴿62﴾ یہ وہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿63﴾ آج کے دن اس میں داخل ہو جاؤ کیونکہ تم کفر کیا کرتے تھے ﴿64﴾ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور ان کے ہاتھ ہم سے کلام کریں گے، اور ان کے پیر گواہی دیں گے اس کی جو کچھ وہ کرتے رہے تھے ﴿65﴾ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا دیں، پھر وہ دوڑیں راستہ (تلاش کرنے) کو، تو وہ کیوں کر دیکھ سکیں گے! ﴿66﴾ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی اسی جگہ پر ان کی صورتیں مسخ کردیں، پھر وہ نہ آگے چل سکیں اور نہ لوٹ سکیں [2] ﴿67﴾ اور جس شخص کو ہم زیادہ عمر دیں (گویا) اسے حالت پیدائش کی طرف لوٹا دیتے ہیں، کیا پھر وہ عقل نہیں رکھتے؟ ﴿68﴾ اور ہم نے اس (رسول) کو شعر کہنا نہیں سکھایا اور نہ یہ اس کے لائق ہی تھے، یہ (کلام الٰہی) تو سراسر نصیحت اور واضح قرآن ہے ﴿69﴾ تاکہ وہ اسے ڈرائے جو زندہ ہے اور کافروں پر (اللہ کے عذاب کی) بات ثابت ہو جائے ﴿70﴾

---

[1] ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ:22/2)

[2] یعنی نہ آگے جا سکتے، نہ پیچھے لوٹ سکتے، بلکہ پتھر کی طرح ایک جگہ پڑے رہتے۔ مسخ کے معنیٰ پیدائش میں تبدیلی کے ہیں یعنی انسان سے پتھر یا جانور کی شکل میں تبدیل کردینا۔

Marfat.com

اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعٰمًا فَهُمْ لَهَا
مٰلِكُوْنَ ﴿71﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿72﴾ وَلَهُمْ
فِيْهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۚ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿73﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿74﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ
مُّحْضَرُوْنَ ﴿75﴾ فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا يُعْلِنُوْنَ ﴿76﴾
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسٰنُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿77﴾
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ ۭ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿78﴾
قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ۭ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُۨ ﴿79﴾ الَّذِيْ
جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿80﴾
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۭ
بَلٰى وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿81﴾ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـــًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ
فَيَكُوْنُ ﴿82﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾

وقف لازم

ع 5 16 4

سُوْرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 182 رُكُوْعَاتُهَا: 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿1﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿2﴾ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿3﴾

اَلْمَنْزِلُ السَّادِسُ 6

Marfat.com

کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے اپنے ہاتھوں سے جو چیزیں بنائیں ان میں یقیناً ہم نے ان کے چوپائے بھی پیدا کیے، پھر وہ ان کے مالک (بن گئے) ہیں؟ ﴿71﴾ اور ہم نے انھیں ان کے تابع کر دیا، چنانچہ ان میں سے کچھ ان کی سواریاں ہیں، اور ان میں سے کچھ کو وہ کھاتے ہیں ﴿72﴾ اور ان کیلیے ان (چوپایوں) میں (اور بھی) فائدے اور پینے کی چیزیں ہیں، کیا پھر وہ شکر نہیں کرتے؟ ﴿73﴾ اور انھوں نے اللہ کے سوا کئی معبود بنا لیے تا کہ ان کی مدد کی جائے ﴿74﴾ وہ (معبود) ان کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ (مشرکین) تو خود ان (بتوں) کے حاضر باش لشکری (حمایتی) ہیں ﴿75﴾ لہٰذا ان کی باتیں آپ کو غمگین نہ کریں، بلاشبہ ہم جانتے ہیں جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ وہ ظاہر کرتے ہیں ﴿76﴾ کیا انسان نے دیکھا نہیں کہ بے شک ہم نے اسے نطفے سے پیدا کیا ہے؟ پھر یکا یک وہ کھلا جھگڑالو ہو گیا ﴿77﴾ اور اس نے ہمارے لیے ایک مثال بیان کی اور وہ اپنی پیدائش کو بھول گیا، اس نے کہا: ہڈیوں کو کون زندہ کریگا جبکہ وہ گلی سڑی ہوں گی؟ ﴿78﴾ آپ کہہ دیجیے: انھیں وہی (اللہ) زندہ کرے گا جس نے انھیں پہلی بار پیدا کیا اور وہ ہر طرح کے پیدا کرنے کو خوب جانتا ہے ﴿79﴾ وہ (اللہ) جس نے تمھارے لیے سبز درخت سے آگ بنا دی، پھر یکا یک تم اس سے آگ سلگا لیتے ہو ﴿80﴾ کیا وہ (اللہ) جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا، اس بات پر قادر نہیں کہ وہ ان جیسے (انسان) پیدا کر دے؟ کیوں نہیں! وہی تو (سب کچھ) پیدا کرنے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿81﴾ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو بس اس کا حکم صرف یہ ہوتا ہے کہ وہ اس سے کہتا ہے: ہو جا، تو وہ ہو جاتی ہے ﴿82﴾ چنانچہ پاک ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہی ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿83﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

قسم ہے قطار در قطار صفیں باندھنے والوں (فرشتوں) کی ① پھر جھڑک کر ڈانٹنے والوں کی ② پھر قرآن کی تلاوت کرنے والوں کی ③

Marfat.com

اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ④ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ ⑤ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِۨالْكَوَاكِبِ ⑥ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ⑦ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ
كُلِّ جَانِبٍ ⑧ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ⑨ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ
فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ⑩ فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ
اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ⑪ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُوْنَ ⑫ وَاِذَا ذُكِّرُوْا
لَا يَذْكُرُوْنَ ⑬ وَاِذَا رَاَوْا اٰيَةً يَّسْتَسْخِرُوْنَ ⑭ وَقَالُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّا
سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑮ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ⑯
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ⑰ قُلْ نَعَمْ وَاَنْتُمْ دٰخِرُوْنَ ⑱ فَاِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ
وَّاحِدَةٌ فَاِذَا هُمْ يَنْظُرُوْنَ ⑲ وَقَالُوْا يٰوَيْلَنَا هٰذَا يَوْمُ الدِّيْنِ ⑳ هٰذَا يَوْمُ
الْفَصْلِ الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ㉑ ع اُحْشُرُوا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَاَزْوَاجَهُمْ ع 1 21 5
وَمَا كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ ㉒ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَاهْدُوْهُمْ اِلٰى صِرَاطِ الْجَحِيْمِ ㉓ الربع
وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ ㉔ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ ㉕ بَلْ هُمُ الْيَوْمَ
مُسْتَسْلِمُوْنَ ㉖ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ㉗ قَالُوْٓا
اِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَاْتُوْنَنَا عَنِ الْيَمِيْنِ ㉘ قَالُوْا بَلْ لَّمْ تَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ㉙

Marfat.com

بلاشبہ تمھارا معبود ایک ہی ہے ④ (وہی) رب ہے آسمانوں اور زمین کا اور اس کا بھی جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور (تمام) مشرقوں کا رب ہے ⑤ بے شک ہم نے آسمانِ دنیا کو ستاروں سے زینت دے کر سجایا ہے [1] ⑥ اور ہر سرکش شیطان سے (اس کی) حفاظت کا بندو بست کیا ہے ⑦ (تا کہ) وہ عالم بالا کی باتیں سن نہ پائیں اور ان پر ہر طرف سے (شہاب) پھینکے جاتے ہیں ⑧ (انھیں) بھگانے کے لیے، اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے ⑨ مگر جو کوئی ایک آدھ بات اچک کر لے بھاگے تو شہابِ ثاقب اس کے پیچھے لگ جاتا ہے ⑩ پھر آپ ان سے پوچھیے: کیا انھیں پیدا کرنا زیادہ مشکل ہے یا جو کچھ ہم پیدا کر چکے ہیں؟ بے شک ہم نے ان (انسانوں) کو لیس دار مٹی سے پیدا کیا ⑪ بلکہ آپ (کفار کے انکارِ آخرت پر) تعجب کرتے ہیں جبکہ وہ ٹھٹھا کرتے ہیں ⑫ اور جب انھیں نصیحت کی جاتی ہے تو نصیحت قبول نہیں کرتے ⑬ اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو خوب مذاق اڑاتے ہیں ⑭ اور وہ کہتے ہیں: یہ تو بالکل کھلا جادو ہے ⑮ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا ہمیں سچ مچ (دوبارہ) اٹھایا جائے گا؟ ⑯ کیا ہمارے پہلے باپ دادوں کو بھی؟ ⑰ آپ کہہ دیجیے: ہاں! اور تم ذلیل وخوار ہو گے ⑱ پھر وہ (اٹھانا) تو بس ایک جھڑکی ہی ہوگی، تو وہ یکا یک (زندہ ہوکر) دیکھتے ہوں گے ⑲ اور وہ کہیں گے: ہائے ہماری بدبختی! یہ تو جزا کا دن ہے ⑳ یہی فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلاتے تھے ㉑ (اے فرشتو!) اکٹھا کرو ان لوگوں کو جنھوں نے ظلم کیا اور ان کے جوڑوں کو اور (ان کو) جن کی وہ عبادت کیا کرتے تھے ㉒ اللہ کے سوا، پھر انھیں دوزخ کی راہ دکھادو ㉓ اور انھیں ٹھہراؤ، بلاشبہ ان سے باز پرس کی جائے گی ㉔ (کہا جائے گا:) تمھیں کیا ہوا، تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ ㉕ بلکہ آج وہ (سب) فرماں بردار ہوں گے ㉖ اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر باہم پوچھیں گے ㉗ کہیں گے: بے شک تم تو ہمارے پاس دائیں (اور بائیں) طرف سے آیا کرتے تھے ㉘ وہ کہیں گے: (نہیں!) بلکہ تم خود ہی ایمان لانے والے نہیں تھے ㉙

---

[1] ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ انعام: 97/6)

Marfat.com

وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طٰغِيْنَ ﴿30﴾ فَحَقَّ
عَلَيْنَا قَوْلُ رَبِّنَا ۚ اِنَّا لَذَآئِقُوْنَ ﴿31﴾ فَاَغْوَيْنٰكُمْ اِنَّا كُنَّا غٰوِيْنَ ﴿32﴾ فَاِنَّهُمْ
يَوْمَئِذٍ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿33﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿34﴾
اِنَّهُمْ كَانُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿35﴾ وَيَقُوْلُوْنَ
اَئِنَّا لَتَارِكُوْٓا اٰلِهَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ ﴿36﴾ بَلْ جَآءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿37﴾ اِنَّكُمْ لَذَآئِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيْمِ ﴿38﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ
اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿39﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ
رِزْقٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿41﴾ فَوَاكِهُ ۚ وَهُمْ مُّكْرَمُوْنَ ﴿42﴾ فِىْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿43﴾
عَلٰى سُرُرٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿44﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِكَاْسٍ مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿45﴾ بَيْضَآءَ
لَذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿46﴾ لَا فِيْهَا غَوْلٌ وَّلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُوْنَ ﴿47﴾ وَعِنْدَهُمْ
قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ عِيْنٌ ﴿48﴾ كَاَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿49﴾ فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ
عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿50﴾ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ اِنِّىْ كَانَ لِىْ
قَرِيْنٌ ﴿51﴾ يَّقُوْلُ اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿52﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا
وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَدِيْنُوْنَ ﴿53﴾ قَالَ هَلْ اَنْتُمْ مُّطَّلِعُوْنَ ﴿54﴾ فَاطَّلَعَ
فَرَاٰهُ فِىْ سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿55﴾ قَالَ تَاللّٰهِ اِنْ كِدْتَّ لَتُرْدِيْنِ ﴿56﴾

Marfat.com

اورتم پر ہمارا کوئی زور نہیں تھا بلکہ تم خود ہی سرکش لوگ تھے ﴿30﴾ پھر ہم (سب) پر ہمارے رب کی بات ثابت ہوگئی، بے شک ہم (سب ہی عذاب کا مزہ) چکھنے والے ہیں ﴿31﴾ چنانچہ ہم نے تمھیں گمراہ کیا، بلاشبہ ہم خود بھی گمراہ تھے ﴿32﴾ چنانچہ یقیناً وہ اس دن عذاب میں باہم شریک ہوں گے ﴿33﴾ بے شک ہم مجرموں سے ایسا ہی (سلوک) کرتے ہیں ﴿34﴾ بے شک جب ان سے کہا جاتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ تکبر کرتے تھے ﴿35﴾ اور کہتے: کیا بھلا ہم اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر کے کہنے پر چھوڑ دیں؟ ﴿36﴾ بلکہ وہ تو حق لایا ہے اور اس نے (سب) رسولوں کی تصدیق کی ہے ﴿37﴾ بے شک تم اب دردناک عذاب (کا مزہ) ضرور چکھو گے ﴿38﴾ تمھیں بس اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم عمل کرتے تھے ﴿39﴾ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے (عذاب سے محفوظ رہیں گے) ﴿40﴾ انھی کے لیے مقررہ روزی ہے ﴿41﴾ (یعنی جنت کے) لذیذ پھل، اور وہ لوگ معزز ہوں گے ﴿42﴾ نعمت کے باغوں میں ﴿43﴾ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر (براجمان) ہوں گے ﴿44﴾ ان کے لیے جاری چشمے سے شراب (طہور) کے بھرے جام گردش کر رہے ہوں گے ﴿45﴾ نہایت سفید رنگ (بالکل صاف شفاف) پینے والوں کے لیے لذت (والی) ﴿46﴾ نہ اس سے سر چکرائے گا اور نہ اس سے وہ مدہوش ہوں گے ﴿47﴾ اور ان کے پاس ہوں گی نیچی نگاہ والیں، غزال چشم (خوبصورت آنکھوں والی حوریں) ﴿48﴾ گویا وہ (شترمرغ کے) انڈے ہوں، پردوں میں چھپائے ہوئے (پیکر حسن و جمال) ﴿49﴾ وہ (جنتی) ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوکر باہم پوچھیں گے ﴿50﴾ ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا: بے شک (دنیا میں) میرا ایک ہم نشین تھا ﴿51﴾ جو کہتا تھا: کیا بھلا تو بھی (قیامت کی) تصدیق کرنیوالوں میں سے ہے؟ ﴿52﴾ کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا واقعی ہمیں (اٹھا کر) سزا و جزا دی جائے گی؟ ﴿53﴾ وہ (جنتی ساتھیوں سے) کہے گا: کیا تم (جہنم میں) جھانک کر دیکھو گے؟ ﴿54﴾ پھر وہ جھانکے گا اور اسے جہنم کے درمیان دیکھے گا ﴿55﴾ وہ (اس سے) کہے گا: اللہ کی قسم! یقیناً قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر ڈالتا ﴿56﴾

Marfat.com

وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُحْضَرِيْنَ ﴿57﴾ اَفَمَا نَحْنُ
بِمَيِّتِيْنَ ﴿58﴾ اِلَّا مَوْتَتَنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿59﴾ اِنَّ هٰذَا
لَهُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿60﴾ لِمِثْلِ هٰذَا فَلْيَعْمَلِ الْعٰمِلُوْنَ ﴿61﴾ اَذٰلِكَ
خَيْرٌ نُّزُلًا اَمْ شَجَرَةُ الزَّقُّوْمِ ﴿62﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهَا فِتْنَةً لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿63﴾
اِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِيْٓ اَصْلِ الْجَحِيْمِ ﴿64﴾ طَلْعُهَا كَاَنَّهٗ رُءُوْسُ
الشَّيٰطِيْنِ ﴿65﴾ فَاِنَّهُمْ لَاٰكِلُوْنَ مِنْهَا فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿66﴾
ثُمَّ اِنَّ لَهُمْ عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿67﴾ ثُمَّ اِنَّ مَرْجِعَهُمْ
لَاِلَى الْجَحِيْمِ ﴿68﴾ اِنَّهُمْ اَلْفَوْا اٰبَآءَهُمْ ضَآلِّيْنَ ﴿69﴾ فَهُمْ عَلٰٓى
اٰثٰرِهِمْ يُهْرَعُوْنَ ﴿70﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ اَكْثَرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿71﴾ وَلَقَدْ
اَرْسَلْنَا فِيْهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿72﴾ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿74﴾ ع وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ
الْمُجِيْبُوْنَ ﴿75﴾ وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿76﴾ وَجَعَلْنَا
ذُرِّيَّتَهٗ هُمُ الْبَاقِيْنَ ﴿77﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿78﴾ سَلٰمٌ
عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ ﴿79﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿80﴾
اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿81﴾ ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿82﴾

ع 2 53 6

Marfat.com

اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں ضرور حاضر کیے ہوؤں (مجرموں) میں ہوتا﴿57﴾ (جنتی ساتھیوں سے کہے گا:) کیا پھر (اب) ہم مریں گے نہیں﴿58﴾ اپنے پہلی بار مرنے کے سوا؟ اور نہ ہمیں عذاب ہی ہوگا؟﴿59﴾ بلاشبہ یہ تو بہت بڑی کامیابی ہے﴿60﴾ عمل کرنے والوں کو تو ایسی ہی (کامیابی) کے لیے عمل کرنے چاہئیں﴿61﴾ کیا یہ بہتر مہمانی ہے یا (دوزخ میں) تھوہر کا درخت؟﴿62﴾ بلاشبہ ہم نے اسے ظالموں کے لیے فتنہ بنایا ہے﴿63﴾ بے شک وہ ایک درخت ہے جو دوزخ کی تہ میں اُگتا ہے﴿64﴾ اس کا پھل گویا وہ شیطانوں کے سر ہیں﴿65﴾ تو بلاشبہ وہ (دوزخی) اس میں سے کھائیں گے، پھر اس سے (اپنے) پیٹ بھریں گے﴿66﴾ پھر اس پر بے شک ان کے لیے (پینے کو) گرم کھولتے پانی کا آمیزہ ہوگا﴿67﴾ پھر یقیناً ان کی واپسی بھڑکتی آگ کی طرف ہوگی﴿68﴾ بلاشبہ انھوں نے اپنے باپ دادوں کو گمراہ پایا﴿69﴾ تو وہ انھی کے نقش قدم پر دوڑتے بھاگتے رہے﴿70﴾ اور بلاشبہ ان سے پہلے بہت سے اگلے لوگ گمراہ ہوئے﴿71﴾ اور یقیناً ہم نے ان میں ڈرانے والے بھیجے تھے﴿72﴾ پھر دیکھ لیجیے ان کا انجام کیسا ہوا جنھیں ڈرایا گیا تھا؟﴿73﴾ سوائے اللہ کے چنے ہوئے بندوں کے﴿74﴾ اور یقیناً نوح نے ہمیں پکارا تھا، تو (دیکھو!) ہم کیا ہی خوب جواب دینے والے ہیں!﴿75﴾ اور ہم نے اسے اور اس کے اہل کو بہت بڑی پریشانی سے نجات دی﴿76﴾ اور ہم نے اس کی اولاد کو باقی رہنے والے بنا دیا[1]﴿77﴾ اور ہم نے اس کا ذکرِ خیر پیچھے آنے والوں میں باقی رکھا﴿78﴾ نوح پر تمام جہانوں میں سلام ہو﴿79﴾ بلاشبہ ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں﴿80﴾ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا﴿81﴾ پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا﴿82﴾

---

[1] اکثر مفسرین کے قول کے مطابق حضرت نوح علیہ السلام کے تین بیٹے تھے۔ حام، سام اور یافث۔ انھی سے بعد کی نسلِ انسانی چلی۔ اسی لیے حضرت نوح علیہ السلام کو آدمِ ثانی بھی کہا جاتا ہے یعنی آدم کی طرح، آدم کے بعد یہ دوسرے ابوالبشر ہیں۔ سام کی نسل سے عرب، فارس، روم اور یہود و نصاریٰ ہیں۔ حام کی نسل سے سودان (مشرق سے مغرب تک) یعنی سندھ، ہند، نوب، زنج، حبشہ، قبط اور بربر وغیرھم ہیں اور یافث کی نسل سے صقالبہ، ترک، خزر اور یاجوج و ماجوج وغیرہم ہیں۔ (فتح القدیر) واللہ اعلم۔

Marfat.com

وَاِنَّ مِنْ شِيْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿83﴾ اِذْ جَآءَ رَبَّهٗ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿84﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَاذَا تَعْبُدُوْنَ ﴿85﴾ اَئِفْكًا اٰلِهَةً دُوْنَ
اللّٰهِ تُرِيْدُوْنَ ﴿86﴾ فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾ فَنَظَرَ نَظْرَةً فِي
النُّجُوْمِ ﴿88﴾ فَقَالَ اِنِّيْ سَقِيْمٌ ﴿89﴾ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِيْنَ ﴿90﴾ فَرَاغَ اِلٰٓى
اٰلِهَتِهِمْ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿91﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ﴿92﴾ فَرَاغَ عَلَيْهِمْ
ضَرْبًا بِالْيَمِيْنِ ﴿93﴾ فَاَقْبَلُوْٓا اِلَيْهِ يَزِفُّوْنَ ﴿94﴾ قَالَ اَتَعْبُدُوْنَ
مَا تَنْحِتُوْنَ ﴿95﴾ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ وَمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾ قَالُوا ابْنُوْا لَهٗ
بُنْيَانًا فَاَلْقُوْهُ فِي الْجَحِيْمِ ﴿97﴾ فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ
الْاَسْفَلِيْنَ ﴿98﴾ وَقَالَ اِنِّيْ ذَاهِبٌ اِلٰى رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿99﴾ رَبِّ هَبْ لِيْ
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿100﴾ فَبَشَّرْنٰهُ بِغُلٰمٍ حَلِيْمٍ ﴿101﴾ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ
السَّعْيَ قَالَ يٰبُنَيَّ اِنِّيْٓ اَرٰى فِي الْمَنَامِ اَنِّيْٓ اَذْبَحُكَ فَانْظُرْ
مَاذَا تَرٰى ؕ قَالَ يٰٓاَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ
الصّٰبِرِيْنَ ﴿102﴾ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّهٗ لِلْجَبِيْنِ ﴿103﴾ وَنٰدَيْنٰهُ اَنْ يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿104﴾
قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْيَا ۚ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿105﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْبَلٰٓؤُا الْمُبِيْنُ ﴿106﴾ وَفَدَيْنٰهُ بِذِبْحٍ عَظِيْمٍ ﴿107﴾

Marfat.com

اور بے شک ابراہیم بھی اسی (نوح) کے گروہ سے تھا﴿83﴾ جب وہ اپنے رب کے پاس قلبِ سلیم کیساتھ آیا﴿84﴾ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: تم کس چیز کی عبادت کرتے ہو؟﴿85﴾ کیا تم اللہ کو چھوڑ کر جھوٹے گھڑے ہوئے معبود چاہتے ہو؟﴿86﴾ پھر رب العالمین کی نسبت تمھارا کیا خیال ہے؟﴿87﴾ تب اس نے ایک نگاہ ڈال کر ستاروں کو دیکھا﴿88﴾ پھر کہا: بے شک میں تو بیمار ہوں﴿89﴾ چنانچہ وہ اس سے پیٹھ پھیر کر لوٹ گئے﴿90﴾ پھر وہ ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوا اور کہا: کیا تم کھاتے نہیں؟﴿91﴾ تمھیں کیا ہے، تم بولتے نہیں؟﴿92﴾ پھر وہ انھیں دائیں ہاتھ سے مار مار کر توڑتے چلے گئے﴿93﴾ پھر وہ لوگ دوڑتے ہوئے اس کی طرف آئے﴿94﴾ اس نے کہا: کیا تم ان کی عبادت کرتے ہو جنھیں تم خود تراشتے ہو؟﴿95﴾ حالانکہ اللہ ہی نے تمھیں اور تمھارے اعمال کو پیدا کیا ہے﴿96﴾ وہ کہنے لگے: اس کے لیے ایک مکان بناؤ (اس میں آگ جلاؤ) اور اسے دہکتی آگ میں ڈال دو﴿97﴾ پھر انھوں نے اس کے ساتھ ایک چال چلنے کا ارادہ کیا، تو ہم نے انھیں ہی نیچا دکھا دیا﴿98﴾ اور اس نے کہا: بے شک میں اپنے رب کی طرف جانیوالا ہوں، یقیناً وہ میری رہنمائی فرمائے گا﴿99﴾ اے میرے رب! مجھے (بیٹا) عطا فرما جو صالحین میں سے ہو﴿100﴾ چنانچہ ہم نے اسے بہت حلم والے لڑکے کی بشارت دی﴿101﴾ پھر جب وہ (لڑکا) اس کے ساتھ دوڑنے بھاگنے (کی عمر) کو پہنچا تو اس نے کہا: اے میرے پیارے بیٹے! بے شک میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، اب تو دیکھ! تیری کیا رائے ہے؟ بیٹے نے کہا: ابا جان! جو آپ کو حکم دیا گیا ہے کر گزریں، ان شاء اللہ آپ مجھے صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے﴿102﴾ پھر جب دونوں نے سرِ تسلیم خم کر دیا اور اس (باپ) نے اس (بیٹے) کو کروٹ کے بل لٹا دیا﴿103﴾ اور ہم نے اسے پکارا: اے ابراہیم!﴿104﴾ تو نے اپنا خواب یقیناً سچ کر دکھایا ہے، بے شک ہم نیکوکاروں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں﴿105﴾ بلاشبہ یہ کھلی آزمائش ہی تھی﴿106﴾ اور ہم نے اس (اسمٰعیل) کے بدلے میں ایک عظیم القدر (جانور) ذبح کرنے کو دیا﴿107﴾

Marfat.com

وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿108﴾ سَلٰمٌ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ﴿109﴾ كَذٰلِكَ
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿110﴾ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿111﴾ وَبَشَّرْنٰهُ
بِاِسْحٰقَ نَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿112﴾ وَبٰرَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلٰٓى اِسْحٰقَ ؕ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِمَا مُحْسِنٌ وَّظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ مُبِيْنٌ ﴿113﴾ ع وَلَقَدْ
مَنَنَّا عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿114﴾ وَنَجَّيْنٰهُمَا وَقَوْمَهُمَا مِنَ الْكَرْبِ
الْعَظِيْمِ ﴿115﴾ وَنَصَرْنٰهُمْ فَكَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ﴿116﴾ وَاٰتَيْنٰهُمَا
الْكِتٰبَ الْمُسْتَبِيْنَ ﴿117﴾ وَهَدَيْنٰهُمَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿118﴾
وَتَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿119﴾ سَلٰمٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿120﴾ اِنَّا
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿121﴾ اِنَّهُمَا مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿122﴾
وَاِنَّ اِلْيَاسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾
اَتَدْعُوْنَ بَعْلًا وَّتَذَرُوْنَ اَحْسَنَ الْخٰلِقِيْنَ ﴿125﴾ اَللّٰهَ رَبَّكُمْ
وَرَبَّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿126﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿127﴾
اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿128﴾ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿129﴾
سَلٰمٌ عَلٰٓى اِلْ يَاسِيْنَ ﴿130﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿131﴾ اِنَّهٗ
مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿132﴾ وَاِنَّ لُوْطًا لَّمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿133﴾

Marfat.com

اور ہم نے اس کا ذکرِ خیر پیچھے آنے والوں میں باقی رکھا﴿108﴾ ابراہیم پر سلام ہو﴿109﴾ ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں﴿110﴾ بے شک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا﴿111﴾ اور ہم نے ابراہیم کو اسحٰق (بیٹے) کی بشارت دی، جو صالح لوگوں میں سے نبی ہوگا[1]﴿112﴾ اور ہم نے اس پر اور اسحٰق پر برکت نازل کی اور ان دونوں کی اولاد میں سے کوئی نیکی کرنے والا اور کوئی اپنے آپ پر کھلم کھلا ظلم کرنے والا ہے﴿113﴾ اور یقیناً ہم نے موسٰی اور ہارون پر بھی احسان کیا﴿114﴾ اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم کو بہت بڑی مصیبت سے نجات دی﴿115﴾ اور ہم نے ان کی مدد کی، چنانچہ وہی غالب آئے﴿116﴾ اور ہم نے ان دونوں کو انتہائی واضح کتاب دی﴿117﴾ اور ہم نے ان دونوں کو صراط مستقیم کی ہدایت دی﴿118﴾ اور ہم نے ان دونوں کا ذکرِ خیر پیچھے آنے والوں میں باقی رکھا﴿119﴾ موسٰی اور ہارون پر سلام ہو﴿120﴾ بے شک ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں﴿121﴾ بلاشبہ وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے﴿122﴾ اور بے شک الیاس بھی یقیناً رسولوں میں سے تھا﴿123﴾ جب اس نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟﴿124﴾ کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو اور سب سے بہتر پیدا کرنے والے کو چھوڑ دیتے ہو﴿125﴾ (یعنی) اللہ کو جو تمھارا اور تمھارے اگلے باپ دادوں کا رب ہے؟﴿126﴾ پھر انھوں نے اسے جھٹلایا، لہٰذا یقیناً وہ سب (عذاب میں) ضرور حاضر کیے جائیں گے﴿127﴾ سوائے اللہ کے چنے ہوئے بندوں کے﴿128﴾ اور ہم نے اس کا ذکرِ خیر پیچھے آنے والوں میں باقی رکھا﴿129﴾ الیاسین (الیاس) پر سلام ہو﴿130﴾ بے شک ہم نیکوکاروں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں﴿131﴾ یقیناً وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا﴿132﴾ اور بلاشبہ لوط بھی رسولوں میں سے تھا﴿133﴾

---

[1] حضرت ابراہیم علیہ السلام کے مذکورہ واقعے کے بعد اب ایک بیٹے اسحٰق کی اور اس کے نبی ہونے کی خوشخبری دینے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سے پہلے جس بیٹے کو ذبح کرنے کا حکم دیا گیا تھا، وہ اسمٰعیل تھے۔ جو اس وقت ابراہیم کے اکلوتے بیٹے تھے۔ اسحٰق کی ولادت ان کے بعد ہوئی ہے۔ مفسرین کے درمیان اس کی بابت اختلاف ہے کہ ذبیح کون ہے، اسمٰعیل یا اسحٰق؟ امام ابن جریر نے حضرت اسحٰق کو اور ابن کثیر اور اکثر مفسرین نے حضرت اسمٰعیل کو ذبیح قرار دیا ہے اور یہی بات صحیح ہے۔ امام شوکانی نے اس میں توقف اختیار کیا ہے۔ (تفصیل کیلیے دیکھیے: فتح القدیر)

Marfat.com

اِذْ نَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ﴿134﴾ اِلَّا عَجُوْزًا فِى الْغٰبِرِيْنَ ﴿135﴾ ثُمَّ
دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿136﴾ وَاِنَّكُمْ لَتَمُرُّوْنَ عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِيْنَ ﴿137﴾ وَبِالَّيْلِ ؕ
اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿138﴾ ع وَاِنَّ يُوْنُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿139﴾ اِذْ اَبَقَ اِلَى
الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿140﴾ فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِيْنَ ﴿141﴾ فَالْتَقَمَهُ
الْحُوْتُ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿142﴾ فَلَوْلَآ اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿143﴾
لَلَبِثَ فِىْ بَطْنِهٖٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿144﴾ فَنَبَذْنٰهُ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ
سَقِيْمٌ ﴿145﴾ وَاَنْۢبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِيْنٍ ﴿146﴾ وَاَرْسَلْنٰهُ اِلٰى
مِاْئَةِ اَلْفٍ اَوْ يَزِيْدُوْنَ ﴿147﴾ فَاٰمَنُوْا فَمَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿148﴾
فَاسْتَفْتِهِمْ اَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ وَلَهُمُ الْبَنُوْنَ ﴿149﴾ اَمْ خَلَقْنَا الْمَلٰٓئِكَةَ
اِنَاثًا وَّهُمْ شٰهِدُوْنَ ﴿150﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ مِّنْ اِفْكِهِمْ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿151﴾
وَلَدَ اللّٰهُ وَاِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿152﴾ اَصْطَفَى الْبَنَاتِ عَلَى الْبَنِيْنَ ﴿153﴾
مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿154﴾ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿155﴾ اَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ
مُّبِيْنٌ ﴿156﴾ فَاْتُوْا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿157﴾ وَجَعَلُوْا بَيْنَهٗ
وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا ؕ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿158﴾
سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿159﴾ اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿160﴾

Marfat.com

جب ہم نے اسے اوراس کے سب اہل کونجات دی﴿134﴾ سوائے ایک بڑھیا(لوط کی اہلیہ) کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں تھی﴿135﴾ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کردیا﴿136﴾ اور بلاشبہ تم صبح کوان (کی تباہ شدہ بستیوں) پر سے گزرتے ہو﴿137﴾ اوررات کو بھی، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟﴿138﴾ اور بے شک یونس یقیناً رسولوں میں سے تھا﴿139﴾ جب وہ ایک بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگ کر گیا﴿140﴾ پھر (کشتی والوں نے) قرعہ ڈالا تو وہ مغلوب ہوگیا﴿141﴾ تب اسے مچھلی نے نگل لیا جبکہ وہ (خودکو) ملامت کررہا تھا﴿142﴾ پھر اگر یہ بات نہ ہوتی کہ بے شک وہ تسبیح کرنے والوں میں سے تھا﴿143﴾ تو وہ لوگوں کے دوبارہ زندہ کرکے اٹھائے جانے کے دن (روزِ قیامت) تک اُسی (مچھلی) کے پیٹ میں رہتا﴿144﴾ پھر ہم نے اسے چٹیل میدان میں ڈال دیا جبکہ وہ بیمار تھا﴿145﴾ اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت[1] (کدو) اُگا دیا﴿146﴾ اور ہم نے اسے ایک لاکھ (انسانوں) کی طرف بھیجا یا وہ اس سے کچھ زیادہ ہوں گے﴿147﴾ چنانچہ وہ لوگ ایمان لے آئے تو ہم نے انھیں ایک (مقرر) وقت تک فائدہ (اٹھانے کا موقع) دیا﴿148﴾ پھر ان (اہل مکہ) سے پوچھیے: کیا آپ کے رب کے لیے تو بیٹیاں ہیں اوران کے لیے بیٹے؟﴿149﴾ یا ہم نے فرشتوں کو مؤنث پیدا کیا اور وہ حاضر تھے؟﴿150﴾ خبردار! بلاشبہ وہ اپنی طرف سے جھوٹ گھڑ کر کہتے ہیں﴿151﴾ کہ ''اللہ کی اولاد ہے'' اور یقیناً وہ جھوٹے ہیں﴿152﴾ کیا اس نے بیٹوں پر بیٹیوں کو پسند کیا (ترجیح دی) ہے؟﴿153﴾ کیا ہوگیا ہے تمھیں، تم کیسا فیصلہ کرتے ہو؟﴿154﴾ کیا پھر تم غور نہیں کرتے﴿155﴾ یا تمھارے پاس کوئی واضح دلیل ہے؟﴿156﴾ پھر تم اپنی کتاب لے آؤ اگر تم سچے ہو﴿157﴾ اور انھوں نے اس (اللہ) کے اور جنّوں کے درمیان رشتہ ٹھہرایا ہے، حالانکہ بلاشبہ خود جنّ خوب جانتے ہیں کہ وہ (اللہ کے سامنے) ضرور حاضر کیے جائیں گے﴿158﴾ اللہ ان باتوں سے پاک ہے جو وہ (اس کے بارے میں) بیان کرتے ہیں﴿159﴾ سوائے اللہ کے چنے ہوئے بندوں کے (وہ ایسی باتیں نہیں کرتے)﴿160﴾

---

[1] ''یقطین'' ہر اس بیل کو کہتے ہیں جو اپنے تنے پر کھڑی نہیں ہوتی، جیسے لوکی، کدو وغیرہ کی بیل۔ یعنی اس چٹیل میدان میں جہاں کوئی درخت تھا نہ عمارت ایک سایہ دار بیل اگا کر ہم نے ان کی حفاظت فرمائی۔

Marfat.com

فَاِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿161﴾ مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بِفٰتِنِيْنَ ﴿162﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ
صَالِ الْجَحِيْمِ ﴿163﴾ وَمَا مِنَّآ اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿164﴾ وَّاِنَّا لَنَحْنُ
الصَّآفُّوْنَ ﴿165﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿166﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَيَقُوْلُوْنَ ﴿167﴾
لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿168﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿169﴾
فَكَفَرُوْا بِهٖ ۛ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿170﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا لِعِبَادِنَا
الْمُرْسَلِيْنَ ﴿171﴾ اِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿172﴾ وَاِنَّ جُنْدَنَا لَهُمُ
الْغٰلِبُوْنَ ﴿173﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿174﴾ وَّاَبْصِرْهُمْ فَسَوْفَ
يُبْصِرُوْنَ ﴿175﴾ اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿176﴾ فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِهِمْ
فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿177﴾ وَتَوَلَّ عَنْهُمْ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿178﴾ وَّاَبْصِرْ
فَسَوْفَ يُبْصِرُوْنَ ﴿179﴾ سُبْحٰنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿180﴾
وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿181﴾ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿182﴾ ع 5 44 9

سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 88 رُكُوْعَاتُهَا: 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

صٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ﴿1﴾ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ عِزَّةٍ وَّشِقَاقٍ ﴿2﴾
كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ قَرْنٍ فَنَادَوْا وَّلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ ﴿3﴾

Marfat.com

(اے مشرکو!) بے شک تم اور (وہ) جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿161﴾ تم (ان مخلص بندوں کو) اللہ کے خلاف بہکا نہیں سکتے ﴿162﴾ مگر اسی کو جو جہنم میں جانے والا ہے ﴿163﴾ (فرشتے کہتے ہیں:) ہم میں سے تو ہر ایک کا مقام مقرر ہے ﴿164﴾ اور ہم (اللہ کے حضور) یقیناً صف باندھے کھڑے رہنے والے ہیں ﴿165﴾ اور بے شک ہم تسبیح کرنے والے ہیں ﴿166﴾ اور بلاشبہ وہ (کفار) کہتے تھے ﴿167﴾ اگر ہمارے پاس اگلوں کی نصیحت (کتاب) ہوتی ﴿168﴾ تو ہم ضرور اللہ کے چنے ہوئے بندے ہوتے ﴿169﴾ پھر (پیغمبر قرآن لے کر آیا تو) انھوں نے اس (قرآن) کا انکار کر دیا، لہٰذا عنقریب وہ جان لیں گے ﴿170﴾ اور درحقیقت ہمارا وعدہ پہلے ہی اپنے ان بندوں کے لیے صادر ہو چکا ہے جو رسول ہیں ﴿171﴾ کہ یقیناً انھی کی مدد کی جائے گی ﴿172﴾ اور بلاشبہ ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا ﴿173﴾ تو ایک مدت تک آپ ان سے منہ موڑ لیجیے ﴿174﴾ اور انھیں دیکھتے رہیے (کہ ان پر عذاب آیا ہی چاہتا ہے) پھر جلد ہی وہ بھی دیکھ لیں گے ﴿175﴾ کیا پھر وہ ہمارا عذاب جلدی مانگتے ہیں؟ ﴿176﴾ پھر جب وہ ان کے صحن میں نازل ہوگا تو ڈرائے گئے لوگوں کی صبح بہت بری ہوگی ﴿177﴾ اور ان سے ایک مدت تک منہ موڑ لیجیے ﴿178﴾ اور (انھیں) دیکھتے رہیے، جلد ہی وہ بھی دیکھ لیں گے ﴿179﴾ آپ کا رب، عزت کا مالک، ان باتوں سے پاک ہے جو وہ (مشرک) بیان کرتے ہیں ﴿180﴾ اور تمام رسولوں پر سلام ہے ﴿181﴾ اور سب تعریفیں اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہیں ﴿182﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

صٓ، قسم ہے نصیحت والے قرآن کی! ① (یہ تو لاریب کتاب ہے) بلکہ جن لوگوں نے کفر کیا وہ تکبر اور مخالفت میں (پڑے) ہیں ② ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کر دیں، تو (عذاب آنے پر) انھوں نے (مدد کو) پکارا جبکہ وہ خلاصی کا وقت نہ تھا[1] ③

---

[1] یعنی انھوں نے عذاب دیکھ کر مدد کیلیے پکارا اور توبہ پر آمادگی کا اظہار کیا لیکن وہ وقت قبولِ توبہ کا تھا نہ فرار کا۔ اسلیے نہ ان کا ایمان نافع ہوا اور نہ وہ بھاگ کر عذاب سے بچ سکے۔ لَاتَ، لَا ہی ہے جس میں تَ کا اضافہ ہے۔

Marfat.com

وَعَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۖ وَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا سٰحِرٌ
كَذَّابٌ ④ اَجَعَلَ الْاٰلِهَةَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ اِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ عُجَابٌ ⑤
وَانْطَلَقَ الْمَلَاُ مِنْهُمْ اَنِ امْشُوْا وَاصْبِرُوْا عَلٰٓى اٰلِهَتِكُمْ ۚ اِنَّ هٰذَا
لَشَيْءٌ يُّرَادُ ⑥ مَا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِي الْمِلَّةِ الْاٰخِرَةِ ۖ اِنْ هٰذَآ
اِلَّا اخْتِلَاقٌ ⑦ ءَاُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ مِنْۢ بَيْنِنَا ۚ بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ
مِّنْ ذِكْرِيْ ۚ بَلْ لَّمَّا يَذُوْقُوْا عَذَابِ ⑧ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ
رَحْمَةِ رَبِّكَ الْعَزِيْزِ الْوَهَّابِ ⑨ اَمْ لَهُمْ مُّلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَيْنَهُمَا ۖ فَلْيَرْتَقُوْا فِي الْاَسْبَابِ ⑩ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ
مَهْزُوْمٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ⑪ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ وَّعَادٌ
وَّفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ⑫ وَثَمُوْدُ وَقَوْمُ لُوْطٍ وَّاَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ۚ
اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ⑬ اِنْ كُلٌّ اِلَّا كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ⑭ ع 1 14 10
وَمَا يَنْظُرُ هٰٓؤُلَآءِ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ⑮
وَقَالُوْا رَبَّنَا عَجِّلْ لَّنَا قِطَّنَا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ⑯ اِصْبِرْ
عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوٗدَ ذَا الْاَيْدِ ۖ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ⑰
اِنَّا سَخَّرْنَا الْجِبَالَ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ⑱

Marfat.com

اورانھوں نے اس بات پر تعجب کیا کہ ان کے پاس انھی میں سے ایک ڈرانے والا آ گیا اور کافروں نے کہا: یہ تو ایک جادوگر ہے بڑا جھوٹا④ کیا اس نے سارے معبودوں کو ایک ہی معبود کر دیا؟ بے شک یہ تو یقیناً ایک بڑی عجیب چیز ہے⑤ اور ان کے سردار (آوازِ حق سن کر یہ کہتے ہوئے) چل دیے کہ چلو اور اپنے معبودوں پر جمے رہو، بے شک یہ چیز ہے جو (خاص) ارادے سے پیش کی جارہی ہے⑥ ہم نے یہ بات پچھلے دین میں نہیں سنی، یہ تو بس گھڑی ہوئی بات ہے⑦ کیا ہم میں سے اسی پر ذکر (قرآن) نازل ہوا ہے؟ بلکہ وہ تو میرے ذکر (وحی) کے متعلق شک میں ہیں، بلکہ ابھی تک انھوں نے میرا عذاب نہیں چکھا⑧ کیا ان کے پاس آپکے رب کی رحمت کے خزانے ہیں جو نہایت غالب، خوب عطا کرنیوالا ہے؟⑨ یا آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان ہر چیز کی بادشاہت انھی کے لیے ہے؟ (اگر ایسا ہے) تو چاہیے کہ وہ رسیوں کے ذریعے سے (آسمان پر) چڑھ جائیں⑩ (یہ تو) یہاں کے شکست خوردہ لشکروں میں سے ایک حقیر سا لشکر ہے⑪ ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور میخوں والے فرعون نے (حق کو) جھٹلایا⑫ اور قوم ثمود اور قوم لوط اور اصحابِ اَیکہ نے بھی (جھٹلایا، واقعی) یہ بہت بڑے (اور طاقتور لشکر) تھے⑬ (ان میں سے) ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا، لہٰذا (ان پر) میرا عذاب ثابت ہوگیا⑭ یہ لوگ تو بس ایک (ہولناک) چیخ کا انتظار کر رہے ہیں جس میں کوئی وقفہ نہیں ہوگا[1]⑮ اور انھوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمیں ہمارا (عذاب کا) حصہ یوم حساب سے پہلے جلد دے دے⑯ (اے نبی!) جو کچھ یہ کہتے ہیں آپ اس پر صبر کیجیے اور ہمارے بندے داود کو یاد کیجیے جو صاحبِ قوت تھا، بے شک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا⑰ بے شک ہم نے پہاڑ اس کے تابع کر دیے تھے جبکہ وہ (اس کے ساتھ) صبح وشام تسبیح بیان کرتے رہتے تھے⑱

---

[1] دودھ دوہنے والا ایک مرتبہ کچھ دودھ دوہ کر بچے کو اونٹنی یا گائے یا بھینس کے پاس چھوڑ دیتا ہے تاکہ اس کے دودھ پینے سے تھنوں میں دودھ اتر آئے، چنانچہ تھوڑی دیر بعد بچے کو زبردستی پیچھے ہٹا کر خود دودھ دوہنا شروع کر دیتا ہے۔ یہ دو مرتبہ دودھ دوہنے کے درمیان کا جو وقفہ ہے، یہ ''فواق'' کہلاتا ہے۔ یعنی صور پھونکنے کے بعد اتنا ◄◄

Marfat.com

وَالطَّيْرَ مَحْشُورَةً ؕ كُلٌّ لَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿19﴾ وَشَدَدْنَا مُلْكَهٗ وَاٰتَيْنٰهُ
الْحِكْمَةَ وَفَصْلَ الْخِطَابِ ﴿20﴾ وَهَلْ اَتٰىكَ نَبَؤُا الْخَصْمِ ۘ اِذْ تَسَوَّرُوا
الْمِحْرَابَ ﴿21﴾ اِذْ دَخَلُوْا عَلٰى دَاوٗدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ
خَصْمٰنِ بَغٰى بَعْضُنَا عَلٰى بَعْضٍ فَاحْكُمْ بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَلَا تُشْطِطْ
وَاهْدِنَاۤ اِلٰى سَوَآءِ الصِّرَاطِ ﴿22﴾ اِنَّ هٰذَاۤ اَخِيْ لَهٗ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ
نَعْجَةً وَّلِيَ نَعْجَةٌ وَّاحِدَةٌ فَقَالَ اَكْفِلْنِيْهَا وَعَزَّنِيْ فِي الْخِطَابِ ﴿23﴾
قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ بِسُؤَالِ نَعْجَتِكَ اِلٰى نِعَاجِهٖ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ
الْخُلَطَآءِ لَيَبْغِيْ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَقَلِيْلٌ مَّا هُمْ ؕ وَظَنَّ دَاوٗدُ اَنَّمَا فَتَنّٰهُ فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهٗ
وَخَرَّ رَاكِعًا وَّاَنَابَ ﴿24﴾ السجدة فَغَفَرْنَا لَهٗ ذٰلِكَ ؕ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى
وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿25﴾ يٰدَاوٗدُ اِنَّا جَعَلْنٰكَ خَلِيْفَةً فِي الْاَرْضِ فَاحْكُمْ
بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ الْهَوٰى فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
اِنَّ الَّذِيْنَ يَضِلُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۢ بِمَا نَسُوْا
يَوْمَ الْحِسَابِ ﴿26﴾ ع وَمَا خَلَقْنَا السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا بٰطِلًا ؕ
ذٰلِكَ ظَنُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنَ النَّارِ ﴿27﴾

السجدة 15

ع 2 12 11

Marfat.com

اور پرندے بھی (تابع کردیے تھے) اکٹھے کیے ہوئے، سب اس کے آگے رجوع کرنیوالے تھے ⑲ اور ہم نے اس کی بادشاہی مستحکم کردی تھی اور ہم نے اسے حکمت اور فیصلہ کن بات (کی صلاحیت) دی تھی ⑳ اور کیا آپکے پاس جھگڑنے والوں کی خبر آئی جب وہ دیوار پھاند کر کمرے میں آگئے ㉑ جب وہ داود کے پاس اندر آئے تو وہ ان سے ڈر گئے، انھوں نے کہا: آپ مت ڈریں! ہم دو جھگڑنے والے ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے، لہٰذا آپ ہمارے درمیان انصاف سے فیصلہ فرمائیں اور بے انصافی نہ کریں اور سیدھی راہ کی طرف ہماری رہنمائی کریں ㉒ بے شک یہ میرا بھائی ہے، اس کے پاس ننانوے دُنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک ہی دُنبی ہے، تو یہ کہتا ہے کہ وہ بھی میرے سپرد کردے اور بات چیت میں مجھے دَبا لیتا ہے ㉓ آپ نے فرمایا: تیری دُنبی اپنی دُنبیوں میں ملانے کا سوال کرکے اس نے یقیناً تجھ پر ظلم کیا ہے اور بلاشبہ اکثر ساجھی ایک دوسرے پر زیادتی کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اور ایسے لوگ تھوڑے ہی ہیں، اور داود نے جان لیا کہ ہم نے اسے آزمایا ہے، لہٰذا اس نے اپنے رب سے بخشش مانگی اور وہ رکوع میں گر پڑا اور (اللہ کی طرف) رجوع کیا ㉔ پھر ہم نے اس کی یہ غلطی بخش دی اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس بڑا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے ㉕ (ہم نے کہا:) اے داود! بے شک ہم نے تجھے زمین میں خلیفہ بنایا ہے، لہٰذا تو لوگوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرنا اور نفسانی خواہش کی پیروی نہ کرنا کہ وہ تجھے اللہ کے راستے سے بھٹکا دے گی، بلاشبہ جو لوگ اللہ کے راستے سے بھٹک جاتے ہیں ان کے لیے شدید عذاب ہے، اس لیے کہ وہ یوم حساب کو بھول گئے ㉖ اور ہم نے آسمان و زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، بیکار پیدا نہیں کیا، یہ ان لوگوں کا خیال ہے جنھوں نے کفر کیا، تو جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لیے دوزخ کی ہلاکت ہے ㉗

◄◄ وقفہ بھی نہیں ملے گا بلکہ صور پھونکنے کی دیر ہوگی کہ قیامت کا زلزلہ برپا ہو جائے گا۔

Marfat.com

اَمْ نَجْعَلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَالْمُفْسِدِيْنَ فِي
الْاَرْضِ اَمْ نَجْعَلُ الْمُتَّقِيْنَ كَالْفُجَّارِ ﴿28﴾ كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَيْكَ
مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوْٓا اٰيٰتِهٖ وَلِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿29﴾ وَوَهَبْنَا لِدَاوٗدَ
سُلَيْمٰنَ ؕ نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗٓ اَوَّابٌ ﴿30﴾ اِذْ عُرِضَ عَلَيْهِ بِالْعَشِيِّ
الصّٰفِنٰتُ الْجِيَادُ ﴿31﴾ فَقَالَ اِنِّيْٓ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّيْ ۚ
حَتّٰى تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ﴿32﴾ رُدُّوْهَا عَلَيَّ ؕ فَطَفِقَ مَسْحًۢا بِالسُّوْقِ
وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا
ثُمَّ اَنَابَ ﴿34﴾ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَهَبْ لِيْ مُلْكًا لَّا يَنْۢبَغِيْ لِاَحَدٍ مِّنْۢ
بَعْدِيْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿35﴾ فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيْحَ تَجْرِيْ بِاَمْرِهٖ
رُخَآءً حَيْثُ اَصَابَ ﴿36﴾ وَالشَّيٰطِيْنَ كُلَّ بَنَّآءٍ وَّغَوَّاصٍ ﴿37﴾ وَّاٰخَرِيْنَ
مُقَرَّنِيْنَ فِي الْاَصْفَادِ ﴿38﴾ هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ﴿39﴾ وَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا لَزُلْفٰى وَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿40﴾ ع وَاذْكُرْ عَبْدَنَآ
اَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الشَّيْطٰنُ بِنُصْبٍ وَّعَذَابٍ ﴿41﴾
اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ ۚ هٰذَا مُغْتَسَلٌۢ بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ﴿42﴾ وَوَهَبْنَا لَهٗٓ
اَهْلَهٗ وَمِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنَّا وَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿43﴾

Marfat.com

کیا ہم ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان لوگوں کے مانند کردیں گے جو زمین میں فساد کرنیوالے ہیں؟ یا ہم متقین کو بدکاروں کے مانند کردیں گے؟ ﴿28﴾ (یہ قرآن) ایک کتاب ہے، ہم نے اسے آپکی طرف نازل کیا، بڑی برکت والی ہے تاکہ وہ اس کی آیتوں پر غور کریں اور عقل منداس سے نصیحت حاصل کریں ﴿29﴾ اور ہم نے داود کو سلیمان عطا کیا، (وہ) اچھا بندہ تھا، بلاشبہ وہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنے والا تھا ﴿30﴾ جب شام کے وقت اس کے سامنے اصیل تیز رو گھوڑے پیش کیے گئے ﴿31﴾ تب اس نے کہا: بلاشبہ میں نے اپنے رب کی یاد کی وجہ سے اس مال (گھوڑوں) سے محبت کی ہے حتی کہ (گھوڑے) اوٹ میں چھپ گئے ﴿32﴾ (کہا:) انھیں میرے پاس واپس لاؤ، پھر وہ (ان کی) پنڈلیوں اور گردنوں پر (ہاتھ) پھیرنے لگے ﴿33﴾ اور بلاشبہ ہم نے سلیمان کو آزمایا اور ہم نے اس کی کرسی پر ایک دھڑ ڈال دیا پھر اس نے (اللہ کی طرف) بہت رجوع کیا ﴿34﴾ اس نے کہا: اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھے ایسی بادشاہی عطا کر کہ وہ میرے بعد کسی کے لائق نہ ہو، بلاشبہ تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے ﴿35﴾ چنانچہ ہم نے ہوا اس کے تابع کردی تھی، وہ اس کے حکم سے نرمی سے چلتی تھی جہاں کا وہ ارادہ کرتا تھا ﴿36﴾ اور شیاطین (جنات) کو (بھی تابع کردیا) ہر عمارت بنانے والے اور غوطہ لگانے والے کو ﴿37﴾ اور دوسروں کو (جو) زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے ﴿38﴾ یہ ہماری بخشش ہے، لہٰذا (لوگوں پر) احسان کریا روک رکھ کوئی حساب نہیں ہوگا ﴿39﴾ اور بے شک اس کے لیے ہمارے پاس بڑا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے ﴿40﴾ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کیجیے، جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بلاشبہ مجھے شیطان نے تکلیف اور ایذا پہنچائی ہے ﴿41﴾ (ہم نے کہا:) اپنا پیر زمین پر مار، یہ غسل کرنے اور پینے کو ٹھنڈا پانی ہے ﴿42﴾ اور ہم نے اسے اس کا پورا کنبہ اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور عطا کیے، اپنی طرف سے (بطور) رحمت اور یہ عقل مندوں کے لیے ایک نصیحت ہے ﴿43﴾

Marfat.com

وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِّهٖ وَلَا تَحْنَثْ ؕ اِنَّا وَجَدْنٰهُ صَابِرًا ؕ
نِعْمَ الْعَبْدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿44﴾ وَاذْكُرْ عِبٰدَنَاۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ اُولِي الْاَيْدِيْ وَالْاَبْصَارِ ﴿45﴾ اِنَّاۤ اَخْلَصْنٰهُمْ بِخَالِصَةٍ
ذِكْرَى الدَّارِ ﴿46﴾ وَاِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَخْيَارِ ﴿47﴾
وَاذْكُرْ اِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ؕ وَكُلٌّ مِّنَ الْاَخْيَارِ ﴿48﴾ هٰذَا
ذِكْرٌ ؕ وَاِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ لَحُسْنَ مَاٰبٍ ﴿49﴾ جَنّٰتِ عَدْنٍ مُّفَتَّحَةً
لَّهُمُ الْاَبْوَابُ ﴿50﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ
وَّشَرَابٍ ﴿51﴾ وَعِنْدَهُمْ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ اَتْرَابٌ ﴿52﴾ هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ
لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿53﴾ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ ﴿54﴾ هٰذَا ؕ وَاِنَّ
لِلطّٰغِيْنَ لَشَرَّ مَاٰبٍ ﴿55﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿56﴾ هٰذَا
فَلْيَذُوْقُوْهُ حَمِيْمٌ وَّغَسَّاقٌ ﴿57﴾ وَّاٰخَرُ مِنْ شَكْلِهٖۤ اَزْوَاجٌ ﴿58﴾ هٰذَا
فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ ۚ لَا مَرْحَبًۢا بِهِمْ ؕ اِنَّهُمْ صَالُوا النَّارِ ﴿59﴾ قَالُوْا
بَلْ اَنْتُمْ ؕ لَا مَرْحَبًۢا بِكُمْ ؕ اَنْتُمْ قَدَّمْتُمُوْهُ لَنَا ۚ فَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿60﴾
قَالُوْا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هٰذَا فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿61﴾
وَقَالُوْا مَا لَنَا لَا نَرٰى رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِّنَ الْاَشْرَارِ ﴿62﴾

الثلثة الثلثة

Marfat.com

اور (ہم نے کہا:) اپنے ہاتھ میں سوتنکوں کا ایک مٹھا (جھاڑو) پکڑ اور اس کے ساتھ (قسم پوری کرنے کے لیے اپنی بیوی کو) مار اور قسم نہ توڑ، بے شک ہم نے اسے صابر پایا (وہ) اچھا بندہ تھا، بلاشبہ وہ (اللہ کی طرف) بہت رجوع کرنیوالا تھا ﴿44﴾ اور ہمارے بندوں ابراہیم اور اسحٰق اور یعقوب کو یاد کیجیے جو قوت و بصیرت والے تھے ﴿45﴾ بے شک ہم نے انھیں ایک خاص وصف، آخرت کی یاد کیساتھ چن لیا تھا ﴿46﴾ اور وہ ہمارے نزدیک یقیناً برگزیدہ، نیک بندوں میں سے تھے ﴿47﴾ اور اسمٰعیل اور الیسع اور ذوالکفل کو یاد کیجیے اور (ان میں سے) ہر ایک نیکوکاروں میں سے تھا ﴿48﴾ یہ ایک نصیحت ہے، اور بے شک متقین کے لیے بہت اچھا ٹھکانا ہے ﴿49﴾ ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے دروازے ان کے لیے کھلے ہوں گے ﴿50﴾ جبکہ وہ ان میں تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے اور وہاں طرح طرح کے پھلوں اور مشروبات کی فرمائشیں کریں گے ﴿51﴾ اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والیں، ہم عمر (بیویاں) ہوں گی ﴿52﴾ (کہا جائے گا:) یہ ہے (وہ جزا) جس کا یوم حساب کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿53﴾ بے شک یہ ہمارا رزق (عطیہ) ہے جو کبھی ختم نہیں ہوگا ﴿54﴾ یہ (معاملہ اہل خیر کا) ہے اور بلاشبہ سرکشوں کے لیے بہت برا ٹھکانا ہے ﴿55﴾ (یعنی) جہنم، وہ اس میں داخل ہوں گے، چنانچہ وہ آرام کرنے کی بری جگہ ہے ﴿56﴾ یہ ہے گرم کھولتا ہوا پانی اور پیپ، اب وہ اس کا مزہ چکھیں ﴿57﴾ اور ان کے مانند کئی قسم کے دوسرے (عذاب) ہوں گے ﴿58﴾ یہ (تمھارے پیروکاروں کا) ایک گروہ ہے جو تمھارے ساتھ گھسا چلا آتا ہے، ان کے لیے خوشی اور فراخی نہ ہو، بے شک یہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں ﴿59﴾ وہ کہیں گے: بلکہ تم ہی (اس لائق) ہو کہ تمھارے لیے خوشی اور فراخی نہ ہو، تم ہی اسے ہمارے سامنے لائے ہو، تو (یہ) بہت بری قرارگاہ ہے ﴿60﴾ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! جو شخص ہمارے سامنے یہ (انجام) لایا ہے اس کے لیے جہنم میں عذاب دوگنا زیادہ کردے ﴿61﴾ اور وہ کہیں گے: ہمیں کیا ہے کہ ہم ان لوگوں کو (جہنم میں) نہیں دیکھتے جنھیں ہم برے لوگوں میں شمار کرتے تھے؟ ﴿62﴾

Marfat.com

اَتَّخَذْنٰهُمْ سِخْرِيًّا اَمْ زَاغَتْ عَنْهُمُ الْاَبْصَارُ ﴿63﴾ اِنَّ ذٰلِكَ لَحَقٌّ
تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ ﴿64﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا مُنْذِرٌ ۖ وَّمَا مِنْ اِلٰهٍ
اِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿65﴾ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿66﴾ قُلْ هُوَ نَبَؤٌا عَظِيْمٌ ﴿67﴾ اَنْتُمْ عَنْهُ مُعْرِضُوْنَ ﴿68﴾
مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَاِ الْاَعْلٰٓى اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿69﴾ اِنْ يُّوْحٰٓى
اِلَيَّ اِلَّآ اَنَّمَآ اَنَا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿70﴾ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اِنِّيْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِيْنٍ ﴿71﴾ فَاِذَا سَوَّيْتُهٗ وَنَفَخْتُ فِيْهِ
مِنْ رُّوْحِيْ فَقَعُوْا لَهٗ سٰجِدِيْنَ ﴿72﴾ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ
اَجْمَعُوْنَ ﴿73﴾ اِلَّآ اِبْلِيْسَ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾ قَالَ
يٰٓاِبْلِيْسُ مَا مَنَعَكَ اَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِيَدَيَّ ۖ اَسْتَكْبَرْتَ
اَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِيْنَ ﴿75﴾ قَالَ اَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ خَلَقْتَنِيْ مِنْ
نَّارٍ وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ﴿76﴾ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَاِنَّكَ رَجِيْمٌ ﴿77﴾
وَاِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِيْٓ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ ﴿78﴾ قَالَ رَبِّ فَاَنْظِرْنِيْٓ
اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ﴿79﴾ قَالَ فَاِنَّكَ مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ﴿80﴾ اِلٰى يَوْمِ
الْوَقْتِ الْمَعْلُوْمِ ﴿81﴾ قَالَ فَبِعِزَّتِكَ لَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿82﴾

Marfat.com

کیا ہم نے انھیں (دنیا میں یونہی) مذاق (کا نشانہ) بنائے رکھا یاہماری نگاہیں ان سے پھر گئی ہیں ﴿63﴾ بلاشبہ یہ اہل دوزخ کا باہم جھگڑنا حق ہے ﴿64﴾ آپ کہہ دیجیے: بس میں تو صرف ایک ڈرانے والا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو ایک ہے، بڑا زبردست ﴿65﴾ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کا رب ہے، نہایت غالب، بہت معاف کرنے والا ﴿66﴾ کہہ دیجیے: وہ ایک بہت بڑی خبر ہے ﴿67﴾ تم اس سے منہ پھیرنے والے ہو ﴿68﴾ مجھے (فرشتوں کی) مجلسِ اعلیٰ کا کوئی علم نہیں تھا جب وہ تکرار کر رہے تھے ﴿69﴾ میری طرف تو یہی وحی کی جاتی ہے کہ بس میں تو صرف ایک کھول کر ڈرانے والا ہوں ﴿70﴾ (یاد کیجیے) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: بے شک میں مٹی سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں ﴿71﴾ چنانچہ جب میں اسے ٹھیک ٹھیک بنا دوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں، تو تم اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑنا ﴿72﴾ تب تمام فرشتوں نے (بیک وقت) اکٹھے سجدہ کیا ﴿73﴾ سوائے ابلیس کے، اس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا ﴿74﴾ اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! تجھے کس چیز نے اس (آدم) کو سجدہ کرنے سے منع کیا جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے پیدا کیا؟[1] کیا تو نے تکبر کیا یا تو اونچے درجے والوں میں سے ہے؟ ﴿75﴾ اس نے کہا: میں اس سے بہتر ہوں، مجھے تو نے آگ سے پیدا کیا اور اسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ﴿76﴾ اللہ نے فرمایا: اب تو یہاں سے نکل جا، بے شک تو مردود ہے ﴿77﴾ اور بلاشبہ تجھ پر روز جزا تک میری لعنت ہے ﴿78﴾ ابلیس نے کہا: اے میرے رب! اب تو مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ دوبارہ اٹھائے جائیں گے ﴿79﴾ اللہ نے فرمایا: پس بلاشبہ تو مہلت دیے گئے لوگوں میں سے ہے ﴿80﴾ اس دن تک جس کا وقت (میرے ہاں) مقرر ہے ﴿81﴾ اس نے کہا: تیری عزت کی قسم! میں ان سب کو ضرور گمراہ کروں گا ﴿82﴾

---

[1] ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 73/3)

Marfat.com

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ﴿83﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقَّ اَقُوْلُ ﴿84﴾
لَاَمْلَاَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿85﴾
قُلْ مَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿86﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَاَهٗ بَعْدَ حِيْنٍ ﴿88﴾ ع

سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 75 رُكُوْعَاتُهَا: 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿1﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ
الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿2﴾ اَلَا لِلّٰهِ الدِّيْنُ
الْخَالِصُ ؕ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ مَا نَعْبُدُهُمْ اِلَّا
لِيُقَرِّبُوْنَآ اِلَى اللّٰهِ زُلْفٰى اِنَّ اللّٰهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِيْ مَا هُمْ فِيْهِ
يَخْتَلِفُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ﴿3﴾ لَوْ اَرَادَ
اللّٰهُ اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا لَّاصْطَفٰى مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ سُبْحٰنَهٗ ؕ
هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿4﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ
الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ ۚ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ
وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ يَّجْرِيْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ اَلَا هُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ ﴿5﴾

Marfat.com

سوائے تیرے ان بندوں کے جو ان میں سے چیدہ اور پسندیدہ ہوں ﴿83﴾ فرمایا: تو حق یہی ہے اور میں حق بات ہی کہتا ہوں ﴿84﴾ میں تجھ سے اور ان سب سے جنھوں نے تیری پیروی کی جہنم کو ضرور بھر دوں گا ﴿85﴾ (اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: میں تم سے اس (تبلیغِ دین) پر کوئی اجر نہیں مانگتا اور میں تکلف (بناوٹی کام) کرنے والوں میں سے نہیں ﴿86﴾ یہ (قرآن) جہانوں کے لیے نصیحت ہی تو ہے ﴿87﴾ اور تم اس کی حقیقت کچھ مدت کے بعد ضرور جان لوگے [1] ﴿88﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(یہ) اللہ کی طرف سے نازل کردہ کتاب ہے جو نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے ① بے شک ہم نے یہ کتاب آپ کی طرف حق کے ساتھ نازل کی ہے، لہٰذا آپ اللہ کے لیے بندگی کو خالص کرتے ہوئے اس کی عبادت کیجیے ② سنو! خالص بندگی اللہ ہی کے لیے ہے، اور جن لوگوں نے اس کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں، (وہ کہتے ہیں:) ہم ان کی عبادت صرف اس لیے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے زیادہ قریب کر دیں، یقیناً اللہ ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ فرمائے گا جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں، بے شک اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا، ناشکرا ہو ③ اگر اللہ (اپنا) کوئی بیٹا بنانے کا ارادہ کرتا تو ان میں سے جنھیں وہ پیدا کرتا ہے، جسے چاہتا چن لیتا، لیکن وہ تو (ان باتوں سے) پاک ہے، [2] وہ اللہ واحد ہے، بڑا زبردست ④ اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام پر لگا دیا ہے، ہر ایک مقرر وقت تک چل رہا ہے، سنو! وہ نہایت غالب، بہت بخشنے والا ہے ⑤

---

① یعنی قرآن نے جن چیزوں کو بیان کیا ہے جو وعدے وعید ذکر کیے ہیں، ان کی حقیقت و صداقت بہت جلد تمھارے سامنے آ جائے گی۔ چنانچہ اس کی صداقت یوم بدر کو واضح ہوئی، فتح مکہ کے دن ہوئی یا پھر موت کے وقت تو سب پر ہی واضح ہو جاتی ہے۔

② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 116/2)

Marfat.com

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ
مِّنَ الْاَنْعٰمِ ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ
خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِيْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ۚ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ
الْمُلْكُ ۭ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ ۝۶ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۚ وَلَا يَرْضٰى لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَهُ لَكُمْ ۭ
وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۚ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۷ وَاِذَا مَسَّ
الْاِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً مِّنْهُ
نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلَّ
عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ قُلْ تَمَتَّعْ بِكُفْرِكَ قَلِيْلًا ۡ اِنَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ النَّارِ ۝۸
اَمَّنْ هُوَ قٰنِتٌ اٰنَاۗءَ الَّيْلِ سَاجِدًا وَّقَاۗىِٕمًا يَّحْذَرُ الْاٰخِرَةَ
وَيَرْجُوْا رَحْمَةَ رَبِّهٖ ۭ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ
لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ اِنَّمَا يَتَذَكَّرُ اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝۹ قُلْ يٰعِبَادِ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوا اتَّقُوْا رَبَّكُمْ ۚ لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ۭ
وَاَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةٌ ۭ اِنَّمَا يُوَفَّى الصّٰبِرُوْنَ اَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝۱۰

Marfat.com

اس نے تمھیں ایک ہی جان سے پیدا کیا پھر اس نے اس سے اس کا جوڑا بنایا اور اس نے تمھارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے (نر اور مادہ) اتارے،[1] وہ تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹوں میں پیدا کرتا ہے، ایک پیدائش (مرحلے) کے بعد دوسری پیدائش میں، تین قسم کے اندھیروں (پردوں) میں، یہ ہے اللہ تمھارا رب، اسی کی بادشاہی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر تم کہاں پھرے (بہکے) جاتے ہو؟ ⑥ اگر تم کفر کرو گے تو اللہ یقیناً تم سے بے پروا ہے، اور وہ اپنے بندوں کے لیے کفر پسند نہیں کرتا اور اگر تم شکر کرو گے تو وہ اسے تمھارے لیے پسند کرتا ہے، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر تمھیں اپنے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے تو وہ تمھیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے، بلاشبہ وہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے ⑦ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہوئے اسے پکارتا ہے، پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا کرتا ہے تو وہ اس سے پہلے جو دعا کیا کرتا تھا اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کے لیے شریک ٹھہراتا ہے تاکہ اس کے راستے سے (لوگوں کو) بہکائے، آپ کہہ دیجیے: تو اپنے کفر کے ساتھ کچھ (دنیاوی) فائدہ اٹھا لے، بلاشبہ تو دوزخیوں میں سے ہے ⑧ کیا (یہ مشرک بہتر ہے یا) جو رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرتے اور کھڑے ہوئے عبادت کرتا ہے جب کہ وہ آخرت سے ڈرتا اور اپنے رب کی رحمت کی امید بھی رکھتا ہے؟ کہہ دیجیے: کیا جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے، برابر ہو سکتے ہیں؟ بس عقل والے ہی نصیحت پکڑتے ہیں ⑨ کہہ دیجیے: اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! اپنے رب سے ڈرو، جنھوں نے اس دنیا میں اچھے عمل کیے ان کے لیے بھلائی ہے اور اللہ کی زمین وسیع ہے، بلاشبہ صبر کرنے والوں کو ان کا پورا اجر بے حساب دیا جائے گا ⑩

---

[1] یہ وہی چار قسم کے جانوروں کا بیان ہے بھیڑ، بکری، اونٹ اور گائے، جو نر اور مادہ مل کر آٹھ ہو جاتے ہیں، جن کا ذکر سورۂ انعام 6/143,144 میں گزر چکا ہے۔ اَنْزَلَ بمعنی خَلَقَ ہے یا ایک روایت کے مطابق پہلے اللہ نے انھیں جنت میں پیدا فرمایا اور پھر انھیں نازل کیا، پس یہ انزال حقیقی ہوگا۔ یا اَنْزَلَ کا اطلاق مجازاً ہے اس لیے کہ یہ ◄◄

Marfat.com

قُلْ اِنِّيْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ اللّٰهَ مُخْلِصًا لَّهُ الدِّيْنَ ﴿11﴾ وَاُمِرْتُ لِاَنْ اَكُوْنَ
اَوَّلَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿12﴾ قُلْ اِنِّيْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّيْ عَذَابَ يَوْمٍ
عَظِيْمٍ ﴿13﴾ قُلِ اللّٰهَ اَعْبُدُ مُخْلِصًا لَّهٗ دِيْنِيْ ﴿14﴾ فَاعْبُدُوْا مَا شِئْتُمْ
مِّنْ دُوْنِهٖ ؕ قُلْ اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَهْلِيْهِمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اَلَا ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِيْنُ ﴿15﴾ لَهُمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ
ظُلَلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلَلٌ ؕ ذٰلِكَ يُخَوِّفُ اللّٰهُ بِهٖ عِبَادَهٗ ؕ
يٰعِبَادِ فَاتَّقُوْنِ ﴿16﴾ وَالَّذِيْنَ اجْتَنَبُوا الطَّاغُوْتَ اَنْ يَّعْبُدُوْهَا
وَاَنَابُوْٓا اِلَى اللّٰهِ لَهُمُ الْبُشْرٰى ۚ فَبَشِّرْ عِبَادِ ﴿17﴾ الَّذِيْنَ يَسْتَمِعُوْنَ
الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدٰىهُمُ اللّٰهُ ۫ وَاُولٰٓئِكَ
هُمْ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿18﴾ اَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ اَفَاَنْتَ تُنْقِذُ
مَنْ فِي النَّارِ ﴿19﴾ لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ مِّنْ فَوْقِهَا غُرَفٌ
مَّبْنِيَّةٌ ۙ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَعْدَ اللّٰهِ ؕ لَا يُخْلِفُ اللّٰهُ الْمِيْعَادَ ﴿20﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسَلَكَهٗ يَنَابِيْعَ فِي الْاَرْضِ
ثُمَّ يُخْرِجُ بِهٖ زَرْعًا مُّخْتَلِفًا اَلْوَانُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا
ثُمَّ يَجْعَلُهٗ حُطَامًا ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿21﴾ ع

Marfat.com

آپ کہہ دیجیے: بے شک مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کے لیے بندگی کو خالص کرتے ہوئے اس کی عبادت کروں⑪ اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں پہلا مسلمان بن جاؤں⑫ کہہ دیجیے: اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو یقیناً مجھے بڑے دن (قیامت) کے عذاب سے ڈر لگتا ہے⑬ کہہ دیجیے: میں اللہ کے لیے اپنی بندگی کو خالص کرتے ہوئے اسی کی عبادت کرتا ہوں⑭ تو تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو، کہہ دیجیے: بلاشبہ خسارہ اُٹھانے والے تو وہ لوگ ہیں جنھوں نے روز قیامت اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا، خبردار! یہی کھلا خسارہ ہے⑮ ان کے لیے ان کے اوپر آگ کے سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے (بھی آگ کے) سائبان ہوں گے، یہی وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، لہٰذا اے میرے بندو! تم مجھ ہی سے ڈرتے رہو⑯ اور جو لوگ طاغوت کی عبادت کرنے سے بچے رہے اور انھوں نے اللہ کی طرف رجوع کیا، ان کے لیے بشارت ہے، لہٰذا آپ میرے (ان) بندوں کو بشارت دے دیں⑰ جو غور سے بات سنتے ہیں، اور اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں، وہی لوگ ہیں جنھیں اللہ نے ہدایت دی اور وہی لوگ عقل والے ہیں⑱ کیا پھر جس شخص پر عذاب کی بات ثابت ہو چکی ہو تو (اے نبی!) کیا آپ اسے چھڑا لیں گے جو آگ (دوزخ) میں ہے؟⑲ لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈر گئے ان کے لیے بالا خانے ہیں، ان کے اوپر (اور) بالا خانے بنے ہوئے ہیں جبکہ ان کے نیچے نہریں جاری ہیں، (یہ) اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا⑳ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ بے شک اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اسے زمین کے چشموں میں داخل کیا، پھر وہ اس کے ذریعے سے کھیتی نکالتا ہے جبکہ اس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں، پھر وہ (پک کر) خشک ہو جاتی ہے، آپ اسے زرد ہوئی دیکھتے ہیں، پھر وہ اسے ریزہ ریزہ کر دیتا ہے، بلاشبہ اس میں عقل والوں کے لیے نصیحت ہے㉑

◄◄ جانور چارے کے بغیر نہیں رہ سکتے اور چارہ کی روئیدگی کے لیے پانی ناگزیر ہے جو آسمان سے ہی بارش کے ذریعے سے اترتا ہے۔ یوں گویا یہ چوپائے آسمان سے اتارے ہوئے ہیں۔ (فتح القدیر)

Marfat.com

اَفَمَنْ شَرَحَ اللّٰهُ صَدْرَهٗ لِلْاِسْلٰمِ فَهُوَ عَلٰى نُوْرٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ فَوَيْلٌ
لِّلْقٰسِيَةِ قُلُوْبُهُمْ مِّنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿22﴾
اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشٰبِهًا مَّثَانِيَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ
جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِيْنُ جُلُوْدُهُمْ وَقُلُوْبُهُمْ
اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ
يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿23﴾ اَفَمَنْ يَّتَّقِيْ بِوَجْهِهٖ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ وَقِيْلَ لِلظّٰلِمِيْنَ ذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿24﴾
كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَاَتٰىهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ
لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿25﴾ فَاَذَاقَهُمُ اللّٰهُ الْخِزْيَ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ صلے
وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ وَلَقَدْ ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ
فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا
غَيْرَ ذِيْ عِوَجٍ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿28﴾ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا رَّجُلًا فِيْهِ
شُرَكَآءُ مُتَشٰكِسُوْنَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِّرَجُلٍ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ۚ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۚ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿29﴾ اِنَّكَ مَيِّتٌ وَّاِنَّهُمْ
مَّيِّتُوْنَ ﴿30﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُوْنَ ﴿31﴾ ع

3 ﴿10﴾ 17

Marfat.com

کیا پھر جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا ہے اور وہ اپنے رب کی طرف سے روشنی پر ہے (وہ سخت اور تنگ دل کافر کے برابر ہوسکتا ہے؟) چنانچہ ہلاکت ہے ان کے لیے جن کے دل اللہ کی یاد کے معاملے میں سخت ہیں، وہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ﴿22﴾ اللہ نے بہترین کلام نازل کیا جو ایک کتاب ہے باہم ملتی جلتی، بار بار دہرائی جانے والی، جس سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، پھر ان کی جلدیں اور ان کے دل اللہ کی یاد کی طرف نرم (ہوکر مائل) ہوجاتے ہیں، یہی اللہ کی ہدایت ہے، وہ اس کے ذریعے سے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿23﴾ کیا پھر جو شخص روز قیامت برے عذاب سے اپنے چہرے (کی ڈھال) کے ذریعے سے بچنے کی کوشش کرتا ہے (وہ جنتی کے برابر ہوسکتا ہے؟) اور ظالموں سے کہا جائے گا: تم (اس کا مزہ) چکھو جو تم کماتے تھے ﴿24﴾ جو لوگ ان سے پہلے تھے انھوں نے (دین حق) کو جھٹلایا تو ان پر ایسی جگہ سے عذاب آیا جس کا انھیں گمان تک نہ تھا ﴿25﴾ چنانچہ اللہ نے انھیں دنیاوی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھایا، اور آخرت کا عذاب تو یقیناً بہت بڑا ہے، کاش! وہ جانتے ہوتے ﴿26﴾ اور بلاشبہ ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لیے ہر قسم کی مثال بیان کی ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں ﴿27﴾ قرآن عربی (زبان) میں ہے، کجی والا نہیں تاکہ وہ ڈریں ﴿28﴾ اللہ نے ایک آدمی (غلام) کی مثال بیان کی جس میں کئی باہم اختلاف رکھنے والے شریک ہیں اور ایک دوسرا آدمی جو خالص ایک ہی شخص کا (غلام) ہے، کیا (ان) دونوں کی حالت یکساں ہوسکتی ہے؟ (نہیں) الحمد للہ! بلکہ ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿29﴾ (اے نبی!) بلاشبہ آپ بھی مرنے والے ہیں اور وہ بھی یقیناً مرنے والے ہیں ﴿30﴾ پھر بلاشبہ تم قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے [1] ﴿31﴾

---

[1] یعنی اے پیغمبر آپ بھی اور آپ کے مخالف بھی، سب موت سے ہم کنار ہوکر اس دنیا سے ہمارے پاس آخرت میں آئیں گے۔ دنیا میں تو توحید اور شرک کا فیصلہ تمھارے درمیان نہیں ہوسکا اور تم اس بارے میں جھگڑتے ہی رہے لیکن یہاں میں اس کا فیصلہ کروں گا اور مخلص موحدین کو جنت میں اور مشرکین و جاحدین اور ◄◄

Marfat.com

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَبَ عَلَى اللّٰهِ وَكَذَّبَ بِالصِّدْقِ
اِذْ جَآءَهٗ ؕ اَلَيْسَ فِىْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ وَالَّذِىْ
جَآءَ بِالصِّدْقِ وَصَدَّقَ بِهٖٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿۳۳﴾
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۳۴﴾
لِيُكَفِّرَ اللّٰهُ عَنْهُمْ اَسْوَاَ الَّذِىْ عَمِلُوْا وَيَجْزِيَهُمْ اَجْرَهُمْ
بِاَحْسَنِ الَّذِىْ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۵﴾ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ ؕ
وَيُخَوِّفُوْنَكَ بِالَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿۳۶﴾ وَمَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ مُّضِلٍّ ؕ
اَلَيْسَ اللّٰهُ بِعَزِيْزٍ ذِى انْتِقَامٍ ﴿۳۷﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ؕ قُلْ اَفَرَءَيْتُمْ
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِىَ اللّٰهُ بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ
كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ اَوْ اَرَادَنِىْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ ؕ
قُلْ حَسْبِىَ اللّٰهُ ؕ عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿۳۸﴾ قُلْ يٰقَوْمِ
اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّىْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾
مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿۴۰﴾

Marfat.com

پھر اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ بولا اور سچائی کو جھٹلایا جب کہ وہ اس کے پاس آگئی، کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں؟ ﴿32﴾ اور جو شخص سچائی (دین حق) لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی، وہی لوگ متقی ہیں ﴿33﴾ ان کے لیے ان کے رب کے پاس وہ (سب کچھ) ہے جو وہ چاہیں گے، نیکی کرنے والوں کا یہی بدلہ ہے ﴿34﴾ تا کہ اللہ ان سے وہ برائیاں دور کردے جو انھوں نے کیں اور انھیں ان کا اجر بہترین اعمال کے مطابق دے جو وہ کرتے رہے تھے ﴿35﴾ کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں؟ اور وہ آپ کو ان (معبودوں) سے ڈراتے ہیں جو (انھوں نے) اللہ کے سوا (بنا رکھے) ہیں، اور جسے اللہ گمراہ کردے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿36﴾ اور جسے اللہ ہدایت دے تو اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، کیا اللہ نہایت غالب، انتقام لینے والا نہیں؟ ﴿37﴾ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے! کہہ دیجیے: بھلا دیکھو تو! جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو کیا وہ (تمھارے باطل معبود) اس کی (پہنچائی ہوئی) تکلیف دور کر سکتے ہیں؟ یا وہ مجھ پر رحمت کرنا چاہے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ کہہ دیجیے: مجھے اللہ کافی ہے، بھروسا کرنے والے اسی پر بھروسا کرتے ہیں ﴿38﴾ کہہ دیجیے: اے میری قوم! تم اپنے طریقے (اور حالت) پر عمل کرو، بے شک میں (اپنے طریقے پر) عمل کرنے والا ہوں، چنانچہ جلد تم جان لو گے ﴿39﴾ کہ کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اسے رسوا کردے اور کس پر ہمیشہ رہنے والا عذاب اترتا ہے؟ ﴿40﴾

﴿32﴾ مکذبین کو جہنم میں داخل کروں گا۔ اس آیت سے بھی وفات النبی ﷺ کا اثبات ہوتا ہے جس طرح کہ سورۂ آل عمران کی آیت: 144 سے بھی ہوتا ہے اور انھی آیات سے استدلال کرتے ہوئے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بھی لوگوں میں آپ کی موت کا تحقق فرمایا تھا۔ اس لیے نبی ﷺ کی بابت یہ عقیدہ رکھنا کہ آپ کو برزخ میں بالکل اس طرح زندگی حاصل ہے جس طرح دنیا میں حاصل تھی، قرآن کی نصوص کے خلاف ہے۔ آپ پر بھی دیگر انسانوں ہی کی طرح موت طاری ہوئی۔ اسی لیے آپ کو دفن کیا گیا۔ قبر میں آپ کو برزخی زندگی تو یقیناً حاصل ہے، جس کی کیفیت کا ہمیں علم نہیں لیکن دوبارہ قبر میں آپ کو دنیوی زندگی عطا نہیں کی گئی۔ ﷺ

Marfat.com

اِنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ لِلنَّاسِ بِالْحَقِّ ۚ فَمَنِ اهْتَدٰى
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ
بِوَكِيْلٍ ع ﴿41﴾ اَللّٰهُ يَتَوَفَّى الْاَنْفُسَ حِيْنَ مَوْتِهَا وَالَّتِيْ لَمْ تَمُتْ ع 10 4 1
فِيْ مَنَامِهَا ۚ فَيُمْسِكُ الَّتِيْ قَضٰى عَلَيْهَا الْمَوْتَ وَيُرْسِلُ
الْاُخْرٰٓى اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ
يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿42﴾ اَمِ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُفَعَآءَ ۚ قُلْ
اَوَلَوْ كَانُوْا لَا يَمْلِكُوْنَ شَيْـًٔا وَّلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾ قُلْ لِّلّٰهِ
الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا ۚ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ ثُمَّ اِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾ وَاِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَحْدَهُ اشْمَاَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ ۚ وَاِذَا ذُكِرَ الَّذِيْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِذَا هُمْ
يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿45﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿46﴾ وَلَوْ اَنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مَا فِي الْاَرْضِ
جَمِيْعًا وَّمِثْلَهٗ مَعَهٗ لَافْتَدَوْا بِهٖ مِنْ سُوْٓءِ الْعَذَابِ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ۚ وَبَدَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مَا لَمْ يَكُوْنُوْا يَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾

Marfat.com

بلاشبہ ہم نے لوگوں کے لیے آپ پر (یہ) کتاب حق کے ساتھ نازل کی ہے، پھر جس نے ہدایت پائی تو اپنے ہی بھلے کے لیے اور جو گمراہ ہو تو بس اس کی گمراہی (کا وبال) اسی پر ہے اور آپ ان کے ذمے دار نہیں ﴿41﴾ اللہ ہی موت کے وقت جانیں قبض کرتا ہے اور جس کی موت نہیں آئی ہوتی، اسے اس کی نیند میں (قبض کرتا ہے) پھر وہ اس (روح) کو روک لیتا ہے جس پر اس نے موت کا فیصلہ کر دیا ہو اور دوسری کو ایک مقرر وقت تک (واپس) بھیج دیتا ہے، بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں ﴿42﴾ کیا انھوں نے اللہ کے سوا سفارشی بنا رکھے ہیں؟ کہہ دیجیے: خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ (کچھ) سمجھتے ہوں (پھر بھی وہ سفارشی ہیں؟) ﴿43﴾ کہہ دیجیے: ساری سفارش اللہ ہی کے اختیار میں ہے، آسمانوں اور زمین میں اسی کی بادشاہی ہے، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿44﴾ اور جب تنہا اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان لوگوں کے دل کڑھنے لگتے ہیں جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اور جب اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو اس وقت وہ بڑے خوش ہوتے ہیں [1] ﴿45﴾ آپ کہیے: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور ظاہر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے ﴿46﴾ اور اگر ان ظالموں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اتنا ہی اور ہو، تو وہ روز قیامت برے عذاب سے (بچنے کے لیے) اسے ضرور فدیے میں دے دیں اور ان کے لیے اللہ کی طرف سے وہ (عذاب) ظاہر ہو جائے گا جس کا وہ گمان بھی نہیں رکھتے تھے ﴿47﴾

---

[1] ہاں جب یہ کہا جائے کہ فلاں فلاں بھی معبود ہیں، یا وہ بھی آخر اللہ کے نیک بندے ہیں، وہ بھی کچھ اختیار رکھتے ہیں، وہ بھی مشکل کشائی اور حاجت روائی کر سکتے ہیں، تو پھر مشرکین بڑے خوش ہوتے ہیں۔ اہل باطل کا یہی حال آج بھی ہے جب ان سے کہا جائے کہ صرف ''یا اللہ مدد'' کہو، کیونکہ اس کے سوا کوئی مدد کرنے پر قادر نہیں ہے تو سیخ پا ہو جاتے ہیں، یہ جملہ ان کے لیے سخت ناگوار ہوتا ہے۔ لیکن جب ''یا علی مدد'' یا ''یا رسول اللہ مدد'' کہا جائے، اسی طرح دیگر مُردوں سے استمداد و استغاثہ کیا جائے، مثلاً: ''یا شیخ عبدالقادر شیئاً للہ'' وغیرہ تو پھر ان ◄◄

Marfat.com

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا كَسَبُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿48﴾ فَاِذَا مَسَّ الْاِنْسٰنَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ اِذَا خَوَّلْنٰهُ
نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ اِنَّمَآ اُوْتِيْتُهٗ عَلٰى عِلْمٍ ۚ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ
وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿49﴾ قَدْ قَالَهَا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿50﴾ فَاَصَابَهُمْ سَيِّاٰتُ
مَا كَسَبُوْا ۚ وَالَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ هٰٓؤُلَآءِ سَيُصِيْبُهُمْ سَيِّاٰتُ
مَا كَسَبُوْا وَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿51﴾ اَوَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ
يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾ ع قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ع 5 11 2
لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ۚ
اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿53﴾ وَاَنِيْبُوْٓا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ مِنْ
قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿54﴾ وَاتَّبِعُوْٓا اَحْسَنَ
مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَكُمُ الْعَذَابُ
بَغْتَةً وَّاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿55﴾ اَنْ تَقُوْلَ نَفْسٌ يّٰحَسْرَتٰى
عَلٰى مَا فَرَّطْتُّ فِيْ جَنْۢبِ اللّٰهِ وَاِنْ كُنْتُ لَمِنَ السّٰخِرِيْنَ ﴿56﴾

Marfat.com

اوران کے لیے ان کے عملوں کی برائیاں ظاہر ہو جائیں گی اور انھیں وہ (عذاب) گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿48﴾ پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمیں پکارتا ہے اور جب ہم اپنی طرف سے اسے کوئی نعمت عطا کر دیتے ہیں تو وہ کہتا ہے: بس مجھے تو یہ (میرے) علم کی بدولت دی گئی ہے، (نہیں) بلکہ وہ تو ایک آزمائش ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿49﴾ تحقیق یہی بات ان لوگوں نے بھی کہی تھی جو ان سے پہلے ہوئے، پھر ان کے کام نہ آیا جو وہ کماتے تھے ﴿50﴾ چنانچہ انھیں ان کے عملوں کی سزا ملی اور ان میں سے جن لوگوں نے ظلم کیا، جلد انھیں بھی ان کے عملوں کی سزا ملے گی، اور وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے ﴿51﴾ کیا انھیں معلوم نہیں کہ بے شک اللہ ہی جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے، اور تنگ کرتا ہے، بلاشبہ اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں ﴿52﴾ آپ کہہ دیجیے: (اللہ فرماتا ہے:) اے میرے بندو جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے! تم اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو، بے شک اللہ سب گناہ معاف کر دیتا ہے، یقیناً وہی بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے [1] ﴿53﴾ اور تم اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرماں بردار ہو جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے پھر تمھاری مدد نہ کی جائے گی ﴿54﴾ اور تم اس بہترین چیز کی پیروی کرو جو تمھارے رب کی طرف سے تمھاری طرف نازل کی گئی ہے اس سے پہلے کہ تم پر اچانک عذاب آ جائے جبکہ تمھیں اس کی خبر تک نہ ہو ﴿55﴾ (ایسا نہ ہو) کہ کوئی شخص کہے: ہائے افسوس! اس پر جو میں نے اللہ کے حق [2] (اطاعت) میں کوتاہی کی، اور بلاشبہ میں مذاق اڑانے والوں میں شامل رہا ﴿56﴾

◄◄ کے دل کی کلیاں کھل اٹھتی ہیں۔ فَتَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ مزید دیکھیں حاشیہ: (سورۂ بقرۃ: 165/2)

[1] ملاحظہ کریں حواشی: (سورۂ توبہ 121/9، سورۂ فرقان: 70/25)

[2] ''فِي جَنْبِ اللّٰهِ'' کا مطلب، اللہ کی اطاعت یعنی قرآن اور اس پر عمل کرنے میں کوتاہی ہے۔ یا جَنب کے معنی قرب اور جوار کے ہیں۔ یعنی اللہ کا قرب اور اس کا جوار (یعنی جنت) طلب کرنے میں کوتاہی کی۔

Marfat.com

اَوْ تَقُوْلَ لَوْ اَنَّ اللّٰهَ هَدٰىنِيْ لَكُنْتُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿57﴾
اَوْ تَقُوْلَ حِيْنَ تَرَى الْعَذَابَ لَوْ اَنَّ لِيْ كَرَّةً فَاَكُوْنَ
مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾ بَلٰى قَدْ جَآءَتْكَ اٰيٰتِيْ فَكَذَّبْتَ بِهَا
وَاسْتَكْبَرْتَ وَكُنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿59﴾ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ
تَرَى الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلَى اللّٰهِ وُجُوْهُهُمْ مُّسْوَدَّةٌ اَلَيْسَ
فِيْ جَهَنَّمَ مَثْوًى لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿60﴾ وَيُنَجِّي اللّٰهُ الَّذِيْنَ
اتَّقَوْا بِمَفَازَتِهِمْ لَا يَمَسُّهُمُ السُّوْٓءُ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿61﴾
اَللّٰهُ خٰلِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَّهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿62﴾ لَهٗ
مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿63﴾ ع قُلْ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ
اَعْبُدُ اَيُّهَا الْجٰهِلُوْنَ ﴿64﴾ وَلَقَدْ اُوْحِيَ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِكَ لَئِنْ اَشْرَكْتَ لَيَحْبَطَنَّ عَمَلُكَ وَلَتَكُوْنَنَّ مِنَ
الْخٰسِرِيْنَ ﴿65﴾ بَلِ اللّٰهَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿66﴾ وَمَا قَدَرُوا
اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيّٰتٌۢ بِيَمِيْنِهٖ ۚ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾

Marfat.com

یاوہ کہے: اگر بے شک اللہ مجھے ہدایت دیتا تو میں ضرور متقیوں میں سے ہوجاتا[1] ﴿57﴾ یا وہ جس وقت عذاب دیکھے تو یہ کہے: کاش کہ میرے لیے ایک بار لوٹنا ہوتو میں نیکو کاروں میں سے ہو جاؤں ﴿58﴾ (اللہ فرمائے گا:) کیوں نہیں! تیرے پاس میری آیات آئیں تو تو نے انھیں جھٹلایا اور تو نے تکبر کیا اور تو کافروں میں سے تھا ﴿59﴾ اور آپ روز قیامت انھیں دیکھیں گے جنھوں نے (دنیا میں) اللہ پر جھوٹ باندھا کہ ان کے منہ کالے ہوں گے، کیا تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں؟ ﴿60﴾ اور جن لوگوں نے تقویٰ اختیار کیا، اللہ انھیں ان کی کامیابی کے سبب نجات دے گا، انھیں کوئی تکلیف نہیں پہنچے گی اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿61﴾ اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہ ہر چیز پر نگہبان ہے ﴿62﴾ اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی چابیاں ہیں، اور جن لوگوں نے اللہ کی آیات کا انکار کیا، وہی لوگ خسارہ اٹھانے والے ہیں ﴿63﴾ کہہ دیجیے: اے جاہلو! کیا تم مجھے غیر اللہ کے بارے میں حکم دیتے ہو کہ میں (ان کی) عبادت کروں؟ ﴿64﴾ اور بلاشبہ آپ کی طرف اور ان لوگوں (نبیوں) کی طرف، جو آپ سے پہلے ہوئے، (یہ) وحی کی گئی کہ اگر آپ نے شرک کیا تو آپ کے اعمال ضرور ضائع ہوجائیں گے اور آپ ضرور خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے ﴿65﴾ بلکہ آپ اللہ ہی کی عبادت کریں اور شکر گزاروں میں سے ہوجائیں ﴿66﴾ اور انھوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا کہ اس کی قدر کرنے کا حق ہے اور قیامت کے دن ساری زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے، وہ پاک ہے اور اس شرک سے بالاتر ہے جو وہ کرتے ہیں ﴿67﴾

---

[1] یعنی اگر اللہ مجھے ہدایت دے دیتا تو میں شرک اور معاصی سے بچ جاتا۔ یہ اس طرح ہی ہے جیسے دوسرے مقام پر مشرکین کا قول نقل کیا گیا ہے: لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكْنَا وَلَآ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَيْءٍ (سورۂ انعام: 148/6) ''کہ اگر اللہ کو منظور ہوتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کہہ سکتے۔'' ان کا یہ قول ''كَلِمَةُ حَقٍّ اُرِيْدَ بِهَا الْبَاطِلُ'' کا مصداق ہے۔ (فتح القدیر)

Marfat.com

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ
اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ
يَّنْظُرُوْنَ ﴿68﴾ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ
وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿69﴾ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَا
يَفْعَلُوْنَ ﴿70﴾ ع وَسِيْقَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِلٰى جَهَنَّمَ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ع 7 7 4
جَآءُوْهَا فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ لَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ
رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَتْلُوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ رَبِّكُمْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ
يَوْمِكُمْ هٰذَا ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنْ حَقَّتْ كَلِمَةُ الْعَذَابِ
عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿71﴾ قِيْلَ ادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿72﴾ وَسِيْقَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ
اِلَى الْجَنَّةِ زُمَرًا ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَفُتِحَتْ اَبْوَابُهَا وَقَالَ
لَهُمْ خَزَنَتُهَا سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خٰلِدِيْنَ ﴿73﴾
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ صَدَقَنَا وَعْدَهٗ وَاَوْرَثَنَا الْاَرْضَ
نَتَبَوَّاُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ نَشَآءُ ؕ فَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿74﴾

Marfat.com

اور صور میں پھونکا جائے گا تو جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے بے ہوش ہو جائے گا سوائے اس کے جسے اللہ چاہے،[1] پھر اس میں دوسری بار پھونکا جائے گا[2] تو وہ یکا یک کھڑے (ہو کر) دیکھنے لگیں گے ﴿68﴾ اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اُٹھے گی اور (عملوں کی) کتاب رکھی جائے گی اور انبیا اور گواہ لائے جائیں گے اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿69﴾ اور ہر شخص نے جو عمل کیا ہوگا اسے اس کا پورا اجر دیا جائے گا اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اس کو خوب جانتا ہے ﴿70﴾ اور جن لوگوں نے کفر کیا، وہ جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے حتی کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیے جائیں گے اور اس کے دربان کہیں گے: کیا تمھارے پاس تمھی میں سے رسول نہیں آئے تھے جو تم پر تمھارے رب کی آیتیں پڑھتے تھے اور تمھیں تمھاری اس دن کی ملاقات سے ڈراتے تھے؟ وہ کہیں گے: کیوں نہیں! لیکن کافروں پر عذاب کا فیصلہ ثابت ہو چکا ﴿71﴾ (انھیں) کہا جائے گا: تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اس میں تم ہمیشہ رہو گے، چنانچہ تکبر کرنے والوں کا (یہ) ٹھکانا بہت برا ہے ﴿72﴾ اور جو لوگ اپنے رب سے ڈرتے رہے ہوں گے، وہ جنت کی طرف گروہ در گروہ لے جائے جائیں گے حتی کہ جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھلے ہوں گے اور اس کے دربان ان سے کہیں گے: تم پر سلام ہو، تم پاکیزہ رہے، اب تم اس میں ہمیشہ کے لیے داخل ہو جاؤ ﴿73﴾ اور وہ کہیں گے: سب تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہم سے (کیا ہوا) اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہمیں اس سرزمین (بہشت) کا وارث بنا دیا، ہم جنت میں جہاں چاہیں اپنا ٹھکانا بنائیں، چنانچہ عمل کرنے والوں کا (یہ) اجر بہت اچھا ہے ﴿74﴾

---

① جیسے آنحضرت ﷺ نے فرمایا: ''دوسرے صور پھونکے جانے کے بعد سب سے پہلے میں سر اٹھاؤں گا (ہوش میں آؤں گا) تو دیکھوں گا کہ موسیٰ علیہ السلام عرش تھامے ہوئے کھڑے ہیں۔ میں نہیں جانتا وہ پہلے صور پر بے ہوش ہی نہ ہوئے یا دوسرے صور پر مجھ سے پہلے ہوش میں آ جائیں گے۔'' (البخاری، التفسیر، سورۃ الزمر، حدیث: 4813)

② رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دونوں مرتبہ صور پھونکنے میں چالیس کا فاصلہ ہوگا۔'' لوگوں نے کہا: ابو ہریرہ! ◄◄

Marfat.com

وَتَرَى الْمَلٰٓئِكَةَ حَآفِّيْنَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ
رَبِّهِمْ ۚ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَقِيْلَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿75﴾ ع

الربع 8 ع 5 5

اٰيَاتُهَا: 85 سُوْرَةُ الْمُؤْمِنِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 9

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿2﴾ غَافِرِ
الذَّنْۢبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۖ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ۖ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿3﴾ مَا يُجَادِلُ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ اِلَّا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ ﴿4﴾ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ
نُوْحٍ وَّالْاَحْزَابُ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ اُمَّةٍ بِرَسُوْلِهِمْ
لِيَاْخُذُوْهُ ۖ وَجٰدَلُوْا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ فَاَخَذْتُهُمْ ۖ
فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ ﴿5﴾ وَكَذٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿6﴾ اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَمَنْ
حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا فَاغْفِرْ
لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿7﴾

Marfat.com

اور آپ فرشتوں کو عرش کے اردگرد حلقہ بنائے دیکھیں گے جبکہ وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کر رہے ہوں گے اور لوگوں کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا: سب تعریف اللہ رب العالمین ہی کے لیے ہے ﴿75﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

حٰمٓ ① اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو نہایت غالب، خوب جاننے والا ہے ② گناہ بخشنے والا اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت سزا دینے والا، بڑا فضل والا ہے، اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ③ اللہ کی آیات میں صرف کافر لوگ ہی جھگڑا کرتے ہیں، لہٰذا آپ کو ان کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں نہ ڈالے ④ ان سے پہلے قوم نوح نے اور ان کے بعد (دوسرے) گروہوں نے بھی (انبیا کو) جھٹلایا اور ہر امت نے اپنے رسول کے بارے میں ارادہ کیا کہ اسے گرفتار کر لیں اور انھوں نے ناحق جھگڑا کیا تاکہ اس (باطل) کے ذریعے سے حق کو نیچا دکھائیں، پھر میں نے انھیں پکڑ لیا، تو (دیکھ لو!) میری سزا کیسی تھی؟ ⑤ اور اسی طرح ان لوگوں پر آپ کے رب کا فیصلہ ثابت ہو گیا جنھوں نے کفر کیا کہ بلاشبہ یہ دوزخی ہیں ⑥ جو (فرشتے) عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے اردگرد ہیں، وہ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں اور اس پر ایمان رکھتے ہیں اور مومنوں کے لیے بخشش مانگتے ہیں، (وہ کہتے ہیں:) اے ہمارے رب! تو (اپنی) رحمت اور (اپنے) علم سے ہر چیز پر چھایا ہوا ہے، لہٰذا ان لوگوں کو بخش دے جنھوں نے توبہ کی اور تیرے راستے کی پیروی کی اور انھیں دوزخ کے عذاب سے بچا ⑦

» چالیس دن کا؟ انھوں نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا، پھر انھوں نے کہا: چالیس برس کا؟ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا، انھوں نے کہا: چالیس مہینے کا؟ ابوہریرہ نے کہا: میں نہیں کہہ سکتا اور (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:) آدمی کا سارا بدن گھل جاتا ہے مگر ریڑھ کی ہڈی کا سر (رائی کے دانے کے برابر) اسی سے (قیامت کے دن) آدمی کا ڈھانچہ کھڑا کیا جائے گا۔" (صحیح بخاری، التفسیر، سورۃ الزمر، باب: 4 حدیث: 4814)

Marfat.com

رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِالَّتِیْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ
مِنْ اٰبَآىِٕهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّیّٰتِهِمْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ
الْحَكِیْمُ ﴿8﴾ وَقِهِمُ السَّیِّاٰتِ ۚ وَمَنْ تَقِ السَّیِّاٰتِ یَوْمَىِٕذٍ
فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۚ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿9﴾ ع اِنَّ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا یُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ
اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِیْمٰنِ فَتَكْفُرُوْنَ ﴿10﴾ قَالُوْا رَبَّنَآ اَمَتَّنَا
اثْنَتَیْنِ وَاَحْیَیْتَنَا اثْنَتَیْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ
اِلٰى خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِیْلٍ ﴿11﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗۤ اِذَا دُعِیَ اللّٰهُ
وَحْدَهٗ كَفَرْتُمْ ۚ وَاِنْ یُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ۚ فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ
الْعَلِیِّ الْكَبِیْرِ ﴿12﴾ هُوَ الَّذِیْ یُرِیْكُمْ اٰیٰتِهٖ وَیُنَزِّلُ لَكُمْ مِّنَ
السَّمَآءِ رِزْقًا ۚ وَمَا یَتَذَكَّرُ اِلَّا مَنْ یُّنِیْبُ ﴿13﴾ فَادْعُوا اللّٰهَ
مُخْلِصِیْنَ لَهُ الدِّیْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿14﴾ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ
ذُو الْعَرْشِ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ
لِیُنْذِرَ یَوْمَ التَّلَاقِ ﴿15﴾ یَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ ۖ لَا یَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ
مِنْهُمْ شَیْءٌ ۚ لِمَنِ الْمُلْكُ الْیَوْمَ ۖ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ﴿16﴾

Marfat.com

اے ہمارے رب! اور انھیں ان ابدی باغوں میں داخل فرما جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کو بھی جو ان کے باپ دادوں اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں، بے شک تو (ہر چیز پر) غالب، نہایت حکمت والا ہے⑧ اور انھیں برائیوں سے بچا، اور جسے تو نے اس دن برائیوں (کی سزا) سے بچا لیا تو درحقیقت تو نے اس پر رحم کیا اور یہی تو بہت بڑی کامیابی ہے⑨ بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا، ان سے پکار کر کہا جائے گا: (آج) تمھیں جتنا (شدید) غصہ اپنے آپ پر آ رہا ہے، اللہ کو تم پر اس سے کہیں زیادہ غصہ اسوقت آتا تھا جب (دنیا میں) تمھیں ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے⑩ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دو بار موت دی اور تو نے ہمیں دو بار زندہ کیا تو ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، پھر کیا (اس عذاب سے) نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟⑪ (فرمایا جائے گا:) تمھیں یہ عذاب اس وجہ سے ہے کہ بلاشبہ جب تنہا اللہ کو پکارا جاتا تھا تو تم (اس کی توحید کا) انکار کرتے تھے، اور اگر اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا جاتا تو تم (اس شرک کو) مان لیتے تھے، اب حکم تو اللہ ہی کا ہے جو نہایت برتر اور بہت بڑا ہے⑫ وہی تو ہے جو تمھیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمھارے لیے آسمان سے رزق نازل کرتا ہے اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو (اللہ کی طرف) رجوع کرتا ہو⑬ لہٰذا تم اللہ کے لیے بندگی خالص کرتے ہوئے اسی کو پکارو، اگرچہ کافر ناپسند ہی کریں⑭ وہ بہت بلند درجوں والا، عرش کا مالک ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اپنے حکم سے وحی[1] نازل کرتا ہے تاکہ وہ (لوگوں کو) ملاقات کے دن سے ڈرائے⑮ جس دن وہ (قبروں سے) نکلیں گے، اللہ پر ان کی کوئی چیز چھپی نہ ہوگی۔ (اللہ پوچھے گا:) آج کس کی بادشاہی ہے؟ (پھر خود ہی فرمائے گا:) صرف اللہ واحد وقہار کی⑯

---

[1] روح سے مراد وحی ہے جو وہ بندوں میں سے ہی کسی کو رسالت کے لیے چن کر، اس پر نازل فرماتا ہے، وحی کو روح سے اس لیے تعبیر فرمایا کہ جس طرح روح میں انسانی زندگی کی بقاء وسلامتی کا راز مضمر ہے اس طرح وحی سے بھی اُن انسانی قلوب میں زندگی کی لہر دوڑ جاتی ہے جو پہلے کفر وشرک کی وجہ سے مردہ ہوتے ہیں۔

Marfat.com

اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ ﴿17﴾ وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ
لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ ۚ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ
يُّطَاعُ ﴿18﴾ يَعْلَمُ خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِى الصُّدُوْرُ ﴿19﴾ وَاللّٰهُ
يَقْضِىْ بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ لَا يَقْضُوْنَ
بِشَىْءٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿20﴾ اَوَلَمْ يَسِيْرُوْا فِى ع 2 11 7
الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ كَانُوْا مِنْ
قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوْا هُمْ اَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِى الْاَرْضِ
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ
وَّاقٍ ﴿21﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ
فَكَفَرُوْا فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ ۚ اِنَّهٗ قَوِىٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿22﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿23﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ
وَهٰمٰنَ وَقٰرُوْنَ فَقَالُوْا سٰحِرٌ كَذَّابٌ ﴿24﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ
بِالْحَقِّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا اقْتُلُوْٓا اَبْنَآءَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ
وَاسْتَحْيُوْا نِسَآءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِىْ ضَلٰلٍ ﴿25﴾

Marfat.com

آج ہر نفس کو اس کا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا۔ آج کوئی ظلم نہیں ہوگا، بلاشبہ اللہ جلد حساب لینے والا ہے ⑰ اور آپ انھیں قریب آنے والے دن (قیامت) سے ڈرائیں جبکہ غم سے بھرے کلیجے منہ کو آرہے ہوں گے، ظالموں کے لیے نہ کوئی دوست ہوگا اور نہ کوئی سفارشی کہ جس کی بات مانی جائے ⑱ وہ جانتا ہے خیانت کرنے والی آنکھوں کو اور اسے بھی جو سینے چھپاتے ہیں [1] ⑲ اور اللہ ہی حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور وہ اس کے سوا جنھیں پکارتے ہیں وہ کسی بھی چیز کا فیصلہ نہیں کرسکتے، بلاشبہ اللہ ہی خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے ⑳ کیا وہ لوگ زمین میں گھومے پھرے نہیں پھر وہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیا ہوا جو ان سے پہلے تھے؟ وہ ان سے قوت میں اور زمین میں (چھوڑی ہوئی) نشانیوں کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے پھر اللہ نے ان کے گناہوں کے باعث انھیں پکڑ لیا اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہ تھا ㉑ یہ اس لیے کہ بے شک ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے تو انھوں نے انکار کیا، لہٰذا اللہ نے انھیں پکڑ لیا، یقیناً اللہ بڑی قوت والا، سخت سزا دینے والا ہے ㉒ اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا ㉓ فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف، چنانچہ انھوں نے کہا: (یہ تو) جادوگر ہے بڑا جھوٹا ہے ㉔ پھر جب وہ ہماری طرف سے ان کے پاس حق لے کر آیا تو انھوں نے کہا: جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کردو اور ان کی بیٹیوں کو زندہ رکھو، اور کافروں کی چال تو بالکل ہی ناکام تھی ㉕

---

[1] اس میں اللہ تعالیٰ کے علم کامل کا بیان ہے کہ اسے تمام اشیاء کا علم ہے چھوٹی ہو یا بڑی، باریک ہو یا موٹی۔ اس لیے انسان کو چاہیے کہ جب اس کے علم واحاطہ کا یہ حال ہے تو اسکی نافرمانی سے اجتناب اور صحیح معنوں میں اس کا خوف اپنے اندر پیدا کرے۔ آنکھوں کی خیانت یہ ہے کہ دزدیدہ نگاہوں سے دیکھا جائے جیسے راہ چلتے کسی حسین عورت کو کنکھیوں سے دیکھنا، سینوں کی باتوں میں، وہ وسوسے بھی آجاتے ہیں جو انسان کے دل میں پیدا ہوتے رہتے ہیں، وہ جب تک وسوسے ہی رہتے ہیں تب تک تو وہ قابل مؤاخذہ نہیں ہوں گے۔ لیکن جب وہ عزائم کا روپ دھار لیں تو پھر ان کا مؤاخذہ ہوسکتا ہے چاہے ان پر عمل کرنے کا انسان کو موقع نہ ملے۔

Marfat.com

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُوْنِيْٓ اَقْتُلْ مُوْسٰى وَلْيَدْعُ رَبَّهٗ ۚ صلے
اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ يُّبَدِّلَ دِيْنَكُمْ اَوْ اَنْ يُّظْهِرَ فِي الْاَرْضِ
الْفَسَادَ ﴿26﴾ وَقَالَ مُوْسٰٓى اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ
كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿27﴾ ع وَقَالَ رَجُلٌ ع 3 7 8
مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗٓ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا
اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ صلے
وَاِنْ يَّكُ كٰذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ صلے وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا
يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ ۭ صلے اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ
هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿28﴾ يٰقَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظٰهِرِيْنَ
فِي الْاَرْضِ فَمَنْ يَّنْصُرُنَا مِنْۢ بَاْسِ اللّٰهِ اِنْ جَآءَنَا ۭ ج
قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا
سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿29﴾ وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ
عَلَيْكُمْ مِّثْلَ يَوْمِ الْاَحْزَابِ ﴿30﴾ مِثْلَ دَاْبِ قَوْمِ نُوْحٍ
وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ وَالَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ۭ ج وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا
لِّلْعِبَادِ ﴿31﴾ وَيٰقَوْمِ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ ﴿32﴾

Marfat.com

اور فرعون نے کہا: مجھے چھوڑ دو، میں موسٰی کو قتل کردوں اور اسے چاہیے کہ وہ اپنے رب کو بلا لے، بلاشبہ میں تو ڈرتا ہوں کہ وہ تمھارے دین کو بدل ڈالے گا یا یہ کہ وہ زمین میں فساد پھیلائے گا ﴿26﴾ اور موسٰی نے کہا: بے شک میں اپنے اور تمھارے رب کی پناہ میں آچکا ہوں، ہر اس متکبر سے جو یوم حساب پر ایمان نہیں رکھتا ﴿27﴾ اور آلِ فرعون میں سے ایک مردِ مومن، جو اپنا ایمان چھپاتا تھا، کہنے لگا: کیا تم ایک شخص کو اس بات پر قتل کرتے ہو کہ وہ کہتا ہے: میرا رب اللہ ہے جبکہ وہ تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے کھلی نشانیاں لے کر آیا ہے، اور اگر وہ جھوٹا ہے تو اس کے جھوٹ کا وبال اسی پر ہے اور اگر وہ سچا ہے تو تمھیں (اس عذاب کا) کچھ حصہ ملے گا جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے، [1] یقیناً اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے بڑھنے والا، کذاب ہو ﴿28﴾ اے میری قوم! آج تمھاری ہی حکومت ہے جبکہ زمین میں (تم ہی) غالب ہو، پھر ہمیں اللہ کے عذاب سے کون بچائے گا اگر وہ ہم پر آپڑا؟ فرعون نے کہا: میں تمھیں وہی (راہ) دکھاتا ہوں جو میں (خود) دیکھتا ہوں اور میں بھلائی ہی کے راستے کی طرف تمھاری رہنمائی کرتا ہوں ﴿29﴾ اور جو شخص ایمان لایا تھا اس نے کہا: اے میری قوم! بلاشبہ مجھے تمھاری نسبت دوسرے گروہوں (سابقہ امتوں) جیسے دن (کے عذاب) کا ڈر ہے ﴿30﴾ جیسے قومِ نوح کا حال (ہوا) اور عاد اور ثمود اور ان لوگوں کا جو ان کے بعد ہوئے، اور اللہ (اپنے) بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا ﴿31﴾ اور اے میری قوم! بے شک مجھے تم پر باہمی پکار کے دن [2] (قیامت) کا ڈر ہے ﴿32﴾

---

[1] یہ اس نے بطورِ تنزل کے کہا کہ اگر اس کے دلائل سے تم مطمئن نہیں اور اس کی صداقت اور اس کی دعوت کی صحت تم پر واضح نہیں ہوئی تب بھی عقل و دانش اور احتیاط کا تقاضا ہے کہ اس کو اس کے حال پر چھوڑ دو جائے اس سے تعرض نہ کیا جائے۔ اگر وہ جھوٹا ہے تو اللہ تعالیٰ خود ہی اسے اس جھوٹ کی سزا دنیا و آخرت میں دے دے گا اور اگر وہ سچا ہے اور تم نے اسے ایذائیں پہنچائیں تو پھر یقیناً وہ تمھیں جن عذابوں سے ڈراتا ہے، تم پر ان میں سے کوئی عذاب آسکتا ہے۔

[2] تناوی کے معنی ہیں ایک دوسرے کو پکارنا، قیامت کو "یوم التناد" اس لیے کہا گیا ہے کہ اس دن ایک دوسرے کو پکاریں گے۔ اہل جنت اہل نار کو اور اہل نار اہل جنت کو ندا دیں گے۔ (سورۂ اعراف 7/44-50) بقیہ ◄

Marfat.com

يَوْمَ تُوَلُّوْنَ مُدْبِرِيْنَ مَا لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ وَمَنْ يُّضْلِلِ
اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ هَادٍ ﴿33﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ يُوْسُفُ مِنْ قَبْلُ
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا زِلْتُمْ فِيْ شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُمْ بِهٖ ۚ حَتّٰٓى اِذَا هَلَكَ
قُلْتُمْ لَنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِهٖ رَسُوْلًا ۚ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ
مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابُ ﴿34﴾ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِ اللّٰهِ
بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۚ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ وَعِنْدَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ
كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ﴿35﴾ وَقَالَ فِرْعَوْنُ
يٰهَامٰنُ ابْنِ لِيْ صَرْحًا لَّعَلِّيْٓ اَبْلُغُ الْاَسْبَابَ ﴿36﴾ اَسْبَابَ السَّمٰوٰتِ
فَاَطَّلِعَ اِلٰٓى اِلٰهِ مُوْسٰى وَاِنِّيْ لَاَظُنُّهٗ كَاذِبًا ۚ وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ
لِفِرْعَوْنَ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ
اِلَّا فِيْ تَبَابٍ ﴿37﴾ ع وَقَالَ الَّذِيْٓ اٰمَنَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوْنِ اَهْدِكُمْ ع 10 9
سَبِيْلَ الرَّشَادِ ﴿38﴾ يٰقَوْمِ اِنَّمَا هٰذِهِ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ
وَّاِنَّ الْاٰخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ ﴿39﴾ مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى
اِلَّا مِثْلَهَا ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿40﴾

Marfat.com

جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے، تو کوئی تمھیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا نہ ہوگا۔ اور جسے اللہ گمراہ کردے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ﴿33﴾ اور بلاشبہ اس سے پہلے یوسف بھی تمھارے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تھا، پھر تم ہمیشہ اس کے متعلق شک میں رہے جو وہ تمھارے پاس لایا، حتی کہ جب وہ فوت ہوگیا تو تم نے کہا: اس کے بعد اللہ ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا، اللہ اس شخص کو اسی طرح گمراہ کرتا ہے جو حد سے بڑھنے والا، شک کرنے والا ہو ﴿34﴾ جو لوگ اللہ کی آیات میں کسی دلیل کے بغیر جھگڑتے ہیں، جو ان کے پاس آئی ہو، (یہ رویہ) اللہ کے نزدیک اور ان لوگوں کے نزدیک، جو ایمان لائے، بڑی ناراضی کا باعث ہے، اللہ ہر متکبر، سرکش کے دل پر اسی طرح مہر لگا دیتا ہے ﴿35﴾ اور فرعون نے کہا: اے ہامان! تو میرے لیے ایک بلند عمارت بنا تاکہ میں راستوں تک پہنچوں ﴿36﴾ آسمانوں کے راستوں تک، پھر میں جھانک کر موسیٰ کے معبود کی طرف دیکھوں، اور بے شک میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں، اور اسی طرح فرعون کے لیے اس کا برا عمل پرکشش بنا دیا گیا اور اسے (سیدھے) راستے سے روک دیا گیا، اور فرعون کی چال تو بس تباہ و برباد ہو کر رہی ﴿37﴾ اور جو شخص ایمان لایا تھا، اس نے کہا: اے میری قوم! تم میری پیروی کرو میں تمھیں بھلائی کا راستہ بتاؤں گا ﴿38﴾ اے میری قوم! یہ دنیاوی زندگی تو بس (تھوڑا سا) فائدہ اٹھانا ہے، اور بے شک آخرت ہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے ﴿39﴾ جس نے کوئی برائی کی تو اسے بس اس کے برابر ہی بدلہ دیا جائے گا اور جس نے کوئی نیک کام کیا وہ مرد ہو یا عورت جبکہ وہ مومن ہو، [1] تو یہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے، وہاں انھیں بے حساب رزق دیا جائے گا ﴿40﴾

◄◄ کہتے ہیں کہ میزان کے پاس ایک فرشتہ ہوگا جس کی نیکیوں کا پلڑا ہلکا ہوگا، اس کی بدبختی کا یہ فرشتہ چیخ کر اعلان کرے گا، بعض کہتے ہیں کہ عملوں کے مطابق لوگوں کو پکارا جائے گا، جیسے اہل جنت کو اے جنتیو! اور اہل جہنم کو اے جہنمیو! امام ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ امام بغوی کا یہ قول بہت اچھا ہے کہ ان تمام باتوں ہی کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا ہے۔

[1] اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ اعمال صالحہ کے بغیر محض ایمان یا ایمان کے بغیر اعمال صالحہ کی حیثیت اللہ کے ہاں کچھ نہیں ہوگی، عنداللہ کامیابی کے لیے ایمان کے ساتھ عمل صالح اور عمل صالح کے ساتھ ایمان ضروری ہے۔

Marfat.com

وَيٰقَوْمِ مَا لِيْٓ اَدْعُوْكُمْ اِلَى النَّجٰوةِ وَتَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَى
النَّارِ ﴿41﴾ تَدْعُوْنَنِيْ لِاَكْفُرَ بِاللّٰهِ وَاُشْرِكَ بِهٖ مَا لَيْسَ لِيْ النصف
بِهٖ عِلْمٌ وَّاَنَا۠ اَدْعُوْكُمْ اِلَى الْعَزِيْزِ الْغَفَّارِ ﴿42﴾ لَا جَرَمَ
اَنَّمَا تَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ لَيْسَ لَهٗ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي
الْاٰخِرَةِ وَاَنَّ مَرَدَّنَآ اِلَى اللّٰهِ وَاَنَّ الْمُسْرِفِيْنَ هُمْ
اَصْحٰبُ النَّارِ ﴿43﴾ فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ ۚ وَاُفَوِّضُ
اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ﴿44﴾ فَوَقٰىهُ اللّٰهُ
سَيِّاٰتِ مَا مَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ ﴿45﴾
اَلنَّارُ يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَّعَشِيًّا ۚ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ
اَدْخِلُوْٓا اٰلَ فِرْعَوْنَ اَشَدَّ الْعَذَابِ ﴿46﴾ وَاِذْ يَتَحَآجُّوْنَ
فِي النَّارِ فَيَقُوْلُ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُنَّا
لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا نَصِيْبًا مِّنَ النَّارِ ﴿47﴾
قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا كُلٌّ فِيْهَآ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ
حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ ﴿48﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ
جَهَنَّمَ ادْعُوْا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ الْعَذَابِ ﴿49﴾

Marfat.com

اور اے میری قوم! مجھے کیا ہے کہ میں تو تمھیں نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو؟ ﴿41﴾ تم مجھے بلاتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں اور اس کے ساتھ ایسی چیزیں شریک ٹھہراؤں جن کے بارے میں مجھے کوئی علم نہیں اور میں تمھیں نہایت غالب، خوب بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں ﴿42﴾ یقینی بات ہے کہ تم مجھے جسکی طرف بلاتے ہو، وہ نہ تو دنیا میں پکارے جانے کے قابل ہے اور نہ آخرت میں اور بلاشبہ ہماری واپسی اللہ ہی کی طرف ہے اور بلاشبہ حد سے بڑھنے والے ہی دوزخی ہیں ﴿43﴾ لہٰذا تم عنقریب ان باتوں کو یاد کرو گے جو میں تم سے کہہ رہا ہوں اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں، بلاشبہ اللہ بندوں کو خوب دیکھ رہا ہے ﴿44﴾ پھر انھوں نے جو مکر کیا تھا، اللہ نے اس کی برائیوں سے اس (ایمان دار کو) بچا لیا اور آل فرعون کو برے عذاب نے گھیر لیا ﴿45﴾ (وہ دوزخ کی) آگ ہے جس پر انھیں صبح و شام پیش کیا جاتا ہے،[1] اور جس دن قیامت قائم ہوگی، (کہا جائے گا:) آل فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کرو ﴿46﴾ اور جب وہ جہنم میں باہم جھگڑیں گے تو جن لوگوں نے تکبر کیا تھا ان سے کمزور لوگ کہیں گے: بلاشبہ ہم تو (دنیا میں) تمھارے تابع تھے، پھر کیا تم ہم سے آگ کا کچھ حصہ ہٹاؤ گے؟ ﴿47﴾ جن لوگوں نے تکبر کیا تھا وہ کہیں گے: بے شک ہم سب ہی اس (آگ) میں ہیں، بلاشبہ اللہ نے تو بندوں کے درمیان فیصلہ کر دیا ہے ﴿48﴾ اور وہ (سب) لوگ جو آگ میں ہوں گے، جہنم کے دربانوں سے کہیں گے: تم اپنے رب سے دعا کرو کہ وہ ایک دن تو ہم سے کچھ عذاب ہلکا کر دے ﴿49﴾

---

[1] اس آگ پر برزخ میں یعنی قبروں میں وہ لوگ روزانہ صبح و شام پیش کیے جاتے ہیں جس سے عذابِ قبر کا اثبات ہوتا ہے جس کا بعض لوگ انکار کرتے ہیں۔ احادیث میں تو بڑی وضاحت کے ساتھ عذابِ قبر پر روشنی ڈالی گئی ہے، مثلاً: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے سوال کے جواب میں نبیٔ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''نَعَمْ عَذَابُ الْقَبْرِ حَقٌّ'' (البخاری، الجنائز، باب : 86 حدیث : 1372) ''ہاں! قبر کا عذاب حق ہے۔'' اس طرح ایک اور حدیث میں فرمایا گیا: ''جب تم میں سے کوئی مرتا ہے تو (قبر میں) اس پر صبح و شام اس کی جگہ پیش کی جاتی ہے، یعنی اگر وہ جنتی ہے تو جنت اور اگر جہنمی ہے تو جہنم اس کے سامنے پیش کی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ یہ تیری اصل جگہ ہے ◄◄

Marfat.com

قَالُوْٓا اَوَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ؕ قَالُوْا بَلٰى ؕ
قَالُوْا فَادْعُوْا ۘ وَمَا دُعٰٓؤُا الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ ﴿50﴾ ع 5 13 10
اِنَّا لَنَنْصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا
وَيَوْمَ يَقُوْمُ الْاَشْهَادُ ﴿51﴾ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظّٰلِمِيْنَ
مَعْذِرَتُهُمْ ؕ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ﴿52﴾ وَلَقَدْ
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْهُدٰى وَاَوْرَثْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
الْكِتٰبَ ﴿53﴾ هُدًى وَّذِكْرٰى لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿54﴾ فَاصْبِرْ
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ
رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿55﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ
اٰيٰتِ اللّٰهِ بِغَيْرِ سُلْطٰنٍ اَتٰىهُمْ ۙ اِنْ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
اِلَّا كِبْرٌ مَّا هُمْ بِبَالِغِيْهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿56﴾ لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ
خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾
وَمَا يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ۙ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ وَلَا الْمُسِيْٓءُ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾

Marfat.com

وہ کہیں گے: کیا تمھارے رسول تمھارے پاس کھلی نشانیاں لے کر نہیں آتے تھے؟ وہ (جواب میں) کہیں گے: کیوں نہیں! وہ (دربان) کہیں گے: پھر تم (خود ہی) دعا کرلو، اور کافروں کی دعا تو بیکار ہی جائیگی ﴿50﴾ بلاشبہ ہم اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی مدد دنیاوی زندگی میں بھی کرتے ہیں اور اس دن بھی (کریں گے) جب گواہ کھڑے ہوں گے ﴿51﴾ اس دن ظالموں کو ان کی معذرت کوئی نفع نہیں دیگی اور ان کے لیے لعنت ہوگی اور ان کے لیے برا گھر ہوگا ﴿52﴾ اور بلاشبہ ہم نے موسٰی کو ہدایت دی، اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب کا وارث بنایا ﴿53﴾ عقل مندوں کی ہدایت اور نصیحت کے لیے ﴿54﴾ لہٰذا (اے نبی!) آپ صبر کیجیے، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہ کی معافی مانگیے [1] اور شام کو اور صبح کو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجیے ﴿55﴾ بلاشبہ جو لوگ اللہ کی آیات میں کسی دلیل کے بغیر جھگڑتے ہیں جو ان کے پاس آئی ہو، ان کے سینوں میں صرف بڑائی (کا خبط) ہے، وہ اس تک کبھی پہنچ نہیں سکیں گے، لہٰذا آپ (ان کے شر سے) اللہ کی پناہ مانگیے، بلاشبہ وہی خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے ﴿56﴾ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنا لوگوں کو پیدا کرنے سے کہیں زیادہ بڑا (کام) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ﴿57﴾ اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اور برائی کرنے والے (برابر نہیں) تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو ﴿58﴾

جہاں قیامت والے دن اللہ تعالیٰ تجھے بھیجے گا۔'' (البخاری، الجنائز، باب : 89، حدیث: 1379) اس کا مطلب ہے کہ منکرین عذاب قبر قرآن وحدیث دونوں کی صراحتوں کو تسلیم نہیں کرتے۔

[1] گناہ سے مراد وہ چھوٹی چھوٹی لغزشیں ہیں جو بہ تقاضائے بشریت سرزد ہو جاتی ہیں، جن کی اصلاح بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے کر دی جاتی ہے۔ یا استغفار بھی ایک عبادت ہی ہے، اجر وثواب کی زیادتی کے لیے استغفار کا حکم دیا گیا ہے۔ یا مقصد امت کی رہنمائی ہے کہ وہ استغفار سے بے نیاز نہ ہوں۔ مزید ملاحظہ فرمائیں: (سورۂ نساء: 106/4)

Marfat.com

اِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيْهَا وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿59﴾ وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ
الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ
دَاخِرِيْنَ ﴿60﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ لِتَسْكُنُوْا
فِيْهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿61﴾ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ
خٰلِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۡ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿62﴾ كَذٰلِكَ
يُؤْفَكُ الَّذِيْنَ كَانُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿63﴾ اَللّٰهُ
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ قَرَارًا وَّالسَّمَاۗءَ بِنَاۗءً
وَّصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۭ
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿64﴾ هُوَ
الْحَيُّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۭ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿65﴾ قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ
اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَمَّا جَاۗءَنِيَ
الْبَيِّنٰتُ مِنْ رَّبِّيْ وَاُمِرْتُ اَنْ اُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿66﴾

Marfat.com

بلاشبہ قیامت یقیناً آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے ﴿59﴾ اور تمھارے رب نے کہا ہے: تم مجھے پکارو، میں تمھاری (دعائیں) قبول کروں گا، بلاشبہ جو لوگ میری عبادت [1] سے سرکشی کرتے ہیں، وہ عنقریب ذلیل وخوار ہوکر جہنم میں داخل ہوں گے ﴿60﴾ اللہ وہ ہے جس نے تمھارے لیے رات (تاریک) بنائی تاکہ تم اس میں آرام کرو اور دن کو دکھلانے والا (روشن) بنایا، بلاشبہ اللہ لوگوں پر بڑے فضل والا ہے، لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے ﴿61﴾ یہی اللہ تمھارا رب ہے، ہر شے کا پیدا کرنے والا، اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، پھر تم کہاں بہکائے جاتے ہو؟ ﴿62﴾ اسی طرح وہ لوگ بہکائے جاتے رہے ہیں جو اللہ کی آیات کا انکار کیا کرتے تھے ﴿63﴾ اللہ وہ ہے جس نے زمین کو تمھارے لیے قرارگاہ اور آسمان کو چھت بنایا اور اس نے تمھاری صورتیں بنائیں تو بہت اچھی صورتیں بنائیں اور اس نے تمھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا، یہی اللہ تمھارا رب ہے، سو اللہ رب العالمین بہت بابرکت ہے ﴿64﴾ وہ زندہ ہے، اس کے سوا کوئی برحق معبود نہیں، لہٰذا تم اس کے لیے بندگی کو خالص کرتے ہوئے اسی کو پکارو، سب تعریفیں اللہ ربّ العالمین کے لیے ہیں ﴿65﴾ آپ کہہ دیجیے: بے شک مجھے اس سے روک دیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو جبکہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے واضح نشانیاں آگئیں، اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین کا فرماں بردار رہوں ﴿66﴾

---

[1] اس آیت میں دعاء سے اکثر مفسرین نے عبادت مراد لی ہے یعنی صرف ایک اللہ کی عبادت کرو۔ جیسا کہ حدیث میں بھی دعا کو عبادت بلکہ عبادت کا مغز قرار دیا گیا ہے ''اَلدُّعَآءُ هُوَ الْعِبَادَةُ'' اور ''اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ'' (مسند احمد: 271/4) علاوہ ازیں اس کے بعد ''يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ'' کے الفاظ سے بھی واضح ہے کہ مراد عبادت ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ دعا سے مراد دعا ہی ہے یعنی اللہ سے جلبِ نفع اور دفعِ ضرّ کا سوال کرنا، کیونکہ دعا کے شرعی اور حقیقی معنیٰ طلب کرنے کے ہیں، دوسرے مفہوم میں اس کا استعمال مجازی ہے۔ علاوہ ازیں دعا بھی اپنے حقیقی معنیٰ کے اعتبار سے اور حدیث مذکور کی رُو سے بھی عبادت ہی ہے۔ کیونکہ مافوق الاسباب طریقے سے کسی سے کوئی چیز مانگنا اور اس سے سوال کرنا، یہ اس کی عبادت ہی ہے۔ (فتح القدیر) مطلب دونوں صورتوں میں ایک ہی ہے کہ اللہ کے سوا کسی اور کو طلب حاجات اور مدد کے لیے پکارنا جائز نہیں ہے، کیونکہ اس طرح مافوق ◄◄

Marfat.com

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ
عَلَقَةٍ ثُمَّ یُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوْٓا اَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُوْنُوْا
شُیُوْخًا ۚ وَمِنْكُمْ مَّنْ یُّتَوَفّٰى مِنْ قَبْلُ ۖ وَلِتَبْلُغُوْٓا اَجَلًا مُّسَمًّى
وَّلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾ هُوَ الَّذِیْ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ ۖ فَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا
فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ ﴿68﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِیْنَ یُجَادِلُوْنَ
فِیْٓ اٰیٰتِ اللّٰهِ اَنّٰى یُصْرَفُوْنَ ﴿69﴾ اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِالْكِتٰبِ
وَبِمَآ اَرْسَلْنَا بِهٖ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿70﴾ اِذِ الْاَغْلٰلُ
فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ یُسْحَبُوْنَ ﴿71﴾ فِی الْحَمِیْمِ ثُمَّ فِی
النَّارِ یُسْجَرُوْنَ ﴿72﴾ ثُمَّ قِیْلَ لَهُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ ﴿73﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا بَلْ لَّمْ نَكُنْ نَّدْعُوْا
مِنْ قَبْلُ شَیْـًٔا ۚ كَذٰلِكَ یُضِلُّ اللّٰهُ الْكٰفِرِیْنَ ﴿74﴾ ذٰلِكُمْ
بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَیْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ
تَمْرَحُوْنَ ﴿75﴾ اُدْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۖ فَبِئْسَ
مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِیْنَ ﴿76﴾ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۚ فَاِمَّا نُرِیَنَّكَ
بَعْضَ الَّذِیْ نَعِدُهُمْ اَوْ نَتَوَفَّیَنَّكَ فَاِلَیْنَا یُرْجَعُوْنَ ﴿77﴾

Marfat.com

وہی ہے جس نے تمھیں مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر وہ تمھیں بچہ بنا کر نکالتا ہے پھر تا کہ تم اپنی جوانی (کی قوتوں) کو پہنچو، پھر تا کہ تم بوڑھے ہو جاؤ، اور تم میں سے کچھ وہ ہیں جو اس سے پہلے ہی فوت کر دیے جاتے ہیں تا کہ تم ایک مقررہ مدت کو پہنچو اور تا کہ تم سمجھو[1] ﴿67﴾ وہی تو ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، پھر جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو وہ بس اسے کہتا ہے: ہو جا، تو وہ ہو جاتا ہے ﴿68﴾ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں؟ وہ کہاں پھیرے جا رہے ہیں؟ ﴿69﴾ جنھوں نے اس کتاب (قرآن) کو جھٹلایا اور ان (تعلیمات) کو بھی جن کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا، تو وہ عنقریب جان لیں گے ﴿70﴾ جب ان کی گردنوں میں طوق اور بیڑیاں ہوں گی (جن میں جکڑ کر) وہ گھسیٹے جائیں گے ﴿71﴾ کھولتے ہوئے پانی میں، پھر وہ آگ میں جھونک دیے جائیں گے ﴿72﴾ پھر ان سے کہا جائے گا: کہاں ہیں وہ جنھیں تم شریک ٹھہراتے تھے ﴿73﴾ اللہ کے سوا؟ وہ کہیں گے: وہ تو ہم سے گم ہو گئے بلکہ ہم تو اس سے پہلے کسی کو بھی نہ پکارتے تھے۔ اللہ اسی طرح کافروں کو گمراہ کرتا ہے ﴿74﴾ (کہا جائے گا:) تمھارا یہ (انجام) اس لیے ہوا کہ تم زمین میں ناحق اِتراتے تھے اور اس لیے کہ تم اکڑتے تھے ﴿75﴾ (اب) تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، تم اس میں ہمیشہ رہو گے، چنانچہ تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا بہت برا ہے ﴿76﴾ لہٰذا (اے نبی!) آپ صبر کیجیے، بلاشبہ اللہ کا وعدہ حق ہے، پھر اگر ہم (چاہیں تو) آپ کو اس (عذاب) میں سے کچھ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو (اس سے پہلے ہی) فوت کر دیں، بالآخر وہ ہماری ہی طرف لوٹائے جائیں گے ﴿77﴾

◄◄ الاسباب طریقے سے کسی کو حاجت روائی کے لیے پکارنا اس کی عبادت ہے اور عبادت اللہ کے سوا کسی کی جائز نہیں۔

[1] ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ حج: 5/22)

Marfat.com

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّنْ قَبْلِكَ مِنْهُمْ مَّنْ قَصَصْنَا عَلَيْكَ
وَمِنْهُمْ مَّنْ لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ؕ وَمَا كَانَ لِرَسُوْلٍ اَنْ يَّاْتِيَ
بِاٰيَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ فَاِذَا جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ
وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿78﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَمَ ع 8 10 13
لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ﴿79﴾ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ
وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ
تُحْمَلُوْنَ ﴿80﴾ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ﴿81﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْهُمْ وَاَشَدَّ قُوَّةً وَّاٰثَارًا فِي
الْاَرْضِ فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾ فَلَمَّا
جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَرِحُوْا بِمَا عِنْدَهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ
وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾ فَلَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا
قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهٖ مُشْرِكِيْنَ ﴿84﴾
فَلَمْ يَكُ يَنْفَعُهُمْ اِيْمَانُهُمْ لَمَّا رَاَوْا بَاْسَنَا ۖ سُنَّتَ اللّٰهِ
الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ فِيْ عِبَادِهٖ ۖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكٰفِرُوْنَ ﴿85﴾ ع 9 7 14

Marfat.com

اور بلاشبہ ہم نے آپ سے پہلے کئی رسول بھیجے، ان میں سے کچھ وہ ہیں جن کا حال ہم نے آپ سے بیان کر دیا اور ان میں سے کچھ وہ ہیں جن کا حال ہم نے آپ سے بیان نہیں کیا اور کسی رسول کو یہ (اختیار) نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے سوا کوئی نشانی [1] لے آئے، پھر جب اللہ کا حکم آ گیا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا اور اس موقع پر اہل باطل (جھوٹے لوگوں) نے خسارہ اٹھایا ﴿78﴾ اللہ وہ ہے جس نے تمھارے لیے چوپائے بنائے تاکہ تم ان میں سے بعض پر سواری کرو اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے ہو ﴿79﴾ اور تمھارے لیے ان میں (اور بھی) بہت سے فائدے ہیں اور تاکہ تم ان پر (سوار ہو کر اپنی) اس حاجت (منزل مقصود) کو پہنچو جو تمھارے دلوں میں ہو اور تم ان پر اور کشتیوں پر (بھی) سوار کیے جاتے ہو ﴿80﴾ اور اللہ تمھیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، پھر تم اللہ کی کون کون سی نشانیوں کا انکار کرو گے؟ ﴿81﴾ کیا پھر انھوں نے زمین کی سیر نہیں کی کہ وہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے؟ وہ (تعداد میں) ان سے زیادہ اور قوت اور زمین میں (چھوڑے ہوئے) آثار کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے، پھر جو کچھ وہ کرتے رہے ان کے کسی کام نہ آیا ﴿82﴾ پھر جب ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر ان کے پاس آئے تو وہ اس (جھوٹے) علم پر اتراتے رہے جو ان کے پاس تھا، اور انھیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے ﴿83﴾ چنانچہ جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھا تو کہا: ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور ہم ان چیزوں کا انکار کرتے ہیں جنھیں ہم اللہ کے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے ﴿84﴾ پھر جب انھوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو انھیں ان کے ایمان (لانے) نے کوئی نفع نہ دیا، یہی اللہ کا طریقہ ہے جو اس کے بندوں میں گزرا، اور اس (عذاب کے) موقع پر کافروں نے خسارہ اٹھایا ﴿85﴾

---

[1] آیت سے مراد یہاں معجزہ اور خرق عادت واقعہ ہے جو پیغمبر کی صداقت پر دلالت کرے۔ کفار، پیغمبروں سے مطالبے کرتے رہے، جیسے کفار مکہ نے کئی مطالبے کیے، ملاحظہ ہو (سورۂ بنی اسرائیل: 17/90-93) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کسی پیغمبر کے اختیار میں یہ نہیں تھا کہ وہ اپنی قوم کے مطالبے پر کوئی معجزہ دکھا دے۔ یہ صرف ہمارے اختیار میں تھا، بعض نبیوں کو تو ابتدا ہی سے معجزے دیے گئے، بعض قوموں کو ان کے مطالبے پر اور بعض کو مطالبے کے ←

Marfat.com

اٰیَاتُهَا: 54 سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ① تَنْزِيْلٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ② كِتٰبٌ فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ
قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ③ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا فَاَعْرَضَ اَكْثَرُهُمْ
فَهُمْ لَا يَسْمَعُوْنَ ④ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا فِيْٓ اَكِنَّةٍ مِّمَّا تَدْعُوْنَآ
اِلَيْهِ وَفِيْٓ اٰذَانِنَا وَقْرٌ وَّمِنْۢ بَيْنِنَا وَبَيْنِكَ حِجَابٌ فَاعْمَلْ اِنَّنَا
عٰمِلُوْنَ ⑤ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۗ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ ⑥
الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ⑦ اِنَّ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑧ قُلْ
اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ بِالَّذِيْ خَلَقَ الْاَرْضَ فِيْ يَوْمَيْنِ وَتَجْعَلُوْنَ
لَهٗٓ اَنْدَادًا ۚ ذٰلِكَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ⑨ وَجَعَلَ فِيْهَا رَوَاسِيَ مِنْ
فَوْقِهَا وَبٰرَكَ فِيْهَا وَقَدَّرَ فِيْهَآ اَقْوَاتَهَا فِيْٓ اَرْبَعَةِ اَيَّامٍ
سَوَآءً لِّلسَّآئِلِيْنَ ⑩ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ وَهِيَ دُخَانٌ فَقَالَ
لَهَا وَلِلْاَرْضِ ائْتِيَا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا ۗ قَالَتَآ اَتَيْنَا طَآئِعِيْنَ ⑪

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

حٰمٓ① (یہ قرآن) رحمٰن اور رحیم کی طرف سے نازل کیا ہوا ہے② (یہ) ایسی کتاب ہے جس کی آیات کھول کر بیان کی گئی ہیں درآں حالیکہ (یہ) قرآن عربی ہے، ان لوگوں کے لیے جو علم رکھتے ہیں③ جو بشارت دینے والا اور ڈرانے والا ہے، پھر ان میں سے اکثر نے (اس سے) منہ موڑ لیا تو وہ سنتے ہی نہیں④ اور انھوں نے کہا: جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے اس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں ڈاٹ ہیں اور ہمارے اور تیرے درمیان ایک پردہ ہے، لہٰذا تو (اپنا) کام کر، بلاشبہ ہم (اپنا) کام کرنے والے ہیں⑤ کہہ دیجیے: بس میں تو تمھارے جیسا ہی ایک بشر ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے، یہ کہ تمھارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، لہٰذا اسی کی طرف یکسوئی سے متوجہ رہو اور اسی سے بخشش مانگو اور مشرکین کے لیے ہلاکت ہے⑥ جو زکاۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں⑦ بلاشبہ جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے نہ ختم ہونے والا اجر ہے⑧ آپ کہہ دیجیے: کیا تم واقعی اس ذات کا انکار کرتے ہو جس نے زمین کو دو دنوں میں پیدا کیا اور تم اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے ہو؟ وہ تو جہانوں کا رب ہے⑨ اور اس نے اس (زمین) میں اس کے اوپر مضبوط پہاڑ بنائے اور اس میں برکتیں رکھیں اور اس میں غذاؤں کا (ٹھیک) اندازہ رکھا، (یہ کام) چار دنوں میں (ہوا) پوچھنے والوں کے لیے ٹھیک (جواب) ہو گیا⑩ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جبکہ وہ دھواں تھا، تب اللہ نے اس سے اور زمین سے کہا: تم دونوں خوشی یا ناخوشی سے آؤ، تو ان دونوں نے کہا: ہم دونوں بخوشی حاضر ہیں⑪

◂◂ باوجود نہیں دکھلائے گئے، ان کا فیصلہ ہماری مشیت کے مطابق ہوتا تھا۔ اس سے ان لوگوں کی واضح تردید ہوتی ہے جو بعض اولیاء کی طرف یہ باتیں منسوب کرتے ہیں کہ وہ جب چاہتے اور جس طرح کا چاہتے خرق عادت امور (کرامات) کا اظہار کر دیتے تھے۔ یہ سب من گھڑت قصے کہانیاں ہیں، جب اللہ نے پیغمبروں کو یہ اختیار نہیں دیا، جن کو اپنی صداقت کے ثبوت کے لیے، ان کی ضرورت بھی تھی تو کسی ولی کو یہ اختیار کیونکر مل سکتا ہے؟ بالخصوص جب کہ ولی کو ان کی ضرورت بھی نہیں ہے، کیونکہ نبی کی نبوت پر ایمان لانا ضروری ہوتا ہے اس لیے معجزہ ان کی ◂◂

Marfat.com

فَقَضٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ فِيْ يَوْمَيْنِ وَاَوْحٰى فِيْ كُلِّ سَمَآءٍ اَمْرَهَا ۚ
وَزَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ ۖ وَحِفْظًا ۚ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
الْعَلِيْمِ ﴿12﴾ فَاِنْ اَعْرَضُوْا فَقُلْ اَنْذَرْتُكُمْ صٰعِقَةً مِّثْلَ صٰعِقَةِ
عَادٍ وَّثَمُوْدَ ﴿13﴾ اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ
خَلْفِهِمْ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ قَالُوْا لَوْ شَآءَ رَبُّنَا لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً
فَاِنَّا بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿14﴾ فَاَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوْا فِي الْاَرْضِ
بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوْا مَنْ اَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ؕ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ
خَلَقَهُمْ هُوَ اَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ؕ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿15﴾
فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْٓ اَيَّامٍ نَّحِسَاتٍ لِّنُذِيْقَهُمْ
عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَخْزٰى وَهُمْ
لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿16﴾ وَاَمَّا ثَمُوْدُ فَهَدَيْنٰهُمْ فَاسْتَحَبُّوا الْعَمٰى عَلَى
الْهُدٰى فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿17﴾
وَنَجَّيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿18﴾ وَيَوْمَ يُحْشَرُ اَعْدَآءُ
اللّٰهِ اِلَى النَّارِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿19﴾ حَتّٰٓى اِذَا مَا جَآءُوْهَا شَهِدَ
عَلَيْهِمْ سَمْعُهُمْ وَاَبْصَارُهُمْ وَجُلُوْدُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿20﴾

Marfat.com

پھر (اللہ نے) انھیں دو روز میں سات آسمان بنادیا اور ہر آسمان میں اس کا کام الہام کر دیا اور ہم نے آسمان دنیا کو چراغوں (ستاروں) سے زینت دی اور (اس کی خوب) حفاظت کی، یہ نہایت غالب، خوب جاننے والے کی تدبیر ہے ⑫ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو کہہ دیجیے: میں نے تمھیں ایسی کڑک (آسمانی عذاب) سے ڈرادیا ہے جو عاد اور ثمود کی کڑک کے مانند ہوگی ⑬ جب رسول ان کے پاس ان کے سامنے سے اور ان کے پیچھے سے (یہ کہتے ہوئے) آئے کہ تم اللہ ہی کی عبادت کرو، (تو) انھوں نے کہا: اگر ہمارا رب چاہتا تو ضرور فرشتے نازل کرتا، لہٰذا جو کچھ دے کر تمھیں بھیجا گیا ہے ہم تو یقیناً اس کے منکر ہیں ⑭ پھر جو عاد تھے تو انھوں نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور بولے: قوت میں ہم سے زیادہ سخت کون ہے؟ کیا انھوں نے دیکھا نہیں کہ بے شک اللہ جس نے انھیں پیدا کیا وہ قوت میں ان سے زیادہ سخت ہے؟ اور وہ ہماری آیات کا انکار کرتے رہے ⑮ چنانچہ ہم نے ان پر منحوس (ثابت ہونے والے) دنوں میں طوفانی ہوا بھیجی تاکہ ہم انھیں دنیاوی زندگی ہی میں ذلت و رسوائی کے عذاب کا مزہ چکھائیں اور بلاشبہ آخرت کا عذاب سب سے زیادہ رسوا کن ہے اور ان کی مدد نہیں کی جائے گی ⑯ اور جو ثمود تھے، تو ہم نے ان کی رہنمائی کی تو انھوں نے ہدایت پر اندھے پن کو پسند کیا، پھر ان کے کرتوتوں کی وجہ سے انھیں ذلت و رسوائی کے عذاب کی کڑک نے آلیا ⑰ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور وہ تقویٰ اختیار کرتے تھے ⑱ اور جس دن اللہ کے دشمن (ہانک کر) آگ کی طرف اکٹھے کیے جائیں گے تو ان کی درجہ بندی کی جائے گی ⑲ حتی کہ جب وہ اس (دوزخ) کے پاس پہنچیں گے تو ان کے خلاف ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی جلدیں ان عملوں کی گواہی دیں گے جو وہ کرتے تھے ⑳

◄◄ ضرورت تھی لیکن اللہ کی حکمت و مشیت اس کی مقتضی نہ تھی، اس لیے یہ قوت کسی نبی کو نہیں دی گئی، ولی کی ولایت پر ایمان رکھنا ضروری نہیں ہے اس لیے انھیں معجزے اور کرامات کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ انھیں اللہ تعالیٰ یہ اختیار بلاضرورت کیوں عطا کر سکتا ہے؟

Marfat.com

وَقَالُوْا لِجُلُوْدِهِمْ لِمَ شَهِدْتُّمْ عَلَيْنَا ۭ قَالُوْٓا اَنْطَقَنَا اللّٰهُ
الَّذِيْٓ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ وَّهُوَ خَلَقَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ۝ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَتِرُوْنَ اَنْ يَّشْهَدَ عَلَيْكُمْ
سَمْعُكُمْ وَلَآ اَبْصَارُكُمْ وَلَا جُلُوْدُكُمْ وَلٰكِنْ ظَنَنْتُمْ اَنَّ
اللّٰهَ لَا يَعْلَمُ كَثِيْرًا مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ وَذٰلِكُمْ ظَنُّكُمُ الَّذِيْ
ظَنَنْتُمْ بِرَبِّكُمْ اَرْدٰىكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ فَاِنْ
يَّصْبِرُوْا فَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ۚ وَاِنْ يَّسْتَعْتِبُوْا فَمَا هُمْ مِّنَ
الْمُعْتَبِيْنَ ۝ وَقَيَّضْنَا لَهُمْ قُرَنَاۗءَ فَزَيَّنُوْا لَهُمْ مَّا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَحَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا
خٰسِرِيْنَ ۝ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَسْمَعُوْا لِهٰذَا الْقُرْاٰنِ
وَالْغَوْا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَغْلِبُوْنَ ۝ فَلَنُذِيْقَنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ اَسْوَاَ الَّذِيْ كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ۝ ذٰلِكَ جَزَاۗءُ اَعْدَاۗءِ اللّٰهِ النَّارُ ۚ لَهُمْ فِيْهَا
دَارُ الْخُلْدِ ۭ جَزَاۗءًۢ بِمَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ۝

Marfat.com

اور وہ اپنی جلدوں سے کہیں گے: تم نے ہمارے خلاف گواہی کیوں دی؟ وہ کہیں گی: ہمیں اسی اللہ نے بلوایا جس نے ہر چیز کو بلوایا اور اسی نے تمھیں پہلی بار پیدا کیا اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿21﴾ اور تم (گناہ کرتے وقت یہ سوچ کر) پردہ نہیں کیا کرتے تھے کہ تمھارے کان اور تمھاری آنکھیں اور تمھارے چمڑے تمھارے خلاف گواہی دیں گے بلکہ تم سمجھتے تھے کہ بے شک اللہ تمھارے بہت سے اعمال کو نہیں جانتا جو تم کرتے تھے ﴿22﴾ اور تمھارا یہی گمان جو تم نے اپنے رب کے بارے میں کیا، اسی نے تمھیں ہلاک کیا، چنانچہ تم خسارہ پانے والوں میں سے ہو گئے ﴿23﴾ پھر اگر وہ صبر کریں تو بھی آگ ہی ان کا ٹھکانا ہے اور اگر وہ معافی مانگیں گے تو وہ معاف کیے گئے لوگوں میں سے نہ ہوں گے ﴿24﴾ اور ہم نے ان کے کچھ (برے) ہم نشین مقرر کر دیے تو انھوں نے ان کے اگلے اور پچھلے (تمام) اعمال خوشنما بنا کر ان کو دکھائے،[1] آخر کار ان پر بھی (اللہ کے عذاب کی) وہ بات پوری ہوئی جو ان سے پہلے گزرنے والے جنوں اور انسانوں کے گروہوں پر پوری ہو چکی تھی کہ بلاشبہ وہ خسارہ پانے والوں میں سے تھے ﴿25﴾ اور کافروں نے (ایک دوسرے سے) کہا: تم اس قرآن کو مت سنو اور (جب پڑھا جائے تو) شور مچاؤ تاکہ تم غالب آ جاؤ ﴿26﴾ چنانچہ جن لوگوں نے کفر کیا، ہم انھیں ضرور سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور جو بدترین عمل وہ کرتے رہے ہیں ہم انھیں ان کا بدلہ ضرور دیں گے ﴿27﴾ یہ آگ ہی اللہ کے دشمنوں کی سزا ہے، ان کے لیے اسی میں ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔ یہ سزا ہے اس (جرم) کی کہ وہ ہماری آیات کا انکار کرتے تھے[2] ﴿28﴾

---

[1] ان سے مراد وہ شیاطین انس و جن ہیں جو باطل پر اصرار کرنے والوں کے ساتھ لگ جاتے ہیں، جو انھیں کفر و معاصی کو خوبصورت کر کے دکھاتے ہیں، پس وہ اس گمراہی کی دلدل میں پھنسے رہتے ہیں، حتی کہ انھیں موت آ جاتی ہے اور وہ خسارۂ ابدی کے مستحق قرار پاتے ہیں۔

[2] آیات سے مراد وہ دلائل و براہین واضحہ ہیں جو اللہ تعالیٰ انبیاء پر نازل فرماتا ہے، یا وہ معجزات ہیں جو انھیں عطا کیے جاتے ہیں، یا وہ دلائل تکوینیہ ہیں جو کائنات یعنی آفاق و انفس میں پھیلے ہوئے ہیں، کافر ان سب ہی کا انکار کرتے ہیں جس کی وجہ سے وہ ایمان کی دولت سے محروم رہتے ہیں۔

Marfat.com

وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا رَبَّنَآ اَرِنَا الَّذَيْنِ اَضَلّٰنِ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
نَجْعَلْهُمَا تَحْتَ اَقْدَامِنَا لِيَكُوْنَا مِنَ الْاَسْفَلِيْنَ ﴿29﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَلَّا تَخَافُوْا
وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّةِ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾
نَحْنُ اَوْلِيٰٓؤُكُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ وَلَكُمْ فِيْهَا
مَا تَشْتَهِيْٓ اَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيْهَا مَا تَدَّعُوْنَ ﴿31﴾ نُزُلًا مِّنْ غَفُوْرٍ
رَّحِيْمٍ ﴿32﴾ وَمَنْ اَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّنْ دَعَآ اِلَى اللّٰهِ وَعَمِلَ صَالِحًا
وَّقَالَ اِنَّنِيْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿33﴾ وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ
اِدْفَعْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِيْ بَيْنَكَ وَبَيْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ
وَلِيٌّ حَمِيْمٌ ﴿34﴾ وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا وَمَا يُلَقّٰىهَآ اِلَّا
ذُوْ حَظٍّ عَظِيْمٍ ﴿35﴾ وَاِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿36﴾ وَمِنْ اٰيٰتِهِ الَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالشَّمْسُ
وَالْقَمَرُ لَا تَسْجُدُوْا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ وَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ الَّذِيْ
خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ﴿37﴾ فَاِنِ اسْتَكْبَرُوْا فَالَّذِيْنَ
عِنْدَ رَبِّكَ يُسَبِّحُوْنَ لَهٗ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا يَسْـَٔمُوْنَ ﴿38﴾ السجدة

Marfat.com

اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں جنوں اور انسانوں میں سے وہ دونوں (فریق) دکھا جنھوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا، ہم انھیں اپنے پاؤں تلے روند ڈالیں تا کہ وہ انتہائی ذلیل وخوار لوگوں میں سے ہوں ﴿29﴾ بلاشبہ جن لوگوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے، پھر اس پر جم گئے، [1] ان پر فرشتے (یہ کہتے ہوئے) اترتے ہیں: نہ تم ڈرو اور نہ غم کھاؤ اور اس جنت سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا ﴿30﴾ ہم دنیاوی زندگی میں بھی تمھارے دوست تھے اور آخرت میں بھی (رفیق) ہیں اور اس میں تمھارے لیے وہ سب کچھ ہے جو تمھارے جی چاہیں گے اور اس میں تمھارے لیے وہ سب کچھ ہے جو تم مانگو گے ﴿31﴾ (یہ) غفور (اور) رحیم کی طرف سے مہمان نوازی ہوگی ﴿32﴾ اور اس شخص سے زیادہ اچھی بات کس کی ہوسکتی ہے جس نے (لوگوں کو) اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیے اور کہا: بے شک میں تو فرمانبرداروں میں سے ہوں ﴿33﴾ اور نیکی اور برائی برابر نہیں ہوسکتیں، آپ (برائی کو) ایسی بات سے ٹالیے جو احسن ہو، تو (آپ دیکھیں گے) یکا یک وہ شخص کہ آپ کے اور اس کے درمیان دشمنی ہے (ایسا ہو جائے گا) جیسے جگری دوست ہو ﴿34﴾ اور یہ (خصلت) انھی لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ اسی کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے نصیب والا ہو ﴿35﴾ اور اگر آپ کو شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ ابھارے، تو اللہ کی پناہ مانگیے، یقیناً وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ﴿36﴾ اور اسی (اللہ) کی نشانیوں میں سے رات اور دن اور سورج اور چاند بھی ہیں۔ تم لوگ نہ تو سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو، اگر واقعی تم اسی کی عبادت کرتے ہو تو تم اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے ان (سب) کو پیدا کیا ہے ﴿37﴾ پھر اگر وہ تکبر کریں تو (پروا نہیں کیونکہ) جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں، وہ اس کی رات دن تسبیح کرتے ہیں اور وہ تھکتے نہیں ﴿38﴾

---

[1] [اِسْتَقَامُوْا] کا مطلب: ''مضبوطی سے قائم رہنا'' ہے، یعنی وہ ایمان وتوحید پر قائم رہے، صرف ایک اللہ کی عبادت واطاعت کرے، جو کچھ (اچھے اعمال) اللہ نے کرنے کا حکم دیا ہے اسے بجا لائے اور جس (گناہ اور برے عمل) سے اللہ نے منع کیا ہے اس سے خود کو بچائے رکھے۔

Marfat.com

وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنَّكَ تَرَى الْاَرْضَ خٰشِعَةً فَاِذَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَآءَ
اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ ؕ اِنَّ الَّذِيْٓ اَحْيَاهَا لَمُحْيِ الْمَوْتٰى ؕ اِنَّهٗ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿39﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا لَا يَخْفَوْنَ عَلَيْنَا ؕ
اَفَمَنْ يُّلْقٰى فِي النَّارِ خَيْرٌ اَمْ مَّنْ يَّاْتِيْٓ اٰمِنًا يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ
اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿40﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِالذِّكْرِ لَمَّا جَآءَهُمْ ۖ وَاِنَّهٗ لَكِتٰبٌ عَزِيْزٌ ﴿41﴾ لَّا يَاْتِيْهِ الْبٰطِلُ
مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهٖ ؕ تَنْزِيْلٌ مِّنْ حَكِيْمٍ حَمِيْدٍ ﴿42﴾
مَا يُقَالُ لَكَ اِلَّا مَا قَدْ قِيْلَ لِلرُّسُلِ مِنْ قَبْلِكَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ
لَذُوْ مَغْفِرَةٍ وَّذُوْ عِقَابٍ اَلِيْمٍ ﴿43﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ قُرْاٰنًا اَعْجَمِيًّا لَّقَالُوْا
لَوْلَا فُصِّلَتْ اٰيٰتُهٗ ؕ ءَاَعْجَمِيٌّ وَّعَرَبِيٌّ ؕ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
هُدًى وَّشِفَآءٌ ؕ وَالَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرٌ وَّهُوَ عَلَيْهِمْ
عَمًى ؕ اُولٰٓئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَّكَانٍۢ بَعِيْدٍ ﴿44﴾ وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى ع 5 12 19
الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَقُضِيَ
بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿45﴾ مَنْ عَمِلَ صَالِحًا
فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿46﴾

Marfat.com

اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ آپ زمین کو دبی ہوئی (خشک اور بنجر) دیکھتے ہیں، پھر جب ہم اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ لہلہانے لگتی ہے اور ابھرنے (پھلنے پھولنے) لگتی ہے، بلاشبہ وہ (اللہ) جس نے اس (زمین) کو زندہ کیا، وہ مردوں کو ضرور زندہ کرنے والا ہے۔ بے شک وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿39﴾ بلاشبہ جو لوگ ہماری آیات میں کج روی کرتے ہیں، وہ ہم سے چھپے نہیں رہتے۔ کیا پھر جو شخص آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو روز قیامت امن کے ساتھ آئے گا؟ تم جو چاہو عمل کرو، تم جو کچھ کرتے ہو بے شک اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے ﴿40﴾ بے شک جن لوگوں نے ذکر (قرآن) کو نہ مانا جب وہ ان کے پاس آیا (تو وہ اپنا انجام دیکھ لیں گے) حالانکہ بلاشبہ یہ تو ایک بہت بلند مرتبہ کتاب ہے ﴿41﴾ باطل اس کے پاس پھٹک بھی نہیں سکتا اس کے آگے سے نہ اس کے پیچھے سے، یہ بڑی حکمت والی اور قابل تعریف ہستی کی طرف سے نازل کی گئی ہے ﴿42﴾ آپ سے بھی وہی کچھ کہا جا رہا ہے جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہا گیا، بے شک آپ کا رب معاف کر دینے والا بھی ہے اور دردناک عذاب دینے والا بھی ﴿43﴾ اگر ہم اسے عجمی (زبان کا) قرآن بنا کر بھیجتے تو وہ ضرور کہتے: اس کی آیتیں (عربی میں) کھول کر بیان کیوں نہیں کی گئیں؟ کیا (کتاب) عجمی ہے اور (رسول) عربی؟ کہہ دیجیے: وہ ان کے لیے، جو ایمان لائے، ہدایت اور شفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ڈاٹ ہے اور وہ ان کے حق میں اندھا پن ہے، یہ لوگ (جو حق بات نہیں سنتے گویا) دور جگہ سے پکارے جا رہے ہوں ﴿44﴾ اور بے شک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی پھر اس میں اختلاف کیا گیا، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی، تو ان کے درمیان ضرور فیصلہ کر دیا جاتا اور بلاشبہ وہ اس (قرآن) کے متعلق بے چین کر دینے والے شک میں پڑے ہوئے ہیں ﴿45﴾ جس نے نیک عمل کیا تو اس کے اپنے ہی لیے ہے اور جس نے برا کیا تو (اس کا) وبال اسی پر ہے اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ﴿46﴾

Marfat.com

اِلَيْهِ يُرَدُّ عِلْمُ السَّاعَةِ ۚ وَمَا تَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٰتٍ مِّنْ اَكْمَامِهَا
وَمَا تَحْمِلُ مِنْ اُنْثٰى وَلَا تَضَعُ اِلَّا بِعِلْمِهٖ ۚ وَيَوْمَ يُنَادِيْهِمْ
اَيْنَ شُرَكَآءِيْ قَالُوْٓا اٰذَنّٰكَ مَا مِنَّا مِنْ شَهِيْدٍ ﴿47﴾ وَضَلَّ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَدْعُوْنَ مِنْ قَبْلُ ۖ وَظَنُّوْا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿48﴾
لَا يَسْـَٔمُ الْاِنْسٰنُ مِنْ دُعَآءِ الْخَيْرِ وَاِنْ مَّسَّهُ الشَّرُّ فَيَـُٔوْسٌ
قَنُوْطٌ ﴿49﴾ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ رَحْمَةً مِّنَّا مِنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ
لَيَقُوْلَنَّ هٰذَا لِيْ وَمَآ اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً ۙ وَّلَئِنْ رُّجِعْتُ
اِلٰى رَبِّيْٓ اِنَّ لِيْ عِنْدَهٗ لَلْحُسْنٰى ۚ فَلَنُنَبِّئَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِمَا عَمِلُوْا وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ﴿50﴾ وَاِذَآ اَنْعَمْنَا
عَلَى الْاِنْسٰنِ اَعْرَضَ وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ وَاِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ
فَذُوْ دُعَآءٍ عَرِيْضٍ ﴿51﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ثُمَّ
كَفَرْتُمْ بِهٖ مَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ هُوَ فِيْ شِقَاقٍۭ بَعِيْدٍ ﴿52﴾ سَنُرِيْهِمْ
اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ؕ
اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿53﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ
فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ ؕ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ﴿54﴾ ع

Marfat.com

قیامت (کے آنے) کا علم اللہ ہی کی طرف لوٹایا جاتا ہے اور جو بھی پھل اپنے شگوفوں سے نکلتے ہیں اور جو مادہ حمل سے ہوتی ہے اور بچہ جنتی ہے (سب کچھ) اللہ کے علم میں ہے اور جس دن وہ انھیں پکارے گا: میرے شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے: ہم آپ سے عرض کر چکے ہیں (کہ آج) ہم میں سے کوئی بھی (شرک کا) گواہ نہیں ﴿47﴾ اور ان سے وہ گم ہو جائیں گے جنھیں وہ اس سے پہلے پکارا کرتے تھے، اور وہ یقین کر لیں گے کہ ان کے لیے کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں [1] ﴿48﴾ انسان بھلائی مانگنے سے نہیں تھکتا اور اگر اسے کوئی تکلیف پہنچے تو وہ انتہائی مایوس، سخت ناامید ہو جاتا ہے ﴿49﴾ اور جو تکلیف اسے پہنچی ہے، اس کے بعد اگر ہم اسے اپنی رحمت (کا مزہ) چکھائیں تو وہ یقیناً کہتا ہے: یہ تو میرے ہی لیے ہے، اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت آنے والی ہے اور اگر مجھے میرے رب کی طرف لوٹایا گیا تو بلاشبہ اس کے پاس میرے لیے بھلائی ہی ہوگی، چنانچہ ہم ان کافروں کو ضرور بتائیں گے جو کچھ وہ کرتے رہے اور ہم انھیں سخت عذاب (کا مزہ) ضرور چکھائیں گے ﴿50﴾ اور جب ہم انسان پر احسان کرتے ہیں تو وہ منہ موڑ لیتا ہے، اور کنارہ کش ہو جاتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے والا بن جاتا ہے ﴿51﴾ آپ کہہ دیجیے: بھلا دیکھو تو! اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو، پھر تم اس کا انکار کرو تو اس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہے جو (حق کی) مخالفت میں دور چلا جائے ﴿52﴾ جلد ہم انھیں اپنی نشانیاں آفاق (دنیا) میں بھی اور خود ان کی ذات میں بھی دکھائیں گے حتی کہ ان کے لیے واضح ہو جائے گا کہ بے شک یہ (قرآن) حق ہے۔ کیا یہ بات کافی نہیں کہ بے شک آپ کا رب ہر چیز کا شاہد ہے؟ ﴿53﴾ خبردار! بے شک وہ لوگ اپنے رب کی ملاقات سے شک میں ہیں۔ خبردار! بے شک وہ ہر چیز کا احاطہ کیے ہوئے ہے ﴿54﴾

---

[1] یہ اللہ کے علم کامل و محیط کا بیان ہے اور اس کی اس صفت علم میں کوئی اس کا شریک نہیں ہے۔ یعنی اس طرح کا علم کامل کسی کو حاصل نہیں۔ حتی کہ انبیا علیہم السلام کو بھی نہیں۔ انھیں بھی اتنا ہی علم ہوتا ہے جتنا اللہ تعالیٰ انھیں وحی کے ذریعے سے بتلا دیتا ہے۔ اور اس علم وحی کا تعلق بھی منصب نبوت اور اس کے تقاضوں کی ادائیگی سے متعلق ہی ہوتا ہے نہ کہ دیگر فنون و معاملات سے۔ اس لیے کسی بھی نبی اور رسول کو، چاہے وہ کتنی ہی عظمت و شان کا حامل ہو، عالم ما کان و ما یکون کہنا جائز نہیں کیونکہ یہ صرف ایک اللہ کی شان اور اس کی صفت ہے جس میں کسی اور کو شریک ماننا شرک ہوگا۔

Marfat.com

سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا: 53 — رُكُوْعَاتُهَا: 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ① عٓسٓقٓ ② كَذٰلِكَ يُوْحِيْٓ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ
اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَهُوَ
الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ④ تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِهِنَّ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ
يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيَسْتَغْفِرُوْنَ لِمَنْ فِى الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑤ وَالَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ
اللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ⑥ وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ
اِلَيْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا وَتُنْذِرَ
يَوْمَ الْجَمْعِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۚ فَرِيْقٌ فِى الْجَنَّةِ وَفَرِيْقٌ فِى السَّعِيْرِ ⑦
وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَهُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِىْ
رَحْمَتِهٖ ۚ وَالظّٰلِمُوْنَ مَا لَهُمْ مِّنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ⑧ اَمِ اتَّخَذُوْا
مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ۚ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِىُّ وَهُوَ يُحْىِ الْمَوْتٰى وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ⑨ وَمَا اخْتَلَفْتُمْ فِيْهِ مِنْ شَىْءٍ فَحُكْمُهٗٓ
اِلَى اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبِّىْ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ⑩

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

حٰمٓ① عٓسٓقٓ② اللہ زبردست غالب وحکمت والا آپ کی طرف اوران لوگوں کی طرف، جو آپ سے پہلے تھے، اسی طرح وحی کرتا ہے[1] ③ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور وہ بلند مرتبہ، بڑی عظمت والا ہے ④ قریب ہے کہ آسمان (اللہ کی عظمت وجلال کے باعث) اپنے اوپر سے پھٹ جائیں اور تمام فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور اہل زمین کے لیے مغفرت مانگتے ہیں۔ خبردار! بلاشبہ اللہ ہی بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ⑤ اور جن لوگوں نے اللہ کے سوا (دوسرے) کارساز بنالیے ہیں، اللہ ان پر نگران ہے اور آپ ان کے ذمہ دار نہیں ⑥ اور اسی طرح ہم نے آپ کی طرف ایک عربی قرآن کی وحی کی تاکہ آپ اہل مکہ اور اس کے گردوپیش والوں کو ڈرائیں اور آپ جمع ہونے کے دن سے ڈرائیں جس میں کوئی شک نہیں۔ ایک گروہ جنت میں ہوگا اور دوسرا بھڑکنے والی آگ میں ⑦ اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً ان (سب) کو ایک ہی امت کردیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لیے نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار ⑧ کیا انھوں نے اس کے سوا (دوسرے) کارساز بنالیے ہیں؟ درحقیقت اللہ ہی کارساز ہے اور وہی مُردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ⑨ اور (دین کی) جس چیز میں بھی تم نے اختلاف کیا تو اس کا فیصلہ اللہ کے سپرد ہے، یہی اللہ میرا رب ہے، اسی پر میں نے بھروسا کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں ⑩

---

① یعنی جس طرح یہ قرآن تیری طرف نازل کیا گیا ہے اسی طرح تجھ سے پہلے انبیاء پر صحیفے اور کتابیں نازل کی گئیں۔ وحی اللہ کا وہ کلام ہے جو فرشتے کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ اپنے پیغمبروں کے پاس بھیجتا رہا ہے۔ ایک صحابی نے وحی کی کیفیت پوچھی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کبھی تو یہ میرے پاس گھنٹی کی آواز کی مثل آتی ہے اور یہ سب سے سخت ہوتی ہے۔ اور کبھی فرشتہ انسانی شکل میں آکر مجھ سے کلام کرتا ہے اور وہ جو کہتا ہے میں یاد کرلیتا ہوں۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، میں نے سخت سردی میں مشاہدہ کیا کہ جب وحی کی کیفیت ختم ہوتی تو آپ کی پیشانی سے پسینے کے قطرے گر رہے ہوتے۔ (البخاری، بدء الوحی) مزید ملاحظہ کریں: (سورۂ نساء: 163/4)

Marfat.com

فَاطِرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ جَعَلَ لَكُمْ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ اَزْوَاجًا
وَّمِنَ الْاَنْعَامِ اَزْوَاجًا ۚ يَذْرَؤُكُمْ فِيْهِ ۚ لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ ۚ وَّهُوَ
السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ ﴿11﴾ لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يَبْسُطُ الرِّزْقَ
لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ ۚ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿12﴾ شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ
الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا
بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰى ۚ اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا
فِيْهِ ۚ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ۚ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ
اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ﴿13﴾ وَمَا تَفَرَّقُوْٓا
اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى لَّقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَاِنَّ
الَّذِيْنَ اُوْرِثُوا الْكِتٰبَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿14﴾
فَلِذٰلِكَ فَادْعُ ۚ وَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ ۚ وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَهُمْ ۚ
وَقُلْ اٰمَنْتُ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنْ كِتٰبٍ ۚ وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ
بَيْنَكُمُ ۚ اَللّٰهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ
لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ ۚ اَللّٰهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿15﴾

Marfat.com

(وہ) آسمانوں اورزمین کا پیدا کرنے والا ہے، اس نے تمھارے لیے تمھاری ہی جنس سے جوڑے بنادیے اور چوپایوں کے بھی (ان کی جنس سے) جوڑے بنائے، وہ تمھیں اس (زمین) میں پھیلاتا ہے، اس جیسی کوئی چیز نہیں، اور وہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے⑪ اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں، وہ جس کے لیے چاہے رزق کشادہ کرتا ہے اور وہی (جس کے لیے چاہے) تنگ کردیتا ہے، بلاشبہ وہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے⑫ اس نے تمھارے لیے وہی دین مقرر کیا ہے جس کا حکم اس نے نوح کو دیا تھا اور جو ہم نے (اے نبی!) آپ کی طرف وحی کیا ہے اور جس کا تاکیدی حکم ہم نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا تھا کہ تم اس دین کو قائم رکھو اور تم اس میں فرقہ فرقہ نہ ہوجاؤ یہی بات تو مشرکین[1] پر گراں گزرتی ہے جس کی طرف آپ انھیں بلاتے ہیں، اللہ جسے چاہے اپنے لیے چن لیتا ہے اور ہدایت اسے دیتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے⑬ اور وہ لوگ اپنے پاس علم آجانے کے بعد صرف باہمی ضد کے باعث فرقہ بندی کا شکار ہوئے اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات مقرر وقت تک پہلے سے طے نہ ہوچکی ہوتی تو ان (فرقہ بازوں) کے درمیان ضرور فیصلہ کردیا جاتا اور بلاشبہ جو لوگ ان کے بعد اس کتاب کے وارث بنائے گئے، وہ اس کے متعلق بے چین کر دینے والے شک میں ہیں⑭ لہٰذا آپ اسی (دین) کی طرف (سب کو) بلائیں اور ثابت قدم رہیں جیسے آپ کو حکم دیا گیا ہے اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں اور کہہ دیجیے: اللہ نے جو کتاب بھی نازل کی ہے، میں اس پر ایمان لایا ہوں اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمھارے درمیان انصاف کروں، اللہ ہی ہمارا رب ہے اور تمھارا بھی رب ہے، ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمھارے لیے تمھارے اعمال، ہمارے اور تمھارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں، اللہ (روز قیامت) ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے⑮

---

[1] مشرکین میں ایک سے زیادہ معبودوں کو ماننے والے کفار، بت پرست، اللہ کی وحدانیت کے منکر اور اللہ کے ساتھ غیر اللہ کی بھی عبادت کرنے والے، یا پھر اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والے سبھی شامل ہیں۔

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ يُحَآجُّوْنَ فِي اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مَا اسْتُجِيْبَ لَهٗ
حُجَّتُهُمْ دَاحِضَةٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ
شَدِيْدٌ ﴿16﴾ اَللّٰهُ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ وَالْمِيْزَانَ ؕ
وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ قَرِيْبٌ ﴿17﴾ يَسْتَعْجِلُ بِهَا الَّذِيْنَ
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهَا ۚ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مُشْفِقُوْنَ مِنْهَا وَيَعْلَمُوْنَ
اَنَّهَا الْحَقُّ ؕ اَلَآ اِنَّ الَّذِيْنَ يُمَارُوْنَ فِي السَّاعَةِ لَفِيْ ضَلٰلٍ
بَعِيْدٍ ﴿18﴾ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ
الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿19﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ
فِيْ حَرْثِهٖ ۚ وَمَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا
وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ ﴿20﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوْا
لَهُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا لَمْ يَاْذَنْۢ بِهِ اللّٰهُ ؕ وَلَوْلَا كَلِمَةُ
الْفَصْلِ لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ؕ وَاِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿21﴾
تَرَى الظّٰلِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا كَسَبُوْا وَهُوَ وَاقِعٌۢ بِهِمْ ؕ
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضَاتِ الْجَنّٰتِ ۚ
لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ﴿22﴾

Marfat.com

اور جولوگ اللہ کے بارے میں، اس کو تسلیم کر لیے جانے کے بعد، جھگڑا کرتے ہیں، ان کی دلیل ان کے رب کے نزدیک باطل ہے اور ان پر (اللہ کا) غضب ہے، اور ان کے لیے شدید عذاب ہے ⑯ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب [1] اور ترازو نازل کی اور آپ کو کیا معلوم شاید قیامت قریب ہی ہو ⑰ جولوگ اس (قیامت) پر ایمان نہیں رکھتے وہ اس کے لیے جلدی مچاتے ہیں اور جولوگ ایمان لائے وہ اس سے ڈرنے والے ہیں اور وہ جانتے ہیں کہ وہ برحق ہے۔ آگاہ رہو! بلاشبہ جولوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں، وہ دور کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں ⑱ اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے رزق دیتا ہے اور وہ خوب طاقتور، نہایت غالب ہے ⑲ جوشخص آخرت کی کھیتی چاہتا ہے، ہم اس کے لیے اس کی کھیتی میں اضافہ کرتے ہیں اور جوشخص دنیا کی کھیتی چاہتا ہے، ہم اسے اس میں سے کچھ دے دیتے ہیں اور اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ⑳ کیا ان کے لیے (اللہ کے سوا) شریک ہیں جنھوں نے ان کے لیے وہ دین مقرر کیا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا؟ اور اگر (وعدے کے دن) فیصلہ کرنے کی بات نہ ہوتی، تو یقیناً (فوراً ہی) فیصلہ کر دیا جاتا اور بلاشبہ ظالم لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے ㉑ آپ ظالموں کو دیکھیں گے وہ ان (عملوں کی سزا) سے ڈر رہے ہوں گے جو انھوں نے کمائے جبکہ وہ (سزا) انھیں مل کر رہے گی، اور جولوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے وہ جنت کے باغات میں ہوں گے، ان کے لیے ان کے رب کے پاس وہ (سب کچھ) ہوگا جو وہ چاہیں گے، یہی بہت بڑا فضل ہے ㉒

---

[1] الکتاب سے مراد جنس ہے یعنی تمام پیغمبروں پر جتنی کتابیں بھی نازل ہوئیں، وہ سب حق تھیں۔ یا بطور خاص قرآن مجید مراد ہے اور اس کی صداقت کو واضح کیا جا رہا ہے۔ میزان سے مراد عدل و انصاف ہے۔ عدل کو ترازو سے اس لیے تعبیر فرمایا کہ یہ برابری اور انصاف کا آلہ ہے۔ اس کے ذریعے سے ہی لوگوں کے درمیان برابری ممکن ہے اس کے ہم معنٰی یہ آیات بھی ہیں۔ ''لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ'' (سورۂ حدید: 25/57) ''وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا ..... وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ'' (سورۂ رحمٰن: 55/7-9)

Marfat.com

ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ قُلْ
لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى ؕ وَمَنْ يَّقْتَرِفْ
حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿23﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۚ فَاِنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يَخْتِمْ عَلٰى قَلْبِكَ ؕ وَيَمْحُ
اللّٰهُ الْبٰطِلَ وَيُحِقُّ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿24﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَيَعْفُوْا عَنِ السَّيِّاٰتِ
وَيَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿25﴾ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ﴿26﴾
وَلَوْ بَسَطَ اللّٰهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهٖ لَبَغَوْا فِي الْاَرْضِ وَلٰكِنْ يُّنَزِّلُ
بِقَدَرٍ مَّا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ بِعِبَادِهٖ خَبِيْرٌۢ بَصِيْرٌ ﴿27﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ
الْغَيْثَ مِنْۢ بَعْدِ مَا قَنَطُوْا وَيَنْشُرُ رَحْمَتَهٗ ؕ وَهُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿28﴾
وَمِنْ اٰيٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَثَّ فِيْهِمَا مِنْ دَآبَّةٍ ؕ
وَهُوَ عَلٰى جَمْعِهِمْ اِذَا يَشَآءُ قَدِيْرٌ ﴿29﴾ وَمَآ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيْبَةٍ
فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَيَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ ﴿30﴾ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ
فِي الْاَرْضِ ۖ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿31﴾

Marfat.com

یہی (فضل) ہے جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو بشارت دیتا ہے جو ایمان لائے اورانھوں نے نیک عمل کیے۔(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: میں تم سے اس (تبلیغِ رسالت) پر کسی صلے کا سوال نہیں کرتا مگر قرابت داری کی محبت (ضرور چاہتا ہوں) [1] اور جو شخص کوئی نیکی کماتا ہے تو ہم اس کے لیے اس میں بھلائی بڑھا دیتے ہیں۔ بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت قدردان ہے ㉓ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے؟ سو اگر اللہ چاہے تو آپ کے دل پر مہر لگا دے اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور حق کو اپنے کلمات کے ذریعے سے ثابت کرتا ہے۔ بلاشبہ وہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے ㉔ اور وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور (ان کی) برائیوں سے درگزر فرماتا ہے اور جو کچھ تم کر رہے ہو اسے جانتا ہے ㉕ اور وہ ان لوگوں کی (دعا) قبول کرتا ہے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اور وہ انھیں اپنے فضل سے زیادہ دیتا ہے اور کافروں کے لیے شدید عذاب ہے ㉖ اور اگر اللہ اپنے (تمام) بندوں کے لیے رزق فراخ کر دیتا تو وہ زمین میں ضرور سرکشی کرتے، لیکن وہ اس اندازے سے (رزق) نازل کرتا ہے جتنا چاہتا ہے۔ بلاشبہ وہ اپنے بندوں سے خوب باخبر ہے، (انھیں) خوب دیکھنے والا ہے ㉗ اور وہی ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد بارش نازل کرتا ہے اور وہ اپنی رحمت عام کر دیتا ہے اور وہی کارساز، تعریف کے لائق ہے ㉘ اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور جاندار جو اس نے ان دونوں میں پھیلا رکھے ہیں، اور وہ جب بھی چاہے ان کے جمع کرنے پر قادر ہے ㉙ اور تمھیں جو بھی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ تمھارے اپنے ہی کرتوتوں کی وجہ سے (پہنچتی ہے) اور بہت سی باتوں سے تو وہ درگزر ہی فرماتا ہے ㉚ اور تم (اسے) زمین میں عاجز کرنے والے نہیں ہو، اور تمھارے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی کارساز ہے اور نہ کوئی مددگار ㉛

---

[1] یعنی اس دعوت توحید پر میں تم سے کسی قسم کا کوئی اجر (مال و دولت وغیرہ) نہیں چاہتا، البتہ تم سے اتنی گزارش ہے کہ اپنے اور میرے درمیان رشتہ داری کو مدنظر رکھتے ہوئے مجھے تکلیف نہ پہنچاؤ چونکہ تم میرے ہم قبیلہ ہو اس لیے میری اطاعت اور جس عقیدۂ توحید کی میں دعوت دے رہا ہوں اس کی پیروی کرنا تم پر لازم ہے۔

Marfat.com

وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿32﴾ اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ
الرِّيْحَ فَيَظْلَلْنَ رَوَاكِدَ عَلٰى ظَهْرِهٖ ۚ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّكُلِّ
صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿33﴾ اَوْ يُوْبِقْهُنَّ بِمَا كَسَبُوْا وَيَعْفُ عَنْ كَثِيْرٍ ﴿34﴾
وَّيَعْلَمَ الَّذِيْنَ يُجَادِلُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا مَا لَهُمْ مِّنْ مَّحِيْصٍ ﴿35﴾
فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَمَا عِنْدَ
اللّٰهِ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿36﴾
وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا
هُمْ يَغْفِرُوْنَ ﴿37﴾ وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَاَمْرُهُمْ شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿38﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿39﴾ وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ
سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا ۖ فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ۚ اِنَّهٗ
لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾ وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ
مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿41﴾ اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ
النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿42﴾ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿43﴾ ع 4 14 5

Marfat.com

اوراسی کی نشانیوں میں سے ہیں سمندر میں چلنے والے پہاڑوں جیسے جہاز (اور کشتیاں)㉜ اگر وہ چاہے تو ہوا کو روک لے، پھر وہ (جہاز) سمندر کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ بلاشبہ اس میں ہر صابر شاکر کے لیے عظیم نشانیاں ہیں㉝ یا وہ (چاہے تو) انھیں ان کے کرتوتوں کی وجہ سے تباہ کردے اور (چاہے تو) بہت سوں سے درگزر کرے㉞ اور (تاکہ) وہ لوگ جان لیں جو ہماری آیات میں جھگڑتے ہیں کہ ان کے لیے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں㉟ چنانچہ تمھیں جو بھی شے دی گئی ہے تو وہ دنیاوی زندگی کا (حقیر سا) سامان ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ ان لوگوں کے لیے کہیں بہتر[1] اور بہت پائیدار ہے جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب ہی پر بھروسا کرتے ہیں㊱ اور وہ لوگ جو کبیرہ گناہوں[2] اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب غصہ آئے تو وہ معاف کر دیتے ہیں㊲ اور وہ لوگ جنھوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور نماز قائم کی، اور ان کا (ہر) کام باہمی مشورہ سے ہوتا ہے اور ہم نے انھیں جو کچھ دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں㊳ اور وہ لوگ کہ جب ان پر ظلم وزیادتی ہو تو وہ بس بدلہ لیتے ہیں㊴ اور برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے، پھر جو معاف کردے اور صلح کرلے تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے، بلاشبہ اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا㊵ اور البتہ جو شخص اپنے مظلوم ہونے کے بعد بدلہ لے، تو ایسے لوگوں پر کوئی (ملامت کی) راہ نہیں㊶ (ملامت کی) راہ تو بس ان لوگوں پر ہے جو دوسروں پر ظلم کرتے اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب ہے㊷ اور البتہ جو صبر کرے اور معاف کردے تو بلاشبہ یہ ہمت کے کاموں میں سے ہیں㊸

---

[1] یعنی نیکیوں کا جو اجر وثواب اللہ کے ہاں ملے گا وہ متاع دنیا سے کہیں زیادہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی، کیوں کہ اس کو زوال اور فنا نہیں، مطلب یہ ہے کہ دنیا کو آخرت پر ترجیح مت دو، ایسا کرو گے تو پچھتاؤ گے۔

[2] جیسے اللہ کے ساتھ عبادت میں کسی کو شریک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، قتل کرنا، جھوٹی گواہی دینا اور چوری کرنا وغیرہ۔ مزید ملاحظہ ہو: (سورۂ انعام: 6/151-152 نیز سورۂ آل عمران: 3/130 کا حاشیہ اور آیت وحاشیہ سورۂ نساء: 4/135 وحاشیہ سورۂ بقرہ: 2/278) بھی ملاحظہ فرمائیں۔

Marfat.com

وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَمَا لَهٗ مِنْ وَّلِيٍّ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ قلے وَتَرَى الظّٰلِمِيْنَ
لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ يَقُوْلُوْنَ هَلْ اِلٰى مَرَدٍّ مِّنْ سَبِيْلٍ ﴿44﴾ وَتَرٰىهُمْ
يُعْرَضُوْنَ عَلَيْهَا خٰشِعِيْنَ مِنَ الذُّلِّ يَنْظُرُوْنَ مِنْ طَرْفٍ خَفِيٍّ ؕ قلے
وَقَالَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ الْخٰسِرِيْنَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ
وَاَهْلِيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ قلے اَلَآ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ فِيْ عَذَابٍ مُّقِيْمٍ ﴿45﴾ وَمَا
كَانَ لَهُمْ مِّنْ اَوْلِيَآءَ يَنْصُرُوْنَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قلے وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ
فَمَا لَهٗ مِنْ سَبِيْلٍ ﴿46﴾ اِسْتَجِيْبُوْا لِرَبِّكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ
لَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ مَا لَكُمْ مِّنْ مَّلْجَاٍ يَّوْمَئِذٍ وَّمَا لَكُمْ مِّنْ نَّكِيْرٍ ﴿47﴾ فَاِنْ
اَعْرَضُوْا فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ؕ صلے اِنْ عَلَيْكَ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ قلے وَاِنَّآ اِذَآ
اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً فَرِحَ بِهَا ۚ صلے وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ ۢ بِمَا قَدَّمَتْ
اَيْدِيْهِمْ فَاِنَّ الْاِنْسَانَ كَفُوْرٌ ﴿48﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ يَخْلُقُ
مَا يَشَآءُ ؕ يَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ اِنٰثًا وَّيَهَبُ لِمَنْ يَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ﴿49﴾
اَوْ يُزَوِّجُهُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنٰثًا ۚ صلے وَيَجْعَلُ مَنْ يَّشَآءُ عَقِيْمًا ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ
قَدِيْرٌ ﴿50﴾ وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ
حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿51﴾

Marfat.com

اور جسے اللہ گمراہ کردے تو اللہ کے بعد اس کے لیے کوئی کارساز نہیں، اور آپ ظالموں کو دیکھیں
گے کہ جب وہ عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے: کیا واپسی کا کوئی راستہ ہے؟ ﴿44﴾ اور آپ انھیں
دیکھیں گے کہ وہ جہنم پر پیش کیے جائیں گے تو ذلت کے مارے جھکے جارہے ہوں گے، وہ نظریں
چرا کر دیکھتے ہوں گے اور جو لوگ ایمان لائے تھے وہ کہیں گے: بے شک خسارہ پانے والے تو
وہی لوگ ہیں جنھوں نے روز قیامت اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا، آگاہ
رہو! بلاشبہ ظالم لوگ ہی دائمی عذاب میں ہوں گے ﴿45﴾ اور ان کے لیے اللہ کے سوا، کوئی ایسے
دوست نہیں ہوں گے جو ان کی مدد کرسکیں اور جسے اللہ گمراہ کردے تو اس کے لیے (ہدایت کا) کوئی
راستہ ہی نہیں ﴿46﴾ تم اپنے رب کا فرمان قبول کرلو اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آجائے
جو (کسی طرح بھی) ٹالا نہیں جاسکتا، اس دن تمھارے لیے کوئی جائے پناہ نہیں ہوگی اور نہ تم سے
(گناہوں کا) انکار ہی بن پڑے گا ﴿47﴾ پھر اگر وہ منہ موڑیں تو (اے نبی!) ہم نے آپ کو ان پر کوئی
نگران (بنا کر) نہیں بھیجا، آپ کے ذمے تو پہنچا دینا ہی ہے اور بلاشبہ جب ہم انسان کو اپنی رحمت
(کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس پر اترانے لگتا ہے اور اگر انھیں ان کے کرتوتوں کی وجہ سے کوئی
تکلیف پہنچے تو بلاشبہ انسان بہت ہی ناشکرا بن جاتا ہے ﴿48﴾ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی
کے لیے ہے۔ وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ جسے چاہے (صرف) بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہے
(صرف) بیٹے عطا کرتا ہے ﴿49﴾ یا ان کو بیٹے اور بیٹیاں ملا کر دیتا ہے، اور جسے چاہے بے اولاد رکھتا
ہے۔ بے شک وہ خوب جاننے والا، بہت قدرت والا ہے ﴿50﴾ اور یہ کسی بشر کے لائق نہیں کہ اللہ
اس سے کلام کرے مگر الہام (دل میں القاء) کرکے یا پردے کے پیچھے سے یا فرشتہ بھیج کر اور وہ
(فرشتہ) اللہ کے حکم سے، جو اللہ چاہے وحی کرتا ہے۔ [1] بلاشبہ وہ بلند مرتبہ، خوب حکمت والا ہے ﴿51﴾

---

[1] ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ نساء: 163/4)

Marfat.com

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا ؕ مَا كُنْتَ تَدْرِىْ مَا الْكِتٰبُ
وَلَا الْاِيْمٰنُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِىْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا ؕ
وَاِنَّكَ لَتَهْدِىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿52﴾ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ﴿53﴾ ع

سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 89 رُكُوْعَاتُهَا: 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ اِنَّا جَعَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ
تَعْقِلُوْنَ ﴿3﴾ وَاِنَّهٗ فِىْٓ اُمِّ الْكِتٰبِ لَدَيْنَا لَعَلِىٌّ حَكِيْمٌ ﴿4﴾ اَفَنَضْرِبُ
عَنْكُمُ الذِّكْرَ صَفْحًا اَنْ كُنْتُمْ قَوْمًا مُّسْرِفِيْنَ ﴿5﴾ وَكَمْ اَرْسَلْنَا
مِنْ نَّبِىٍّ فِى الْاَوَّلِيْنَ ﴿6﴾ وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ نَّبِىٍّ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿7﴾ فَاَهْلَكْنَآ اَشَدَّ مِنْهُمْ بَطْشًا وَّمَضٰى مَثَلُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿8﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ
خَلَقَهُنَّ الْعَزِيْزُ الْعَلِيْمُ ﴿9﴾ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا
وَّجَعَلَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا لَّعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿10﴾ وَالَّذِىْ نَزَّلَ مِنَ
السَّمَآءِ مَآءًۢ بِقَدَرٍ ۚ فَاَنْشَرْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ﴿11﴾

Marfat.com

اوراسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے ایک روح (قرآن) کی وحی کی۔ آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے؟ لیکن ہم نے اسے نور بنادیا، ہم اپنے بندوں میں سے جسے چاہیں اس کے ذریعے سے ہدایت دیتے ہیں، اور بلاشبہ آپ سیدھے راستے ہی کی طرف رہنمائی کرتے ہیں ﴿52﴾ اس اللہ کے راستے کی طرف جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز کا مالک ہے۔ آگاہ رہو! اللہ ہی کی طرف تمام معاملات لوٹتے ہیں ﴿53﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

حٰمٓ ① قسم ہے اس واضح کتاب کی ② بے شک ہم نے اسے عربی (زبان کا) قرآن بنایا ہے تاکہ تم سمجھو ③ اور بلاشبہ وہ ہمارے پاس اصل کتاب (لوح محفوظ) میں، بہت بلند مرتبہ، نہایت حکمت والا ہے ④ کیا پھر ہم تم سے اس بنا پر منہ موڑ کر ذکر و نصیحت روک لیں گے کہ تم حد سے گزرنے والے لوگ ہو؟[1] ⑤ اور ہم نے پہلے لوگوں میں کتنے ہی نبی بھیجے ⑥ اور ان کے پاس جو بھی نبی آتا، وہ اس سے مذاق ہی کرتے تھے ⑦ پھر ہم نے ان سے کہیں زیادہ زور آور لوگ ہلاک کر دیے اور اگلے لوگوں کی مثال گزر چکی ہے ⑧ اور اگر آپ ان سے سوال کریں: کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؟ تو یقیناً وہ یہی کہیں گے کہ انھیں نہایت غالب، خوب جاننے والے نے پیدا کیا ⑨ وہ (اللہ) جس نے تمھارے لیے زمین کو بچھونا بنایا اور اس میں تمھارے لیے راستے بنائے، تاکہ تم راہ پاؤ ⑩ اور وہ (اللہ) جس نے آسمان سے پانی ایک اندازے[2] سے نازل کیا، پھر ہم نے اس کے ذریعے سے مردہ شہر کو زندہ کر دیا، اسی طرح تم دوبارہ (قبروں سے) نکالے جاؤ گے ⑪

---

① [مُسْرِفِيْنَ] کا مطلب ہے ''اللہ کی حدود سے تجاوز کرنے والے'' یعنی کافر، مشرک، بت پرست اور بے دین وغیرہ جو اللہ کی وحدانیت اور رسول اللہ ﷺ کی رسالت کا انکار کرتے ہیں۔

② جس سے تمھاری ضرورت پوری ہو سکے، کیونکہ قدر حاجت سے کم بارش ہوتی تو وہ تمھارے لیے مفید ثابت نہ ہوتی اور زیادہ ہوتی تو وہ طوفان بن جاتی جس میں تمھارے ڈوبنے اور ہلاک ہونے کا خطرہ ہوتا۔

Marfat.com

وَالَّذِىْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا وَجَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الْفُلْكِ وَالْاَنْعَامِ
مَا تَرْكَبُوْنَ ⑫ لِتَسْتَوٗا عَلٰى ظُهُوْرِهٖ ثُمَّ تَذْكُرُوْا نِعْمَةَ رَبِّكُمْ اِذَا
اسْتَوَيْتُمْ عَلَيْهِ وَتَقُوْلُوْا سُبْحٰنَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا
لَهٗ مُقْرِنِيْنَ ⑬ وَاِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ⑭ وَجَعَلُوْا لَهٗ مِنْ
عِبَادِهٖ جُزْءًا ؕ اِنَّ الْاِنْسٰنَ لَكَفُوْرٌ مُّبِيْنٌ ⑮ ع اَمِ اتَّخَذَ مِمَّا يَخْلُقُ
بَنٰتٍ وَّاَصْفٰىكُمْ بِالْبَنِيْنَ ⑯ وَاِذَا بُشِّرَ اَحَدُهُمْ بِمَا ضَرَبَ
لِلرَّحْمٰنِ مَثَلًا ظَلَّ وَجْهُهٗ مُسْوَدًّا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ⑰ اَوَمَنْ يُّنَشَّؤُا
فِى الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِى الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِيْنٍ ⑱ وَجَعَلُوا الْمَلٰٓئِكَةَ
الَّذِيْنَ هُمْ عِبٰدُ الرَّحْمٰنِ اِنٰثًا ؕ اَشَهِدُوْا خَلْقَهُمْ ؕ سَتُكْتَبُ
شَهٰدَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ⑲ وَقَالُوْا لَوْ شَآءَ الرَّحْمٰنُ مَا عَبَدْنٰهُمْ ؕ
مَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ⑳ اَمْ اٰتَيْنٰهُمْ
كِتٰبًا مِّنْ قَبْلِهٖ فَهُمْ بِهٖ مُسْتَمْسِكُوْنَ ㉑ بَلْ قَالُوْٓا اِنَّا وَجَدْنَآ
اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّهْتَدُوْنَ ㉒ وَكَذٰلِكَ
مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ فِىْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَآ
اِنَّا وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا عَلٰٓى اُمَّةٍ وَّاِنَّا عَلٰٓى اٰثٰرِهِمْ مُّقْتَدُوْنَ ㉓

Marfat.com

اور وہ جس نے سب جوڑے پیدا کیے اور تمھارے لیے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو ⑫ تاکہ تم ان کی پیٹھ پر جم کر بیٹھو، پھر جب ان پر متوازن ہو کر بیٹھ جاؤ تو تم اپنے رب کی نعمت یاد کرو، اور تم کہو: وہ (اللہ) پاک ہے جس نے اسے ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے ⑬ اور یقیناً ہم اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں ⑭ اور انھوں نے اللہ کے بعض بندوں کو اس کا جز (اولاد) ٹھہرا دیا، بلاشبہ انسان تو کھلم کھلا ناشکرا ہے ⑮ کیا اس نے ان میں سے جو وہ پیدا کرتا ہے (اپنے لیے تو) بیٹیاں رکھ لیں اور تمھیں بیٹوں سے نواز دیا؟[1] ⑯ اور جب ان میں سے کسی کو اس (بیٹی پیدا ہونے) کی بشارت دی جاتی ہے جسکی اس نے رحمٰن کے لیے مثال بیان کی، تو اس کا چہرہ سیاہ پڑ جاتا ہے جبکہ وہ غم سے بھرا ہوتا ہے ⑰ کیا (وہ اللہ کی اولاد ہے؟) جس کی زیور میں پرورش کی جاتی ہے اور وہ جھگڑے میں اپنی بات واضح نہیں کر پاتی ⑱ اور انھوں نے فرشتوں کو، جو رحمٰن کے بندے ہیں، (رحمٰن کی) بیٹیاں ٹھہرایا ہے۔ کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے؟ ان کی شہادت ضرور لکھی جائے گی اور ان سے (اس چیز کی) پوچھ گچھ ہوگی ⑲ اور انھوں نے کہا: اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان (جھوٹے معبودوں) کی عبادت نہ کرتے۔ انھیں اس کی بابت کوئی علم نہیں۔ وہ تو صرف تیر تکے چلاتے ہیں ⑳ یا ہم نے انھیں اس سے پہلے کوئی کتاب دی ہے، سو وہ اسے مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں؟ ㉑ (نہیں) بلکہ انھوں نے کہا: بلاشبہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریقے پر پایا، اور بے شک ہم تو انھی کے نقشِ قدم پر چلنے والے ہیں ㉒ اور اسی طرح آپ سے پہلے ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا، تو ان کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا: بلاشبہ ہم نے اپنے باپ دادوں کو ایک طریقے پر پایا اور ہم تو انھی کے نقش قدم کی پیروی کرنے والے ہیں ㉓

---

[1] اس میں ان کی جہالت اور سفاہت کا بیان ہے جو انھوں نے اللہ کے لیے اولاد بھی ٹھہرائی ہوئی ہے جسے یہ خود ناپسند کرتے ہیں، حالانکہ اگر اللہ کی اولاد ہوتی تو کیا ایسا ہی ہوتا کہ خود تو اس کی لڑکیاں ہوتیں اور تمھیں وہ لڑکوں سے نوازتا؟

Marfat.com

قُلْ اَوَلَوْ جِئْتُكُمْ بِاَهْدٰى مِمَّا وَجَدْتُّمْ عَلَيْهِ اٰبَآءَكُمْ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا
بِمَآ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿24﴾ فَانْتَقَمْنَا مِنْهُمْ ؕ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ
عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿25﴾ ع وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهِيْمُ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖٓ اِنَّنِيْ
بَرَآءٌ مِّمَّا تَعْبُدُوْنَ ﴿26﴾ اِلَّا الَّذِيْ فَطَرَنِيْ فَاِنَّهٗ سَيَهْدِيْنِ ﴿27﴾
وَجَعَلَهَا كَلِمَةًۢ بَاقِيَةً فِيْ عَقِبِهٖ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾ بَلْ مَتَّعْتُ
هٰٓؤُلَآءِ وَاٰبَآءَهُمْ حَتّٰى جَآءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ﴿29﴾ وَلَمَّا
جَآءَهُمُ الْحَقُّ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ وَّاِنَّا بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿30﴾ وَقَالُوْا
لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ عَلٰى رَجُلٍ مِّنَ الْقَرْيَتَيْنِ عَظِيْمٍ ﴿31﴾
اَهُمْ يَقْسِمُوْنَ رَحْمَتَ رَبِّكَ ؕ نَحْنُ قَسَمْنَا بَيْنَهُمْ مَّعِيْشَتَهُمْ فِي
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَرَفَعْنَا بَعْضَهُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَتَّخِذَ
بَعْضُهُمْ بَعْضًا سُخْرِيًّا ؕ وَرَحْمَتُ رَبِّكَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿32﴾ وَلَوْلَآ
اَنْ يَّكُوْنَ النَّاسُ اُمَّةً وَّاحِدَةً لَّجَعَلْنَا لِمَنْ يَّكْفُرُ بِالرَّحْمٰنِ
لِبُيُوْتِهِمْ سُقُفًا مِّنْ فِضَّةٍ وَّمَعَارِجَ عَلَيْهَا يَظْهَرُوْنَ ﴿33﴾
وَلِبُيُوْتِهِمْ اَبْوَابًا وَّسُرُرًا عَلَيْهَا يَتَّكِـُٔوْنَ ﴿34﴾ وَزُخْرُفًا ؕ وَاِنْ كُلُّ
ذٰلِكَ لَمَّا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ؕ وَالْاٰخِرَةُ عِنْدَ رَبِّكَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿35﴾ ع

Marfat.com

نبی نے کہا: اگرچہ میں تمھارے پاس اس سے زیادہ راستی کا طریقہ لایا ہوں جس پر تم نے اپنے باپ دادوں کو پایا؟ وہ کہنے لگے: یقیناً تمھیں جس کے ساتھ بھیجا گیا ہے ہم تو اس کا انکار کرتے ہیں ﴿24﴾ چنانچہ ہم نے ان سے انتقام لیا، پھر دیکھیے جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا؟ ﴿25﴾ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: بلاشبہ میں ان (بتوں) سے بیزار ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو ﴿26﴾ سوائے اس (اللہ) کے جس نے مجھے پیدا کیا، تو بے شک وہی جلد میری رہنمائی فرمائے گا ﴿27﴾ اور ابراہیم اپنی اولاد میں (بھی) اسی (کلمۂ توحید) کو ایک باقی رہنے والا کلمہ بنا گئے تاکہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں ﴿28﴾ بلکہ میں نے انھیں اور ان کے باپ دادوں کو فائدہ پہنچایا، حتی کہ ان کے پاس حق اور کھول کر بیان کرنے والا رسول آ گیا ﴿29﴾ اور جب ان کے پاس حق آیا تو انھوں نے کہا: یہ تو جادو ہے اور بلاشبہ ہم اس کے منکر ہیں ﴿30﴾ اور انھوں نے کہا: یہ قرآن ان دونوں شہروں میں سے کسی بڑے آدمی پر نازل کیوں نہیں کیا گیا؟ ﴿31﴾ کیا وہ آپ کے رب کی رحمت[1] تقسیم کرتے ہیں؟ ہمی نے دنیاوی زندگی میں ان کے درمیان ان کی روزی تقسیم کی ہے اور ہمی نے درجات میں انھیں ایک دوسرے پر برتری دی ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کو خدمت گار بنائیں اور آپ کے رب کی رحمت اس سے بہت بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں ﴿32﴾ اور اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ تمام لوگ ایک ہی گروہ (کافر) ہو جائیں گے تو ہم ان لوگوں کے لیے جو رحمٰن کے ساتھ کفر کرتے ہیں، ان کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں بھی، جن پر وہ چڑھتے ﴿33﴾ اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت بھی (چاندی کے بنا دیتے) جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے ﴿34﴾ اور سونے کے بھی، اور یہ سب کچھ تو بس دنیاوی زندگی کا سامان ہے اور آخرت آپ کے رب کے نزدیک متقین کے لیے ہے ﴿35﴾

---

[1] رحمت، نعمت کے معنی میں ہے اور یہاں سب سے بڑی نعمت۔ نبوت۔ مراد ہے۔ استفہام انکار کیلیے ہے یعنی یہ کام انکا نہیں ہے کہ رب کی نعمتیں بالخصوص نعمتِ نبوت یہ اپنی مرضی سے تقسیم کریں، بلکہ یہ صرف رب کا کام ہے، وہی بہتر سمجھتا ہے کہ نبوت کا تاج کس کے سر پر رکھنا ہے اور اپنی وحی و رسالت سے کس کو نوازنا ہے۔

Marfat.com

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا فَهُوَ لَهٗ
قَرِيْنٌ ﴿36﴾ وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ
مُّهْتَدُوْنَ ﴿37﴾ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَنَا قَالَ يٰلَيْتَ بَيْنِىْ وَبَيْنَكَ بُعْدَ
الْمَشْرِقَيْنِ فَبِئْسَ الْقَرِيْنُ ﴿38﴾ وَلَنْ يَّنْفَعَكُمُ الْيَوْمَ اِذْ ظَّلَمْتُمْ
اَنَّكُمْ فِى الْعَذَابِ مُشْتَرِكُوْنَ ﴿39﴾ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ اَوْ تَهْدِى
الْعُمْىَ وَمَنْ كَانَ فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿40﴾ فَاِمَّا نَذْهَبَنَّ بِكَ فَاِنَّا
مِنْهُمْ مُّنْتَقِمُوْنَ ﴿41﴾ اَوْ نُرِيَنَّكَ الَّذِىْ وَعَدْنٰهُمْ فَاِنَّا عَلَيْهِمْ
مُّقْتَدِرُوْنَ ﴿42﴾ فَاسْتَمْسِكْ بِالَّذِىْٓ اُوْحِىَ اِلَيْكَ ۚ اِنَّكَ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ﴿43﴾ وَاِنَّهٗ لَذِكْرٌ لَّكَ وَلِقَوْمِكَ ۚ وَسَوْفَ تُسْـَٔلُوْنَ ﴿44﴾
وَسْـَٔلْ مَنْ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رُّسُلِنَآ اَجَعَلْنَا مِنْ دُوْنِ
الرَّحْمٰنِ اٰلِهَةً يُّعْبَدُوْنَ ﴿45﴾ ع وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَآ اِلٰى
فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَقَالَ اِنِّىْ رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿46﴾ فَلَمَّا جَآءَهُمْ
بِاٰيٰتِنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَضْحَكُوْنَ ﴿47﴾ وَمَا نُرِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ اِلَّا هِىَ
اَكْبَرُ مِنْ اُخْتِهَا ۖ وَاَخَذْنٰهُمْ بِالْعَذَابِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿48﴾ وَقَالُوْا
يٰٓاَيُّهَ السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بِمَا عَهِدَ عِنْدَكَ ۖ اِنَّنَا لَمُهْتَدُوْنَ ﴿49﴾

Marfat.com

اور جو رحمٰن کے ذکر سے اندھا (غافل) ہو جائے تو ہم اس کے لیے ایک شیطان کو مقرر کر دیتے ہیں، پھر وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے ﴿36﴾ اور بلاشبہ وہ (شیاطین) انھیں سیدھے راستے سے روکتے ہیں، جبکہ وہ خیال کرتے ہیں کہ بے شک وہ ہدایت پر ہیں ﴿37﴾ حتیٰ کہ جب وہ (گمراہ شخص) ہمارے پاس آئے گا تو (شیطان سے) کہے گا: کاش! میرے اور تیرے درمیان مشرق و مغرب کی دوری ہوتی، تو تو بڑا بُرا ساتھی ہے ﴿38﴾ اور جب تم ظلم کر چکے ہو تو آج یہ بات تمھیں ہرگز نفع نہ دے گی کہ تم (سب) عذاب میں شریک ہو ﴿39﴾ کیا پھر آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں یا اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں اور (ان کو) جو کھلی گمراہی میں ہیں؟ ﴿40﴾ پھر اگر ہم آپ کو (دنیا سے) لے جائیں تو بہرحال ہم ان سے انتقام لینے والے ہیں ﴿41﴾ یا ہم آپ کو وہ (عذاب) دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے، تو بلاشبہ ہم ان پر قدرت رکھتے ہیں ﴿42﴾ لہٰذا آپ اس چیز کو مضبوطی سے تھام لیں جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے، یقیناً آپ سیدھے راستے پر ہیں ﴿43﴾ اور یقیناً یہ (قرآن) آپ کے لیے اور آپ کی قوم کے لیے ایک نصیحت ہے [1] اور جلد تم لوگوں سے پوچھ گچھ ہوگی ﴿44﴾ اور ہم نے جو اپنے رسول آپ سے پہلے بھیجے تھے ان سے پوچھیے، کیا ہم نے رحمٰن کے سوا کوئی اور معبود مقرر کیے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے؟ ﴿45﴾ اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف بھیجا، چنانچہ موسیٰ نے کہا: بے شک میں رب العالمین کا رسول ہوں ﴿46﴾ پھر جب وہ ان کے پاس ہماری نشانیاں لے کر آیا تو وہیں وہ ان کی ہنسی اڑانے لگے ﴿47﴾ اور ہم انھیں جو بھی نشانی دکھاتے تھے وہ اس جیسی (پہلی نشانی) سے زیادہ ہی بڑی ہوتی تھی اور ہم نے انھیں عذاب میں پکڑا تاکہ وہ (کفر سے) باز آئیں ﴿48﴾ اور انھوں نے کہا: اے ساحر! تیرے رب نے جو تجھ سے (دعا قبول کرنے کا) عہد کر رکھا ہے، اس کے مطابق تو ہمارے لیے اپنے رب سے دعا کر (اب) ہم ضرور ہدایت پانے والے ہیں ﴿49﴾

---

[1] اس تخصیص کا یہ مطلب نہیں کہ دوسروں کے لیے نصیحت نہیں، بلکہ اولین مخاطب چونکہ قریش تھے، اس لیے ان کا ذکر فرمایا، ورنہ قرآن تو پورے جہاں کے لیے نصیحت ہے "وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ" (سورۂ قلم: 52/68) ◄◄

Marfat.com

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِذَا هُمْ يَنْكُثُوْنَ ﴿50﴾ وَنَادٰى فِرْعَوْنُ
فِيْ قَوْمِهٖ قَالَ يٰقَوْمِ اَلَيْسَ لِيْ مُلْكُ مِصْرَ وَهٰذِهِ الْاَنْهٰرُ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِيْ ۚ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿51﴾ اَمْ اَنَا خَيْرٌ مِّنْ هٰذَا الَّذِيْ هُوَ
مَهِيْنٌ ۙ وَّلَا يَكَادُ يُبِيْنُ ﴿52﴾ فَلَوْلَآ اُلْقِيَ عَلَيْهِ اَسْوِرَةٌ مِّنْ ذَهَبٍ
اَوْ جَآءَ مَعَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ مُقْتَرِنِيْنَ ﴿53﴾ فَاسْتَخَفَّ قَوْمَهٗ فَاَطَاعُوْهُ ۚ
اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿54﴾ فَلَمَّآ اٰسَفُوْنَا انْتَقَمْنَا مِنْهُمْ فَاَغْرَقْنٰهُمْ
اَجْمَعِيْنَ ﴿55﴾ فَجَعَلْنٰهُمْ سَلَفًا وَّمَثَلًا لِّلْاٰخِرِيْنَ ﴿56﴾ وَلَمَّا ضُرِبَ
ابْنُ مَرْيَمَ مَثَلًا اِذَا قَوْمُكَ مِنْهُ يَصِدُّوْنَ ﴿57﴾ وَقَالُوْٓا ءَاٰلِهَتُنَا
خَيْرٌ اَمْ هُوَ ۚ مَا ضَرَبُوْهُ لَكَ اِلَّا جَدَلًا ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُوْنَ ﴿58﴾
اِنْ هُوَ اِلَّا عَبْدٌ اَنْعَمْنَا عَلَيْهِ وَجَعَلْنٰهُ مَثَلًا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿59﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَجَعَلْنَا مِنْكُمْ مَّلٰٓئِكَةً فِي الْاَرْضِ يَخْلُفُوْنَ ﴿60﴾
وَاِنَّهٗ لَعِلْمٌ لِّلسَّاعَةِ فَلَا تَمْتَرُنَّ بِهَا وَاتَّبِعُوْنِ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾ وَلَا يَصُدَّنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿62﴾
وَلَمَّا جَآءَ عِيْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ قَالَ قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ
لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿63﴾

Marfat.com

پھر جب ہم ان سے عذاب دور کر دیتے تو وہیں وہ عہد توڑ دیتے ﴿50﴾ اور فرعون نے اپنی قوم میں منادی کرائی، اس نے کہا: اے میری قوم! کیا میرے لیے مصر کی بادشاہی اور یہ نہریں نہیں جو میرے محلات کے نیچے بہتی ہیں؟ کیا پھر تم دیکھتے نہیں؟ ﴿51﴾ بلکہ میں تو اس (موسیٰ) سے کہیں بہتر ہوں جو حقیر ہے اور صاف بول بھی نہیں سکتا ﴿52﴾ پھر اس پر سونے کے کنگن کیوں نہیں اتارے گئے یا اس کے ساتھ فرشتے صفیں باندھے آتے؟ ﴿53﴾ تب اس نے اپنی قوم کی مت ماردی اور انھوں نے اس کی اطاعت کی۔ بلاشبہ وہی لوگ فاسق تھے ﴿54﴾ پھر جب انھوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو غرق کر دیا ﴿55﴾ تو یوں ہم نے انھیں گئے گزرے کر دیا اور پچھلوں کے لیے (عبرت کی) مثال بنا دیا ﴿56﴾ اور جب عیسیٰ ابن مریم کی مثال بیان کی گئی تو آپ کی قوم اس (خوشی) سے چلا اٹھی ﴿57﴾ اور انھوں نے کہا: کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ (عیسیٰ)؟ انھوں نے آپ سے یہ مثال محض جھگڑے کے لیے بیان کی، بلکہ یہ لوگ نرے جھگڑالو ہیں ﴿58﴾ وہ (عیسیٰ) تو صرف ایک بندہ ہے جس پر ہم نے انعام کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لیے (اپنی قدرت کا) ایک نمونہ بنا دیا ﴿59﴾ اور اگر ہم چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو زمین میں (تمھارے) جانشین ہوتے ﴿60﴾ اور بے شک وہ (عیسیٰ) قیامت کی ایک نشانی ہے، لہٰذا تم اس (قیامت کے آنے) میں شک نہ کرو اور تم میری پیروی کرو، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿61﴾ اور شیطان تمھیں (راہ حق سے) ہرگز نہ روک دے، بلاشبہ وہ تمھارا کھلا دشمن ہے ﴿62﴾ اور جب عیسیٰ کھلی نشانیاں (معجزے) لے کر آیا تو اس نے کہا: تحقیق میں تمھارے پاس حکمت لایا ہوں اور تاکہ میں تم پر بعض وہ باتیں واضح کر دوں جن میں تم اختلاف کرتے ہو، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو ﴿63﴾

◄◄ جیسے آپ کو حکم دیا گیا کہ ''وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ'' (سورۂ شعراء: 214/26) اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیے، اس کا یہ مطلب نہیں کہ اللہ کا پیغام صرف رشتے داروں کو ہی پہنچانا ہے بلکہ مطلب یہ ہے تبلیغ کی ابتدا اپنے ہی خاندان سے کریں۔ بعض نے یہاں ذکر بمعنی شرف لیا ہے یعنی یہ قرآن تیرے لیے اور تیری قوم کے لیے شرف وعزت کا باعث ہے کہ یہ ان کی زبان میں اترا، اسلیے ان کو چاہیے کہ اس کے مقتضا پر سب سے زیادہ عمل کریں۔

Marfat.com

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ رَبِّيْ وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ۚ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿64﴾
فَاخْتَلَفَ الْاَحْزَابُ مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْ
عَذَابِ يَوْمٍ اَلِيْمٍ ﴿65﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿66﴾ اَلْاَخِلَّآءُ يَوْمَئِذٍۢ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ اِلَّا الْمُتَّقِيْنَ ﴿67﴾ يٰعِبَادِ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ وَلَآ اَنْتُمْ ع 6 11 12
تَحْزَنُوْنَ ﴿68﴾ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاٰيٰتِنَا وَكَانُوْا مُسْلِمِيْنَ ﴿69﴾ اُدْخُلُوا
الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ﴿70﴾ يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ
مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ ۚ وَفِيْهَا مَا تَشْتَهِيْهِ الْاَنْفُسُ وَتَلَذُّ
الْاَعْيُنُ ۚ وَاَنْتُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿71﴾ وَتِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِيْٓ اُوْرِثْتُمُوْهَا
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿72﴾ لَكُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ كَثِيْرَةٌ مِّنْهَا
تَاْكُلُوْنَ ﴿73﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ عَذَابِ جَهَنَّمَ خٰلِدُوْنَ ﴿74﴾
لَا يُفَتَّرُ عَنْهُمْ وَهُمْ فِيْهِ مُبْلِسُوْنَ ﴿75﴾ وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ
كَانُوْا هُمُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿76﴾ وَنَادَوْا يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ ۚ
قَالَ اِنَّكُمْ مّٰكِثُوْنَ ﴿77﴾ لَقَدْ جِئْنٰكُمْ بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَكُمْ
لِلْحَقِّ كٰرِهُوْنَ ﴿78﴾ اَمْ اَبْرَمُوْٓا اَمْرًا فَاِنَّا مُبْرِمُوْنَ ﴿79﴾

Marfat.com

بلاشبہ اللہ ہی میرا اور تمھارا رب ہے،لہٰذا تم اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے ﴿64﴾ پھرانھی (بنی اسرائیل) میں سے جماعتوں نے باہم اختلاف کیا،تو جن لوگوں نے ظلم کیاان کے لیے المناک دن کے عذاب سے ہلاکت ہے ﴿65﴾ وہ قیامت ہی کا انتظارتو کررہے ہیں کہ وہ ان پر اچانک آپڑے جبکہ انھیں خبر تک نہ ہو ﴿66﴾ اس دن متقین کے سوا تمام (جگری) دوست بھی ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے [1] ﴿67﴾ (انھیں کہا جائے گا:) اے میرے بندو! تم پر آج کوئی خوف نہیں اورنہ تم غمگین ہوگے ﴿68﴾ (یعنی) جولوگ ہماری آیات پر ایمان لائے اوروہ فرماں بردار تھے ﴿69﴾ تم جنت میں داخل ہوجاؤ،تمھیں اورتمھاری بیویوں کوخوش کردیا جائے گا ﴿70﴾ ان کے آگے سونے کی رکابیوں اور ساغروں کے دور چل رہے ہوں گے اور ہر من پسند اور آنکھوں کو لذت دینے والی چیزیں اس (جنت) میں ہوں گی اورتم اس میں ہمیشہ رہوگے ﴿71﴾ اوریہی وہ جنت ہے جس کےتم وارث بنائے گئے ہوان اعمال کے بدلے جوتم کرتے رہے ﴿72﴾ اس میں تمھارے لیے بہت سے پھل ہوں گے جن میں سے تم کھاؤ گے ﴿73﴾ بے شک مجرم لوگ عذاب جہنم میں ہمیشہ رہیں گے ﴿74﴾ ان سے وہ (عذاب) ہلکا نہیں کیا جائے گا اوروہ اس میں ناامید پڑے رہیں گے ﴿75﴾ اورہم نے ان پرظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی ظالم تھے ﴿76﴾ اور وہ (داروغۂ جہنم کو) پکاریں گے: اے مالک! تیرا رب ہمارا کام ہی تمام کردے،وہ کہے گا: بے شک تم تو ہمیشہ (اسی عذاب میں) رہو گے ﴿77﴾ بلاشبہ ہم تمھارے پاس حق لائے تھے،لیکن تمھارے اکثر لوگ حق کوناپسند ہی کرنے والے تھے ﴿78﴾ کیا انھوں (مشرکین مکہ) نے (کسی اقدام کا) پختہ فیصلہ کرلیا ہے،تو ہم بھی قطعی فیصلہ کرنے والے ہیں ﴿79﴾

---

[1] یہ قیامت والے دن ان متقین کوکہا جائے گا جو دنیا میں صرف اللہ کی رضا کے لیے ایک دوسرے سے محبت رکھتے تھے۔جیسا کہ احادیث میں بھی اس کی فضیلت وارد ہے بلکہ اللہ کے لیے بغض اور اللہ کے لیے محبت کوکمالِ ایمان کی بنیاد بتلایا گیا ہے۔

Marfat.com

اَمْ يَحْسَبُوْنَ اَنَّا لَا نَسْمَعُ سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ ؕ بَلٰى وَرُسُلُنَا
لَدَيْهِمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿80﴾ قُلْ اِنْ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ وَلَدٌ ۖ فَاَنَا اَوَّلُ
الْعٰبِدِيْنَ ﴿81﴾ سُبْحٰنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا
يَصِفُوْنَ ﴿82﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ
يُوْعَدُوْنَ ﴿83﴾ وَهُوَ الَّذِيْ فِي السَّمَآءِ اِلٰهٌ وَّفِي الْاَرْضِ اِلٰهٌ ؕ
وَهُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿84﴾ وَتَبٰرَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَعِنْدَهٗ عِلْمُ السَّاعَةِ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿85﴾
وَلَا يَمْلِكُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنْ
شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَهُمْ
لَيَقُوْلُنَّ اللّٰهُ ۚ فَاَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿87﴾ وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ
لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾ فَاصْفَحْ عَنْهُمْ وَقُلْ سَلٰمٌ ؕ فَسَوْفَ يَعْلَمُوْنَ ﴿89﴾ ع

سُوْرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 3 — اٰيَاتُهَا 59

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ
اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ﴿3﴾ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ﴿4﴾

Marfat.com

کیا وہ خیال کرتے ہیں کہ بے شک ہم ان کی خفیہ باتیں اور سرگوشیاں نہیں سنتے؟ کیوں نہیں! اور ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ان کے پاس ہی لکھتے رہتے ہیں ﴿80﴾ (اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: اگر رحمٰن کی کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں ہی (اس کی) عبادت کرنے والا ہوتا ﴿81﴾ آسمانوں اور زمین کا رب اور عرش کا رب ان باتوں سے پاک ہے جو وہ بیان کرتے ہیں ﴿82﴾ چنانچہ آپ انہیں چھوڑ دیجیے، وہ (اپنے باطل خیالات میں) اُلجھے رہیں اور کھیل تماشے میں لگے رہیں حتیٰ کہ وہ اپنے اس دن کو دیکھ لیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿83﴾ اور وہی (اللہ) آسمان میں بھی معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے اور وہ بہت حکمت والا، خوب جاننے والا ہے ﴿84﴾ اور وہ بہت بابرکت ذات ہے جس کے لیے آسمانوں اور زمین کی اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس (سب) کی بادشاہی ہے، اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ﴿85﴾ اور وہ اللہ کو چھوڑ کر جنہیں پکارتے ہیں، وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے، سوائے ان کے جنہوں نے حق کی گواہی دی اور وہ علم بھی رکھتے ہیں ﴿86﴾ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا؟ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے! پھر وہ کہاں بہکائے جاتے ہیں؟ ﴿87﴾ اس (رسول) کے اس قول کی قسم ہے کہ اے رب! بے شک یہ لوگ ایمان نہیں لائیں گے ﴿88﴾ لہٰذا (اے نبی!) ان سے درگزر کیجیے اور کہہ دیجیے: سلام ہے، پھر عنقریب وہ جان لیں گے ﴿89﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

حٰمٓ ① قسم ہے واضح کتاب کی ② بلاشبہ ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں نازل کیا، بے شک ہم ڈرانے والے ہیں ③ اسی (رات) میں [2] ہر حکمت والے معاملے کا فیصلہ کیا جاتا ہے ④

---

① اس قسم کی آیات جہاد کے حکم سے پہلے کی ہیں۔ اسلیے اس آیت کا حکم سورۂ توبہ میں جہاد کی آیتوں کے نزول کے بعد منسوخ ہو گیا۔ ② سال بھر کے، موت، پیدائش، رزق اور مصائب وغیرہ کے تمام معاملات، جن کا فیصلہ اللہ کے حکم کے مطابق کیا جاتا ہے، لوح محفوظ سے اتار کر فرشتوں کے سپرد کر دیے جاتے ہیں۔

Marfat.com

اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا ۚ اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ۝5 رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ اِنَّهٗ هُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝6 رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ۘ اِنْ كُنْتُمْ
مُّوْقِنِيْنَ ۝7 لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۘ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ
الْاَوَّلِيْنَ ۝8 بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ يَّلْعَبُوْنَ ۝9 فَارْتَقِبْ يَوْمَ تَاْتِي
السَّمَآءُ بِدُخَانٍ مُّبِيْنٍ ۝10 يَّغْشَى النَّاسَ ۘ هٰذَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝11
رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝12 اَنّٰى لَهُمُ الذِّكْرٰى وَقَدْ
جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مُّبِيْنٌ ۝13 ثُمَّ تَوَلَّوْا عَنْهُ وَقَالُوْا مُعَلَّمٌ مَّجْنُوْنٌ ۝14
اِنَّا كَاشِفُوا الْعَذَابِ قَلِيْلًا اِنَّكُمْ عَآئِدُوْنَ ۚ ۝15 يَوْمَ نَبْطِشُ الْبَطْشَةَ
الْكُبْرٰى ۚ اِنَّا مُنْتَقِمُوْنَ ۝16 وَلَقَدْ فَتَنَّا قَبْلَهُمْ قَوْمَ فِرْعَوْنَ وَجَآءَهُمْ
رَسُوْلٌ كَرِيْمٌ ۝17 اَنْ اَدُّوْٓا اِلَيَّ عِبَادَ اللّٰهِ ۘ اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ۝18
وَّاَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَى اللّٰهِ ۘ اِنِّيْٓ اٰتِيْكُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ۝19 وَاِنِّيْ عُذْتُ
بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ اَنْ تَرْجُمُوْنِ ۝20 وَاِنْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا لِيْ فَاعْتَزِلُوْنِ ۝21
فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنَّ هٰٓؤُلَآءِ قَوْمٌ مُّجْرِمُوْنَ ۝22 فَاَسْرِ بِعِبَادِيْ لَيْلًا
اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ ۝23 وَاتْرُكِ الْبَحْرَ رَهْوًا ۘ اِنَّهُمْ جُنْدٌ مُّغْرَقُوْنَ ۝24
كَمْ تَرَكُوْا مِنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ۝25 وَّزُرُوْعٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ۝26

Marfat.com

خاص ہمارے حکم سے، بے شک ہم ہی (رسول) بھیجنے والے ہیں⑤ آپ کے رب کی خاص رحمت سے، بلاشبہ وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے⑥ جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور (ان کا بھی) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہیں، اگر تم یقین کرنے والے ہو⑦ اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، وہی تمھارا اور تمھارے اگلے باپ دادوں کا رب ہے⑧ (مگر کفار کو یقین نہیں) بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں⑨ تو آپ اس دن کا انتظار کیجیے جب آسمان صاف دھواں لائے گا⑩ جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا (کہا جائے گا:) یہ ہے دردناک عذاب!⑪ (کافر کہیں گے:) اے ہمارے رب! ہم سے یہ عذاب دور کر دے بلاشبہ ہم ایمان لانے والے ہیں⑫ ان کے لیے نصیحت کیونکر ہوگی جبکہ ان کے پاس ایک بیان کرنے والا رسول آ گیا⑬ پھر انھوں نے اس سے منہ موڑ لیا اور (بعض نے) کہا: یہ تو سکھایا پڑھایا ہے (اور بعض نے کہا:) دیوانہ ہے⑭ بے شک ہم تھوڑی دیر کے لیے عذاب دور کرنے والے ہیں، بلاشبہ تم دوبارہ وہی کرنے والے ہو⑮ جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے، یقیناً ہم انتقام لینے والے ہیں⑯ اور البتہ ان سے پہلے ہم نے قوم فرعون کو آزمایا، اور ان کے پاس ایک معزز رسول آیا تھا⑰ (اس نے کہا:) کہ اللہ کے بندوں (بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو، بے شک میں تمھارے لیے امانت دار رسول ہوں⑱ اور یہ کہ تم اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو، بلاشبہ میں تمھارے سامنے واضح دلیل پیش کرتا ہوں⑲ اور میں نے اپنے رب اور تمھارے رب کی پناہ لی ہے اس سے کہ تم مجھے سنگسار کر دو⑳ اور اگر تم میری بات پر ایمان نہیں لاتے تو تم مجھ سے الگ ہو جاؤ㉑ پھر اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بلاشبہ یہ لوگ تو مجرم ہیں㉒ (حکم ہوا کہ) اب میرے بندوں کو رات کے وقت لے چل، یقیناً تمھارا پیچھا کیا جائے گا㉓ اور تو سمندر کو رکا ہوا چھوڑ جا، بلاشبہ یہ لوگ (آل فرعون) غرق شدہ لشکر ہیں㉔ وہ کتنے ہی باغات اور چشمے چھوڑ گئے㉕ اور کھیتیاں اور شاندار محل㉖

Marfat.com

وَّنَعْمَةٍ كَانُوْا فِيْهَا فٰكِهِيْنَ ﴿27﴾ كَذٰلِكَ ۖ وَاَوْرَثْنٰهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ﴿28﴾
فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ وَمَا كَانُوْا مُنْظَرِيْنَ ﴿29﴾ ع وَلَقَدْ ع 1 29 14
نَجَّيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مِنَ الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ﴿30﴾ مِنْ فِرْعَوْنَ ۚ
اِنَّهٗ كَانَ عَالِيًا مِّنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾ وَلَقَدِ اخْتَرْنٰهُمْ عَلٰى عِلْمٍ
عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿32﴾ وَاٰتَيْنٰهُمْ مِّنَ الْاٰيٰتِ مَا فِيْهِ بَلٰٓؤٌا مُّبِيْنٌ ﴿33﴾
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَيَقُوْلُوْنَ ﴿34﴾ اِنْ هِيَ اِلَّا مَوْتَتُنَا الْاُوْلٰى وَمَا نَحْنُ
بِمُنْشَرِيْنَ ﴿35﴾ فَاْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿36﴾ اَهُمْ خَيْرٌ
اَمْ قَوْمُ تُبَّعٍ ۙ وَّالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ ۖ اِنَّهُمْ كَانُوْا
مُجْرِمِيْنَ ﴿37﴾ وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ﴿38﴾
مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّ يَوْمَ
الْفَصْلِ مِيْقٰتُهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿40﴾ يَوْمَ لَا يُغْنِيْ مَوْلًى عَنْ مَّوْلًى
شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ اللّٰهُ ۚ اِنَّهٗ هُوَ الْعَزِيْزُ
الرَّحِيْمُ ﴿42﴾ ع اِنَّ شَجَرَتَ الزَّقُّوْمِ ﴿43﴾ طَعَامُ الْاَثِيْمِ ﴿44﴾ كَالْمُهْلِ 2 13 15
يَغْلِيْ فِي الْبُطُوْنِ ﴿45﴾ كَغَلْيِ الْحَمِيْمِ ﴿46﴾ خُذُوْهُ فَاعْتِلُوْهُ اِلٰى
سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿47﴾ ثُمَّ صُبُّوْا فَوْقَ رَاْسِهٖ مِنْ عَذَابِ الْحَمِيْمِ ﴿48﴾

Marfat.com

اور سامان عیش جن میں وہ مزے کر رہے تھے ﴿27﴾ اسی طرح ہوا اور ہم نے ایک دوسری قوم کو ان (سب) کا وارث بنا دیا ﴿28﴾ پھر ان پر آسمان اور زمین نہ روئے [1] اور نہ انھیں مہلت دی گئی ﴿29﴾ اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو رسوا کن عذاب سے نجات دی ﴿30﴾ (یعنی) فرعون سے، بلاشبہ وہ بڑا ہی سرکش (اور) حد سے گزرنے والوں میں سے تھا ﴿31﴾ اور بے شک ہم نے بنی اسرائیل کو (اپنے) علم کی بنا پر جہانوں پر ترجیح دی [2] ﴿32﴾ اور ہم نے انھیں نشانیاں دی تھیں جن میں کھلی آزمائش تھی ﴿33﴾ بلاشبہ یہ لوگ تو بڑے زور سے کہتے ہیں: ﴿34﴾ ہمیں مرنا تو بس پہلی بار ہے اور ہمیں دوبارہ تو نہیں اٹھایا جائے گا ﴿35﴾ پھر اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو لے آؤ ﴿36﴾ کیا یہ لوگ بہتر ہیں یا قوم تبع اور وہ لوگ جو ان سے پہلے ہوئے؟ ہم نے انھیں ہلاک کر دیا، بلاشبہ وہ مجرم تھے ﴿37﴾ اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اسے کھیلتے ہوئے پیدا نہیں کیا ﴿38﴾ ہم نے یہ دونوں تو حق (ایک مقصد) ہی کے ساتھ پیدا کیے ہیں، لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿39﴾ بلاشبہ فیصلے کا دن ان سب کے لیے طے شدہ وقت ہے ﴿40﴾ اس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ کام نہیں آئے گا، اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی ﴿41﴾ سوائے اس کے جس پر اللہ نے رحم کیا۔ بلاشبہ وہ نہایت غالب، خوب رحم کرنے والا ہے ﴿42﴾ بے شک تھوہر کا درخت ﴿43﴾ گناہ گار کا کھانا ہے ﴿44﴾ پگھلے تانبے (یا تلچھٹ) کے مانند، وہ پیٹ میں کھولے گا ﴿45﴾ تیز گرم پانی کے کھولنے کی طرح ﴿46﴾ (حکم ہوگا:) اسے پکڑو اور گھسیٹتے ہوئے جہنم کے درمیان لے جاؤ ﴿47﴾ پھر اس کے سر پر تیز گرم پانی کا عذاب انڈیلو ﴿48﴾

---

[1] ابن جریر طبری رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ''جب مومن کا اِنتقال ہوتا ہے تو زمین پر وہ مقام جہاں وہ سجدے کیا کرتا تھا اور آسمان کا وہ دروازہ جہاں سے اس کے نیک اعمال اوپر چڑھا کرتے تھے، اس کے لیے روتے ہیں جبکہ کافر (کی موت) پر وہ نہیں روتے۔'' (تفسیر الطبری: 25/ 125)

[2] اس جہان سے مراد، بنی اسرائیل کے زمانے کا جہان ہے۔ علی الاطلاق کل جہان نہیں ہے۔ کیونکہ قرآن میں امت محمدیہ کو ''كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ'' کے لقب سے ملقب کیا گیا ہے۔ یعنی بنی اسرائیل اپنے زمانے میں دنیا جہاں والوں پر فضیلت رکھتے تھے۔ ان کی یہ فضیلت اس استحقاق کی وجہ سے تھی جس کا علم اللہ کو ہے۔

Marfat.com

ذُقْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْكَرِيْمُ ﴿49﴾ اِنَّ هٰذَا مَا كُنْتُمْ بِهٖ
تَمْتَرُوْنَ ﴿50﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿51﴾ فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿52﴾
يَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿53﴾ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ
بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿54﴾ يَدْعُوْنَ فِيْهَا بِكُلِّ فٰكِهَةٍ اٰمِنِيْنَ ﴿55﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ
فِيْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰى ۖ وَوَقٰىهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿56﴾
فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ۚ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿57﴾ فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ
بِلِسَانِكَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾ فَارْتَقِبْ اِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿59﴾ ع 3 17 16

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 37 رُكُوْعَاتُهَا: 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾ اِنَّ فِي
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾ وَفِيْ خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ
مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿4﴾ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿5﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا
عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ۖ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَ اللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ﴿6﴾

Marfat.com

(مزہ) چکھ! بے شک تو بڑا عزت والا، سردار بنا پھرتا تھا(49) بلاشبہ یہی وہ (عذاب) ہے جس میں تم شک کرتے تھے(50) بے شک متقین امن چین کی جگہ ہوں گے(51) باغات اور چشموں میں(52) وہ باریک اور موٹا ریشم پہنیں گے، آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے(53) اسی طرح ہوگا۔ اور ہم عَزَال چشم (بڑی بڑی آنکھوں والی) حوروں کو ان کی بیویاں بنادیں گے[1](54) وہاں وہ اطمینان سے ہر قسم کا پھل طلب کریں گے(55) وہاں وہ موت (کا مزہ) نہ چکھیں گے، سوائے پہلی موت کے اور اللہ انھیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا(56) (یہ) آپ کے رب کا فضل ہوگا۔ یہی عظیم کامیابی ہے(57) بس (اے نبی!) ہم نے تو اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان کر دیا ہے تاکہ وہ نصیحت پکڑیں(58) اب آپ انتظار کیجیے۔ بلاشبہ وہ بھی منتظر ہیں(59)

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

حٰمٓ① اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو بڑا زبردست، نہایت حکمت والا ہے② بلاشبہ آسمانوں اور زمین میں مومنوں کے لیے واقعی نشانیاں ہیں③ اور تمھاری پیدائش میں، اور ان جانوروں میں جو وہ پھیلاتا ہے، ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو یقین رکھتے ہیں④ اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں اور اس رزق (پانی) میں جو اللہ نے آسمان سے نازل کیا، پھر اس کے ذریعے سے زمین کو، اس کے مردہ ہو جانے کے بعد، زندہ کیا اور ہواؤں کے (رخ) بدلنے میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں⑤ یہ اللہ کی آیات ہیں، ہم آپ پر حق کے ساتھ ان کی تلاوت کرتے ہیں، پھر اللہ اور اس کی آیات کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟⑥

---

[1] [حُوْر] سے مراد اللہ کی پیدا کردہ وہ انتہائی حسین عورتیں ہیں جو آدم علیہ السلام کی اولاد میں سے نہیں ہیں، ان کی آنکھوں کی پتلی کی سیاہی اور اردگرد کے سفید حصے کی سفیدی میں انتہائی شدت اور چمک ہوگی۔ ہر جنتی کو کم از کم دو حوریں ضرور ملیں گی جو حسن و جمال کے اعتبار سے چندے آفتاب و چندے ماہتاب ہونگی۔ البتہ ترمذی کی روایت (1663) سے معلوم ہوتا ہے جسے صحیح کہا گیا ہے کہ شہید کو خصوصی طور پر (72) حوریں ملیں گی۔

Marfat.com

وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ۝٧ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا
كَاَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا ۚ فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝٨ وَاِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْـًٔا
اتَّخَذَهَا هُزُوًا ۚ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝٩ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ ۚ
وَلَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوْا شَيْـًٔا وَّلَا مَا اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَوْلِيَآءَ ۚ
وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝١٠ هٰذَا هُدًى ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ
لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِيْمٌ ۝١١ ع اَللّٰهُ الَّذِيْ سَخَّرَ لَكُمُ الْبَحْرَ لِتَجْرِيَ ع 1 11 17
الْفُلْكُ فِيْهِ بِاَمْرِهٖ وَلِتَبْتَغُوْا مِنْ فَضْلِهٖ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝١٢
وَسَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مِّنْهُ ۚ اِنَّ فِيْ
ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝١٣ قُلْ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَغْفِرُوْا لِلَّذِيْنَ
لَا يَرْجُوْنَ اَيَّامَ اللّٰهِ لِيَجْزِيَ قَوْمًا ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ مَنْ عَمِلَ
صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝١٥
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ وَرَزَقْنٰهُمْ
مِّنَ الطَّيِّبٰتِ وَفَضَّلْنٰهُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝١٦ وَاٰتَيْنٰهُمْ بَيِّنٰتٍ مِّنَ
الْاَمْرِ ۚ فَمَا اخْتَلَفُوْٓا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ۚ اِنَّ
رَبَّكَ يَقْضِيْ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۝١٧

Marfat.com

ہر سخت جھوٹے، گناہ گار کے لیے ہلاکت ہے ⑦ جو اللہ کی آیات سنتا ہے جبکہ وہ اس پر تلاوت کی جاتی ہیں، پھر وہ تکبر کرتے ہوئے (اپنی بات پر) اڑ جاتا ہے گویا اس نے سنا ہی نہیں، تو (اے نبی!) آپ اسے دردناک عذاب کی خوشخبری دے دیجیے ⑧ اور جب اس نے ہماری کچھ آیات جان لیں تو انھیں مذاق بنالیا، یہی لوگ ہیں جن کے لیے رسوا کن عذاب ہے ⑨ ان کے آگے جہنم ہے اور جو کچھ انھوں نے کمایا ہے ان کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ وہ (دیوتا کام آئیں گے) جنھیں انھوں نے اللہ کے سوا کارساز بنالیا، اور ان کے لیے بہت بڑا عذاب ہے ⑩ یہ (قرآن) تو ہدایت ہے، اور وہ لوگ جنھوں نے اپنے رب کی آیات کا انکار کیا، ان کے لیے سخت قسم کا دردناک عذاب ہے ⑪ اللہ وہی ہے جس نے سمندر کو تمھارے تابع کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو ⑫ اور اس نے اپنی طرف سے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے، سب تمھارے تابع کر دیا۔ بے شک اس میں ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں ⑬ (اے نبی!) آپ ایمان والوں سے کہہ دیجیے: کہ وہ ان لوگوں سے درگزر کریں جو اللہ کے ایام (گرفت کے دنوں) [1] کی امید نہیں رکھتے، تاکہ اللہ کچھ لوگوں کو ان (اعمال) کی سزا دے جو وہ کماتے رہے ⑭ جس نے نیک عمل کیا تو اس کا فائدہ اسی کو ہے، اور جس نے برا کیا تو اس کا وبال اسی پر ہے، پھر تم اپنے رب ہی کی طرف لوٹائے جاؤ گے ⑮ اور یقیناً ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب اور حکومت اور نبوت دی، اور ہم نے انھیں پاکیزہ چیزوں سے رزق دیا، اور ہم نے انھیں جہانوں پر فضیلت دی ⑯ اور ہم نے انھیں دین کی بابت واضح نشانیاں دیں، پھر انھوں نے اپنے پاس علم آجانے کے بعد ہی، محض آپس کی ضد سے، اختلاف برپا کیا۔ بے شک آپ کا رب روز قیامت ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں ⑰

---

[1] اس آیت کا حکم سورۂ توبہ میں مشرکین کے خلاف جہاد کی آیت:36 ﴿وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً﴾ کے بعد منسوخ ہو گیا۔

Marfat.com

ثُمَّ جَعَلْنٰكَ عَلٰى شَرِيْعَةٍ مِّنَ الْاَمْرِ فَاتَّبِعْهَا وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ
الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿18﴾ اِنَّهُمْ لَنْ يُّغْنُوْا عَنْكَ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ وَاِنَّ
الظّٰلِمِيْنَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۚ وَاللّٰهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿19﴾ هٰذَا
بَصَآئِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿20﴾ اَمْ حَسِبَ
الَّذِيْنَ اجْتَرَحُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ نَّجْعَلَهُمْ كَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ سَوَآءً مَّحْيَاهُمْ وَمَمَاتُهُمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ﴿21﴾ وَخَلَقَ ع
اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَلِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿22﴾ اَفَرَءَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ
اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهٖ
غِشٰوَةً فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿23﴾ وَقَالُوْا
مَا هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَآ اِلَّا الدَّهْرُ ۚ
وَمَا لَهُمْ بِذٰلِكَ مِنْ عِلْمٍ ۚ اِنْ هُمْ اِلَّا يَظُنُّوْنَ ﴿24﴾ وَاِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ مَّا كَانَ حُجَّتَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوا ائْتُوْا بِاٰبَآئِنَآ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾ قُلِ اللّٰهُ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يَجْمَعُكُمْ
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾ ع

Marfat.com

پھر ہم نے (اے نبی!) آپ کو دین کے (واضح) راستے پر لگا دیا، لہٰذا آپ اس کی پیروی کریں
اوران لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کریں جو علم نہیں رکھتے ⑱ بلاشبہ وہ اللہ (کے عذاب) سے
آپ کے کچھ بھی کام نہیں آئیں گے۔ اور بے شک ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں
اوراللہ متقین کا دوست ہے ⑲ یہ (قرآن) لوگوں کے لیے بصیرت افروز دلائل پر مشتمل ہے اور
ان لوگوں کے لیے ہدایت اوررحمت ہے جو یقین رکھتے ہیں ⑳ کیا جن لوگوں نے برائیوں کا
ارتکاب کیا، وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم انھیں ان لوگوں کے مانند کردیں گے جو ایمان لائے
اورانھوں نے نیک عمل کیے ان کا جینا اور مرنا برابر ہے۔ برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں ㉑ اوراللہ
نے آسمانوں اورزمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، تاکہ ہر شخص کو اس کے اعمال کی ٹھیک ٹھیک جزا دی
جائے، اوران پر ظلم نہیں کیا جائے گا ㉒ کیا پھر آپ نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا
معبود بنالیا؟ اوراللہ نے اسے گمراہ کردیا جبکہ اسے (حق کا) علم تھا اوراس کے کانوں اوراس کے
دل پر مہر لگا دی اوراس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا، پھر کون ہے جو اللہ کے بعد اسے ہدایت دے؟
کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ ㉓ اورانھوں نے کہا: بس یہی ہماری دنیا کی زندگی ہے، ہم مرتے
اورزندہ ہوتے ہیں، اورہمیں بس زمانہ ہی ہلاک کرتا ہے۔ [1] اورانھیں اس کا کوئی علم نہیں، وہ تو
بس گمان کرتے ہیں ㉔ اور جب ان پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں جو واضح ہوتی ہیں تو ان
کی دلیل بس یہی ہوتی ہے کہ وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادوں کو لاؤ ㉕ (اے
نبی!) آپ کہہ دیجیے: اللہ ہی تمھیں زندہ کرتا ہے، پھر وہی تمھیں مارتا ہے، پھر وہی تمھیں روزِ
قیامت جمع کرے گا جس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ㉖

---

[1] یعنی کائنات میں جو تصرفات ہوتے ہیں، اسے زمانے کے حوادث سمجھتے ہیں جو از خود رونما ہوتے ہیں، اس کے پیچھے کوئی دست غیب کارفرما نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کائنات میں جو کچھ بھی ہوتا ہے، اللہ کی مشیت اوراس کے حکم سے ہوتا ہے۔ اسی لیے حدیث قدسی میں ہے: ''آدمی مجھے ستاتا ہے جب وہ زمانہ کو گالی دیتا ہے، حالانکہ میں ہی زمانہ ہوں۔ سب کام میرے ہاتھ میں ہیں اور دن اور رات میں تغیر بھی میں ہی کرتا ہوں۔'' (البخاری: 4826)

Marfat.com

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَيَوْمَ تَقُوْمُ السَّاعَةُ يَوْمَئِذٍ
يَّخْسَرُ الْمُبْطِلُوْنَ ﴿27﴾ وَتَرٰى كُلَّ اُمَّةٍ جَاثِيَةً ؕ كُلُّ اُمَّةٍ تُدْعٰٓى
اِلٰى كِتٰبِهَا ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾ هٰذَا كِتٰبُنَا يَنْطِقُ
عَلَيْكُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّا كُنَّا نَسْتَنْسِخُ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿29﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُدْخِلُهُمْ رَبُّهُمْ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ ذٰلِكَ هُوَ
الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿30﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۫ اَفَلَمْ تَكُنْ اٰيٰتِيْ تُتْلٰى
عَلَيْكُمْ فَاسْتَكْبَرْتُمْ وَكُنْتُمْ قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿31﴾ وَاِذَا قِيْلَ اِنَّ
وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيْهَا قُلْتُمْ مَّا نَدْرِيْ مَا السَّاعَةُ
اِنْ نَّظُنُّ اِلَّا ظَنًّا وَّمَا نَحْنُ بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿32﴾ وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ
مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿33﴾ وَقِيْلَ الْيَوْمَ
نَنْسٰىكُمْ كَمَا نَسِيْتُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَاْوٰىكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ
مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿34﴾ ذٰلِكُمْ بِاَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿35﴾
فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿36﴾
وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿37﴾ ع

Marfat.com

اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے، اور جس دن قیامت برپا ہوگی اس دن باطل پرست خسارے میں رہیں گے ﴿27﴾ اور آپ ہر امت گھٹنوں کے بل (گری) دیکھیں گے، ہر امت اپنے نامۂ اعمال کی طرف بلائی جائے گی (انھیں کہا جائے گا:) آج تمھیں ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے رہے تھے ﴿28﴾ (کہا جائے گا:) یہ ہماری کتاب ہے، یہ تمھارے متعلق سچ سچ بولتی ہے۔ بلاشبہ ہم لکھواتے تھے جو تم عمل کرتے رہے تھے ﴿29﴾ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، تو اللہ انھیں اپنی رحمت (جنت) میں داخل کرے گا۔ یہی واضح کامیابی ہے ﴿30﴾ لیکن جن لوگوں نے کفر کیا (ان سے کہا جائے گا:) کیا پھر تم پر میری آیات تلاوت نہیں کی جاتی تھیں؟ تو تم نے تکبر کیا، اور تم مجرم لوگ تھے ﴿31﴾ اور جب (تم سے) کہا جاتا کہ بلاشبہ اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور قیامت (کے آنے) میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے تھے: ہم نہیں جانتے قیامت کیا ہے؟ ہمیں (قیامت کا) یونہی خیال سا آتا ہے، اور ہم (اس پر) یقین نہیں کر سکتے ﴿32﴾ اور ان کے سامنے ان کے اعمال کی برائیاں ظاہر ہو جائیں گی اور انھیں وہ عذاب گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ﴿33﴾ اور (ان سے) کہا جائے گا: آج ہم تمھیں بھول جائیں گے جیسے تم اپنے اس دن کی ملاقات کو بھول گئے تھے، اور تمھارا ٹھکانا آگ ہے، اور تمھارا مددگار کوئی نہیں ﴿34﴾ یہ اس لیے کہ بے شک تم نے اللہ کی آیات کی ہنسی اڑائی، اور تمھیں دنیاوی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا، لہٰذا آج وہ اس (آگ) سے نہیں نکالے جائیں گے، اور نہ ان سے اللہ کو راضی کرنے کا مطالبہ ہی کیا جائے گا[1] ﴿35﴾ چنانچہ تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو آسمانوں کا رب ہے، اور زمین کا رب ہے، رب العالمین ہے ﴿36﴾ اور آسمانوں اور زمین میں اسی کے لیے بڑائی ہے، اور وہی نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے ﴿37﴾

---

[1] مطلب یہ ہے کہ انسان دنیا میں جو کچھ کر کے گیا ہوگا، آخرت میں اس کے مطابق ہی اسے جزا ملے گی، عذر معذرت سے کام نہیں چلے گا کیونکہ انسان کا عمل ہی اس کے ساتھ جائے گا باقی تو سب کچھ دنیا ہی میں رہ جائے گا۔ چنانچہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''میت کے ساتھ (قبر تک) تین چیزیں جاتی ہیں، پھر دو لوٹ آتی ہیں جبکہ ایک ◄◄

Marfat.com

اٰيَاتُهَا: 35 سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ① تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ② مَا خَلَقْنَا
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ③ قُلْ اَرَءَيْتُمْ
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِيْ مَاذَا خَلَقُوْا مِنَ الْاَرْضِ
اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ۚ ائْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ
اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ④ وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ
يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ اِلٰى يَوْمِ
الْقِيٰمَةِ وَهُمْ عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ⑤ وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ
كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ⑥ وَاِذَا تُتْلٰى
عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ⑦ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ
فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ
فِيْهِ ؕ كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ⑧

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

حٰمٓ ① (اس) کتاب کا نزول اللہ غالب وحکمت والے کی طرف سے ہے ② ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور (اس کو) جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، سراسر برحق اور مقررہ مدت کے لیے پیدا کیا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ ان چیزوں سے منہ موڑے ہوئے ہیں جن سے انھیں ڈرایا گیا ہے ③ آپ کہہ دیجیے: بھلا بتاؤ تو! جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، مجھے دکھاؤ کہ انھوں نے زمین میں سے کیا چیز پیدا کی ہے؟ یا آسمانوں میں کوئی حصہ ہے؟ اگر تم سچے ہو اس (قرآن) سے پہلے کی (نازل شدہ) کوئی کتاب یا علمی روایت میرے پاس لاؤ ④ اور اس سے زیادہ گمراہ کون شخص ہے جو اللہ کے سوا اس کو پکارتا ہے جو اسے قیامت تک جواب نہیں دے سکتا؟ جبکہ وہ ان کی پکار ہی سے غافل ہیں [1] ⑤ اور جب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے تو وہ (جھوٹے معبود) ان کے دشمن ہوں گے اور وہ ان کی عبادت کے منکر ہوں گے ⑥ اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر لوگ، اس حق (قرآن) کے بارے میں جب وہ ان کے پاس آچکا، کہتے ہیں: یہ تو کھلا جادو ہے ⑦ بلکہ وہ کہتے ہیں: اس نے یہ خود گھڑ لیا ہے۔ آپ کہہ دیجیے: اگر میں نے یہ خود گھڑا ہے تو تم مجھے اللہ (کے عذاب) سے بچانے کا کوئی اختیار نہیں رکھتے۔ وہ ان باتوں کو خوب جانتا ہے جو تم اس (قرآن) کے بارے میں بناتے ہو۔ وہ میرے اور تمھارے درمیان (بطور) گواہ کافی ہے، اور وہ نہایت بخشنے والا، خوب رحم کرنے والا ہے ⑧

◄◄ اس کے ساتھ ہی رہ جاتی ہے۔ اس کے پیچھے اس کے گھر والے اور مال واسباب اور اس کے اعمال جاتے ہیں، پھر اس کے گھر والے اور مال واَسباب تو لوٹ آتے ہیں جبکہ اَعمال اس کے ساتھ رہ جاتے ہیں۔'' (صحیح بخاری، الرقاق، باب:42 حدیث:6514)

[1] ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرۃ:165/2)

Marfat.com

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ وَمَآ اَدْرِیْ مَا یُفْعَلُ بِیْ وَلَا
بِكُمْ ؕ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا یُوْحٰۤی اِلَیَّ وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۹ قُلْ
اَرَءَیْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ وَكَفَرْتُمْ بِهٖ وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ
بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ عَلٰی مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَهْدِی
الْقَوْمَ الظّٰلِمِیْنَ ۝۱۰ ع وَقَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَیْرًا ع 1 10 1
مَّا سَبَقُوْنَاۤ اِلَیْهِ ؕ وَاِذْ لَمْ یَهْتَدُوْا بِهٖ فَسَیَقُوْلُوْنَ هٰذَاۤ اِفْكٌ
قَدِیْمٌ ۝۱۱ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰۤی اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ وَهٰذَا كِتٰبٌ
مُّصَدِّقٌ لِّسَانًا عَرَبِیًّا لِّیُنْذِرَ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ۟ وَبُشْرٰی لِلْمُحْسِنِیْنَ ۝۱۲
اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ
وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ۝۱۳ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ۚ جَزَآءًۢ بِمَا
كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝۱۴ وَوَصَّیْنَا الْاِنْسٰنَ بِوَالِدَیْهِ اِحْسٰنًا ؕ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ
كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا ؕ وَحَمْلُهٗ وَفِصٰلُهٗ ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا ؕ حَتّٰۤی اِذَا بَلَغَ
اَشُدَّهٗ وَبَلَغَ اَرْبَعِیْنَ سَنَةً ۙ قَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ
الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ
وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ ؕ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْكَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ۝۱۵

Marfat.com

کہہ دیجیے: میں رسولوں سے انوکھا نہیں، اور میں نہیں جانتا کہ میرے ساتھ اور تمھارے ساتھ کیا کیا جائے گا؟ میں تو بس اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف وحی کی جاتی ہے اور میں تو فقط صاف ڈرانے والا ہوں⑨ کہہ دیجیے: بھلا بتاؤ تو! اگر یہ (قرآن) اللہ ہی کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کر دیا (تو تمھارا انجام کیا ہوگا؟) اور بنی اسرائیل کا ایک گواہ[1] اس جیسی (کتاب اترنے) کی گواہی دے چکا، پھر وہ ایمان لے آیا اور تم نے تکبر کیا، بے شک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا⑩ اور کفر کرنے والوں نے ایمان لانے والوں سے کہا: اگر وہ (دین) بہتر ہوتا تو وہ (عام لوگ) اس (کو قبول کرنے) میں ہم سے پہل نہ کرتے، اور جب انھوں نے اس (قرآن) کے ذریعے سے ہدایت نہ پائی تو اب وہ ضرور کہیں گے کہ یہ قدیم جھوٹ ہے⑪ اور اس (قرآن) سے پہلے موسٰی کی کتاب پیشوا اور رحمت تھی، اور یہ (قرآن) عربی زبان میں تصدیق کرنے والی کتاب ہے تا کہ وہ ان لوگوں کو ڈرائے جنھوں نے ظلم کیا اور نیکی کرنے والوں کے لیے خوشخبری ہے⑫ بے شک جن لوگوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے پھر وہ (اس پر) قائم رہے تو ان پر نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے⑬ یہی لوگ جنتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (یہ) ان اعمال کی جزا ہے جو وہ کیا کرتے تھے⑭ اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے ساتھ حسن سلوک کا حکم دیا، اس کی ماں نے اسے تکلیف سے پیٹ میں اٹھائے رکھا اور تکلیف سے جنا اور اس کا حمل اور دودھ چھڑانا تیس ماہ (کی مدت) ہے، حتی کہ جب وہ اپنی کمال جوانی کو پہنچا اور چالیس برس کا ہو گیا تو اس نے دعا کی: اے میرے رب! تو مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کی اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تو پسند کرے اور تو میرے لیے میری اولاد میں اصلاح کر، بلاشبہ میں نے تیری طرف توبہ کی اور بلاشبہ میں مسلمانوں میں سے ہوں⑮

---

① اس گواہ سے کون مراد ہے؟ بعض کہتے ہیں کہ یہ بطور جنس کے ہے بنی اسرائیل میں سے ہو ایمان لانے والا اس کا مصداق ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ مکے میں رہنے والا کوئی بنی اسرائیلی مراد ہے کیونکہ یہ سورت مکی ہے اور ◄◄

Marfat.com

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَنَتَجَاوَزُ
عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ۭ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِيْ كَانُوْا
يُوْعَدُوْنَ ﴿16﴾ وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ اُفٍّ لَّكُمَآ اَتَعِدٰنِنِيْٓ اَنْ
اُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ
وَيْلَكَ اٰمِنْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ۡ فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿17﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ
مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿18﴾
وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا عَمِلُوْا ۭ وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ وَهُمْ
لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿19﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ اَذْهَبْتُمْ
طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ
عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ
وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿20﴾ وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا
اللّٰهَ ۭ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿21﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا
لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿22﴾

Marfat.com

یہ وہ لوگ ہیں جن سے ہم اچھے عمل قبول کرتے ہیں جو انھوں نے کیے اور ان کی برائیوں سے ہم درگزر کرتے ہیں (تو یہ) جنتیوں میں ہوں گے۔ (یہ) سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا رہا ہے ⑯ اور جس نے اپنے والدین سے کہا: تم دونوں پر اُف (افسوس) ہے، کیا تم دونوں مجھے وعدہ دیتے ہو کہ مجھے (قبر سے) نکالا جائے گا، حالانکہ مجھ سے پہلے بہت سی اُمتیں گزر چکی ہیں جبکہ وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے (اور کہتے) ہیں: تو ہلاک ہو جائے! ایمان لے آ، بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے، تب وہ کہتا ہے: یہ تو بس اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ⑰ یہ وہ لوگ ہیں جن پر (اللہ کے عذاب کی) بات ثابت ہوگئی، جنوں اور انسانوں کے ان گروہوں کے ساتھ جو ان سے پہلے گزرے ہیں، بے شک وہ خسارہ پانے والے تھے ⑱ اور ہر ایک کے لیے اس کے اعمال کے مطابق درجے ہیں تاکہ وہ (اللہ) انھیں ان کے اعمال کا پورا بدلہ دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا ⑲ اور جس دن اہل کفر کو آگ کے سامنے پیش کیا جائے گا (تو کہا جائے گا:) تم نے دنیاوی زندگی ہی میں اپنی لذتوں کا (پورا) حصہ لے لیا اور تم نے ان سے فائدہ اٹھا لیا، چنانچہ آج تمھیں ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی، اس لیے کہ تم زمین میں ناحق تکبر کرتے رہے اور اس لیے کہ تم نافرمانی کرتے رہے [1] ⑳ اور عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کیجیے، جب اس نے احقاف (یمن) میں اپنی قوم کو ڈرایا اور یقیناً اس سے پہلے بھی کئی ڈرانے والے گزر چکے اور اس کے بعد بھی کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بلاشبہ میں تم پر ایک عظیم دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ㉑ انھوں نے کہا: کیا تو ہمارے پاس اس لیے آیا ہے کہ تو ہمیں ہمارے معبودوں (کی پرستش) سے پھیر دے؟ چنانچہ اگر تو سچوں میں سے ہے تو ہمارے پاس وہ (عذاب) لے آ جس کا تو ہمیں وعدہ دیتا ہے ㉒

◄◄ بعض کے نزدیک اس سے مراد عبداللہ بن سلام ہیں اور وہ اس آیت کو مدنی قرار دیتے ہیں۔ صحیحین کی روایت سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔

[1] ان کے عذاب کے دو سبب بیان فرمائے، ناحق تکبر، جس کی بنیاد پر انسان حق کا اتباع کرنے سے گریز کرتا ہے اور دوسرا فسق، بے خوفی کے ساتھ معاصی کا ارتکاب۔ یہ دونوں باتیں تمام کافروں میں مشترکہ ہوتی ہیں۔ اہل ایمان کو ان دونوں باتوں سے اپنا دامن بچانا چاہیے۔ بعض صحابہ کرام کے بارے میں آتا ہے کہ ان کے سامنے عمدہ ►►

Marfat.com

قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَ اُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ
وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿23﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا
مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا ؕ بَلْ هُوَ
مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ؕ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿24﴾ تُدَمِّرُ
كُلَّ شَيْءٍۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿25﴾ وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ
اِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّاَبْصَارًا وَّاَفْـِٕدَةً
فَمَآ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْـِٕدَتُهُمْ
مِّنْ شَيْءٍ اِذْ كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾ ع وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ
الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾ فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ بَلْ ضَلُّوْا
عَنْهُمْ ۚ وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾ وَاِذْ صَرَفْنَآ
اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ
قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿29﴾

Marfat.com

(ہود نے) کہا: بس (اس کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے اور میں تمھیں وہ چیز پہنچا رہا ہوں جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا، لیکن میں تمھیں ایسے لوگ دیکھتا ہوں کہ تم جہالت کرتے ہو ﴿23﴾ پھر جب انھوں نے اس (عذاب) کو دیکھا کہ ان کی وادیوں کے سامنے ایک بادل چلا آ رہا ہے (تو) وہ کہنے لگے: یہ بادل ہم پر بارش برسانے والا ہے (ہود نے کہا: نہیں!) بلکہ یہ تو وہ عذاب ہے جسے تم جلدی طلب کرتے تھے۔ (یہ) آندھی ہے، اس میں نہایت دردناک عذاب ہے ﴿24﴾ وہ اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کر دے گی، پھر وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا وہاں کچھ بھی دکھائی نہ دیتا تھا، ہم مجرموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿25﴾ اور یقیناً ہم نے قوم عاد کو اس چیز کی قدرت دی تھی جس کی تمھیں قدرت نہیں دی اور ہم نے انھیں کان اور آنکھیں اور دل دیے تھے، تو ان کے کانوں اور ان کی آنکھوں اور ان کے دلوں نے انھیں کوئی فائدہ نہ دیا جبکہ وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے رہے اور انھیں اس (عذاب) نے گھیر لیا جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے ﴿26﴾ اور یقیناً ہم نے تمھارے آس پاس کی بستیاں ہلاک کر دیں اور ہم نے آیات پھیر پھیر کر بیان کیں تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں ﴿27﴾ پھر ان لوگوں نے ان کی مدد کیوں نہ کی جنھیں انھوں نے قربِ الٰہی [1] حاصل کرنے کے لیے اللہ کو چھوڑ کر معبود بنا رکھا تھا، بلکہ وہ (معبود) ان سے گم ہو گئے اور یہ تھا ان کا جھوٹ اور ان کا افترا ﴿28﴾ اور (یاد کیجیے) جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو آپ کی طرف متوجہ کیا جبکہ وہ قرآن سنتے تھے، پھر جب وہ اس (کی تلاوت سننے) کو حاضر ہوئے، تو (ایک دوسرے سے) کہا: خاموش رہو، چنانچہ جب (تلاوت) ختم ہو گئی تو وہ اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر لوٹے ﴿29﴾

◄◄ خوراک وغیرہ آتی تو یہ آیت انھیں یاد آ جاتی، تو یہ ان کی وہ کیفیت ہے جو غایت ورع اور زہد و تقویٰ کی مظہر ہے۔

[1] یعنی جن معبودوں کو وہ تقرب الٰہی کا ذریعہ سمجھتے تھے انھوں نے ان کی کوئی مدد نہیں کی بلکہ وہ اس موقعے پر آئے ہی نہیں بلکہ گم رہے۔ اس سے بھی معلوم ہوا کہ مشرکین مکہ بتوں کو الٰہ نہیں سمجھتے تھے بلکہ انھیں بارگاہ الٰہی میں قرب کا ذریعہ اور وسیلہ سمجھتے تھے۔ اللہ نے اس وسیلے کو یہاں افک اور افترا قرار دے کر واضح فرما دیا کہ یہ ناجائز اور حرام ہے۔

Marfat.com

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾
يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ
وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ
بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ
ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضَ وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓى اِنَّهٗ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿33﴾ وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَي النَّارِ
اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ۭ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾ فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ
وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ۭ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ۭ بَلٰغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ ع

الجزء 26

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ
اٰيَاتُهَا: 38 رُكُوْعَاتُهَا: 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿1﴾

Marfat.com

انھوں نے کہا: اے ہماری قوم! بے شک ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے، وہ ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں، وہ حق کی طرف اور صراط مستقیم کی طرف رہنمائی کرتی ہے ﴿30﴾ اے ہماری قوم! اللہ کے داعی کی بات کو قبول کرلو اور اس پر ایمان لے آؤ، وہ تمھارے لیے تمھارے (کچھ) گناہ بخش دے گا اور وہ تمھیں نہایت دردناک عذاب سے پناہ دے گا ﴿31﴾ اور جو کوئی اللہ کے داعی کی بات قبول نہیں کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کرسکے گا اور اللہ کے سوا اس کا کوئی حمایتی نہیں ہوگا، یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں ﴿32﴾ کیا انھوں نے دیکھا (جانا) نہیں کہ بے شک اللہ، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں، اس پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کرے؟ کیوں نہیں! بلاشبہ وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ﴿33﴾ اور جس دن اہل کفر آگ کے سامنے پیش کیے جائیں گے (تو ان سے کہا جائے گا:) کیا یہ (دوزخ) حق نہیں ہے؟ تو وہ کہیں گے: کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم! (یہ حق ہے) اللہ فرمائے گا: اب تم اپنے کفر کی وجہ سے عذاب (کے مزے) چکھو ﴿34﴾ تو (اے نبی!) آپ صبر کریں جس طرح عزم و ہمت والے رسولوں [1] نے صبر کیا، اور ان کے لیے جلدی (عذاب) طلب نہ کریں، گویا کہ وہ (کافر) جس دن اس (عذاب) کو دیکھیں گے، جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے، (تو سمجھیں گے کہ) وہ تو (دنیا میں) دن کی بس ایک گھڑی ہی ٹھہرے۔ یہ (تو پیغام) پہنچا دینا ہے، چنانچہ نافرمان لوگوں کے سوا کوئی ہلاک نہیں کیا جائے گا ﴿35﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکا، اللہ نے ان کے عمل ضائع کردیے ①

① یوں تو اللہ کے بھیجے ہوئے انبیاء اور پیغمبروں کی تعداد بہت زیادہ ہے لیکن ان میں سے تقریباً پچیس کا ذکر قرآن کریم میں ہے اور ان پچیس میں سے پانچ ''عالی ہمت'' یعنی [اُولُوالعَزم] ہیں جن میں: ① حضرت محمد ﷺ ② حضرت نوح ③ حضرت ابراہیم ④ حضرت موسیٰ اور ⑤ حضرت عیسیٰ علیہم السلام شامل ہیں۔

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ②
ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبٰطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا
اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③
فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ
فَشُدُّوا الْوَثَاقَ فَاِمَّا مَنًّا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ
اَوْزَارَهَا ۚ ذٰلِكَ ۛ وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۛ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ
اَعْمَالَهُمْ ④ سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ
عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ
وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ⑦ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ
اَعْمَالَهُمْ ⑧ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ⑨
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ
مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۖ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ⑩ ذٰلِكَ
بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ⑪ ع

Marfat.com

اور جولوگ ایمان لائے اورانھوں نے نیک عمل کیے، اوروہ اس (قرآن) پر بھی ایمان لائے جو محمد (ﷺ) پرنازل کیا گیا، اور وہ ان کے رب کی طرف سے حق ہے، اللہ نے ان سے ان کی برائیاں دور کردیں اوران کے حال کی اصلاح کردی② یہ اس لیے کہ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا انھوں نے باطل کی پیروی کی، اور بلاشبہ جولوگ ایمان لائے انھوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی، اللہ اسی طرح لوگوں کے لیے ان کی مثالیں بیان کرتا ہے③ چنانچہ جب تم (جہاد میں) ان لوگوں سے ملو جنھوں نے کفر کیا تو (ان کی) گردنیں اڑاؤ،[1] حتی کہ جب تم انھیں خوب قتل کر چکو تو (قیدیوں کو) بیڑیوں میں مضبوطی سے باندھ دو، پھر یا تو اس کے بعد ان پر احسان کرنا ہے یا فدیہ (تاوان) لینا ہے حتی کہ لڑائی اپنے ہتھیار ڈال دے، (حکم) یہی ہے، اوراگر اللہ چاہتا (تو خود ہی) ان سے بدلہ لے لیتا لیکن (اس نے تمھیں حکم دیا ہے) تاکہ وہ تمھیں ایک دوسرے سے آزمائے اور جولوگ اللہ کی راہ میں قتل (شہید) کیے گئے، تو اللہ ان کے اعمال ہرگز ضائع نہیں کرے گا④ وہ جلد ان کی رہنمائی کریگا اوران کے حال کی اصلاح کرے گا⑤ اور وہ انھیں (اس) جنت میں داخل کرے گا جس کی ان کو خوب پہچان کروا چکا ہے⑥ اے ایمان والو! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ تمھاری مدد کرے گا اور تمھارے قدم ثابت رکھے گا⑦ اور جن لوگوں نے کفر کیا، تو ان کے لیے ہلاکت ہے اوراللہ ان کے اعمال ضائع کردے گا⑧ یہ اس لیے کہ بے شک انھوں نے اس چیز کو ناپسند کیا جو اللہ نے نازل کی، پھر اس نے بھی ان کے (نیک) اعمال ضائع کردیے⑨ کیا پھر انھوں نے زمین میں سیر نہیں کی تو وہ دیکھتے ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی اور کافروں کے لیے ایسی ہی سزائیں ہیں⑩ یہ اس لیے کہ بے شک اللہ ان لوگوں کا مددگار ہے جو ایمان لائے اور بے شک (جو) کافر ہیں ان کا کوئی مددگار نہیں⑪

---

① ملاحظہ کریں حواشی: (سورۂ بقرہ:190/2 وسورۂ توبہ:20/9)

Marfat.com

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا
تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ⑫ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِىَ
اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ
لَهُمْ ⑬ اَفَمَنْ كَانَ عَلٰي بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْۗءُ
عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ⑭ مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ
فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّاۗءٍ غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ
طَعْمُهٗ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ
مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ
هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَاۗءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ اَمْعَاۗءَهُمْ ⑮ وَمِنْهُمْ
مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْعِلْمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰي
قُلُوْبِهِمْ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَاۗءَهُمْ ⑯ وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى
وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ⑰ فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنْ تَاْتِيَهُمْ
بَغْتَةً ۚ فَقَدْ جَاۗءَ اَشْرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمْ اِذَا جَاۗءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ⑱

Marfat.com

بلاشبہ جولوگ ایمان لائے اورانھوں نے نیک عمل کیے، اللہ انھیں ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ (دنیا ہی کا) فائدہ اٹھاتے ہیں اور وہ یوں (بے فکرے ہوکر) کھاتے ہیں جیسے چوپائے کھاتے ہیں اور آگ ہی ان کا ٹھکانا ہے⑫ اور کتنی ہی بستیاں کہ وہ آپ کی اس بستی (مکہ) سے جس (کے باشندوں) نے آپ کو نکال دیا ہے، کہیں زیادہ طاقتور تھیں، ہم نے انھیں ہلاک کردیا پھر کوئی بھی ان کی مدد کرنے والا نہ تھا⑬ کیا پھر وہ شخص جو اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہو، اس شخص کے مانند ہوسکتا ہے جس کے لیے اس کی بدعملی پرکشش بنادی گئی اور انھوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی؟⑭ اس جنت کی صفت جس کا متقین سے وعدہ کیا گیا ہے یہ ہے کہ اس میں (ایسے) پانی کی نہریں ہیں جو بدلنے والا نہیں اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ (کبھی) تبدیل نہ ہوا ہوگا اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لیے لذیذ ہے اور صاف شفاف شہد کی نہریں ہیں، اور وہاں ان (متقین) کے لیے ہر طرح کے پھل ہوں گے اور ان کے رب کی طرف سے مغفرت ہوگی۔ (کیا یہ لوگ) ان لوگوں کے مانند ہوسکتے ہیں جو آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور انھیں سخت گرم کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا، تو وہ ان کی آنتیں ٹکڑے ٹکڑے کردے گا؟⑮ اور ان (منافقین) میں سے بعض وہ ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں حتی کہ جب وہ آپ کے پاس سے جاتے ہیں تو ان لوگوں سے جنھیں علم دیا گیا ہے، کہتے ہیں: اس (نبی) نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور انھوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی⑯ اور جن لوگوں نے ہدایت پائی ہے، اللہ نے انھیں ہدایت میں زیادہ کیا، اور انھیں ان کا تقویٰ عطا فرمایا⑰ چنانچہ یہ لوگ تو بس قیامت ہی کے منتظر ہیں کہ وہ ان کے پاس اچانک آجائے، یقیناً اس کی نشانیاں آچکی ہیں، تو جب قیامت ان کے پاس آپہنچے گی تو ان کے لیے کہاں ہوگا نصیحت حاصل کرنا؟[1]⑱

---

① یعنی اس وقت توبہ بھی نہیں کرسکیں گے نہ اس وقت کی توبہ فائدہ مند ہی ہوگی۔ اس لیے اگر توبہ کرنی ہے تو یہی وقت ہے۔ مزید دیکھیے: (سورۂ انعام: 158/6)

Marfat.com

فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْۢبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ قلے وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿19﴾ ع وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ صلے فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ
رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ
عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۚ صلے فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿20﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۚ فَاِذَا
عَزَمَ الْاَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿21﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ
اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿22﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿23﴾
اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿24﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ
لَهُمْ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿25﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ
سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۖ صلے وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾ فَكَيْفَ اِذَا
تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ
اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾ ع
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾

Marfat.com

پس (اے نبی!) آپ جان لیجیے [1] کہ بلاشبہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اپنے گناہ کی بخشش مانگیے اور مومن مردوں اور عورتوں کے لیے بھی اور اللہ تمھارے چلنے پھرنے اور بسیرا کرنے کو جانتا ہے ⑲ اور جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے ہیں: (جہاد کے متعلق) کوئی سورت کیوں نہیں نازل کی گئی؟ پھر جب کوئی محکم سورت نازل کی جاتی ہے اور اس میں قتال (جہاد) کا ذکر کیا جاتا ہے تو آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں جن کے دلوں میں روگ ہے کہ وہ آپ کی طرف اس شخص کی طرح نظریں ڈالتے ہیں جس پر موت کے باعث غشی طاری ہو، چنانچہ ان کے لیے ہلاکت ہے ⑳ اطاعت کرنا اور بھلی بات کہنا (بہتر ہے) پھر جب (جہاد کا) قطعی فیصلہ ہو جاتا ہے تو اگر وہ اللہ سے سچے رہیں تو یہ ان کے لیے بہتر ہے ㉑ پھر (اے منافقو!) تم سے یہی امید ہے کہ اگر تم حکمران بن جاؤ تو تم زمین میں فساد کرو اور اپنے رشتے ناتے توڑ ڈالو ㉒ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی ہے پھر اس نے انھیں بہرا کر دیا اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیں ㉓ کیا پھر وہ لوگ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں؟ ㉔ بے شک جو لوگ اپنی پیٹھ پیچھے پلٹ گئے اس کے بعد کہ ان پر ہدایت ظاہر ہو گئی، شیطان نے ان کے لیے (ان کے عمل) پرکشش بنا دیے اور (اللہ نے) انھیں ڈھیل دے دی ㉕ یہ اس لیے کہ بے شک انھوں نے ان لوگوں (یہود) سے، جنھوں نے اس چیز (قرآن) کو ناپسند کیا جو اللہ نے نازل کی، کہا کہ بعض امور میں ہم آپ کی بات مانیں گے اور اللہ ان کے راز جانتا ہے ㉖ پھر کیا حال ہو گا جب فرشتے ان کی روحیں قبض کریں گے جبکہ وہ ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوں گے؟ ㉗ یہ (مار) اس لیے کہ بے شک انھوں نے اس چیز کی پیروی کی جس نے اللہ کو ناراض کر دیا اور انھوں نے اللہ کی رضامندی ناپسند کی، لہٰذا اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیے ㉘ کیا ان لوگوں نے جن کے دلوں میں روگ ہے، یہ سمجھ رکھا ہے کہ اللہ ان کے کینے ہرگز ظاہر نہیں کرے گا؟ ㉙

---

[1] کسی چیز کے کہنے یا کرنے سے پہلے اس کا جاننا ضروری ہوتا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے فرمایا: [فَاعْلَمْ] یعنی جان لو مزید وضاحت کے لیے ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ انعام: 125/6)

Marfat.com

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۭ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ
لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿30﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ
الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۟ اَخْبَارَكُمْ ﴿31﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَاۗقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ
لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْـــًٔا ۭ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿32﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا
اَعْمَالَكُمْ ﴿33﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ
مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿34﴾ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا
اِلَى السَّلْمِ ۠ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۡ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ
اَعْمَالَكُمْ ﴿35﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا
وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔـلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾ اِنْ يَّسْـَٔـلْكُمُوْهَا
فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾ هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَاۗءِ تُدْعَوْنَ
لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ
فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَاۗءُ ۚ وَاِنْ
تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿38﴾ ع

Marfat.com

اوراگر ہم چاہتے تو یقیناً آپ کو وہ (منافق) دکھا دیتے، پھر آپ انھیں ان کے چہروں کی علامتوں سے ضرور پہچان لیتے اور یقیناً آپ انھیں گفتگو کے لہجے سے پہچان لیں گے، اوراللہ تمھارے اعمال جانتا ہے ﴿30﴾ اور ہم تمھیں ضرور آزمائیں گے حتی کہ تم میں سے مجاہدین کو اور صبر کرنے والوں کو معلوم کرلیں اور ہم تمھارے حالات جانچ لیں ﴿31﴾ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکا اوران پر ہدایت واضح ہوجانے کے بعد رسول (ﷺ) کی مخالفت کی [1] وہ اللہ کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکیں گے اور عنقریب وہ ان کے اعمال برباد کردے گا ﴿32﴾ اے ایمان والو! تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے عملوں کو باطل نہ کرو ﴿33﴾ بلاشبہ جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کی راہ سے روکا، پھر وہ اسی حالتِ کفر میں مرگئے تو اللہ انھیں ہرگز نہیں بخشے گا ﴿34﴾ چنانچہ تم سستی نہ کرو اور تم صلح کی طرف نہ بلاؤ جبکہ تم ہی غالب ہو اور اللہ تمھارے ساتھ ہے اور وہ تم سے تمھارے عملوں (کے ثواب) کو ہرگز کم نہیں کرے گا ﴿35﴾ بس دنیاوی زندگی تو محض ایک کھیل اور تماشا ہے، اوراگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو (تو) اللہ تمھیں تمھارے اجر دے گا، اور وہ تم سے تمھارے (تمام) مال نہیں مانگے گا ﴿36﴾ اگر اللہ تم سے اس (تمام مال) کا سوال کرے، پھر وہ (اس پر) اصرار کرے، تو تم بخل کرو گے، اور وہ تمھارے کینے نکال باہر کرے گا ﴿37﴾ سنو! تم تو وہ لوگ ہو کہ تمھیں دعوت دی جاتی ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو، پھر تم میں سے بعض وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں، اور جو بخل کرتا ہے تو بس وہ اپنے آپ ہی سے بخل کرتا ہے، اوراللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج ہو، اوراگر تم منہ موڑو گے تو اللہ تمھارے سوا دوسرے لوگ بدل لائے گا، پھر وہ تم جیسے (نافرمان) نہ ہوں گے ﴿38﴾

---

[1] ان کی مثال حدیث میں اس طرح ہے: ''اللہ نے مجھے جو ہدایت اور علم دیکر بھیجا ہے اس کی مثال زوردار بارش کی سی ہے جو زمین پر برسی، کچھ زمین تو عمدہ تھی جس نے پانی جذب کرکے خوب گھاس اور سبزیاں اُگائیں، اور کچھ پتھریلی تھی جس نے پانی روک کر لوگوں کو فائدہ پہنچایا اور بعض صاف چٹیل تھی جس نے پانی نہ روکا اسی طرح مثال ہے جس نے اللہ کے دین کی سمجھ حاصل کی اور جسنے اس پر کوئی توجہ نہ دی۔'' (البخاری، العلم، حدیث:79)

Marfat.com

اٰيَاتُهَا: 29 سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ① لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ
ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا
مُّسْتَقِيْمًا ② وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ③ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ
السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ④
لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا
عَظِيْمًا ⑤ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ
الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۚ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ⑥
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ⑦
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شٰهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ⑧ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ؕ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ⑨

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(اے نبی!) بلاشبہ ہم نے آپ کو فتح مبین دی ① تا کہ اللہ آپ کے لیے آپ کی اگلی پچھلی ہر غلطی معاف کردے [1] اور آپ پر اپنی نعمت پوری کرے، اور آپ کو صراط مستقیم کی ہدایت دے ② اور (تا کہ) اللہ آپ کی بڑی زبردست مدد کرے ③ وہی ہے جس نے مومنوں کے دلوں میں تسکین نازل کی تا کہ ان کے ایمان میں اور (مزید) ایمان کا اضافہ ہو، اور آسمانوں اور زمین کے (سب) لشکر اللہ ہی کے ہیں، اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ④ (یہ سب اس لیے کیا) تا کہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے باغات میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور (تا کہ) ان سے ان کی برائیاں دور کردے، اور یہ اللہ کے ہاں بہت بڑی کامیابی ہے ⑤ اور (تا کہ) منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک [2] مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے جو اللہ کے متعلق برے گمان رکھتے ہیں، بری گردش انھی پر ہے اور اللہ ان پر ناراض ہوا اور اس نے ان پر لعنت کی اور اس نے ان کے لیے جہنم تیار کر رکھی ہے اور وہ لوٹنے کی بری جگہ ہے ⑥ اور آسمانوں اور زمین کے (سب) لشکر اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے ⑦ (اے نبی!) بلاشبہ ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے [3] ⑧ تا کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور تم اس کی مدد کرو اور اس کا ادب کرو اور تم صبح اور شام اس (اللہ) کی پاکی بیان کرو ⑨

---

① اس مغفرت ذنوب کے باوجود نبی ﷺ کثرت سے اللہ کی عبادت کرتے تھے، چنانچہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ (تہجد کی نماز میں) اتنا لمبا قیام فرماتے کہ آپ کے پاؤں سوج جاتے۔ لوگوں نے کہا: اللہ نے تو آپ کے اگلے پچھلے گناہ سب بخش دیے ہیں (پھر آپ کیوں اتنی محنت کرتے ہیں؟) آپ ﷺ نے فرمایا: ''کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں؟'' (صحیح البخاری، التفسیر، سورۃ الفتح، حدیث:4836)

② [مُشْرِك] یعنی کافر، بت پرست اور بے دین جو اللہ کی وحدانیت اور رسول کی رسالت کا انکار کرتے ہیں۔

③ ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ:42/2)

Marfat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ
اَيْدِيْهِمْ ۚ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۖ وَمَنْ اَوْفٰى
بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿10﴾ ع سَيَقُوْلُ لَكَ
الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ
يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ
مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿11﴾ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ
ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿12﴾ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿13﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۚ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿14﴾ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى
مَغَانِمَ لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۖ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا
كَلٰمَ اللّٰهِ ۚ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۖ
فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ۚ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿15﴾

Marfat.com

بلاشبہ جولوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ تو بس اللہ سے بیعت کرتے ہیں، اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے، پھر جس نے عہد شکنی کی تو بس وہ اپنی ذات ہی کے خلاف عہد شکنی کرتا ہے اور جس نے (وہ) عہد پورا کیا جو اس نے اللہ سے باندھا تھا تو عنقریب وہ اسے اجر عظیم دے گا⑩ دیہاتیوں میں سے پیچھے چھوڑے جانے والے لوگ آپ سے ضرور کہیں گے: ہمارے اموال اور ہمارے اہل وعیال نے ہمیں مشغول کر دیا تھا، لہٰذا آپ ہمارے لیے مغفرت طلب کریں، وہ اپنی زبانوں سے وہ (بات) کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہے، آپ کہہ دیجیے: پھر کون تمھارے لیے اللہ سے کسی شے کا اختیار رکھتا ہے اگر وہ تمھیں کوئی نقصان پہنچانا چاہے یا کوئی نفع دینا چاہے؟ (کوئی بھی نہیں) بلکہ اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو⑪ بلکہ تم نے گمان کیا تھا کہ رسول اور مومنین اپنے اہل وعیال کے پاس ہرگز نہیں لوٹیں گے اور یہ بات تمھارے دلوں میں پرکشش بنادی گئی تھی اور تم نے برا گمان کیا تھا اور تم لوگ ہو بھی ہلاک ہونے والے⑫ اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہیں لایا[1] تو بلاشبہ ہم نے ایسے کافروں کے لیے خوب بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے⑬ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لیے ہے۔ وہ جسے چاہے معاف کرے اور جسے چاہے عذاب دے، اور اللہ غفور (اور) رحیم ہے⑭ عنقریب جب تم مال غنیمت حاصل کرنے کے لیے (خیبر کو) چلو گے تو پیچھے چھوڑے جانے والے لوگ کہیں گے: ہمیں اجازت دیجیے ہم بھی تمھارے ساتھ چلتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا کلام[2] (وعدہ) بدل دیں، کہہ دیجیے: تم ہرگز ہمارے ساتھ نہیں چلو گے، اللہ نے پہلے ہی سے یہ فرما دیا ہے۔ پھر وہ یقیناً کہیں گے: (نہیں) بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو، (ایسا نہیں) بلکہ وہ لوگ کم ہی سمجھتے ہیں⑮

---

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران:85/3)

② اس اللہ کے کلام سے مراد، اللہ کا خیبر کی غنیمت کا اہل حدیبیہ کے لیے خاص کرنے کا وعدہ ہے۔ منافقین اس میں شریک ہو کر اللہ کے کلام یعنی اس کے وعدے کو بدلنا چاہتے تھے۔

Marfat.com

قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ
شَدِيْدٍ تُقٰتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا
حَسَنًا ۚ وَّاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿16﴾
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ
حَرَجٌ ۗ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿17﴾ ع لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ
فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿18﴾ وَّمَغَانِمَ
كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ۗ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿19﴾ وَعَدَكُمُ
اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ
اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَيَهْدِيَكُمْ
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿20﴾ وَّاُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ
بِهَا ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿21﴾ وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿22﴾ سُنَّةَ
اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿23﴾

النصف 2 7 10

Marfat.com

آپ ان پیچھے چھوڑے جانے والے دیہاتیوں سے کہہ دیجیے: عنقریب تم ایک سخت جنگجو قوم کی طرف بلائے جاؤ گے، تم ان سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے۔ پھر اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تمھیں نیک اجر دے گا، اور اگر تم منہ موڑو گے جیسا کہ اس سے پہلے تم نے منہ موڑا تو وہ تمھیں نہایت دردناک عذاب دے گا⑯ (جہاد سے پیچھے رہنے میں) اندھے پر کوئی گناہ نہیں اور نہ لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ مریض پر کوئی گناہ ہے اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے، اللہ اسے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں اور جو شخص (حق سے) منہ موڑے تو وہ اسے نہایت دردناک عذاب دے گا⑰ یقیناً اللہ مومنوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت کر رہے تھے چنانچہ ان کے دلوں میں جو (خلوص) تھا، وہ اس نے جان لیا تو اس نے ان پر تسکین نازل کی [1] اور بدلے میں انھیں قریب کی فتح دی⑱ اور بہت سے اموال غنیمت بھی (عطا کر دیے) جو وہ حاصل کریں گے۔ اور اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے⑲ اور اللہ نے تم سے بہت سے اموال غنیمت کا وعدہ فرمایا ہے کہ تم انھیں حاصل کرو گے، چنانچہ اس نے جلد ہی وہ تمھیں عطا کر دیے، اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیے، تاکہ یہ مومنوں کے لیے ایک نشانی ہو جائے، اور تاکہ وہ تمھیں صراط مستقیم کی ہدایت دے⑳ اور (اللہ نے) دوسری غنیمتوں کا بھی (وعدہ کیا) جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے (مگر) اللہ نے ان کا احاطہ کر رکھا ہے، اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے㉑ اور اگر وہ لوگ، جنھوں نے کفر کیا، تم سے لڑتے تو یقیناً وہ پیٹھ پھیر جاتے، پھر وہ کوئی دوست اور کوئی مددگار نہ پاتے㉒ یہ اللہ کا طریقہ ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے، اور آپ اللہ کے طریقے میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے㉓

---

① یہ ان اصحابِ بیعت رضوان کے لیے رضائے الٰہی اور ان کے پکے سچے مومن ہونے کا سرٹیفکیٹ ہے جنھوں نے حدیبیہ میں ایک درخت کے نیچے اس بات پر بیعت کی کہ وہ قریش مکہ سے لڑیں گے اور وہ راہِ فرار اختیار نہیں کریں گے۔ اور ان کے دلوں میں جو صدق و صفا کے جذبات تھے، اللہ ان سے بھی واقف ہے۔ اس سے ان دشمنانِ صحابہ کا رد ہو گیا جو کہتے ہیں کہ ان کا ایمان ظاہری تھا، دل سے وہ منافق تھے۔

Marfat.com

وَّهُوَ الَّذِیْ كَفَّ اَیْدِیَهُمْ عَنْكُمْ وَاَیْدِیَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَیْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرًا ﴿24﴾
هُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْیَ
مَعْكُوْفًا اَنْ یَّبْلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ وَنِسَآءٌ
مُّؤْمِنٰتٌ لَّمْ تَعْلَمُوْهُمْ اَنْ تَطَـُٔوْهُمْ فَتُصِیْبَكُمْ مِّنْهُمْ مَّعَرَّةٌۢ
بِغَیْرِ عِلْمٍ ۚ لِیُدْخِلَ اللّٰهُ فِیْ رَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ۚ لَوْ تَزَیَّلُوْا
لَعَذَّبْنَا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿25﴾ اِذْ جَعَلَ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِیَّةَ حَمِیَّةَ الْجَاهِلِیَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِیْنَتَهٗ عَلٰی رَسُوْلِهٖ وَعَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ
التَّقْوٰی وَكَانُوْۤا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ
عَلِیْمًا ﴿26﴾ ع لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ الرُّءْیَا بِالْحَقِّ ۚ لَتَدْخُلُنَّ
الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ ۙ مُحَلِّقِیْنَ رُءُوْسَكُمْ
وَمُقَصِّرِیْنَ ۙ لَا تَخَافُوْنَ ۚ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ مِنْ
دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِیْبًا ﴿27﴾ هُوَ الَّذِیْۤ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی
وَدِیْنِ الْحَقِّ لِیُظْهِرَهٗ عَلَی الدِّیْنِ كُلِّهٖ ؕ وَكَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیْدًا ﴿28﴾

ع 3 9 11

Marfat.com

اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے وادیٔ مکہ میں ان (کفار) کے ہاتھ تم سے اور تمھارے ہاتھ ان سے روک دیے بعد اس کے کہ اس نے تمھیں ان پر کامیابی دی تھی، [1] اور اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے جو تم عمل کرتے ہو ㉔ یہ وہی لوگ ہیں جنھوں نے کفر کیا اور تمھیں مسجد حرام سے روکا، اور قربانی کے جانوروں کو بھی اپنی قربان گاہ تک پہنچنے سے روکے رکھا، اور اگر (مکہ میں کچھ) مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتیں جن (کے ایمان) کو تم نہیں جانتے، (اگر یہ خطرہ نہ ہوتا) کہ تم انھیں روند ڈالو گے، پھر بے خبری میں ان (کے قتل) کی وجہ سے تمھیں تکلیف پہنچتی (تو تمھیں لڑنے کی اجازت دے دی جاتی لیکن ایسا نہیں کیا گیا) تاکہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔ اگر وہ (مومن اور کافر) الگ الگ ہوتے تو ان میں جو کافر تھے، ہم انھیں نہایت دردناک عذاب دیتے ㉕ جن لوگوں نے کفر کیا جب انھوں نے اپنے دلوں میں حمیت (ضد) پیدا کر لی، جاہلیت کی حمیت (ضد)، تو اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر تسکین نازل کی اور ان کو تقویٰ کی بات پر ثابت قدم رکھا اور وہ اس کے زیادہ مستحق اور اہل تھے۔ اور اللہ ہر شے کو خوب جانتا ہے ㉖ یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو خواب میں حق کے ساتھ سچی خبر دی کہ اگر اللہ نے چاہا تو تم اپنے سر منڈاتے اور بال کتر واتے ہوئے مسجد حرام میں ضرور داخل ہو گے، تم (کسی سے) نہ ڈرتے ہو گے، چنانچہ اللہ وہ بات جانتا تھا جو تم نہیں جانتے تھے، لہٰذا اس نے اس سے پہلے ایک فتح جلد ہی عطا کر دی ㉗ اور وہ (اللہ) ہی تو ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے سب ادیان پر غالب کر دے اور اللہ بطور گواہ کافی ہے ㉘

---

[1] جب نبیٔ کریم ﷺ اور صحابۂ کرام حدیبیہ میں تھے تو کافروں نے 80 آدمی، جو ہتھیاروں سے لیس تھے، اس نیت سے بھیجے کہ اگر انھیں موقع مل جائے تو دھوکے سے نبی ﷺ اور صحابہ کے خلاف کارروائی کریں چنانچہ یہ مسلح جتھہ جبل تنعیم کی طرف سے حدیبیہ میں آیا، جس کا علم مسلمانوں کو بھی ہو گیا اور انھوں نے ہمت کر کے ان تمام آدمیوں کو گرفتار کر لیا اور بارگاہِ رسالت میں پیش کر دیا۔ ان کا جرم تو شدید تھا اور ان کو جو بھی سزا دی جاتی، صحیح ہوتی۔ لیکن اس میں خطرہ یہی تھا کہ پھر جنگ ناگزیر ہو جاتی۔ جب کہ نبی ﷺ اس موقع پر جنگ کے بجائے صلح ◄◄

Marfat.com

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ
بَيْنَهُمْ صلے تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا صلے
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ۚ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ ۚ
وَمَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْئَهٗ فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ قلے وَعَدَ اللّٰهُ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾ ع 4 3 12

سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 18 رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ صلے وَاتَّقُوا
اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿1﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا
اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿2﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ
امْتَحَنَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ۭ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿3﴾ اِنَّ
الَّذِيْنَ يُنَادُوْنَكَ مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ اَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿4﴾

Marfat.com

محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں اور جو لوگ آپ کے ساتھ ہیں، وہ کافروں پر بہت سخت ہیں، آپس میں نہایت مہربان ہیں، آپ انھیں رکوع و سجود کرتے دیکھیں گے، وہ اللہ کا فضل اور (اس کی) رضامندی تلاش کرتے ہیں، ان کی خصوصی پہچان ان کے چہروں میں سجدوں کا نشان ہے، ان کی یہ صفت تورات میں ہے اور انجیل میں ان کی صفت اس کھیتی کے مانند ہے جس نے اپنی کونپل نکالی پھر اسے مضبوط کیا اور وہ (پودا) موٹا ہوگیا، پھر اپنے تنے پر سیدھا کھڑا ہوگیا، کسانوں کو خوش کرتا ہے، (اللہ نے یہ اس لیے کیا) تاکہ ان (صحابۂ کرام) کی وجہ سے کفار کو خوب جلائے، اللہ نے ان لوگوں سے جو ان میں سے ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے ㉙

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول سے آگے نہ بڑھو[1] اور تم اللہ سے ڈرو، بلاشبہ اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے ① اے ایمان والو! تم اپنی آوازیں نبی کی آواز سے بلند نہ کرو اور آپ سے اونچی آواز میں بات نہ کرو، جیسے تم ایک دوسرے سے اونچی آواز میں (بات) کرتے ہو، کہیں تمھارے عمل برباد نہ ہوجائیں اور تمھیں خبر تک نہ ہو ② بلاشبہ جو لوگ رسول اللہ کے پاس اپنی آوازیں نیچی رکھتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن کے دل اللہ نے تقوے کے لیے پرکھ کر خالص کر دیے۔ ان کے لیے مغفرت اور اجر عظیم ہے ③ بلاشبہ جو لوگ آپ کو حجروں کے باہر سے پکارتے ہیں، ان میں سے اکثر بے عقل ہیں ④

چاہتے تھے۔ کیونکہ اسی میں مسلمانوں کا مفاد تھا۔ چنانچہ آپ ﷺ نے ان سب کو معاف کر کے چھوڑ دیا۔ (صحیح مسلم، الجهاد، باب : 46، حدیث : 1808) بطن مکہ سے مراد حدیبیہ ہے یعنی حدیبیہ میں ہم نے تمھیں کفار سے اور کفار کو تم سے لڑنے سے روکا۔ یہ اللہ نے احسان کے طور پر ذکر فرمایا ہے۔

[1] یعنی دین اور جہاد کے امور میں (فیصلہ کرنے میں) اللہ اور اس کے رسول سے سبقت نہ کرو کیونکہ ہوسکتا ہے کہ تم جو فیصلہ کرو وہ اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے کے برعکس ہو۔

Marfat.com

وَلَوْ اَنَّهُمْ صَبَرُوْا حَتّٰى تَخْرُجَ اِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ۝۵ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَاۗءَكُمْ فَاسِقٌۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا
اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًۢا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰي مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝۶
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ
لَعَنِتُّمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَكَرَّهَ
اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝۷
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۸ وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَي
الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْۗءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَاۗءَتْ
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْٓا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝۹
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓى
اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاۗءٌ مِّنْ نِّسَاۗءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا
مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ بِئْسَ الِاسْمُ
الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۱۱

Marfat.com

اوراگر بے شک وہ صبر کرتے حتی کہ آپ (خود ہی) ان کی طرف نکلتے ،توان کے لیے بہت بہتر ہوتا، اوراللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ⑤ اے ایمان والو! اگر کوئی فاسق تمھارے پاس کوئی خبر لائے تو تحقیق کرلیا کرو[1] (تاکہ) تم کسی قوم کو نادانی سے تکلیف (نہ) پہنچاؤ کہ پھر تم اپنے کیے پر پچھتاتے پھرو ⑥ اور جان لو! بلاشبہ تم میں اللہ کے رسول ہیں، اگر بہت سے معاملات میں وہ تمھاری اطاعت کریں (تو) یقیناً تم مشقت میں پڑ جاؤ، لیکن اللہ نے ایمان کو تمھارا محبوب بنادیا ہے اوراس نے اسے تمھارے دلوں میں زینت دے رکھی ہے اوراس نے تمھارے لیے کفر وفسق اورنافرمانی کوناپسند بنادیا ہے (اور) یہی لوگ رشد وہدایت والے ہیں ⑦ اللہ کے فضل اوراحسان سے اوراللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ⑧ اوراگر مومنوں کے دوگروہ آپس میں لڑ پڑیں تو تم ان کے درمیان صلح کرادو، پھراگر (ان) دونوں میں سے ایک گروہ دوسرے پر زیادتی کرے تو تم اس سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے حتی کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے ، پھراگر وہ لوٹ آئے تو تم ان دونوں کے درمیان عدل (حق) کے ساتھ صلح کرادو، اورتم انصاف کرو، بلاشبہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ⑨ یقیناً مومن تو (ایک دوسرے کے) بھائی ہیں، لہٰذا تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرادو اورتم اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے ⑩ اے ایمان والو! مردوں کی کوئی جماعت دوسرے مردوں کا مذاق نہ اڑائے ، ہوسکتا ہے کہ وہ لوگ ان سے بہتر ہوں اورنہ عورتیں دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ہوسکتا ہے کہ وہ (عورتیں) ان سے بہتر ہوں اورتم آپس میں (ایک دوسرے پر) عیب نہ لگاؤ اورتم ایک دوسرے کو برے اَلقاب سے نہ پکارو، ایمان (لانے) کے بعد فاسقانہ نام (سے پکارنا) برا ہے اور جس نے توبہ نہ کی تو وہی (لوگ) ظالم ہیں ⑪

---

① اس میں ایک نہایت ہی اہم اصول بیان فرمایا گیا ہے جس کی انفرادی اور اجتماعی دونوں سطحوں پر نہایت اہمیت ہے۔ ہر فرد اور ہر حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ اس کے پاس جو بھی خبر یا اطلاع آئے بالخصوص بدکردار فاسق اور مفسد قسم کے لوگوں کی طرف سے۔ تو پہلے اس کی تحقیق کی جائے تاکہ غلط فہمی میں کسی کے خلاف کوئی کارروائی نہ ہو۔

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ
اِثْمٌ ۫ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ
اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ
رَّحِيْمٌ ﴿12﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ
شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰىكُمْ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿13﴾ قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا
وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ وَاِنْ
تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَا يَلِتْكُمْ مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿14﴾ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿15﴾ قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿16﴾
يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ
يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾ اِنَّ اللّٰهَ
يَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾ ع 2 8 14

Marfat.com

اے ایمان والو! بہت سی بدگمانیوں سے بچو، بلاشبہ بعض بدگمانیاں گناہ ہیں اور تم ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو اور تم میں سے کوئی دوسرے کی غیبت نہ کرے، کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ تو (ظاہر ہے کہ) تم اسے ناپسند کرتے ہو[1] اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ⑫ اے لوگو! بلاشبہ ہم نے تمھیں ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور ہم نے تمھارے خاندان اور قبیلے بنائے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو، بلاشبہ اللہ کے ہاں تم میں سے زیادہ عزت والا (وہ ہے جو) تم میں سے زیادہ متقی ہے، بلاشبہ اللہ بہت علم والا، خوب باخبر ہے ⑬ دیہاتیوں نے کہا: ہم ایمان لائے۔ آپ کہہ دیجیے: تم ایمان نہیں لائے لیکن تم یوں کہو کہ ہم اسلام لائے اور ابھی تک ایمان تمھارے دلوں میں داخل (راسخ) نہیں ہوا، اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو تو وہ تمھارے اعمال (کی جزا) میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا، بلاشبہ اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ⑭ بس (سچے) مومن تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، پھر انھوں نے شک نہ کیا، اور انھوں نے اپنے اموال اور اپنی جانوں سے اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔ یہی لوگ سچے (مومن) ہیں ⑮ (اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: کیا تم اللہ کو اپنے دین کی خبر دیتے ہو؟ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ⑯ وہ (دیہاتی) آپ پر احسان جتاتے ہیں کہ وہ مسلمان ہوئے، کہہ دیجیے: تم مجھ پر اپنے اسلام (لانے) کا احسان نہ جتاؤ، بلکہ اللہ تم پر یہ احسان فرماتا ہے کہ اس نے تمھیں ایمان کی ہدایت دی، اگر تم سچے ہو ⑰ بلاشبہ اللہ آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہے، اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے جو تم عمل کرتے ہو ⑱

---

① اس آیت میں بعض اَخلاقی قباحتوں سے روکا گیا ہے۔ اَحادیث میں بھی ان کوتاہیوں سے منع کیا گیا ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم بدگمانی سے بچو کیونکہ بدگمانی سب سے بڑی جھوٹی بات ہے۔ تم دوسروں کی ٹوہ میں نہ رہا کرو، کسی کے عیب (خواہ مخواہ) نہ ٹٹولو اور نہ ایک دوسرے سے بڑھنے کی بے جا ہوس کرو اور نہ آپس میں حسد و بغض رکھو اور نہ ایک دوسرے سے منہ پھیرو۔ اے اللہ کے بندو! (جیسا اللہ نے فرمایا ہے) آپس میں ››

Marfat.com

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 45 رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۝1 بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ
فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۝2 ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ
رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ۝3 قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ
حَفِيْظٌ ۝4 بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ۝5
اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا
مِنْ فُرُوْجٍ ۝6 وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا
فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝7 تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝8
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ
الْحَصِيْدِ ۝9 وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝10 رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ ۙ
وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا ۚ كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ۝11 كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ
نُوْحٍ وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝12 وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝13
وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيْدِ ۝14
اَفَعَيِيْنَا بِالْخَلْقِ الْاَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِيْ لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۝15 ع 1 15 15

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

قٓ! قسم ہے قرآنِ مجید کی① بلکہ انھوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس انھی میں سے ایک ڈرانے والا آیا، پھر کافروں نے کہا: یہ تو عجیب بات ہے② کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی ہوجائیں گے (تو کیا دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟) یہ واپسی تو (عقل سے) بہت بعید ہے③ یقیناً ہمیں علم ہے جو کچھ زمین ان میں سے کم کرتی ہے اور ہمارے پاس ایک کتاب (ہر چیز کی) حفاظت کرنے والی ہے④ بلکہ انھوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا، چنانچہ وہ ایک الجھے ہوئے معاملے میں ہیں⑤ کیا پھر انھوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اسے کیسا بنایا اور ہم نے اسے آراستہ کیا اور اس میں کوئی شگاف نہیں؟⑥ اور ہم نے زمین پھیلائی اور ہم نے اس میں مضبوط پہاڑ گاڑ دیے اور ہم نے اس میں ہر طرح کی خوشنما نباتات اُگائی⑦ (حق کی طرف) رجوع کرنے والے ہر بندے کی بصیرت اور نصیحت کے لیے⑧ اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل کیا، پھر ہم نے اس کے ذریعے سے باغات اور اناج کی کٹنے والی فصل اگائی⑨ اور کھجور کے بلند و بالا درخت (پیدا کیے) جن کے شگوفے تہ بہ تہ ہیں⑩ بندوں کی روزی کے لیے اور ہم نے اس (پانی) کے ذریعے سے مردہ زمین کو زندہ کیا، اسی طرح (مرنے کے بعد قبروں سے) نکلنا ہے⑪ ان سے پہلے قوم نوح نے اور اصحابُ الرّس نے اور ثمود نے جھٹلایا⑫ اور عاد اور فرعون اور برادرانِ لوط نے⑬ اور اَیکہ (بستی) والوں اور قوم تُبَّع نے، (ان) سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو (ان پر) میری وعید ثابت ہوگئی⑭ کیا پھر ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں؟ (نہیں!) بلکہ وہ از سرِ نو تخلیق کے متعلق شک میں ہیں⑮

◄◄ بھائی بھائی بن جاؤ۔" (البخاری، الأدب، حدیث:6066) دوسری روایت میں فرمایا: "چغل خور بہشت میں نہیں جائے گا۔" (حدیث:6056) ایک اور حدیث میں آتا ہے: نبی ﷺ کا گزر دو قبروں پر سے ہوا، تو آپ نے فرمایا: "ان قبروں والوں کو عذاب ہو رہا ہے..... کیونکہ ان میں سے ایک پیشاب کے چھینٹوں سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خور تھا۔" (البخاری، الأدب، حدیث: 6052)

Marfat.com

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسٰنَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ
اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿16﴾ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ
الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿17﴾ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿18﴾
وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۚ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿19﴾ وَنُفِخَ
فِي الصُّوْرِ ۚ ذٰلِكَ يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿20﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ
وَّشَهِيْدٌ ﴿21﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ
فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿22﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿23﴾
اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿24﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ﴿25﴾
الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿26﴾
قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿27﴾ قَالَ
لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ﴿28﴾ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ
لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿29﴾ ع يَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ
وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ ﴿30﴾ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ ﴿31﴾
هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِيْظٍ ﴿32﴾ مَنْ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ
وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِيْبِ ﴿33﴾ ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ۚ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿34﴾

ع 2 14 16

Marfat.com

اور یقیناً ہم نے انسان کو پیدا کیا اور اس کے دل میں ابھرنے والے وسوسوں کو بھی ہم جانتے ہیں اور ہم (اس کی) شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں ⑯ جب اخذ کرتے (لکھتے) ہیں دو اخذ کرنے (لکھنے) والے (فرشتے)، اس کے دائیں طرف اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے ⑰ انسان جو بات بھی منہ سے نکالتا ہے وہ لکھنے کو اس کے پاس ایک نگران (فرشتہ) تیار ہوتا ہے ⑱ اور موت کی سختی حق کو (سامنے) لے آتی ہے۔ (کہا جاتا ہے:) یہی ہے وہ (موت) جس سے تو بھاگتا تھا ⑲ اور صور میں پھونکا جائے گا: یہ وعید (وعدۂ عذاب) کا دن ہے ⑳ اور ہر نفس آئے گا، اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک شہادت دینے والا ہوگا ㉑ یقیناً تو اس سے غفلت میں تھا، تو ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا، چنانچہ آج تیری نگاہ بہت تیز ہے ㉒ اور اس کا ساتھی (فرشتہ) کہے گا: یہ ہے وہ (روز نامچہ) جو میرے پاس تیار ہے ㉓ (حکم ہوگا:) تم دونوں ہر کافر سرکش کو جہنم میں ڈال دو ㉔ بھلائی سے منع کرنے والے کو، حد سے نکلنے والے (اور دین میں) شک کرنے والے کو ㉕ وہ جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنالیا تھا، لہٰذا تم دونوں اسے شدید عذاب میں ڈال دو ㉖ اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا: اے ہمارے رب! میں نے اسے سرکش نہیں بنایا تھا لیکن وہ (خود ہی) پرلے درجے کی گمراہی میں پڑا رہا ㉗ اللہ فرمائے گا: تم میرے پاس جھگڑا نہ کرو، حالانکہ میں پہلے ہی تمہاری طرف (عذاب کی) وعید بھیج چکا تھا ㉘ میرے ہاں بات بدلی نہیں جاتی اور میں بندوں پر ظلم توڑنے والا نہیں ㉙ (یاد کرو!) جس دن ہم جہنم سے کہیں گے: کیا تو بھر گئی ہے؟ اور وہ کہے گی: کیا کچھ مزید ہے؟ ㉚ اور جنت متقین کے قریب کی جائے گی، (وہ) دور نہیں ہوگی ㉛ (کہا جائے گا:) یہ ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا خوب رجوع کرنے والے، (امرِ الٰہی کی) حفاظت کرنے والے ہر شخص سے ㉜ جو رحمٰن سے بن دیکھے ڈرتا تھا اور وہ رجوع کرنے والا دل لیے آیا ہے ㉝ (کہا جائے گا:) تم اس (جنت) میں سلامتی سے داخل ہو جاؤ، یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے ㉞

Marfat.com

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ فِيْهَا وَلَدَيْنَا مَزِيْدٌ ﴿35﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ
قَرْنٍ هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿36﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ وَهُوَ
شَهِيْدٌ ﴿37﴾ وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ
اَيَّامٍ وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿38﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ وَسَبِّحْ
بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوْبِ ﴿39﴾ وَمِنَ الَّيْلِ
فَسَبِّحْهُ وَاَدْبَارَ السُّجُوْدِ ﴿40﴾ وَاسْتَمِعْ يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادِ مِنْ مَّكَانٍ
قَرِيْبٍ ﴿41﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿42﴾
اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿43﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ الْاَرْضُ
عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿44﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ صلے
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ صلے فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿45﴾ ع

3 ع 16 17

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 60 رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿1﴾ فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿2﴾ فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿3﴾
فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿4﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ﴿5﴾ وَّاِنَّ الدِّيْنَ لَوَاقِعٌ ﴿6﴾

Marfat.com

وہ جو کچھ چاہیں گے ان کے لیے اس میں ہوگا اور ہمارے پاس مزید بھی ہے ﴿35﴾ اور ان سے پہلے ہم نے کتنی ہی قومیں ہلاک کردیں، وہ ان سے قوت میں زیادہ سخت تھیں، پھر انھوں نے شہروں میں بھاگ دوڑ کی، کیا انھیں (ہمارے عذاب سے) کوئی بچ نکلنے کی جگہ ملی؟ ﴿36﴾ بلاشبہ اس میں اس شخص کے لیے نصیحت ہے جو (آگاہ) دل رکھتا ہے یا وہ کان لگائے جبکہ وہ (دل و دماغ سے) حاضر ہو ﴿37﴾ اور یقیناً ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے، چھ دنوں میں پیدا کیا اور ہمیں کسی قسم کی تھکاوٹ نے چھوا تک نہیں ﴿38﴾ (اے نبی!) جو وہ کہتے ہیں اب آپ اس پر صبر کریں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کریں، طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب (آفتاب) سے پہلے ﴿39﴾ اور رات کے کچھ حصے میں پھر آپ اس کی تسبیح کریں اور سجود (نمازوں) کے بعد بھی ﴿40﴾ اور توجہ سے سنیے! جس دن منادی کرنے والا قریب کے مقام سے ندا دے گا ﴿41﴾ جس دن وہ اس چیخ (نفخۂ ثانیہ) کو فی الواقع سنیں گے، یہی (قبروں سے) نکلنے کا دن ہوگا ﴿42﴾ بلاشبہ ہم ہی زندہ کرتے اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف (سب کی) واپسی ہے ﴿43﴾ جس دن ان پر سے زمین پھٹے گی جبکہ وہ (اس میں سے نکل کر) دوڑتے ہوں گے۔ یہ حشر (برپا کرنا) ہم پر نہایت آسان ہے ﴿44﴾ ہم اسے خوب جانتے ہیں جو وہ (مشرکین) کہتے ہیں اور آپ ان پر زبردستی کرنے والے نہیں، لہٰذا آپ اس قرآن کے ذریعے سے اس شخص کو نصیحت کرتے رہیں جو میری وعید سے ڈرتا ہے ﴿45﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

قسم ہے ان ہواؤں کی جو (مٹی وغیرہ کو) اڑا کر بکھیرنے والی ہیں ① پھر ان بادلوں کی (قسم) جو (پانی کا) بوجھ اٹھانے والے ہیں ② پھر ان کشتیوں کی (قسم) جو آسانی سے چلنے والی ہیں ③ پھر ان فرشتوں کی (قسم) جو کام تقسیم کرنے والے ہیں ④ بلاشبہ تمھیں جو وعدہ دیا جاتا ہے وہ ضرور سچا ہے ⑤ اور بلاشبہ (اعمال کی) جزا ضرور ملنے والی ہے ⑥

Marfat.com

وَّالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ⑦ اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ⑧ يُّؤْفَكُ عَنْهُ
مَنْ اُفِكَ ⑨ قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ⑩ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ⑪
يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ⑫ يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ⑬ ذُوْقُوْا
فِتْنَتَكُمْ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ⑭ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ
جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ⑮ اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۭ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ ذٰلِكَ
مُحْسِنِيْنَ ⑯ كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ⑰ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ
يَسْتَغْفِرُوْنَ ⑱ وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ⑲ وَفِي
الْاَرْضِ اٰيٰتٌ لِّلْمُوْقِنِيْنَ ⑳ وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ۭ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ㉑ وَفِي
السَّمَاۗءِ رِزْقُكُمْ وَمَا تُوْعَدُوْنَ ㉒ فَوَرَبِّ السَّمَاۗءِ وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ لَحَقٌّ
مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ㉓ ع هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ
الْمُكْرَمِيْنَ ㉔ اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ۭ صلے قَالَ سَلٰمٌ قَوْمٌ
مُّنْكَرُوْنَ ㉕ فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ فَجَاۗءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ㉖ فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ
قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ㉗ فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ۭ صلے قَالُوْا لَا تَخَفْ ۭ صلے وَبَشَّرُوْهُ
بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ㉘ فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا وَقَالَتْ
عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ㉙ قَالُوْا كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۭ صلے اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ㉚

ع 1 23 18

Marfat.com

قسم ہے آسمان کی جو راستوں والا ہے⑦ بلاشبہ تم (باہم) مختلف باتوں میں (پڑے) ہو⑧ اس (ایمان) سے پھیرا جاتا ہے جو شخص (بھلائی سے) پھیرا گیا⑨ اٹکل پچو کرنے والے مارے گئے⑩ وہ لوگ جو غفلت میں بھولے پڑے ہیں⑪ وہ پوچھتے ہیں: جزا کا دن کب ہوگا؟⑫ جس دن وہ آگ میں جلائے جائیں گے⑬ (کہا جائے گا:) تم اپنا عذاب چکھو، یہ وہ عذاب ہے جسے تم جلدی مانگتے تھے⑭ بلاشبہ متقین باغات اور چشموں میں ہوں گے⑮ جو کچھ ان کا رب انھیں دے گا، وہ اسے لے رہے ہوں گے۔ بلاشبہ وہ اس سے پہلے نیکوکار تھے⑯ وہ رات کو بہت ہی تھوڑا سوتے تھے⑰ اور وہ سحری کے وقت مغفرت مانگا کرتے تھے⑱ اور ان کے اموال میں سوالی اور محروم (نہ مانگنے والے) شخص کا حق (حصہ) ہوتا تھا⑲ اور یقین کرنے والوں کے لیے زمین میں (بہت سی) نشانیاں ہیں⑳ اور (خود) تمھارے نفسوں میں بھی، کیا پھر تم دیکھتے نہیں؟㉑ اور آسمان میں تمھارا رزق ہے اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے㉒ پھر قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی! بلاشبہ یہ (مذکورہ امور اسی طرح) حق ہیں، جیسے تم بولتے ہو㉓ (اے نبی!) کیا آپ کے پاس ابراہیم کے گرامی قدر مہمانوں کی خبر آئی ہے؟㉔ جب وہ اس کے پاس پہنچے تو انھوں نے سلام کہا، ابراہیم نے بھی کہا: (تم پر) سلام ہو، (پھر دل میں کہا تم) لوگ تو اجنبی ہو㉕ پھر چپکے سے اپنے اہل کی طرف چلا گیا اور ایک موٹا تازہ بچھڑا (بھون کر) لے آیا㉖ پھر وہ انھیں پیش کیا (اور) کہا: تم کھاتے کیوں نہیں؟㉗ تب اس نے (دل میں) ان سے خوف محسوس کیا۔ انھوں نے کہا: تو نہ ڈر۔ اور انھوں نے اسے بڑے ذی علم بیٹے کی بشارت دی[1]㉘ پھر ابراہیم کی عورت حیرت زدہ سامنے آئی، اس نے تعجب سے اپنے چہرے پر ہاتھ مارا اور کہا: (میں) بانجھ، بڑھیا ہوں (اولاد کیسے؟)㉙ انھوں نے کہا: تیرے رب نے اسی طرح کہا ہے، بلاشبہ وہ حکیم و علیم ہے㉚

---

[1] یعنی جب فرشتوں نے حضرت اِبراہیم علیہ السلام کے چہرے پر خوف کے اَثرات دیکھے تو انھیں بتایا: ''وہ اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں۔'' انھوں نے حضرت اِبراہیم علیہ السلام کی بیوی سیدہ سارہ علیہا السلام کو یہ خوشخبری بھی سنائی: ''اللہ تعالیٰ انھیں ایک بیٹا عطا کرے گا۔''

Marfat.com

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ اَيُّهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿31﴾ قَالُوْٓا اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمٍ
مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً مِّنْ طِيْنٍ ﴿33﴾ مُّسَوَّمَةً عِنْدَ
رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿34﴾ فَاَخْرَجْنَا مَنْ كَانَ فِيْهَا مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿35﴾
فَمَا وَجَدْنَا فِيْهَا غَيْرَ بَيْتٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿36﴾ وَتَرَكْنَا فِيْهَآ اٰيَةً
لِّلَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿37﴾ وَفِيْ مُوْسٰٓى اِذْ اَرْسَلْنٰهُ
اِلٰى فِرْعَوْنَ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ فَتَوَلّٰى بِرُكْنِهٖ وَقَالَ سٰحِرٌ اَوْ
مَجْنُوْنٌ ﴿39﴾ فَاَخَذْنٰهُ وَجُنُوْدَهٗ فَنَبَذْنٰهُمْ فِي الْيَمِّ وَهُوَ مُلِيْمٌ ﴿40﴾
وَفِيْ عَادٍ اِذْ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمُ الرِّيْحَ الْعَقِيْمَ ﴿41﴾ مَا تَذَرُ مِنْ
شَيْءٍ اَتَتْ عَلَيْهِ اِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيْمِ ﴿42﴾ وَفِيْ ثَمُوْدَ اِذْ قِيْلَ
لَهُمْ تَمَتَّعُوْا حَتّٰى حِيْنٍ ﴿43﴾ فَعَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ فَاَخَذَتْهُمُ
الصّٰعِقَةُ وَهُمْ يَنْظُرُوْنَ ﴿44﴾ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مِنْ قِيَامٍ وَّمَا كَانُوْا
مُنْتَصِرِيْنَ ﴿45﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ۖ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا
فٰسِقِيْنَ ﴿46﴾ ع وَالسَّمَآءَ بَنَيْنٰهَا بِاَيْىدٍ وَّاِنَّا لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾ وَالْاَرْضَ
فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ ﴿48﴾ وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ خَلَقْنَا زَوْجَيْنِ
لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿49﴾ فَفِرُّوْٓا اِلَى اللّٰهِ ۖ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿50﴾

ع 2 23 1

Marfat.com

ابراہیم نے کہا: اچھا تو تمھارا مقصد کیا ہے، اے بھیجے ہوئے فرشتو؟(31) انھوں نے کہا: بلاشبہ ہم ایک مجرم قوم کی طرف بھیجے گئے ہیں(32) تاکہ ہم ان پر مٹی کے پتھر (کھنگر) برسائیں(33) جو آپ کے رب کے ہاں حد سے گزر جانے والوں کے لیے نامزد ہو چکے ہیں(34) پھر وہاں جو بھی مومن تھے، ہم نے انھیں نکال لیا(35) اور ہم نے وہاں مسلمانوں کا صرف ایک ہی گھرانہ پایا[1] (36) اور ہم نے وہاں ان لوگوں کے لیے ایک نشانی چھوڑی جو دردناک عذاب سے خوف کھاتے ہیں(37) اور موسیٰ (کے قصے) میں (عظیم نشانی ہے) جب ہم نے اسے فرعون کی طرف ایک کھلے معجزے کے ساتھ بھیجا(38) تو اس نے اپنی قوت کے بل پر (حق سے) منہ موڑا اور کہا: (موسیٰ) جادوگر یا دیوانہ ہے(39) پھر ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑا اور انھیں سمندر میں پھینک دیا جبکہ وہ قابلِ ملامت (کام کرتا) تھا(40) اور عاد (کے قصے) میں (نشانی ہے) جب ہم نے ان پر بے خیر و برکت ہوا بھیجی(41) وہ جس چیز پر سے بھی گزرتی اسے گلی سڑی ہڈی کے مانند ریزہ ریزہ کر ڈالتی تھی(42) اور ثمود (کے قصے) میں (نشانی ہے)، جب ان سے کہا گیا: تم ایک وقت (تین دن) تک فائدہ اٹھاؤ(43) پھر انھوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو انھیں کڑک نے آ پکڑا جبکہ وہ دیکھ رہے تھے(44) پھر نہ تو ان میں اُٹھنے کی سکت تھی اور نہ وہ بدلہ ہی لینے والے تھے(45) اور ان سے پہلے (ہم نے) قومِ نوح کو (ہلاک کیا)، بلاشبہ وہ لوگ فاسق تھے(46) اور ہم نے آسمان کو اپنے ہاتھوں سے بنایا اور بلاشبہ ہم بہت وسعت والے ہیں(47) اور ہم نے زمین کو بچھایا، تو ہم کیا ہی خوب بچھانے والے ہیں!(48) اور ہم نے ہر (جاندار) چیز سے جوڑے پیدا کیے تاکہ تم نصیحت پکڑو(49) لہٰذا تم اللہ کی طرف دوڑو، بلاشبہ میں تمھیں اس سے کھلا ڈرانے والا ہوں(50)

---

[1] ہر دور میں اہل حق تعداد کے اِعتبار سے تھوڑے ہی رہے ہیں۔ امریکہ اور برطانیہ وغیرہ میں مسلمانوں کی تعداد عیسائیوں وغیرہ کے مقابلے میں قلت کے باوجود موجود ہے اور موجود رہے گی جیسا کہ حدیث سے واضح ہے: ''امت میں ایک گروہ ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گا جو کوئی بھی اِنھیں نقصان پہنچانا چاہے یا جھٹلانا چاہے گا وہ انکا کچھ نہ بگاڑ سکے گا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آن پہنچے گا اور وہ اسی حالت پر رہیں گے۔'' (البخاری، حدیث: 7460)

Marfat.com

وَلَا تَجْعَلُوْا مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۖ اِنِّيْ لَكُمْ مِّنْهُ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿51﴾
كَذٰلِكَ مَآ اَتَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا قَالُوْا سَاحِرٌ
اَوْ مَجْنُوْنٌ ﴿52﴾ اَتَوَاصَوْا بِهٖ ۚ بَلْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿53﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ
فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَلُوْمٍ ﴿54﴾ وَّذَكِّرْ فَاِنَّ الذِّكْرٰى تَنْفَعُ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿55﴾
وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ ﴿56﴾ مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ
وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ﴿57﴾ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ﴿58﴾
فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿59﴾
فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿60﴾ ع 3 14 2

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 49 — رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالطُّوْرِ ﴿1﴾ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ﴿2﴾ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ﴿3﴾ وَّالْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ﴿4﴾
وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ﴿5﴾ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُوْرِ ﴿6﴾ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ﴿7﴾ مَّا لَهٗ
مِنْ دَافِعٍ ﴿8﴾ يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ﴿9﴾ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ﴿10﴾ فَوَيْلٌ
يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ﴿12﴾ يَوْمَ يُدَعُّوْنَ
اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿13﴾ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿14﴾

Marfat.com

اورتم اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ بناؤ، بلاشبہ میں تمھیں اس سے کھلا ڈرانے والا ہوں ﴿51﴾ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے گزرے، ان کے پاس جو بھی رسول آیا تو انھوں نے بس یہی کہا کہ (یہ) جادوگر ہے یا دیوانہ ﴿52﴾ کیا وہ ایک دوسرے کو اس بات کی وصیت کرتے آئے ہیں؟ (نہیں) بلکہ وہ (سب) لوگ سرکش ہیں ﴿53﴾ لہٰذا آپ ان سے منہ پھیر لیں تو آپ پر کچھ ملامت نہیں ﴿54﴾ اور آپ نصیحت کرتے رہیں، اس لیے کہ بے شک نصیحت مومنوں کو نفع دیتی ہے ﴿55﴾ اور میں نے جن اور انسان اسی لیے تو پیدا کیے ہیں کہ وہ میری ہی عبادت کریں ﴿56﴾ میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا اور نہ یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں ﴿57﴾ بلاشبہ اللہ تو خود ہی رزّاق ہے، بڑی قوت والا، نہایت طاقت ور ہے ﴿58﴾ پھر بے شک جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے نصیب میں (عذاب) ہے جیسا ان کے ساتھیوں کے نصیب میں (تھا) لہٰذا وہ مجھ سے (عذاب) جلدی نہ مانگیں ﴿59﴾ چنانچہ کافروں کے لیے ان کے اس دن (کے آنے) سے تباہی ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جا رہا ہے ﴿60﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

قسم ہے طور (پہاڑ) کی ① اور ایک کتاب کی (قسم) جو لکھی ہوئی ہے ② کھلے کاغذ میں ③ اور بیتِ معمور کی (قسم) ④ اور اونچی چھت کی (قسم) ⑤ اور بھڑکائے ہوئے سمندر کی (قسم) ⑥ بے شک آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے ⑦ اسے کوئی روکنے والا نہیں ⑧ (وہ واقع ہوگا) جس دن آسمان تیز تیز حرکت کرنے لگے گا ⑨ اور پہاڑ چلنے لگ جائیں گے ⑩ چنانچہ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے تباہی ہے ⑪ جو (تکذیب حق کے) مشغلے میں کھیل رہے ہیں [1] ⑫ جس دن انھیں نہایت سختی سے دھکے دے دے کر جہنم کی آگ کی طرف دھکیلا جائے گا ⑬ (کہا جائے گا:) یہی ہے وہ آگ جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ⑭

---

[1] یعنی اس دنیا کی زندگی میں جو کہ انسانوں کے لیے ایک آزمائش ہے وہ کفر و شرک اور گناہوں میں مبتلا ہیں اور اپنے انجام یعنی دوزخ کی آگ کے نہ ختم ہونے والے عذاب کو بھلائے بیٹھے ہیں۔

Marfat.com

اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿15﴾ اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ
لَا تَصْبِرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿17﴾ فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ
وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿18﴾ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ
عِيْنٍ ﴿20﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا
بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ كُلُّ امْرِئٍ
بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿21﴾ وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿22﴾
يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿23﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ
غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿24﴾ وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى
بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿25﴾ قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿26﴾
فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿27﴾ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ
نَدْعُوْهُ ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿28﴾ ع فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ
رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿29﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ
رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿30﴾ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿31﴾

ع 1 28 3

Marfat.com

کیا پھر یہ جادو ہے؟ یا تم دیکھتے ہی نہیں؟ ⑮ تم اس (دوزخ) میں داخل ہو جاؤ، اب تم صبر کرو یا صبر نہ کرو تمھارے لیے برابر ہے، تمھیں بس اسی کی سزا دی جائے گی جو تم عمل کیا کرتے تھے ⑯ بلاشبہ متقین باغات اور نعمتوں میں ہوں گے ⑰ درآں حالیکہ وہ ان چیزوں سے لطف اٹھا رہے ہوں گے جو ان کے رب نے انھیں دیں اور ان کے رب نے انھیں جہنم کے عذاب سے بچا لیا ⑱ (انھیں کہا جائے گا:) خوب مزے سے کھاؤ اور پیو، ان اعمال کے بدلے میں جو تم کیا کرتے تھے ⑲ جبکہ وہ باہم برابر بچھے تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے اور ہم انھیں غزال چشم حوروں سے بیاہ دیں گے ⑳ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان کیساتھ ان کی پیروی کی، تو ہم ان کی اولاد کو (جنت میں) ان سے ملا دیں گے اور ہم ان کے عمل میں سے کچھ بھی کم نہیں کریں گے۔ ہر شخص اس کے عوض جو اس نے کمایا گروی ہے ㉑ اور وہ جو چاہیں گے ان میں سے ہم انھیں لذیذ پھل اور گوشت وافر دیں گے ㉒ وہاں وہ شراب کے چھلکتے جام ایک دوسرے سے جھپٹ رہے ہوں گے، اس میں نہ بیہودہ گوئی ہوگی اور نہ گناہ کا کام ㉓ اور ان (کی خدمت) کے لیے ان کے آس پاس نوعمر لڑکے پھر رہے ہوں گے (ایسے حسین) جیسے وہ چھپا کر رکھے گئے موتی ہیں ㉔ اور وہ (اہل جنت) ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر باہم (حال) پوچھیں گے ㉕ وہ کہیں گے: بلاشبہ ہم (اس سے) پہلے اپنے اہل وعیال میں (اللہ سے) ڈرا کرتے تھے ㉖ پھر اللہ نے ہم پر احسان کیا اور اس نے ہمیں (جھلسا دینے والی) لو کے عذاب سے بچا لیا ㉗ بلاشبہ ہم پہلے ہی اس (اللہ) کو پکارا کرتے تھے، بیشک وہی خوب احسان کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ㉘ تو (اے نبی!) آپ نصیحت کرتے رہیں کہ آپ اپنے رب کے فضل سے نہ تو کاہن ہیں اور نہ دیوانے ㉙ کیا وہ (کافر) کہتے ہیں کہ (یہ نبی) شاعر ہے اور ہم اس کے بارے میں حوادثِ زمانہ (موت) کا انتظار کر رہے ہیں؟ ㉚ کہہ دیجیے: تم انتظار کرو، میں بھی تمھارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ㉛

Marfat.com

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿32﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ
تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾ فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا
صٰدِقِيْنَ ﴿34﴾ اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿35﴾ اَمْ
خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿36﴾ اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ
رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿37﴾ اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۖ
فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ
الْبَنُوْنَ ﴿39﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿40﴾ اَمْ
عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿41﴾ اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ۖ فَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ﴿42﴾ اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿43﴾ وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ
مَّرْكُوْمٌ ﴿44﴾ فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿45﴾
يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿46﴾ وَاِنَّ
لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿47﴾
وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا ۖ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ
تَقُوْمُ ﴿48﴾ وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبٰرَ النُّجُوْمِ ﴿49﴾ ع

Marfat.com

کیا ان کی عقلیں انھیں یہ سبق دیتی ہیں یا پھر وہ لوگ ہی سرکش ہیں؟ ﴿32﴾ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود ہی یہ (قرآن) گھڑا ہے؟ بلکہ وہ ایمان نہیں لاتے ﴿33﴾ پھر (انھیں) چاہیے کہ اس (قرآن) جیسی ایک بات لے آئیں اگر وہ سچے ہیں ﴿34﴾ کیا وہ بغیر کسی خالق کے پیدا کیے گئے ہیں، یا وہی (خود اپنے) خالق ہیں؟ ﴿35﴾ کیا انھوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا؟ بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے ﴿36﴾ کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں؟ یا وہ (ان کے) داروغے ہیں؟ ﴿37﴾ کیا ان کے لیے کوئی سیڑھی ہے کہ وہ اس پر (چڑھ کر آسمان کی باتیں) سن لیتے ہیں؟ پھر چاہیے کہ سننے والا کوئی واضح دلیل لے آئے ﴿38﴾ کیا اس (اللہ) کے لیے بیٹیاں ہیں اور تمھارے لیے بیٹے؟ ﴿39﴾ کیا آپ ان سے کوئی اجر مانگتے ہیں کہ وہ (اس کے) تاوان سے بوجھ تلے دب گئے ہیں؟ ﴿40﴾ یا ان کے پاس (علم) غیب ہے، تو وہ لکھتے ہیں ﴿41﴾ کیا وہ کسی فریب کا ارادہ کرتے ہیں؟ تو جن لوگوں نے کفر کیا وہی فریب خوردہ ہیں ﴿42﴾ کیا ان کے لیے اللہ کے سوا اور کوئی معبود ہے؟ اللہ پاک ہے اس سے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں ﴿43﴾ اور اگر وہ آسمان سے گرتا ہوا کوئی ٹکڑا بھی دیکھیں تو وہ کہیں گے: (یہ) تہ بہ تہ بادل ہے ﴿44﴾ لہٰذا (اے نبی!) آپ انھیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیجیے، حتی کہ وہ اپنے اس دن سے ملیں جس میں وہ بے ہوش کیے جائیں گے ﴿45﴾ اس دن انھیں ان کا فریب کچھ فائدہ نہیں دے گا اور نہ ان کی مدد ہی کی جائے گی ﴿46﴾ اور بلاشبہ جن لوگوں نے ظلم کیا، ان کے لیے اس عذاب کے علاوہ (دنیا میں) بھی ایک عذاب ہے [1] لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے ﴿47﴾ اور (اے نبی!) اپنے رب کا حکم آنے تک صبر کیجیے، بلاشبہ آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور جب آپ کھڑے ہوں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے ﴿48﴾ اور (کچھ حصہ) رات میں بھی، پس آپ اس کی تسبیح [2] کیجیے اور ستارے غروب ہونے کے بعد بھی ﴿49﴾

---

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ انعام: 93/6)

② کہا جاتا ہے کہ یہاں اللہ کی تسبیح بیان کرنے سے مراد پانچوں فرض نمازیں اور دیگر نفل نمازیں ہیں۔

Marfat.com

اٰيَاتُهَا: 62 سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ① مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ② وَمَا يَنْطِقُ
عَنِ الْهَوٰى ③ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ④ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ⑤
ذُوْ مِرَّةٍ فَاسْتَوٰى ⑥ وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ⑦ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ⑧
فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ⑨ فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ⑩
مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ⑪ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ⑫ وَلَقَدْ رَاٰهُ
نَزْلَةً اُخْرٰى ⑬ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ⑭ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ⑮
اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ⑯ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ⑰ لَقَدْ
رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ⑱ اَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ⑲
وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ⑳ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ㉑
تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيْزٰى ㉒ اِنْ هِيَ اِلَّآ اَسْمَآءٌ سَمَّيْتُمُوْهَآ
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ
اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ ۖ وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنْ رَّبِّهِمُ
الْهُدٰى ㉓ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ㉔ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُوْلٰى ㉕ ع 1 25 5

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

قسم ہے ستارے کی جب وہ گرتا ہے① تمھارا ساتھی نہیں بہکا اور نہ وہ بھٹکا ہے② اور وہ (اپنی) خواہش سے نہیں بولتا③ وہ وحی ہی تو ہے جو (اس کی طرف) بھیجی جاتی ہے④ اسے مضبوط قوتوں والے (جبریل) نے سکھایا⑤ جو نہایت طاقتور ہے، سو وہ (اپنی اصلی صورت میں) سیدھا کھڑا ہو گیا⑥ جبکہ وہ (آسمان کے) بلند کنارے پر تھا⑦ پھر وہ قریب ہوا اور اتر آیا⑧ تو وہ دو کمانوں جتنا بلکہ اس سے بھی قریب تر ہو گیا⑨ پھر اس نے اللہ کے بندے کو وحی پہنچائی جو وحی پہنچائی⑩ اس (رسول) نے جو کچھ دیکھا، اس کے دل نے (اس کے متعلق) جھوٹ نہیں بولا⑪ کیا پھر تم اس چیز پر اس (نبی) سے جھگڑتے ہو جو وہ دیکھتا ہے[1]⑫ اور یقیناً اس (رسول) نے اس (جبریل) کو ایک بار اور بھی دیکھا⑬ سدرۃ المنتہیٰ کے قریب⑭ اس کے نزدیک ہی جنت الماویٰ ہے⑮ اس وقت سدرہ پر چھا رہا تھا جو کچھ چھا رہا تھا⑯ نگاہ نہ تو بہکی اور نہ حد سے بڑھی⑰ یقیناً اس (رسول) نے اپنے رب کی بعض بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں⑱ تم مجھے لات اور عزیٰ کی خبر دو⑲ اور تیسری (دیوی) مناۃ کی جو گھٹیا ہے⑳ کیا تمھارے لیے بیٹے ہیں اور اللہ کے لیے بیٹیاں؟㉑ یہ تو پھر بڑی ہی بے انصافی کی تقسیم ہے㉒ یہ تو محض چند نام ہی ہیں جو تم نے اور تمھارے باپ دادوں نے رکھ لیے ہیں، اللہ نے ان کی کوئی سند نازل نہیں کی، وہ لوگ تو گمان ہی کی پیروی کرتے ہیں اور اس چیز کی جو ان کے دل چاہتے ہیں، حالانکہ ان کے رب کی طرف سے ان کے پاس یقیناً ہدایت آ چکی ہے㉓ کیا انسان کے لیے (ہر چیز میسر) ہے جو وہ تمنا کرے؟㉔ پس اللہ ہی کے لیے ہے آخرت اور دنیا㉕

---

① اس سے مراد معراج ہے، یعنی رسول اللہ ﷺ کا جسم و جان کے ساتھ آسمانوں کا سفر۔ جس میں آپ نے بیت المقدس اور بیت المعمور دیکھا اور ساتوں آسمانوں پر مختلف انبیاء کرام سے ملاقات کی اور اسی سفر میں پچاس نمازیں فرض کی گئیں جو بعد میں پانچ کر دی گئیں۔'' (صحیح بخاری، بدء الخلق، باب : 6، حدیث: 3207)

Marfat.com

وَكَمْ مِّنْ مَّلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِيْ شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
اَنْ يَّاْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَرْضٰى ﴿26﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ﴿27﴾ وَمَا لَهُمْ بِهٖ
مِنْ عِلْمٍ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ ۚ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ
الْحَقِّ شَيْـًٔا ﴿28﴾ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى ۙ عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ
اِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿29﴾ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِّنَ الْعِلْمِ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ
اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿30﴾ وَلِلّٰهِ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا
وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿31﴾ اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ
الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ اَعْلَمُ
بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ
فَلَا تُزَكُّوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۚ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿32﴾ ع اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿33﴾
وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿34﴾ اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿35﴾
اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿36﴾ وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿37﴾ اَلَّا
تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿38﴾ وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿39﴾

Marfat.com

اور آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دے گی مگر بعد ازاں کہ اللہ اجازت دے جس کے لیے چاہے اور پسند کرے ﴿26﴾ بلاشبہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ فرشتوں کے نام عورتوں کے سے رکھتے ہیں ﴿27﴾ حالانکہ انھیں اس کا کوئی علم نہیں، وہ تو بس گمان کی پیروی کرتے ہیں اور بلاشبہ گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی فائدہ نہیں دیتا ﴿28﴾ لہٰذا (اے نبی!) آپ اس سے منہ پھیر لیں جو ہمارے ذکر سے منہ موڑے اور وہ صرف دنیاوی زندگی چاہتا ہو ﴿29﴾ ان کے علم کی یہی انتہا ہے، بلاشبہ آپ کا رب ہی اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک گیا اور وہی اس شخص کو خوب جانتا ہے جس نے ہدایت پائی ﴿30﴾ اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو جنھوں نے برے کام کیے، ان کے اعمال کی سزا دے اور ان لوگوں کو، جنھوں نے اچھائیاں کیں، اچھا بدلہ دے ﴿31﴾ وہ لوگ جو کبیرہ گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اِلّا یہ کہ کوئی صغیرہ گناہ (سرزد) ہو، بے شک آپ کا رب بڑی وسیع مغفرت والا ہے، وہ تمھیں (اس وقت سے) خوب جانتا ہے جب اس نے تمھیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں بچے تھے، لہٰذا تم اپنے آپ کی پاکی بیان نہ کرو، وہ اسے خوب جانتا ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا ﴿32﴾ کیا پھر آپ نے اسے دیکھا جس نے (حق سے) منہ موڑا؟ ﴿33﴾ اور اس نے قلیل (مال) دیا اور (پھر دینا) بند کر دیا ﴿34﴾ کیا اس کے پاس علم غیب ہے کہ وہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے؟ ﴿35﴾ کیا اسے ان (باتوں) کی خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں؟ ﴿36﴾ اور ابراہیم کے (صحیفوں میں) جو وفادار تھا؟ ﴿37﴾ یہ کہ کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا ﴿38﴾ اور یہ کہ انسان کے لیے بس وہی کچھ ہے جس کی اس نے سعی کی [1] ﴿39﴾

---

[1] یعنی جس طرح کوئی کسی دوسرے کے گناہ کا ذمے دار نہیں ہوگا اسی طرح آخرت میں اَجر بھی انھی چیزوں کا ملے گا جن میں اس کی اپنی محنت ہوگی۔ مطلب یہ ہے کہ اس آیت کا تعلق آخرت کی جزا سے ہے۔ تاہم بعض صورتوں میں انسان کو مرنے کے بعد بھی اَجر ملتا رہتا ہے۔ مزید ملاحظہ کریں حاشیہ (سورۃ الحجر: 23/15)

Marfat.com

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿40﴾ ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿41﴾ وَاَنَّ
اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿43﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ
اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿44﴾ وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿45﴾
مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿46﴾ وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿47﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ
اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿48﴾ وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿49﴾ وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ۨ
الْاُوْلٰى ﴿50﴾ وَثَمُوْدَا فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿51﴾ وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ
كَانُوْا هُمْ اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿52﴾ وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿53﴾ فَغَشّٰىهَا
مَا غَشّٰى ﴿54﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿55﴾ هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ
النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿56﴾ اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿57﴾ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
كَاشِفَةٌ ﴿58﴾ اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾ وَتَضْحَكُوْنَ
وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿60﴾ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿62﴾ السجدة ع

اٰيَاتُهَا: 55 — سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿1﴾ وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا
سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ ﴿2﴾ وَكَذَّبُوْا وَاتَّبَعُوْۤا اَهْوَآءَهُمْ ؕ وَكُلُّ اَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ﴿3﴾

السجدة ع 12 ع 30 ٧

Marfat.com

اور بلاشبہ اس کی سعی جلد دیکھی جائے گی⑩ پھر اسے پوری پوری جزا دی جائے گی⑪ اور بے
شک (سب کو) آپ کے رب ہی کے پاس پہنچنا ہے⑫ اور بلاشبہ وہی ہنساتا اور وہی رلاتا ہے⑬
اور بے شک وہی مارتا اور وہی زندہ کرتا ہے⑭ اور بلاشبہ اسی نے جوڑا (یعنی) نر اور مادہ پیدا
کیے⑮ نطفے سے جب وہ (رحم میں) ڈالا جاتا ہے⑯ اور بلاشبہ دوسری بار پیدائش بھی اسی کے
ذمے ہے⑰ اور بے شک وہی غنی کرتا اور سرمایہ دار بناتا ہے⑱ اور یقیناً وہی شِعریٰ (ستارے) کا
رب ہے⑲ اور بلاشبہ اسی نے عاد اولیٰ کو ہلاک کیا⑳ اور ثمود کو بھی، پھر اس نے (کسی کو بھی) باقی
نہ چھوڑا㉑ اور (ان سے) پہلے قومِ نوح کو بھی، بلاشبہ وہ نہایت ظالم اور بڑے سرکش تھے㉒ اور
اس نے اُلٹ جانے والی بستی کو زمین پر دے مارا㉓ پھر اس بستی کو ڈھانپ لیا جس (سنگباری) نے
ڈھانپ لیا㉔ پھر (اے انسان!) تو اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں میں شک کرے گا؟㉕ یہ
(رسول) تو پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے㉖ قریب آنے والی (قیامت)
قریب آ گئی㉗ اس قیامت کو اللہ کے سوا کوئی ظاہر کرنے والا نہیں㉘ کیا پھر اس بات (قرآن) پر
تم تعجب کرتے ہو؟㉙ اور تم ہنستے ہو اور روتے نہیں㉚ اور تم کھیل کود میں مست ہو㉛ اب تم (باز
آ جاؤ اور) اللہ کو سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کرو㉜

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا[1]① اور اگر وہ (مشرک) کوئی معجزہ دیکھیں تو منہ موڑتے
اور کہتے ہیں کہ (یہ) جادو تو ہمیشہ سے چلا آتا ہے② اور انھوں نے (اسے) جھٹلایا اور اپنی
خواہشوں کی پیروی کی، اور ہر کام کا وقت مقرر ہے③

---

① یہ وہ معجزہ ہے جو اہل مکہ کے مطالبے پر دکھایا گیا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، اہل مکہ نے رسول اللہ ﷺ سے کسی نشانی (معجزہ) دکھانے کا کہا تو آپ ﷺ نے (اللہ کی مشیت سے) چاند کے دو ٹکڑے کر کے انھیں دکھا دیا۔ (البخاری، التفسیر، سورة اقتربت الساعة، باب :1، حدیث : 4867)

Marfat.com

وَلَقَدْ جَآءَهُمْ مِّنَ الْاَنْۢبَآءِ مَا فِيْهِ مُزْدَجَرٌ ۙ﴿۴﴾ حِكْمَةٌۢ بٰلِغَةٌ ۖ صلے
فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۙ﴿۵﴾ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ ۘ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ اِلٰى شَيْءٍ وقف لازم
نُّكُرٍ ۙ﴿۶﴾ خُشَّعًا اَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ كَاَنَّهُمْ جَرَادٌ
مُّنْتَشِرٌ ۙ﴿۷﴾ مُّهْطِعِيْنَ اِلَى الدَّاعِ ۭ صلے يَقُوْلُ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ﴿۸﴾
كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ فَكَذَّبُوْا عَبْدَنَا وَقَالُوْا مَجْنُوْنٌ
وَّازْدُجِرَ ﴿۹﴾ فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿۱۰﴾ فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ
السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ﴿۱۱﴾ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى
اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ﴿۱۲﴾ وَحَمَلْنٰهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ ﴿۱۳﴾ تَجْرِىْ بِاَعْيُنِنَا
جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ ﴿۱۴﴾ وَلَقَدْ تَّرَكْنٰهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۵﴾
فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۱۶﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ
مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۱۷﴾ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۱۸﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا
عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿۱۹﴾ تَنْزِعُ النَّاسَ
كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿۲۰﴾ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ ﴿۲۱﴾ وَلَقَدْ
يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۲۲﴾ ع كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿۲۳﴾ 1 ع 22 8
فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِىْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۲۴﴾

Marfat.com

اور یقیناً ان کے پاس وہ خبریں آ چکی ہیں جن میں تنبیہ ونصیحت ہے ④ کمال کو پہنچی ہوئی حکمت، پھر محض ڈراوے فائدہ نہیں دیتے ⑤ لہٰذا (اے نبی!) ان سے منہ موڑ لیجیے، (یاد کریں) جس دن بلانے والا نہایت ہولناک چیز کی طرف بلائے گا ⑥ ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی، وہ قبروں سے یوں نکلیں گے جیسے وہ منتشر ٹڈی دل ہوں [1] ⑦ جبکہ وہ بلانے والے کی طرف دوڑ رہے ہوں گے۔ کافر کہیں گے: یہ دن نہایت سخت ہے ⑧ ان سے پہلے قوم نوح نے جھٹلایا تھا، چنانچہ انھوں نے ہمارے بندے کی تکذیب کی اور کہا: (یہ تو) دیوانہ ہے اور (اس کو) جھڑک دیا گیا ⑨ تب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بے شک میں بے بس ہوں، اب تو ہی انتقام لے ⑩ چنانچہ ہم نے زور سے برسنے والے پانی کے ساتھ آسمان کے دہانے کھول دیے ⑪ اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیے، تو (آسمان اور زمین کا) پانی ایک امر پر مل گیا جو مقدر ہو چکا تھا ⑫ اور ہم نے نوح کو تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کیا ⑬ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی، (ہم نے یہ کیا) اس شخص کا انتقام لینے کی خاطر جس کا انکار کیا گیا تھا ⑭ اور یقیناً ہم نے اس (کشتی) کو ایک نشانی (بنا) چھوڑا، پھر کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟ ⑮ پھر (دیکھو) میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا تھا؟ ⑯ اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کیا ہے، پھر کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟ ⑰ (قومِ) عاد نے تکذیب کی، پھر (دیکھو) میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا تھا؟ ⑱ بلاشبہ ہم نے ان پر ایک مستقل نحوست والے دن میں شدید طوفانی ہوا بھیجی ⑲ وہ لوگوں کو یوں اکھاڑ پھینکتی تھی جیسے وہ جڑ سے اکھڑے کھجور کے تنے ہیں ⑳ پھر میرا عذاب اور میرا ڈراوا کیسا تھا؟ ㉑ اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کیا ہے، پھر کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟ ㉒ (قومِ) ثمود نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا ㉓ تو انھوں نے کہا: بھلا ایک ایسا آدمی جو ہم ہی میں سے ہے، ہم اس کی پیروی کریں؟ بلاشبہ ہم تو تب گمراہی اور دیوانگی میں ہوں گے ㉔

---

① یعنی قبروں سے نکل کر وہ اس طرح پھیلیں گے اور موقف حساب کی طرف اس طرح نہایت تیزی سے جائیں گے گویا ٹڈی دَل ہے جو آناً فاناً فضائے بسیط میں پھیل جاتا ہے۔

Marfat.com

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿25﴾ سَيَعْلَمُوْنَ
غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿26﴾ اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ
فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿27﴾ وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ
شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿28﴾ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿29﴾ فَكَيْفَ
كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿30﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوْا
كَهَشِيْمِ الْمُحْتَظِرِ ﴿31﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
مُّدَّكِرٍ ﴿32﴾ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطٍۭ بِالنُّذُرِ ﴿33﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ
حَاصِبًا اِلَّآ اٰلَ لُوْطٍ ؕ نَجَّيْنٰهُمْ بِسَحَرٍ ﴿34﴾ نِّعْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا ؕ
كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ شَكَرَ ﴿35﴾ وَلَقَدْ اَنْذَرَهُمْ بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا
بِالنُّذُرِ ﴿36﴾ وَلَقَدْ رَاوَدُوْهُ عَنْ ضَيْفِهٖ فَطَمَسْنَآ اَعْيُنَهُمْ فَذُوْقُوْا
عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿37﴾ وَلَقَدْ صَبَّحَهُمْ بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ﴿38﴾
فَذُوْقُوْا عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿39﴾ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ
مُّدَّكِرٍ ﴿40﴾ وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ﴿41﴾ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كُلِّهَا
فَاَخَذْنٰهُمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿42﴾ اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ
اَمْ لَكُمْ بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿43﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿44﴾

Marfat.com

کیا ہمارے درمیان سے اسی پر وحی نازل کی گئی ہے؟ (نہیں) بلکہ وہ سخت جھوٹا اور شیخی باز ہے ㉕ کل ہی وہ جان لیں گے کون کذاب اور شیخی باز ہے؟ ㉖ بلاشبہ ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے (چٹان سے نکالنے) والے ہیں، لہٰذا (اے صالح!) تو ان (کے انجام) کا انتظار کر اور صبر کر ㉗ اور انھیں بتادے کہ بے شک پانی ان کے (اور اونٹنی کے) درمیان تقسیم ہوگا، ہر ایک (اپنی) باری پر حاضر ہوگا ㉘ پھر انھوں نے اپنے (ایک) ساتھی کو پکارا تو اس نے (اونٹنی کو) پکڑا، پھر مار ڈالا ㉙ پھر (دیکھو) میرا عذاب اور ڈراوا کیسا تھا؟ ㉚ بلاشبہ ہم نے ان پر ایک ہی چنگھاڑ بھیجی تو وہ باڑ لگانے والے کی روندی ہوئی باڑ کی طرح (چور چور) ہوگئے ㉛ اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کیا ہے تو کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟ ㉜ قومِ لوط نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا ㉝ بلاشبہ ہم نے ان پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی سوائے آل لوط کے، ہم نے انھیں بوقتِ سحر نجات دی ㉞ اپنے خاص فضل سے۔ ہم اسی طرح اسے جزا دیتے ہیں جو شکر کرے ㉟ اور یقیناً لوط نے انھیں ہماری پکڑ سے ڈرایا تھا تو انھوں نے ڈراوے میں شک کیا ㊱ اور یقیناً انھوں نے لوط سے اس کے مہمان مانگے تھے تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹادیں، [1] چنانچہ تم میرے عذاب اور میرے ڈراوے کا مزہ چکھو ㊲ اور یقیناً صبح کے وقت اَٹل عذاب نے انھیں ہلاک کردیا ㊳ چنانچہ تم میرے عذاب اور میرے ڈراوے کا مزہ چکھو ㊴ اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کیا پھر کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟ ㊵ اور یقیناً آل فرعون کے پاس (بھی) ڈرانے والے آئے ㊶ انھوں نے ہماری سب نشانیاں جھٹلائیں، تو ہم نے انھیں ایک زبردست قدرت والے کے پکڑنے کی طرح پکڑ لیا ㊷ (اے اہل عرب!) کیا تمھارے کافران (کافروں) سے بہتر ہیں یا تمھارے لیے (سابقہ) صحیفوں میں کوئی نجات (لکھی ہوئی) ہے؟ ㊸ کیا وہ (مشرکین) کہتے ہیں کہ ہم ایک غالب آنے والی جماعت ہیں ㊹

---

[1] کہتے ہیں کہ یہ فرشتے جبرائیل، میکائیل اور اسرافیل تھے۔ جب انھوں نے بدفعلی کی نیت سے فرشتوں (مہمانوں) کو لینے پر زیادہ اصرار کیا تو جبریل نے اپنے پَر کا ایک حصہ انھیں مارا، جس سے ان کی آنکھوں کے ◄◄

Marfat.com

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿45﴾ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ
وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿46﴾ اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿47﴾ يَوْمَ
يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿48﴾ اِنَّا كُلَّ
شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿49﴾ وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿50﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾ وَكُلُّ شَيْءٍ
فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿52﴾ وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿53﴾ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿54﴾ فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿55﴾ ع

ع 3 15 10

سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 78 رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿3﴾ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿4﴾
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾ وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ﴿6﴾
وَالسَّمَآءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيْزَانَ ﴿7﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيْزَانِ ﴿8﴾
وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ﴿9﴾ وَالْاَرْضَ
وَضَعَهَا لِلْاَنَامِ ﴿10﴾ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿11﴾
وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ﴿12﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ﴿13﴾

Marfat.com

عنقریب وہ جماعت شکست کھائے گی اوروہ پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے ﴿45﴾ بلکہ قیامت ان کے وعدے کا وقت ہے اور قیامت بہت بڑی آفت اور نہایت تلخ ہے ﴿46﴾ بلاشبہ مجرمین گمراہی اور دیوانگی میں (پڑے) ہیں ﴿47﴾ جس دن وہ آگ میں اپنے چہروں کے بل گھسیٹے جائیں گے (کہا جائے گا:) تم جہنم (کے عذاب) کی تکلیف چکھو ﴿48﴾ بلاشبہ ہم نے ہر چیز ایک مقرر اندازے کے مطابق پیدا کی ہے ﴿49﴾ اور ہمارا حکم تو آنکھ جھپکنے کی طرح ایک (کلمہ) ہی ہوتا ہے ﴿50﴾ اور (اے اہل عرب!) یقیناً ہم (پہلے) تم جیسوں کو ہلاک کر چکے ہیں پھر کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے؟ ﴿51﴾ اور جو کچھ انھوں نے کیا ہے، وہ صحیفوں میں (درج) ہے ﴿52﴾ اور ہر چھوٹا بڑا (عمل لوح محفوظ میں) لکھا ہوا ہے ﴿53﴾ بلاشبہ متقین باغات اور نہروں میں ہوں گے ﴿54﴾ حقیقی عزت کی جگہ ہر طرح کی قدرت والے بادشاہ کے نزدیک ﴿55﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(اللہ) رحمٰن ﴿1﴾ اسی نے قرآن سکھایا ﴿2﴾ اسی نے انسان کو پیدا کیا ﴿3﴾ اسے بولنا سکھایا ﴿4﴾ سورج اور چاند ایک حساب سے (چلتے) ہیں ﴿5﴾ اور بیلیں اور درخت سجدہ کرتے ہیں ﴿6﴾ اور آسمان کو اسی (رحمٰن) نے بلند کیا اور اسی نے ترازو رکھی ﴿7﴾ تاکہ تم تولنے میں گڑ بڑ نہ کرو ﴿8﴾ اور تم انصاف سے وزن کرو اور تول میں کمی نہ کرو ﴿9﴾ اور اسی نے زمین کو مخلوق کے لیے بچھایا ﴿10﴾ اس میں لذیذ پھل اور کھجور کے درخت ہیں جن کے شگوفے غلافوں میں لپٹے ہوتے ہیں ﴿11﴾ اور بھوسے والے دانے (اناج) اور خوشبو دار پھول ہیں ﴿12﴾ پھر (اے جن وانس!) تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿13﴾

◄◄ ڈھیلے ہی باہر نکل آئے، بعض کہتے ہیں صرف آنکھوں کی بصارت ہی زائل ہوئی۔ بہر حال عذابِ عام سے پہلے یہ عذابِ خاص ان لوگوں کو پہنچا جو حضرت لوط علیہ السلام کے پاس بدنیتی سے آئے تھے اور آنکھوں سے یا بینائی سے محروم ہو کر گھر پہنچے۔ اور پھر صبح اُس عذاب عام میں تباہ ہو گئے جو پوری قوم کے لیے آیا۔ (تفسیر ابن کثیر)

Marfat.com

خَلَقَ الْاِنْسٰنَ مِنْ صَلْصٰلٍ كَالْفَخَّارِ ﴿14﴾ وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ
مِّنْ نَّارٍ ﴿15﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿16﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ
الْمَغْرِبَيْنِ ﴿17﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿18﴾ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ﴿19﴾
بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ﴿20﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿21﴾ يَخْرُجُ
مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿22﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿23﴾ وَلَهُ
الْجَوَارِ الْمُنْشَاٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿24﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾
كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿26﴾ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿27﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَاْنٍ ﴿29﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿30﴾ سَنَفْرُغُ
لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿32﴾ يٰمَعْشَرَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ
فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿36﴾ فَاِذَا انْشَقَّتِ
السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿37﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿38﴾

Marfat.com

اس نے انسان کو ٹھیکرے جیسی کھنکتی مٹی سے پیدا کیا⑭ اور اس نے جنّ کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا⑮ پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟⑯ (وہی) دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا رب ہے⑰ پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟⑱ رحمٰن نے دو سمندر جاری کیے جو باہم ملتے ہیں⑲ ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے،[1] وہ دونوں (اس سے) تجاوز نہیں کرتے⑳ پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟㉑ ان دونوں سمندروں سے موتی اور مرجان (مونگے) نکلتے ہیں㉒ پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟㉓ اور اسی کے ہیں چلنے والے (جہاز اور کشتیاں) جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے اٹھے ہوئے ہیں㉔ پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟㉕ ہر چیز، جو زمین پر ہے، فنا ہونے والی ہے㉖ اور آپ کے رب ذوالجلال والاکرام کا چہرہ باقی رہے گا㉗ پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟㉘ جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے، اسی سے مانگتا ہے، وہ ہر روز (ہر وقت) ایک (نئی) شان میں ہوتا ہے㉙ پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟㉚ اے جنّ وانس! عنقریب ہم تمھارے (حساب کے) لیے فارغ ہوں گے㉛ پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟㉜ اے گروہ جنّ وانس! اگر تم آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل بھاگنے کی طاقت رکھتے ہو تو نکل جاؤ، قوت اور غلبے کے بغیر تو تم نکل ہی نہیں سکتے (اور وہ قوت تم میں کہاں!)㉝ پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟㉞ تم دونوں پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائیگا پھر تم (اس کا) مقابلہ نہ کرسکو گے㉟ پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟㊱ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو وہ سرخ چمڑے کی طرح لال ہوجائے گا㊲ پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟㊳

---

[1] ملاحظہ فرمائیں (سورۂ فرقان:53/25)

Marfat.com

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖٓ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ﴿39﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿40﴾ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ
وَالْاَقْدَامِ ﴿41﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿42﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ
يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿43﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿44﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿45﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتٰنِ ﴿46﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿47﴾ ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿48﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿49﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿50﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿51﴾
فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿52﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿53﴾
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ۭ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ﴿54﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿55﴾ فِيْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ
اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿56﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿57﴾ كَاَنَّهُنَّ
الْيَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿58﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾ هَلْ جَزَآءُ
الْاِحْسٰنِ اِلَّا الْاِحْسٰنُ ﴿60﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾ وَمِنْ
دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿62﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿63﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿64﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿65﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ نَضَّاخَتٰنِ ﴿66﴾

Marfat.com

پھراس دن کسی انسان اور کسی جنّ سے اس کے گناہ کی بابت نہیں پوچھا جائے گا﴿39﴾ پھرتم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿40﴾ مجرم اپنے چہرے کی علامت ہی سے پہچان لیے جائیں گے، پھر وہ پیشانی کے بالوں اور قدموں سے پکڑے (اور گھسیٹ کر جہنم میں ڈالے) جائیں گے﴿41﴾ پھرتم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿42﴾ (انھیں کہا جائے گا:) یہی وہ جہنم ہے جسے مجرم لوگ جھٹلاتے تھے﴿43﴾ وہ جہنم کے درمیان اور سخت گرم کھولتے پانی کے درمیان چکر لگائیں گے﴿44﴾ پھرتم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿45﴾ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اس کے لیے دو باغ ہیں﴿46﴾ پھرتم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿47﴾ (وہ) دونوں بہت زیادہ شاخوں والے ہیں﴿48﴾ پھرتم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿49﴾ ان دونوں (باغوں) میں دو چشمے جاری ہوں گے﴿50﴾ پھرتم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿51﴾ ان دونوں (جنتوں) میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہوں گی﴿52﴾ پھرتم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿53﴾ (اہل جنت) ایسی مسندوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے جن کے استر دبیز ریشم کے ہوں گے اور ان دونوں باغوں کے پھل قریب ہی ہوں گے﴿54﴾ پھرتم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿55﴾ ان میں جھکی نظروں والی (شرمیلی اور باحیا حوریں) ہونگی، ان سے پہلے انھیں کسی انسان اور کسی جن نے ہاتھ نہیں لگایا ہوگا﴿56﴾ پھرتم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿57﴾ گویا وہ ہیرے اور مرجان (مونگے) ہیں﴿58﴾ پھرتم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿59﴾ احسان کی جزا تو احسان ہی ہے﴿60﴾ پھرتم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿61﴾ اور ان دو باغوں کے علاوہ دو باغ (اور) ہیں﴿62﴾ پھرتم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿63﴾ جو گہرے سبز سیاہی مائل ہیں﴿64﴾ پھرتم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟﴿65﴾ ان میں جوش مارتے دو چشمے ہیں﴿66﴾

Marfat.com

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿67﴾ فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿68﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿69﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ حِسَانٌ ﴿70﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿71﴾ حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿72﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿73﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَآنٌّ ﴿74﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ﴿75﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ ﴿76﴾ فَبِاَيِّ
اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿77﴾ تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿78﴾ ع 3 33 13

اٰيَاتُهَا : 96 سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا : 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ﴿1﴾ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ﴿2﴾ خَافِضَةٌ
رَّافِعَةٌ ﴿3﴾ اِذَا رُجَّتِ الْاَرْضُ رَجًّا ﴿4﴾ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ﴿5﴾
فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ﴿6﴾ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا ثَلٰثَةً ﴿7﴾ فَاَصْحٰبُ
الْمَيْمَنَةِ مَآ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿8﴾ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ مَآ اَصْحٰبُ
الْمَشْئَمَةِ ﴿9﴾ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ﴿10﴾ اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿11﴾
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿12﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ
الْاٰخِرِيْنَ ﴿14﴾ عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿15﴾ مُّتَّكِـِٕيْنَ عَلَيْهَا مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿16﴾

Marfat.com

پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿67﴾ ان دونوں میں لذیذ پھل ہوں گے اور کھجوریں اور انار بھی ﴿68﴾ پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿69﴾ ان (سب باغوں) میں خوب سیرت (اور) خوب صورت عورتیں ہیں ﴿70﴾ پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿71﴾ حوریں جو خیموں میں محفوظ ہوں گی [1] ﴿72﴾ پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿73﴾ ان سے پہلے انھیں کسی انسان اور کسی جنّ نے ہاتھ نہیں لگایا ہوگا ﴿74﴾ پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿75﴾ سبز اور نہایت نفیس نادر قالینوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے ﴿76﴾ پھر تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟ ﴿77﴾ آپ کے رب ذوالجلال والاکرام کا نام بہت ہی برکت والا ہے ﴿78﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

جب واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہوگی ① اس کے واقع ہونے کے وقت کوئی بھی جھٹلانے والا نہ ہوگا ② پست کرنے والی، بلند کرنے والی ③ جب زمین نہایت بری طرح ہلائی جائے گی ④ اور پہاڑ (پھوڑ کر) ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے ⑤ تب وہ پراگندہ غبار جیسے ہو جائیں گے ⑥ اور تم تین قسمیں ہو جاؤ گے ⑦ سو دائیں (ہاتھ) والے، کیا (خوب) ہیں دائیں (ہاتھ) والے! ⑧ اور بائیں (ہاتھ) والے، کیا (حقیر) ہیں بائیں (ہاتھ) والے! ⑨ اور سبقت لے جانے والے تو سبقت لے جانے والے ہی ہیں ⑩ یہی لوگ مقرب ہیں ⑪ نعمت والے باغات میں ⑫ بہت بڑی جماعت اگلوں میں سے ⑬ اور تھوڑے سے پچھلوں میں سے ⑭ جبکہ وہ زر و جواہر سے جڑے تختوں پر (بیٹھے) ہوں گے ⑮ ان پر آمنے سامنے تکیے لگائے ہوئے ⑯

---

① حدیث میں نبی ﷺ نے فرمایا ہے: ”جنت میں موتیوں کے خیمے ہونگے، ان کا عرض ساٹھ میل ہوگا اور اس کے ہر کونے میں جنتی کے اہل ہونگے جس کو دوسرے کونے والے نہیں دیکھ سکیں گے مومن ان سب پر گھومے گا۔“
(البخاری، التفسیر، سورۃ الرحمن، حدیث:4879)

Marfat.com

يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ﴿17﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ وَكَاْسٍ
مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿18﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ﴿19﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا
يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿20﴾ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿21﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿22﴾ كَاَمْثَالِ
اللُّؤْلُوِ الْمَكْنُوْنِ ﴿23﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا
لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ﴿25﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿26﴾ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ مَآ اَصْحٰبُ
الْيَمِيْنِ ﴿27﴾ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ﴿28﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿29﴾ وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ﴿30﴾
وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿31﴾ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ﴿32﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿33﴾
وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿34﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿35﴾ فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿36﴾
عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿37﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿38﴾ ع ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿39﴾ وَثُلَّةٌ
مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿40﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿41﴾ فِيْ سَمُوْمٍ
وَّحَمِيْمٍ ﴿42﴾ وَّظِلٍّ مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿43﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِيْمٍ ﴿44﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَبْلَ
ذٰلِكَ مُتْرَفِيْنَ ﴿45﴾ وَكَانُوْا يُصِرُّوْنَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيْمِ ﴿46﴾ وَكَانُوْا
يَقُوْلُوْنَ اَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿47﴾
اَوَاٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ ﴿48﴾ قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿49﴾ لَمَجْمُوْعُوْنَ
اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿50﴾ ثُمَّ اِنَّكُمْ اَيُّهَا الضَّآلُّوْنَ الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿51﴾

ع 1 38 14

Marfat.com

ان کے پاس سدا لڑکے ہی رہنے والے لڑکے آتے جاتے ہوں گے ⑰ ساغر اور صراحیاں اور شراب کے جاری چشمے سے چھلکتے جام لیے ہوئے ⑱ وہ اس سے نہ سر درد میں مبتلا ہوں گے اور نہ مدہوش ⑲ اور اس قسم کے لذیذ پھل (لیے ہوئے) جو وہ پسند کریں گے ⑳ اور اس قسم کا پرندوں کا گوشت جو وہ چاہیں گے ㉑ اور (ان کے لیے) غزال چشم حوریں (ہوں گی) ㉒ جیسے غلاف میں لپٹے ہوئے موتی ㉓ جزا ان عملوں کی جو وہ کرتے رہے ㉔ اور وہ جنت میں نہ لغو سنیں گے اور نہ کوئی گناہ کی بات ㉕ (ہاں) مگر ایک بول سلام، سلام ㉖ اور دائیں (ہاتھ) والے، کیا (خوب) ہیں دائیں (ہاتھ) والے! ㉗ وہ بے خار بیریوں میں ہوں گے ㉘ اور تہ بہ تہ کیلوں میں ㉙ اور لمبے سایوں میں ㉚ اور (ہر دم) بہتی آبشاروں میں ㉛ اور وافر پھلوں میں ㉜ جو نہ تو کبھی ختم ہوں گے اور نہ ممنوع ㉝ اور اونچی نشست گاہوں میں ㉞ بلاشبہ ہم ان (کی بیویوں) کو ایک خاص اٹھان پر اٹھائیں گے ㉟ تو ہم انھیں کنواریاں بنائیں گے ㊱ من موہنی، ہم عمر ㊲ دائیں ہاتھ والوں کے لیے ㊳ کثیر جماعت اگلوں میں سے ㊴ اور کثیر جماعت پچھلوں میں سے ㊵ اور بائیں (ہاتھ) والے، کیا (حقیر) ہیں بائیں ہاتھ والے! ㊶ (وہ) سخت گرم ہوا اور گرم کھولتے پانی میں ہوں گے ㊷ اور سیاہ ترین دھویں کے سائے میں ㊸ نہ (وہ) ٹھنڈا ہوگا اور نہ فرحت بخش ㊹ بلاشبہ وہ اس سے پہلے نازوں میں پلے تھے ㊺ اور وہ بڑے گناہ (شرک) پر اصرار کرتے تھے ㊻ اور وہ کہتے تھے: کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا فی الواقع ہم دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟[1] ㊼ کیا (ہم) اور ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ ㊽ (اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: بلاشبہ اگلے بھی اور پچھلے بھی ㊾ یقیناً ایک معلوم دن کے مقرر وقت پر سب جمع کیے جائیں گے ㊿ پھر یقیناً تم لوگ اے گمراہو، جھٹلانے والو! (51)

---

[1] اس سے معلوم ہوا کہ عقیدۂ آخرت کا انکار ہی کفر و شرک اور معاصی میں ڈوبے رہنے کا بنیادی سبب ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب آخرت کا تصور، اس کے ماننے والوں کے ذہنوں میں دھندلا جاتا ہے تو ان میں بھی فسق و فجور عام ہوجاتا ہے جیسے آج کل عام مسلمانوں کا حال ہے۔

Marfat.com

لَاٰكِلُوْنَ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زَقُّوْمٍ ﴿52﴾ فَمَالِـُٔوْنَ مِنْهَا الْبُطُوْنَ ﴿53﴾
فَشٰرِبُوْنَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيْمِ ﴿54﴾ فَشٰرِبُوْنَ شُرْبَ الْهِيْمِ ﴿55﴾ هٰذَا
نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّيْنِ ﴿56﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿57﴾
اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿58﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿59﴾
نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿60﴾ عَلٰٓى
اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿61﴾ وَلَقَدْ
عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿62﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا
تَحْرُثُوْنَ ﴿63﴾ ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿64﴾ لَوْ نَشَآءُ
لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿65﴾ اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿66﴾ بَلْ
نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿67﴾ اَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِيْ تَشْرَبُوْنَ ﴿68﴾ ءَاَنْتُمْ
اَنْزَلْتُمُوْهُ مِنَ الْمُزْنِ اَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُوْنَ ﴿69﴾ لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنٰهُ
اُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُوْنَ ﴿70﴾ اَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِيْ تُوْرُوْنَ ﴿71﴾
ءَاَنْتُمْ اَنْشَاْتُمْ شَجَرَتَهَآ اَمْ نَحْنُ الْمُنْشِـُٔوْنَ ﴿72﴾ نَحْنُ جَعَلْنٰهَا
تَذْكِرَةً وَّمَتَاعًا لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿73﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿74﴾ ع الثلثة
فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ ﴿75﴾ وَاِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ﴿76﴾

الثلثة 2 36 15

Marfat.com

(تم) تھوہر کے درخت سے ضرور کھاؤ گے ﴿52﴾ پھر اس سے اپنا پیٹ بھرو گے ﴿53﴾ پھر اس پر گرم کھولتا پانی پیو گے ﴿54﴾ سو پیاسے اونٹوں کے پینے کی طرح پیو گے ﴿55﴾ روز قیامت یہ ہوگی ان کی مہمانی ﴿56﴾ ہم ہی نے تمھیں پیدا کیا، پھر تم (دوبارہ جی اٹھنے کی) تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ ﴿57﴾ بھلا بتاؤ تو! جو منی تم ٹپکاتے ہو ﴿58﴾ کیا وہ تم پیدا کرتے ہو یا ہم (اس کے) خالق ہیں؟ ﴿59﴾ ہم ہی نے تمھارے درمیان موت مقدر کر دی ہے اور ہم عاجز نہیں ﴿60﴾ (بلکہ قادر ہیں) اس بات پر کہ تم جیسی اور مخلوق بدل کر لے آئیں اور تمھیں ایسی صورت میں پیدا کریں جو تم نہیں جانتے ﴿61﴾ اور یقیناً تم نے پہلی پیدائش کو جان لیا ہے، پھر تم نصیحت کیوں نہیں پکڑتے؟ ﴿62﴾ بھلا بتاؤ تو! جو کچھ تم بوتے ہو ﴿63﴾ کیا وہ تم اگاتے ہو یا ہم اگانے والے ہیں؟ ﴿64﴾ اگر ہم چاہیں تو اسے ضرور ریزہ ریزہ کر دیں پھر تم حیرت و تعجب سے باتیں بناتے رہ جاؤ ﴿65﴾ کہ بلاشبہ ہم پر چٹی ڈال دی گئی ﴿66﴾ (نہیں) بلکہ ہم محروم ہی رہ گئے ﴿67﴾ بھلا بتاؤ تو! وہ پانی جو تم پیتے ہو ﴿68﴾ کیا وہ تم نے بادلوں سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرنے والے ہیں؟ ﴿69﴾ اگر ہم چاہیں تو اسے کھارا کر دیں، پھر تم شکر کیوں نہیں کرتے؟ ﴿70﴾ بھلا بتاؤ تو! وہ آگ جو تم جلاتے ہو ﴿71﴾ کیا اس کا درخت تم نے پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرنے والے ہیں؟ ﴿72﴾ ہم ہی نے اسے یاددہانی کا ذریعہ اور مسافروں کے لیے فائدہ بنایا ہے [1] ﴿73﴾ لہٰذا آپ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کیجیے ﴿74﴾ پھر میں ستاروں کے گرنے کی قسم کھاتا ہوں ﴿75﴾ اور بلاشبہ اگر تمھیں علم ہو تو یہ بہت بڑی قسم ہے ﴿76﴾

---

[1] مُقوِین، مُقوِی کی جمع ہے، قواء یعنی خالی صحراء میں داخل ہونے والا، مراد مسافر ہے۔ یعنی مسافر صحراؤں اور جنگلوں میں ان درختوں سے فائدہ اٹھاتے ہیں، اس سے روشنی، گرمی اور ایندھن حاصل کرتے ہیں۔ بعض نے مُقوِی سے وہ فقراء مراد لیے ہیں جو بھوک کی وجہ سے خالی پیٹ ہوں۔ بعض نے اس کے معنیٰ مُسْتَمْتِعِیْن (فائدہ اٹھانے والے) کیے ہیں، اس میں امیر، غریب، مقیم او مسافر سب آ جاتے ہیں اور سب ہی آگ سے فائدہ اُٹھاتے ہیں، اسی لیے حدیث میں جن تین چیزوں کو عام رکھنے کا اور ان سے کسی کو نہ روکنے کا حکم دیا گیا ہے ان میں پانی اور گھاس وغیرہ کے علاوہ آگ بھی ہے۔ (ابو داود، البیوع، باب : 60، حدیث : 3477)

Marfat.com

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ﴿77﴾ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ﴿78﴾ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا
الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿79﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ
مُّدْهِنُوْنَ ﴿81﴾ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ﴿82﴾ فَلَوْلَآ اِذَا
بَلَغَتِ الْحُلْقُوْمَ ﴿83﴾ وَاَنْتُمْ حِيْنَىِٕذٍ تَنْظُرُوْنَ ﴿84﴾ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ
مِنْكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُبْصِرُوْنَ ﴿85﴾ فَلَوْلَآ اِنْ كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِيْنِيْنَ ﴿86﴾
تَرْجِعُوْنَهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿87﴾ فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿88﴾
فَرَوْحٌ وَّرَيْحَانٌ وَّجَنَّتُ نَعِيْمٍ ﴿89﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ اَصْحٰبِ
الْيَمِيْنِ ﴿90﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿91﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ
الْمُكَذِّبِيْنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿92﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿93﴾ وَّتَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿94﴾
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿95﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿96﴾ ع

اٰيَاتُهَا: 29 سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿1﴾ لَهٗ
مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿2﴾
هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿3﴾

Marfat.com

کہ بلاشبہ یہ قرآن نہایت معزز ہے ﴿77﴾ ایک محفوظ کتاب میں ﴿78﴾ اسے بس پاک (فرشتے) ہی ہاتھ لگاتے ہیں ﴿79﴾ (یہ) رب العٰلمین کی طرف سے نازل کردہ ہے ﴿80﴾ کیا پھر تم اس کلام (قرآن) سے بے پروائی کرتے ہو؟ ﴿81﴾ اور تم (اللہ کی اس نعمت میں) اپنا حصہ یہ رکھتے ہو کہ اسے جھٹلاتے ہو ﴿82﴾ پھر کیوں نہیں (تم روح کو پھیر لیتے) جب وہ حلق تک پہنچتی ہے؟ ﴿83﴾ اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو ﴿84﴾ اور ہم تمھاری نسبت اس کے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم دیکھتے نہیں ﴿85﴾ پھر اگر تم کسی کے محکوم نہیں تو کیوں نہیں ﴿86﴾ اس (روح) کو پھیر لیتے، اگر تم سچے ہو؟ ﴿87﴾ پس لیکن اگر وہ (مردہ) مقربین میں سے ہوا ﴿88﴾ تو (اس کے لیے) راحت اور خوشبو اور نعمتوں والا باغ ہے ﴿89﴾ اور لیکن اگر وہ اَصحاب یمین میں سے ہوا ﴿90﴾ تو (کہا جائے گا:) تیرے لیے سلامتی ہے، (یقیناً) تو اصحاب یمین میں سے ہے ﴿91﴾ اور لیکن اگر وہ تکذیب کرنے والے گمراہوں میں سے ہوا ﴿92﴾ تو (اس کی) مہمانی گرم کھولتے پانی سے ہوگی ﴿93﴾ اور (اسے) جہنم میں داخل ہونا ہے ﴿94﴾ بلاشبہ یہی (مذکور) حق الیقین ہے ﴿95﴾ لہٰذا آپ اپنے ربّ عظیم کے نام کی تسبیح کیجیے ﴿96﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

آسمانوں اور زمین میں جو چیز بھی ہے، اللہ کی تسبیح کرتی ہے اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے ① آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے، وہی زندہ کرتا اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر شے پر خوب قادر ہے ② وہی اول بھی ہے اور آخر بھی، اور ظاہر بھی اور باطن بھی [1] اور وہی ہر شے کو خوب جاننے والا ہے ③

---

[1] وہی اول ہے یعنی اس سے پہلے کچھ نہ تھا، وہی آخر ہے، اس کے بعد کوئی چیز نہیں ہوگی، وہی ظاہر ہے یعنی وہ سب پر غالب ہے، اس پر کوئی غالب نہیں، وہی باطن ہے یعنی باطن کی ساری باتوں کو صرف وہی جانتا ہے یا لوگوں کی نظروں اور عقلوں سے مخفی ہے (فتح القدیر) نبی ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ دعا پڑھنے کی تاکید فرمائی تھی: ''اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ، وَرَبَّ الْاَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ ◄◄

Marfat.com

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی
عَلَی الْعَرْشِ ؕ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا
یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَهُوَ مَعَكُمْ اَیْنَ مَا كُنْتُمْ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝4 لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاِلَی
اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝5 یُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَیُوْلِجُ النَّهَارَ
فِی الَّیْلِ ؕ وَهُوَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝6 اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْهِ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِیْرٌ ۝7 وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ
وَالرَّسُوْلُ یَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِیْثَاقَكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ۝8 هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ
لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ
رَّحِیْمٌ ۝9 وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ
وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ
وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰی ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝10 ع 1 10 17

Marfat.com

وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر عرش پر مستوی ہو گیا۔ وہ جانتا ہے جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو چیز آسمان سے اترتی ہے اور جو اس میں اوپر چڑھتی ہے اور تم جہاں کہیں ہو وہ تمھارے ساتھ ہے اور اللہ اسے خوب دیکھ رہا ہے جو تم عمل کرتے ہو④ اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور تمام امور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں⑤ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور وہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے⑥ اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اس (مال) میں سے خرچ کرو جس میں اس نے تمھیں جانشین بنایا ہے، پھر تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے خرچ کیا، ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے⑦ اور تمھیں کیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے؟ جبکہ رسول تمھیں بلاتا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور یقیناً وہ تم سے پختہ وعدہ لے چکا ہے اگر تم مومن ہو؟⑧ وہی تو ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات نازل کرتا ہے تاکہ وہ تمھیں اندھیروں سے اُجالے کی طرف نکالے اور بلاشبہ اللہ تم پر نہایت شفیق، خوب رحم کرنے والا ہے⑨ اور تمھیں کیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے؟ جبکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لیے ہے۔ تم میں سے جن لوگوں نے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور جہاد کیا، یہ (ان لوگوں کے) برابر نہیں ہیں (جنھوں نے فتح مکہ کے بعد یہی کام کیے) یہ (پہلے کرنے والے) لوگ درجے میں عظیم تر ہیں ان لوگوں سے جنھوں نے اس (فتح) کے بعد خرچ کیا اور لڑائی کی، اور اللہ نے ہر ایک سے نیک جزا کا وعدہ کیا ہے اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو⑩

◄◄ شَیْءٍ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰی، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْفُرْقَانِ، اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَیْءٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهٖ، اَللّٰهُمَّ! اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَیْسَ فَوْقَكَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَیْسَ دُوْنَكَ شَیْءٌ، اِقْضِ عَنَّا الدَّیْنَ وَاَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ۔" (صحیح مسلم، الذکر والدعاء، باب : 17 حدیث : 2713) اس دعا میں جو ادائیگی قرض کے لیے مسنون ہے اول و آخر اور ظاہر و باطن کی تفسیر بیان فرما دی گئی ہے۔

Marfat.com

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ اَجْرٌ
كَرِیْمٌ ﴿11﴾ یَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ یَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَیْنَ
اَیْدِیْهِمْ وَبِاَیْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْیَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ﴿12﴾ یَوْمَ یَقُوْلُ
الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ
قِیْلَ ارْجِعُوْا وَرَآءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ؕ فَضُرِبَ بَیْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ
بَابٌ ؕ بَاطِنُهٗ فِیْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿13﴾
یُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِیُّ حَتّٰى جَآءَ اَمْرُ اللّٰهِ وَغَرَّكُمْ
بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿14﴾ فَالْیَوْمَ لَا یُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْیَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِیْنَ
كَفَرُوْا ؕ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ؕ هِیَ مَوْلٰىكُمْ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿15﴾ اَلَمْ یَاْنِ
لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ
وَلَا یَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَیْهِمُ الْاَمَدُ
فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿16﴾ اِعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ
یُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ؕ قَدْ بَیَّنَّا لَكُمُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿17﴾

Marfat.com

کون ہے وہ جو اللہ کو قرض حسنہ دے، [1] پھر وہ اسے اس کے لیے بڑھا دے؟ اور اس کے لیے عمدہ اجر ہے ⑪ اس دن آپ ایمان والوں اور ایمان والیوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں دوڑتا ہوگا۔ (کہا جائے گا:) آج تمھیں ایسے باغات کی بشارت ہے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے ⑫ اس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ان لوگوں سے، جو ایمان لائے، کہیں گے: تم ہمارا انتظار کرو کہ ہم بھی تمھارے نور سے کچھ روشنی حاصل کرلیں۔ (ان سے) کہا جائیگا: اپنے پیچھے کی طرف لوٹ جاؤ پھر نور تلاش کرو۔ تب ان کے درمیان ایک دیوار حائل کردی جائیگی جس کا ایک دروازہ ہوگا، اس کے اندر رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا ⑬ وہ (منافق) ان (مومنوں) کو پکاریں گے: کیا ہم (دنیا میں) تمھارے ساتھ نہیں تھے؟ وہ کہیں گے: (ہاں) کیوں نہیں لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنے میں ڈال لیا تھا اور تم نے (اہل ایمان کی بابت گردشِ زمانہ کا) انتظار کیا اور تم نے شک کیا اور تمھیں خواہشوں نے فریب دیا حتیٰ کہ اللہ کا حکم آپہنچا اور تمھیں دھوکا باز (شیطان) نے اللہ کی بابت دھوکا دیا ⑭ لہٰذا آج تم سے کوئی فدیہ نہ لیا جائے گا اور نہ ان لوگوں سے جنھوں نے کفر کیا۔ تمھارا ٹھکانا آگ ہے، وہی تمھارے لیے زیادہ موزوں ہے اور وہ لوٹ جانے کی بہت بری جگہ ہے ⑮ کیا ایمان والوں کے لیے ابھی وہ وقت نہیں آیا کہ ان کے دل ذکرِ الٰہی کے لیے جھک جائیں اور (اس کے لیے) جو حق (اللہ) کی طرف سے نازل ہوا؟ اور وہ ان لوگوں کے مانند نہ ہوں جنھیں اس سے پہلے کتاب دی گئی، پھر ان پر لمبی مدت گزر گئی تو ان کے دل سخت ہوگئے اور ان میں سے بہت سے فاسق ہیں ⑯ تم جان لو کہ بلاشبہ اللہ ہی زمین کی موت کے بعد اسے زندہ کرتا ہے۔ یقیناً ہم نے تمھارے لیے آیات بیان کیں تاکہ تم سمجھو ⑰

---

[1] اللہ کو قرض حسن دینے کا مطلب ہے اللہ کی راہ میں صدقہ وخیرات کرنا۔ یہ مال جو انسان اللہ کی راہ میں خرچ کرتا ہے، اللہ ہی کا دیا ہوا ہے، اس کے باوجود اسے قرض قرار دینا، یہ اللہ کا فضل واحسان ہے کہ وہ اس انفاق پر اسی طرح اجر دے گا جس طرح قرض کی ادائیگی ضروری ہوتی ہے۔

Marfat.com

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ
لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿18﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰٓئِكَ
هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ وَالشُّهَدَآءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿19﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا ع 2 9 18
الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي
الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ
فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطَامًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ
وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿20﴾
سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ
اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿21﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ
وَلَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ۭ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى
اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿22﴾ لِّكَيْلَا تَاْسَوْا عَلٰي مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ
وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِۨ ﴿23﴾ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ
النَّاسَ بِالْبُخْلِ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿24﴾

Marfat.com

بلاشبہ صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جنھوں نے اللہ کو قرض حسنہ دیا تو وہ ان کے لیے بڑھایا جائے گا اور ان کے لیے عمدہ اجر ہے ⑱ اور جو لوگ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، وہی لوگ اپنے رب کے ہاں صِدِّیق اور شہید ہیں۔ ان کے لیے ان کا اجر ہے اور ان کا نور ہے اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا، وہی دوزخی ہیں ⑲ تم جان لو کہ دنیاوی زندگی محض کھیل، تماشا اور زینت ہے اور آپس میں فخر جتانا اور ایک دوسرے پر مال اور اولاد میں کثرت جتانا ہے۔ (اس کی مثال یوں ہے) جیسے بارش کہ اس سے (پیدا شدہ) نباتات کسانوں کو خوش کرتی ہیں، پھر وہ خشک ہو جاتی ہیں تو آپ اسے زرد ہوتی دیکھتے ہیں، پھر وہ چور چور ہو جاتی ہیں، [1] اور آخرت میں (کفار کے لیے) شدید عذاب ہے، اور (مومنوں کے لیے) اللہ کی طرف سے مغفرت اور رضامندی ہے اور دنیاوی زندگی تو بس دھوکے کا سامان ہے ⑳ تم اپنے رب کی مغفرت اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کی طرح ہے وہ ان لوگوں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہے دیتا ہے، اور اللہ عظیم فضل والا ہے ㉑ زمین میں اور تمھاری جانوں پر جو بھی مصیبت آتی ہے وہ تو کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے اس سے پہلے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ یقیناً یہ اللہ پر بہت آسان ہے ㉒ تاکہ تم اس (چیز) پر غم نہ کھاؤ جو (تمھارے ہاتھ سے) جاتی رہے اور تم اس پر نہ اِتراؤ جو وہ تمھیں عطا کرے، اور اللہ ہر اِترانے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا ㉓ وہ لوگ جو (خود بھی) بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بخل (کرنے) کا حکم دیتے ہیں اور جو شخص (احکامِ الٰہی سے) منہ پھیرے تو بلاشبہ اللہ بے پروا نہایت قابل تعریف ہے ㉔

---

[1] یہاں دنیا کی زندگی کو سرعتِ زوال میں کھیتی سے تشبیہ دی گئی ہے کہ جس طرح کھیتی جب شاداب ہوتی ہے تو بڑی بھلی لگتی ہے، کاشت کار اسے دیکھ کر بڑے خوش ہوتے ہیں۔ لیکن وہ بہت ہی جلد خشک اور زرد رُو ہو کر چورہ چورہ ہو جاتی ہے۔ اس طرح دنیا کی زیب و زینت، مال اور اولاد اور دیگر چیزیں انسان کا دل لبھاتی ہیں لیکن یہ زندگی چند روزہ ہی ہے اس کو بھی ثبات و قرار نہیں۔

Marfat.com

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ
بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ
وَرُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿25﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا ع 3 6 19
وَّاِبْرٰهِيْمَ وَجَعَلْنَا فِيْ ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتٰبَ ۚ فَمِنْهُمْ
مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿26﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ
بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ الْاِنْجِيْلَ ۚ
وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۚ وَرَهْبَانِيَّةً ۚ
ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَآءَ رِضْوَانِ اللّٰهِ فَمَا
رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ اَجْرَهُمْ ۚ
وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿27﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا
بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا
تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿28﴾ لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ
الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاَنَّ الْفَضْلَ
بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿29﴾ ع 4 4 20

Marfat.com

یقیناً ہم نے اپنے رسول واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجے اور ہم نے ان پر کتاب اور میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں اور ہم نے لوہا پیدا کیا، اس میں بڑا زور ہے [1] اور لوگوں کے لیے فائدے ہیں تاکہ اللہ اسے جان لے جو بن دیکھے اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ بلاشبہ اللہ قوی وعزیز ہے ㉕ اور یقیناً ہم نے نوح کو اور ابراہیم کو (رسول بنا کر) بھیجا اور ہم نے ان دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھی، پھر ان میں سے کچھ ہدایت پانے والے ہیں اور ان میں سے بہت سے فاسق ہیں ㉖ پھر ہم نے ان کے پیچھے لگاتار اپنے رسول بھیجے اور ہم نے عیسیٰ ابنِ مریم کو (ان سب کے) پیچھے بھیجا اور ہم نے اسے انجیل دی اور ہم نے ان کے دلوں میں، جنھوں نے اس کی پیروی کی، شفقت اور مہربانی [2] رکھ دی، اور رہبانیت تو انھوں نے از خود ہی ایجاد کر لی تھی، اسے ہم نے تو ان پر فرض نہیں کیا تھا مگر یہ کہ رضائے الٰہی تلاش کریں، پھر انھوں نے اس کا خیال نہ رکھا جیسا خیال رکھنے کا حق تھا، پھر ہم نے ان لوگوں کو، جو ان میں سے ایمان لائے، ان کا اجر دیا اور ان میں سے بہت سے فاسق ہیں ㉗ اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اللہ تمھیں اپنی رحمت سے دو حصے (اجر) دے گا اور تمھارے لیے ایسا نور بنائے گا کہ تم اس کی روشنی میں چلو گے اور وہ تمھیں بخش دے گا اور اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے ㉘ تاکہ اہل کتاب یہ جان لیں کہ بلاشبہ وہ اللہ کے فضل میں سے کسی شے پر قدرت نہیں رکھتے اور بے شک تمام فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے وہ جسے چاہے یہ (فضل) عطا کرتا ہے، اور اللہ عظیم فضل والا ہے ㉙

---

[1] اسی لوہے سے تلوار بنتی ہے جس کی بابت کہا گیا: ''جنت تلواروں کی چھاؤں تلے ہے۔'' (صحیح بخاری، الجهاد والسیر، باب: 22، حدیث: 2818)

[2] یہاں سے مراد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواری ہیں۔ ان کے دلوں میں ایک دوسرے کے لیے پیار اور محبت کے جذبات پیدا کر دیے جیسے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ایک دوسرے کے لیے رحیم وشفیق تھے [رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ] یہود آپس میں اس طرح ایک دوسرے کے ہمدرد اور غم خوار نہیں تھے جیسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پیروکار تھے۔

Marfat.com

اٰيَاتُهَا: 22 سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى اللّٰهِ
وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ① اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ
مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰٓئِيْ
وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ
لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ② وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ
لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ
بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ③ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ
مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ
مِسْكِيْنًا ۭ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ④ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۭ
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑤ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ
بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ⑥

الجزء الثامن والعشرون (28)

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(اے نبی!) اللہ نے اس عورت (خولہ بنت ثعلبہ) کی بات سن لی جو اپنے خاوند (اوس بن صامت) کے متعلق آپ سے جھگڑ رہی تھی اور وہ اللہ سے شکوہ کر رہی تھی، اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، بے شک اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے① تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ''ظِهَار''[1] کرتے ہیں، وہ ان کی مائیں نہیں، ان کی مائیں تو وہی ہیں جنھوں نے انھیں جنا اور بے شک وہ ناگوار بات اور جھوٹ کہتے ہیں اور بے شک اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت بخشنے والا ہے② اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں، پھر اپنی کہی ہوئی بات سے رجوع کرنا چاہیں، تو ایک گردن آزاد کرنی ہے، اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں، اس (حکم) کی تمھیں نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ (اس سے) باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو③ پھر جو شخص (غلام) نہ پائے تو دو ماہ کے لگاتار روزے (رکھنے) ہیں اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں، پھر جو شخص ہمت نہ رکھتا ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا دینا ہے۔ یہ (حکم) اس لیے ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، اور کافروں کے لیے دردناک عذاب ہے④ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، وہ ذلیل کیے جائیں گے جیسے وہ لوگ ذلیل کیے گئے جو ان سے پہلے تھے، اور ہم نے صاف آیات اتاری ہیں، اور کافروں کے لیے رسوا کن عذاب ہے[2] ⑤ جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا، پھر ان کو جتائے گا جو انھوں نے عمل کیے۔ اللہ نے ان کو گن رکھا ہے جبکہ وہ انھیں بھول گئے، اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے⑥

---

① [ظِهَار] کا مطلب ہے: ''بیوی کو یہ کہہ دینا کہ تیری پیٹھ میرے لیے میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہے۔'' یا یوں کہہ دے: ''تو مجھ پر میری ماں کی طرح (حرام) ہے۔'' زمانۂ جاہلیت میں ظہار کو طلاق سمجھا جاتا تھا۔ تو یہاں پر مسئلۂ ظہار، اس کا حکم اور کفارہ بیان فرما دیا گیا ہے۔

② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 85/3)

Marfat.com

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۖ مَا يَكُوْنُ
مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ
اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۖ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا
عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑦ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ
نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ
وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۖ وَاِذَا جَآءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ
بِهِ اللّٰهُ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ
حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا
اِذَا تَنٰجَيْتُمْ فَلَا تَتَنٰجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ
وَتَنٰجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ⑨
اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ
شَيْـــًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑩ يٰٓاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ
اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑪

Marfat.com

(اے نبی!) کیا آپ نے نہیں دیکھا بے شک اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔ تین (افراد) کی کوئی سرگوشی نہیں ہوتی، مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ آدمیوں کی، مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ، مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے، جہاں کہیں بھی وہ ہوں، پھر وہ روزِ قیامت انھیں جتائے گا جو انھوں نے عمل کیے تھے، بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جانتا ہے⑦ کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا جنھیں سرگوشیاں کرنے سے روکا گیا تھا، پھر وہ اس چیز کی طرف لوٹتے ہیں جس سے انھیں روکا گیا تھا، اور وہ گناہ، زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ اور جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں تو آپ کو اس (کلمے) کے ساتھ سلام کہتے ہیں کہ اللہ نے اس کے ساتھ آپ کو (کبھی) سلام نہیں کہا، اور وہ اپنے دل میں کہتے ہیں: اللہ ہمیں اس کی وجہ سے کیوں عذاب نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں؟ ان کے لیے جہنم کافی ہے، وہ اس میں داخل ہوں گے، پس وہ برا ٹھکانا ہے⑧ اے ایمان والو! جب تم سرگوشیاں کرو، تو گناہ، زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں مت کرو، اور تم نیکی اور تقویٰ کی سرگوشیاں کرو، اور اللہ سے ڈرو جس کے پاس تمھیں اکٹھا کیا جائے گا⑨ (بری) سرگوشی تو ہے ہی شیطان کی طرف سے تاکہ وہ ایمان والوں کو غمگین کرے، اور وہ انھیں کوئی ضرر نہیں پہنچا سکتا مگر اللہ کے حکم سے، اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ ہی پر توکل کریں[1] ⑩ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں کھل بیٹھو، تو تم کھل بیٹھا کرو، اللہ تمھیں کشادگی دے گا، اور جب کہا جائے اٹھ کھڑے ہو، تو اٹھ کھڑے ہوا کرو۔ تم میں سے جو ایمان لائے ہیں اور جنھیں علم دیا گیا ہے، اللہ ان کے درجات بلند کرے گا، اور اللہ (اس سے) باخبر ہے جو تم کرتے ہو⑪

---

① ''اللہ پر توکل'' ایک مومن کا سب سے بڑا ہتھیار اور بہت بڑا سہارا ہے۔ حدیث میں اس کی بڑی فضیلت وارد ہے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میری اُمت کے ستر ہزار اَفراد بغیر حساب کتاب کے جنت میں جائیں گے اور یہ وہ لوگ ہوں گے جو ''دَم'' نہیں کرواتے نہ شگون (فال بد) لیتے ہیں اور وہ اپنے اللہ پر توکل کرتے ہیں۔''
(صحیح بخاری، الرقاق، باب: 21 حدیث: 6472)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ
نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ
صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا
الزَّكٰوةَ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ع ⑬
اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ
وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ⑭ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ
عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑮ اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ
جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ⑯ لَنْ تُغْنِيَ
عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ⑰ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ
لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ ۚ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰي شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ
هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ⑱ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑲
اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ⑳

Marfat.com

اے ایمان والو! جب تم رسول سے سرگوشی کرو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ پیش کرو، یہ تمھارے لیے بہت بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ پھر اگر تم (صدقے کی ہمت) نہ پاؤ تو بے شک اللہ غفور رحیم ہے⑫ کیا تم (اس سے) ڈر گئے ہو کہ اپنی سرگوشیوں سے پہلے صدقات پیش کرو؟ چنانچہ جب تم نے (یہ) نہ کیا اور اللہ نے (بھی) تمھیں معاف کیا تو (اب) تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو⑬ کیا آپ نے ان لوگوں (منافقین) کو نہیں دیکھا جنھوں نے اس قوم (یہود) سے دوستی کی جن پر اللہ غصے ہوا۔ نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے۔ اور وہ جھوٹ پر قسمیں کھاتے ہیں، حالانکہ وہ جانتے ہیں⑭ اللہ نے ان کے لیے شدید عذاب تیار کیا ہے۔ بے شک برے ہیں جو وہ عمل کرتے رہے ہیں⑮ انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے[1]، پھر انھوں نے اللہ کی راہ سے روکا، لہٰذا ان کے لیے رسوا کن عذاب ہے⑯ ان کے مال اور ان کی اولاد انھیں اللہ (کے عذاب) سے ہرگز کچھ فائدہ نہیں دیں گے، یہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے⑰ جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ اٹھائے گا تو وہ اس کے سامنے قسمیں کھائیں گے جیسے تمھارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں، اور وہ سمجھتے ہیں کہ بے شک وہ ایک شے (اچھی راہ) پر ہیں۔ خبردار! بے شک وہی جھوٹے ہیں⑱ ان پر شیطان غالب آ گیا ہے، پھر اس نے انھیں اللہ کا ذکر بھلا دیا۔ یہ لوگ شیطان کا گروہ ہیں۔ خبردار! بے شک شیطانی گروہ ہی خسارہ پانے والا ہے⑲ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں،[2] وہی ذلیل ترین لوگوں میں سے ہیں⑳

---

① اَیمان، یمین کی جمع ہے بمعنی قسم، یعنی جس طرح ڈھال سے دشمن کے وار کو روک کر اپنا بچاؤ کیا جاتا ہے اسی طرح انھوں نے اپنی قسموں کو مسلمانوں کی تلواروں سے بچنے کے لیے ڈھال بنا رکھا ہے۔

② مُحَادَّۃ، ایسی شدید مخالفت، عناد اور جھگڑے کو کہتے ہیں کہ فریقین کا باہم ملنا نہایت مشکل ہو، گویا دونوں دو کناروں (حد) پر ہیں جو ایک دوسرے کے مخالف ہیں۔ اسی سے یہ ممانعت کے مفہوم میں بھی استعمال ہوتا ہے اور اسی لیے دربان اور پہرے دار کو بھی حداد کہا جاتا ہے۔ (فتح القدیر)

Marfat.com

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا۠ وَرُسُلِيْ ۚ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿21﴾ لَا تَجِدُ قَوْمًا
يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ۚ اُولٰٓئِكَ
كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ۭ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا
عَنْهُ ۭ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿22﴾ ع

ع 3 9 3

اٰيَاتُهَا: 24 سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿1﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ
الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۡ وَقَذَفَ فِيْ
قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ
فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿2﴾ وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ
الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ﴿3﴾

Marfat.com

اللہ نے لکھ رکھا ہے کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے، بے شک اللہ قوی، بڑا زبردست ہے㉑ (اے نبی!) آپ (ایسی) کوئی قوم نہیں پائیں گے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتی ہو، کہ وہ ان سے دوستی کریں جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہوں، اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا ان کا کنبہ قبیلہ ہوں۔ ① یہی لوگ ہیں کہ اللہ نے ان کے دلوں میں ایمان لکھ دیا ہے اور ان کی تائید کی ہے اپنے غیب کے فیض سے، اور وہ انھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہے اور وہ اس سے راضی ہیں، یہی لوگ اللہ کا گروہ ہیں، جان لو! بے شک (جو) اللہ کا گروہ ہے، وہی فلاح پانے والا ہے㉒

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اللہ کے لیے تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے، اور وہی غالب ہے، خوب حکمت والا① وہی ہے جس نے اہلِ کتاب کے کافروں کو پہلی جلا وطنی کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا، تم نے کبھی یہ خیال نہیں کیا تھا کہ وہ (مدینہ سے) نکلیں گے، اور انھوں نے سمجھا تھا کہ بے شک ان کے قلعے انھیں اللہ (کے عذاب) سے بچا لیں گے، پھر ان پر اللہ (کا عذاب) آیا جہاں سے انھوں نے گمان بھی نہیں کیا تھا، اور اس نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا، وہ اپنے گھر اپنے ہاتھوں اجاڑتے تھے اور مومنوں کے ہاتھوں بھی، تو اے آنکھوں والو! عبرت پکڑو② اور اگر یہ نہ ہوتا کہ اللہ نے ان کا جلاوطن ہونا لکھ دیا تھا تو وہ انھیں ضرور دنیا ہی میں عذاب دیتا، اور ان کے لیے آخرت میں آگ کا عذاب ہے③

---

① اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے وضاحت فرمائی کہ جو ایمان باللہ اور ایمان بالآخرت میں کامل ہوتے ہیں، وہ اللہ رسول کے دشمنوں سے محبت اور تعلق خاطر نہیں رکھتے، گویا ایمان اور اللہ رسول کے دشمنوں کی محبت ونفرت ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔ یہ مضمون قرآن مجید میں اور بھی کئی مقامات پر بیان کیا گیا ہے۔ مثلاً: سورۂ آل عمران: 28/3

Marfat.com

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً
عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ
عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ
وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
قَدِيْرٌ ⑥ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ
وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ
كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً ۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ۚ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ
فَخُذُوْهُ ۗ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۗ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ
الْعِقَابِ ⑦ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ
وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ⑧ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّءُو الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ
مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ۚ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑨

Marfat.com

یہ اس لیے کہ بے شک انھوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی، اور جو کوئی اللہ کی مخالفت کرے تو بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے④ تم نے جو بھی کھجور کا درخت کاٹا یا اسے اس کی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو (یہ) اللہ کے حکم سے ہے، تاکہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے⑤ اور اللہ نے ان سے اپنے رسول کی طرف جو مال لوٹایا تو اس کے لیے تم نے گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے، لیکن اللہ اپنے رسولوں کو جس پر چاہتا ہے غلبہ دیتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے⑥ اللہ اپنے رسول کی طرف بستیوں والوں (کے مال) سے جو کچھ لوٹا دے، تو وہ اللہ کے لیے اور اس کے رسول کے لیے اور (اس کے) قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لیے ہے، تاکہ وہ (مال) تمھارے دولتمندوں ہی کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔ اور اللہ کا رسول تمھیں جو کچھ دے تو وہ لے لو، اور جس سے منع کرے تو اسے چھوڑ دو،[1] اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے⑦ (مالِ فَے) ان مہاجر فقراء کے لیے ہے جو اپنے گھروں اور اپنی جائیدادوں سے نکالے گئے، وہ اللہ کا فضل اور اس کی رضا ڈھونڈتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں، یہی لوگ سچے ہیں⑧ اور (ان کے لیے ہے) جنھوں نے (مدینہ کو) گھر بنا لیا تھا اور ان (مہاجرین) سے پہلے ایمان لا چکے تھے، وہ (انصار) ان سے محبت کرتے ہیں جو ان کی طرف ہجرت کرے، اور وہ اپنے دلوں میں اس (مال) کی کوئی حاجت نہیں پاتے جو ان (مہاجرین) کو دیا جائے اور اپنی ذات پر (ان کو) ترجیح دیتے ہیں اگرچہ خود انھیں سخت ضرورت ہو، اور جو کوئی اپنے نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا، تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں⑨

---

[1] اس میں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرنے کا حکم دیا ہے اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی اَحادیثِ رسول پر اسی طرح عمل کیا جس طرح قرآن پر عمل کیا۔ چنانچہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''گدوانے والی اور خوبصورتی کے لیے چہرے کے بال نکالنے والی، دانتوں کو (سوہن سے) جدا کرنیوالی عورتوں پر اللہ لعنت کرتا ہے جو اللہ کی خلقت کو بدلتی ہیں۔ یہ بات سنکر بنی اَسد کی ''ام یعقوب'' ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ آپ نے ایسی ایسی عورتوں پر لعنت کی ہے؟ انھوں نے کہا: بے شک! میں تو ضرور اس پر لعنت کرونگا جس پر اللہ کے رسول ﷺ نے لعنت کی ہے اور وہ اللہ کی کتاب میں درج ہے۔ وہ عورت کہنے لگی: میں نے قرآن میں یہ ◄◄

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ⑩ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ع 1 10 4
يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ
اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا وَّاِنْ
قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ⑪ لَئِنْ
اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ
وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ⑫ لَاَنْتُمْ
اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ
لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑬ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ
اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا
وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ⑭ كَمَثَلِ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ۖ ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ⑮ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ
قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ⑯

Marfat.com

اور (فَے ان کے لیے ہے) جوان (مہاجرین وانصار) کے بعد آئے، وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جنھوں نے ایمان میں ہم سے پہل کی اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لیے کوئی کینہ نہ رکھ۔اے ہمارے رب! بے شک تو بہت نرمی والا، نہایت رحم کرنے والا ہے⑩ (اے نبی!) کیا آپ نے وہ لوگ نہیں دیکھے جنھوں نے منافقت کی؟ وہ اپنے ان بھائیوں سے، جو اہل کتاب میں سے کافر ہوئے، کہتے ہیں: اگر تم (مدینہ سے) نکالے گئے تو ہم ضرور تمھارے ساتھ نکلیں گے، اور ہم تمھارے معاملے میں کبھی کسی کی اطاعت نہیں کریں گے، اور اگر تم سے لڑائی کی گئی تو ہم ضرور تمھاری مدد کریں گے، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بے شک وہ جھوٹے ہیں⑪ اگر وہ (یہود) نکالے گئے تو یہ (منافقین) ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے، اور اگر ان سے لڑائی کی گئی تو یہ ان کی مدد نہیں کریں گے، اور اگر ان کی مدد کو پہنچے بھی تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے، پھر ان کی مدد نہیں کی جائے گی⑫ (اے مسلمانو!) یقیناً ان کے سینوں میں اللہ کی نسبت تمھارا ڈر زیادہ ہے، یہ اس لیے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں⑬ وہ سب مل کر بھی تم سے نہیں لڑ سکیں گے، مگر ایسی بستیوں میں جو قلعہ بند ہیں یا دیواروں کی اوٹ سے، ان کی آپس کی لڑائی (دشمنی) بہت سخت ہے، آپ انھیں اکٹھے سمجھتے ہیں جبکہ ان کے دل جدا جدا ہیں، یہ اس لیے کہ بے شک وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے⑭ ان کی مثال ان لوگوں کی سی ہے جو ان سے پہلے قریب ہی (بدر میں) اپنی بداعمالی کا وبال چکھ چکے ہیں، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے⑮ ان کی مثال شیطان کی سی ہے جب وہ انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر، پھر جب وہ کفر کرتا ہے تو شیطان کہتا ہے: بے شک میں تجھ سے بری ہوں، میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں⑯

◄◄ بات کہیں نہیں پائی۔عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تو نے یہ آیت نہیں پڑھی: ''پیغمبر جس بات کا تم کو حکم دیں اس پر عمل کرو اور جس بات سے منع کریں اس سے باز رہو؟'' اس نے کہا: ہاں! انھوں نے کہا: بس! نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان باتوں سے منع کیا ہے۔(البخاری، التفسیر، سورۃ الحشر، حدیث:4886)

Marfat.com

فَكَانَ عٰقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خٰلِدَيْنِ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ
جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿17﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ
نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۚ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ
اَنْفُسَهُمْ ۚ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿19﴾ لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ
وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا
مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ
الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
يُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ
الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿24﴾

Marfat.com

لہٰذا ان دونوں کا انجام یہی ہوگا کہ بے شک وہ ہمیشہ (دوزخ کی) آگ میں رہیں گے، اور ظالموں کی سزا یہی ہے ⑰ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو، اور (ہر) شخص کو دیکھنا چاہیے کہ اس نے کل کے لیے آگے کیا بھیجا ہے، اور تم اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ کو خبر ہے جو تم عمل کرتے ہو ⑱ اور ان کی طرح نہ ہو جاؤ جنھوں نے اللہ کو بھلا دیا، تو اللہ نے انھیں اپنا آپ بھلوا دیا، یہی لوگ نافرمان ہیں ⑲ آگ والے (دوزخی) اور باغ والے (جنتی) کبھی برابر نہیں ہو سکتے، جنتی ہی کامیاب ہیں ⑳ (اے نبی!) اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو آپ دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے دب جاتا (اور) پھٹ جاتا، [1] اور یہ مثالیں ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں شاید کہ وہ غور و فکر کریں ㉑ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے، وہ رحمٰن ہے، رحیم ہے ㉒ اللہ وہ ہستی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بادشاہ ہے، نہایت پاک، سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، زبردست، زور آور، بڑائی والا، پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں ㉓ وہ اللہ ہے، خالق ہے، موجد، صورت گر، اسی کے لیے ہیں اسمائے حُسنیٰ اسی کی تسبیح پڑھتی ہے جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ غالب ہے، خوب حکمت والا ㉔

---

[1] اس سے معلوم ہوا کہ نباتات و جمادات بھی ایک گونہ شعور سے بہرہ ور ہیں اور اس کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے جس میں ایک درخت کے رونے کا ذکر ہے۔ یہ واقعہ اگرچہ نبی ﷺ کا ایک معجزہ ہے تاہم اس سے ایک درخت کے باشعور ہونے کا بھی اثبات ہوتا ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جمعہ کے دن ایک درخت یا کھجور کے ایک تنے سے ٹیک لگا کر کھڑے ہوا کرتے تھے۔ انصار کی ایک عورت یا مرد نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم آپ کے لیے منبر نہ بنوا دیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''اچھا! جیسے تمھاری مرضی۔'' پھر انھوں نے منبر تیار کر دیا، جب جمعہ کا دن آیا تو آپ ﷺ منبر پر تشریف لے گئے۔ درخت کا تنا ایک بچے کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔ آنحضرت ﷺ منبر سے اتر آئے اور اس درخت کو سینے سے لگا لیا، اس پر وہ ایک بچے کی طرح سسکیاں لینے لگا جسے تسلی دی جاتی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ''یہ درخت اس بات پر روتا ہے کہ پہلے اپنے پاس اللہ کا ذکر سنا کرتا تھا۔'' (صحیح بخاری، المناقب، باب: 25 حدیث: 3584)

Marfat.com

اٰيَاتُهَا: 13 سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ
اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ
وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهٰدًا فِيْ سَبِيْلِيْ
وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۚ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَاَنَا۠ اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ
وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ① اِنْ
يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ
بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③ قَدْ كَانَتْ
لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ
اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۖ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا
بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ
اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ
مِنْ شَيْءٍ ۖ صلے رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ④

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ' تم ان کی طرف دوستی کا پیغام بھیجتے ہو' حالانکہ وہ حق (سچے دین) کے منکر ہوئے ہیں جو تمھارے پاس آیا ہے' وہ رسول کو اور تمھیں بھی جلاوطن کرتے ہیں' اس لیے کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر تم میرے راستے میں نکلے ہو' جہاد اور میری رضا ڈھونڈنے کے لیے (تو کفار کو دوست نہ بناؤ)' تم ان کو دوستی کا خفیہ پیغام بھیجتے ہو' اور میں خوب جانتا ہوں جو تم چھپاتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو' اور تم میں سے جو کوئی ایسا کرے گا' تو یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھٹک گیا[1] ① اگر وہ تمھیں (کہیں) پائیں تو تمھاری جان کے دشمن ہو جائیں اور اپنے ہاتھ اور اپنی زبانیں تمھاری طرف دراز کریں برائی (کی نیت) سے' اور وہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تم بھی (دین حق کے) منکر ہو جاؤ② تمھارے رشتے ناتے قیامت کے دن تمھیں ہرگز نفع نہیں دیں گے اور نہ تمھاری اولاد' وہ تمھارے درمیان فیصلہ کرے گا' اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو③ یقیناً تمھارے لیے بہترین نمونہ ہے ابراہیم[2] اور ان لوگوں میں جو اس کے ساتھ تھے' جب انھوں نے اپنی قوم سے کہا تھا: بے شک ہم تم سے اور ان سے بری ہیں جن کی تم عبادت کرتے ہو سوائے اللہ کے' ہم تم سے منکر ہوئے' ہمارے اور تمھارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور بغض ظاہر ہو گیا ہے' حتیٰ کہ تم اللہ اکیلے پر ایمان لے آؤ' مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا کہ میں ضرور تیرے لیے بخشش مانگوں گا' اور میں تیرے لیے اللہ (کی طرف) سے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا' اے ہمارے رب! ہم نے تجھی پر توکل کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا' اور تیری ہی طرف ہمیں لوٹنا ہے④

---

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ آل عمران: 149/3)

② حضرت ابراہیم علیہ السلام کے حالات کے لیے (سورۂ انعام: 74/6-81 اور اس کا حاشیہ و سورۂ توبہ: 114/9 سورۂ ابرہیم: 35/14-41 و سورۂ مریم: 41/19-49 اور سورۂ شعراء: 69/26-89) ملاحظہ کریں۔

Marfat.com

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝5 لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا
اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ۭ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝6
عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ۭ
وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝7 لَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ
لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْهُمْ
وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝8 اِنَّمَا يَنْهٰىكُمُ اللّٰهُ
عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا
عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝9
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَاۗءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ
اِلَى الْكُفَّارِ ۭ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ۭ وَاٰتُوْهُمْ
مَّآ اَنْفَقُوْا ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ ۭ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَسْـَٔـلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔـلُوْا
مَآ اَنْفَقُوْا ۭ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ۭ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝10

Marfat.com

اے ہمارے رب! تو ہمیں ان لوگوں کے لیے فتنہ (آزمائش) نہ بنا جنھوں نے کفر کیا، اور ہمیں بخش دے، اے ہمارے رب! بے شک تو ہی بڑا زبردست، خوب حکمت والا ہے ⑤ بلاشبہ تمھارے لیے ان میں بہترین نمونہ ہے، اس شخص کے لیے جو اللہ (سے ملنے) اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہو، اور جو کوئی (حق سے) منہ موڑے تو بے شک اللہ ہی بے پروا، قابل تعریف ہے ⑥ امید ہے کہ اللہ تمھارے اور ان لوگوں کے درمیان دوستی (پیدا) کر دے جن سے تمھاری دشمنی ہے، اور اللہ بہت قدرت والا ہے، اور اللہ غفور رحیم ہے ⑦ اللہ تمھیں ان لوگوں کی بابت نہیں روکتا جو تم سے دین پر نہیں لڑے اور انھوں نے تمھیں تمھارے گھروں سے نہیں نکالا، کہ تم ان سے بھلائی کرو اور ان سے انصاف کرو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے ⑧ بے شک اللہ تو تمھیں ان لوگوں کی بابت روکتا ہے جو تم سے دین پر لڑے اور انھوں نے تمھیں تمھارے گھروں سے نکالا اور تمھارے نکالنے میں مدد کی، کہ تم ان سے دوستی کرو، اور جو کوئی ان سے دوستی کرے تو وہی لوگ ظالم ہیں ⑨ اے ایمان والو! جب تمھارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان لو، اللہ ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے، پھر اگر تم انھیں مومن جانو تو انھیں کفار کی طرف نہ لوٹاؤ، نہ وہ (عورتیں) ان (کفار) کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ (کافر) ان (عورتوں) کے لیے حلال ہیں، اور تم ان (کفار) کو دے دو جو (مہر) انھوں نے خرچ کیا، اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کر لو جب تم انھیں ان کے مہر دے دو[1] اور تم کافر عورتوں کی عصمتیں قبضے میں نہ رکھو، اور مانگ لو جو (مہر) تم نے خرچ کیا اور چاہیے کہ وہ (کفار) بھی مانگ لیں جو (مہر) انھوں نے خرچ کیا، یہ اللہ کا حکم (فیصلہ) ہے وہ تمھارے درمیان فیصلہ کرتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ⑩

---

① "مہر" سے مراد شادی کے وقت دولہا کی جانب سے دلہن کو دی جانے والی رقم یا کوئی اور چیز ہے۔ یہ عورت کا ضروری حق ہے اور اس کی ادائیگی کی سخت تاکید ہے۔ یہ آدمی کی حیثیت کے مطابق ہونا چاہیے۔ اسلام محض نمائش کے جذبے سے بھاری مہر بھی ناپسندیدہ ہے اور وسعت کے باوجود ادائے نامقدار بھی شرعاً قابل گرفت ہے۔

Marfat.com

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا
الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ
اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ⑪ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَاۗءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ
يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ
وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ
اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ
وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ⑫ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَىِٕسُوْا
مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬ ع

اٰيَاتُهَا : 14 سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا : 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ① يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ②
كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ③ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ
الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ④

ع 2 7 8 النصف

Marfat.com

اور اگر کوئی تمھاری بیویاں تم سے کفار کی طرف چلی جائیں، پھر تم (کفار سے) لڑو (اور غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی بیویاں چلی گئیں، انھیں اس (مہر) کے برابر دے دو جو انھوں نے خرچ کیا، اور تم اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھتے ہو⑪ اے نبی! جب آپ کے پاس مومن عورتیں آئیں (اور) وہ آپ سے (ان امور پر) بیعت کریں کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، اور نہ چوری کریں گی، اور نہ زنا کریں گی، اور نہ اپنی اولاد قتل کریں گی، اور نہ بہتان لگائیں گی جو اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے سامنے گھڑ لیں، اور نہ نیک کام میں آپ کی نافرمانی کریں گی، تو آپ ان سے بیعت لے لیں اور ان کے لیے اللہ سے مغفرت مانگیں، بے شک اللہ غفور رحیم ہے⑫ اے ایمان والو! تم اس قوم سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ نے غضب (نازل) کیا، وہ آخرت سے مایوس ہو گئے ہیں جیسے کفار قبروں والوں (کے جی اٹھنے) سے مایوس ہو گئے⑬

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے، اور وہ بڑا زبردست، خوب حکمت والا ہے① اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو تم کرتے نہیں؟ ② اللہ کے ہاں بڑی ناراضی ہے کہ تم وہ بات کہو جو تم کرتے نہیں③ بے شک اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں صفیں باندھے لڑتے ہیں، [1] گویا وہ سیسہ پلائی ہوئی عمارت ہیں④

---

① اس میں مجاہدین کی فضیلت کا بیان ہے۔ حدیث میں بھی اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے کی فضیلت بیان ہوئی ہے۔ کسی نے پوچھا: ''اے اللہ کے رسول! لوگوں میں سب سے افضل کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''وہ مومن جو اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرے۔'' لوگوں نے عرض کیا: پھر کون؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ مسلمان جو کسی پہاڑی کی گھاٹی (غیر آباد مقام) میں رہے، اللہ سے ڈرتا ہو اور لوگوں سے الگ تھلگ ہو کر انھیں اپنے شر سے محفوظ رکھے۔'' (صحیح بخاری، الجهاد و السیر، باب:2 حدیث:2786) مزید دیکھیے حاشیہ: (سورۂ توبہ: 111/9)

Marfat.com

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۖ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝5 وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًا
بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝6 وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ
يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝7 يُرِيْدُوْنَ
لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝8
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى
الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝9 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ
عَلٰي تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝10 تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝11 يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ
تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝12
وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ۭ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝13

Marfat.com

اور جب موسٰی نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! تم مجھے ایذا کیوں دیتے ہو؟ حالانکہ تم جانتے ہو کہ بلاشبہ میں تمھاری طرف اللہ کا رسول ہوں، پھر جب وہ ٹیڑھے ہو گئے تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیے، اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا⑤ اور جب عیسٰی ابن مریم نے کہا: اے بنی اسرائیل! بے شک میں تمھاری طرف اللہ کا رسول ہوں، تصدیق کرنے والا ہوں اس (کتاب) تورات کی جو مجھ سے پہلے ہے اور ایک رسول کی بشارت دینے والا ہوں، وہ میرے بعد آئے گا، اس کا نام احمد① ہوگا، پھر جب وہ (رسول) ان کے پاس کھلی نشانیوں کے ساتھ آیا تو وہ بولے: یہ تو کھلا جادو ہے⑥ اور اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ گھڑے، حالانکہ اسے اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے؟ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا⑦ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور (دین اسلام) اپنے منہ سے بجھا دیں، جبکہ اللہ اپنا نور پورا کرنے والا ہے اگرچہ کافر ناپسند ہی کریں⑧ وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا، تاکہ وہ اسے تمام دینوں پر غالب کرے اگرچہ مشرک ناپسند ہی کریں⑨ اے ایمان والو! کیا میں تمھیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمھیں دردناک عذاب سے نجات دے؟⑩ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اور اللہ کی راہ میں جہاد کرو اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ۔ یہ تمھارے لیے بہت بہتر ہے اگر تم علم رکھتے ہو⑪ وہ (اللہ) تمھارے گناہ بخش دے گا اور تمھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، اور پاکیزہ محلات میں (جو) ہمیشہ رہنے والی جنتوں میں ہیں، یہ ہے عظیم کامیابی⑫ اور ایک اور (نعمت) جسے تم پسند کرتے ہو، اللہ کی طرف سے مدد اور فتح قریب، اور مومنوں کو بشارت دے دیجیے⑬

---

① یہ حضرت محمد ﷺ کا دوسرا نام ہے۔ جس کا لغوی مطلب ہے: ''ایسا شخص جو دوسروں کی نسبت زیادہ سے زیادہ اللہ کی حمد بیان کرتا ہو۔'' نیز آپ ﷺ نے فرمایا: ''میرے پانچ نام ہیں: ① محمد ② احمد ③ ماحی، جس کے ذریعے سے اللہ کفر کو مٹا دے گا، ④ حاشر، یعنی قیامت میں سب سے پہلے اٹھایا جاؤں گا اور لوگ میرے بعد اکٹھے کیے جائیں گے ⑤ عاقب، (میرے بعد کوئی نبی نہ آئے گا۔)(البخاری، المناقب، باب : 17، حدیث:3532)

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْٓا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ
لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْٓ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ
اللّٰهِ ؕ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ طَّآئِفَةٌ ۚ
فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿14﴾ ع

اٰيَاتُهَا: 11 سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ
الْحَكِيْمِ ﴿1﴾ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ
اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿2﴾ وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ؕ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿3﴾ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ﴿4﴾ مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ
يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿5﴾ قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ
اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿6﴾

Marfat.com

اے ایمان والو! تم اللہ کے مددگار ہو جاؤ، جیسے عیسٰی ابن مریم نے حواریوں سے کہا تھا: اللہ کی راہ میں میرا مددگار کون ہے؟ حواریوں نے کہا: ہم اللہ کے مددگار ہیں، تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لایا اور دوسرے گروہ نے کفر کیا، تو ہم نے ان لوگوں کو، جو ایمان لائے، ان کے دشمنوں پر قوت دی تو وہ غالب آ گئے [1] ⑭

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے، (وہ) بادشاہ ہے، پاک ذات، زبردست، بہت حکمت والا① وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں ایک رسول بھیجا انھی میں سے، وہ اس کی آیات ان پر تلاوت کرتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انھیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتا ہے، اور اس سے پہلے تو وہ کھلی گمراہی میں پڑے تھے② اور انھی میں سے دوسرے لوگوں کے لیے بھی (بھیجا) جو ابھی تک ان کے ساتھ نہیں ملے، اور وہ (اللہ) زبردست، خوب حکمت والا ہے③ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے یہ (فضل) دیتا ہے، اور اللہ عظیم فضل والا ہے④ ان لوگوں کی مثال، جنھیں حاملِ تورات بنایا گیا پھر وہ اسے نہ اٹھا پائے، اس گدھے کی سی ہے جو کتابیں اٹھاتا ہے، بری مثال ہے اس قوم کی جنھوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا، اور اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا⑤ (اے نبی!) کہہ دیجیے: اے لوگو جو یہودی ہوئے ہو! اگر تم دعویٰ کرتے ہو کہ بے شک تم اللہ کے دوست ہو سب لوگوں کے سوا تو موت کی تمنا کرو، اگر تم سچے ہو⑥

---

[1] یہ تفصیل اس وقت کی ہے جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام بطور نبی بنی اِسرائیل کی طرف مبعوث کیے گئے تھے، پھر آپ کو زندہ آسمان پر اٹھا لیا گیا اور قیامت کے قریب آپ دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے۔ اس وقت آپ کی حیثیت نبی ﷺ کے اُمتی کی ہوگی، لیکن اللہ تعالیٰ آپ سے بڑے بڑے کام لے گا اور آپ کے ذریعے سے عیسائیت کا خاتمہ اور اِسلام کا غلبہ ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! عنقریب تم میں مریم کے بیٹے (عیسیٰ علیہ السلام) اُتریں گے وہ اِنصاف کیساتھ حکومت کریں گے اور صلیب کو توڑ ڈالیں گے، سور کو مار ڈالیں گے اور جزیہ موقوف کر دیں گے اور مال کی ایسی ریل پیل ہوگی کہ کوئی اُسے لینے والا نہ ہوگا۔'' ◄◄

Marfat.com

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ⑦

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ۣ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ

اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ⑧ ع

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا

اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ⑨

فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ

اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑩ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً

اَوْ لَهْوَۨا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ

خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ⑪ ع

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 11 رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَاۗءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ① اِتَّخَذُوْٓا

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ②

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰي قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ③

Marfat.com

اور وہ کبھی یہ تمنا نہیں کریں گے بوجہ ان (برے اعمال) کے جو وہ اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکے ہیں، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے ⑦ کہہ دیجیے: بے شک موت جس سے تم فرار ہوتے ہو، وہ تو یقیناً تمھیں ملنے والی ہے، پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو غیب اور حاضر کو جاننے والا ہے، پھر وہ تمھیں جتائے گا جو تم عمل کرتے تھے ⑧ اے ایمان والو! جب اذان دی جائے نماز کے لیے جمعہ کے دن، تو تم اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت کرنا چھوڑ دو، یہ تمھارے لیے بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو ⑨ پھر جب نماز پوری ہو جائے، تو تم زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو،[1] اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو، شاید تم فلاح پاؤ ⑩ اور (اے نبی!) جب وہ تجارت ہوتی یا کوئی تماشا دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں، کہہ دیجیے: جو اللہ کے پاس ہے وہ تماشے اور (سامانِ) تجارت سے کہیں بہتر ہے اور اللہ بہتر رزق دینے والا ہے ⑪

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(اے نبی!) جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو وہ کہتے ہیں: ہم شہادت دیتے ہیں کہ بے شک آپ اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ بے شک آپ اس کے رسول ہیں۔ اور اللہ شہادت دیتا ہے کہ یقیناً منافق جھوٹے ہیں ① انھوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے، پھر وہ (لوگوں کو) اللہ کی راہ سے روکتے ہیں، بے شک بہت برا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں ② یہ اس لیے کہ بے شک وہ ایمان لائے، پھر انھوں نے کفر کیا، تو ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی، تو وہ سمجھتے ہی نہیں ③

◂◂ (صحیح بخاری، حدیث: 2222) حضرت عیسیٰ علیہ السلام مسلمانوں کے اِمام (قائد) کی حیثیت سے اُتریں گے اور یہ عیسائیوں کے لیے جو اپنے آپکو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا پیروکار کہتے ہیں، سخت تنبیہ ہے۔ صلیب توڑ دینے اور جزیہ موقوف کر دینے کا مطلب ہے کہ تمام انسانوں کے پاس قبولِ اسلام کے سوا کوئی اور راستہ نہ ہوگا۔

[1] اس سے مراد کاروبار اور تجارت ہے یعنی نماز جمعہ سے فارغ ہو کر تم پھر اپنے اپنے کاروبار اور دنیا کے مشاغل میں مصروف ہو جاؤ۔ مقصد اس امر کی وضاحت ہے کہ جمعہ کے دن کاروبار بند رکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف نماز کے وقت ایسا کرنا ضروری ہے۔

Marfat.com

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ
كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ
فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۖ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ۝4 وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا
يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ
مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝5 سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ
لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝6 هُمُ
الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ
وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝7
يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَاۤ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ؕ
وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝8 ع
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؕ
وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝9 وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا
رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ
اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝10
وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝11 ع

ع 1 8 13
ع 2 3 14

Marfat.com

اور جب آپ انھیں دیکھیں تو آپ کو ان کے جسم اچھے لگتے ہیں اور اگر وہ (کوئی بات) کہیں تو آپ ان کی بات پر کان لگائیں گویا وہ ٹیک لگی لکڑیاں ہوں۔ وہ ہر اونچی آواز کو سمجھتے ہیں کہ انھی پر (بلا آئی) ہے، وہی (اصل) دشمن ہیں، لہٰذا آپ ان سے بچیں، اللہ انھیں ہلاک کرے وہ کہاں پھرے جاتے ہیں④ اور جب ان سے کہا جائے: آؤ، رسول اللہ تمھارے لیے استغفار کریں، تو وہ (نفی میں) سر ہلاتے ہیں، اور آپ انھیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے رک جاتے ہیں⑤ ان کے حق میں برابر ہے کہ آپ ان کے لیے استغفار کریں یا استغفار نہ کریں، اللہ انھیں ہرگز نہیں بخشے گا، بے شک اللہ نافرمان قوم کو ہدایت نہیں دیتا⑥ وہی ہیں جو کہتے ہیں کہ تم ان پر خرچ نہ کرو جو رسول اللہ کے پاس ہیں تاکہ وہ بھاگ جائیں،[1] اور اللہ ہی کے ہیں آسمانوں اور زمین کے خزانے لیکن منافق سمجھتے نہیں⑦ وہ کہتے ہیں: البتہ اگر ہم لوٹ کر مدینے گئے تو معزز ترین لوگ وہاں سے ذلیل ترین لوگوں کو نکال دیں گے، اور عزت اللہ ہی کے لیے ہے، اور اس کے رسول کے لیے، اور مومنوں کے لیے لیکن منافق (اس حقیقت کو) نہیں جانتے⑧ اے ایمان والو! تمھارے مال اور تمھاری اولاد تمھیں اللہ کے ذکر سے غافل نہ کر دیں، اور جو کوئی یہ کام کرے تو وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں⑨ اور تم اس میں سے خرچ کرو جو ہم نے تمھیں رزق دیا ہے، اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آئے، پھر وہ کہے: اے میرے رب! تو نے مجھے کچھ مدت تک اور کیوں نہ مہلت دی کہ میں صدقہ کرتا اور صالحین میں سے ہوتا⑩ اور اللہ کسی کو ہرگز مہلت نہ دے گا جب اس کی اجل آ جائے گی، اور اللہ اس سے باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو⑪

---

[1] ایک غزوے میں ایک مہاجر اور ایک انصاری کا جھگڑا ہو گیا۔ دونوں نے اپنی اپنی حمایت کے لیے انصار اور مہاجرین کو پکارا، جس پر عبداللہ بن ابی (منافق) نے انصار سے کہا کہ تم نے مہاجرین کی مدد کی اور ان کو اپنے ساتھ رکھا، اب دیکھ لو اس کا نتیجہ سامنے آ رہا ہے، یعنی یہ اب تمھارا کھا کر تمھی پر غرّا رہے ہیں۔ ان کا علاج تو یہ ہے کہ ان پر خرچ کرنا بند کر دو۔ یہ اپنے آپ تتر بتر ہو جائیں گے۔ نیز اس نے یہ بھی کہا کہ ہم (جو عزت والے ہیں) ان ذلیلوں (مہاجروں) کو مدینے سے نکال دیں گے۔ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ نے یہ کلماتِ خبیثہ سن لیے اور ◄◄

Marfat.com

اٰیَاتُهَا: 18 سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۖ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ ۖ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ① هُوَ الَّذِيْ
خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِيْرٌ ② خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ
صُوَرَكُمْ ۖ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ③ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۚ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ
الصُّدُوْرِ ④ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا
وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ⑤ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ
تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا
فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا ۖ وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۚ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ⑥ زَعَمَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۚ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ
لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۚ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ⑦ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ
وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۚ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ⑧

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو چیز آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے (ہر قسم کی) حمد ہے، اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے ① وہی ہے جس نے تمھیں پیدا کیا، پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن، اور تم جو عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے ② اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا اور تمھیں صورت دی، تو تمھاری صورتیں بہت اچھی بنائیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ③ وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو، اور اللہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے ④ کیا تمھارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جنھوں نے اس سے پہلے کفر کیا؟ پھر انھوں نے اپنے عملوں کا وبال چکھا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ⑤ یہ اس لیے کہ بے شک ان کے رسول ان کے پاس کھلی نشانیاں لاتے تو وہ کہتے: کیا ہمیں بشر راہ دکھائیں گے؟ پھر انھوں نے کفر کیا اور (حق سے) منہ موڑا اور اللہ نے (ان سے) بے پروائی کی، اور اللہ بے پروا، بہت قابل تعریف ہے ⑥ کافروں نے دعویٰ کیا کہ انھیں (قبروں سے) ہرگز نہیں اٹھایا جائے گا۔ (اے نبی!) کہہ دیجیے: کیوں نہیں؟ میرے رب کی قسم! تمھیں ضرور اٹھایا جائے گا، پھر تمھیں ضرور جتائے جائیں گے جو تم نے عمل کیے، اور یہ اللہ پر بالکل آسان ہے ⑦ چنانچہ تم اللہ اور اس کے رسول اور اس نور پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا، اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو ⑧

◄◄ انھوں نے رسول اللہ ﷺ کو آ کر بتلایا۔ آپ ﷺ نے عبداللہ بن ابی کو بلا کر پوچھا تو اس نے صاف انکار کر دیا، جس پر حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کو سخت ملال ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کی صداقت کے اظہار کے لیے سورۂ منافقون نازل فرما دی، جس میں عبداللہ بن ابی کے کردار کو پوری طرح طشت از بام کر دیا گیا۔ (البخاری، التفسیر، سورۂ منافقون، حدیث : 4900)

Marfat.com

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ۖ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ
وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ⑨
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ ۖ فِيْهَا
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑩ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ
يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ⑪ وَاَطِيْعُوا
اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ⑫ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ⑬
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ
فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ ⑭ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ
عَظِيْمٌ ⑮ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا
خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ⑯
اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ
شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ⑰ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ⑱

Marfat.com

جس دن وہ تمھیں اکٹھا کرے گا جمع ہونے کے دن، وہ ہار جیت کا دن ہے۔ اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اللہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا اور اسے ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ابد تک۔ یہی عظیم کامیابی ہے ⑨ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات جھٹلائیں، وہی دوزخ والے ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور وہ برا ٹھکانا ہے ⑩ جو مصیبت بھی آتی ہے وہ اللہ ہی کے حکم سے آتی ہے، اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے تو وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے ⑪ اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر تم (حق سے) منہ موڑو، تو ہمارے رسول کا کام بس کھول کر پہنچا دینا ہے ⑫ اللہ (وہ ہے کہ) اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، اور چاہیے کہ مومن اللہ ہی پر توکل کریں ⑬ اے ایمان والو! بے شک تمھاری بیویوں اور تمھاری اولاد میں سے بعض تمھارے دشمن ہیں، لہٰذا تم ان سے بچو۔ اور اگر معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ غفور رحیم ہے [1] ⑭ بلاشبہ تمھارے مال اور تمھاری اولاد فتنہ (آزمائش) ہیں، اور اللہ ہی کے پاس اجرِ عظیم ہے ⑮ چنانچہ جہاں تک تم سے ہو سکے تم اللہ سے ڈرو اور سنو، اور اطاعت کرو، اور خرچ کرو، یہ تمھاری ذات کے لیے بہتر ہے اور جسے اپنے نفس کے لالچ سے بچا لیا گیا، تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں ⑯ اگر تم اللہ کو قرض دو، قرضِ حسنہ، تو وہ اسے تمھارے لیے بڑھائے گا اور تمھیں بخش دے گا۔ اور اللہ بڑا قدردان، بہت حلم والا ہے ⑰ وہ غیب اور ظاہر کا علم رکھنے والا، زبردست، خوب حکمت والا ہے ⑱

---

[1] اس کا سبب نزول یہ بیان کیا گیا ہے کہ بعض مسلمانوں نے مکہ چھوڑ کر مدینہ آنے کا ارادہ کیا، جیسا کہ اس وقت ہجرت کا حکم تھا۔ لیکن ان کے بیوی بچے آڑے آ گئے اور انھوں نے ہجرت نہیں کرنے دی۔ پھر بعد میں جب وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آ گئے تو دیکھا کہ ان سے پہلے آنے والوں نے دین میں بہت زیادہ سمجھ حاصل کر لی ہے تو انھیں اپنے بیوی بچوں پر غصہ آیا جنھوں نے انھیں روکے رکھا تھا، چنانچہ انھوں نے ان کو سزا دینے کا ارادہ کیا۔ اللہ نے انھیں معاف کرنے کی تلقین فرمائی۔ (جامع الترمذی، تفسیر القرآن، سورۂ تغابن، حدیث: 3317)

Marfat.com

اٰيَاتُهَا: 12 سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ
وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ
فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۚ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ①
فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ
وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۚ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ
مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
مَخْرَجًا ② وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ
حَسْبُهٗ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۚ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ③ وَالّٰٓـِٔيْ
يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ
اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۚ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ
حَمْلَهُنَّ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④ ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ
اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ⑤

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اے نبی! جب تم عورتوں کو طلاق دینے لگو تو انھیں ان کی عدت[1] کے (آغاز) وقت میں طلاق دو، اور عدت گنتے رہو۔ اور اللہ سے جو تمھارا رب ہے، ڈرو۔ تم انھیں ان کے گھروں سے نہ نکالو، اور نہ وہ خود نکلیں، مگر یہ کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کریں، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور جو شخص اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے تو یقیناً اس نے خود پر ظلم کیا۔ (اے مخاطب!) تو نہیں جانتا شاید اللہ اس (طلاق) کے بعد کوئی نئی راہ نکال دے① پھر جب وہ اپنی عدت (ختم ہونے) کو پہنچیں تو تم انھیں معروف طریقے سے روک لو یا انھیں معروف طریقے سے چھوڑ دو، اور تم اپنے میں سے دو صاحب عدل آدمی گواہ بنا لو، اور اللہ کے لیے گواہی قائم کرو، اس (حکم) کی اسے نصیحت کی جاتی ہے جو کوئی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لائے، اور جو شخص اللہ سے ڈرے تو وہ اس کے لیے (مشکلات سے) نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے② اور وہ اسے رزق دیتا ہے جہاں سے اسے گمان تک نہیں ہوتا۔ اور جو شخص اللہ پر توکل کرے تو وہ اس کے لیے کافی ہے، بے شک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ بے شک اللہ نے ہر چیز کے لیے اندازہ مقرر کر رکھا ہے③ اور وہ جو حیض سے مایوس ہو جائیں تمھاری (طلاق یافتہ) عورتوں میں سے، اگر تم شک میں پڑو تو ان کی عدت تین ماہ ہے، اور (اسی طرح) ان کی بھی جنھیں (ابھی) حیض نہیں آیا۔ اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل تک ہے۔ اور جو شخص اللہ سے ڈرے تو وہ اس کے لیے اس کے کام میں آسانی فرماتا ہے④ یہ اللہ کا حکم ہے جسے اس نے تمھاری طرف نازل کیا ہے، اور جو شخص اللہ سے ڈرے تو وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دیتا ہے اور اسے زیادہ اجر دیتا ہے⑤

---

① ''عدت کے وقت میں طلاق دو'' کا مطلب ہے عدت کے آغاز میں یعنی جب عورت حیض سے پاک ہو جائے تو اس سے ہم بستری کیے بغیر طلاق دو، گویا حیض کی حالت میں یا طہر میں ہم بستری کرنے کے بعد طلاق دینا غلط طریقہ ہے۔ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ کے زمانے میں اپنی بیوی (آمنہ بنت غفار) کو حالت حیض میں ◄◄

Marfat.com

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا
عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولٰتِ حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ
فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ
تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ۝6 لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ
قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
مَاۤ اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝7 وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ
عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا
نُّكْرًا ۝8 فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝9 اَعَدَّ اللّٰهُ
لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۖ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ قَدْ
اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۝10 رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ
لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ
يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ۖ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ۝11 اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ
سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ۖ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْۤا اَنَّ
اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ۝12

ع 1 7 17

ع 2 5 18

Marfat.com

تم انھیں رکھو جہاں تم (خود) رہتے ہو اپنی حیثیت کے مطابق، اور ان کو تنگ کرنے کے لیے انھیں تکلیف نہ دو۔ اور اگر وہ (طلاق یافتہ) حمل والیاں ہوں تو وضع حمل تک تم ان پر خرچ کرو، پھر اگر وہ (بچے کو) تمھارے لیے دودھ پلائیں تو تم انھیں ان کی اجرت دو، اور (یہ) آپس میں دستور کے مطابق مشورے سے (طے) کرو، اور اگر تم باہم ضد پکڑ لو تو اسے کوئی اور عورت دودھ پلائے ⑥ چاہیے کہ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے، اور جسے اس کا رزق نپا تلا ملے تو وہ اسی میں سے خرچ کرے جو اسے اللہ نے دیا۔ اللہ کسی شخص پر اتنی ہی ذمہ داری ڈالتا ہے جتنا اس نے اسے دیا۔ اللہ تنگی کے بعد جلد آسانی فرما دے گا ⑦ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنھوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا شدید محاسبہ کیا، اور ہم نے انھیں ہولناک عذاب دیا ⑧ بالآخر (ان بستیوں نے) اپنے کرتوتوں کا وبال چکھا اور ان کے کرتوتوں کا انجام خسارہ ہی تھا ⑨ اللہ نے ان کے لیے شدید عذاب تیار کیا ہے، لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اے عقل والو جو ایمان لائے ہو! تحقیق اللہ نے تمھاری طرف ذکر (قرآن) نازل کیا ہے ⑩ (اور) ایک رسول جو تم پر اللہ کی واضح آیات تلاوت کرتا ہے تاکہ ان لوگوں کو نکال لائے، جو ایمان لے آئیں اور نیک عمل کریں، اندھیروں سے روشنی کی طرف۔ اور جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے، وہ اسے ان جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ابد تک۔ اللہ نے اسے خوب رزق دیا ہے ⑪ اللہ وہ ذات ہے جس نے سات آسمان پیدا کیے اور زمینیں بھی اتنی ہی، ان کے درمیان اس کا حکم نازل ہوتا ہے تاکہ تم جان لو کہ بلاشبہ اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے، اور بلاشبہ اللہ نے (اپنے) علم سے ہر شے کا احاطہ کر رکھا ہے ⑫

◄◄ طلاق دیدی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پوچھنے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اسے حکم دو کہ وہ رجوع کر لے اور اس عورت کو حیض سے پاک ہونے تک اپنے پاس رہنے دے یہاں تک کہ اسے دوبارہ حیض آئے اور پھر وہ پاک ہو پھر اسکو اختیار ہے اگر وہ اسے رکھنا چاہے تو رکھ لے اور اگر طلاق دینا چاہے تو صحبت سے قبل طلاق دیدے اور یہی عدت ہے جسکا اللہ نے تعین کیا ہے کہ عورتوں کو ان کی عدت میں طلاق دو۔'' (البخاری، الطلاق، حدیث: 5251)

Marfat.com

اٰيَاتُهَا: 12 سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ۚ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ① قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ
مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ② وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ
اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ
بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ
اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۚ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ③ اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى
اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ
مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصٰلِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ
ظَهِيْرٌ ④ عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا
مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ
ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ⑤ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ
نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ
لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ⑥

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اے نبی! آپ حرام کیوں ٹھہراتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لیے حلال کیا ہے؟ آپ اپنی بیویوں کی رضامندی چاہتے ہیں۔ اور اللہ غفور رحیم ہے ① اللہ نے تمھارے لیے تمھاری (ناجائز) قسمیں کھولنا (توڑنا) فرض کر دیا ہے، [1] اور اللہ تمھارا مولا ہے، اور وہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے ② اور جب نبی نے اپنی کسی بیوی سے ایک بات چھپا کر کہی، پھر جب اس نے (دوسری کو) وہ بتا دی اور اللہ نے وہ (گفتگو) اس (نبی) پر ظاہر کر دی تو اس نے اس میں سے کچھ (اس بیوی کو) جتائی اور کچھ ٹال دی۔ پھر جب اس (نبی) نے اسے وہ (ساری بات) بتائی تو وہ کہنے لگی: آپ کو یہ کس نے بتائی؟ اس (نبی) نے فرمایا: مجھے علیم وخبیر (اللہ) نے خبر دی ہے ③ اگر تم دونوں اللہ سے توبہ کرتی ہو (تو بہتر ہے) پس تمھارے دل (حق سے) ہٹ گئے ہیں، اور اگر تم دونوں اس (نبی) کے خلاف ایکا کرو گی تو اللہ خود اس کا مددگار ہے اور جبریل اور تمام نیک مومن اور ان کے علاوہ (تمام) فرشتے (بھی) مددگار ہیں ④ اگر وہ (نبی) تمھیں طلاق دے دے تو شاید اس کا رب اس کو تم سے بہتر بیویاں بدلے میں دے، مسلمان، مومن، فرماں بردار، توبہ کرنے والی، عبادت گزار، روزہ دار، (پہلے) بیاہی اور کنواری عورتیں ⑤ اے ایمان والو! تم خود کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں، اس پر تند مزاج اور سخت گیر فرشتے (مقرر) ہیں، اللہ انھیں جو حکم دے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے، اور وہ وہی کرتے ہیں جو انھیں حکم دیا جاتا ہے ⑥

---

① یعنی کفارہ ادا کر کے اس کام کو کرنیکی، جسکو نہ کرنیکی قسم کھائی ہو، اجازت دی، قسم کا یہ کفارہ سورۂ مائدہ: 89/5 میں بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ نبی ﷺ نے بھی کفارہ ادا کر کے شہد کا استعمال کیا اور ماریہ کا حق بھی ادا کیا۔ اس امر میں علماء کا اختلاف ہے کہ اگر کوئی شخص کسی چیز کو اپنے اوپر حرام کر لے تو اسکا کیا حکم ہے؟ جمہور علماء کے نزدیک کسی چیز کو حرام کرنے سے وہ چیز حرام ہوگی نہ اس پر کفارہ ہے اگر بیوی کو اپنے اوپر حرام کریگا تو مقصد اگر طلاق ہے تو طلاق ہو جائیگی اور اگر طلاق کی نیت نہیں تو راجح قول کے مطابق یہ قسم ہے اس کیلیے کفارہ ضروری ہے۔

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ⑦ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ۭ
عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ
اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑧ يٰٓاَيُّهَا
النَّبِيُّ جٰهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ۭ وَمَاْوٰىهُمْ
جَهَنَّمُ ۚ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑨ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا
امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ ۚ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا
صٰلِحَيْنِ فَخَانَتٰهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا وَّقِيْلَ
ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ⑩ وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا
امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ
وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ⑪
وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ
رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ⑫ ع

Marfat.com

اے کفر کرنے والو! تم آج عذر پیش نہ کرو، یقیناً تمھیں وہی بدلہ دیا جائے گا جو تم عمل کرتے تھے ⑦ اے ایمان والو! تم اللہ کے حضور خالص توبہ کرو، شاید تمھارا رب تم سے تمھاری برائیاں دور کر دے اور تمھیں ایسی جنتوں میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں [1]، اس دن جب اللہ نبی کو اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو رسوا نہیں کرے گا، ان کا نور ان کے آگے اور ان کے دائیں دوڑتا ہوگا وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارا نور پورا کر اور ہماری مغفرت فرما بے شک تو ہر چیز پر خوب قادر ہے ⑧ اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجیے اور ان پر سختی کیجیے، اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ برا ٹھکانا ہے ⑨ کفر کرنے والوں کے لیے اللہ نے مثال بیان فرمائی نوح کی بیوی اور لوط کی بیوی کی، دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے تحت (نکاح میں) تھیں، تو ان دونوں (عورتوں) نے ان کی خیانت کی، پھر وہ دونوں (رسول) ان دونوں (عورتوں) کو اللہ (کے عذاب) سے بچانے میں کچھ کام نہ آئے اور ان سے کہا گیا: تم دونوں دوزخ میں داخل ہو جاؤ داخل ہونے والوں کے ساتھ ⑩ اور اللہ نے اہل ایمان کے لیے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کی، جب اس نے کہا: اے میرے رب! میرے لیے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر بنا، اور مجھے فرعون اور اس کے عمل (شر) سے نجات دے، اور مجھے ظالم قوم سے نجات دے ⑪ (اور مثال بیان فرمائی) مریم بنت عمران کی جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی تو ہم نے اس (کے گریبان) میں اپنی روح پھونکی، اور اس نے اپنے رب کے کلمات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی، اور وہ فرماں برداروں میں سے تھی ⑫

---

[1] ملاحظہ کریں حواشی: (سورۂ نساء:4/106 وسورۂ مائدہ:5/74) علاوہ ازیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''(قیامت کے دن) پروردگار اپنی پنڈلی کھولے گا تو سب مومن مرد اور مومن عورتیں سجدے میں گر پڑیں گے لیکن وہ لوگ رہ جائیں گے جو دنیا میں ریاکاری اور نیک نام کہلانے کے لیے سجدہ (عبادت) کیا کرتے تھے وہ بھی سجدہ کرنا چاہیں گے لیکن ان کی پیٹھ اکڑ کر تختہ ہو جائے گی۔ (چنانچہ وہ اس قابل نہ ہوں گے کہ سجدہ کر سکیں۔'') (صحیح بخاری، التفسیر، سورۃ ن والقلم، باب : 2 حدیث: 4919) نیز ملاحظہ کریں: (سورۂ قلم:68/42)

Marfat.com

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 30 رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرُ ۙ①

الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۚ

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۙ② الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ

مَّا تَرٰى فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى

مِنْ فُطُوْرٍ ③ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ

خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ④ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِمَصٰبِيْحَ

وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيْرِ ⑤

وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ⑥

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِیَ تَفُوْرُ ⑦ تَكَادُ تَمَيَّزُ

مِنَ الْغَيْظِ ؕ كُلَّمَآ اُلْقِیَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ

نَذِيْرٌ ⑧ قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا

مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَیْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ⑨

وَّقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑩

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

وہ ذات بڑی ہی بابرکت ہے جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے① وہ جس نے موت وحیات کو پیدا کیا تاکہ وہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل میں زیادہ اچھا ہے۔[1] اور وہ زبردست ہے خوب بخشنے والا② وہ جس نے سات آسمان اوپر نیچے پیدا کیے۔ (اے انسان!) تو رحمٰن کی تخلیق میں کوئی تفاوت نہیں دیکھے گا، پھر نگاہ ڈال، کیا تو کوئی دراڑ[2] دیکھتا ہے؟③ پھر بار بار نگاہ دوڑا، (تیری) نگاہ ذلیل وخوار ہو کر تیری طرف لوٹ آئے گی جبکہ وہ تھکی ماندی ہوگی④ اور بلاشبہ ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں سے زینت دی ہے، اور انھیں شیطانوں کو مار بھگانے کا ذریعہ بنایا ہے[3] اور ہم نے ان کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے⑤ اور جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا، ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے، اور (وہ) برا ٹھکانا ہے⑥ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی دھاڑ سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہوگی⑦ قریب ہے کہ وہ غیظ وغضب سے پھٹ پڑے۔ جب بھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا، اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے: کیا تمھارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا؟⑧ وہ کہیں گے: کیوں نہیں! یقیناً ڈرانے والا ہمارے پاس آیا تھا، چنانچہ ہم نے (اس ڈرانے والے کی) تکذیب کی اور کہا کہ اللہ نے (کسی پر) کچھ بھی نہیں اتارا، تم تو بہت بڑی گمراہی میں ہو⑨ اور وہ کہیں گے: کاش ہم سنتے یا سمجھتے ہوتے تو ہم دوزخیوں میں نہ ہوتے⑩

---

① یعنی تم میں سے کون اَحسن طریقے سے نیک عمل کرتا ہے جو کہ صرف رضائے الٰہی کے لیے اور حضرت محمد ﷺ کی سنت کے مطابق ہوں۔

② بعض دفعہ دوبارہ غور سے دیکھنے سے کوئی نقص اور عیب نکل آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ دعوت دے رہا ہے کہ بار بار دیکھ کر کیا تمھیں کوئی شگاف نظر آتا ہے؟

③ ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ انعام: 97/6)

Marfat.com

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿11﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ
يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿12﴾ وَاَسِرُّوْا
قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿13﴾
اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ﴿14﴾ هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ
لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِيْ مَنَاكِبِهَا وَكُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ
وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ ﴿15﴾ ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يَّخْسِفَ
بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِيَ تَمُوْرُ ﴿16﴾ اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ
اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿17﴾
وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ ﴿18﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّيَقْبِضْنَ ۚ مَا يُمْسِكُهُنَّ
اِلَّا الرَّحْمٰنُ ۚ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۭ بَصِيْرٌ ﴿19﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ
هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۚ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ
اِلَّا فِيْ غُرُوْرٍ ﴿20﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ
رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿21﴾ اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰى
وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿22﴾

Marfat.com

پھر وہ اپنے گناہ کا اعتراف کریں گے، چنانچہ دوزخیوں پر لعنت ہے ⑪ بے شک جو لوگ اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں، ان کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے ⑫ اور تم اپنی بات چھپا کر کہو یا پکار کر کہو، بے شک وہ سینوں کے بھید جانتا ہے ⑬ بھلا وہ نہ جانے گا جس نے (سب کو) پیدا کیا۔ اور وہی باریک بین، باخبر ہے ⑭ وہی ہے جس نے زمین کو تمھارے تابع کر دیا، لہٰذا تم اس کی راہوں میں چلو اور اس (اللہ) کے رزق میں سے کھاؤ، اور اسی کی طرف جی اٹھنا ہے ⑮ کیا تم اس (اللہ) سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے، یہ کہ وہ تمھیں زمین میں دھنسا دے تو ناگہاں وہ لرزنے لگے؟ ⑯ یا تم اس (اللہ) سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے، یہ کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیجے؟ پھر جلد تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے؟ ⑰ اور بلاشبہ تکذیب کر چکے وہ جو ان سے پہلے تھے، چنانچہ (دیکھ لو) میرا عذاب کیسا تھا؟ ⑱ کیا انھوں نے اپنے اوپر پرندے نہیں دیکھے، پر پھیلاتے اور سکیڑتے ہوئے۔ انھیں (اللہ) رحمٰن کے سوا کوئی نہیں تھامتا، بے شک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ⑲ بھلا ایسا کون ہے جو تمھاری فوج بن کر تمھاری مدد کرے سوائے رحمٰن کے؟ کافر تو نرے دھوکے میں ہیں ⑳ بھلا ایسا کون ہے جو تمھیں رزق دے اگر رحمٰن اپنا رزق روک لے؟ (کوئی نہیں) لیکن وہ سرکشی اور (حق سے) گریز پر اڑے ہوئے ہیں ㉑ بھلا جو شخص اوندھا ہو کر اپنے چہرے کے بل چلتا ہو، وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہے یا وہ جو بالکل سیدھا ہو کر صراط مستقیم پر چلتا ہو؟[1] ㉒

---

[1] جس میں کوئی کجی اور انحراف نہ ہو اور اس کو آگے اور دائیں بائیں بھی نظر آ رہا ہو۔ ظاہر ہے یہ شخص اپنی منزل مقصود کو پہنچ جائے گا۔ یعنی اللہ کی اطاعت کا سیدھا راستہ اپنانے والا، آخرت میں سرخ رو رہے گا۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ مومن اور کافر دونوں کی اس کیفیت کا بیان ہے جو قیامت والے دن ان کی ہو گی۔ کافر منہ کے بل جہنم میں جائیں گے اور مومن سیدھے اپنے قدموں پر چل کر جنت میں جائیں گے جیسے کافروں کے بارے میں دوسرے مقام پر فرمایا: ''وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ'' (سورۂ بنی اسرائیل: 97/17) ''ہم انھیں قیامت والے دن منہ کے بل اکٹھا کریں گے۔''

Marfat.com

قُلْ هُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصٰرَ
وَالْاَفْـِٕدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿23﴾ قُلْ هُوَ الَّذِیْ ذَرَاَكُمْ فِی
الْاَرْضِ وَاِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾ وَیَقُوْلُوْنَ مَتٰی هٰذَا الْوَعْدُ
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿25﴾ قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاِنَّمَآ اَنَا
نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿26﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
وَقِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿27﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ
اَهْلَكَنِیَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ یُّجِیْرُ الْكٰفِرِیْنَ مِنْ
عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿28﴾ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ
فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿29﴾ قُلْ اَرَءَیْتُمْ
اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّاْتِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ﴿30﴾ ع

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّیَّةٌ

اٰیَاتُهَا: 52 رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نٓ ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ﴿1﴾ مَآ اَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ بِمَجْنُوْنٍ ﴿2﴾
وَاِنَّ لَكَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ﴿3﴾ وَاِنَّكَ لَعَلٰی خُلُقٍ
عَظِیْمٍ ﴿4﴾ فَسَتُبْصِرُ وَیُبْصِرُوْنَ ﴿5﴾ بِاَیِّیْكُمُ الْمَفْتُوْنُ ﴿6﴾

Marfat.com

کہہ دیجیے: وہی ہے جس نے تمھیں پیدا کیا اور تمھارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ تم کم ہی شکر ادا کرتے ہو㉓ کہہ دیجیے: وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں پھیلایا، اور اسی کے حضور تم اکٹھے کیے جاؤ گے㉔ اور وہ (کافر) کہتے ہیں یہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو؟㉕ کہہ دیجیے: بے شک (اس کا) علم تو صرف اللہ کے پاس ہے، اور بس میں تو واضح طور پر ڈرانے والا ہوں㉖ پھر جب وہ اسے قریب دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے بگڑ جائیں گے اور کہا جائے گا: یہی ہے جو تم مانگتے تھے㉗ کہہ دیجیے: بھلا دیکھو تو! اللہ خواہ مجھے اور ان کو جو میرے ساتھ ہیں، ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا؟㉘ کہہ دیجیے: وہ رحمٰن ہے، ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر ہم نے توکل کیا، چنانچہ تم جلد جان لو گے کہ کون کھلی گمراہی میں ہے㉙ کہہ دیجیے: بھلا دیکھو تو! اگر تمھارا (کنوؤں کا) پانی گہرا ہو جائے تو تمھارے پاس نتھرا پانی کون لائے گا؟㉚

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

"نٓ"، قسم ہے قلم کی اور اس کی جو وہ لکھتے ہیں① (اے نبی!) آپ اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں② اور بے شک آپ کے لیے بے انتہا اجر ہے③ اور یقیناً آپ خُلقِ عظیم[1] پر (کاربند) ہیں④ پھر جلد ہی آپ دیکھ لیں گے اور وہ (کفار) بھی دیکھ لیں گے⑤ کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے⑥

---

① خلق عظیم سے مراد اسلام، دین یا قرآن ہے مطلب ہے کہ تو اس خلق پر ہے جس کا حکم اللہ نے تجھے قرآن میں یا دین اسلام میں دیا ہے۔ یا اس سے مراد وہ تہذیب و شائستگی، نرمی اور شفقت، امانت و صداقت، حلم و کرم اور دیگر اخلاقی خوبیاں ہیں جس میں آپ نبوت سے پہلے بھی ممتاز تھے اور نبوت کے بعد ان میں مزید بلندی اور وسعت ہوئی۔ اسی لیے جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے آپ ﷺ کے اخلاق کی بابت سوال کیا گیا تو فرمایا: "فَإِنَّ خُلُقَ نَبِيِّ اللّٰهِ ﷺ كَانَ الْقُرْآنَ" (صحيح مسلم، صلاة المسافرين، باب :18، حديث :746) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ جواب خلق عظیم کے مذکورہ دونوں مفہوموں پر حاوی ہے۔

Marfat.com

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ
بِالْمُهْتَدِيْنَ ⑦ فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ⑧ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ
فَيُدْهِنُوْنَ ⑨ وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ⑩ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ
بِنَمِيْمٍ ⑪ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ⑫ عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ
زَنِيْمٍ ⑬ اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّبَنِيْنَ ⑭ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا
قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ⑮ سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ⑯ اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ
كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ⑰
وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ⑱ فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ
نَآئِمُوْنَ ⑲ فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِيْمِ ⑳ فَتَنَادَوْا مُصْبِحِيْنَ ㉑
اَنِ اغْدُوْا عَلٰى حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰرِمِيْنَ ㉒ فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ
يَتَخٰفَتُوْنَ ㉓ اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ㉔
وَّغَدَوْا عَلٰى حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ㉕ فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ㉖
بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ㉗ قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا
تُسَبِّحُوْنَ ㉘ قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ㉙ فَاَقْبَلَ
بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ㉚ قَالُوْا يٰوَيْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِيْنَ ㉛

Marfat.com

بے شک آپ کا رب ہی اسے بہتر جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹکا اور وہی بہتر جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو⑦ تو آپ تکذیب کرنے والوں کی اطاعت نہ کریں⑧ وہ چاہتے ہیں کہ آپ (کچھ) نرم پڑیں تو وہ بھی نرم پڑ جائیں⑨ اور آپ ہر قسمیں کھانے والے ذلیل کی بات نہ مانیں⑩ جو طعنے دینے والا، انتہائی چغل خور ہے⑪ بھلائی سے روکنے والا، حد سے گزرنے والا، سخت گناہ گار ہے⑫ اجڈ، اس کے علاوہ حرام زادہ ہے⑬ اس لیے کہ (وہ) مال اور بیٹوں والا ہے⑭ جب اس پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ (یہ) پہلوں کے افسانے ہیں⑮ ہم جلد اسے اس کی سونڈ (ناک) پر داغ لگائیں گے⑯ بے شک ہم نے انھیں آزمایا جیسے ہم نے باغ والوں[1] کو آزمایا تھا، جب انھوں نے قسم کھائی کہ صبح ہوتے ہی اس کے پھل کو ضرور توڑ لیں گے⑰ اور وہ ''ان شاء اللہ'' نہیں کہہ رہے تھے⑱ تو آپ کے رب کی طرف سے کوئی پھرنے والا (عذاب) اس (باغ) پر پھر گیا، جبکہ وہ سو رہے تھے⑲ پھر وہ باغ کٹی کھیتی کی طرح ہو گیا⑳ پھر صبح ہوتے ہی انھوں نے ایک دوسرے کو پکارا㉑ کہ تم اپنی کھیتی پر صبح سویرے چلو اگر تمھیں پھل توڑنا ہے㉒ چنانچہ وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے تھے㉓ کہ آج تمھارے پاس باغ میں کوئی مسکین داخل نہ ہونے پائے㉔ اور وہ صبح سویرے (یہ سوچ کر) لپکتے گئے کہ وہ (مسکینوں کو) روکنے پر قادر ہیں㉕ پھر جب انھوں نے باغ دیکھا تو کہا: یقیناً ہم (راہ) بھول گئے ہیں㉖ (نہیں) بلکہ ہم تو محروم ہو گئے㉗ ان کا بہترین کہنے لگا: کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے؟㉘ انھوں نے کہا: پاک ہے ہمارا رب، بے شک ہم ہی ظالم تھے㉙ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے ملامت کرنے لگے㉚ (اور) کہنے لگے: ہائے ہم پر افسوس! بے شک ہم ہی سرکش تھے㉛

---

[1] باغ والوں کا قصہ عربوں میں مشہور تھا۔ یہ باغ صنعا (یمن) سے دو فرسخ کے فاصلے پر تھا۔ اس کا مالک اس کی پیداوار میں سے غرباء و مساکین پر بھی خرچ کرتا تھا لیکن اس کے مرنے کے بعد جب اس کی اولاد اس کی وارث بنی تو انھوں نے کہا کہ ہمارے تو اپنے اخراجات ہی بمشکل پورے ہوتے ہیں، ہم اس کی آمدنی میں سے ◄◄

Marfat.com

عَسٰى رَبُّنَآ اَنْ يُّبْدِلَنَا خَيْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ﴿32﴾
كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿33﴾ ع
اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿34﴾ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ
كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿35﴾ مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿36﴾ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ
فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿37﴾ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا تَخَيَّرُوْنَ ﴿38﴾ اَمْ لَكُمْ
اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بٰلِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۙ اِنَّ لَكُمْ لَمَا
تَحْكُمُوْنَ ﴿39﴾ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ﴿40﴾ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ
فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿41﴾ يَوْمَ يُكْشَفُ
عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿42﴾ خٰشِعَةً
اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ وَقَدْ كَانُوْا يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ
وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ ۭ
سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿44﴾ وَاُمْلِيْ لَهُمْ ۭ
اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿45﴾ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ
مُّثْقَلُوْنَ ﴿46﴾ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ﴿47﴾ فَاصْبِرْ
لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿48﴾

Marfat.com

شاید ہمارا رب بدلے میں اس سے بہتر ہمیں دے، بے شک ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں ﴿32﴾ اسی طرح ہوتا ہے عذاب۔ اور آخرت کا عذاب تو سب سے بڑا ہے۔ کاش! انھیں علم ہوتا ﴿33﴾ بے شک متقین کے لیے ان کے رب کے ہاں نعمت کے باغ ہیں ﴿34﴾ کیا پھر ہم مسلمانوں کو مجرموں کے برابر ٹھہرائیں گے؟ ﴿35﴾ تمھیں کیا ہوا، تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ ﴿36﴾ کیا تمھارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھ لیتے ہو؟ ﴿37﴾ (کہ) اس (کتاب) میں تمھاری من مانی باتیں ہوں؟ ﴿38﴾ کیا تم نے ہم سے یوم قیامت تک پہنچنے والی قسمیں لی ہیں کہ تمھارے لیے وہ ہوگا جو تم فیصلہ کرو گے؟ ﴿39﴾ ان سے پوچھیے کہ ان میں کون اس کا ذمہ لیتا ہے؟ ﴿40﴾ کیا ان کے کوئی شریک ہیں؟ تو چاہیے کہ وہ اپنے شریک لے آئیں اگر وہ سچے ہیں ﴿41﴾ جس دن پنڈلی کھول دی جائے گی اور انھیں سجدے کے لیے بلایا جائے گا تو وہ (سجدہ) نہ کر سکیں گے [1] ﴿42﴾ ان کی نظریں جھکی ہوں گی، ان پر ذلت چھا رہی ہوگی۔ اور تحقیق (دنیا میں) انھیں سجدے کے لیے بلایا جاتا تھا جب کہ وہ صحیح سالم تھے ﴿43﴾ لہذا چھوڑ دیجیے مجھے اور اس کو جو اس حدیث (قرآن) کو جھٹلاتا ہے، ہم انھیں آہستہ آہستہ (تباہی کی طرف) لے جائیں گے اس طرح کہ انھیں علم تک نہ ہوگا ﴿44﴾ اور میں انھیں ڈھیل دیتا ہوں، بے شک میری تدبیر انتہائی پختہ ہے ﴿45﴾ (اے نبی!) کیا آپ ان سے اجر مانگتے ہیں جو وہ چٹی کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں؟ ﴿46﴾ کیا ان کے پاس (علمِ) غیب ہے تو وہ (اس سے) لکھ لاتے ہیں؟ ﴿47﴾ چنانچہ آپ اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کریں اور مچھلی والے (یونس) کی طرح نہ ہوں، [2] جب اس نے (اللہ کو) پکارا تھا جبکہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا ﴿48﴾

---

[1] مساکین اور سائلین کو کس طرح دیں؟ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس باغ کو ہی تباہ کر دیا۔ کہتے ہیں یہ واقعہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر اٹھائے جانے کے تھوڑے عرصے بعد ہی پیش آیا۔ (فتح القدیر)

[1] ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ تحریم: 8/66)

[2] جنھوں نے اپنی قوم کی روش تکذیب کو دیکھتے ہوئے عجلت سے کام لیا اور رب کے فیصلے کے بغیر ہی از خود اپنی قوم کو چھوڑ کر چلے گئے۔

Marfat.com

لَوْلَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ
مَذْمُوْمٌ ﴿49﴾ فَاجْتَبٰىهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿50﴾ وَاِنْ يَّكَادُ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصٰرِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ
وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿51﴾ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿52﴾ ع

ع 2 19 4 الرَّبِيْع

اٰيَاتُهَا: 52 — سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَآقَّةُ ﴿1﴾ مَا الْحَآقَّةُ ﴿2﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّةُ ﴿3﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ﴿4﴾ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا
بِالطَّاغِيَةِ ﴿5﴾ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ﴿6﴾
سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا صلے
فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ﴿7﴾
فَهَلْ تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ﴿8﴾ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ
قَبْلَهٗ وَالْمُؤْتَفِكٰتُ بِالْخَاطِئَةِ ﴿9﴾ فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّهِمْ
فَاَخَذَهُمْ اَخْذَةً رَّابِيَةً ﴿10﴾ اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِى
الْجَارِيَةِ ﴿11﴾ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّتَعِيَهَآ اُذُنٌ وَّاعِيَةٌ ﴿12﴾

Marfat.com

اگر اس کے رب کا احسان اسے نہ سنبھالتا تو وہ چٹیل میدان میں پھینکا جاتا جبکہ وہ مذموم ہوتا ﴿49﴾ پھر اس کے رب نے اسے نوازا اور اس کو صالحین میں شامل کیا ﴿50﴾ یوں لگتا ہے جیسے کافر اپنی (بری) نظروں [1] سے آپ کو پھسلا دیں گے جب وہ یہ ذکر (قرآن) سنتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بے شک وہ تو یقیناً دیوانہ ہے ﴿51﴾ اور یہ (قرآن) تو سب جہانوں کے لیے نصیحت ہے ﴿52﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

ثابت ہونے والی ① کیا ہے ثابت ہونے والی؟ ② اور آپکو کس نے خبر دی کیا ہے ثابت ہونے والی؟ ③ ثمود اور عاد نے اس تہلکہ خیز (قیامت) کو جھٹلایا ④ تو جو ثمود تھے وہ انتہائی اونچی خوفناک آواز سے ہلاک کیے گئے ⑤ اور جو عاد تھے تو وہ یخ تند و تیز بے قابو آندھی سے ہلاک ہوئے ⑥ اللہ نے اسے ان پر سات راتیں اور آٹھ دن جڑ کاٹنے (فنا کرنے) کے لیے مسلط رکھا، پھر تم اس قوم کو پچھاڑے (ہلاک کیے) ہوئے دیکھتے ہو گویا وہ کھجور کے کھوکھلے تنے ہوں ⑦ پھر کیا آپ ان کی کوئی باقیات دیکھتے ہیں؟ ⑧ اور فرعون اور جو اس سے پہلے تھے اور الٹائی گئی بستیوں والے گناہ کرتے تھے ⑨ پھر انھوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اس (رب) نے انھیں نہایت سخت گرفت میں لے لیا ⑩ بے شک جب پانی میں طغیانی آئی تو ہم نے تمھیں بہتی ناؤ میں سوار کیا ⑪ تاکہ ہم تمھارے لیے اس (فعل) کو نصیحت بنا دیں اور (تاکہ) یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں ⑫

---

[1] یعنی اگر تجھے اللہ کی حمایت وحفاظت نہ ہوتی تو ان کفار کی حاسدانہ نظروں سے تو نظر بد کا شکار ہو جاتا یعنی ان کی نظر تجھے لگ جاتی۔ امام ابن کثیر رحمہ اللہ نے اس کا یہی مفہوم بیان کیا ہے۔ مزید لکھتے ہیں: ''یہ اس بات کی دلیل ہے کہ نظر کا لگ جانا اور اس کا دوسروں پر۔ اللہ کے حکم سے۔ اثر انداز ہونا، حق ہے، جیسا کہ متعدد احادیث سے بھی ثابت ہے چنانچہ احادیث میں اس سے بچنے کے لیے دعائیں بھی بیان کی گئی ہیں۔ اور یہ بھی تاکید کی گئی ہے کہ جب تمھیں کوئی چیز اچھی لگے تو ماشاء اللہ یا بارك اللہ کہا کرو۔ تاکہ اسے نظر نہ لگے، اس طرح کسی کو کسی کی نظر لگ جائے تو فرمایا اسے غسل کروا کے اس کا پانی اس شخص پر ڈالا جائے جس کو اس کی نظر لگی ہے۔

Marfat.com

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾ وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ
وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ﴿14﴾ فَیَوْمَىِٕذٍ وَّقَعَتِ
الْوَاقِعَةُ ﴿15﴾ وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِیَ یَوْمَىِٕذٍ وَّاهِیَةٌ ﴿16﴾
وَّالْمَلَكُ عَلٰۤی اَرْجَآىِٕهَا ۚ وَیَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ یَوْمَىِٕذٍ
ثَمٰنِیَةٌ ﴿17﴾ یَوْمَىِٕذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰی مِنْكُمْ خَافِیَةٌ ﴿18﴾
فَاَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِیَمِیْنِهٖ فَیَقُوْلُ هَآؤُمُ اقْرَءُوْا
كِتٰبِیَهْ ﴿19﴾ اِنِّیْ ظَنَنْتُ اَنِّیْ مُلٰقٍ حِسَابِیَهْ ﴿20﴾ فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ
رَّاضِیَةٍ ﴿21﴾ فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ﴿22﴾ قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ ﴿23﴾ كُلُوْا
وَاشْرَبُوْا هَنِیْٓـًٔا بِمَاۤ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَیَّامِ الْخَالِیَةِ ﴿24﴾ وَاَمَّا
مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ فَیَقُوْلُ یٰلَیْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ
كِتٰبِیَهْ ﴿25﴾ وَلَمْ اَدْرِ مَا حِسَابِیَهْ ﴿26﴾ یٰلَیْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِیَةَ ﴿27﴾
مَاۤ اَغْنٰی عَنِّیْ مَالِیَهْ ﴿28﴾ هَلَكَ عَنِّیْ سُلْطٰنِیَهْ ﴿29﴾ خُذُوْهُ
فَغُلُّوْهُ ﴿30﴾ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ﴿31﴾ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ
ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿32﴾ اِنَّهٗ كَانَ لَا یُؤْمِنُ
بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ ﴿33﴾ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ﴿34﴾

Marfat.com

پھر جب صور میں ایک ہی بار پھونک ماری جائے گی⑬ اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک ہی چوٹ سے ریزہ ریزہ کر دیے جائیں گے⑭ تو اس دن واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہوگی⑮ اور آسمان پھٹ جائے گا، تو وہ اس دن بودا ہوگا⑯ اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے، اور اس دن آٹھ (فرشتے) آپ کے رب کا عرش[1] اپنے اوپر اٹھائے ہوں گے⑰ اس دن تمھاری پیشی ہوگی[2] اور تمھارا کوئی راز خفیہ نہ رہے گا⑱ پھر جسے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا: لو! میرا اعمال نامہ پڑھو⑲ بے شک مجھے یقین تھا کہ مجھے اپنے حساب کو ملنا ہے⑳ چنانچہ وہ پسندیدہ زندگی میں ہوگا㉑ بہشت بریں میں㉒ اس کے پھل قریب جھکے ہوں گے㉓ (کہا جائے گا:) مزے سے کھاؤ اور پیو ان (اعمال) کے بدلے جو تم نے گزرے دنوں میں آگے بھیجے㉔ اور جسے اس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا: کاش! مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا㉕ اور مجھے خبر نہ ہوتی میرا حساب کیا ہے㉖ کاش! وہی (موت) فیصلہ کن (ثابت) ہوتی㉗ مجھے میرے مال نے کچھ فائدہ نہ دیا㉘ میری سلطانی مجھ سے چھن گئی㉙ (حکم ہوگا:) اسے پکڑو، پھر طوق ڈال دو㉚ پھر اسے جہنم کی آگ میں جھونک دو㉛ پھر ایک زنجیر میں، جس کی پیمائش ستر گز ہے، اسے جکڑ (یا پرو) دو㉜ بے شک وہ اللہ عظیم پر ایمان نہیں لاتا تھا㉝ اور نہ مسکین کو کھانا کھلانے پر شوق دلاتا تھا[3]㉞

---

① یعنی ان مخصوص فرشتوں نے عرشِ الٰہی کو اپنے سروں پر اٹھایا ہوا ہوگا۔ یہ بھی ممکن ہے کہ اس عرش سے مراد وہ عرش ہو جو فیصلوں کے لیے زمین پر رکھا جائے گا جس پر اللہ تعالیٰ نزولِ اجلال فرمائیں گے۔ (ابن کثیر)

② یہ پیشی اس لیے نہیں ہوگی کہ جن کو اللہ نہیں جانتا، ان کو جان لے، وہ تو سب کو ہی جانتا ہے، یہ پیشی خود انسانوں پر حجت قائم کرنے کے لیے ہوگی۔ ورنہ اللہ سے تو کسی کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے۔

③ ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرۃ:83/2) رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: اسلام کی کون سی خصلت بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''(بھوکے کو) کھانا کھلانا اور (ہر مسلمان کو) سلام کرنا خواہ تم اسے جانتے ہو یا نہیں۔'' (صحیح بخاری، الایمان، باب: 6 حدیث: 12)

Marfat.com

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿35﴾ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ
غِسْلِيْنٍ ﴿36﴾ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخٰطِـُٔوْنَ ﴿37﴾ ع فَلَآ اُقْسِمُ بِمَا ع 1 37 5
تُبْصِرُوْنَ ﴿38﴾ وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿39﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ
كَرِيْمٍ ﴿40﴾ وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ۚ قَلِيْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾ وَلَا
بِقَوْلِ كَاهِنٍ ۚ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ﴿42﴾ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ﴿43﴾ وَلَوْ تَقَوَّلَ عَلَيْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِيْلِ ﴿44﴾ لَاَخَذْنَا
مِنْهُ بِالْيَمِيْنِ ﴿45﴾ ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِيْنَ ﴿46﴾ فَمَا مِنْكُمْ
مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ﴿47﴾ وَاِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾ وَاِنَّا
لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾ وَاِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾
وَاِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿51﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿52﴾ ع 2 15 6

سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 44 رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَاَلَ سَآئِلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ﴿1﴾ لِّلْكٰفِرِيْنَ لَيْسَ لَهٗ دَافِعٌ ﴿2﴾
مِّنَ اللّٰهِ ذِى الْمَعَارِجِ ﴿3﴾ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ
اِلَيْهِ فِىْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿4﴾

Marfat.com

لہٰذا آج یہاں کوئی اس کا غم خوار دوست نہیں ﴿35﴾ اور زخموں کے دھوون کے سوا کوئی کھانا نہیں ﴿36﴾ خطا کاروں کے سوا اسے کوئی نہیں کھاتا ﴿37﴾ تو میں ان چیزوں کی قسم کھاتا ہوں جو تم دیکھتے ہو ﴿38﴾ اور (ان کی) جو تم نہیں دیکھتے ﴿39﴾ بلاشبہ یہ (قرآن) رسول کریم کا قول ہے ﴿40﴾ اور یہ کسی شاعر کا قول نہیں، تم کم ہی ایمان لاتے ہو ﴿41﴾ اور نہ (یہ) کسی کاہن کا قول ہے، تم کم ہی نصیحت پکڑتے ہو ﴿42﴾ (یہ تو) رب العالمین کی طرف سے نازل شدہ ہے ﴿43﴾ اور اگر یہ ہم پر کوئی بات گھڑ کر لگاتا ﴿44﴾ تو یقیناً ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے ﴿45﴾ پھر ہم اس کی شہ رگ کاٹ ڈالتے ﴿46﴾ پھر تم میں سے کوئی ایک بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا ﴿47﴾ اور بلاشبہ یہ (قرآن) تو متقین کے لیے نصیحت ہے ﴿48﴾ اور یقیناً ہمیں علم ہے کہ تم میں سے بعض (اس کی) تکذیب کرتے ہیں ﴿49﴾ اور یقیناً وہ (جھٹلانا) کافروں کے لیے باعث حسرت ہے ﴿50﴾ اور بے شک یہ حق الیقین ہے ﴿51﴾ چنانچہ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح کیجیے ﴿52﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

ایک سائل نے عذاب مانگا جو واقع ہونے والا ہے ① کافروں پر، کوئی اسے ٹالنے والا نہیں ② اس اللہ کی طرف سے جو اونچے درجوں والا ہے ③ فرشتے اور روح (جبریل) اس کی طرف چڑھیں گے ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے [1] ④

---

① اس یوم کی تعیین میں بہت اختلاف ہے جیسا کہ امام ابن کثیر رحمہ اللہ نے یہاں 4 اقوال نقل فرمائے ہیں ① اس سے وہ مسافت مراد ہے جو عرش عظیم سے زمین کے ساتویں طبقے تک ہے۔ یہ مسافت 50 ہزار سال میں طے ہونے والی ہے۔ ② یہ دنیا کی کل مدت ہے ابتدائے آفرینش سے وقوع قیامت تک، اس میں سے کتنی مدت گزر گئی اور کتنی باقی ہے، اسے صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے۔ ③ یہ دنیا و آخرت کے درمیان کا فاصلہ ہے۔ ④ یہ قیامت کے دن کی مقدار ہے یعنی کافروں پر یہ یوم حساب پچاس ہزار سال کی طرح بھاری ہوگا لیکن مومن کے لیے دنیا میں ایک فرض نماز پڑھنے سے بھی مختصر ہوگا۔ (مسند احمد: 75/3) امام ابن کثیر رحمہ اللہ نے اسی قول کو ترجیح دی ہے کیونکہ احادیث سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔ چنانچہ ایک حدیث میں زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کو قیامت ◄◄

Marfat.com

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِيْلًا ۝5 اِنَّهُمْ يَرَوْنَهٗ بَعِيْدًا ۝6 وَّنَرٰىهُ
قَرِيْبًا ۝7 يَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۝8 وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ
كَالْعِهْنِ ۝9 وَلَا يَسْـَٔلُ حَمِيْمٌ حَمِيْمًا ۝10 يُّبَصَّرُوْنَهُمْ ۚ
يَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ يَفْتَدِيْ مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍۭ بِبَنِيْهِ ۝11
وَصَاحِبَتِهٖ وَاَخِيْهِ ۝12 وَفَصِيْلَتِهِ الَّتِيْ تُـْٔوِيْهِ ۝13 وَمَنْ فِي
الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ يُنْجِيْهِ ۝14 كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝15 نَزَّاعَةً
لِّلشَّوٰى ۝16 تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝17 وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝18
اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝19 اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝20 وَّاِذَا
مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ۝21 اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ۝22 الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى
صَلَاتِهِمْ دَاۗىِٕمُوْنَ ۝23 وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝24
لِّلسَّاۗىِٕلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝25 وَالَّذِيْنَ يُصَدِّقُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝26
وَالَّذِيْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝27 اِنَّ عَذَابَ
رَبِّهِمْ غَيْرُ مَاْمُوْنٍ ۝28 وَالَّذِيْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ۝29
اِلَّا عَلٰٓى اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَيْرُ
مَلُوْمِيْنَ ۝30 فَمَنِ ابْتَغٰى وَرَاۗءَ ذٰلِكَ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْعَادُوْنَ ۝31

Marfat.com

تو (اے نبی!) آپ صبر جمیل سے کام لیجیے ⑤ بے شک وہ (لوگ) اس کو دور دیکھتے ہیں ⑥ اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں ⑦ جس دن آسمان پگھلے تانبے جیسا ہوگا ⑧ اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون جیسے ہو جائیں گے ⑨ اور کوئی جگری دوست کسی جگری دوست کو نہ پوچھے گا ⑩ حالانکہ وہ انھیں دکھلا بھی دیے جائیں گے۔ مجرم چاہے گا کاش! عذاب سے (بچنے کو) اپنے بیٹے فدیے میں دے دے ⑪ اور اپنی بیوی اور اپنا بھائی ⑫ اور اپنا خاندان جو اسے پناہ دیتا تھا ⑬ اور جتنے زمین پر ہیں سب پھر وہ (فدیہ) اسے نجات دلا دے [1] ⑭ ہرگز نہیں! بے شک وہ بھڑکتی آگ ہے ⑮ چمڑیاں ادھیڑ دینے والی ⑯ وہ (ہر) اس شخص کو پکارے گی جس نے پیٹھ پھیری اور (حق سے) منہ موڑا ⑰ اور (مال) جمع کیا اور سینت سینت کر رکھا ⑱ بے شک انسان کو بے صبر (تُھڑ دِلا) پیدا کیا گیا ⑲ جب اسے شر پہنچے تو گھبرا جاتا ہے ⑳ اور جب اسے خیر ملے تو نہایت کنجوس بن جاتا ہے ㉑ مگر وہ نمازی ㉒ جو اپنی نماز پر ہمیشہ قائم ہیں ㉓ اور جن کے مالوں میں حق مقرر ہے ㉔ سوالی اور محروم کا ㉕ اور جو یومِ جزا کی تصدیق کرتے ہیں ㉖ اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں ㉗ بے شک ان کے رب کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں ㉘ اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں ㉙ سوائے اپنی بیویوں یا اپنی لونڈیوں کے، پھر یقیناً ان پر کوئی ملامت نہیں ㉚ پھر جو کوئی اس کے علاوہ چاہے تو وہی حد سے گزرنے والے ہیں ㉛

◄◄ والے دن جو عذاب دیا جائے گا اس کی تفصیل بیان فرماتے ہوئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَ عِبَادِهٖ فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا تَعُدُّوْنَ'' (صحيح مسلم، الزكاة، باب : 6 حديث : 987) ''یہاں تک کہ اللہ اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرمائے گا، ایسے دن میں جس کی مدت تمھاری گنتی کے مطابق پچاس ہزار سال ہوگی۔'' اس تفسیر کی رو سے فِيْ يَوْمٍ کا تعلق عذاب سے ہوگا، یعنی وہ واقع ہونے والا عذاب قیامت والے دن ہوگا جو کافروں پر پچاس ہزار سال کی طرح بھاری ہوگا۔

[1] یعنی اولاد، بیوی، بھائی اور خاندان یہ ساری چیزیں انسان کو نہایت عزیز ہوتی ہیں، لیکن قیامت والے دن مجرم چاہے گا کہ اس سے فدیہ میں یہ عزیز چیزیں قبول کر لی جائیں اور اسے چھوڑ دیا جائے۔

Marfat.com

وَ الَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ﴿32﴾ وَ الَّذِيْنَ
هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ﴿33﴾ وَالَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ
يُحَافِظُوْنَ ﴿34﴾ اُولٰٓئِكَ فِيْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿35﴾ ع فَمَالِ الَّذِيْنَ ع 1 35 7
كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِيْنَ ﴿36﴾ عَنِ الْيَمِيْنِ وَ عَنِ الشِّمَالِ
عِزِيْنَ ﴿37﴾ اَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ
نَعِيْمٍ ﴿38﴾ كَلَّا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ
الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿40﴾ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا
مِّنْهُمْ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿41﴾ فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا
حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ﴿42﴾ يَوْمَ يَخْرُجُوْنَ مِنَ
الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ يُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾ خٰشِعَةً
اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿44﴾ ع 2 9 8

اٰيَاتُهَا: 28 سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ
يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿1﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿2﴾

Marfat.com

اور جو اپنی امانتیں اور اپنے عہد نبھانے والے ہیں ﴿32﴾ اور جو اپنی شہادتوں پر قائم ہیں ﴿33﴾ اور جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں [1] ﴿34﴾ وہی لوگ باغوں میں معزز ہوں گے ﴿35﴾ پھر (اے نبی!) کافروں کو کیا ہوا ہے کہ آپ کی طرف دوڑے آ رہے ہیں ﴿36﴾ دائیں سے اور بائیں سے گروہ کے گروہ؟ ﴿37﴾ کیا ان میں سے ہر شخص طمع رکھتا ہے کہ اسے نعمتوں والی جنت میں داخل کیا جائے گا؟ ﴿38﴾ ہرگز نہیں! بے شک ہم نے انھیں اس چیز سے تخلیق کیا جسے وہ جانتے ہیں ﴿39﴾ پس میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں، یقیناً ہم قادر ہیں ﴿40﴾ اس بات پر کہ (انھیں) بدل کر ان سے بہتر لے آئیں، اور ہم عاجز و مغلوب نہیں ﴿41﴾ چنانچہ آپ انھیں چھوڑ دیجیے، وہ باتیں بنائیں اور کھیلیں حتی کہ اپنے اس دن سے دوچار ہوں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿42﴾ جس دن وہ قبروں سے دوڑتے نکلیں گے جیسے وہ آستانوں کی طرف دوڑ رہے ہوں [2] ﴿43﴾ ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی، ان پر ذلت چھا رہی ہوگی۔ یہی وہ دن ہے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے ﴿44﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ تو اپنی قوم کو ڈرا، اس سے پہلے کہ انھیں دردناک عذاب آ لے ① اس نے کہا: اے میری قوم! بے شک میں تمھیں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں ②

---

① ملاحظہ کریں: (سورۂ بقرہ 238/2)

② اَجْداث جمع ہے۔ جدث کے معنیٰ قبر ہیں، نُصُب، تھانے، آستان، جہاں بتوں کے نام پر جانور ذبح کیے جاتے ہیں اور بتوں کے معنی میں بھی اس کا استعمال ہے۔ یہاں اسی دوسرے معنی میں ہے، بتوں کے پجاری، جب سورج طلوع ہوتا تو نہایت تیزی سے اپنے بتوں کی طرف دوڑتے کہ کون پہلے اسے بوسہ دیتا ہے۔ بعض اسے یہاں ''عَلَم'' کے معنیٰ میں لیتے ہیں کہ جس طرح میدان جنگ میں فوجی اپنے ''عَلَم'' (جھنڈے) کی طرف دوڑتے ہیں اس طرح قیامت والے دن قبروں سے نہایت برق رفتاری سے نکلیں گے۔

Marfat.com

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ۝٣ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ
ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا
جَاۗءَ لَا يُؤَخَّرُ ۚ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝٤ قَالَ رَبِّ اِنِّىْ دَعَوْتُ
قَوْمِىْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ۝٥ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَاۗءِىْٓ اِلَّا فِرَارًا ۝٦
وَاِنِّىْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ
فِىْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِيَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا
اسْتِكْبَارًا ۝٧ ثُمَّ اِنِّىْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۝٨ ثُمَّ اِنِّىْٓ اَعْلَنْتُ
لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۝٩ فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا
رَبَّكُمْ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۝١٠ يُّرْسِلِ السَّمَاۗءَ عَلَيْكُمْ
مِّدْرَارًا ۝١١ وَّيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ
جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ۝١٢ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ
وَقَارًا ۝١٣ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ۝١٤ اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ
اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۝١٥ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا
وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ۝١٦ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ
نَبَاتًا ۝١٧ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ۝١٨

Marfat.com

یہ کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو③ وہ گناہوں سے تمھاری مغفرت کرے گا اور تمھیں ایک مقرر وقت تک مہلت دے گا۔[1] بے شک جب اللہ کا مقرر وقت آ جائے تو وہ مؤخر نہیں ہوتا۔ کاش! تمھیں علم ہوتا④ اس نے کہا: میرے رب! بے شک میں نے اپنی قوم کو رات دن دعوت دی⑤ چنانچہ میری دعوت نے ان کے (حق سے) فرار ہی کو زیادہ کیا⑥ اور میں نے جب بھی انھیں دعوت دی تا کہ تو ان کی مغفرت کرے، تو انھوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور اپنے کپڑے (اوپر) لپیٹ لیے اور ضد کی اور انتہائی تکبر کیا⑦ پھر بے شک میں نے انھیں کھلی دعوت دی⑧ پھر میں نے ان سے علانیہ کہا اور چپکے چپکے بھی سمجھایا⑨ چنانچہ میں نے کہا: تم اپنے رب سے استغفار کرو۔ بے شک وہ بڑا ہی بخشنے والا ہے⑩ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش برسائے گا⑪ اور تمھیں مال اور بیٹوں سے بڑھائے گا اور تمھارے لیے باغ پیدا کرے گا اور نہریں جاری کرے گا⑫ تمھیں کیا ہوا ہے کہ اللہ کے لیے وقار (عظمت) کا عقیدہ نہیں رکھتے؟⑬ حالانکہ اس نے تمھیں کئی مرحلوں میں تخلیق کیا ہے⑭ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے سات آسمان تہ بہ تہ کیسے تخلیق کیے؟⑮ اور اس نے ان میں چاند کو روشن اور سورج کو چراغ بنایا؟⑯ اور اللہ ہی نے تمھیں زمین سے (خاص انداز سے) اگایا؟⑰ پھر وہ تمھیں اس میں لوٹائے گا، اور پھر تمھیں (دوبارہ) نکالے گا⑱

---

[1] اس کے معنٰی یہ کیے گئے ہیں کہ ایمان لانے کی صورت میں تمھاری موت کی جو مدت مقرر ہے، اس کو مؤخر کر کے تمھیں مزید مہلتِ عمر عطا فرمائے گا اور وہ عذاب تم سے دور کر دے گا جو عدم ایمان کی صورت میں تمھارے لیے مقدر تھا۔ چنانچہ اس آیت سے استدلال کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اطاعت، نیکی اور صلہ رحمی سے عمر میں حقیقۃً اضافہ ہوتا ہے۔ حدیث میں بھی ہے "صِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيْدُ فِي الْعُمُرِ." "صلہ رحمی، اضافۂ عمر کا باعث ہے۔" (ابن کثیر) بعض کہتے ہیں: تاخیر کا مطلب برکت ہے، ایمان سے عمر میں برکت ہوگی، ایمان نہیں لاؤ گے تو اس برکت سے محروم رہو گے۔

Marfat.com

وَّاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿19﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا
فِجَاجًا ﴿20﴾ ع قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ
یَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ﴿21﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿22﴾
وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا
وَّلَا یَغُوْثَ وَیَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿23﴾ وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِیْرًا ۚ وَّلَا تَزِدِ
الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿24﴾ مِمَّا خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا
نَارًا فَلَمْ یَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ﴿25﴾ وَقَالَ
نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ دَیَّارًا ﴿26﴾
اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ یُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا یَلِدُوْۤا اِلَّا
فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿27﴾ رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ
بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ۬ وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ
اِلَّا تَبَارًا ﴿28﴾ ع

اَیَاتُهَا: 28 سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّیَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿1﴾

Marfat.com

اور اللہ نے زمین کو تمھارے لیے بچھونا بنایا⑲ تاکہ تم اس کی کھلی راہوں میں چلو⑳ نوح نے کہا: اے میرے رب! بے شک انھوں نے میری نافرمانی کی اور ان کا اتباع کیا جنھیں ان کے مال اور اولاد نے خسارے ہی میں بڑھایا㉑ اور انھوں نے بڑے بڑے مکر کیے㉒ اور انھوں نے کہا: تم اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو، اور نہ چھوڑو تم وَدّ کو اور نہ سُواع کو اور نہ یَغُوث اور یَعُوق اور نَسْر کو[1]㉓ اور انھوں نے بہتوں کو گمراہ کیا، اور (اے اللہ!) تو ظالموں کو ضلالت ہی میں زیادہ کر㉔ وہ اپنی خطا کاریوں کی وجہ سے غرق کیے گئے، پھر دوزخ میں داخل کیے گئے، تو انھوں نے اللہ کے سوا کوئی اپنا مددگار نہ پایا㉕ اور نوح نے کہا: اے میرے رب! زمین پر بسنے والے کسی کافر کو نہ چھوڑ㉖ بلاشبہ اگر تو انھیں چھوڑ دے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور (آیندہ) فاجر کافر ہی جنیں گے㉗ اے میرے رب! تو میری اور میرے والدین کی مغفرت فرما اور (ہر) اس شخص کی جو میرے گھر میں مومن ہو کر داخل ہو اور مومنین اور مومنات کی (مغفرت کر) اور ظالموں کو بربادی اور ہلاکت ہی میں زیادہ کر㉘

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے (قرآن) غور سے سنا، تو انھوں نے کہا: بے شک ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے①

---

① یہ قوم نوح کے ''پنجتن پاک'' تھے جن کی وہ عبادت کرتے تھے اور ان کی اتنی شہرت ہوئی کہ عرب میں بھی ان کی پوجا پاٹ ہوتی رہی۔ چنانچہ وَدّ، دومۃ الجندل میں قبیلۂ کلب کا، سُواع، ساحلِ بحر کے قبیلۂ ہذیل کا، یغوث، سبا کے قریب جُرف جگہ میں مُراد اور بنی غطیف کا، یعوق ہمدان قبیلے کا اور نسر، حمیر قوم کے قبیلہ ذوالکلاع کا معبود رہا۔ (ابن کثیر و فتح القدیر) یہ پانچوں قوم نوح کے نیک آدمیوں کے نام تھے جب یہ مر گئے تو شیطان نے ان کے عقیدت مندوں کو کہا کہ ان کی تصویریں بنا کر تم اپنے گھروں اور دکانوں میں رکھ لو تاکہ ان کی یاد تازہ رہے اور ان کے تصور سے تم بھی ان کی طرح نیکیاں کرتے رہو۔ جب یہ تصویریں بنا کر رکھنے والے فوت ہو گئے تو شیطان نے ان کی نسلوں کو یہ کہہ کر شرک میں ملوث کر دیا کہ تمھارے آباء تو ان کی عبادت کرتے تھے جن کی تصویریں ◄◄

Marfat.com

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۝②
وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝③ وَّاَنَّهٗ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝④ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ
تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝⑤ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ
مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝⑥
وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝⑦
وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا
وَّشُهُبًا ۝⑧ وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۭ فَمَنْ
يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۝⑨ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ
اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝⑩
وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ۭ كُنَّا طَرَاۗىِٕقَ قِدَدًا ۝⑪
وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ
هَرَبًا ۝⑫ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ۭ فَمَنْ يُّؤْمِنْۢ
بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝⑬ وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ
وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ۭ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰۗىِٕكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝⑭

Marfat.com

وہ رشد وہدایت کی راہ دکھاتا ہے، تو ہم اس پر ایمان لائے ہیں، اور ہم کسی کو بھی اپنے رب کا شریک نہیں ٹھہرائیں گے ② اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت اونچی ہے، نہ اس نے (اپنی) کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ اولاد[1] ③ اور یہ کہ ہمارے بے وقوف، اللہ کی بابت ناحق جھوٹی باتیں لگاتے رہے ہیں ④ اور یہ کہ ہمارا خیال تھا کہ انسان اور جن[2] اللہ پر ہرگز جھوٹ نہیں بولیں گے ⑤ اور بے شک انسانوں کے کچھ مرد جنوں کے کچھ مردوں کی پناہ پکڑتے تھے، تو انھوں نے ان کو سرکشی میں بڑھایا ⑥ اور یہ کہ انھوں نے خیال کیا تھا جیسے تم (جنوں) نے خیال کیا تھا کہ اللہ کسی کو دوبارہ نہیں اٹھائے گا ⑦ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو اسے سخت پہریداروں اور شہابوں (شعلوں) سے بھرا پایا ⑧ اور یہ کہ ہم آسمان کے ٹھکانوں میں سن گن لینے کو بیٹھا کرتے تھے، چنانچہ اب جو سننے کی کوشش کرتا ہے تو ایک شہاب اپنی گھات میں پاتا ہے ⑨ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ کیا زمین والوں کے لیے برا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے لیے بھلائی کا ارادہ کیا ہے ⑩ اور یہ کہ ہم میں سے نیک بھی ہیں اور اس کے سوا بھی ہیں، ہم مختلف طریقوں (مذاہب) پر تھے ⑪ اور یہ کہ ہمیں یقین ہو چکا کہ ہم اللہ کو زمین میں ہرگز عاجز نہیں کر سکتے اور نہ (کہیں) بھاگ کر ہی عاجز کر سکتے ہیں ⑫ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت (کی بات) سنی تو اس پر ایمان لے آئے، پھر جو کوئی اپنے رب پر ایمان لائے تو اسے نہ تو کسی نقصان کا خوف ہوگا اور نہ ظلم کا ⑬ اور یہ کہ ہم میں مسلمان بھی ہیں اور ظالم بھی، پھر جو کوئی اسلام لائے تو انھوں نے ہدایت کی راہ ڈھونڈ لی ⑭

◄◄ تمھارے گھروں میں لٹک رہی ہیں چنانچہ انھوں نے ان کی پوجا شروع کر دی۔ (صحيح البخاری، التفسير، سورة نوح، باب :1، حديث : 4920)

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ:116/2)

② جس طرح انسان کو مٹی سے اور فرشتوں کو نور سے پیدا کیا گیا ہے۔ اسی طرح جن بھی اللہ کی مخلوق ہیں، جن کی تخلیق آگ سے ہوئی ہے۔

Marfat.com

وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿15﴾ وَّ اَلَّوِ اسْتَقٰمُوْا
عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿16﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ
وَ مَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿17﴾
وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ﴿18﴾ وَّ اَنَّهٗ
لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿19﴾ ع
قُلْ اِنَّمَاۤ اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَاۤ اُشْرِكُ بِهٖۤ اَحَدًا ﴿20﴾ قُلْ اِنِّيْ
لَاۤ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿21﴾ قُلْ اِنِّيْ لَنْ يُّجِيْرَنِيْ
مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ وَّلَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿22﴾ اِلَّا
بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ
فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ﴿23﴾ حَتّٰۤى اِذَا
رَاَوْا مَا يُوْعَدُوْنَ فَسَيَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا
وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿24﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِيْۤ اَقَرِيْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ
اَمْ يَجْعَلُ لَهٗ رَبِّيْۤ اَمَدًا ﴿25﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ
عَلٰى غَيْبِهٖۤ اَحَدًا ﴿26﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ
يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿27﴾

Marfat.com

اور لیکن جو ظالم ہیں تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں ⑮ اور (وحی کی گئی ہے) کہ اگر (لوگ) سیدھی راہ پر قائم رہتے تو ہم انھیں خوب سیراب کرتے ⑯ تاکہ ہم اس میں انھیں آزمائیں، اور جو کوئی اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑے گا تو اسے وہ بڑھتے چڑھتے عذاب میں مبتلا کرے گا ⑰ اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کے لیے ہیں، لہٰذا اللہ کیساتھ کسی کو بھی نہ پکارو [1] ⑱ اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ (محمد ﷺ) اللہ کو پکارنے کے لیے کھڑا ہوا تو قریب تھا کہ لوگ (کفار) اس پر ٹوٹ پڑیں ⑲ کہہ دیجیے: بے شک میں اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا ⑳ کہہ دیجیے: بلاشبہ میں تمھارے لیے کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ بھلائی کا ㉑ کہہ دیجیے: یقیناً مجھے اللہ (کے عذاب) سے کوئی پناہ نہ دے گا اور اس کے سوا میں ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا ㉒ اللہ کا حکم اور اس کے پیغام پہنچانے کے سوا (میں کوئی اختیار نہیں رکھتا) اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو بے شک اس کے لیے آتشِ جہنم ہے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے ابد تک ㉓ حتی کہ جب وہ دیکھیں گے جس (عذاب) کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو انھیں جلد معلوم ہو جائے گا کہ کس کے مددگار کمزور تر اور تعداد میں کم تر ہیں ㉔ کہہ دیجیے: میں نہیں جانتا کہ جس (عذاب) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ قریب ہے یا اس کے لیے میرے رب نے کوئی لمبی مدت رکھی ہے ㉕ (وہی) عالم الغیب ہے، وہ اپنا غیب کسی پر ظاہر نہیں کرتا ㉖ سوائے کسی رسول کے جسے وہ پسند کرے، [2] پھر بے شک وہ اس (رسول) کے آگے اور پیچھے نگہبان لگا دیتا ہے ㉗

---

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 165/2)

② یعنی اپنے پیغمبر کو بعض امور غیب سے مطلع کر دیتا ہے جن کا تعلق یا تو اس کے فرائضِ رسالت سے ہوتا ہے یا وہ اس کی رسالت کی صداقت کی دلیل ہوتے ہیں۔ اور ظاہر بات ہے کہ اللہ کے مطلع کرنے سے پیغمبر عالم الغیب نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ پیغمبر بھی اگر عالم الغیب ہو تو پھر اس پر اللہ کی طرف سے غیب کے اظہار کا کوئی مطلب ہی نہیں رہتا۔ اللہ تعالیٰ اپنے غیب کا اظہار اس وقت اور اسی رسول پر کرتا ہے جس کو پہلے اس غیب کا علم نہیں ہوتا اس لیے عالم الغیب صرف اللہ ہی کی ذات ہے، جیسا کہ یہاں بھی اس کی صراحت فرمائی گئی ہے۔

Marfat.com

لِّيَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَاَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ
وَاَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ﴿28﴾ ع

ع 2 9 12

اٰيَاتُهَا: 20 سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ﴿1﴾ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿2﴾ نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ
مِنْهُ قَلِيْلًا ﴿3﴾ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ﴿4﴾ اِنَّا
سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ﴿5﴾ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ
وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ﴿6﴾ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيْلًا ﴿7﴾
وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا ﴿8﴾ رَبُّ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ﴿9﴾ وَاصْبِرْ عَلٰى
مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا ﴿10﴾ وَذَرْنِيْ وَالْمُكَذِّبِيْنَ
اُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيْلًا ﴿11﴾ اِنَّ لَدَيْنَآ اَنْكَالًا وَّجَحِيْمًا ﴿12﴾
وَّطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّعَذَابًا اَلِيْمًا ﴿13﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ
وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيْبًا مَّهِيْلًا ﴿14﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنَآ اِلَيْكُمْ
رَسُوْلًا شٰهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَآ اَرْسَلْنَآ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ﴿15﴾

Marfat.com

تاکہ وہ معلوم کرے کہ انھوں نے اپنے رب کے پیغام پہنچا دیے ہیں، اور اس نے ان کے گردوپیش کا احاطہ کیا ہوا ہے اور اس نے ہر چیز کو شمار کر رکھا ہے ﴿28﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اے چادر میں لپٹنے والے! ① رات میں قیام کیجیے مگر تھوڑا سا ② (یعنی) رات کا نصف، یا اس سے تھوڑا سا کم کیجیے ③ یا اس پر (کچھ) زیادہ کیجیے اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھیے [1] ④ یقیناً ہم جلد آپ پر ایک بھاری بات ڈالیں گے ⑤ بلاشبہ رات کا اٹھنا (نفس کے) کچلنے میں زیادہ سخت اور دعا و ذکر کے لیے مناسب تر ہے ⑥ یقیناً دن میں آپ کے لیے بہت مصروفیت ہے ⑦ اور اپنے رب کا نام ذکر کیجیے اور سب سے کٹ کر اسی کی طرف متوجہ ہو جایئے ⑧ (وہ) مشرق و مغرب کا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، لہٰذا اسی کو کارساز بنا لیجیے ⑨ اور جو کچھ وہ کہتے ہیں اس پر صبر کیجیے اور انھیں اچھے طریقے سے چھوڑ دیجیے ⑩ اور مجھے اور تکذیب کرنے والے آسودہ حال لوگوں کو تنہا چھوڑ دیجیے اور انھیں تھوڑی سی مہلت دیجیے ⑪ بے شک ہمارے پاس بیڑیاں اور بھڑکتی آگ ہے ⑫ اور گلے میں اٹکنے والا طعام اور دردناک عذاب ہے ⑬ جس دن زمین اور پہاڑ کانپیں گے اور پہاڑ ریت کے بھربھرے ٹیلے ہوں گے ⑭ بے شک ہم نے تمھاری طرف ایک رسول بھیجا جو تم پر شاہد ہے جیسے ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجا تھا ⑮

---

[1] اس میں نبی ﷺ کو قرآن کریم پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔ جس سے اصل مقصود امت کو ترغیب دینا ہے کیونکہ قرآن کی تلاوت، اس کا حفظ اور علم بہت فضیلت والے عمل ہیں۔ یہ ایسے اعمال ہیں کہ جن کو یہ چیزیں میسر آ جائیں وہ قابل رشک لوگ ہیں، جیسا کہ حدیث میں ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رشک صرف دو آدمیوں پر ہی کیا جا سکتا ہے ایک وہ شخص جسے اللہ نے قرآن کے علم سے نوازا ہو اور وہ دن رات اس کی تلاوت میں مشغول رہتا ہو اور اس صورت میں اس کا ہمسایہ رشک کر سکتا ہے: کاش! مجھے بھی یہ قرآن اس شخص کی طرح یاد ہوتا تو میں بھی اس کی طرح (تلاوت) کرتا رہتا۔ دوسرا وہ جسے اللہ نے مال عطا کیا ہو اور وہ اسے اچھے کاموں میں خرچ کرتا ہو، اس پر کوئی شخص یوں رشک کر سکتا ہے: کاش مجھے بھی ایسی ہی دولت ملتی تو میں اس کی طرح (اللہ کی راہ میں ◄◄

Marfat.com

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ﴿16﴾
فَكَيْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَّجْعَلُ الْوِلْدٰنَ
شِيْبًا ﴿17﴾ السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿18﴾
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۖ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿19﴾ ع 1 9 13
اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ
وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ وَطَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ
وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ
فَتَابَ عَلَيْكُمْ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ عَلِمَ
اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى
الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ يُقٰتِلُوْنَ
فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ؕ وَاَقِيْمُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ
وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ
هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ؕ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۖ اِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿20﴾ ع 2 1 14

Marfat.com

چنانچہ فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے نہایت سختی سے پکڑ لیا⑯ پھر تم (عذاب سے) کیسے بچو گے اگر تم نے اس دن کا انکار کیا جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا؟[1] ⑰ جس (کی شدت) سے آسمان پھٹ جائے گا۔ اس (اللہ) کا وعدہ ہو کے رہنا ہے⑱ بے شک یہ (قرآن) تو نصیحت ہے، پھر جو کوئی چاہے اپنے رب کی راہ پکڑ لے⑲ یقیناً آپ کے رب کو علم ہے کہ آپ قریباً دو تہائی رات یا نصف رات یا ایک تہائی رات قیام کرتے ہیں اور آپ کے ساتھیوں میں سے ایک گروہ بھی۔ اور اللہ ہی رات اور دن کا (پورا) اندازہ کرتا ہے۔ اسے علم ہے کہ تم اسے نبھا نہیں سکو گے، چنانچہ اس نے تم پر مہربانی کی،[2] پھر قرآن میں سے جتنا آسان ہو تم پڑھو۔ اسے علم ہے کہ تم میں کتنے بیمار ہوں گے اور کتنے اور زمین میں اللہ کا فضل ڈھونڈتے پھریں گے، اور کتنے اور اللہ کی راہ میں لڑیں گے، چنانچہ اس (قرآن) میں سے جتنا آسان ہو پڑھو، اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو قرض حسنہ دو۔ اور تم اپنے آپ کے لیے جو نیکی آگے بھیجو گے تو اسے اللہ کے ہاں بہتر اور زیادہ اجر والی پاؤ گے۔ اور اللہ سے استغفار کرو۔ بے شک اللہ غفور رحیم ہے⑳

◄◄ نیک کاموں میں) خرچ کرتا۔'' (صحیح بخاری، فضائل القرآن، باب:20 حدیث:5026)

① شیب، اَشْیَب کی جمع ہے، قیامت والے دن، قیامت کی ہولناکی سے فی الواقع بچے بوڑھے ہو جائیں گے یا تمثیل کے طور پر ایسا کہا گیا ہے۔ حدیث میں بھی آتا ہے کہ قیامت والے دن اللہ آدم کو کہے گا کہ اپنی اولاد میں سے جہنم کے لیے نکال لے۔ حضرت آدم فرمائیں گے یا اللہ کس طرح؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: ہر ہزار میں سے 999۔ اس وقت حمل والی عورتوں کا حمل گر جائے گا اور بچے بوڑھے ہو جائیں گے۔ (البخاری، التفسیر، سورۃ الحج، باب :1، حدیث :4741)

② یعنی اللہ نے قیام اللیل کے حکم کو منسوخ کر دیا اور اب صرف اس کا استحباب باقی رہ گیا ہے اور وہ بھی وقت کی پابندی کے بغیر، نصف شب یا ثلث شب یا دو ثلث کی پابندی بھی ضروری نہیں۔ اگر تم تھوڑا سا وقت صرف کر کے دو رکعت بھی پڑھ لو گے تو عنداللہ قیام اللیل کے اجر کے مستحق قرار پاؤ گے۔ تاہم اگر کوئی شخص 8 رکعات تہجد کا اہتمام کرے گا جیسا کہ نبی کریم ﷺ کا معمول تھا تو یہ زیادہ بہتر ہوگا اور نبی ﷺ کا متبع قرار پائے گا۔

Marfat.com

اٰیَاتُهَا: 56 سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ① قُمْ فَاَنْذِرْ ② وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ③ وَثِيَابَكَ
فَطَهِّرْ ④ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ⑤ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ⑥
وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ⑦ فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ⑧ فَذٰلِكَ
يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ⑨ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ⑩ ذَرْنِيْ
وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ⑪ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ⑫
وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ⑬ وَّمَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِيْدًا ⑭ ثُمَّ
يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ⑮ كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ⑯
سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ⑰ اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ⑱ فَقُتِلَ كَيْفَ
قَدَّرَ ⑲ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ⑳ ثُمَّ نَظَرَ ㉑ ثُمَّ
عَبَسَ وَبَسَرَ ㉒ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ㉓ فَقَالَ اِنْ
هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ㉔ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ㉕
سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ㉖ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ㉗ لَا تُبْقِيْ
وَلَا تَذَرُ ㉘ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ㉙ عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ㉚

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اے لحاف میں لپٹنے والے!① اٹھیے اور ڈرائیے② اور اپنے رب کی بڑائی بیان کیجیے③ اور اپنے کپڑے پاک رکھیے④ اور ناپاکی چھوڑ دیجیے⑤ اور حصولِ کثرت کے لیے احسان نہ کیجیے⑥ اور اپنے رب کے لیے صبر کیجیے⑦ پس جب صور پھونکا جائے گا⑧ تو وہ دن سخت مشکل دن ہوگا⑨ کافروں کے لیے آسان نہ ہوگا⑩ مجھے اور اس کو تنہا چھوڑ دیجیے جسے میں نے اکیلا ہی پیدا کیا[1]⑪ اور اسے مالِ وافر دیا⑫ اور حاضر باش بیٹے (دیے)[2]⑬ اور اس کے لیے خوب فراخی کا سامان کیا⑭ پھر وہ طمع رکھتا ہے کہ میں (اسے) مزید دوں⑮ ہرگز نہیں! بلاشبہ وہ ہماری آیات سے سخت عناد رکھتا ہے⑯ میں اسے جلد مشکل چڑھائی چڑھاؤں گا⑰ بے شک اس نے غور وفکر کیا اور اندازہ لگایا⑱ سو وہ مارا جائے! کیسا اندازہ لگایا؟⑲ پھر وہ مارا جائے! کیسا اندازہ لگایا؟⑳ پھر اس نے دیکھا㉑ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بسورا㉒ پھر پیٹھ پھیری اور تکبر کیا㉓ پھر اس نے کہا: یہ (قرآن) تو صرف جادو ہے جو پہلے سے چلا آ رہا ہے㉔ یہ تو صرف ایک بشر کا قول ہے㉕ میں جلد اسے سقر (جہنم) میں ڈالوں گا[3]㉖ اور آپ کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے؟㉗ وہ نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی㉘ چمڑی جھلسا دینے والی ہے㉙ اس پر اُنیس (فرشتے مقرر) ہیں㉚

---

① یہ کلمۂ وعید وتہدید ہے کہ اسے، جسے میں نے ماں کے پیٹ میں اکیلا پیدا کیا، اس کے پاس مال تھا نہ اولاد، اور مجھے اکیلا چھوڑ دو یعنی میں خود ہی اس سے نمٹ لوں گا۔ کہتے ہیں کہ یہ ولید بن مغیرہ کی طرف اشارہ ہے یہ کفر و طغیان میں بہت بڑھا ہوا تھا، اس لیے اس کا خصوصی طور پر ذکر کیا ہے۔ واللہ اعلم

② اسے اللہ نے اولادِ ذکور سے نوازا تھا اور وہ ہر وقت اس کے پاس ہی رہتے تھے، گھر میں دولت کی فراوانی تھی، اس لیے بیٹوں کو تجارت وکاروبار کے لیے باہر جانے کی ضرورت پیش نہیں آتی تھی۔ بعض کہتے ہیں: یہ بیٹے سات تھے، بعض کے نزدیک 12 اور بعض کے نزدیک 13 تھے ان میں سے 3 مسلمان ہو گئے تھے: خالد، ہشام اور ولید بن ولید، رضی اللہ عنہم (فتح القدیر)

③ ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ بنی اسرائیل: 97/17)

Marfat.com

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۙ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا
فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَيَزْدَادَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ
مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۚ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ
وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ
اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ﴿31﴾ كَلَّا ۙ وَالْقَمَرِ ﴿32﴾ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ﴿33﴾
وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ﴿34﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ﴿35﴾ نَذِيْرًا
لِّلْبَشَرِ ﴿36﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿37﴾ كُلُّ
نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿38﴾ اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿39﴾ فِيْ
جَنّٰتٍ ۛ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿40﴾ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿41﴾ مَا سَلَكَكُمْ
فِيْ سَقَرَ ﴿42﴾ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿43﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ
الْمِسْكِيْنَ ﴿44﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿45﴾ وَكُنَّا نُكَذِّبُ
بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿46﴾ حَتّٰٓى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿47﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ
شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿48﴾ فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿49﴾

Marfat.com

اور ہم نے فرشتے ہی دوزخ کے نگران بنائے ہیں، اور ہم نے ان کی تعداد ہی کافروں کے لیے آزمائش بنادی ہے [1] تاکہ اہل کتاب یقین کریں اور ایمانداروں کا ایمان زیادہ ہو، اور اہل کتاب اور مومن شک میں نہ پڑیں، اور تاکہ دل کے روگی اور کافر کہیں: اس مثال سے اللہ کی کیا مراد ہے؟ اسی طرح اللہ جسے چاہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہے ہدایت دیتا ہے۔ اور آپ کے رب کے لشکروں کو بس وہی جانتا ہے۔ اور وہ (جہنم) بشر کے لیے نصیحت ہی تو ہے ﴿31﴾ ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی ﴿32﴾ اور رات کی جب وہ ڈھل جائے ﴿33﴾ اور صبح کی جب وہ روشن ہو ﴿34﴾ بلاشبہ وہ (جہنم) بڑی (ہولناک) چیزوں میں سے ایک ہے ﴿35﴾ بشر کے لیے ڈراوا ہے ﴿36﴾ اس کے لیے (ڈراوا) جو تم میں سے آگے (نیکی کی طرف) بڑھنا یا پیچھے ہٹنا چاہے ﴿37﴾ ہر نفس نے جو کیا اس کے بدلے وہ گروی ہے ﴿38﴾ دائیں (ہاتھ) والوں کے سوا ﴿39﴾ وہ باغاتِ بہشت میں ہوں گے، باہم سوال کریں گے ﴿40﴾ مجرموں کے بارے میں ﴿41﴾ (ان سے پوچھیں گے:) تمھیں کس چیز نے جہنم میں ڈالا؟ ﴿42﴾ وہ کہیں گے: ہم نمازیوں میں سے نہیں تھے ﴿43﴾ اور ہم مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے [2] ﴿44﴾ اور ہم (باطل میں) مشغول ہونے والوں کے ساتھ مشغول ہوتے تھے ﴿45﴾ اور ہم روزِ جزا کی تکذیب کرتے تھے ﴿46﴾ حتی کہ ہمیں موت نے آلیا ﴿47﴾ پھر سفارشیوں کی سفارش انھیں نفع نہ دے گی ﴿48﴾ پھر انھیں کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے منہ موڑتے ہیں؟ ﴿49﴾

---

[1] یہ مشرکین مکہ کا رد ہے جب جہنم کے داروغوں کا اللہ نے ذکر فرمایا تو ابوجہل نے جماعتِ قریش کو خطاب کرتے ہوئے کہا تم میں سے ہر دس آدمیوں کا گروپ، ایک ایک فرشتے کے لیے کافی نہیں ہوگا؟ بعض کہتے ہیں کہ کلدہ نامی شخص نے جسے اپنی طاقت پر بڑا گھمنڈ تھا، کہا: تم سب صرف دو فرشتے سنبھال لینا، 17 فرشتوں کو تو میں اکیلا ہی کافی ہوں۔ کہتے ہیں اسی نے رسول اللہ ﷺ کو کشتی کا بھی کئی مرتبہ چیلنج دیا اور ہر مرتبہ شکست کھائی مگر ایمان نہیں لایا۔ کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ رکانہ بن عبد یزید کے ساتھ بھی آپ ﷺ نے کشتی لڑی تھی لیکن وہ شکست کھا کر مسلمان ہوگئے تھے (ابن کثیر) مطلب یہ ہے کہ یہ تعداد بھی ان کے استہزاء یعنی آزمائش کا سبب بن گئی۔

[2] نماز حقوق اللہ میں سے اور مساکین کو کھلانا حقوق العباد میں سے ہے۔ مطلب یہ ہوا کہ ہم نے اللہ کے حقوق ادا کیے نہ بندوں کے۔

Marfat.com

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿50﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿51﴾ بَلْ
يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ﴿52﴾
كَلَّا ؕ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿53﴾ كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿54﴾
فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿55﴾ وَمَا يَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ
هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿56﴾ ع

الثلثة 2 25 16

اٰيَاتُهَا: 40 سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَاۤ اُقْسِمُ بِيَوْمِ الْقِيٰمَةِ ﴿1﴾ وَلَاۤ اُقْسِمُ بِالنَّفْسِ اللَّوَّامَةِ ﴿2﴾
اَيَحْسَبُ الْاِنْسٰنُ اَلَّنْ نَّجْمَعَ عِظَامَهٗ ﴿3﴾ بَلٰى قٰدِرِيْنَ
عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ﴿4﴾ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسٰنُ لِيَفْجُرَ
اَمَامَهٗ ﴿5﴾ يَسْـَٔلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ﴿6﴾ فَاِذَا بَرِقَ
الْبَصَرُ ﴿7﴾ وَخَسَفَ الْقَمَرُ ﴿8﴾ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ﴿9﴾
يَقُوْلُ الْاِنْسٰنُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ﴿10﴾ كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿11﴾
اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ﴿12﴾ يُنَبَّؤُا الْاِنْسٰنُ يَوْمَئِذٍ
بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ﴿13﴾ بَلِ الْاِنْسٰنُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿14﴾

Marfat.com

جیسے وہ بِد کے ہوئے گدھے ہوں ﴿50﴾ جو شیر سے بھاگے ہوں ﴿51﴾ بلکہ ان میں سے ہر آدمی چاہتا ہے کہ اسے کھلے صحیفے دیے جائیں ﴿52﴾ ہرگز نہیں! بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے ﴿53﴾ ہرگز نہیں! یقیناً یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے ﴿54﴾ تو جو کوئی چاہے اسے یاد کرے ﴿55﴾ اور وہ (کفار) اسے یاد نہیں کریں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ وہ تقویٰ کے لائق اور مغفرت کے لائق ہے ﴿56﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

میں قسم کھاتا ہوں یومِ قیامت کی ① اور قسم کھاتا ہوں نفسِ ملامت گر کی ② کیا انسان سمجھتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں جمع نہیں کر پائیں گے؟[1] ③ کیوں نہیں! بلکہ ہم تو اس کی پور پور ٹھیک کرنے پر قادر ہیں[2] ④ بلکہ انسان تو چاہتا ہے کہ آئندہ بھی فسق و فجور کے کام کرے ⑤ وہ پوچھتا ہے یومِ قیامت کب ہے؟ ⑥ چنانچہ جب آنکھیں خیرہ ہو جائیں گی ⑦ اور چاند گہنا جائے گا ⑧ اور جمع کر دیے جائیں گے سورج اور چاند[3] ⑨ انسان اس دن کہے گا: جائے فرار کہاں ہے؟ ⑩ ہرگز نہیں! (وہاں) کوئی پناہ گاہ نہیں ⑪ اس دن تیرے رب کے سامنے جا ٹھہرنا ہوگا ⑫ اس دن انسان کو بتا دیا جائے گا جو اس نے آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا ⑬ بلکہ انسان خود اپنے نفس پر خوب شاہد ہے ⑭

---

① انسان سے مراد یہاں کافر اور ملحد انسان ہے جو قیامت کو نہیں مانتا، اس کا گمان غلط ہے، اللہ تعالیٰ یقیناً انسانوں کے اجزاء کو جمع فرمائے گا۔ یہاں ہڈیوں کا بطور خاص ذکر ہے، اس لیے کہ ہڈیاں ہی پیدائش کا اصل ڈھانچہ اور قالب ہیں۔

② یہ حقیقت ہے کہ ہر انسان کے مخصوص فنگر پرنٹس (انگلیوں کے نشانات) دنیا کے کسی دوسرے انسان کے فنگر پرنٹس سے بہر حال مختلف ہوتے ہیں۔ یہ آیت اسی جانب رہنمائی کر رہی ہے کہ ہمارا پروردگار سب سے اَرفع و اعلیٰ ہے اور ہر شے کا خالق وہی ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

③ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''قیامت کے دن سورج اور چاند دونوں تاریک (بے نور) ہو جائیں گے۔'' (صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، باب:4 حدیث: 3200)

Marfat.com

وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ﴿15﴾ لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ
بِهٖ ﴿16﴾ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ
فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ﴿19﴾ كَلَّا بَلْ
تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿20﴾ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿21﴾ وُجُوْهٌ
يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ﴿22﴾ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ﴿23﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
بَاسِرَةٌ ﴿24﴾ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ﴿25﴾ كَلَّآ
اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِيَ ﴿26﴾ وَقِيْلَ مَنْ ۜ رَاقٍ ﴿27﴾ وَّظَنَّ
اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿28﴾ وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿29﴾ اِلٰى
رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِۨالْمَسَاقُ ﴿30﴾ ع فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰى ﴿31﴾
وَلٰكِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿32﴾ ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ يَتَمَطّٰى ﴿33﴾
اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿34﴾ ثُمَّ اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى ﴿35﴾ اَيَحْسَبُ
الْاِنْسٰنُ اَنْ يُّتْرَكَ سُدًى ﴿36﴾ اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ
مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ﴿37﴾ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ﴿38﴾
فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿39﴾ اَلَيْسَ
ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ﴿40﴾ ع

Marfat.com

اگرچہ وہ اپنی (کتنی ہی) معذرتیں پیش کرے⑮ (اے نبی!) آپ اس (قرآن) کو جلدی یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں[1]⑯ یقیناً اس کا (آپ کے سینے میں) جمع کرنا اور (آپ سے) اس کا پڑھوا دینا ہمارے ذمے ہے⑰ پھر جب ہم اسے پڑھوا چکیں تو آپ اس کے پڑھنے کا اتباع کریں⑱ پھر یقیناً اس کی وضاحت ہمارے ذمے ہے⑲ ہرگز نہیں! بلکہ تم دنیا کو پسند کرتے ہو⑳ اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو㉑ اس دن (کئی) چہرے تر و تازہ ہوں گے㉒ اپنے رب کی طرف دیکھتے ہوں گے㉓ اور اس دن (کئی) چہرے اداس ہوں گے㉔ وہ سمجھیں گے کہ ان سے کمر توڑ معاملہ کیا جائے گا㉕ ہرگز نہیں! جب (جان) ہنسلی تک آ پہنچے گی㉖ اور کہا جائے گا: کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟㉗ اور وہ سمجھے گا یہ وقتِ فراق ہے㉘ اور پنڈلی، پنڈلی سے لپٹ جائے گی[2]㉙ اس دن آپ کے رب کی طرف چلنا ہوگا㉚ نہ تو اس نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی㉛ بلکہ اس نے (حق کو) جھٹلایا اور منہ موڑا㉜ پھر اپنے اہل و عیال کے پاس اکڑتا ہوا گیا㉝ تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے㉞ پھر تیرے لیے ہلاکت پر ہلاکت ہے㉟ کیا انسان سمجھتا ہے کہ اسے یونہی بے کار (بلاحساب کتاب) چھوڑ دیا جائے گا؟㊱ کیا وہ منی کا ایک نطفہ نہیں تھا جو (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے؟㊲ پھر وہ لوتھڑا بنا، پھر اللہ نے پیدا کیا اور اس کی نوک پلک سنواری㊳ پھر اس سے مذکر اور مؤنث کا جوڑا بنایا㊴ کیا وہ (اللہ) اس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو زندہ کر دے؟㊵

---

① حضرت جبریل علیہ السلام جب وحی لے کر آتے تو نبی ﷺ بھی ان کے ساتھ عجلت سے پڑھتے جاتے کہ کہیں کوئی لفظ بھول نہ جائے۔ اللہ نے آپ کو فرشتے کے ساتھ ساتھ اس طرح پڑھنے سے منع فرما دیا (البخاری، التفسیر، سورة القیامة، حدیث: 4927) یہ مضمون پہلے بھی گزر چکا ہے: ''وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّقْضٰى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ.'' (سورۂ طٰہٰ: 114/20) چنانچہ اس حکم کے بعد آپ خاموشی سے سنتے۔

② اس کا یہ مطلب بھی ہو سکتا ہے کہ ان کی تکلیف و گھبراہٹ میں ایک اور مصیبت کا اِضافہ ہو جائے گا، یعنی موت اور بعد از موت پیش آنے والی صورتحال کی گھبراہٹ اور پریشانی۔ (تفسیر الطبری: 243/29)

Marfat.com

اٰیَاتُهَا: 31 سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسٰنِ حِيْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ①
اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسٰنَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا
بَصِيْرًا ② اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③ اِنَّآ
اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَا۠ وَاَغْلٰلًا وَّسَعِيْرًا ④ اِنَّ الْاَبْرَارَ
يَشْرَبُوْنَ مِنْ كَاْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ⑤ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا
عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ⑥ يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ
يَوْمًا كَانَ شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ⑦ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ
مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ⑧ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ
لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ⑨ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا
يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ⑩ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ
وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ⑪ وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً
وَّحَرِيْرًا ⑫ مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا
زَمْهَرِيْرًا ⑬ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ⑭

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

یقیناً (ہر) انسان پر زمانے سے ایک ایسا وقت گزر چکا ہے[1] جب وہ کوئی قابلِ ذکر شے نہ تھا① بے شک ہم نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا، ہم اسے آزمانا چاہتے ہیں، چنانچہ ہم نے اس کو سننے، دیکھنے والا بنا دیا② بے شک ہم نے اسے راستے کی ہدایت دی، خواہ شکر گزار بنے یا ناشکرا③ بلاشبہ ہم نے کافروں کے لیے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے④ بے شک نیک لوگ ایسے جام سے پئیں گے جس میں کافور کی ملاوٹ ہوگی⑤ (وہ) ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پئیں گے اور (جدھر چاہیں گے) اس کی شاخیں نکال لے جائیں گے⑥ وہ اپنی نذریں پوری کرتے اور اس دن سے خوف کھاتے ہیں جس کی آفت (ہر طرف) پھیلی ہو گی⑦ اور وہ کھانا کھلاتے ہیں، اس کی محبت کے باوجود، مسکینوں اور یتیموں اور قیدیوں کو⑧ (اور کہتے ہیں:) بس ہم تو تمھیں اللہ کی خاطر کھانا کھلاتے ہیں، ہم تم سے جزا اور شکر گزاری نہیں چاہتے⑨ ہم اپنے رب سے چہرے بگاڑ دینے والے نہایت سخت دن کا خوف کھاتے ہیں⑩ پھر اللہ انھیں اس دن کے شر (عذاب) سے بچا لے گا اور تازگی اور سرور سے نوازے گا⑪ اور ان کے صبر کے بدلے انھیں جنت اور ریشمی لباس دے گا⑫ وہ جنت میں مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، وہاں نہ دھوپ دیکھیں گے اور نہ شدید سردی⑬ اور اس (جنت) کے سائے ان پر جھکے ہوں گے، اور اس کے (پھلوں کے) گچھے ان کے تابع فرمان بنا دیے جائیں گے⑭

---

① هَلْ بمعنی قَدْ ہے جیسا کہ ترجمے سے واضح ہے۔ الانسان سے مراد، بعض کے نزدیک ابوالبشر یعنی انسانِ اول حضرت آدم علیہ السلام اور حِیْنٌ (ایک وقت) سے مراد، روح پھونکے جانے سے پہلے کا زمانہ ہے جو چالیس سال ہے۔ اور اکثر مفسرین کے نزدیک الانسان کا لفظ بطور جنس کے استعمال ہوا ہے اور حِیْنٌ سے مراد حمل یعنی رحمِ مادر کی مدت ہے جس میں وہ قابلِ ذکر چیز نہیں ہوتا۔ اس میں گویا انسان کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ ایک پیکرِ حسن و جمال کی صورت میں جب باہر آتا ہے تو رب کے سامنے اکڑتا اور اتراتا ہے، اسے اپنی حیثیت یاد رکھنی چاہیے کہ میں تو وہی ہوں، جب میں عالم نیست میں تھا، تو مجھے کون جانتا تھا؟

Marfat.com

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيْرَا ۟ ⑮
قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ۟ ⑯ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا
كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۟ ⑰ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى سَلْسَبِيْلًا ۟ ⑱
وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ
لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ۟ ⑲ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّمُلْكًا
كَبِيْرًا ۟ ⑳ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۖ وَّحُلُّوْٓا
اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَّسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ۟ ㉑ اِنَّ هٰذَا
كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ۟ ㉒ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا ع
عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ۟ ㉓ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ
اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ۟ ㉔ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۟ ㉕ وَمِنَ
الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ۟ ㉖ اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ
الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۟ ㉗ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ
وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ۟ ㉘
اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۟ ㉙ وَمَا
تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۟ ㉚

Marfat.com

اوران پر چاندی کے برتن اور شیشے کے ساغر پھرائے جائیں گے ⑮ شیشے بھی چاندی (کی قسم) کے، (ساقی) انھیں ٹھیک اندازے سے بھریں گے ⑯ اور وہاں انھیں ایسے جام پلائے جائیں گے جن میں سونٹھ کی ملاوٹ ہوگی [1] ⑰ (یہ) جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کا نام دیا گیا ہے ⑱ اوران کی خدمت میں سدا نوخیز ہی رہنے والے لڑکے پھرتے ہوں گے۔ جب تو انھیں دیکھے گا تو انھیں بکھرے ہوئے موتی سمجھے گا [2] ⑲ اور جب تو وہاں (کسی بھی طرف) دیکھے گا تو نعمتیں ہی نعمتیں اور بہت بڑی سلطنت دیکھے گا ⑳ ان (کے تن) پر باریک، سبز اور دبیز ریشم کے کپڑے (لباس) ہوں گے، اور انھیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اوران کا رب انھیں شرابِ طہور پلائے گا ㉑ (کہا جائے گا:) بلاشبہ یہ تمھاری جزا ہے اور تمھاری سعی قابل قدر ہے ㉒ یقیناً ہم ہی نے آپ پر یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے ㉓ چنانچہ آپ اپنے رب کے حکم کے لیے صبر کیجیے اوران میں سے کسی گناہ گار یا ناشکرے کی اطاعت نہ کیجیے ㉔ اور صبح وشام اپنے رب کے نام کا ذکر کیجیے ㉕ اور کچھ (حصہ) رات میں اسے سجدے کیجیے اور رات گئے تک اس کی تسبیح کیجیے ㉖ بے شک یہ لوگ دنیا سے محبت رکھتے ہیں اور بھاری دن (قیامت) کو پس پشت ڈالتے ہیں ㉗ ہم ہی نے انھیں تخلیق کیا اوران کے جوڑ مضبوط کیے۔ اور جب ہم چاہیں بدل کر ان جیسے (اور لوگ) لے آئیں ㉘ بے شک یہ ایک نصیحت ہے، پھر جو چاہے اپنے رب کی طرف (پہنچانے والی) راہ اختیار کر لے ㉙ اور تم نہ چاہو گے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔ بے شک اللہ علیم وحکیم ہے ㉚

---

[1] زنجبیل (سونٹھ، خشک ادرک) کو کہتے ہیں، یہ گرم ہوتی ہے۔ اس کی آمیزش سے ایک خوشگوار تلخی پیدا ہو جاتی ہے۔ علاوہ ازیں عربوں کی یہ مرغوب چیز ہے چنانچہ ان کے قہوہ میں بھی زنجبیل شامل ہوتی ہے۔ مطلب ہے کہ جنت میں ایک وہ شراب ہوگی جو ٹھنڈی ہوگی جس میں کافور کی آمیزش ہوگی اور دوسری شراب گرم، جس میں زنجبیل کی ملاوٹ ہوگی۔

[2] حسن وصفائی اور تازگی وشادابی میں وہ موتیوں کی طرح ہوں گے، بکھرے ہوئے کا مطلب، خدمت کے لیے ہر طرف پھیلے ہوئے اور نہایت تیزی سے مصروفِ خدمت ہوں گے۔

Marfat.com

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۚ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿31﴾ ع

ع 2 9 20

سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ
اٰيَاتُهَا: 50 رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ﴿1﴾ فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ﴿2﴾ وَّالنّٰشِرٰتِ
نَشْرًا ﴿3﴾ فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ﴿4﴾ فَالْمُلْقِيٰتِ ذِكْرًا ﴿5﴾ عُذْرًا اَوْ
نُذْرًا ﴿6﴾ اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَوَاقِعٌ ﴿7﴾ فَاِذَا النُّجُوْمُ طُمِسَتْ ﴿8﴾
وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتْ ﴿9﴾ وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿10﴾ وَاِذَا
الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿11﴾ لِاَيِّ يَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿12﴾ لِيَوْمِ الْفَصْلِ ﴿13﴾
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الْفَصْلِ ﴿14﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿15﴾
اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿16﴾ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِيْنَ ﴿17﴾ كَذٰلِكَ
نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿18﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿19﴾
اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ﴿20﴾ فَجَعَلْنٰهُ فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿21﴾
اِلٰى قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿22﴾ فَقَدَرْنَا فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿23﴾ وَيْلٌ
يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿24﴾ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ كِفَاتًا ﴿25﴾

Marfat.com

وہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کیا ہے ﴿31﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

لگاتار بھیجی گئی ہواؤں کی قسم! ① پھر تند و تیز چلتی طوفانی ہواؤں کی ② اور (مینہ برسانے، بادل) پھیلانے والی ہواؤں کی قسم ③ پھر انھیں پھاڑ کر جدا جدا کرنے والی ہواؤں کی ④ پھر ذکر اتارنے والے فرشتوں کی (قسم) ⑤ عذر (ختم کرنے) یا ڈر سنانے کو ⑥ یقیناً تم سے جس (قیامت) کا وعدہ کیا جاتا ہے وہ ضرور واقع ہو کر رہے گی ⑦ پھر جب ستارے بے نور کر دیے جائیں گے ⑧ اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا ⑨ اور جب پہاڑوں کی دھجیاں اڑا دی جائیں گی ⑩ اور جب رسولوں کو مقرر وقت پر لایا جائے گا ⑪ (کہا جائے گا:) کس دن کے لیے انھیں مؤخر کیا گیا؟ ⑫ فیصلے کے دن کے لیے ⑬ اور آپ کیا سمجھے فیصلے کا دن کیا ہے؟ ⑭ اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے بربادی ہے [1] ⑮ کیا ہم پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کر چکے؟ ⑯ پھر ہم پچھلوں کو ان کے پیچھے لگائیں گے ⑰ ہم مجرموں سے یہی کچھ کرتے ہیں ⑱ اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے تباہی ہے ⑲ کیا ہم نے تمھیں حقیر پانی (منی) سے تخلیق نہیں کیا؟ ⑳ پھر ہم نے اسے ایک محفوظ جگہ رکھا ㉑ ایک مقررہ اندازے (مدت) تک ㉒ پھر ہم نے اندازہ لگایا تو کیا خوب اندازہ لگانے والے ہیں [2] ㉓ اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے ہلاکت ہے ㉔ کیا ہم نے نہیں بنائی زمین سمیٹنے والی ㉕

---

① یعنی ہلاکت ہے، بعض کہتے ہیں وَیل جہنم کی ایک وادی کا نام ہے۔ یہ آیت اس سورت میں بار بار دہرائی گئی ہے۔ اس لیے کہ ہر مکذب کا جرم ایک دوسرے سے مختلف نوعیت کا ہوگا اور اسی حساب سے عذاب کی نوعیتیں بھی مختلف ہوں گی۔ بنابریں اسی ویل کی مختلف قسمیں ہیں جسے مختلف مکذبین کے لیے الگ الگ بیان کیا گیا ہے۔

② یعنی رحم مادر میں جسمانی ساخت و ترکیب کا صحیح اندازہ کیا کہ دونوں آنکھوں، دونوں ہاتھوں اور دونوں ◄◄

Marfat.com

اَحْيَآءً وَّاَمْوَاتًا ﴿26﴾ وَّجَعَلْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ شٰمِخٰتٍ وَّاَسْقَيْنٰكُمْ
مَّآءً فُرَاتًا ﴿27﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿28﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى
مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿29﴾ اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰى ظِلٍّ ذِيْ ثَلٰثِ
شُعَبٍ ﴿30﴾ لَّا ظَلِيْلٍ وَّلَا يُغْنِيْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿31﴾ اِنَّهَا تَرْمِيْ
بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿32﴾ كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿33﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿34﴾ هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ
فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾ هٰذَا يَوْمُ
الْفَصْلِ ۚ جَمَعْنٰكُمْ وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ
فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾ ع اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ
فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿41﴾ وَّفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾ كُلُوْا
وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي
الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾ كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا
قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾ فَبِاَيِّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾ ع

Marfat.com

زندوں کو اور مردوں کو؟ ﴿26﴾ اور ہم نے اس میں مضبوط (جمے ہوئے) اونچے پہاڑ بنائے اور تمھیں میٹھا پانی پلایا ﴿27﴾ اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے تباہی ہے ﴿28﴾ (کہا جائے گا:) چلو اس (عذاب) کی طرف جس کو تم جھٹلاتے تھے ﴿29﴾ چلو تین شاخوں والے سائے (دھوئیں) کی طرف ﴿30﴾ نہ ٹھنڈک پہنچانے والا اور نہ شعلوں سے بچاؤ کرے ﴿31﴾ بے شک جہنم (آگ کے اتنے بڑے) شرارے پھینکے گا جیسے محل ﴿32﴾ گویا وہ زرد اونٹ ہوں ﴿33﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بربادی ہے ﴿34﴾ یہ (وہ) دن ہے کہ (لوگ) بول نہیں سکیں گے ﴿35﴾ اور نہ انھیں اذن ملے گا کہ وہ معذرت کر سکیں ﴿36﴾ اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے تباہی ہے ﴿37﴾ یہ فیصلے کا دن ہے، ہم تمھیں اور پہلوں کو جمع کریں گے ﴿38﴾ پھر اگر تمھارے پاس کوئی چال ہے تو میرے خلاف چلو ﴿39﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے ہلاکت ہے ﴿40﴾ بے شک متقی لوگ چھاؤں میں اور بہتے چشموں میں ہوں گے ﴿41﴾ اور (لذیذ) میووں میں جس قسم کے وہ چاہیں گے ﴿42﴾ (کہا جائے گا:) مزے سے کھاؤ اور پیو، اس کے بدلے جو تم عمل کرتے رہے ﴿43﴾ بے شک ہم نیکوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں ﴿44﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بربادی ہے ﴿45﴾ (اے جھٹلانے والو!) تم (دنیا میں) تھوڑا سا کھاؤ اور فائدہ اٹھاؤ، بے شک تم مجرم ہو ﴿46﴾ اس دن جھٹلانے والوں کے لیے بربادی ہے ﴿47﴾ اور جب ان سے کہا جائے (اللہ کے آگے) رکوع کرو تو وہ رکوع نہیں کرتے [1] ﴿48﴾ اس دن تکذیب کرنے والوں کے لیے بربادی ہے ﴿49﴾ پھر اس (قرآن) کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟ ﴿50﴾

◄◄ پیروں اور دونوں کانوں کے درمیان اور دیگر اعضاء کا ایک دوسرے کے درمیان کتنا فاصلہ رہنا چاہیے۔

[1] ''رکوع کرنے'' سے مراد ہے نماز پڑھنا۔ اور نماز پڑھنے کا مطلب مسلمان ہونا ہے کیونکہ نماز کے بغیر کوئی مسلمان نہیں ہوسکتا۔ جیسا کہ حدیث میں ہے: ''مجھے حکم ہوا ہے کہ لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ [لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ] کا اِقرار کرلیں اور جب وہ یہ اقرار کرلیں اور ہماری طرح نماز پڑھنے لگیں اور (نماز میں) ہمارے قبلے کی طرف رخ کریں اور جس طرح ہم ذبح کرتے ہیں، اسی طرح ذبح کریں تو ہم پر ان کے جان و مال حرام ہو گئے مگر جو حق ہو، اور ان کا حساب اللہ کے ذمے ہے'' (صحیح بخاری، الصلاۃ، باب : 28، حدیث: 392)

Marfat.com

اٰيَاتُهَا: 40 سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ① عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ② الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ
مُخْتَلِفُوْنَ ③ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ④ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ⑤
اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ⑥ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ⑦ وَّخَلَقْنٰكُمْ
اَزْوَاجًا ⑧ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ⑨ وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ⑩
وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ⑪ وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ⑫
وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ⑬ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ مَآءً
ثَجَّاجًا ⑭ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ⑮ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ⑯
اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ⑰ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِى الصُّوْرِ
فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ⑱ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ⑲
وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ⑳ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ
مِرْصَادًا ㉑ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ㉒ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ㉓
لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ㉔ اِلَّا حَمِيْمًا
وَّغَسَّاقًا ㉕ جَزَآءً وِّفَاقًا ㉖ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ㉗

الجزء الثلثون (30)

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

وہ باہم کس چیز کے بارے میں سوال کرتے ہیں؟① اس عظیم خبر کے بارے میں② جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں③ ہرگز نہیں! جلد ہی وہ جان لیں گے④ پھر ہرگز نہیں! جلد ہی وہ جان لیں گے[1]⑤ کیا ہم نے زمین کو بچھونا نہیں بنایا؟⑥ اور پہاڑوں کو میخیں (نہیں بنایا)؟⑦ اور ہم نے تمھیں جوڑا جوڑا پیدا کیا⑧ اور ہم نے تمھاری نیند کو آرام کا ذریعہ بنایا⑨ اور ہم نے رات کو تمھارے لیے لباس بنایا⑩ اور ہم نے دن کو روزی کمانے کا وقت بنایا⑪ اور ہم نے تمھارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے⑫ اور ہم نے ایک روشن چراغ (سورج) بنایا⑬ اور ہم نے بھرے بادلوں سے خوب برسنے والا پانی نازل کیا⑭ تاکہ ہم اس کے ذریعے سے اناج اور سبزہ نکالیں⑮ اور گھنے باغات (اگائیں)⑯ بے شک فیصلے کا دن ایک مقررہ وقت ہے⑰ جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم گروہ در گروہ چلے آؤ گے⑱ اور آسمان کھول دیا جائے گا تو (اس میں) دروازے ہی دروازے ہو جائیں گے⑲ اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت کی طرح ہو جائیں گے⑳ بے شک دوزخ تاک[2] میں ہے㉑ سرکشوں کا ٹھکانا ہے㉒ وہ اس میں مدتوں پڑے رہیں گے㉓ وہ اس میں کسی ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے نہ کسی مشروب کا㉔ (ہاں!) مگر کھولتا پانی اور بہتی پیپ㉕ (یہ ہے) بدلہ پورا㉖ انھیں تو حساب کی امید ہی نہ تھی㉗

---

① یہ ڈانٹ اور زجر ہے کہ عنقریب سب کچھ معلوم ہو جائے گا۔ آگے اللہ تعالیٰ اپنی کاریگری اور عظیم قدرت کا تذکرہ فرما رہا ہے تاکہ توحید کی حقیقت ان کے سامنے واضح ہو اور اللہ کا رسول انھیں جس چیز کی دعوت دے رہا تھا، اس پر ایمان لانا ان کے لیے آسان ہو جائے۔

② تاک اور گھات ایسی جگہ کو کہتے ہیں جہاں چھپ کر دشمن کا انتظار کیا جاتا ہے تاکہ وہاں سے گزرے تو فوراً اس پر حملہ کر دیا جائے۔ جہنم کے داروغے بھی جہنمیوں کے انتظار میں اسی طرح بیٹھے ہیں یا خود جہنم اللہ کے حکم سے کفار کے لیے گھات لگائے بیٹھی ہے۔

Marfat.com

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿28﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿29﴾
فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿30﴾ ع اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ
مَفَازًا ﴿31﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنٰبًا ﴿32﴾ وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿33﴾ وَّكَاْسًا
دِهَاقًا ﴿34﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿35﴾ جَزَآءً مِّنْ
رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿36﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
الرَّحْمٰنِ صلے لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ خِطَابًا ﴿37﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا صلے لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ
وَقَالَ صَوَابًا ﴿38﴾ ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ صلے فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى
رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿39﴾ اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ
مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكَافِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿40﴾ ع

ع 1 30 1

ع 2 10 2

سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 46 رُكُوْعَاتُهَا: 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿1﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿2﴾ وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿3﴾
فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿4﴾ فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ﴿5﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ
الرَّاجِفَةُ ﴿6﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿7﴾ قُلُوْبٌ يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿8﴾

Marfat.com

انھوں نے ہماری آیات کو بے دریغ جھٹلایا㉘ اور ہم نے ہر چیز کو ایک کتاب میں گن رکھا ہے㉙ لہٰذا اب تم اپنے کیے کا مزہ چکھو، ہم تمھارا عذاب بڑھاتے ہی رہیں گے㉚ بے شک متقی لوگوں کے لیے کامیابی ہے㉛ باغات اور انگور ہیں㉜ اور نوجوان ہم عمر عورتیں㉝ اور چھلکتے ہوئے جام ہیں㉞ وہ جنت میں نہ تو بے ہودہ باتیں سنیں گے اور نہ جھوٹ㉟ انھیں آپ کے رب کی طرف سے نیک اعمال کا یہ بدلہ ملے گا جو ان کے لیے کافی انعام ہوگا㊱ جو آسمانوں اور زمین کا اور ان کے درمیان تمام اشیا کا رب ہے، نہایت مہربان ہے، وہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہیں رکھیں گے㊲ جس دن جبریل اور (سب) فرشتے اس کے حضور صف بستہ کھڑے ہوں گے، اس سے صرف وہی کلام کر سکے گا جسے رحمٰن اجازت دے گا اور وہ درست بات کہے گا㊳ یہ دن برحق ہے، چنانچہ جو چاہے اپنے رب کے پاس ٹھکانا بنا لے㊴ بے شک ہم نے تمھیں جلد آنے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے، اس دن انسان وہ (سب کچھ) دیکھے گا جو اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا ہوگا اور کافر کہے گا: کاش! میں مٹی ہو جاتا[1]㊵

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

قسم ہے ڈوب کر روح نکالنے والے (فرشتوں) کی① اور آسانی سے روح نکالنے والوں کی② اور تیزی سے تیرنے والوں کی③ پھر دوڑ کر آگے بڑھنے والوں کی④ پھر کام کی تدبیر کرنے والوں کی⑤ جس دن کانپنے والی (زمین) کانپے گی⑥ اس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی (قیامت)⑦ اس دن کئی دل دھڑکتے ہوں گے⑧

---

[1] بعض کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حیوانات کے درمیان بھی عدل و انصاف کے مطابق فیصلہ فرمائے گا، حتی کہ ایک سینگ والی بکری نے بے سینگ کے جانور پر کوئی زیادتی کی ہوگی تو اس کا بھی بدلہ دلائے گا۔ اس سے فراغت کے بعد اللہ تعالیٰ جانوروں کو حکم دے گا کہ مٹی ہو جاؤ۔ چنانچہ وہ مٹی ہو جائیں گے۔ اس وقت کافر بھی آرزو کریں گے کہ کاش وہ بھی حیوان ہوتے اور آج مٹی بن جاتے۔ (ابن کثیر)

Marfat.com

اَبْصٰرُهَا خٰشِعَةٌ ۝9 يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِى الْحَافِرَةِ ۝10
ءَاِذَا كُنَّا عِظٰمًا نَّخِرَةً ۝11 قَالُوْا تِلْكَ اِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝12
فَاِنَّمَا هِىَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ۝13 فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ۝14 هَلْ
اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝15 اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ
طُوًى ۝16 اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝17 فَقُلْ هَلْ لَّكَ
اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ۝18 وَاَهْدِيَكَ اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ۝19 فَاَرٰىهُ
الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ۝20 فَكَذَّبَ وَعَصٰى ۝21 ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ۝22
فَحَشَرَ فَنَادٰى ۝23 فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ۝24 فَاَخَذَهُ اللّٰهُ
نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ۝25 اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝26 ع
ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا ۝27 رَفَعَ سَمْكَهَا
فَسَوّٰىهَا ۝28 وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ۝29 وَالْاَرْضَ بَعْدَ
ذٰلِكَ دَحٰىهَا ۝30 اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا وَمَرْعٰىهَا ۝31 وَالْجِبَالَ
اَرْسٰىهَا ۝32 مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ۝33 فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ
الْكُبْرٰى ۝34 يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ مَا سَعٰى ۝35 وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ
لِمَنْ يَّرٰى ۝36 فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ۝37 وَاٰثَرَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝38

Marfat.com

ان کی آنکھیں جھکی ہوں گی⑨ وہ (کافر) کہتے ہیں: کیا ہم یقیناً پہلی حالت میں لوٹائے جائیں گے؟⑩ کیا جب ہم گلی سڑی ہڈیاں ہو جائیں گے؟⑪ کہتے ہیں کہ اسوقت لوٹنا تو خسارے والا ہے⑫ چنانچہ وہ (قیامت) تو صرف ایک (خوفناک) ڈانٹ ہو گی⑬ تب لوگ ایک دم کھلے میدان میں (جمع) ہوں گے⑭ یقیناً آپ کے پاس موسٰی کی بات آ چکی ہے⑮ جب اس کے رب نے مقدس وادی طویٰ میں اسے پکارا تھا⑯ (کہ) فرعون کی طرف جاؤ، بے شک اس نے سرکشی کی ہے⑰ پھر (اسے) کہو: کیا تو پاک ہونا چاہتا ہے؟⑱ اور میں تیرے رب کی طرف تیری رہنمائی کروں کہ تو ڈر جائے⑲ چنانچہ اس (موسٰی) نے اسے بڑی نشانی دکھائی⑳ تو اس نے اسے جھٹلایا اور نافرمانی کی㉑ پھر وہ پلٹا (فساد کی) کوشش کرتا ہوا㉒ پھر سب کو جمع کر کے اعلان کیا㉓ تو کہا: میں تمھارا سب سے بڑا رب ہوں㉔ تب اللہ نے اسے پکڑ لیا آخرت اور دنیا کے عذاب میں㉕ بے شک اس میں اس کے لیے عبرت ہے جو ڈرتا ہے㉖ کیا تمھاری (دوبارہ) پیدائش زیادہ مشکل ہے یا آسمان کی؟ جسے اسی نے بنایا ہے㉗ اس نے آسمان کی چھت بلند کی، پھر اسے ٹھیک ٹھاک کیا㉘ اور اس کی رات کو تاریک اور اس کے دن کو روشن بنایا㉙ اور اس کے بعد زمین کو بچھایا㉚ اس میں سے اس کا پانی اور اس کا چارا نکالا㉛ اور پہاڑوں کو مضبوط گاڑ دیا㉜ (یہ سب) تمھارے اور تمھارے جانوروں کے فائدے کے لیے ہیں㉝ پھر جب بڑی آفت (قیامت) آ جائے گی㉞ اس دن انسان یاد کرے گا جو اس نے کوشش کی ہو گی㉟ اور دوزخ ہر دیکھنے والے شخص کے سامنے (ظاہر) کر دی جائے گی[1] ㊱ لیکن پھر جس نے سرکشی کی㊲ اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی㊳

---

[1] یعنی کافروں کے سامنے کر دی جائے گی تا کہ وہ دیکھ لیں کہ ان کا دائمی ٹھکانا یہی جہنم ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ مومن اور کافر دونوں ہی اسے دیکھیں گے، مومن اسے دیکھ کر اللہ کا شکر کریں گے کہ اس نے ایمان اور اعمال صالحہ کی بدولت انھیں اس سے بچا لیا، اور کافر، جو پہلے ہی خوف و دہشت میں مبتلا ہوں گے؟ اسے دیکھ کر ان کے غم و حسرت میں اور اضافہ ہو جائے گا۔

Marfat.com

فَاِنَّ الْجَحِيْمَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿39﴾ وَاَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ وَنَهَى
النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿40﴾ فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿41﴾ يَسْـَٔلُوْنَكَ
عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿42﴾ فِيْمَ اَنْتَ مِنْ ذِكْرٰىهَا ﴿43﴾
اِلٰى رَبِّكَ مُنْتَهٰىهَا ﴿44﴾ اِنَّمَآ اَنْتَ مُنْذِرُ مَنْ يَّخْشٰىهَا ﴿45﴾
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِيَّةً اَوْ ضُحٰىهَا ﴿46﴾ ع 2 20 4

سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 42 رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَبَسَ وَتَوَلّٰٓى ① اَنْ جَآءَهُ الْاَعْمٰى ② وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّهٗ
يَزَّكّٰٓى ③ اَوْ يَذَّكَّرُ فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرٰى ④ اَمَّا مَنِ اسْتَغْنٰى ⑤
فَاَنْتَ لَهٗ تَصَدّٰى ⑥ وَمَا عَلَيْكَ اَلَّا يَزَّكّٰى ⑦ وَاَمَّا مَنْ
جَآءَكَ يَسْعٰى ⑧ وَهُوَ يَخْشٰى ⑨ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى ⑩ كَلَّآ
اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ ⑪ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ⑫ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ ⑬
مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ ⑭ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ ⑮ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ⑯
قُتِلَ الْاِنْسٰنُ مَآ اَكْفَرَهٗ ⑰ مِنْ اَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهٗ ⑱
مِنْ نُّطْفَةٍ خَلَقَهٗ فَقَدَّرَهٗ ⑲ ثُمَّ السَّبِيْلَ يَسَّرَهٗ ⑳

Marfat.com

تو بے شک دوزخ ہی اس کا ٹھکانا ہے ﴿39﴾ لیکن جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اور اپنے نفس کو خواہش سے روکا ﴿40﴾ تو بے شک جنت ہی (اس کا) ٹھکانا ہے ﴿41﴾ (اے نبی!) کافر آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں کہ وہ کب واقع ہو گی؟ ﴿42﴾ آپ کو اس (کے بیان کرنے) سے کیا غرض؟ ﴿43﴾ اس (کے علم) کی انتہا تو آپ کے رب ہی کے پاس ہے ﴿44﴾ آپ تو صرف ہر اس شخص کو ڈراتے ہیں جو اس سے ڈرے ﴿45﴾ جس روز وہ قیامت کو دیکھیں گے تو سمجھیں گے کہ گویا وہ دنیا میں بس ایک شام یا صبح ہی ٹھہرے ہیں ﴿46﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(اس نے) ماتھے پہ شکن ڈالے اور منہ پھیر لیا ① (اس لیے) کہ اس کے پاس ایک نابینا آیا ② اور (اے نبی!) آپ کو کیا خبر شاید کہ وہ پاکیزگی حاصل کرتا ③ یا نصیحت سنتا تو اسے نصیحت نفع دیتی ④ لیکن جو شخص پروا نہیں کرتا ہے ⑤ تو آپ اس کی فکر میں ہیں ⑥ حالانکہ اگر وہ نہیں سنورتا تو آپ پر کوئی گناہ نہیں ⑦ اور جو شخص آپ کے پاس دوڑتا ہوا آیا ⑧ اور وہ ڈرتا بھی ہے ⑨ تو آپ اس سے بے رخی برتتے ہیں ⑩ ہرگز نہیں! بے شک یہ (صحیفہ) تو ایک نصیحت ہے ⑪ چنانچہ جو چاہے اسے یاد کرے ⑫ (وہ) قابل احترام صحیفوں میں (محفوظ) ہے ⑬ جو بلند و بالا اور پاکیزہ ہیں ⑭ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں ⑮ جو معزز اور نیکوکار ہیں ⑯ ہلاک کیا جائے انسان، کس قدر ناشکرا ہے! ⑰ (اللہ نے) اسے کس چیز سے پیدا کیا؟ ⑱ ایک (حقیر) نطفے سے، اسے پیدا کیا پھر اس کا اس نے اندازہ لگایا ⑲ پھر اس کے لیے راہ آسان کر دی ⑳

① ان آیات کی شان نزول میں تمام مفسرین رحمہم اللہ کا اتفاق ہے کہ یہ حضرت عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے بارے میں نازل ہوئی ہیں۔ ایک مرتبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اشرافِ قریش بیٹھے گفتگو کر رہے تھے کہ اچانک ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ، جو نابینا تھے، تشریف لے آئے اور آ کر نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دین کی باتیں پوچھنے لگے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر کچھ ناگواری محسوس کی اور کچھ بے توجہی سی برتی۔ چنانچہ تنبیہ کے طور پر ان آیات کا نزول ہوا۔ (الترمذی، تفسیر سورۂ عبس، ◄◄

Marfat.com

ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ﴿21﴾ ثُمَّ اِذَا شَآءَ اَنْشَرَهٗ ﴿22﴾ كَلَّا
لَمَّا يَقْضِ مَآ اَمَرَهٗ ﴿23﴾ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسٰنُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ﴿24﴾ اَنَّا
صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا ﴿25﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا ﴿26﴾ فَاَنْۢبَتْنَا
فِيْهَا حَبًّا ﴿27﴾ وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿28﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿29﴾ وَّحَدَآئِقَ
غُلْبًا ﴿30﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿31﴾ مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿32﴾ فَاِذَا
جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿33﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ مِنْ اَخِيْهِ ﴿34﴾ وَاُمِّهٖ
وَاَبِيْهِ ﴿35﴾ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿36﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ
شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿37﴾ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿38﴾ ضَاحِكَةٌ
مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿39﴾ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ ﴿40﴾ تَرْهَقُهَا
قَتَرَةٌ ﴿41﴾ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿42﴾ ع 1 42 5

سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 29 رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ﴿1﴾ وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ﴿2﴾ وَاِذَا
الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ﴿3﴾ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ﴿4﴾ وَاِذَا الْوُحُوْشُ
حُشِرَتْ ﴿5﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ﴿6﴾ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ﴿7﴾

Marfat.com

پھر اسے موت دی اور قبر میں پہنچایا㉑ پھر وہ جب چاہے گا اسے (دوبارہ) زندہ کرے گا㉒ ہرگز نہیں! اس نے اب تک اللہ کے حکم کی بجا آوری نہیں کی㉓ چنانچہ انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف دیکھے㉔ بے شک ہم نے خوب مینہ برسایا㉕ پھر ہم نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا㉖ پھر ہم نے اس میں سے اناج اگایا㉗ اور انگور اور سبزیاں㉘ اور زیتون اور کھجوریں㉙ اور گھنے باغات㉚ اور میوے اور چارا㉛ تمھارے اور تمھارے جانوروں کے لیے سامانِ زندگی㉜ پھر جب کان بہرے کر دینے والی سخت آواز آئے گی㉝ اس دن آدمی اپنے بھائی سے بھاگے گا㉞ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے㉟ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے (بھی)㊱ ان میں سے ہر شخص کا اس دن ایسا حال ہوگا جو اسے دوسروں سے بے پروا کر دے گا㊲ اس دن کئی چہرے چمکتے ہوں گے㊳ ہنستے مسکراتے، ہشاش بشاش㊴ اور کئی چہروں پر اس دن خاک اڑ رہی ہوگی㊵ ان پر سیاہی چھائی ہوگی㊶ یہی لوگ ہیں کافر فاجر㊷

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا[1]① اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے② اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے③ اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بیکار چھوڑ دی جائیں گی④ اور جب وحشی جانور اکٹھے کیے جائیں گے⑤ اور جب سمندر بھڑکا دیے جائیں گے⑥ اور جب روحیں (جسموں سے) ملا دی جائیں گی⑦

◄◄ حدیث :3331صححه الالبانی) مزید یہ معلوم ہوا کہ ایسے لوگوں کی تو قدر افزائی کی ضرورت ہے نہ کہ ان سے بے رخی برتنے کی۔ ان آیات سے یہ بات معلوم ہوئی کہ دعوت وتبلیغ میں کسی کو خاص نہیں کرنا چاہیے بلکہ اصحاب حیثیت اور بے حیثیت، امیر اور غریب، آقا وغلام، مرد اور عورت، چھوٹے اور بڑے سب کو یکساں حیثیت دی جائے اور سب کو مشترکہ خطاب کیا جائے، اللہ تعالیٰ جس کو چاہے گا اپنی حکمت بالغہ کے تحت ہدایت سے نوازے گا۔ (ابن کثیر)

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ قیامہ:9/75)

Marfat.com

وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُىِٕلَتْ ﴿8﴾ بِاَیِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ﴿9﴾ وَاِذَا الصُّحُفُ
نُشِرَتْ ﴿10﴾ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ﴿11﴾ وَاِذَا الْجَحِیْمُ سُعِّرَتْ ﴿12﴾
وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ﴿13﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّاۤ اَحْضَرَتْ ﴿14﴾
فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿15﴾ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ﴿16﴾ وَالَّیْلِ اِذَا
عَسْعَسَ ﴿17﴾ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ﴿18﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ
كَرِیْمٍ ﴿19﴾ ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَكِیْنٍ ﴿20﴾ مُّطَاعٍ
ثَمَّ اَمِیْنٍ ﴿21﴾ وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿22﴾ وَلَقَدْ رَاٰهُ
بِالْاُفُقِ الْمُبِیْنِ ﴿23﴾ وَمَا هُوَ عَلَى الْغَیْبِ بِضَنِیْنٍ ﴿24﴾
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَیْطٰنٍ رَّجِیْمٍ ﴿25﴾ فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾ اِنْ هُوَ
اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿27﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ یَّسْتَقِیْمَ ﴿28﴾
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿29﴾ ع 1 29 6

سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّیَّةٌ

اٰیَاتُهَا: 19 رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ﴿1﴾ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ ﴿2﴾ وَاِذَا الْبِحَارُ
فُجِّرَتْ ﴿3﴾ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ﴿4﴾ عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ﴿5﴾

Marfat.com

اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے گا[1] ⑧ اسے کس گناہ کی وجہ سے قتل کیا گیا؟ ⑨ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے ⑩ اور جب آسمان کی کھال اتار دی جائے گی ⑪ اور جب دوزخ بھڑکائی جائے گی ⑫ اور جب جنت قریب لائی جائے گی ⑬ اس وقت ہر شخص جان لے گا جو کچھ وہ لے کر آیا ⑭ چنانچہ میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے ⑮ چلنے والے، چھپ جانے والے تاروں کی ⑯ اور رات کی جب وہ چلی جاتی ہے ⑰ اور صبح کی جب وہ روشن ہوتی ہے ⑱ بے شک یہ (قرآن) رسول کریم (جبریل) کا قول ہے ⑲ جو بڑی قوت والا، عرش والے کے نزدیک بلند مرتبہ ہے ⑳ وہاں (آسمانوں میں) اس کی اطاعت کی جاتی ہے، امین ہے ㉑ اور (اے اہل مکہ!) تمھارا ساتھی (محمد) دیوانہ نہیں ㉒ یہ (نبی) تو اس (جبریل) کو روشن افق پر دیکھ چکا ہے ㉓ اور وہ غیب (کی باتوں) پر بخیل نہیں ہے ㉔ اور یہ (قرآن) کسی مردود شیطان کا قول نہیں ㉕ پھر تم کدھر چلے جا رہے ہو؟ ㉖ یہ تو سب جہانوں کے لیے نصیحت ہے[2] ㉗ تم میں سے جو بھی سیدھی راہ پر چلے ㉘ اور اللہ رب العالمین کے چاہے بغیر تم (کچھ بھی) نہیں چاہ سکتے ㉙

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

جب آسمان پھٹ جائے گا ① اور جب تارے جھڑ جائیں گے ② اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے ③ اور جب قبریں اکھیڑ دی جائیں گی ④ تو ہر شخص کو اس کا اگلا پچھلا کیا دھرا سب معلوم ہو جائے گا ⑤

---

① لڑکی سے سوال کا مطلب مجرم کو پشیمان کرنا اور گرفت میں لانا ہے کیونکہ زندہ درگور کرنا کبیرہ گناہوں میں سے ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اللہ نے تم پر ① ماں کی نافرمانی ② بچیوں کو زندہ گاڑنا ③ دوسرے کے حقوق نہ ادا کرنا (صدقہ وغیرہ) ④ اور بس اپنے حقوق کا مطالبہ رکھنا جیسے کام حرام کر رکھے ہیں اور اللہ تمھارے لیے مندرجہ ذیل چیزوں کو ناپسند کرتا ہے ① بری اور فضول باتیں کرنا (جیسے غیبت وغیرہ) ② کثرت سوال ③ اور دولت کا ضیاع۔'' (صحیح بخاری، الاستقراض، باب:19 حدیث: 2408)

② یہ قرآن کریم کے بارے میں ہے جو نبی ﷺ کا قیامت تک باقی رہنے والا معجزہ ہے جیسا کہ نبی کریم ﷺ ◄◄

Marfat.com

يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسٰنُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۙ﴿۶﴾ الَّذِيْ خَلَقَكَ
فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۙ﴿۷﴾ فِيْٓ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۭ﴿۸﴾
كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۙ﴿۹﴾ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ ۙ﴿۱۰﴾
كِرَامًا كٰتِبِيْنَ ۙ﴿۱۱﴾ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ ۭ﴿۱۲﴾ اِنَّ الْاَبْرَارَ
لَفِيْ نَعِيْمٍ ۙ﴿۱۳﴾ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ ۙ﴿۱۴﴾ يَّصْلَوْنَهَا يَوْمَ
الدِّيْنِ ۭ﴿۱۵﴾ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَاۗىِٕبِيْنَ ۭ﴿۱۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۭ﴿۱۷﴾ ثُمَّ مَآ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ۭ﴿۱۸﴾ يَوْمَ
لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـــًٔا ۭ وَالْاَمْرُ يَوْمَىِٕذٍ لِّلّٰهِ ﴿۱۹﴾ ع

الجزء 30 ع 1 7

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 36 رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۖ﴿۲﴾
وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۭ﴿۳﴾ اَلَا يَظُنُّ اُولٰۗىِٕكَ
اَنَّهُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿۴﴾ لِيَوْمٍ عَظِيْمٍ ۙ﴿۵﴾ يَّوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ ۭ﴿۶﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْفُجَّارِ لَفِيْ سِجِّيْنٍ ۭ﴿۷﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا سِجِّيْنٌ ۭ﴿۸﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۭ﴿۹﴾ وَيْلٌ يَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۙ﴿۱۰﴾

Marfat.com

اے انسان! تجھے کس چیز نے اپنے رب کریم کی بابت دھوکے میں ڈال رکھا ہے؟⑥ جس نے تجھے پیدا کیا پھر تجھے درست کیا اور تجھے معتدل بنایا⑦ اس نے جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا⑧ ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ جزا وسزا کو جھٹلاتے ہو⑨ حالانکہ تم پر نگران (فرشتے) مقرر ہیں⑩ معزز لکھنے والے⑪ وہ جانتے ہیں جو تم کرتے ہو⑫ یقیناً نیک لوگ ضرور نعمتوں میں ہوں گے⑬ اور یقیناً بدکار لوگ ضرور دوزخ میں ہوں گے⑭ وہ روز جزا کو اس میں داخل ہوں گے⑮ اور وہ اس سے غائب (دور) نہ ہوسکیں گے⑯ اور آپ کو کیا خبر کہ روز جزا کیا ہے؟⑰ پھر آپ کو کیا خبر کہ روز جزا کیا ہے؟⑱ اس دن کوئی شخص کسی کے لیے کچھ بھی اختیار نہ رکھے گا اور اس دن حکم صرف اللہ کا ہوگا⑲

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

ڈنڈی مارنے والوں کے لیے تباہی ہے① وہ کہ جب وہ لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیتے ہیں② اور جب وہ انھیں ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیتے ہیں③ کیا یہ لوگ یقین نہیں رکھتے کہ بے شک وہ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے④ ایک عظیم دن کے لیے⑤ جس دن لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گے⑥ ہرگز نہیں! بے شک بدکاروں کا اعمال نامہ [سِجِّيْن] میں ہے⑦ اور تمھیں کیا معلوم کہ وہ [سِجِّيْن] کیا ہے؟⑧ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی⑨ ہلاکت ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے⑩

ﷺ نے فرمایا: ''مجھ سے پہلے کوئی ایسا پیغمبر نہیں گزرا جسے معجزے نہ دیے گئے ہوں، جس وجہ سے لوگ ان پر ایمان لائے لیکن مجھ پر جو وحی اتاری گئی ہے وہ بذات خود معجزہ ہے، لہٰذا مجھے توقع ہے کہ قیامت کے دن میری اُمت سب امتوں سے تعداد میں زیادہ ہوگی۔'' (صحیح البخاری، اَلْاِعْتِصَامُ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ، باب:1 حدیث:7274)

❁ اسی لیے نبی ﷺ کی رسالت پر ایمان لانا ضروری ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''اس اللہ کی قسم! جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے! جو یہودی یا عیسائی میرے بارے میں سنے اور اس پیغام پر جو میں لایا ہوں ایمان لائے بغیر مرجائے تو وہ جہنمی ہوگا۔'' (صحیح مسلم، الایمان، باب : 70، حدیث:153)

Marfat.com

الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿11﴾ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا
كُلُّ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ﴿12﴾ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾ كَلَّا ۖ بَلْ ۜ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ مَّا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾
كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿15﴾ ثُمَّ اِنَّهُمْ
لَصَالُوا الْجَحِيْمِ ﴿16﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ
تُكَذِّبُوْنَ ﴿17﴾ كَلَّآ اِنَّ كِتٰبَ الْاَبْرَارِ لَفِيْ عِلِّيِّيْنَ ﴿18﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ
مَا عِلِّيُّوْنَ ﴿19﴾ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ﴿20﴾ يَّشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿21﴾
اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ ﴿22﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ يَنْظُرُوْنَ ﴿23﴾
تَعْرِفُ فِيْ وُجُوْهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيْمِ ﴿24﴾ يُسْقَوْنَ مِنْ
رَّحِيْقٍ مَّخْتُوْمٍ ﴿25﴾ خِتٰمُهٗ مِسْكٌ ۚ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ
الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿26﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿27﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ
بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿28﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿29﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿30﴾ وَاِذَا
انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿31﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا
اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿32﴾ وَمَآ اُرْسِلُوْا عَلَيْهِمْ حٰفِظِيْنَ ﴿33﴾

Marfat.com

وہ جو روز جزا کو جھٹلاتے ہیں ⑪ اور اسے صرف ہر حد سے بڑھا گناہ گار جھٹلاتا ہے ⑫ جب اس پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتا ہے: یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں ⑬ ہرگز نہیں! بلکہ ان کے دلوں پر ان کے (برے) اعمال نے زنگ لگا دیا ہے [1] ⑭ ہرگز نہیں! بے شک اس روز وہ (کافر) اپنے رب (کے دیدار) سے یقیناً محروم رکھے جائیں گے ⑮ پھر بے شک وہ ضرور دوزخ میں داخل ہوں گے ⑯ پھر ان سے کہا جائیگا کہ یہ وہی چیز ہے جسے تم جھٹلایا کرتے تھے ⑰ ہرگز نہیں! بے شک نیک لوگوں کا اعمال نامہ یقیناً [عِلِّيِّين] میں ہے ⑱ اور تمھیں کیا معلوم کہ وہ [عِلِّيِّين] کیا ہے؟ ⑲ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی ⑳ اس کے پاس حاضر رہتے ہیں مقرب فرشتے ㉑ بے شک نیک لوگ ضرور نعمتوں میں ہوں گے ㉒ مسہریوں پر (بیٹھے) دیکھ رہے ہوں گے ㉓ ان کے چہروں پر آپ نعمتوں کی تازگی محسوس کریں گے ㉔ انھیں مہر لگی خالص شراب پلائی جائے گی ㉕ اس پر کستوری کی مہر لگی ہوگی، لہٰذا شائقین کو اسی کا شوق کرنا چاہیے ㉖ اس میں تسنیم کی آمیزش ہوگی ㉗ (وہ) ایک چشمہ ہے جس سے (اللہ کے) مقرب بندے پئیں گے ㉘ بلاشبہ مجرم لوگ (دنیا میں) مومنوں پر ہنستے تھے ㉙ اور جب وہ (مسلمانوں) کے پاس سے گزرتے تو آپس میں آنکھوں سے اشارے کرتے تھے ㉚ اور جب وہ اپنے اہل وعیال کی طرف لوٹتے تو دل لگی کرتے لوٹتے ㉛ اور جب وہ (کافر) ان (مسلمانوں) کو دیکھتے تو کہتے تھے: بلاشبہ یہ یقیناً گمراہ لوگ ہیں ㉜ حالانکہ وہ (کافر) ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے ㉝

---

[1] یہی بات حدیث میں اس طرح بیان کی گئی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب بندہ گناہ کرتا ہے تو اس کے دل پر ایک سیاہ نقطہ پڑ جاتا ہے پھر اگر وہ اس برائی سے باز آ جائے، اللہ سے معافی مانگ لے اور نادم ہو تو اس کا دل (اس نقطے سے) صاف ہو جاتا ہے لیکن اگر وہ برائی کو دہراتا جائے تو وہ نقطہ بڑھتا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اس کے پورے دل پر چھا جاتا ہے (پورا دل سیاہ ہو جاتا ہے) اور یہی [رَان] ہے جس کا اللہ نے ذکر کیا ہے: ''ہرگز نہیں! بلکہ زنگ پڑ گیا ہے ان کے دلوں پر بسبب اس کے جو وہ کماتے تھے۔'' (جامع الترمذی، تفسیر القرآن، حدیث: 3334)

Marfat.com

فَالْيَوْمَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنَ الْكُفَّارِ يَضْحَكُوْنَ ﴿34﴾ عَلَى الْاَرَآئِكِ
يَنْظُرُوْنَ ﴿35﴾ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾ ع

اٰيَاتُهَا : 25 سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا : 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ① وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ② وَاِذَا
الْاَرْضُ مُدَّتْ ③ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ④ وَاَذِنَتْ
لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ⑤ يٰٓاَيُّهَا الْاِنْسٰنُ اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ
كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ⑥ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ ⑦
فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ⑧ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ
مَسْرُوْرًا ⑨ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ⑩ فَسَوْفَ
يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ⑪ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ⑫ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ
مَسْرُوْرًا ⑬ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ⑭ بَلٰى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ
بِهٖ بَصِيْرًا ⑮ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ⑯ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ⑰
وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ⑱ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ⑲ فَمَا لَهُمْ
لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑳ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا يَسْجُدُوْنَ ㉑ السجدة

Marfat.com

چنانچہ آج مومن لوگ، کافروں پر ہنس رہے ہوں گے ﴿34﴾ مسہریوں پر بیٹھے انھیں دیکھ رہے ہوں گے ﴿35﴾ (اور کہیں گے:) کیا کافروں کو ان حرکتوں کا بدلہ مل گیا جو وہ کرتے تھے؟ ﴿36﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

جب آسمان پھٹ جائے گا ﴿1﴾ اور وہ اپنے رب کے حکم (کی تعمیل) کریگا اور اس کے لائق یہی ہے ﴿2﴾ اور جب زمین پھیلا دی جائے گی ﴿3﴾ اور اس کے اندر جو کچھ ہے وہ اسے اگل دے گی اور خالی ہو جائے گی ﴿4﴾ اور وہ اپنے رب کے حکم کی تعمیل کرے گی، اور اس کے لائق یہی ہے ﴿5﴾ اے انسان! بے شک تو اپنے رب کی طرف (جانے کے لیے) سخت محنت کر رہا ہے، بالآخر تو اس سے ملنے والا ہے ﴿6﴾ پھر جس شخص کو اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا ﴿7﴾ تو جلد ہی اس سے آسان حساب لیا جائے گا[1] ﴿8﴾ اور وہ اپنے اہل کی طرف ہنسی خوشی لوٹے گا ﴿9﴾ اور جس شخص کو اس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ پیچھے دیا گیا ﴿10﴾ تو وہ ضرور تباہی کو دعوت دے گا ﴿11﴾ اور وہ بھڑکتی آگ میں جا پڑے گا ﴿12﴾ بے شک وہ (دنیا میں) اپنے اہل وعیال میں بڑا خوش تھا ﴿13﴾ بے شک اس نے سمجھا تھا کہ وہ ہرگز (اللہ کی طرف) لوٹ کر نہیں جائے گا ﴿14﴾ کیوں نہیں! اس کا رب اسے دیکھ رہا تھا ﴿15﴾ پس میں قسم کھاتا ہوں شفق کی ﴿16﴾ اور رات کی اور اس کی جو کچھ وہ سمیٹتی ہے ﴿17﴾ اور چاند کی جبکہ وہ پورا ہو جاتا ہے ﴿18﴾ تم ضرور درجہ بدرجہ ایک حالت سے دوسری حالت کو پہنچو گے ﴿19﴾ پھر ان (کافروں) کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے؟ ﴿20﴾ اور جب ان پر قرآن پڑھا جائے تو سجدہ نہیں کرتے ﴿21﴾

﴿1﴾ آسان حساب یہ ہے کہ مومن کا اعمال نامہ پیش ہوگا اس کی غلطیاں بھی اس کے سامنے لائی جائیں گی، پھر اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اور فضل وکرم سے انھیں معاف فرما دے گا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جسکا حساب لیا گیا وہ ہلاک ہو گیا۔'' میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا جسکے دائیں ہاتھ میں نامۂ اعمال دیا گیا، اس کا حساب آسان ہوگا۔ آپ نے وضاحت فرمائی: ''یہ تو پیشی ہے۔ مومن رب کے سامنے پیش کیے جائیں گے، جس کی پوچھ گچھ ہوئی وہ مارا گیا۔'' (البخاری، تفسیر سورۂ انشقاق)

Marfat.com

بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ﴿22﴾ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ﴿23﴾
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿24﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ﴿25﴾ ع 1 25 9

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا: 22 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ﴿1﴾ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ﴿2﴾ وَشَاهِدٍ
وَّمَشْهُوْدٍ ﴿3﴾ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ﴿4﴾ النَّارِ ذَاتِ
الْوَقُوْدِ ﴿5﴾ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ﴿6﴾ وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ﴿7﴾ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ﴿8﴾ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ﴿9﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِيْنَ
وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ
عَذَابُ الْحَرِيْقِ ﴿10﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ
جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ﴿11﴾
اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ﴿12﴾ اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ﴿13﴾

Marfat.com

بلکہ کافر تو (الٹا) جھٹلاتے ہیں ﴿22﴾ اور جو کچھ وہ (سینوں میں) محفوظ رکھتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے ﴿23﴾ تو آپ انھیں دردناک عذاب کی خبر دے دیجیے ﴿24﴾ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے ان کے لیے بے انتہا اجر ہے ﴿25﴾

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

برجوں والے[1] آسمان کی قسم! ①اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے ②اور حاضر ہونے والے کی اور حاضر کیے گئے کی ③ہلاک کیے گئے خندقوں والے[2] ④(ان خندقوں میں) آگ تھی ایندھن والی ⑤جبکہ وہ ان خندقوں کے کنارے بیٹھے تھے ⑥اور جو کچھ وہ مومنوں کے ساتھ کر رہے تھے، اسے دیکھ رہے تھے ⑦اور انھیں ان (مومنوں) کا یہی کام برا معلوم ہوا کہ وہ اللہ غالب، قابلِ تعریف پر ایمان لائے تھے ⑧وہ ذات کہ اسی کے لیے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے اور اللہ ہر چیز پر شاہد ہے ⑨بے شک جنھوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ستایا پھر توبہ نہ کی تو ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لیے جلانے والا عذاب ہے ⑩بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، یہی ہے بہت بڑی کامیابی ⑪بے شک آپ کے رب کی پکڑ نہایت سخت ہے ⑫بے شک وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا ⑬

---

① [بُرُوج] سے مراد ہے کواکب کی منزلیں۔ اور بعض کے نزدیک اس کے معنی ستاروں کے ہیں (ستاروں والے آسمان کی قسم!) مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ انعام:97/6)

② ایک طویل حدیث کے مطابق گزشتہ زمانہ میں ایک بادشاہ تھا۔ جس نے اہل ایمان کو ستانے اور انھیں راہ حق سے ہٹانے کی خاطر ان کے لیے خندقیں کھدوائیں اور ان میں آگ جلوائی اور حکم دیا: ان میں جو اِیمان سے انحراف نہ کرے اس کو آگ میں پھینک دو، اس طرح ایمان والے آتے رہے اور آگ کے حوالے ہوتے رہے، حتیٰ کہ ایک عورت آئی جس کے ساتھ ایک بچہ تھا۔ وہ ذرا ٹھٹھکی تو بچہ بول اٹھا: اماں! صبر کر تو حق پر ہے۔ (چنانچہ وہ بھی بچے کے ہمراہ اس آگ میں کود پڑی تا کہ جنت میں شہداء کیساتھ ہو) (مسلم، الزهد، حديث:3005)

Marfat.com

وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ﴿14﴾ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ﴿15﴾ فَعَّالٌ لِّمَا
يُرِيْدُ ﴿16﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ﴿17﴾ فِرْعَوْنَ وَ ثَمُوْدَ ﴿18﴾
بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ﴿19﴾ وَّاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ
مُّحِيْطٌ ﴿20﴾ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ﴿21﴾ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ﴿22﴾ ع

اٰيَاتُهَا : 17 سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا : 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ السَّمَآءِ وَ الطَّارِقِ ﴿1﴾ وَ مَآ اَدْرٰىكَ مَا الطَّارِقُ ﴿2﴾
النَّجْمُ الثَّاقِبُ ﴿3﴾ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ﴿4﴾
فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسٰنُ مِمَّ خُلِقَ ﴿5﴾ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ﴿6﴾
يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَ التَّرَآئِبِ ﴿7﴾ اِنَّهٗ عَلٰى
رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿8﴾ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ﴿9﴾ فَمَا لَهٗ مِنْ
قُوَّةٍ وَّ لَا نَاصِرٍ ﴿10﴾ وَ السَّمَآءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ﴿11﴾ وَ الْاَرْضِ
ذَاتِ الصَّدْعِ ﴿12﴾ اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿13﴾ وَّ مَا هُوَ
بِالْهَزْلِ ﴿14﴾ اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿15﴾ وَّ اَكِيْدُ كَيْدًا ﴿16﴾
فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿17﴾ ع

Marfat.com

اور وہ بڑا بخشنے والا، بہت محبت کرنے والا ہے⑭ وہ عرش کا مالک، اونچی شان والا ہے⑮ جو چاہے کرگزرتا ہے[1] ⑯ کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر پہنچی ہے؟⑰ (یعنی) فرعون اور ثمود کی⑱ بلکہ کافر تو جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں⑲ اور اللہ ہر طرف سے انھیں گھیرے ہوئے ہے⑳ بلکہ یہ قرآن اونچی شان والا ہے㉑ لوح محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے㉒

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی!① اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ رات کو آنے والا کیا ہے؟② وہ چمکتا ہوا ستارہ ہے③ کوئی جان ایسی نہیں جس پر کوئی نگہبان نہ ہو[2] ④ چنانچہ انسان کو دیکھنا چاہیے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے⑤ وہ اچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے⑥ جو پیٹھ اور سینے کی ہڈیوں کے درمیان سے نکلتا ہے⑦ بے شک وہ (اللہ) اسے دوبارہ پیدا کرنے پر یقیناً قادر ہے⑧ جس دن راز ظاہر کر دیے جائیں گے⑨ تو انسان کے پاس نہ کوئی قوت ہوگی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا⑩ قسم ہے بار بار بارش برسانے والے آسمان کی!⑪ اور پھٹنے والی زمین کی!⑫ بے شک یہ (قرآن) یقیناً قولِ فیصل ہے⑬ اور یہ ہنسی مذاق نہیں ہے⑭ بے شک وہ (کافر) کچھ چالیں چلتے ہیں⑮ اور میں بھی ایک چال چلتا ہوں⑯ تو (اے نبی!) آپ ان کافروں کو ذرا ان کے حال پر چھوڑ دیں⑰

---

① یعنی وہ جو چاہے، کرگزرتا ہے، اس کے حکم اور مشیت کو ٹالنے والا کوئی نہیں ہے نہ اس سے کوئی پوچھنے والا ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ان کے مرض الموت میں کسی نے پوچھا: کیا کسی طبیب نے آپ کو دیکھا؟ انھوں نے فرمایا: ہاں۔ پوچھا: اس نے کیا کہا؟ فرمایا: اس نے کہا ہے: ''اِنِّیْ فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ'' میں جو چاہوں کروں، میرے معاملے میں کوئی دخل دینے والا نہیں۔ (ابن کثیر) مطلب یہ تھا کہ معاملہ اب طبیبوں کے ہاتھوں میں نہیں رہا، میرا آخری وقت آ گیا ہے اور اللہ ہی اب میرا طبیب ہے جس کی مشیت کو ٹالنے کی کسی کے اندر طاقت نہیں ہے۔

② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ انعام: 61/6)

Marfat.com

اٰيَاتُهَا : 19 سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا : 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ① الَّذِىْ خَلَقَ فَسَوّٰى ② وَالَّذِىْ قَدَّرَ
فَهَدٰى ③ وَالَّذِىْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ④ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ⑤
سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ⑥ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا
يَخْفٰى ⑦ وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ⑧ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ⑨ سَيَذَّكَّرُ
مَنْ يَّخْشٰى ⑩ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ⑪ الَّذِىْ يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ⑫
ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ⑬ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ⑭ وَذَكَرَ اسْمَ
رَبِّهٖ فَصَلّٰى ⑮ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ⑯ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ
وَّاَبْقٰى ⑰ اِنَّ هٰذَا لَفِى الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ⑱ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى ⑲ ع

1 ع 19 12

اٰيَاتُهَا : 26 سُوْرَةُ الْغٰشِيَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا : 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغٰشِيَةِ ① وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ② عَامِلَةٌ
نَّاصِبَةٌ ③ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ④ تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ⑤ لَيْسَ
لَهُمْ طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ⑥ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِىْ مِنْ جُوْعٍ ⑦

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

آپ اپنے سب سے بلند رب کے نام کی تسبیح کریں① جس نے پیدا کیا پھر ٹھیک ٹھاک بنایا② اور جس نے اندازہ کیا پھر ہدایت دی③ اور جس نے (زمین سے) چارہ نکالا④ پھر اسے خشک سیاہ کوڑا کرکٹ بنا دیا⑤ ہم جلد آپ کو پڑھائیں گے پھر آپ نہ بھولیں گے ⑥ مگر جو اللہ چاہے، بے شک وہ ظاہر کو جانتا ہے اور مخفی کو بھی⑦ اور ہم آپ کو آسان (راستے) کی توفیق دیں گے⑧ پھر آپ نصیحت کیجیے اگر نصیحت نفع دے⑨ جو ڈرتا ہے وہ ضرور نصیحت قبول کرے گا⑩ اور انتہائی بدبخت ہی اس سے دور رہے گا⑪ جو بہت بڑی آگ میں جائے گا⑫ پھر اس میں نہ وہ مرے گا اور نہ جیے گا[1] ⑬ یقیناً فلاح پا گیا جو پاک ہوا⑭ اور اپنے رب کا نام یاد کیا پھر نماز پڑھی⑮ بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو⑯ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے⑰ بے شک یہ (بات) پہلے صحیفوں میں بھی (کہی گئی) تھی⑱ (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں⑲

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

کیا آپ کو چھا جانے والی (قیامت) کی خبر پہنچی ہے؟① اس دن کئی چہرے ذلیل ہوں گے② سخت محنت کرنے والے تھکے ماندے ہوں گے③ دہکتی آگ میں داخل ہوں گے④ انھیں گرم کھولتے چشمے کا پانی پلایا جائے گا⑤ ان کا طعام صرف خاردار جھاڑیاں ہوگا⑥ جو نہ موٹا کرے گا نہ بھوک مٹائے گا⑦

---

[1] ان کے برعکس جو لوگ صرف اپنے گناہوں کی سزا بھگتنے کے لیے عارضی طور پر جہنم میں رہ گئے ہوں گے انھیں اللہ تعالیٰ ایک طرح کی موت دے دے گا حتی کہ وہ آگ میں جل کر کوئلہ ہو جائیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ انبیاء وغیرہ کی سفارش سے ان کو گروہوں کی شکل میں نکالے گا، ان کو جنت کی نہر میں ڈالا جائے گا، جنتی بھی ان پر پانی ڈالیں گے جس سے وہ اس طرح جی اُٹھیں گے جیسے سیلاب کے کوڑے پر دانہ اگ آتا ہے۔ (صحیح مسلم، الإیمان، باب: 82 حدیث: 185)

Marfat.com

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ ⑧ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ⑨ فِيْ جَنَّةٍ
عَالِيَةٍ ⑩ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لٰغِيَةً ⑪ فِيْهَا عَيْنٌ جَارِيَةٌ ⑫
فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ⑬ وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ⑭ وَّنَمَارِقُ
مَصْفُوْفَةٌ ⑮ وَّزَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ⑯ اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ
اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ⑰ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ⑱
وَاِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ⑲ وَاِلَى الْاَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ⑳
فَذَكِّرْ اِنَّمَآ اَنْتَ مُذَكِّرٌ ㉑ لَّسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ㉒
اِلَّا مَنْ تَوَلّٰى وَكَفَرَ ㉓ فَيُعَذِّبُهُ اللّٰهُ الْعَذَابَ الْاَكْبَرَ ㉔
اِنَّ اِلَيْنَآ اِيَابَهُمْ ㉕ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ㉖ ع

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا: 30 رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْفَجْرِ ① وَلَيَالٍ عَشْرٍ ② وَّالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ ③ وَالَّيْلِ
اِذَا يَسْرِ ④ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ⑤ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ⑥ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ⑦ الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ
مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ⑧ وَثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ⑨

Marfat.com

اس دن کئی چہرے تر و تازہ ہوں گے ⑧ اپنی کوشش پر خوش ہوں گے ⑨ بہشت بریں میں ہوں گے ⑩ وہ اس میں کوئی لغو بات نہ سنیں گے ⑪ اس میں ایک چشمہ جاری ہوگا ⑫ اس میں اونچے تخت ہوں گے ⑬ اور جام رکھے ہوں گے ⑭ اور قطاروں میں گاؤ تکیے لگے ہوں گے ⑮ اور عمدہ غالیچے بچھے ہوں گے ⑯ کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے پیدا کیے گئے ہیں ⑰ اور آسمان کی طرف کہ کیسے بلند کیا گیا ہے ⑱ اور پہاڑوں کی طرف کہ کیسے گاڑے گئے ہیں ⑲ اور زمین کی طرف کہ کیسے بچھائی گئی ہے؟ ⑳ چنانچہ آپ نصیحت کیجیے، آپ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں ㉑ آپ ان پر کوئی فوجدار نہیں ㉒ مگر جس نے منہ موڑا اور کفر کیا[1] ㉓ تو اسے اللہ بہت بڑا عذاب دے گا ㉔ بے شک ہماری ہی طرف ان کی واپسی ہے ㉕ پھر بے شک ان کا حساب لینا ہمارے ہی ذمے ہے ㉖

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

قسم ہے فجر کی! ① اور دس راتوں کی[2] ② اور جفت اور طاق کی[3] ③ اور رات کی جبکہ وہ بیت رہی ہو ④ یقیناً ان (چیزوں) میں صاحبِ عقل کے لیے معتبر قسم ہے ⑤ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ کیسا سلوک کیا تھا؟ ⑥ (عاد) ارم جو اونچے ستونوں والے تھے ⑦ جن کے مانند کوئی قوم ملکوں میں پیدا نہیں کی گئی ⑧ اور ثمود کے ساتھ جو وادی میں چٹانیں تراشتے تھے ⑨

---

① ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ انفال:39/8) ② اس سے اکثر مفسرین کے نزدیک ذوالحجہ کی ابتدائی دس راتیں مراد ہیں۔ جن کی فضیلت اَحادیث سے ثابت ہے، چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کسی دوسرے دن میں عمل کرنا اِن (ذوالحجہ کے پہلے دس) دنوں میں عمل کرنے سے بڑھ کر نہیں ہے۔'' صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: جہاد بھی نہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جہاد بھی نہیں، مگر ہاں! اس کا جہاد جس نے اپنی جان و مال کے ساتھ جہاد کیا اور کچھ بھی واپس نہ لوٹایا (شہید ہوگیا۔'') (صحیح بخاری، العیدین، باب:11 حدیث:969) ③ علماء نے ''جفت'' اور ''طاق'' کی مختلف تفسیریں کی ہیں: ① کچھ کا خیال ہے: ''جفت'' سے مراد دس ذوالحجہ یعنی قربانی کا دن ہے اور ◄◄

Marfat.com

وَ فِرْعَوْنَ ذِى الْاَوْتَادِ ⑩ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِى الْبِلٰدِ ⑪
فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ⑫ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
عَذَابٍ ⑬ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ⑭ فَاَمَّا الْاِنْسٰنُ اِذَا مَا
ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّىْٓ اَكْرَمَنِ ⑮
وَ اَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّىْٓ
اَهَنَنِ ⑯ كَلَّا صلے بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ⑰ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ
عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ⑱ وَ تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ⑲
وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ⑳ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ
دَكًّا دَكًّا ㉑ وَّ جَآءَ رَبُّكَ وَ الْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ㉒ وَ جِايْٓءَ
يَوْمَئِذٍ بِجَهَنَّمَ ۙ يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسٰنُ وَ اَنّٰى
لَهُ الذِّكْرٰى ㉓ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِىْ قَدَّمْتُ لِحَيَاتِىْ ㉔
فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهٗٓ اَحَدٌ ㉕ وَّ لَا يُوْثِقُ وَثَاقَهٗٓ
اَحَدٌ ㉖ يٰٓاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ㉗ ارْجِعِىْٓ اِلٰى
رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ㉘ فَادْخُلِىْ فِىْ عِبٰدِىْ ㉙
وَادْخُلِىْ جَنَّتِىْ ع ㉚

ع 1 30 14

Marfat.com

اور فرعون میخوں والے کے ساتھ ⑩ وہ جنھوں نے شہروں میں سرکشی کی ⑪ اور ان میں بہت زیادہ فساد پھیلایا ⑫ تب آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایا ⑬ بے شک آپ کا رب (مجرموں کی) گھات میں ہے ⑭ لیکن انسان جو ہے، جب اس کا رب اسے آزمائے اور اسے عزت اور نعمت دے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت بخشی ⑮ مگر جب وہ اسے آزمائے اور اس کا رزق اس پر تنگ کر دے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا ⑯ ہرگز نہیں! بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے ⑰ اور باہم مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے ⑱ اور تم میراث کا سارا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو ⑲ اور تم مال سے جی بھر کر پیار کرتے ہو ⑳ ہرگز نہیں! جب زمین خوب کوٹ کر ہموار کر دی جائے گی ㉑ اور آپ کا رب اور فرشتے صف در صف آئیں گے ㉒ اور اس دن جہنم (سامنے) لائی جائے گی، [1] اس دن انسان (اپنے کرتوت) یاد کرے گا اور یہ یاد کرنا اس کے لیے کیونکر (مفید) ہوگا ㉓ وہ کہے گا: کاش! میں نے اپنی اس زندگی کے لیے کچھ آگے بھیجا ہوتا ㉔ چنانچہ اس دن اس جیسا عذاب دینے والا اور کوئی نہیں ہوگا ㉕ اور اس جیسا جکڑنے والا بھی اور کوئی نہیں ہوگا ㉖ اے مطمئن روح! ㉗ تو اپنے رب کی طرف چل اس حال میں کہ تو اس سے راضی، وہ تجھ سے راضی ㉘ پھر تو میرے بندوں میں داخل ہو جا ㉙ اور میری جنت میں داخل ہو جا ㉚

◄◄ ''طاق'' میں نو ذوالحجہ یعنی یوم عرفہ کی جانب اشارہ ہے۔ ② بعض علماء کی رائے میں ''جفت'' اللہ کی تمام مخلوق اور ''طاق'' اللہ کی ذات ہے۔ ③ جبکہ بعض نے فرض نمازوں سے ان کا تعلق ظاہر کیا ہے کہ نماز مغرب ''وتر'' ہے اور دیگر چار نمازیں ''شفع'' یعنی جوڑا ہیں۔

① حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: ستر ہزار لگاموں کے ساتھ جہنم جکڑی ہوئی ہوگی اور ہر لگام کے ساتھ ستر ہزار فرشتے ہوں گے جو اسے کھینچ رہے ہوں گے (صحیح مسلم، الجنة و نعیمها، باب : 12، حدیث : 2842) اسے عرش کے بائیں جانب کھڑا کر دیا جائے گا، پس اسے دیکھ کر تمام مقرب فرشتے اور انبیاء گھٹنوں کے بل گر پڑیں گے اور یَا رَبِّ نَفْسِیْ نَفْسِی پکاریں گے۔ (فتح القدیر)

Marfat.com

سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا: 20 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ① وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ② وَوَالِدٍ وَّمَا
وَلَدَ ③ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسٰنَ فِيْ كَبَدٍ ④ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ
عَلَيْهِ اَحَدٌ ⑤ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ⑥ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗٓ
اَحَدٌ ⑦ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَيْنَيْنِ ⑧ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ⑨ وَهَدَيْنٰهُ
النَّجْدَيْنِ ⑩ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ⑪ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ⑫ فَكُّ
رَقَبَةٍ ⑬ اَوْ اِطْعٰمٌ فِيْ يَوْمٍ ذِيْ مَسْغَبَةٍ ⑭ يَّتِيْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ⑮
اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ⑯ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا
بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ⑰ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ⑱ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ⑲ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ⑳ ع

1 ع 20 15

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا: 15 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ① وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ② وَالنَّهَارِ اِذَا
جَلّٰهَا ③ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ④ وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ⑤

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

میں قسم کھاتا ہوں اس شہر کی!① اور آپ کے لیے اس شہر[1] میں لڑائی حلال ہونے والی ہے② اور قسم ہے والد (آدم) کی اور اس کی اولاد کی!③ بلاشبہ ہم نے انسان کو بڑی مشقت میں پیدا کیا ہے④ کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس پر کوئی بھی قابو نہ پا سکے گا؟⑤ وہ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال لٹا دیا⑥ کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا؟⑦ کیا ہم نے اسے دو آنکھیں نہیں دیں؟⑧ اور زبان اور دو ہونٹ؟⑨ اور ہم نے اسے دونوں راستے سمجھا دیے⑩ پھر وہ گھاٹی پر سے ہو کر نہیں گزرا⑪ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ دشوار گھاٹی کیا ہے؟⑫ وہ ہے کسی انسان کو غلامی سے چھڑانا⑬ یا بھوک والے دن کھانا کھلانا⑭ کسی رشتے دار یتیم کو⑮ یا کسی خاک نشین مسکین کو⑯ پھر وہ ان لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے اور انھوں نے باہم صبر کی وصیت کی اور باہم رحم کرنے کی وصیت کی⑰ وہی لوگ دائیں ہاتھ والے ہیں⑱ اور جو لوگ ہماری آیتوں کے منکر ہوئے وہی بائیں ہاتھ والے ہیں⑲ ان پر (ہر طرف سے) بند کی ہوئی آگ ہوگی⑳

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

سورج اور اس کی دھوپ چڑھنے کی قسم!① اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آتا ہے② اور دن کی جب وہ سورج کا جلوہ دکھاتا ہے③ اور رات کی جب وہ اسے ڈھانپ لیتی ہے④ اور آسمان کی اور جس نے اسے بنایا⑤

---

① شہر سے مراد ''مکہ'' ہے جس کے متعلق نبی ﷺ نے فتح مکہ کے موقع پر فرمایا: ''اللہ نے اس شہر کو حرم (جائے امن) قرار دیا ہے۔ اس کی کانٹے دار جھاڑیاں نہ کاٹی جائیں، نہ وہاں شکار کے لیے جانور کا تعاقب کیا جائے اور کوئی اس کی (وہاں) گری پڑی اشیا نہ اٹھائے، سوائے اس شخص کے جو اس کا اعلان کرے۔'' (صحیح بخاری، الحج، باب:43 حدیث:1587) مزید ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ:191/2)

Marfat.com

وَ الْاَرْضِ وَمَا طَحٰىهَا ⑥ وَ نَفْسٍ وَّمَا سَوّٰىهَا ⑦ فَاَلْهَمَهَا
فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰىهَا ⑧ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ⑨ وَقَدْ خَابَ مَنْ
دَسّٰىهَا ⑩ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ⑪ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ⑫ فَقَالَ
لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ⑬ فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا
فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ⑭ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ⑮ ع 1 15 16

سُوْرَةُ الَّيْلِ مَكِّيَّةٌ

اٰيَاتُهَا : 21 رُكُوْعُهَا : 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ الَّيْلِ اِذَا يَغْشٰى ① وَالنَّهَارِ اِذَا تَجَلّٰى ② وَمَا خَلَقَ
الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰٓى ③ اِنَّ سَعْيَكُمْ لَشَتّٰى ④ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى
وَاتَّقٰى ⑤ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ⑥ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ⑦ وَاَمَّا
مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ⑧ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ⑨ فَسَنُيَسِّرُهٗ
لِلْعُسْرٰى ⑩ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ⑪ اِنَّ عَلَيْنَا
لَلْهُدٰى ⑫ وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ⑬ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا
تَلَظّٰى ⑭ لَا يَصْلٰىهَآ اِلَّا الْاَشْقَى ⑮ الَّذِيْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ⑯
وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ⑰ الَّذِيْ يُؤْتِيْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ⑱

Marfat.com

اورزمین کی اور جس نے اسے بچھایا⑥ اور (انسانی) نفس کی اور جس نے اسے ٹھیک بنایا⑦ پھر اس کی بدی اور اس کا تقویٰ اس پر الہام کیا⑧ یقیناً فلاح پا گیا جس نے نفس کا تزکیہ کیا⑨ اور یقیناً نامراد ہوا جس نے اسے آلودہ کیا⑩ قوم ثمود نے اپنی سرکشی کی وجہ سے (نبی کو) جھٹلایا⑪ جب اٹھ کھڑا ہوا اس قوم کا بڑا بدبخت ⑫ تو انھیں رسول اللہ نے کہا: اللہ کی اونٹنی اور اس کو پانی پلانے کی حفاظت کرو⑬ پھر انھوں نے اسکو جھٹلایا اور اونٹنی کو مار ڈالا، تو ان کے رب نے ان کے گناہ کی وجہ سے ان پر تباہی ڈال کر سب کا صفایا کر دیا⑭ اور وہ اس (تباہی) کے انجام سے نہیں ڈرتا⑮

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

رات کی قسم جب وہ چھا جائے!① اور دن کی جب وہ روشن ہو② اور اس ذات کی جس نے نر اور مادہ پیدا کیے③ بے شک تمھاری کوشش یقیناً مختلف ہے④ پھر جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور ڈرتا رہا⑤ اور اس نے نیک بات[1] کی تصدیق کی⑥ تو یقیناً اسے ہم آسان (راہ) کی توفیق دیں گے⑦ لیکن جس نے کنجوسی کی اور پروانہ کی⑧ اور اس نے نیک بات کو جھٹلایا⑨ تو اسے ہم تنگی کی (راہ کی) سہولت دیں گے[2]⑩ اور جب وہ (دوزخ میں) گرے گا تو اسے اس کا مال کوئی فائدہ نہ دے گا⑪ بے شک ہدایت دینا ہمارے ہی ذمے ہے⑫ اور بے شک آخرت اور دنیا ہمارے ہی اختیار میں ہے⑬ بالآخر میں نے تمھیں بھڑکتی آگ سے ڈرا دیا ہے⑭ اس میں بڑا بدبخت ہی داخل ہوگا⑮ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا⑯ اور بڑا متقی اس سے ضرور دور رکھا جائے گا⑰ جو پاک ہونے کے لیے اپنا مال دیتا ہے⑱

---

① [اَلْحُسْنٰی] ''نیک بات'' یعنی سب سے بہترین کلمہ [لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ] ''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔'' یا پھر اللہ کی طرف سے صلہ کا یقین کہ جو کچھ بندہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے گا، اللہ ضرور اس کی جزا دے گا۔

② مطلب یہ ہے کہ نیکی کا راستہ اختیار کرنے والے کے لیے نیکی کا اور بدی کا راستہ اختیار کرنے والے کے لیے بدی کا راستہ آسان کر دیا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام کے تقدیر پر بھروسا کر لینے کے استفسار پر فرمایا: نہیں! عمل کیے جاؤ کیونکہ ہر شخص کو وہی توفیق ہوگی (جس کے لیے پیدا کیا گیا ہے)۔'' (البخاری، التفسیر، سورۃ:92،)

Marfat.com

وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿19﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ
وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى ﴿20﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿21﴾ ع 1 21 17

سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا: 11 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالضُّحٰى ﴿1﴾ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ﴿2﴾ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ﴿3﴾
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ﴿4﴾ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ
فَتَرْضٰى ﴿5﴾ اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ﴿6﴾ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا
فَهَدٰى ﴿7﴾ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿8﴾ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ﴿9﴾
وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ﴿10﴾ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿11﴾ ع 1 11 18

سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا: 8 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿1﴾ وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿2﴾
الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿3﴾ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿4﴾ فَاِنَّ
مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿5﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿6﴾ فَاِذَا فَرَغْتَ
فَانْصَبْ ﴿7﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿8﴾ ع 1 8 19

Marfat.com

اوراس پرکسی کا کوئی احسان نہیں جس کا بدلہ اسے دینا ہو ⑲ مگر صرف اپنے رب برتر کا چہرہ چاہتے ہوئے (مال خرچ کرتا ہے) ⑳ اور یقیناً وہ (اللہ) جلد اس سے راضی ہوگا ㉑

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

دن چڑھے ① کی قسم! ① اور رات کی جب وہ چھا جائے ② (اے نبی!) آپ کے رب نے آپ کو نہ چھوڑا اور نہ ناراض ہوا ③ اور یقیناً آپ کے لیے آخرت، دنیا سے بہت بہتر ہے ④ اور جلد آپ کا رب آپ کو اتنا دے گا کہ آپ راضی ہو جائیں گے ⑤ کیا اس نے آپ کو یتیم نہ پایا پھر ٹھکانا دیا ⑥ اور آپ کو ناواقفِ راہ پایا پھر ہدایت بخشی ⑦ اور آپ کو تنگدست پایا پھر مالدار کر دیا ⑧ لہٰذا آپ یتیم پر سختی نہ کریں ⑨ اور سوالی کو نہ جھڑکیں ⑩ اور اپنے رب کی نعمت کا ذکر کرتے رہیں ⑪

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(اے نبی!) کیا ہم نے آپ کے لیے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا؟ ① اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اتار دیا ② جس نے آپ کی کمر توڑ دی تھی ③ اور ہم نے آپ کے لیے آپ کا ذکر اونچا کر دیا ④ پھر بے شک ہر تنگی کے ساتھ آسانی ہے ⑤ بے شک ہر تنگی کے ساتھ آسانی ہے ⑥ چنانچہ جب آپ فارغ ہو جائیں تو محنت کیجیے ⑦ اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کیجیے ⑧

---

① عرف میں اس وقت کو ''چاشت'' کہتے ہیں، جب سورج بلند ہوتا ہے۔ لیکن یہاں مراد پورا دن ہے۔ چاشت کے وقت بھی نبی ﷺ سے نفل نماز پڑھنے کا ثبوت ہے، چنانچہ حضرت ابن ابی لیلیٰ رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں، ہم سے اُم ہانی رضی اللہ عنہا کے سوا کسی اور نے یہ روایت نہیں کی کہ رسول اللہ ﷺ نے اشراق (چاشت) کی نماز پڑھی۔ اُم ہانی رضی اللہ عنہا نے بیان کیا: فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ نے میرے گھر میں غسل فرمایا اور آٹھ رکعتیں پڑھیں، میں نے ایسی ہلکی پھلکی نماز پڑھتے آپ کو (پہلے) کبھی نہیں دیکھا تاہم آپ ﷺ نے رکوع وسجود پورے کیے۔'' (صحیح بخاری، التفصیر، باب:12 حدیث:1103) اِسی طرح آپ ﷺ نے اپنی اُمت کو بھی چاشت کے نفل پڑھنے کی ◄◄

Marfat.com

سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا: 8 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ① وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ② وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ③ لَقَدْ
خَلَقْنَا الْاِنْسٰنَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ④ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ⑤
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ⑥
فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ ⑦ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ⑧ ع 1 8 20

سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا: 19 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ ① خَلَقَ الْاِنْسٰنَ مِنْ عَلَقٍ ②
اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ③ الَّذِيْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ④ عَلَّمَ الْاِنْسٰنَ مَا
لَمْ يَعْلَمْ ⑤ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسٰنَ لَيَطْغٰٓى ⑥ اَنْ رَّاٰهُ اسْتَغْنٰى ⑦ اِنَّ اِلٰى
رَبِّكَ الرُّجْعٰى ⑧ اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يَنْهٰى ⑨ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ⑩ اَرَءَيْتَ
اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰٓى ⑪ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ⑫ اَرَءَيْتَ اِنْ كَذَّبَ
وَتَوَلّٰى ⑬ اَلَمْ يَعْلَمْ بِاَنَّ اللّٰهَ يَرٰى ⑭ كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا
بِالنَّاصِيَةِ ⑮ نَاصِيَةٍ كٰذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ⑯ فَلْيَدْعُ نَادِيَهٗ ⑰

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

قسم ہے انجیر اور زیتون کی!① اور طور سیناء کی② اور اس پُر امن شہر (مکہ) کی③ یقیناً ہم نے انسان کو بہترین شکل وصورت میں پیدا کیا ہے④ پھر ہم نے اسے نیچوں سے نیچے پھینک دیا⑤ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، ان کے لیے بے انتہا اجر ہے⑥ پھر (اے انسان!) اس کے بعد تجھے کون سی چیز جزا وسزا کو جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے⑦ کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟⑧

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اپنے رب کے نام سے پڑھیے جس نے پیدا کیا① اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا② پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے③ وہ ذات جس نے قلم کے ذریعے سے علم سکھایا④ اس نے انسان کو وہ علم سکھایا جو وہ نہیں جانتا تھا⑤ سچ مُچ! انسان تو یقیناً آپے سے باہر ہو جاتا ہے⑥ اس بنا پر کہ وہ خود کو بے پروا سمجھتا ہے⑦ بے شک آپ کے رب ہی کی طرف واپسی ہے⑧ کیا آپ نے اسے دیکھا جو منع کرتا ہے⑨ ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے؟⑩ بھلا دیکھ تو اگر وہ (بندہ) ہدایت پر ہو⑪ یا تقویٰ کا حکم دیتا ہو؟⑫ بھلا دیکھ تو اگر وہ (حق کو) جھٹلاتا اور (اس سے) منہ موڑتا ہو؟⑬ کیا وہ نہیں جانتا کہ بے شک اللہ دیکھ رہا ہے⑭ ہرگز نہیں! اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اسے پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر ضرور گھسیٹیں گے⑮ پیشانی جو جھوٹی اور خطا کار ہے⑯ چنانچہ اسے چاہیے کہ وہ اپنی مجلس والوں کو بلا لے⑰

◄◄ تاکید فرمائی جیسے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے خلیل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے تین چیزوں کی نصیحت کی: ① ہر مہینے تین روزے رکھنے ② دو رکعت چاشت کی نماز اور③ سونے سے پہلے وتر ادا کر لینے کی۔" (صحیح بخاری، الصوم، باب: 60 حدیث:1981) اس سے معلوم ہوا کہ چاشت کی نماز دو رکعت سے لے کر آٹھ رکعات تک ہے۔ دو دو کر کے جتنی رکعات پڑھ سکتا ہو پڑھ لے۔

Marfat.com

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ﴿18﴾ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ﴿19﴾ السجدة ع

ع 1 19 21 الجزء 15

سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا: 5 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ﴿1﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿2﴾
لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ﴿3﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ
فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿4﴾ سَلٰمٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿5﴾ ع

ع 1 5 22 الجزء الثلثة

سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَدَنِيَّةٌ — اٰيَاتُهَا: 8 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ
حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿1﴾ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ﴿2﴾
فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴿3﴾ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ
مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ﴿4﴾ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ
لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ
الْقَيِّمَةِ ﴿5﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ
فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ﴿6﴾

Marfat.com

یقیناً ہم بھی عذاب کے فرشتوں کو بلالیں گے ⑱ ہرگز نہیں! آپ اس کی اطاعت نہ کریں اور سجدہ کریں اور اللہ کا قرب حاصل کریں ⑲

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

بے شک ہم نے اس (قرآن) کو لیلۃ القدر میں نازل کیا ① اور آپ کو کیا معلوم کہ لیلۃ القدر کیا ہے؟ ② لیلۃ القدر ہزار مہینے سے بہتر ہے [1] ③ اس رات میں فرشتے اور روح (جبریل) اپنے رب کے حکم سے ہر کام کے لیے نازل ہوتے ہیں ④ (وہ رات) طلوعِ فجر تک سلامتی (ہی سلامتی) ہے ⑤

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اہل کتاب کے بعض کافر اور مشرکین [2] (کفر سے) رکنے والے نہ تھے یہاں تک کہ ان کے پاس واضح دلیل آجائے ① اللہ کی طرف سے ایک رسول جو پاکیزہ صحیفے پڑھے ② جن میں درست اور معتدل احکام ہیں ③ اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی تھی، ان میں تفرقہ ان کے پاس واضح دلیل آجانے کے بعد پڑا ④ حالانکہ انھیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ بندگی کو اللہ کے لیے خالص کر کے، یکسو ہو کر، اس کی عبادت کریں، اور وہ نماز کو قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، اور یہی سیدھی ملت کا دین ہے ⑤ بے شک اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے کفر کیا اور مشرکین آتشِ جہنم میں جلیں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، وہی لوگ مخلوق میں بدترین ہیں ⑥

---

① یہ لیلۃ القدر رمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں سے کوئی ایک رات ہوتی ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''لیلۃ القدر کو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔'' (صحیح بخاری، فَضْلُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ، باب:3 حدیث:2017)

② مشرکین میں کئی خداؤں کو ماننے والے، کفار، بت پرست اور اللہ کی توحید اور رسول اللہ ﷺ کی رسالت کا انکار کرنے والے سب شامل ہیں۔

Marfat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ⑦
جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ۚ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ⑧ ع

ع 1 8 23

اٰيَاتُهَا : 8 سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعُهَا : 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ① وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ②
وَقَالَ الْاِنْسٰنُ مَا لَهَا ③ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ④
بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ⑤ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا
لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ⑥ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ⑦
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ⑧ ع

ع 1 8 24

اٰيَاتُهَا : 11 سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا : 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ① فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ② فَالْمُغِيْرٰتِ صُبْحًا ③
فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ④ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ⑤ اِنَّ الْاِنْسٰنَ لِرَبِّهٖ
لَكَنُوْدٌ ⑥ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ⑦ وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ⑧

Marfat.com

بے شک جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے، وہی لوگ مخلوق میں بہترین ہیں⑦ان کی جزا ان کے رب کے ہاں ہمیشہ رہنے والے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے ابد تک، اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی، یہ اس کو ملتا ہے جو اپنے رب سے ڈر گیا[1] ⑧

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

جب زمین پورے زور سے ہلائی جائے گی① اور زمین اپنے بوجھ باہر نکال دے گی② اور انسان کہے گا: اسے کیا ہوا؟③ اس دن وہ اپنے (خود پر گزرنے والے) حالات بیان کرے گی④ کیونکہ آپ کا رب اسے (یہی) حکم دے گا⑤ اس روز لوگ الگ الگ ہو کر لوٹیں گے تاکہ انھیں ان کے اعمال دکھائے جائیں[2] ⑥ لہٰذا جس نے ذرہ بھر بھلائی کی وہ اسے دیکھ لے گا⑦ اور جس نے ذرہ بھر برائی کی وہ بھی اسے دیکھ لے گا⑧

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

سرپٹ دوڑتے، ہانپتے گھوڑوں کی قسم!① پھر سم مار کر چنگاریاں نکالنے والوں کی② پھر صبح کے وقت حملہ کرنیوالوں کی③ پھر اس وقت وہ گرد و غبار اڑاتے ہیں④ پھر اس وقت وہ (دشمن کی) جماعت کے درمیان گھس جاتے ہیں⑤ بے شک انسان اپنے رب کا بڑا ناشکرا ہے⑥ اور بیشک وہ اس بات پر (خود بھی) گواہ ہے⑦ اور بے شک وہ مال کی محبت میں بری طرح گرفتار ہے⑧

---

① یعنی یہ جزا اور رضامندی ان لوگوں کے لیے ہے جو دنیا میں اللہ سے ڈرتے رہے اور اس ڈر کی وجہ سے اللہ کی نافرمانی کے ارتکاب سے بچتے رہے۔ اگر کسی وقت بہ تقاضائے بشریت نافرمانی ہوگئی تو فوراً توبہ کر لی اور آئندہ کے لیے اپنی اصلاح کر لی حتی کہ ان کی موت اسی اطاعت پر ہوئی نہ کی معصیت پر۔ اس کا مطلب ہے کہ اللہ سے ڈرنے والا، معصیت پر اصرار اور دوام نہیں کر سکتا اور جو ایسا کرتا ہے، حقیقت میں اس کا دل اللہ کے خوف سے خالی ہے۔ ② ملاحظہ کریں حاشیہ: (سورۂ ہود: 18/11)

Marfat.com

اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا فِي الْقُبُوْرِ ⑨ وَحُصِّلَ مَا فِي
الصُّدُوْرِ ⑩ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ⑪ ع

ع 1 11 25

اٰيَاتُهَا: 11 سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ① مَا الْقَارِعَةُ ② وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ③
يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ④ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ⑤ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ⑥ فَهُوَ
فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ⑦ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ⑧
فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ⑨ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ⑩ نَارٌ حَامِيَةٌ ⑪ ع

ع 1 11 26

اٰيَاتُهَا: 8 سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰىكُمُ التَّكَاثُرُ ① حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ② كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ③ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ④ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ
عِلْمَ الْيَقِيْنِ ⑤ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ⑥ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا
عَيْنَ الْيَقِيْنِ ⑦ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ⑧ ع

ع 1 8 27

Marfat.com

پھر کیا وہ نہیں جانتا جب نکال باہر کیا جائے گا جو کچھ قبروں میں ہے ⑨ اور ظاہر کر دیا جائے گا جو کچھ سینوں میں ہے ⑩ بے شک رب اس دن ان (کے حال) سے خوب آگاہ ہوگا ⑪

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

کھڑکھڑا دینے والی ① کیا ہے وہ کھڑکھڑا دینے والی؟ ② اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ کھڑکھڑا دینے والی کیا ہے؟ ③ جس دن لوگ (ایسے) ہو جائیں گے جیسے بکھرے ہوئے پروانے ④ اور پہاڑ دھنکی ہوئی رنگین اون جیسے ہو جائیں گے ⑤ پھر جس شخص کے پلڑے بھاری ہو گئے ⑥ تو وہ اپنی پسند کی زندگی میں ہوگا ⑦ اور جس شخص کے پلڑے ہلکے ہو گئے ⑧ تو اس کا ٹھکانا ہاویہ (گڑھا) ہو گا ⑨ اور آپ کو کیا معلوم کہ [هَاوِيَه] کیا ہے؟ ⑩ وہ سخت دہکتی ہوئی آگ ہے ⑪

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

باہم بہتات کی حرص نے تمھیں غافل کر دیا ① یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے ② ہرگز نہیں! جلد ہی تم جان لو گے ③ پھر ہرگز نہیں! جلد ہی تم جان لو گے ④ ہرگز نہیں! اگر تم یقینی علم کے ساتھ جان لو ⑤ تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے ⑥ پھر تم اسے ضرور یقین کی آنکھ سے دیکھو گے ⑦ پھر اس دن تم سے نعمتوں کی بابت ضرور سوال کیا جائے گا[1] ⑧

---

① دنیا میں انسان کو جو نعمتیں میسر ہیں، آخرت میں ان کی بابت باز پرس ہوگی، ایک دفعہ رسول اللہ ﷺ ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما کو لے کر ایک انصاری کے گھر گئے..... جو پانی لینے باہر گیا ہوا تھا..... کچھ ہی دیر میں وہ واپس آ گیا تو دیکھ کر خوشی سے کہنے لگا: اللہ کا شکر ہے کہ آج کسی کے پاس ایسے عزت والے مہمان نہیں جیسے میرے پاس ہیں، پھر وہ کھجور کا ایک خوشہ لایا جس میں اَدھ پکی سوکھی اور تازہ کھجوریں تھیں، پھر اسنے ایک بکری ذبح کی تو سب نے اسکا گوشت کھایا۔ جب سب سیر ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما سے فرمایا: ''قسم ہے اس کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! تم سے قیامت کے دن اس نعمت کے بارے میں ضرور سوال ہوگا، تم بھوک کی حالت میں اپنے گھروں سے نکلے اور پھر گھر واپس نہیں لوٹے یہاں تک کہ تم کو یہ نعمت ملی۔'' (صحیح مسلم، حدیث:2038)

Marfat.com

اٰيَاتُهَا: 3 سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالْعَصْرِ ① اِنَّ الْاِنْسٰنَ لَفِيْ خُسْرٍ ② اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ③ ع

ع 1 3 28

اٰيَاتُهَا: 9 سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ① الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ②
يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ③ كَلَّا صلے لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ④
وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ⑤ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ⑥ الَّتِيْ تَطَّلِعُ
عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ⑦ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ⑧ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ⑨ ع

ع 1 5 29

اٰيَاتُهَا: 5 سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ① اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ
فِيْ تَضْلِيْلٍ ② وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ③ تَرْمِيْهِمْ
بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيْلٍ ④ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ⑤ ع

ع 1 5 30

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

زمانے کی قسم① بے شک انسان خسارے میں ہے② سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک عمل کیے اور ایک دوسرے کو حق کی تلقین کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی③

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

ہر طعنہ زن، عیب جو کے لیے ہلاکت ہے① جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا② وہ سمجھتا ہے کہ بے شک اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا③ ہرگز نہیں! اسے ضرور [حُطَمَه] میں پھینکا جائے گا④ اور آپ کو کیا معلوم کہ [حُطَمَه] کیا ہے؟⑤ وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے⑥ جو دلوں تک پہنچے گی⑦ بے شک وہ (آگ) ان پر (ہر طرف سے) بند کر دی جائے گی⑧ لمبے لمبے ستونوں میں⑨

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(اے نبی!) کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟① کیا اس نے ان کی چال کو بیکار نہیں کر دیا؟② اور اس نے ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے③ جو ان پر کھنگر کی کنکریاں پھینک رہے تھے④ پھر اللہ نے انھیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح کر دیا[1]⑤

---

① یہ واقعہ رسول اللہ ﷺ کی پیدائش کے سال پیش آیا۔ حبشہ کے بادشاہ کی طرف سے یمن میں اَبرہہ الاشرم گورنر تھا۔ اس نے صنعاء میں ایک بہت بڑا گرجا، قلیس تعمیر کیا اور کوشش کی کہ لوگ خانہ کعبہ کی بجائے عبادت اور حج و عمرہ کے لیے ادھر آیا کریں۔ یہ بات اہل مکہ اور دیگر قبائل عرب کے لیے سخت ناگوار تھی چنانچہ ایک قریشی نے اَبرہہ کے اس عبادت خانے کو غلاظت سے خراب کر دیا۔ تو غصے سے بے قابو ہو کر وہ ایک لشکر جرار کے ساتھ تیرہ ہاتھیوں کے ہمراہ مکے پر حملہ آور ہوا جب یہ لشکر مکہ کے قریب وادیٔ مُحَسَّر کے پاس پہنچا تو اللہ تعالیٰ نے پرندوں کے غول بھیج دیے جن کی چونچوں اور پنجوں میں چنے یا مسور کے دانے کے برابر کنکریاں تھیں جس فوجی کو یہ کنکری لگتی وہ پگھل جاتا، اس کا گوشت جھڑ جاتا بالآخر وہ ہلاک ہو جاتا۔ اس طرح وہ لشکر نیست و نابود ہو گیا۔ (تفسیر ابن کثیر)

Marfat.com

اٰيَاتُهَا : 4 سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَّكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا : 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ① اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ② فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ
هٰذَا الْبَيْتِ ③ الَّذِیْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ④ ع

1 ع 4 31

اٰيَاتُهَا : 7 سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا : 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِیْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ① فَذٰلِكَ الَّذِیْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ②
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ③ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ④ الَّذِيْنَ هُمْ
عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ⑤ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ⑥ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ⑦ ع

1 ع 7 32

اٰيَاتُهَا : 3 سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا : 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ① فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ② اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ③ ع

1 ع 3 33

اٰيَاتُهَا : 6 سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا : 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ②

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

قریش کے مانوس ہونے کی وجہ سے ① (یعنی) ان کے سردی اور گرمی کے سفر سے مانوس ہونے کی وجہ سے ② لہٰذا انھیں چاہیے کہ وہ اس گھر (کعبہ) کے مالک کی عبادت کریں ③ جس نے انھیں بھوک میں کھانا کھلایا اور انھیں خوف سے امن دیا ④

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(اے نبی!) کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ ① تو یہ وہ شخص ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے [1] ② اور مسکین کو کھانا کھلانے کا شوق نہیں دلاتا ③ چنانچہ تباہی ہے ان نمازیوں کے لیے ④ جو اپنی نماز سے غفلت کرتے ہیں ⑤ وہ جو دکھاوا کرتے ہیں ⑥ اور (لوگوں کو) استعمال کی معمولی چیزیں بھی دینے سے انکار کرتے ہیں ⑦

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(اے نبی!) یقیناً ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ① تو آپ اپنے رب ہی کے لیے نماز پڑھیں اور قربانی کریں ② بے شک آپ کا دشمن ہی جڑ کٹا ہے ③

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: اے کافرو! ① میں ان (بتوں) کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو ②

---

① یتیم کی کفالت اور اس کی تعلیم و تربیت کی بڑی فضیلت ہے۔ جیسے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میں اور یتیم کی پرورش کرنے والا دونوں بہشت میں اس طرح قریب ہوں گے۔'' اور آپ نے اپنی شہادت کی اُنگلی اور بیچ کی اُنگلی (دونوں کو ملا کر) اشارہ کیا۔ (البخاری، الأدب، باب : 24، حدیث:6005)

Marfat.com

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ③ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ④

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ⑤ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ ⑥ ع

1 ع 6 34

اٰيَاتُهَا: 3 سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ① وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ

اللّٰهِ اَفْوَاجًا ② فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ③ ع

1 ع 3 35

اٰيَاتُهَا: 5 سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تَبَّتْ يَدَآ اَبِيْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ① مَآ اَغْنٰى عَنْهُ مَالُهٗ

وَمَا كَسَبَ ② سَيَصْلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ③ وَّامْرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ

الْحَطَبِ ④ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ⑤ ع

1 ع 5 36

اٰيَاتُهَا: 4 سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ① اَللّٰهُ الصَّمَدُ ② لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ③

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ④ ع

1 ع 4 37

Marfat.com

اور نہ تم اس کی عبادت کرتے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں ③ اور نہ میں عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو ④ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں ⑤ تمھارے لیے تمھارا دین اور میرے لیے میرا دین ⑥

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(اے نبی!) جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے گی ① اور آپ لوگوں کو دیکھیں کہ وہ اللہ کے دین میں گروہ در گروہ داخل ہو رہے ہیں ② تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے اور اس سے بخشش مانگیے، بلاشبہ وہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے ③

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

ٹوٹ جائیں دونوں ہاتھ ابولہب کے اور وہ ہلاک ہو گیا ① نہ اس کے مال نے اسے کوئی فائدہ دیا اور نہ اس کی کمائی نے ② وہ ضرور بھڑکتی آگ میں داخل ہو گا ③ اور اس کی بیوی بھی جو لکڑیاں ڈھونے والی ہے [1] ④ اس کی گردن میں چھال کی بٹی ہوئی رسی ہو گی ⑤

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(اے نبی!) آپ کہہ دیجیے: وہ اللہ ایک ہے ① اللہ بے نیاز ہے ② اس نے (کسی کو) نہیں جنا اور نہ وہ (خود) جنا [2] گیا ③ اور کوئی اس کا ہمسر نہیں [3] ④

---

① ﴿وَامْرَاَتُهُ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ﴾ مجاہد رحمہ اللہ نے کہا ہے: اس سے مراد ابولہب کی بیوی اُم جمیل ہے جو رسول اللہ ﷺ کے خلاف اِلزام تراشیاں اور غیبتیں کرتی پھرتی تھی۔ علاوہ ازیں ملاحظہ کریں حاشیہ: (بنی اسرائیل: 45/17)

② اللہ کی اولاد ٹھہرانا، اللہ کو سب وشتم کرنا قرار دیا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو حاشیہ: (سورۂ بقرہ: 116/2)

③ یہ سورت بڑی فضیلت والی ہے۔ اس کی ایک مرتبہ تلاوت اَجر وثواب میں تہائی قرآن کے برابر ہے۔ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس سورت کی بابت دریافت کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''قسم ◄◄

Marfat.com

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا: 5 — رُكُوْعُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ① مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ② وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
وَقَبَ ③ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ ④ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ⑤ ع

ع 5 38

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ — اٰيَاتُهَا: 6 — رُكُوْعَاتُهَا: 1

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ② اِلٰهِ
النَّاسِ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ④ الَّذِيْ
يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ⑤ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ⑥ ع

ع 6 39

Marfat.com

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں① (ہر) اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی② اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے③ اور گرہوں میں پھونکیں مارنے والیوں کے شر سے④ اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے⑤

اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بہت رحم کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔

(اے نبی!) کہہ دیجیے: میں انسانوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں① انسانوں کے بادشاہ کی② انسانوں کے معبود کی③ وسوسہ ڈالنے والے (ذِکرُ اللہ سن کر) پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے[1]④ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے⑤ خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے⑥

◄◄ ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! یہ قرآن کے ایک تہائی (حصہ کی تلاوت) کے برابر ہے۔'' ایک امیر لشکر (شاید کلثوم بن زید رضی اللہ عنہ) اپنی نماز کی ہر رکعت میں ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ پڑھتا تھا، پوچھا گیا تو اس نے کہا: اس سورت میں اللہ کی صفتیں مذکور ہیں مجھے اس کا پڑھنا محبوب ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس سے کہو: اللہ (بھی) تجھ سے محبت کرتا ہے۔'' (صحیح بخاری، التوحید، أحادیث: 7374، 7375)

[1] اس سے مراد شیطان ہے، تاہم نفس انسانی بھی اس میں شامل ہے کیونکہ وہ بھی انسان کو بالعموم برائی ہی کی طرف لے جاتا ہے جیسا کہ حدیث میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دوزخ نفسانی خواہشات میں گھری ہوئی ہے اور بہشت اُن امور میں گھری ہوئی ہے جو نفس کو برے معلوم ہوتے ہیں۔'' (صحیح بخاری، الرقاق، باب:28 حدیث:6487) یعنی نفسانی خواہش اور حیوانی جذبے دوزخ کی آگ کی طرف رہنمائی کرتے ہیں جبکہ ضبط نفس، صبر، پاک دامنی، بھلائی کے دیگر کام، اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت جنت کی طرف لے جاتے ہیں۔ جو افعال جہنم کا سبب بنتے ہیں ان کا کرنا آسان معلوم ہوتا ہے جبکہ جنت کے حصول کے اعمال بظاہر مشقت طلب دکھائی دیتے ہیں اور نفس پر گراں گزرتے ہیں۔ تاہم انسان کا کمال اور اس کی نجات انھی اعمال صالحہ کے اختیار کرنے میں ہے۔ [جَعَلَنَا اللّٰهُ مِنَ الصَّالِحِيْنَ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ]

Marfat.com

تلاوت سے متعلق تجوید کے اہم قواعد

- جو حروف پُر پڑھے جاتے ہیں، وہ خوب پُر (موٹے) پڑھیں لیکن یہ یاد رہے کہ ان کی ادائیگی میں ہونٹ گول نہ ہونے پائیں، وہ حروف یہ ہیں: خ، ص، ض، ط، ظ، غ، ق۔
- جن حروف کو ادا کرنے سے سیٹی کی آواز پیدا ہوتی ہے، ان میں سیٹی کی آواز پیدا کریں، جیسے: ص، ز اور س۔
- ملتی جلتی آوازوں والے حروف کی آوازوں میں پائے جانے والے فرق کی خوب مشق کی جائے، جیسے: ت اور ط، ث، س اور ص، ق اور ك اسی طرح ذ، ز، ض اور ظ وغیرہ۔
- لفظِ جلالہ ''اللہ'' سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو اسے پُر اور اگر زیر ہو تو باریک پڑھیں گے۔ ایسے ہی لفظ ''اللّٰھُمَّ'' ہے۔
- را پر زبر یا دو زبر، پیش یا دو پیش ہوں تو را پُر پڑھی جائے گی اور اگر را ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو بھی را کو پُر پڑھا جائے گا۔ اور اگر زیر یا دو زیر ہوں تو اسے باریک پڑھا جائے گا۔

نون و میم ساکن اور تنوین کے قواعد: جس نون پر جزم ہو اُسے نون ساکن اور دو زبر، دو زیر، دو پیش کو تنوین کہتے ہیں۔

① اِظہار: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ء، ہ، ع، ح، غ، خ میں سے کوئی حرف آئے تو اظہار ہوگا، یعنی غنّہ نہیں ہوگا، مثلاً: وَانْحَرْ، عَنْهُمْ وغیرہ۔ ان کو حروفِ حلقی کہتے ہیں۔

② ادغام: ایک حرف کو دوسرے حرف میں داخل کر کے مشدد پڑھنے کو ''ادغام'' کہتے ہیں۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ی، م، و، ن میں سے کوئی حرف ہو تو ادغام کے ساتھ غنّہ ہوگا، مثلاً: مِنْ مَّسَدٍ، فَمَنْ يَّعْمَلْ، بِحِجَارَةٍ مِّنْ وغیرہ۔ اور اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد ل، ر میں سے کوئی حرف ہو تو بغیر غنّہ کے ادغام ہوگا، مثلاً: اَنْ لَّنْ، مِنْ رَّبِّكَ وغیرہ۔

③ اِقلاب: ''اِقلاب'' کے معنی بدلنے کے ہیں۔ نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر با آ جائے تو اِس نون یا تنوین کو میم سے بدل کر غنّہ کے ساتھ پڑھنے کو اقلاب کہتے ہیں، جیسے: فَانْۢبِذْ، خَبِيْرًۢا بَصِيْرًا، مِنْۢ بَعْدِ وغیرہ۔

④ اِخفاء: نون ساکن یا تنوین کے بعد اگر ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ف، ق اور ك میں سے کوئی حرف ہو تو اِخفاء مع الغنّہ ہوگا۔ اس غنّہ کو اخفاء کہتے ہیں، مثلاً: مَنْ ثَقُلَتْ وغیرہ۔ نون ساکن اور مندرجہ بالا حروف، خواہ ایک کلمہ میں آئیں یا دو کلموں میں، ہر صورت میں اِخفاء مع الغنّہ ہوگا۔

Marfat.com

⑤ میم ساکن کے بعد ''با'' آجائے تو وہاں اخفاء مع الغنّہ ہوگا، مثلاً: رَبَّهُمْ بِهِمْ وغیرہ۔

⑥ میم ساکن کے بعد ''م'' آجائے تو وہاں ادغام مع الغنّہ ہوگا، مثلاً: عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ وغیرہ۔ اگر ''با'' اور ''م'' کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو وہاں اظہار ہوگا، مثلاً: فَلَهُمْ اَجْرٌ وغیرہ۔

نوٹ: نون مشدد اور میم مشدد پر ہر حال میں غنہ ہوگا، مثلاً: اِنَّ ، عَمَّ وغیرہ۔ ناک میں آواز لے جانے کو ''غنّہ'' کہتے ہیں اور یہ ایک الف کے برابر کیا جاتا ہے۔

وقف کے قواعد: ❁ دو زبر والے حرف پر وقف کرنے کی صورت میں اسے الف سے بدل کر الف کے برابر ہی پڑھا جائے، جیسے: مَآءً پر وقف کریں تو اِسے مَآءَا پڑھیں گے، جَنَفًا کو جَنَفَا اور عَمَلًا کو عَمَلَا پڑھیں گے، وغیرہ۔

❁ موقوف علیہ (جس پر وقف کیا جارہا ہے) پر اگر زبر، زیر، پیش، دو زیر اور دو پیش ہوں تو وقف کی صورت میں ساکن کرکے پڑھیں گے، مثلاً: فَهِىَ پر وقف کرتے وقت فَهِىْ اور فَفَزِعَ پر وقف کرتے وقت فَفَزِعْ اور بِدَمٍ پر وقف کرتے وقت بِدَمْ پڑھیں گے۔ اور اگر پہلے ہی ساکن ہو تو ویسے ہی پڑھ لیں گے، مثلاً: مَاهِيَهْ وغیرہ۔

❁ وہ کلمات جن کے آخر میں گول ''ۃ'' ہو، جیسے: لُمَزَةٍ میں ہے تو ایسے حُروف میں وقف کی صورت میں گول ''ۃ'' کو ''ہ'' ساکنہ سے بدل کر وقف کریں گے، مثلاً: لُمَزَةٍ سے لُمَزَهْ ، ایسے ہی نَفَقَةٍ سے نَفَقَهْ وغیرہ۔

حروف مدّہ ولین: ❁ الف ساکن سے پہلے اگر زبر ہو تو اسے الف مدہ کہتے ہیں، جیسے: قَالَ، حَالَ وغیرہ۔

❁ واؤ ساکن سے پہلے اگر پیش ہو تو اسے واؤ مدّہ کہتے ہیں، جیسے: قُوْلُوْا وغیرہ۔

❁ یائے ساکن سے پہلے اگر زیر ہو تو اُسے یائے مدّہ کہتے ہیں، جیسے: قِيْلَ، حِيْلَ۔ ان حروفِ مدّہ کو ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔

❁ واؤ اور یا ساکن سے پہلے اگر زبر ہو تو ان کو حروفِ لین کہتے ہیں۔ ان حروف کو نرمی سے ادا کیا جاتا ہے، مثلاً: حَوْلَيْنِ، قَوْلٌ، خَيْرٌ وغیرہ۔

مد متصل: حرف مدّہ اور ہمزہ ایک ہی کلمے میں جمع ہوں تو اسے مدّ متصل کہتے ہیں، جیسے: جَآءَ ، جِآئَ وغیرہ۔

مد منفصل: حرف مدّہ اگر ایک کلمے کے آخر میں ہو اور ہمزہ دوسرے کلمے کے شروع میں تو اسے مدّ منفصل کہتے ہیں، جیسے: مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وغیرہ۔ ان دونوں صورتوں میں مدّ کو تین سے چار الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔

مدّ لازم: حروف مدّہ کے بعد اگر شد یا جزم ہو تو اسے مدّ لازم کہتے ہیں۔ ان دونوں صورتوں میں مدّ کو پانچ سے چھ الف کے برابر کھینچ کر پڑھا جاتا ہے، مثلاً: دَآبَّةٍ، آلْئٰنَ وغیرہ

قلقلہ: جزم کی صورت میں ق، ط، ب، ج، د کو سختی کے ساتھ ہلا کر پڑھنے کو قلقلہ کہتے ہیں، مثلاً: حَبْلٌ ، لَمْ يَلِدْ وغیرہ۔

Marfat.com

مَخارجُ الحُروف باتصویر

مَخارِج ، مَخرَج کی جمع ہے جس کا مفہوم ''نکلنے کی جگہ'' ہے۔ یہاں اس سے مراد وہ جگہیں ہیں جن سے حروف ادا ہوتے ہیں۔ کل مَخارِج 17 ہیں۔ چند انتہائی ضروری اصطلاحات بیان کی جاتی ہیں جن سے مخارج سمجھنے آسان ہو جائیں گے۔

چند بنیادی اصطلاحات:

انسان کے بتیس دانت ہوتے ہیں جن میں سے بارہ دانت اور بیس داڑھیں ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے:

(1) ثنایا: سامنے والے اوپر نیچے کے چار دانت

ا: ثنایاعُلیا: سامنے اوپر والے دو دانت ب: ثنایاسُفلی: سامنے نیچے والے دو دانت

(2) رَباعی: ثنایا کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار دانت

(3) اَنیاب: رَباعی کے دائیں بائیں اوپر نیچے نوک دار چار دانت

(4) ضَواحِك: انیاب کے دائیں بائیں اوپر نیچے چار داڑھیں

(5) طَواحِن: ضواحك کے دائیں بائیں اوپر نیچے بارہ داڑھیں یعنی ہر جانب تین تین داڑھیں

(6) نَواجِذ: طواحن کے دائیں بائیں اوپر نیچے آخری چار داڑھیں

(7) اَضراس: تمام داڑھوں کا مجموعہ جس کی واحد ضرس ہے

(8) جَوفِ دَہن: منہ کے اندر کا خلا

(9) اَقصیٰ حَلق: حلق کا منہ سے دور اور سینے کے قریب والا حصہ

(10) اَدنیٰ حَلق: کوے کے پاس منہ کے قریب والا حلق کا کنارا

(11) وَسطِ حَلق: اَقصیٰ اور اَدنیٰ حلق کے درمیان والا حصہ

(12) لَہات: گلے کا کوّا

(13) حَافہ: زبان کا دائیں یا بائیں جانب والا وہ کنارا جو داڑھوں کے سامنے ہے

(14) اَدنیٰ حَافہ: زبان کا وہ حصہ جو ''ضواحک'' کو لگے

(15) خَیشُوم: (بانسا) ناک کی ہڈی

Marfat.com

مَخارجُ الحُروف

قاعدہ: ہر حرف کا مخرج معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ حرف کو ساکن کر کے شروع میں أَ لگا کر پڑھیں۔ جہاں اس حرف کی آواز ٹھہرے وہی اس کا مخرج ہوگا۔
جیسے أَبْ، أَجْ، أَطْ، أَغْ، أَقْ

1 و، ی، ا:
(واوِ مدّہ، یائے مدّہ اور الف):
یہ تینوں حروف جوفِ دھن سے نکلتے ہیں۔

2 ء، ہ: اقصیٰ حلق سے ادا ہوتے ہیں۔
3 ع، ح: وسط حلق سے ادا ہوتے ہیں۔
4 غ، خ: ادنیٰ حلق سے ادا ہوتے ہیں۔

5 ق:
زبان کی جڑ اور لَہات کے مقابل تالو سے نکلتا ہے۔

6 ك:
ق کے مخرج سے ذرا نیچے منہ کی جانب زبان کی جڑ کے قریب اور اس کے مقابل تالو سے ادا ہوتا ہے۔

7 ج، ش، ی:
(یائے متحرک اور یائے لین):
زبان کا درمیان اور اس کے مقابل تالو کے ملاپ سے ادا ہوتے ہیں۔

8 ض:
زبان کا حافہ جب دائیں یا بائیں جانب یا بیک وقت دونوں جانب اوپر والی پانچ داڑھوں سے ملے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

9 ل: ثَنایا، رَباعی، اَنیاب اور ضَواحِك کے دائیں یا بائیں جانب یا بیک وقت دونوں جانب کے مسوڑھوں کے ساتھ طرفِ زبان کے ملنے سے یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

Marfat.com

مَخارجُ الحُروف

⑩ **ن:**
ثَنایا ، رَباعی ، اَنیاب کے مسوڑھوں کے ساتھ طرفِ زبان کے ملنے سے یہ حرف ادا ہوتا ہے۔
(ض ،ل کی طرح ن بھی تین طریقوں سے ادا کیا جاسکتا ہے۔)

⑪ **ر:**
زبان کی پشت اور اس کا کنارا جب ثَنایا ، رَباعی کے مسوڑھوں سے ملے تو یہ حرف ادا ہوتا ہے۔

⑫ **ط ، د ، ت:**
زبان کی نوک جب ثَنایا عُلیا کی جڑ سے لگے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں

⑬ **ظ ، ذ ، ث:**
زبان کی نوک جب ثَنایا عُلیا کے کنارے سے ملے تو یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

⑭ **ص ، ز ، س:**
زبان کی نوک جب ثَنایا سُفلیٰ کے کنارے سے ٹکرانے کے ساتھ ثَنایا عُلیا سے بھی لگے تو اس سے یہ حروف ادا ہوتے ہیں۔

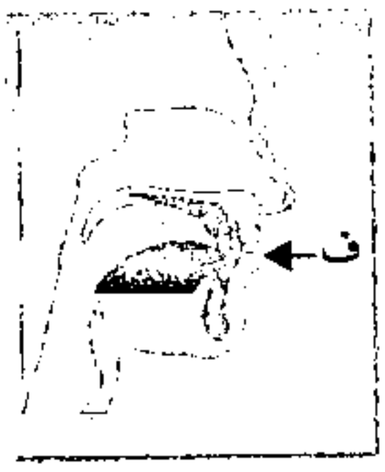

⑮ **ف:**
ثَنایا عُلیا کے کنارے اور نچلے ہونٹ کے اندرونی حصے کے ملنے سے ادا ہوتا ہے۔

⑯ **و** (متحرک اور لین) **ب ، م:** یہ حروف دونوں ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔

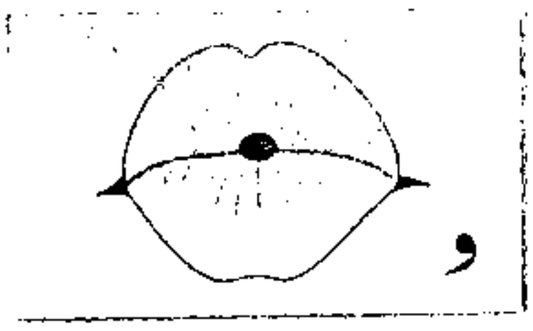

و دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے۔

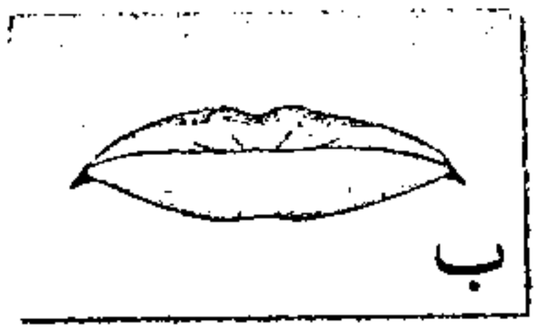

ب ہونٹ کے اندرونی تری والے حصے کے ملانے سے

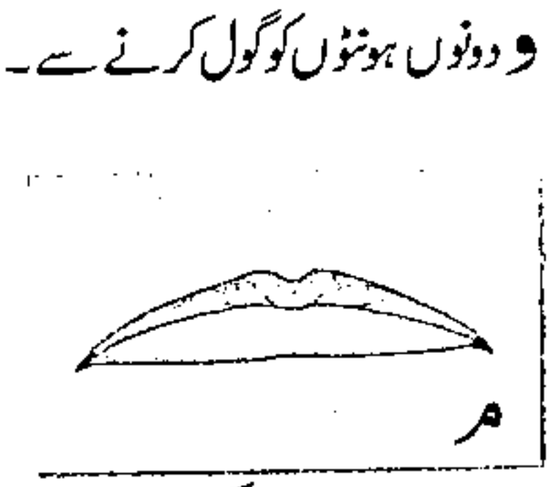

م ہونٹ کے بیرونی خشکی والے حصے کے ملانے سے ادا ہوتا ہے۔

⑰ **غُنّہ:**
یہ خَیشُوم یعنی ناک کی ہڈی سے ادا ہوتا ہے۔

Marfat.com